سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزیّن

معجم کبیر طبرانی

امام سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com

سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

امام طبرانی کی روایات کا ایسا مجموعہ جسمیں امام طبرانی کے ہر شیخ کی ایک منفرد روایت درج ہے۔

معجم کبیر

طبرانی

جلد نمبر 8

امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

ابوالقاسم الطبرانی (المتوفی ۳۶۰ھ)

الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

شبیر برادرز®
۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirbrother786@gmail.com

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں
All rights are reserved

159128
جلد
۸

نام کتاب ——— معجم کبیر طبرانی

تصنیف ——— امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

مترجم ——— الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

باہتمام ——— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ——— جون 2017ء

طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ——— روپے

شبیر برادرز ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

Marfat.com

فہرست مضامین

عنوان	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
❁ تکبر کا ایک ذرہ دخول جنت سے اور ایمان کا ایک ذرہ دخول دوزخ سے مانع ہے	۹۹۲۲
❁ اسلام اجنبیت میں شروع ہوا، اجنبیوں کو مبارک ہو	۹۹۳۶
❁ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے	۹۹۵۸
❁ اللہ تعالیٰ ظاہر و باطن سب کو جانتا ہے	۹۹۸۶
❁ بندہ بلند آواز سے بولے یا آہستہ آواز میں بولے، اللہ تعالیٰ سب کو سنتا ہے	۹۹۸۸
❁ انسان جو بلند آواز میں بولتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو بھی سنتا ہے اور جو آہستہ بولتا ہے اس کو بھی سنتا ہے	۹۹۸۹
❁ جس کافر کو قتل کرنے لگے تھے، اگر اس نے کلمہ پڑھ لیا تو نیزہ ہٹا لو	۱۰۱۳۹
❁ کسی کے جنتی یا جہنمی ہونے کی گواہی دینے سے بچنا چاہئے	۱۰۱۴۱
❁ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک نبی کی بدولت اپنے ایک بندے کو جنت میں داخل کیا	۱۰۱۴۲
❁ مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے	۱۰۱۵۵
❁ جس نے رسول اکرم ﷺ کے بارے جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے	۱۰۱۶۲
❁ مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اس کو قتل کرنا کفر ہے، اس کا مال، اس کے خون کی طرح محترم ہے	۱۰۱۶۳
❁ جنت میں جانے والی پہلی جماعت کے چہرے چاندنی کی طرح چمک رہے ہوں گے	۱۰۱۶۸
❁ ایک اہل کتاب کا بیان توحید سن کر رسول اکرم ﷺ بہت ہنسے	۱۰۱۸۱
❁ سب سے آخر میں دوزخ سے نکل کر، سب سے آخر میں جنت میں جانے والے شخص کا قصہ	۱۰۱۸۶
❁ اللہ کی رضا کے لئے ولایت، دوستی اور دشمنی اُسی کی خاطر کرنا اسلام کی سب سے مضبوط رسی ہے	۱۰۲۰۳
❁ جس کے عمل سب سے اچھے ہیں، وہ سب سے اچھا مومن ہے	۱۰۲۰۴
❁ خوف خدا کی وجہ سے نگاہ بد سے بچنے والے کے ایمان میں حلاوت آجاتی ہے	۱۰۲۱۱
❁ اللہ تعالیٰ کو اپنی حمد و ثناء سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہیں ہے	۱۰۲۲۵
❁ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے	۱۰۲۲۷

Marfat.com

❁ جوشرک کی حالت میں فوت ہوا، اس کو دوزخ میں ڈالا جائے گا	۱۰۲۵۶
❁ جوتوحید پر فوت ہوگا، اس کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل فرمائے گا	۱۰۲۵۷
❁ جوشرک کی حالت میں فوت ہوا، وہ دوزخ میں جائے گا	۱۰۲۶۳
❁ تقدیر میں جنت لکھی ہوتو مرنے سے پہلے جنتیوں والے کام نصیب ہوجاتے ہیں	۱۰۲۸۸
❁ صحابہ کرام، ستاروں اور تقدیر کے ذکر پر خاموشی اختیار کرو	۱۰۲۹۶
❁ صراط مستقیم وہ ہے جس پر رسول اکرم ﷺ اپنے صحابہ کو چھوڑ کر گئے	۱۰۳۰۲
❁ کچھ لوگ مبتلائے عذاب ہونے کے بعد شفاعت کے سبب جنت میں جائیں گے	۱۰۳۵۸
❁ اللہ کی رضا اور یقین میں آسانی اور خوشی ہے، اس کی ناراضگی میں غم اور پریشانی ہے	۱۰۳۶۳
❁ اللہ کی رضا کے لئے کسی سے محبت اور اسی کی رضا کے لئے دشمنی سب سے مضبوط رسی ہے	۱۰۳۷۸
❁ کوئی پیدا کافر ہوتا ہے، زندگی کافر گزارتا ہے، مرتا مومن ہوکر ہے، کوئی اس کے برعکس ہے	۱۰۳۹۱
❁ حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام ماں کے پیٹ میں مومن تھے اور فرعون ماں کے پیٹ میں ہی کافر تھا	۱۰۳۹۲
❁ جب کوئی مسلمان، مسلمان کو کافر کہتا ہے تو دونوں میں سے کوئی ایک ضرور کافر ہوتا ہے	۱۰۳۹۳
❁ اگر اللہ تعالیٰ کل کائنات کو عذاب دے، تب بھی وہ ظالم نہیں ہے	۱۰۴۱۲
❁ تقدیر اللہ تعالیٰ کا راز ہے، اس کو کھولنے کی کوشش مت کرو	۱۰۴۵۹
❁ تقدیر کے معاملے سب سے اچھی رائے اس کی ہے جو اس معاملے میں سب سے زیادہ انجان ہے	۱۰۴۶۰
❁ جس نے مسلمانوں میں تفرقہ ڈالا، اس نے اپنے گلے سے اسلام کا پٹہ اتار دیا	۱۰۵۳۹
❁ مسیلمہ کذاب نے کہا تھا: اگر آپ اپنے بعد مجھے اپنا والی بنادیں تو میں آپ پر ایمان لے آتا ہوں	۱۰۶۰۱
❁ اللہ تعالیٰ کے لئے اولاد ثابت کرنا اس کو گالی دینے کے مترادف ہے	۱۰۶۰۲
❁ مشرکوں کے بچے، اپنے آباء کے ہمراہ ہوں گے	۱۰۷۳۴
❁ اللہ تعالیٰ ہی انسان کو اچھے اخلاق کی ہدایت دیتا ہے اور برے اخلاق سے بچاتا ہے	۱۰۷۳۷
❁ ہم جو کچھ کرتے ہیں، ان کے بارے تقدیر لکھی جاچکی ہے	۱۰۷۴۰
❁ جس نے مجتمع مسلمانوں کا عصا توڑا، اس نے اپنے گلے سے اسلام کا پٹا اتار دیا	۱۰۷۶۳
❁ جو دنیا میں اہل معروف ہیں، وہ آخرت میں بھی اہل معروف ہوں گے	۱۰۹۱۵
❁ فرائض کے بعد سب سے افضل عمل مسلمان کے دل کو خوش کرنا ہے	۱۰۹۱۶
❁ عصبیت، قدریت اور غیر معتبر لوگوں سے روایت میں اس امت کی تباہی ہے	۱۰۹۷۹
❁ جو اس حالت میں دنیا سے گیا کہ شرک نہ کرتا ہو، اس کی پشت گناہوں سے ہلکی ہوگی	۱۱۰۲۹

Marfat.com

❁ دین، اللہ، اس کی کتاب، اس کے نبی، ائمہ مسلمین اور عامۃ المسلمین کے ساتھ خیر خواہی کا نام ہے ۱۱۰۳۵
❁ ہوتا ہے وہی ہے جو اللہ چاہتا ہے، جو ہو گیا، وہ رہ نہیں سکتا تھا، جو نہیں ہوا، وہ ہو نہیں سکتا تھا ۱۱۰۸۰
❁ بنی ہاشم اور انصار سے بغض رکھنا کفر ہے، عرب سے بغض رکھنا منافقت ہے ۱۱۱۴۹
❁ مومن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ثواب میں امید رکھتا ہے، وہ واقعی مومن ہی ہے ۱۱۱۷۴
❁ جب بھی مانگو، اللہ تعالیٰ سے مانگو، کیونکہ قلم اٹھا دیئے گئے ہیں اور صحیفے خشک ہو گئے ہیں ۱۱۲۵۳
❁ ایمان کی سب سے مضبوط رسی یہ ہے کہ دوستی، دشمنی، بغض سب اُس کی رضا کے لئے ہو ۱۱۳۷۲
❁ وہ اسلام سب سے افضل ہے جو سب سے الگ تھلگ ہو اور آسانی والا ہو ۱۱۴۰۵
❁ اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب دین، دینِ حنیفی ہے جو سب سے آسان ہے ۱۱۴۰۶
❁ مومن دھوکہ نہیں دیتا ۱۱۴۱۲
❁ چھو کر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے ۱۱۴۴۰
❁ زنا کرتے وقت، چوری کرتے وقت، ڈاکہ مارتے وقت بندہ مومن نہیں رہتا ۱۱۴۵۸
❁ کوئی مومن زنا کرتے وقت، شراب پیتے وقت اور چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا ۱۱۵۱۳
❁ تقدیر کے انکار سے بچتے رہو کیونکہ یہ نصرانیت کا ہی ایک شعبہ ہے ۱۱۵۱۴
❁ مرجیہ اور قدریہ فرقوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے ۱۱۵۱۶
❁ عنقریب کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے، لیکن دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر سوفار سے ۱۱۵۶۹

کتاب عقائد اہل سنت

❁ رسول اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی امت کے اوصاف حمیدہ ۹۹۰۳
❁ بخار کے لئے وہ دم جس کی رسول اکرم ﷺ نے اجازت عطا فرمائی ۹۹۰۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے جنگ جمل والوں، شام والوں اور خوارج کے ساتھ جہاد کا حکم دیا ۹۹۱۰
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل والوں، شام والوں اور خوارج کے ساتھ جہاد کا حکم دیا ۹۹۱۱
❁ سب سے افضل زمانہ، رسول اکرم ﷺ کا زمانہ ہے، پھر اس کے بعد والا، پھر اس کے بعد والا ۹۹۱۵
❁ کسی کے بارے میں یہ نہیں کہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کبھی نہیں بخشے گا ۹۹۴۱
❁ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے خلیل بننے کے لائق ہیں ۹۹۵۹
❁ اللہ تعالیٰ ظاہر و باطن سب کو جانتا ہے ۹۹۸۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دیا کرو ۱۰۰۳۸
❁ کسی کے جنتی یا جہنمی ہونے کی گواہی دینے سے بچنا چاہئے ۱۰۱۴۱

Marfat.com

❁ جس نے رسول اکرم ﷺ کے بارے جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ۱۰۱۶۲
❁ بدر کے کنویں میں پھینکی گئی کافروں کی لاشوں سے رسول اکرم ﷺ کی گفتگو ۱۰۱۶۷
❁ بہترین زمانہ وہ ہے جس میں رسول اکرم ﷺ حیات ظاہری میں موجود تھے ۱۰۱۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ کا زمانہ سب زمانوں سے افضل ہے ۱۰۱۸۴
❁ قضائے حاجت کیلئے پانی پیش کرنے پر رسول اکرم ﷺ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو جنت عطا کی ۱۰۱۸۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آئے گا، حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے ۱۰۱۸۸
❁ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس جنتی شخص آئے گا، حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما تشریف لے آئے ۱۰۱۸۹
❁ حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت علی رضوان اللہ علیہم اجمعین کے جنتی ہونے کی بشارت ۱۰۱۹۰
❁ جنگ حنین کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے مشرکین کی جانب مٹی پھینکی، مشرکین بھاگ گئے ۱۰۱۹۷
❁ بنی اسرائیل ۷۳ فرقوں میں بٹ گئے تھے، ان میں سے صرف تین نجات یافتہ تھے ۱۰۲۰۶
❁ کسی پرندے کا پریشان ہونا بھی رسول اکرم ﷺ کو گوارا نہیں ۱۰۲۲۳
❁ اللہ تعالیٰ کو اپنی حمد وثناء سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہیں ہے ۱۰۲۲۵
❁ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے ۱۰۲۲۷
❁ امت میں ہر زمانے میں چالیس ابدال رہیں گے ۱۰۲۳۷
❁ جن پر قیامت قائم ہوگی اور جو قبروں کو سجدے کرتے ہیں، سب سے زیادہ برے لوگ ہیں ۱۰۲۶۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت جبریل کو دیکھا ہے، ان کے ۶۰۰ پر ہیں ۱۰۲۷۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے حرم سے بتوں کی نجاست کو دور فرمایا ۱۰۲۷۵
❁ صحابہ کرام، ستاروں اور تقدیر کے ذکر پر خاموشی اختیار کرو ۱۰۲۹۶
❁ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں عمل کی جتنی فضیلت ہے، اور کسی بھی دن اتنی فضیلت نہیں ۱۰۳۰۳
❁ فرمان مصطفیٰ ہے ''اگر میں دنیا میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا'' ۱۰۳۰۵
❁ مردوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے، جانوروں کو ان کی چیخیں سنائی دیتی ہیں ۱۰۳۰۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں پر اپنا لعاب دہن مبارک لگایا ۱۰۳۲۳
❁ سنت میں میانہ روی اختیار کرنا، بدعت میں اجتہاد سے بہتر ہے ۱۰۳۳۷
❁ شرکیہ الفاظ پر مشتمل دم، تعویذ اور استخارہ شرک ہے ۱۰۳۵۲
❁ رسول اکرم ﷺ اپنے امتیوں کو ان کی کمر سے پکڑ پکڑ کر دوزخ میں گرنے سے بچاتے ہیں ۱۰۳۶۰
❁ محشر میں شفاعت ہوگی، بڑا شیطان بھی شفاعت کے لئے ہاتھ بڑھائے گا ۱۰۳۶۲

Marfat.com

❁ جانور گم ہو جائے تو اللہ کے بندوں سے مدد مانگو	۱۰۳۶۷
❁ میدان محشر میں اولاد اپنے ماں باپ کے کام آئے گی	۱۰۳۷۳
❁ کچھ فرشتے زمین پر گھومتے رہتے ہیں، امتیوں کا بھیجا ہوا سلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں پہنچاتے ہیں	۱۰۳۷۵
❁ کچھ فرشتے زمین پر پھرتے رہتے ہیں، امتیوں کے بھیجے ہوئے سلام حضور ﷺ تک پہنچاتے ہیں	۱۰۳۷۶
❁ کچھ فرشتے زمین پر پھرتے رہتے ہیں، امتیوں کے بھیجے ہوئے سلام حضور ﷺ تک پہنچاتے ہیں	۱۰۳۷۷
❁ سچے خواب نبوت کا ۷۶واں حصہ ہوتے ہیں	۱۰۳۸۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے جبریل امین کو ان کی اصلی شکل میں دو مرتبہ دیکھا	۱۰۳۹۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی پیدائش کی پیشین گوئی کر دی تھی	۱۰۴۱۳
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی تدفین کے بعد تین دن تک آپ کی قبر پر خیمے لگے رہے	۱۰۴۲۱
❁ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی قبر پر خیمے لگائے گئے تھے	۱۰۴۲۲
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زبان سے حضرت ابوبکر صدیق کی منقبت	۱۰۴۳۷
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زبان سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی منقبت	۱۰۴۳۸
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زبان سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف	۱۰۴۳۹
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زبان سے حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی تعریف وثناء	۱۰۴۴۰
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا حضرت طلحہ اور زبیر کے بارے موقف	۱۰۴۴۱
❁ ہر سال لوگ اک نئی بدعت اپنا لیتے ہیں اور سنت چھوڑ دیتے ہیں، اسی طرح بدعات عام ہوں گی	۱۰۴۶۳
❁ امت نے جتنے علاقے فتح کرنے تھے رسول اکرم ﷺ کو سب پہلے ہی دکھا گئے گئے تھے	۱۰۵۰۳
❁ بت شکن آیا، یہ کہہ کر سر کے بل بت گر پڑے، جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام	۱۰۵۰۸
❁ اللہ کی محبت کے لئے رسول اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی محبت کے لئے اہل بیت سے محبت کرو	۱۰۵۱۶
❁ پرندے کا گوشت کھانے کے لئے رسول اکرم ﷺ نے دعا مانگی، حضرت علی اس کا مصداق بنے	۱۰۵۱۹
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بارگاہ مصطفیٰ میں بھی حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا بہت احترام کرتے تھے	۱۰۵۲۷
❁ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کا کفن ہٹا کر آپ کی زیارت کی اور بوسہ لیا تھا	۱۰۵۷۵
❁ سورۃ النجم کی آیت نمبر ۱۳ سے ثابت ہے کہ حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا ہے	۱۰۵۷۹
❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں چاند دو ٹکڑے ہوا تھا	۱۰۵۸۶
❁ اللہ تعالیٰ کے اولاد ثابت کرنا اس کو گالی دینے کے مترادف ہے	۱۰۶۰۲
❁ اربد بن قیس اور عامر بن طفیل گستاخان رسول کا عبرتناک انجام	۱۰۶۰۸

Marfat.com

❁ منافقین آب زم زم پیٹ بھر کر نہیں پیتے	۱۰۶۱۱
❁ رسول اکرم ﷺ کی شفاعت سے آپ کی تمام امت دوزخ سے نکال لی جائے گی	۱۰۶۲۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے پورے نسب میں کہیں بغیر نکاح کے توالد نہیں ہے	۱۰۶۵۹
❁ حضرت سعد کی قبر میں ایک دفعہ سختی کی گئی، پھر ان کے لئے قبر میں وسعت کر دی گئی	۱۰۶۷۴
❁ نظر بد برحق ہے، نظر اتروانے کے لئے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو انکار نہ کرو	۱۰۷۴۶
❁ علم نجوم سیکھنے والوں کا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی حصہ نہیں ہوگا	۱۰۸۱۸
❁ جو ایسی بدعت ایجاد کرتا ہے جو دین میں سے نہ ہو، اس کو اس کا اثر پہنچتا ہے	۱۰۸۲۹
❁ ستارے آسمان کے لئے، حضور صحابہ کے لئے اور صحابہ امت کے لئے امان ہیں	۱۰۸۶۰
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے سوا کسی کی مدح نہیں کرتا	۱۰۸۶۱
❁ حجر اسود جنت سے لایا گیا ایک یاقوت ہے	۱۰۸۶۵
❁ شہد کی مکھی کے سوا سب مکھیاں دوزخ میں جائیں گی	۱۰۸۹۵
❁ جس کے تین بچے ہوئے، اس نے کسی کا بھی نام ''محمد'' نہ رکھا، وہ جاہل ہے	۱۰۹۱۴
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے والا امن اور ایمان میں لپیٹ دیا جاتا ہے	۱۰۹۲۹
❁ حضرت عمر کے اسلام لانے پر آسمان والوں نے حضور ﷺ کو مبارکباد دی	۱۰۹۴۶
❁ بھلائی اور ضروریات پر نور چہرے والوں سے طلب کیا کرو	۱۰۹۴۷
❁ کسی کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ خود کو یونس بن متی سے بہتر قرار دے	۱۰۹۵۹
❁ رسول اکرم ﷺ کی ولادت اور وصال سوموار کے دن ہے، آپ اس دن روزہ رکھا کرتے تھے	۱۰۹۶۱
❁ بعد از تدفین لوگ جب پلٹ کر جاتے ہیں، تو میت ان کے قدموں کی چاپ سنتی ہے	۱۰۹۷۲
❁ اللہ تعالیٰ نے روئے زمین میں دو ہستیوں کو منتخب کیا، ایک فاطمہ کے والد، دوسرے شوہر	۱۰۹۹۱
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جنت میں داخل ہوں گے تو ان کا پرتپاک استقبال کیا جائے گا	۱۱۰۰۳
❁ آب زم زم میں غذا بھی ہے اور یہ بیماریوں کی شفاء بھی ہے	۱۱۰۰۴
❁ ظالم خوارج کی علامات، ان کے نظریات، ان کی عادات اور معاملات کی ایک تصویر	۱۱۰۰۶
❁ منکرین تقدیر سے بیزاری کا اعلان کرنا	۱۱۰۱۶
❁ رسول اکرم ﷺ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے	۱۱۰۴۴
❁ رسول اکرم ﷺ کا مذاق اڑانے والے سب لوگوں کا عبرتناک انجام ہوا	۱۱۰۵۲
❁ محشر میں منافق مرد اور عورتیں، مومنوں سے ان کے نور کی بھیک مانگیں گے	۱۱۰۷۹

Marfat.com

❁ منافقین آب زم زم بہت پیٹ بھر کر نہیں پیتے	۱۱۰۸۳
❁ حوض کوثر کی لمبائی چوڑائی، اس کے پانی کی مٹھاس، ٹھنڈک خوشبو اور اس کے پیالوں کا بیان	۱۱۰۸۶
❁ رسول اکرم ﷺ یہودیوں کی مخالفت میں ۹ محرم کا روزہ رکھنا چاہتے تھے	۱۱۱۰۲
❁ رسول اکرم ﷺ کسی بھی چیز سے بدشگونی نہیں لیتے تھے	۱۱۱۳۰
❁ زندوں کو ضرورت ہو تو قبر پر چراغ وغیرہ سے روشنی کی جاسکتی ہے	۱۱۱۳۲
❁ حجر اسود جنتی پتھر ہے، جاہلیت کی ناپاکیاں اسے نہ چھوتیں تو اس سے لوگوں کو شفا ملتی	۱۱۱۵۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو اپنے سر کی آنکھوں سے نہیں بلکہ دل کی آنکھوں سے دیکھا تھا	۱۱۲۵۸
❁ رسول اکرم ﷺ کے دو وزیر آسمانوں میں ہیں اور دو وزیر زمین میں ہیں	۱۱۲۵۹
❁ جس کے ذمہ اونٹ قربان کرنا تھا، حضور ﷺ نے اس کو بکری ذبح کرنے کی اجازت دے دی	۱۱۲۶۸
❁ بروز محشر حجر اسود اور رکن یمانی اپنا استلام کرنے والوں کی شفاعت کریں گے	۱۱۲۶۹
❁ رسول اکرم ﷺ عربی ہیں، قرآن عربی میں ہے، جنتیوں کی زبان عربی ہے، عرب سے محبت کرو	۱۱۲۷۸
❁ رسول اکرم ﷺ کی شفاعت آپ کی امت کے کبیرہ گناہ کے مرتکب افراد کے لئے ہے	۱۱۲۹۱
❁ نیکوکار بے حساب جنت میں جائے گا، میانہ روی والا رحمت کے ذریعے جنت میں جائے گا	۱۱۲۹۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے دو مرتبہ اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا	۱۱۲۹۳
❁ رسول اکرم ﷺ کی چادر بھی آپ ﷺ کے ساتھ قبر میں دفن کر دی گئی تھی تا کہ کوئی استعمال نہ کرے	۱۱۳۵۳
❁ نوفل بن حارث کے دو بیٹوں کی حضرت علی پھر رسول اکرم ﷺ سے ملاقات اور طلب حاجت	۱۱۳۷۸
❁ احتلام شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، اس لئے کسی نبی کو کبھی احتلام نہیں ہوا	۱۱۳۹۸
❁ رجب میں (یا کسی بھی مہینے میں) اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنا جائز ہے، جاہلیت کا انداز نہ ہو	۱۱۴۲۱
❁ رسول اکرم ﷺ کو تمام انسانوں اور تمام جنات کی جانب نبی بنا کر بھیجا گیا ہے	۱۱۴۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا ہے	۱۱۴۵۴
❁ قیامت کے دن رسول اکرم ﷺ کے تعلق اور آپ کے نسب کے سوا ہر نسب اور تعلق ختم ہو جائے گا	۱۱۴۵۶
❁ والدہ کے انتقال کے بعد ان کی طرف سے صدقہ کرنے سے ان کو برزخ میں فائدہ ہوتا ہے	۱۱۴۶۵
❁ فوت شدگان کی طرف سے صدقہ کیا جائے تو ان کو فائدہ پہنچتا ہے	۱۱۴۶۶
❁ اللہ کا سب سے زیادہ غضب اس پر ہے جسے اللہ کا نبی قتل کر دے، اور جو نبی کا چہرہ خون آلود کرے	۱۱۴۷۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں سورج کو گرہن لگ گیا، لوگوں نے کہا: اس پر جادو ہو گیا	۱۱۴۷۷
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مرادِ رسول ہیں	۱۱۴۹۱

Marfat.com

❁ صحابہ کرام نے حوض میں ایک دوسرے کی جانب تیرا کی، کِی حضور ﷺ نے ابوبکر کی جانب کی ۱۱۵۱۰
❁ اے فاطمہ! اللہ تعالیٰ نہ تجھے عذاب دے گا نہ تیری اولاد کو ۱۱۵۱۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے کنکریاں مشرکوں کی جانب پھینکی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے پھینکی ہیں ۱۱۵۸۵
❁ چھوکر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے، بدفالی، صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہے ۱۱۵۹۹

کتاب العلم

❁ جس نے علم کی بات چھپائی، قیامت کے دن اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی ۹۹۴۴
❁ کچھ بیان سحر آمیز ہوتے ہیں ۹۹۴۹
❁ جس نے کتمان علم کیا، قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام ڈالی جائے گی ۱۰۰۴۵
❁ بنی اسرائیل کے علماء نے جب لوگوں کو گناہوں سے روکنا چھوڑا تو ان کے دل بھی سخت ہو گئے ۱۰۱۱۳
❁ حضرت ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ، حضرت عبداللہ کی مجلس میں سب سے آخر تک بیٹھتے تھے ۱۰۱۳۳
❁ رسول اکرم ﷺ خطبہ میں حمد وثناء کے بعد ''امابعد'' کہہ کر گفتگو کا آغاز فرماتے تھے ۱۰۱۶۶
❁ سب سے اچھا وہ شخص ہے جو خود قرآن پڑھتا ہے اور دوسروں کو پڑھاتا ہے ۱۰۱۷۲
❁ اشعار میں بھی حکمت ہوتی ہے اور کچھ بیانات میں جادو کا سا اثر ہوتا ہے ۱۰۱۹۱
❁ اشعار میں بھی حکمت ہوتی ہے ۱۰۱۹۲
❁ قرآن کی دہرائی کرتے رہنا چاہئے، ورنہ یہ سینے سے نکل جاتا ہے ۱۰۱۹۳
❁ سب سے اچھا عالم وہ ہے جو اختلافات کے وقت سب سے زیادہ بصیرت رکھنے والا ہو ۱۰۲۰۵
❁ دنیا کا طلبگار اور علم کا طلبگار کبھی سیر نہیں ہوتے ۱۰۲۳۵
❁ حافظ قرآن کو مسلسل منزل دہراتے رہنا چاہئے، ورنہ قرآن بھول جائے گا ۱۰۲۶۲
❁ حافظ کو چاہئے کہ ہمیشہ منزل دہراتا رہے، ورنہ قرآن بھول جائے گا ۱۰۲۶۵
❁ رسول اکرم ﷺ لوگوں کی تکلیف کا خیال رکھتے ہوئے وعظ کم کرتے تھے ۱۰۲۷۸
❁ یہ نہیں کہنا چاہئے کہ ''میں فلاں آیات یا فلاں سورۃ بھول گیا ہوں'' ۱۰۲۸۳
❁ کوئی شخص یہ نہ کہے کہ ''میں فلاں فلاں آیت بھول گیا'' ۱۰۲۸۴
❁ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے ۱۰۲۸۶
❁ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اس کو دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے ۱۰۲۹۳
❁ قرآن کی منزل دہراتے رہو، ورنہ یہ سینے سے نکل جاتا ہے ۱۰۲۹۷
❁ بھلائی والے لوگ صرف عالم اور متعلم ہیں، اور کسی میں کوئی بھلائی نہیں ہے ۱۰۳۰۹

Marfat.com

❁ اگر دین ثریا پر بھی ہوگا تو فارس کا ایک شخص وہاں سے اتار لائے گا	۱۰۳۱۹
❁ قیامت سے پہلے حرج کے دن ہوں گے، ان میں علم اٹھالیا جائے گا اور جہالت اتار دی جائے گی	۱۰۳۲۰
❁ رسول اکرم ﷺ کا خطبۂ حاجت	۱۰۳۴۸
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے لئے رسول اکرم ﷺ نے علم وحکمت کی دعا مانگی	۱۰۴۳۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت پر خوش ہوکر انہیں علم کی دعا دی	۱۰۴۳۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سینے سے لگا کر انہیں دعا سے نوازا	۱۰۴۳۶
❁ ہرقل کے تین سوالوں پر مشتمل ایک خط کا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا	۱۰۴۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ کی احادیث حاصل کرنے کے لئے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی محنتیں اور کاوشیں	۱۰۴۴۶
❁ صحابہ کرام بالعموم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے موقف سے متفق ہوتے تھے	۱۰۴۴۷
❁ عبداللہ بن عباس کے فتویٰ پر اعتراض کیا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے کسی حرام کو حلال نہیں کیا	۱۰۴۵۴
❁ جو ناسخ اور منسوخ کو نہیں جانتا وہ وعظ نہ کہے	۱۰۴۵۶
❁ خدمت سے خوش ہوکر رسول اکرم ﷺ نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دعا دی	۱۰۴۶۷
❁ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے دو مرتبہ جبریل امین کو دیکھا، دو مرتبہ حضور ﷺ نے ان کے لئے دعا فرمائی	۱۰۴۶۸
❁ لکھ لینے کی بدولت علم باقی رہتا ہے	۱۰۵۷۷
❁ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اس کو دین کی سمجھ عطا فرمادیتا ہے	۱۰۶۳۶
❁ جس نے کتمان علم کیا، اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی	۱۰۶۸۹
❁ آسانیاں پیدا کرو مشکلات سے بچاؤ، خوشخبریاں دو، نفرتیں نہ پھیلاؤ، غصہ آئے تو خاموش ہوجاؤ	۱۰۷۸۹
❁ فضیلتِ علم فضیلت عبادت سے بڑھ کر ہے اور دین کی بنیاد پرہیزگاری ہے	۱۰۸۰۷
❁ جس نے شعر کہا، اس کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کچھ حصہ نہیں	۱۰۸۱۵
❁ علم نجوم سیکھنے والوں کا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی حصہ نہیں ہوگا	۱۰۸۱۸
❁ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جمعہ کے دن خوشبو یا تیل لگانے کے بارے لاعلمی کا اظہار کردیا	۱۰۸۱۹
❁ ایسا علم جو نفع نہ دے، ایسی دعاء جو قبول نہ ہو، ایسا دل جس میں خوف خدا نہ ہو، نہیں چاہئے	۱۰۸۵۷
❁ میں علم کا شہر ہوں، علی اس کا دروازہ ہے، علم لینے والا دروازے میں سے گزر کر آئے	۱۰۸۹۸
❁ علم کے حریص اور دنیا کے حریص کی حرص کبھی ختم نہیں ہوتی	۱۰۹۳۲
❁ ایک فقیہہ شیطان پر ایک ہزار عابد سے بھی زیادہ بھاری ہے	۱۰۹۳۶
❁ جنت کی کیاریوں یعنی علم کی مجالس سے گزرو تو کچھ کھا پی لیا کرو	۱۰۹۹۵

Marfat.com

❁ خدمت کے انعام میں رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباس کو علم کی دعا دی ۱۱۰۴۱
❁ جس نے جتنا علم نجوم سیکھا، اس نے اتنا جادو سیکھا ۱۱۱۱۴
❁ جس نے علم چھپایا، اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام ڈال کر لایا جائے گا ۱۱۱۴۷
❁ رسول اکرم ﷺ کی خواہش ہے کہ ہر امتی کو سورۃ الملک یاد ہو ۱۱۴۵۱
❁ اس امت کے آخری دور میں چھوٹے لوگوں سے بڑے لوگ علم کی باتیں سنیں گے ۱۱۴۹۶
❁ علم کے متعلق باہمی خیر خواہی کیا کرو، علمی خیانت، مالی خیانت سے زیادہ بری ہے ۱۱۵۳۶
❁ کچھ بیان ایسے ہوتے ہیں جن میں جادو کا سا اثر ہوتا ہے، اشعار میں حکمت بھی ہوتی ہے ۱۱۵۹۳
❁ شعروں میں بھی حکمت ہوتی ہے ۱۱۵۹۴
❁ کچھ اشعار بھی حکمت سے بھرپور ہوتے ہیں ۱۱۵۹۵
❁ کچھ اشعار بھی حکمت بھرے ہوتے ہیں اور کچھ بیان جادو جیسا اثر رکھتے ہیں ۱۱۵۹۶
❁ کچھ اشعار بھی حکمت سے بھرے ہوتے ہیں ۱۱۵۹۷
❁ کچھ اشعار بھی حکمت بھرے ہوتے ہیں، کچھ بیانات بھی جادو جیسا اثر رکھتے ہیں ۱۱۵۹۸

کتاب الوضو

❁ کوڑھ کی بیماری والے کو ہاتھ لگنے کے بعد نیا وضو کرنا ۱۰۰۵۳
❁ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں اور حرام مال کا صدقہ قبول نہیں ۱۰۱۲۳
❁ وضو اچھی طرح کریں، صدقہ نہ کھائیں، گھوڑی کے ساتھ گدھے سے جفتی نہ کرائیں ۱۰۴۹۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیا ہے ۱۰۴۹۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے بکری کی بھنی ہوئی ران کھائی اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ۱۰۵۰۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے بکری کا گوشت کھایا اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ۱۰۵۱۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے ران کھائی اور پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز پڑھی ۱۰۵۱۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے گوشت کھایا اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ۱۰۵۱۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے کندھے کا گوشت کھایا اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھائی ۱۰۵۱۵
❁ سجدہ کی حالت میں سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا ۱۰۵۵۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے بکری کے کندھے کا گوشت کھایا، پھر نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ۱۰۵۷۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے ہڈی سے اتار کر گوشت کھایا، پھر نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھائی ۱۰۵۹۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے آگ پر پکی چیز کھائی اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھائی ۱۰۶۰۴

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے ران کا گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے	۱۰۶۰۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے ران کا گوشت کھایا پھر وضو کئے بغیر نماز پڑھی، بلکہ کلی تک نہ کی	۱۰۶۰۶
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اکرم ﷺ کے وضو جیسا وضو کر کے دکھایا	۱۰۶۰۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے بکری کی ران تناول فرمائی، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز ادا کی	۱۰۶۱۰
❁ ناک دو مرتبہ جھاڑنا چاہئے اور کانوں کا مسح سر کے پانی سے کر لینا چاہئے	۱۰۶۳۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے ران کا گوشت کھایا، پھر پانی کو ہاتھ تک نہ لگایا اور نماز پڑھ لی	۱۰۶۳۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے ران کا گوشت کھایا اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی	۱۰۶۳۹
❁ وضو کرنے کے بعد حضور ﷺ نے گوشت کھایا، پھر اُسی طرح نماز پڑھا دی	۱۰۶۴۰
❁ رسول اکرم ﷺ گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھ لیتے تھے	۱۰۶۴۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے کندھے کا گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی	۱۰۶۴۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے کندھے یا ران کا گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی	۱۰۶۴۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے ہڈی دار گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی	۱۰۶۴۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے بکری کا گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی	۱۰۶۴۵
❁ ایک روایت یہ ہے کہ وضو ایک ایک مرتبہ کیا جائے گا	۱۰۶۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک دیہاتی کو وضو کرنے کا طریقہ سکھایا	۱۰۹۲۸
❁ حضرت عمر اور سعد کے پاس موزوں پر مسح کے بارے گفتگو	۱۰۹۷۷
❁ جس کا زخم مسلسل رِستا ہو، وہ ایک مرتبہ وضو کر لے تو اگلی نماز کے وقت تک یہ وضو نہیں ٹوٹے گا	۱۱۰۳۹
❁ نماز پڑھنے کے لئے وضو ضروری ہے	۱۱۰۷۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے ران کھا کر نماز پڑھی، پانی کو ہاتھ تک نہ لگایا	۱۱۱۰۳
❁ رسول اکرم ﷺ ہمیشہ موزوں پر مسح کرتے رہے، حتی کہ آپ کا وصال ہو گیا	۱۱۱۵۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیا	۱۱۱۸۲
❁ نماز کے انتظار میں بیٹھ کر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا	۱۱۱۸۳
❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ وضو کیا	۱۱۲۳۱
❁ غسل کے لئے پانی ایک صاع اور وضو کے لئے ایک مُد ہے	۱۱۴۸۰
❁ بیٹھے بیٹھے سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا	۱۱۵۱۵
❁ جس نے غسل کے بعد وضو کیا وہ ہم میں سے نہیں	۱۱۵۲۵

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے ام المومنین کے غسل جنابت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا ۱۱۵۴۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے ام المومنین کے غسل جنابت سے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا ۱۱۵۵۱

کتاب التیمم

❁ ایک تیمّم کے ساتھ ایک نماز پڑھنا سنت ہے ۱۰۸۸۷
❁ سردی جان لیوا ہو تو جنابت کیلئے تیمّم کیا جاسکتا ہے ۱۱۴۲۸

کتاب الطھارت

❁ نجاست سے قدم آلودہ ہونے کی وجہ سے وضو دوبارا کرنا ضروری نہیں ۱۰۳۰۶
❁ جمعہ کے دن کا غسل سنت ہے ۱۰۳۵۰
❁ ہر مسلمان پر ہفتے میں ایک دن یعنی جمعہ کے دن نہانا ضروری ہے ۱۰۷۸۵
❁ اذخر گھاس کے ساتھ مادہ کو جھاڑنا ۱۰۸۵۰
❁ پانی کے ساتھ استنجا کرنے والوں کی اللہ تعالیٰ نے تعریف فرمائی ہے ۱۰۹۰۲
❁ قبر کا عذاب عام طور پر پیشاب کے قطروں سے نہ بچنے کے باعث ہوتا ہے ۱۰۹۴۱
❁ رسول اکرم ﷺ حجروں کے پیچھے غسل فرماتے تھے، آپ کی ستر کبھی کسی نے نہیں دیکھی ۱۰۹۶۳
❁ رسول اکرم ﷺ کے وضو اور غسل کے لئے استعمال ہونے والے پانی کی مقدار کا بیان ۱۱۰۹۵
❁ کپڑے پر مادہ لگا تو یہ تھوک یا رینٹھ لگنے کی مانند ہے، گھاس وغیرہ سے صاف کر سکتے ہیں، مگر..... ۱۱۱۵۸
❁ چیچک زدہ آدمی غسل جنابت کر کے مر گیا، رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو اسے تیمّم نہ کروانے پر ڈانٹا ۱۱۳۱۰
❁ جس عورت کو بے قاعدہ خون آتا ہے، اس کے رحم میں شیطان کی طرف سے ایک رگ ہوتی ہے ۱۱۳۹۱
❁ جس برتن میں کتا منہ ڈال لے، اس کو پاک کرنے کے لئے سات مرتبہ دھوئیں ۱۱۴۰۰
❁ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی ۱۱۵۵۰

کتاب الغسل

❁ غسل جنابت کا سنت طریقہ ۱۰۲۵۸
❁ غسل کے دوران اگر کچھ حصہ دھلنے سے رہ گیا، جب علم ہو تو اتنی جگہ دھو کر نماز پڑھ سکتا ہے ۱۰۴۰۹
❁ جمعہ کے دن غسل کا فلسفہ ۱۱۳۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ اور ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے ۱۱۴۳۹
❁ غسل کے لئے پانی ایک صاع اور وضو کے لئے ایک مُد ہے ۱۱۴۸۰

Marfat.com

❁ جس نے غسل کے بعد وضو کیا وہ ہم میں سے نہیں ۱۱۵۲۵

کتاب الاذان

❁ ایک اطاعت شعار چرواہا جو اذان کے وقت، اذان دے رہا تھا حضور ﷺ نے اس کی تعریف کی ۹۹۱۹
❁ موذن کی اذان سے خوش ہو کر رسول اکرم ﷺ نے اسے دوزخ سے آزادی کی خوشخبری دی ۹۹۲۰
❁ جس نے ثواب کی نیت سے سات سال اذان دی، وہ دوزخ سے آزاد کر دیا جاتا ہے ۱۰۹۳۵
❁ بادو باراں والے موسم میں نماز اپنے گھروں میں پڑھنے کا اعلان ۱۱۱۸۶
❁ اچھے لوگ اذان دیا کریں اور اچھی قراءت والے نماز پڑھایا کریں ۱۱۴۳۸

کتاب الصلوٰۃ

❁ فجر اور عشاء کے ثواب کا علم ہو جائے تو لوگوں کو گھسٹ کر بھی آنا پڑے تو آئیں گے ۹۹۳۷
❁ جمعہ کے دن فجر میں سورۃ تنزیل السجدۃ اور ہل اتی علی الانسان پڑھنا سنت ہے ۹۹۴۰
❁ دو ممنوعہ روزے، دو ممنوعہ نمازیں، دو ممنوعہ لباس، دو ممنوعہ نکاحوں اور دو ممنوعہ سودے ۹۹۴۲
❁ جس نے زکوٰۃ ادا نہ کی، اس کی نماز بھی قبول نہیں ۹۹۵۰
❁ باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب اکیلے پڑھنے سے ۲۵ درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے ۹۹۵۳
❁ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے پڑھنے سے ۲۵ درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے ۹۹۵۴
❁ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ۲۵ درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے ۹۹۵۵
❁ باجماعت نماز ادا کرنا، اکیلے پڑھنے سے ۲۰ سے زیادہ درجے فضیلت رکھتا ہے ۹۹۵۶
❁ باجماعت نماز ادا کرنا، اکیلے پڑھنے سے ۲۰ سے زیادہ درجے فضیلت رکھتا ہے ۹۹۵۷
❁ ظہر اور عصر میں رسول اکرم ﷺ کی قرأت کی پہچان آپ کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے ہوتی تھی ۹۹۶۲
❁ جمعہ کے دن فجر میں سورۃ الٓمٓ تَنْزِیلُ السَّجْدَۃَ اور سورۃ هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ پڑھنا سنت ہے ۹۹۷۰
❁ نماز کا آغاز ثناء سے کرنا سنت ہے ۹۹۷۱
❁ نماز کے دوران گفتگو کرنا منع ہے ۹۹۷۴
❁ پہلے دوران نماز سلام و کلام کی اجازت تھی، پھر منع کر دیا گیا ۹۹۷۵
❁ پہلے دوران نماز سلام و کلام کی اجازت تھی، پھر منع کر دیا گیا ۹۹۷۶
❁ پہلے دوران نماز سلام و کلام کی اجازت تھی، پھر منع کر دیا گیا ۹۹۷۷
❁ نماز کے دوران سلام کا جواب دینا منع ہے ۹۹۷۸

Marfat.com

۹۹۷۹ ❁ نماز کی اپنی مشغولیت ہوتی ہے، اس کے دوران کسی کے سلام کا جواب دینا منع ہے
۹۹۸۰ ❁ پہلے پہل دوران نماز سلام کا جواب دینے کی اجازت ہوتی تھی، بعد میں منع کر دیا گیا
۹۹۸۱ ❁ نماز کی اپنی مشغولیت ہوتی ہے، اس کے دوران کلام وسلام وغیرہ جائز نہیں ہے
۹۹۸۲ ❁ نماز میں ہر طرح کی گفتگو سے منع کر دیا گیا ہے، اس میں صرف قرآن اور ذکر کیا جا سکتا ہے
۹۹۸۳ ❁ پہلے پہل نماز میں سلام کے جواب کی اجازت تھی، بعد میں اس سے منع کر دیا گیا
۹۹۸۴ ❁ پہلے پہل نماز کے دوران سلام وکلام کی اجازت تھی، بعد میں اس سے روک دیا گیا
۹۹۸۵ ❁ پہلے پہل نماز کے دوران سلام وکلام کی اجازت تھی، بعد میں اس سے روک دیا گیا
۹۹۹۰ ❁ رسول اکرم ﷺ نے اور شیخین نے منیٰ میں دو دو رکعتیں پڑھی ہیں
۹۹۹۱ ❁ رسول اکرم ﷺ اور شیخین نے منی میں دو دو رکعتیں پڑھی ہیں
۹۹۹۲ ❁ رسول اکرم ﷺ اور شیخین منی میں دو دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے
۹۹۹۳ ❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں
۹۹۹۴ ❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں
۹۹۹۵ ❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں
۹۹۹۶ ❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ اور شیخین کے ہمراہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں
۹۹۹۷ ❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ اور شیخین کے ہمراہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں
۱۰۰۱۰ ❁ رسول اکرم ﷺ کو اکثر دیکھا گیا کہ آپ نماز کے بعد بائیں جانب پھرتے تھے
۱۰۰۱۱ ❁ رسول اکرم ﷺ کو اکثر دیکھا گیا کہ آپ نماز کے بعد بائیں جانب پھرتے تھے
۱۰۰۱۲ ❁ رسول اکرم ﷺ کو اکثر دیکھا گیا کہ آپ نماز کے بعد بائیں جانب پھرتے تھے
۱۰۰۱۳ ❁ رسول اکرم ﷺ کو اکثر دیکھا گیا کہ آپ نماز کے بعد بائیں جانب پھرتے تھے
۱۰۰۱۴ ❁ رسول اکرم ﷺ کو اکثر دیکھا گیا کہ آپ نماز کے بعد بائیں جانب پھرتے تھے
۱۰۰۱۹ ❁ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو اکثر دائیں جانب پھرتے دیکھا ہے
۱۰۰۲۰ ❁ رسول اکرم ﷺ سلام پھیرتے وقت چہرہ اتنا گھماتے کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی
۱۰۰۲۱ ❁ رسول اکرم ﷺ سلام پھیرتے وقت چہرہ اتنا گھماتے کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی
۱۰۰۲۲ ❁ رسول اکرم ﷺ سلام پھیرتے وقت چہرہ اتنا گھماتے کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی
۱۰۰۲۳ ❁ رسول اکرم ﷺ سلام پھیرتے وقت السلام علیکم ورحمة الله کہتے
۱۰۰۲۴ ❁ سلام پھیرتے وقت رسول اکرم ﷺ چہرہ اتنا گھماتے کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی
❁ سلام پھیرتے وقت رسول اکرم ﷺ چہرہ اتنا گھماتے کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی

Marfat.com

❁ سلام پھیرتے وقت رسول اکرم ﷺ چہرہ اتنا گھماتے کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی	۱۰۰۲۵
❁ سلام پھیرتے وقت رسول اکرم ﷺ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے تھے	۱۰۰۲۶
❁ سلام پھیرتے وقت رسول اکرم ﷺ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے تھے	۱۰۰۲۷
❁ رسول اکرم ﷺ اپنی بائیں جانب بھی سلام پھیرتے تھے	۱۰۰۲۸
❁ سلام پھیرتے وقت رسول اکرم ﷺ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے تھے	۱۰۰۲۹
❁ رسول اکرم ﷺ دائیں اور بائیں دونوں جانب سلام پھیرا کرتے تھے	۱۰۰۳۰
❁ رسول اکرم ﷺ اپنے دائیں اور بائیں سلام پھیرا کرتے تھے	۱۰۰۳۱
❁ رسول اکرم ﷺ اپنے دائیں اور بائیں سلام پھیرتے، آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی تھی	۱۰۰۳۲
❁ رسول اکرم ﷺ دونوں جانب سلام پھیرتے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے تھے	۱۰۰۳۳
❁ رسول اکرم ﷺ دونوں جانب سلام پھیرتے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے تھے	۱۰۰۳۴
❁ رسول اکرم ﷺ دونوں جانب سلام پھیرتے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے تھے	۱۰۰۳۵
❁ رسول اکرم ﷺ دونوں جانب سلام پھیرتے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے تھے	۱۰۰۳۶
❁ حضور ﷺ دائیں، بائیں دونوں طرف سلام پھیرتے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰه کہتے تھے	۱۰۰۳۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دیا کرو	۱۰۰۳۸
❁ رسول اکرم ﷺ دائیں بائیں سلام پھیرتے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے	۱۰۰۳۹
❁ رسول اکرم ﷺ دائیں بائیں سلام پھیرتے، آپ کے رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی	۱۰۰۴۰
❁ نماز کا سلام دونوں جانب پھیرنے کے بارے ایک حدیث	۱۰۰۴۱
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کو دونوں جانب سلام پھیرتے ہوئے دیکھا ہے	۱۰۰۴۲
❁ رسول اکرم ﷺ اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے	۱۰۰۴۳
❁ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا	۱۰۰۴۷
❁ نماز ظہر کا وقت گرمیوں میں تین سے پانچ قدم، سردیوں میں سات قدم تک ہوتا تھا	۱۰۰۵۵
❁ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی، حرام مال کا صدقہ قبول نہیں ہوتا	۱۰۰۵۶
❁ حکمران نماز لیٹ کریں تو تم اپنی نماز وقت پر پڑھ لینا، ان کے ساتھ نفل کی نیت سے شامل ہو جانا	۱۰۰۵۷
❁ ایک رات رسول اکرم ﷺ کافی دیر بعد نماز کے لئے تشریف لائے	۱۰۰۶۰
❁ طلوع آفتاب کے وقت اور غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنا منع ہے	۱۰۰۹۰
❁ رسول اکرم ﷺ نماز میں بالوں اور کپڑوں کو لپیٹتے نہیں تھے، سات ہڈیوں پر سجدہ کرتے تھے	۱۰۰۹۴

Marfat.com

۱۰۱۰۱ ❁ وتروں میں سبح اسم ربك الاعلیٰ اور قل یایھا الکافرون اور قل ھواللہ احد پڑھنا سنت ہے
۱۰۱۰۲ ❁ فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھنا سنت ہے
۱۰۱۰۳ ❁ مغرب کی بعد والی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھنا سنت ہے
۱۰۱۰۴ ❁ انسان نے جو آگ اپنے اوپر خود بھڑکائی ہوتی ہے، اس کو نماز کے ذریعے بجھایا جاسکتا ہے
۱۰۱۱۰ ❁ صفیں سیدھی رکھو، ٹیڑھے نہ ہو جاؤ، ورنہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو جائیں گے
۱۰۱۱۱ ❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو
۱۰۱۱۲ ❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو
۱۰۱۱۹ ❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کو صلاۃ الخوف پڑھائی
۱۰۱۲۳ ❁ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں اور حرام مال کا صدقہ قبول نہیں
۱۰۱۲۷ ❁ نماز ''ثناء'' سے شروع کرنی چاہئے
۱۰۱۳۰ ❁ ایک موقع پر رسول اکرم ﷺ نے قضا شدہ نمازیں ایک ساتھ پڑھیں
۱۰۱۳۱ ❁ دو رکعتوں میں رسول اکرم ﷺ کا بیٹھنا یوں تھا گویا کہ گرم پتھر پر بیٹھے ہوں
۱۰۱۳۲ ❁ رسول اکرم ﷺ دو رکعتوں میں بہت مختصر قعدہ کیا کرتے تھے
۱۰۱۴۶ ❁ نماز قائم کرنے، زکوٰۃ دینے حج اور عمرہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے
۱۰۱۴۹ ❁ رسول اکرم ﷺ جب رکوع یا سجدہ کرتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے
۱۰۱۹۴ ❁ ایک دعا کا بیان جو رسول اکرم ﷺ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد مانگتے تھے
۱۰۱۹۵ ❁ صحابہ کرام طلوع آفتاب کے بعد بیدار ہوئے، انہوں نے سنتیں بھی پڑھیں فرض بھی قضا پڑھے
۱۰۲۰۷ ❁ نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا سنت ہے
۱۰۲۲۸ ❁ نماز فجر کو خوب روشن کر کے پڑھو، اس میں ثواب زیادہ ہے
۱۰۲۲۹ ❁ رات کی نماز کی فضیلت دن کی نماز پر یوں ہے جیسے پوشیدہ صدقہ کی علانیہ صدقہ پر
۱۰۲۳۰ ❁ نمازی اور شہید پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فخر فرمائے گا
۱۰۲۷۳ ❁ قیامت کے دن سب سے پہلے فیصلہ خون کا اور سب سے پہلے حساب نماز کا ہوگا
۱۰۲۸۱ ❁ رسول اکرم ﷺ نے کسی نماز کی رکعتوں میں کمی یا زیادتی کی وجہ سے سجدہ سہو کیا
۱۰۲۸۲ ❁ جب امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہوں تو خود قرأت نہ کریں، امام کی قرأت کافی ہے
۱۰۳۰۴ ❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے، نماز میں بالوں اور کپڑوں کو نہ لپیٹنے کا حکم دیا گیا ہے
۱۰۳۱۸ ❁ سفر تجارت پر بھی جانا ہو تو دو رکعت نوافل پڑھ کر روانہ ہونا چاہئے

Marfat.com

❁ پہلے پہل نماز کے دوران رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں کے بیچ رکھے جاتے تھے	۱۰۳۲۱
❁ سجدہ سہو کے بعد دائیں بائیں سلام پھیرنا سنت ہے	۱۰۳۳۸
❁ نماز کی تکبیروں میں کمی نہ کی جائے	۱۰۳۴۷
❁ ابراہیم تیمی کے والد گرامی نے ان کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دی تھی، کیونکہ وہ مختصر پڑھتے تھے	۱۰۳۵۶
❁ امت کو حرج سے بچانے کے لئے رسول اکرم ﷺ جمع بین الصلاتین کیا	۱۰۳۷۲
❁ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے درمیان کا وقفہ بھی نماز ہی شمار ہوتا ہے	۱۰۳۸۱
❁ مسجد میں آ کر نماز کا انتظار کرنے والا نماز پڑھنے والے کی ہی طرح ہے	۱۰۳۸۱
❁ نماز میں سلام کا جواب دینا پہلے جائز تھا، پھر منع کر دیا گیا	۱۰۳۹۴
❁ ایک سفر میں نماز فجر کا قضا ہو جانا اور رسول اکرم ﷺ سمیت سب کا وہ نماز قضا پڑھنا	۱۰۳۹۷
❁ نماز قضا ہو جائے تو اُسی طرح پڑھ لو جیسے ادا پڑھتے ہو	۱۰۳۹۸
❁ ایک دفعہ رسول اکرم ﷺ اور تمام صحابہ نماز فجر کے وقت سوتے رہ گئے، جب اٹھے تو قضا پڑھی	۱۰۳۹۹
❁ وہ دعا جو رسول اکرم ﷺ رکوع سے اٹھ کر پڑھا کرتے رہے	۱۰۴۰۰
❁ جو بندہ نماز وقت پر ادا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا	۱۰۴۰۳
❁ قرآن کریم میں پانچ نمازوں کا ذکر	۱۰۴۵۰
❁ ابن عباس نے کہا: رسول اکرم ﷺ ظہر اور عصر میں قراءت نہیں کیا کرتے تھے	۱۰۴۹۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے سورج گرہن کی نماز کی چار رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدے کئے	۱۰۴۹۸
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اکرم ﷺ کی رات کی نماز کا مشاہدہ کیا	۱۰۵۰۲
❁ نماز میں بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کے بارے حدیث	۱۰۵۰۴
❁ رات کے وقت رسول اکرم ﷺ کی نماز کا طریقہ	۱۰۵۰۶
❁ دن کے وقت نوافل دو دو کر کے پڑھنا سنت ہے	۱۰۵۰۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے بکری کا گوشت کھایا اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی	۱۰۵۱۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے گوشت کھایا اور نیا وضو کئے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے	۱۰۵۱۴
❁ نماز، زکوٰۃ اور بیت اللہ کے حج کا حکم دیا گیا اور چار برتنوں کے استعمال سے منع کیا گیا	۱۰۵۴۰
❁ سجدہ کی حالت میں سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا	۱۰۵۵۸
❁ غزوہ احزاب میں رسول اکرم ﷺ کو ظہر اور عصر کی نماز پڑھنا بھول گیا	۱۰۵۶۹
❁ فتح مکہ والے سال رسول اکرم ﷺ ۱۵ دن مکہ میں قصر پڑھتے رہے	۱۰۵۸۷

Marfat.com

۱۰۵۹۲ ❁ رسول اکرم ﷺ لیٹے بغیر سوئے، خراٹے لئے، نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی
۱۰۵۹۳ ❁ رسول اکرم ﷺ نے ہڈی سے اتار کر گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی
۱۰۶۰۳ ❁ جبریل امین علیہ السلام نے نمازوں کے اوقات واضح کرنے کے لئے دو دن امامت کروائی
۱۰۶۰۴ ❁ رسول اکرم ﷺ نے آگ پر پکی چیز کھائی اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی
۱۰۶۰۵ ❁ رسول اکرم ﷺ نے ران کا گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے
۱۰۶۰۶ ❁ رسول اکرم ﷺ نے ران کا گوشت کھایا پھر وضو کئے بغیر نماز پڑھی، بلکہ کلی تک نہ کی
۱۰۶۱۰ ❁ رسول اکرم ﷺ نے بکری کی ران تناول فرمائی، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز ادا کی
۱۰۶۵۱ ❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنی امت پر وسعت کے لئے دو دو نمازیں بلا عذر ایک ساتھ ادا فرمائیں
۱۰۶۶۳ ❁ رسول اکرم ﷺ فجر کی پہلی رکعت میں بقرہ کی آخری آیات اور دوسری میں آل عمران کی آیات پڑھتے تھے
۱۰۶۶۵ ❁ نماز استسقاء میں رسول اکرم ﷺ نے خطبہ نہیں دیا تھا اور عید کی طرح دو رکعتیں پڑھائی تھیں
۱۰۶۶۶ ❁ رسول اکرم ﷺ نے عید کی نماز کی طرح استسقاء کی نماز پڑھائی البتہ خطبہ نہیں دیا
۱۰۶۹۳ ❁ افطاری جلدی کرنا، سحری دیر سے کرنا، بائیں ہاتھ پر دایاں ہاتھ رکھنا انبیاء کرام کا طریقہ ہے
۱۰۶۹۷ ❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے
۱۰۶۹۸ ❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنا چاہئے، بال اور کپڑے نہیں لپیٹنے چاہئیں
۱۰۶۹۹ ❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں، بالوں اور کپڑوں کو نہ لپیٹیں
۱۰۷۰۰ ❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بال اور کپڑے لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے
۱۰۷۰۱ ❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے
۱۰۷۰۲ ❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے
۱۰۷۰۳ ❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے
۱۰۷۰۴ ❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے
۱۰۷۰۵ ❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے
۱۰۷۰۶ ❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے
۱۰۷۰۷ ❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے
۱۰۷۰۸ ❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے
۱۰۷۰۹ ❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے
۱۰۷۴۱ ❁ نماز فجر میں رسول اکرم ﷺ کبھی سورت الٓمٓ تنزیل السجدۃ پڑھتے اور کبھی سورۃ الدہر پڑھتے تھے

Marfat.com

❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے اور نماز میں بال اور کپڑے لپیٹنا منع ہے	۱۰۷۵۸
❁ رسول اکرم ﷺ کو سیاہ رنگ کی چادر اوڑھے نماز پڑھتے دیکھا گیا	۱۰۷۷۲
❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ ہر رکعت میں رفع یدین کیا کرتے تھے	۱۰۷۷۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے اون کا صرف ایک جبہ پہن کر نماز پڑھی	۱۰۷۷۵
❁ تشہد کے بعد مانگی جانے والی ایک دعائے ماثورہ کا ذکر	۱۰۷۷۷
❁ اس کا ایمان کامل نہیں ہے جو مصیبت کو نعمت نہیں سمجھتا اور جو نماز سے باہر ہو کر غمگین نہیں ہوتا	۱۰۷۸۷
❁ نماز میں یوں بیٹھنا سنت ہے کہ سرین ایڑھیوں سے لگ رہی ہو	۱۰۷۸۸
❁ نماز کے دوران آنکھیں بند کرنا منع ہے	۱۰۷۹۴
❁ انسان کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ سات ہڈیوں پر سجدہ کرے	۱۰۷۹۸
❁ رات کے نوافل دو دو کر کے پڑھے جائیں، وتر کے طور پر ایک رکعت مزید شامل کر دیں	۱۰۸۰۱
❁ سفر میں دوگانہ اور اقامت کی حالت میں پوری نماز پڑھنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے	۱۰۸۲۰
❁ تکبیر تحریمہ کے بعد قرأت سے پہلے رسول اکرم ﷺ یہ دعا مانگتے تھے	۱۰۸۳۱
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی نماز کا تشہد	۱۰۸۳۴
❁ دونوں قدموں پر بیٹھنا سنت ہے	۱۰۸۳۵
❁ سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور نماز میں بال اور کپڑے لپیٹنا منع ہے	۱۰۸۴۳
❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، نیز نماز میں بال اور کپڑے لپیٹنے کی اجازت نہیں	۱۰۸۴۴
❁ نماز میں بیٹھیں تو ایڑھیاں سرین کے ساتھ لگنا سنت ہے	۱۰۸۴۷
❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، نیز نماز میں بال اور کپڑے لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے	۱۰۸۴۸
❁ سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، نیز نماز میں بال اور کپڑے لپیٹنا منع ہے	۱۰۸۵۱
❁ دو سجدوں کے مابین بیٹھیں تو اپنی ایڑھیوں پر اپنی سرین رکھنا سنت ہے	۱۰۸۵۲
❁ نماز کسوف میں رسول اکرم ﷺ نے متعدد رکوع کئے اور متعدد بار قرأت کی	۱۰۸۵۶
❁ جس کی نماز اسے برائی اور بے حیائی سے نہیں روکتی، وہ مسلسل اللہ تعالیٰ سے دور ہوتا جاتا ہے	۱۰۸۶۲
❁ سفر میں دو رکعتیں، اقامت میں چار اور خوف کی حالت میں ایک رکعت نماز فرض ہے	۱۰۸۷۸
❁ اقامت کی حالت میں نماز چار رکعتیں، سفر میں دو اور خوف میں ایک رکعت فرض ہے	۱۰۸۷۹
❁ اقامت کی حالت میں چار رکعتیں، سفر میں دو اور خوف میں ایک رکعت فرض ہے	۱۰۸۸۰
❁ نمازی کے آگے سے گدھا گزرنے سے نماز نہ ٹوٹنے کا بیان	۱۰۸۸۶

Marfat.com

❁ ایک تیمّم کے ساتھ ایک نماز پڑھنا سنت ہے	۱۰۸۸۷
❁ پوری مکی زندگی اور ہجرت کے بعد ۱۶ ماہ، بیت المقدس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھی جاتی رہی	۱۰۹۰۳
❁ سفر کے لئے رسول اکرم ﷺ عموماً دو نمازیں ایک ساتھ پڑھ لیا کرتے تھے	۱۰۹۰۸
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اکرم ﷺ کی رات کی نماز کا مشاہدہ کیا	۱۰۹۰۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے سفر میں بھی، اقامت میں ظہر وعصر، مغرب وعشاء ایک ساتھ پڑھی ہیں	۱۰۹۱۰
❁ اگر امت کی مشکل پیش نظر نہ ہوتی تو حضور ﷺ ہر نماز کے وقت مسواک فرض کر دیتے	۱۰۹۶۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے چٹائی پر نماز پڑھی	۱۰۹۶۶
❁ اگر امت کی عاجزی کی فکر نہ ہوتی تو حضور ﷺ ہر نماز کے ساتھ مسواک لازم قرار دے دیتے	۱۰۹۷۰
❁ عشاء سے پہلے سونا منع ہے، عشاء کے بعد گپ شپ منع ہے	۱۰۹۹۸
❁ نماز قصر کے لئے معیار سفر کا بیان	۱۰۹۹۹
❁ عرفہ کے دن رسول اکرم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، جانور آگے سے گزرے	۱۱۰۰۹
❁ رسول اکرم ﷺ اپنے کپڑے کے اوپر سجدہ کر لیا کرتے تھے	۱۱۰۱۵
❁ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے	۱۱۰۱۷
❁ جو اگلی صف میں خلا چھوڑ کر کھڑا ہوا، اس کی گردن پر پاؤں رکھ کر آگے گزر سکتے ہیں	۱۱۰۲۱
❁ جو اگلی صف میں خلاء چھوڑ کر پیچھے کھڑا ہو گیا، اس کی گردن پر پاؤں رکھ کر آگے جا سکتے ہیں	۱۱۰۵۱
❁ بکری کی ران کھاتے ہوئے نماز کا وقت ہو گیا، حضور ﷺ نے پانی کو ہاتھ تک نہ لگایا اور نماز پڑھی	۱۱۰۵۴
❁ فجر کی اقامت ہونے کے بعد سنتیں پڑھنے والے کو رسول اکرم ﷺ کی ڈانٹ	۱۱۰۶۴
❁ رسول اکرم ﷺ مدینہ سے مکہ کی جانب سفر میں قصر کرتے تھے، اگر چہ کوئی خوف نہ ہوتا	۱۱۰۶۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے کعبہ میں نماز پڑھی ہے، اس میں رکوع کیا یا سجدہ اس میں دو رائے ہیں	۱۱۰۷۰
❁ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ایک رکعت وتر پڑھا کرتے تھے	۱۱۰۸۴
❁ سفر کی نماز دو رکعتیں آدھی نماز نہیں بلکہ یہ مکمل نماز ہے	۱۱۱۰۴
❁ رسول اکرم ﷺ کی رات کی نماز میں ایک رکعت کا قیام سورۃ مزمل کی قراءت جتنا ہوتا تھا	۱۱۱۰۸
❁ ابن عباس نے فرمایا: اگر تو رسول اکرم ﷺ کی نماز پڑھنا چاہتا ہے تو ابن زبیر کی اتباع کر	۱۱۱۰۹
❁ نماز فجر میں سورۃ اللیل اور سورۃ الشمس پڑھنے کا حکم ہے	۱۱۱۱۲
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اکرم ﷺ کے ہاں رات گزاری، آپ کے ہمراہ نماز پڑھی	۱۱۱۲۷
❁ جانور آگے سے گزر جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی	۱۱۱۴۲

۱۸۹۱۲۸

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز کے دوران ابن عباس کو بائیں طرف سے گھما کر دائیں جانب کیا	۱۱۱۴۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز فجر میں ایک قوم کے حق میں اور ایک قوم کے خلاف دعا فرمائی	۱۱۱۵۳
❁ رسول اکرم ﷺ سفر کے دوران ظہر اور عصر کی، مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھ لیا کرتے تھے	۱۱۱۶۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک کپڑا لپیٹ کر بھی نماز پڑھی ہے	۱۱۱۷۱
❁ رکوع سے اٹھنے کے بعد مانگی جانے والی ایک دعائے ماثورہ	۱۱۱۸۴
❁ بادوباراں والے موسم میں نماز اپنے گھروں میں پڑھنے کا اعلان	۱۱۱۸۶
❁ حضور ﷺ اگر امت پر گراں نہ سمجھتے تو عشاء کی نماز آدھی رات تک لیٹ کرنے کا حکم دے دیتے	۱۱۱۹۵
❁ جس نے زوال کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، اس کو شب بیداری کا ثواب مل جاتا ہے	۱۱۲۰۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہما کو صلاۃ التسبیح تعلیم فرمائی	۱۱۲۰۲
❁ نماز کی کنجی طہارت ہے، اس کی تحریم تکبیر ہے اور اس کی تحلیل تسلیم ہے	۱۱۲۰۶
❁ رسول اکرم ﷺ دوران سفر بغیر کسی خوف وہراس کے دو دو نمازیں اکٹھی پڑھ لیا کرتے تھے	۱۱۲۰۷
❁ دوران نماز نکسیر آجائے تو نماز وہیں چھوڑ دے، دوبارہ وضو کر کے نئے سرے سے نماز پڑھے	۱۱۲۱۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے رات کے وقت طواف صدر کیا	۱۱۲۱۲
❁ رسول اکرم ﷺ کو ذاتی طور پر عشاء تاخیر سے پڑھنا پسند تھا	۱۱۲۲۷
❁ اگر امت پر گراں نہ جانتے تو حضور ﷺ عشاء کی نماز آدھی رات کے وقت پڑھنے کا حکم دیتے	۱۱۲۲۸
❁ رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا وہ تشہد جو حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے	۱۱۲۴۳
❁ اگر امت کے لئے پریشانی کا باعث نہ ہوتا تو حضور ﷺ نماز عشاء آدھی رات پڑھنے کا حکم دیتے	۱۱۲۶۱
❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے	۱۱۲۷۹
❁ نماز میں صف کے اندر رخنہ سے بچنا چاہئے	۱۱۲۸۹
❁ دوران نماز صف میں خلاء سے بچنا چاہئے	۱۱۲۹۰
❁ یہ سوچ کر صف میں بائیں جانب کھڑے ہونا کہ ادھر لوگ کم ہوتے ہیں دگنا اجر ہے	۱۱۲۹۷
❁ بھول کر سلام پھیر دیا، یاد دہانی پر بقیہ رکعتیں ادا کرنا	۱۱۳۲۲
❁ سحری میں تاخیر، افطاری میں جلدی کرنے، نماز میں بائیں ہاتھ پر دایاں ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے	۱۱۳۲۳
❁ مردوں کی پہلی اور عورتوں کی آخری صف افضل، مردوں کی آخری اور عورتوں کی پہلی صف بری ہے	۱۱۳۳۵
❁ رسول اکرم ﷺ گواہی کے بغیر صرف شک کی بنیاد پر حد قائم نہیں فرماتے تھے	۱۱۳۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ نماز کے دوران چادر کے کنارے سے زمین کی گرمی سے بچتے تھے	۱۱۳۵۸

Marfat.com

❁ نماز میں اپنے کپڑے کے ذریعے زمین کی گرمی یا سردی سے بچنا	۱۱۳۵۹
❁ سفر میں دو دو نمازیں اکٹھی پڑھنا	۱۱۳۶۰
❁ دوران سفر رسول اکرم ﷺ کا دو دو نمازیں اکٹھی پڑھنے کا انداز	۱۱۳۶۱
❁ سفر میں ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کا طریقہ	۱۱۳۶۲
❁ رسول اکرم ﷺ رات کی نماز کی بہت ترغیب دلایا کرتے تھے	۱۱۳۶۴
❁ رات کی نماز کی رسول اکرم ﷺ نے بہت ترغیب دلائی	۱۱۳۶۵
❁ جس نے بلا عذر دو نمازیں جمع کیں، وہ گناہ کبیرہ کے دروازے پر آ گیا	۱۱۳۷۵
❁ رسول اکرم ﷺ اتنی آواز میں قراءت کرتے تھے جو حجرہ میں موجود لوگوں کو سنتی تھی	۱۱۳۸۰
❁ نماز ٹوٹنے کا شیطان وسوسہ ڈالے تو جب تک آواز یا بدبو محسوس نہ کرلیں تب تک نماز جاری رکھیں	۱۱۳۹۰
❁ رسول اکرم ﷺ نماز کے دوران دائیں بائیں دیکھ لیا کرتے تھے، پیچھے نہیں دیکھتے تھے	۱۱۳۹۳
❁ اچھے لوگ اذان دیا کریں اور اچھی قراءت والے نماز پڑھایا کریں	۱۱۴۳۸
❁ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کا بیان	۱۱۴۴۱
❁ ظہر اور عصر کی نمازوں میں رسول اکرم ﷺ کو قراءت کرتے ہوئے نہیں سنا گیا	۱۱۴۴۶
❁ سورج گرہن کی نماز میں رسول اکرم ﷺ کی قراءت حضرت ابن عباس نے نہیں سنی	۱۱۴۴۷
❁ سورج گرہن کے وقت رسول اکرم ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھائی	۱۱۴۴۸
❁ نمازی نے آگے سترہ گاڑا ہو، اس کے پیچھے سے جانور گزرتے رہیں، کوئی حرج نہیں ہے	۱۱۴۵۵
❁ صلاۃ التسبیح پڑھنے والے کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں	۱۱۴۵۷
❁ رسول اکرم ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے	۱۱۴۵۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز وتر کی خوشخبری بہت خوشی خوشی صحابہ کرام کو سنائی	۱۱۴۸۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے نعلین سمیت نماز پڑھی	۱۱۴۸۸
❁ جس نے صفوں کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی، حضور ﷺ نے اس کو نماز دہرانے کا حکم دیا	۱۱۴۹۲
❁ رسول اکرم ﷺ فتح مکہ کے بعد سترہ دن مکہ میں رہے، نماز قصر پڑھتے رہے	۱۱۵۰۶
❁ چار رکعت والی نماز میں تین پر سلام پھیرنا، یا دد ہانی پر ایک اور رکعت پڑھا کر سجدہ سہو کرنا	۱۱۵۰۷
❁ نماز سے پہلے لٹکتے ہوئے کپڑے اوپر کر لینے چاہئیں، ورنہ یہ دوزخ میں جانے کا باعث ہوں گے	۱۱۵۱۱
❁ جو لوگ بیت المقدس کی طرف نمازیں پڑھتے رہے اور فوت ہو گئے اللہ نے ان کا عمل ضائع نہیں کیا	۱۱۵۶۴
❁ بچھڑے کی ران کھانے کے بعد صرف ہاتھ صاف کر کے رسول اکرم ﷺ نے نماز پڑھ لی	۱۱۵۷۳

Marfat.com

❁رسول اکرم ﷺ نے ران کا گوشت کھانے کے بعد صرف ہاتھ صاف کر کے نماز پڑھی ۱۱۵۷۴
❁سجدہ کرتے وقت ہاتھ زمین پر اچھی طرح جما کر رکھنے چاہئیں ۱۱۵۷۶
❁۱۶ مہینے بیت المقدس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھی جاتی رہی ۱۱۵۸۶
❁رسول اکرم ﷺ چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے ۱۱۵۸۷
❁رسول اکرم ﷺ چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے ۱۱۵۸۸

کتاب القراءت

❁مالك يوم الدين میں میم پر مد ہے اور غير المغضوب عليهم کی راء مکسور ہے ۹۹۲۳
❁سورۃ مدثر کی آیت نمبر ۵ کی سند کا بیان ۹۹۲۶
❁قرآن کریم سات لغات میں نازل ہوا ہے ۹۹۴۵
❁سورۃ ھود اور واقعہ نے رسول اکرم ﷺ کو بوڑھا کر دیا ۹۹۴۶
❁حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو سورۃ المرسلات کی آخری آیت کے بارے شک ہے ۱۰۰۰۳
❁حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو سورۃ المرسلات کی آخری آیت کے بارے شک ہے ۱۰۰۰۴
❁سورۃ الفلق اور سورۃ الناس جیسے پڑھائی گئی، ویسے پڑھتے رہو ۱۰۰۶۲
❁قرآن کریم میں ایک سورۃ ہے، جو ہر رات اسے پڑھتا ہے، اس کو اکثر عبادت کا ثواب ملتا ہے ۱۰۱۰۵
❁جس نے قرآن جس لغت میں پڑھا، وہ اُسی پر پڑھتا رہے، دوسری لغت میں نہ جائے ۱۰۱۲۰
❁سورۃ النجم کے سجدے میں مشرکین بھی رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ شامل تھے ۱۰۱۳۵
❁سورۃ قل هوالله احد کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے ۱۰۱۶۵
❁قرآن کی دہرائی کرتے رہنا چاہئے، ورنہ یہ سینے سے نکل جاتا ہے ۱۰۱۹۳
❁سورۃ آل عمران قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کو جنت میں لے کر جائے گی ۱۰۳۰۱
❁قرآن کریم کے مفہوم میں کہیں تضاد نہیں ہے ۱۰۳۲۲
❁سورۃ اخلاص پڑھنے کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے ۱۰۳۳۳
❁سورۃ اخلاص پڑھنے کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے ۱۰۳۳۴
❁جو رات کو تلاوت کرے، جو پوشیدہ صدقہ دے، جو جہاد میں ڈٹ جائے، وہ اللہ کا محبوب ہے ۱۰۳۳۵
❁اس کی قراءت سب سے اچھی ہے، جس پر پڑھتے وقت رقت طاری ہو ۱۰۶۹۴
❁فاقرءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ میں آیات کی مقدار ۱۰۰ ہے ۱۰۷۷۸
❁جمعہ کے دن سورۃ آل عمران پڑھنے والے پر شام تک رحمتیں نازل ہوتی ہیں ۱۰۸۳۹

Marfat.com

❁سورۃ ص کا سجدہ دراصل اللہ تعالیٰ کے ایک نبی کی توبہ کا سجدہ ہے ۱۰۸۷۲
❁سورۃ ص کے سجدہ کے بارے ابن عباس سے پوچھا گیا تو انہوں نے سورۂ انعام کی آیت پڑھی ۱۰۸۷۳
❁رسول اکرم ﷺ نے سورۃ ص کی تلاوت کی اور اس میں سجدہ کیا ۱۰۸۷۴
❁رسول اکرم ﷺ نے سورۃ ص میں سجدہ کیا ۱۰۹۳۳
❁اپنی آوازوں کو قرآن کے ذریعے خوبصورت کرو ۱۰۹۵۰
❁جس نے اچھے لہجے میں قرآن نہ پڑھا، وہ ہم میں سے نہیں ہے ۱۱۰۷۶

کتاب الجمعہ

❁جمعہ کے دن کا غسل سنت ہے ۱۰۳۵۰
❁ہر مسلمان پر ہفتے میں ایک دن یعنی جمعہ کے دن نہانا ضروری ہے ۱۰۷۸۵
❁ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جمعہ کے دن خوشبو یا تیل لگانے کے بارے لاعلمی کا اظہار کر دیا ۱۰۸۱۹
❁جمعہ کے دن سورۃ آل عمران پڑھنے والے پر شام تک رحمتیں نازل ہوتی ہیں ۱۰۸۳۹
❁جمعہ، عید، بارش اور نماز استسقاء کے موقع پر گفتگو منع ہے ۱۰۹۲۷
❁جو جمعہ کے لئے آنا چاہے، وہ غسل کر لے ۱۱۳۰۶
❁جمعہ کے دو خطبے ہیں، دونوں کے درمیان کچھ دیر بیٹھنا سنت ہے ۱۱۳۵۵
❁رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن خطبہ دیا کرتے تھے ۱۱۳۵۶
❁جمعہ کے دن غسل کا فلسفہ ۱۱۳۸۳
❁رسول اکرم ﷺ نے جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیا ۱۱۴۱۳

کتاب العیدین

❁حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہمارے لئے عید صرف دن کے آغاز میں ہوتی تھی ۱۰۱۴۳
❁عید میں ۱۲ تکبریں پڑھنا، عیدگاہ جانے اور آنے کے لئے الگ الگ راستہ اختیار کرنا سنت ہے ۱۰۵۶۰
❁عیدین کی نمازوں میں پہلی اور دوسری رکعتوں میں سنت قراءت کا بیان ۱۰۶۳۷
❁نماز عید بغیر اذان اور بغیر اقامت کے ہوتی ہے ۱۰۷۸۰
❁عیدین میں خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی جاتی ہے ۱۰۸۲۱
❁جمعہ، عید، بارش اور نماز استسقاء کے موقع پر گفتگو منع ہے ۱۰۹۲۷
❁عید الفطر کی نماز کے لئے نکلنے سے پہلے فطرانہ ادا کر دینا چاہئے ۱۱۱۳۳

Marfat.com

❁ عید کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے صدقہ کی ترغیب دلائی، خواتین نے زیورات پیش کر دیئے ۱۱۱۷۸
❁ عید کی نماز کے بعد رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دلائی ۱۱۱۹۴
❁ عید الفطر پڑھنے کے لئے کچھ کھا پی کر جانا چاہئے ۱۱۲۶۴
❁ اسلامی ریاست میں عید کے موقع پر بھی ہتھیار پہننے کی اجازت نہیں ہے، دشمن کا مقابلہ ہو تو جائز ہے ۱۱۲۷۷
❁ رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن خطبہ دیا کرتے تھے ۱۱۳۵۶
❁ نماز عید میں خطبہ بعد میں ہوتا ہے، جماعت پہلے ۱۱۴۱۷
❁ عید الفطر کے موقع پر صحابہ کرام کھا پی کر عید گاہ کی طرف نکلتے تھے ۱۱۴۸۲
❁ عید کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے صدقہ کرنے کی ترغیب دلائی ۱۱۶۸۳
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہمارے لئے عید صرف دن کے آغاز میں ہوتی تھی ۱۰۱۴۳
❁ عید میں ۱۲ تکبریں پڑھنا، عید گاہ جانے اور آنے کے لئے الگ الگ راستہ اختیار کرنا سنت ہے ۱۰۵۶۰
❁ عیدین کی نمازوں میں پہلی اور دوسری رکعتوں میں سنت قراءت کا بیان ۱۰۶۳۷
❁ نماز عید بغیر اذان اور بغیر اقامت کے ہوتی ہے ۱۰۷۸۰
❁ عیدین میں خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی جاتی ہے ۱۰۸۲۱
❁ جمعہ، عید، بارش اور نماز استسقاء کے موقع پر گفتگو منع ہے ۱۰۹۲۷
❁ عید الفطر کی نماز کے لئے نکلنے سے پہلے فطرانہ ادا کر دینا چاہئے ۱۱۱۳۳

❁ عید کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے صدقہ کی ترغیب دلائی، خواتین نے زیورات پیش کر دیئے ۱۱۱۷۸
❁ عید کی نماز کے بعد رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دلائی ۱۱۱۹۴

❁ عمرہ میں مکہ کی ہر گلی اور ہر راستہ قربان گاہ ہے ۱۱۲۱۳

❁ عید الفطر پڑھنے کے لئے کچھ کھا پی کر جانا چاہئے ۱۱۲۶۴
❁ اسلامی ریاست میں عید کے موقع پر بھی ہتھیار پہننے کی اجازت نہیں ہے، دشمن کا مقابلہ ہو تو جائز ہے ۱۱۲۷۷
❁ نماز عید میں خطبہ بعد میں ہوتا ہے، جماعت پہلے ۱۱۴۱۷
❁ عید الفطر کے موقع پر صحابہ کرام کھا پی کر عید گاہ کی طرف نکلتے تھے ۱۱۴۸۲

کتاب الاضحیہ

❁ ایک روایت یہ ہے کہ ایک اونٹ کی قربانی میں دس افراد کو شریک کیا گیا ۱۰۱۷۷
❁ قربانی کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو کچھ بھی پیش کیا جاتا ہے ان میں قربانی سے بہتر کوئی چیز نہیں ۱۰۷۳۵
❁ کانے، کمزور، لاغر اور سینگ کٹے جانور کی قربانی جائز نہیں ۱۰۷۶۶

Marfat.com

❁ عیدالاضحیٰ کے دن قربانی سے بہتر کوئی کام نہیں ہے،سوائے قطع تعلقی کو بحال کرنے کے	۱۰۷۸۶
❁ حدیبیہ والے دن رسول اکرم ﷺ نے ایک گائے کی قربانی میں سات افراد کو شریک کیا	۱۰۷۹۰
❁ جس دن رسول اکرم ﷺ کو تنعیم میں روک دیا گیا تھا،اس دن آپ ﷺ نے اپنی قربانی کو نحر کیا	۱۰۹۶۵
❁ حدیبیہ والے سال رسول اکرم ﷺ نے وہ اونٹ قربانی میں بھیجا جو پہلے ابوجہل کا تھا	۱۰۹۸۴
❁ مشرکین کے دل جلانے کے لئے رسول اکرم ﷺ نے ابوجہل والا اونٹ ہدی کے طور پر مکہ بھیجا	۱۰۹۸۵
❁ قربانی کے جانور کا گوشت،کھال اور جھول وغیرہ سب تقسیم کئے جائیں گے	۱۰۹۹۳
❁ رسول اکرم ﷺ سیاہ وسفید دو مینڈھے قربان کرتے تھے،آپ ﷺ ان کو خود ذبح کرتے تھے	۱۱۱۶۶
❁ عمرہ میں مکہ کی ہر گلی اور ہر راستہ قربان گاہ ہے	۱۱۲۱۳
❁ رات کے وقت قربانی کرنا منع ہے	۱۱۲۹۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے سعد بن ابی وقاص کو چھ ماہ کے بچے کی قربانی کرنے کی اجازت دی	۱۱۳۴۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے تمام ازواج کی طرف سے ایک گائے کی قربانی کی	۱۱۳۴۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے سینگوں والے مینڈھے کی قربانی کی	۱۱۴۱۱
❁ قبروں کی زیارت،قربانی کا گوشت جمع کرنے اور نبیذ پینے کی اجازت	۱۱۴۸۷
❁ قربانی رسول اکرم ﷺ پر فرض تھی،امت کے لئے سنت ہے	۱۱۵۰۸
❁ ایک اونٹ کی قربانی دس آدمیوں کی طرف سے کی جاسکتی ہے	۱۰۱۷۷
❁ کانے،کمزور،لاغر اور سینگ کٹے جانور کی قربانی جائز نہیں	۱۰۷۶۶
❁ عیدالاضحیٰ کے دن قربانی سے بہتر کوئی کام نہیں ہے،سوائے قطع تعلقی کو بحال کرنے کے	۱۰۷۸۶
❁ حدیبیہ والے دن رسول اکرم ﷺ نے ایک گائے کی قربانی میں سات افراد کو شریک کیا	۱۰۷۹۰
❁ جس دن رسول اکرم ﷺ کو تنعیم میں روک دیا گیا تھا،اس دن آپ ﷺ نے اپنی قربانی کو نحر کیا	۱۰۹۶۵
❁ حدیبیہ والے سال رسول اکرم ﷺ نے وہ اونٹ قربانی میں بھیجا جو پہلے ابوجہل کا تھا	۱۰۹۸۴
❁ مشرکین کے دل جلانے کے لئے رسول اکرم ﷺ نے ابوجہل والا اونٹ ہدی کے طور پر مکہ بھیجا	۱۰۹۸۵
❁ قربانی کے جانور کا گوشت،کھال اور جھول وغیرہ سب تقسیم کئے جائیں گے	۱۰۹۹۳
❁ رسول اکرم ﷺ سیاہ وسفید دو مینڈھے قربان کرتے تھے،آپ ﷺ ان کو خود ذبح کرتے تھے	۱۱۱۶۶
❁ رات کے وقت قربانی کرنا منع ہے	۱۱۲۹۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے سعد بن ابی وقاص کو چھ ماہ کے بچے کی قربانی کرنے کی اجازت دی	۱۱۳۴۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے تمام ازواج کی طرف سے ایک گائے کی قربانی کی	۱۱۳۴۹

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن خطبہ دیا کرتے تھے ۱۱۳۵۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے سینگوں والے مینڈھے کی قربانی کی ۱۱۴۱۱
❁ قبروں کی زیارت، قربانی کا گوشت جمع کرنے اور نبیذ پینے کی اجازت ۱۱۴۸۷
❁ قربانی رسول اکرم ﷺ پر فرض تھی، امت کے لئے سنت ہے ۱۱۵۰۸

کتاب العقیقہ

❁ لڑکے کے عقیقہ میں دو جانور اور لڑکی کے عقیقہ میں ایک جانور ذبح کیا جائے ۱۱۱۶۴

کتاب المساجد

❁ زمین پر مساجد اللہ کے گھر ہیں، جو ان میں جاتا ہے، اللہ تعالیٰ ان کی عزت کرتا ہے ۱۰۱۷۱
❁ جو لوگ مسجد میں دنیاوی غرض سے حلقے لگا کر بیٹھیں، ان کے قریب مت بیٹھنا ۱۰۳۰۰
❁ مسجدیں زمین پر اللہ تعالیٰ کے گھر ہیں، یہ آسمان والوں کو اسی طرح چمکتی نظر آتی ہیں جیسے ستارے ۱۰۴۶۱
❁ تاریک راہوں سے گزر کر مساجد کی جانب جانے والوں کو قیامت کے دن کامل نور ملے گا ۱۰۵۴۱
❁ بدبودار ترکاریاں کھانے کے فوراً بعد مسجد میں نہیں آنا چاہئے ۱۰۶۴۶
❁ مسجدوں میں حدود قائم نہ کی جائیں، باپ سے بیٹے کا قصاص نہ لیا جائے ۱۰۶۹۰
❁ ایک نومسلم نے مسجد نبوی میں پیشاب کر دیا، حضور ﷺ نے ڈانٹا نہیں، شفقت سے سمجھا دیا ۱۱۳۸۷
❁ مسجد کی صفائی کرنے والی خاتون کا حضور ﷺ نے جنازہ پڑھایا، وہ جنت میں گئی ۱۱۴۴۲

کتاب الجنائز

❁ رسول اکرم ﷺ کو تین چادروں میں کفن دیا گیا، ایک صنعانی چادر تھی اور دو حبری چادریں تھیں ۱۰۲۳۴
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی تدفین کے بعد تین دن تک آپ کی قبر پر خیمے لگے رہے ۱۰۴۲۱
❁ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی قبر پر خیمے لگائے گئے تھے ۱۰۴۲۲
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی نعش مبارک میں ایک پرندہ داخل ہوا، پھر وہ واپس نہیں نکلا ۱۰۴۲۹
❁ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کا کفن ہٹا کر آپ کی زیارت کی اور بوسہ لیا تھا ۱۰۵۷۵
❁ رسول اکرم ﷺ کو قمیص سمیت غسل دیا گیا، آپ کی لحد میں اترنے والے صحابہ کے نام ۱۰۶۴۷
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک جنازے میں سورۃ فاتحہ پڑھی اور اسے سنت قرار دیا ۱۰۶۵۶
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما جنازہ میں فاتحہ پڑھتے تھے اور اس کو سنت قرار دیتے تھے ۱۰۶۷۰
❁ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی وفات کے وقت رسول اکرم ﷺ پر رقت کی کیفیت طاری تھی ۱۰۶۷۳

Marfat.com

❁ قبر کا عذاب عام طور پر پیشاب کے قطروں سے نہ بچنے کے باعث ہوتا ہے ۱۰۹۴۱

❁ رسول اکرم ﷺ نے جنازہ کا اعلان کرنے سے منع فرمایا ۱۰۹۴۸

❁ میت کو قبر میں قبلہ کی طرف سے داخل کرنا رسول اکرم ﷺ اور خلفاء راشدین کی سنت ہے ۱۰۹۴۹

❁ بعد از تدفین لوگ جب پلٹ کر جاتے ہیں، تو میت ان کے قدموں کی چاپ سنتی ہے ۱۰۹۷۲

❁ کسی بھی جنازہ میں شرکت کے وقت رسول اکرم ﷺ پر پریشانی کے آثار نمایاں دکھائی دیتے تھے ۱۱۰۲۶

❁ نوحہ کرنے والی اور سننے والی پر لعنت ہے، عورتوں کا جنازے میں کوئی حق نہیں ہے ۱۱۱۴۶

❁ رسول اکرم ﷺ نے جنازے میں سات اور پانچ تکبیریں پڑھی ہیں، آخری عمل چار تکبیریں تھا ۱۱۱۹۹

❁ جنازہ میں شرکت کرنے والے کو دو قیراط ثواب ملتا ہے ۱۱۲۰۰

❁ رسول اکرم ﷺ نے جنازہ میں پہلے ۹، پھر ۷ اور آخری زمانے میں ۴ تکبیریں پڑھیں ۱۱۲۴۰

❁ فوت ہونے والے کا چہرہ ڈھانپ دینا چاہئے ۱۱۲۷۳

❁ رسول اکرم ﷺ کی تدفین کے وقت قبر میں اترنے والے پانچ صحابہ کرام ۱۱۳۵۴

❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے بدخواہ عبداللہ بن ابی کو کفن کے لئے اپنی قمیص دی، اس کا جنازہ پڑھایا ۱۱۴۳۳

❁ قبروں کی زیارت، قربانی کا گوشت جمع کرنے اور نبیذ پینے کی اجازت ۱۱۴۸۷

❁ رسول اکرم ﷺ نے جو آخری جنازہ پڑھایا، اس میں چار تکبریں پڑھی تھیں ۱۱۴۹۵

کتاب الصیام

❁ سال میں تین دن ایسے ہیں جن میں روزہ رکھنا منع ہے ۹۹۰۸

❁ روزہ کے لئے دو خوشیاں ہیں، ایک خوشی افطاری کے وقت اور دوسری اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت ۹۹۳۲

❁ روزہ میرے لئے ہے اور اس کی جزا بھی میں خود دوں گا ۹۹۳۳

❁ روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک سے زیادہ عمدہ ہے ۹۹۳۳

❁ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں، ایک افطاری کے وقت اور دوسری اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت ۹۹۳۳

❁ دو ممنوعہ روزے، دو ممنوعہ نمازیں، دو ممنوعہ لباس، دو ممنوعہ نکاحوں اور دو ممنوعہ سودے ۹۹۴۲

❁ جس میں استطاعت ہو وہ شادی کرے، ورنہ روزے رکھے کہ اسے شہوت کا زور ٹوٹ جاتا ہے ۱۰۰۱۵

❁ جس میں استطاعت ہو وہ شادی کرے، ورنہ روزے رکھے کہ اسے شہوت کا زور ٹوٹ جاتا ہے ۱۰۰۱۷

❁ جس میں استطاعت ہو وہ شادی کرے، ورنہ روزے رکھے کہ اسے شہوت کا زور ٹوٹ جاتا ہے ۱۰۰۱۸

❁ روزہ دار بے ہودہ اور فحش بات نہ کرے، کوئی مجبور کرے تو اسے کہہ دے ''میرا روزہ ہے'' ۱۰۰۴۶

❁ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں، ایک افطاری کے وقت، ایک اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت ۱۰۰۴۸

Marfat.com

❁ روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک سے بھی زیادہ عمدہ ہے	۱۰۰۴۸
❁ ہر ماہ کی ۱۳،۱۴،۱۵ تاریخ کا روزہ رکھنا پورا زمانہ روزہ رکھنے کے مترادف ہے	۱۰۰۸۴
❁ رسول اکرم ﷺ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے	۱۰۰۸۵
❁ سحری کیا کرو، کیونکہ سحری کرنے میں برکت ہے	۱۰۰۸۷
❁ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے صحابہ کرام عاشوراء کا روزہ رکھا کرتے تھے	۱۰۲۱۸
❁ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے عاشوراء کا روزہ فرضی طور پر رکھا جاتا تھا	۱۰۲۳۲
❁ ماہ رمضان کے روزوں کی فرضیت سے پہلے عاشوراء کا روزہ فرض تھا	۱۰۲۸۵
❁ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے عاشوراء کا روزہ فرض تھا، پھر اس کی حیثیت نفلی ہوگئی	۱۰۳۷۰
❁ دور نبوی میں ماہ رمضان کے ایام ۲۹ یا ۳۰ ہونے کا بیان	۱۰۳۸۵
❁ جو اذان لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے ہو، اس کے ہوتے وقت کھانا پینا بند نہیں کریں گے	۱۰۴۰۶
❁ روزہ دار اپنی بیوی کا بوسہ نہیں لے سکتا	۱۰۴۵۷
❁ ایک روایت یہ ہے کہ پورے ماہ رجب کے روزے رکھنا منع ہے	۱۰۵۳۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے ۹ محرم کا روزہ رکھنے کا ارادہ کیا، لیکن زندگی نے وفا نہ کی	۱۰۶۳۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر اگلے سال میں زندہ رہا تو میں ۹ محرم کا روزہ رکھ لوں گا	۱۰۶۶۴
❁ افطاری جلدی کرنا، سحری دیر سے کرنا، بائیں ہاتھ پر دایاں ہاتھ رکھنا انبیاء کرام کا طریقہ ہے	۱۰۶۹۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: اگر میں اگلے سال تک زندہ رہا تو ۹ محرم کا روزہ رکھوں گا	۱۰۷۳۲
❁ سفر میں جس کا دل چاہے، وہ روزہ رکھ لے، جس کا نہ چاہے، وہ نہ رکھے	۱۰۷۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے روزے کی حالت میں اپنے پاؤں پر حجامہ کروایا	۱۰۸۷۶
❁ بوڑھے روزہ دار کے لئے رخصت ہے اور جوانوں کو منع کیا گیا ہے	۱۰۸۷۷
❁ رسول اکرم ﷺ رمضان میں سفر کرتے، کبھی روزے رکھتے، کبھی نہ رکھتے	۱۰۸۹۰
❁ عرفہ کے دن کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے	۱۰۹۱۸
❁ محرم کے دو روزے رکھنے والے کو ہر روزے کے بدلے تیس نیکیاں ملتی ہیں	۱۰۹۱۹
❁ درود نہ پڑھنے والے، ماں باپ کی خدمت نہ کرنے والے اور روزے نہ رکھنے والا رحمت سے دور	۱۰۹۵۲
❁ رسول اکرم ﷺ کی ولادت اور وصال سوموار کے دن ہے، آپ اس دن روزہ رکھا کرتے تھے	۱۰۹۶۱
❁ رسول اکرم ﷺ دوران سفر کبھی روزہ رکھتے تھے، کبھی نہیں رکھتے تھے	۱۰۹۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے ماہ رمضان میں عمرہ کیا تھا	۱۰۹۷۴

Marfat.com

❁ ثواب کی نیت سے رکھے گئے رمضان کے ایک روزے کا اجر پوری دنیا کو پورا آ سکتا ہے	۱۱۰۳۶
❁ منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں، ان ایام میں روزہ نہ رکھیں	۱۱۰۴۰
❁ رسول اکرم ﷺ عاشوراء اور ماہ رمضان کے روزوں کی فضیلت پانے کے لئے غور کیا کرتے تھے	۱۱۰۸۹
❁ ماہ رمضان اور عاشوراء کے سوا کسی دن کو دوسرے کسی دن پر فضیلت حاصل نہیں ہے	۱۱۰۹۰
❁ روزہ کے حوالے سے عاشوراء اور رمضان کے سوا کسی دن کو دوسرے پر فضیلت حاصل نہیں ہے	۱۱۰۹۱
❁ رسول اکرم ﷺ عاشوراء کے سوا کسی دن کو دوسرے پر فضیلت نہیں دیتے تھے	۱۱۰۹۲
❁ رسول اکرم ﷺ ماہ رمضان کے بعد عاشوراء کے سوا کسی دن کو دوسرے پر فضیلت نہیں دیتے تھے	۱۱۰۹۳
❁ رسول اکرم ﷺ ماہ رمضان کے بعد عاشوراء کے سوا کسی دن کے روزے کو فضیلت نہیں دیتے تھے	۱۱۰۹۴
❁ رسول اکرم ﷺ یہودیوں کی مخالفت میں ۹ محرم کا روزہ رکھنا چاہتے تھے	۱۱۱۰۲
❁ ایک روایت یہ ہے کہ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا	۱۱۱۲۲
❁ عرفہ کے دن رسول اکرم ﷺ کو دودھ پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے خود بھی پیا اور پلایا بھی	۱۱۱۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروانے سے منع کر دیا	۱۱۱۵۷
❁ مدینہ سے مکہ کی جانب سفر کے دوران رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کی تکلیف کے باعث اپنا روزہ ختم کر دیا	۱۱۱۶۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے احرام اور روزے کی حالت میں حجامہ کروایا	۱۱۲۲۳
❁ روزہ کے بارے سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۱۸۴ کی تشریح	۱۱۲۲۵
❁ چاند دیکھ کر روزے رکھنا شروع کرو، چاند دیکھ کر ہی روزے رکھنا بند کرو	۱۱۲۵۷
❁ سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی بڑی نیکی نہیں ہے	۱۱۲۸۴
❁ روزہ افطار کروانے میں بھی روزہ رکھنے کا ثواب ملتا ہے	۱۱۲۸۶
❁ سحری میں تاخیر، افطاری میں جلدی کرنے، نماز میں بائیں ہاتھ پر دایاں ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے	۱۱۳۲۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے درد کی وجہ سے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا	۱۱۳۳۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا	۱۱۴۲۷
❁ قیلولہ کر کے رات کی عبادت پر مدد حاصل کرو، سحری کر کے دن بھر کے روزے پر مدد حاصل کر	۱۱۴۶۰
❁ عرفات کے دن رسول اکرم ﷺ اور خلفاء ثلاثہ نے روزہ نہیں رکھا	۱۱۴۸۳
❁ ماہ رمضان کے چاند کے بارے دیہاتیوں کی گواہی بھی قبول ہے	۱۱۴۹۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے احرام کی حالت میں روزے کے ساتھ حجامہ کروایا، اس کی اجرت بھی دی	۱۱۴۹۹
❁ روزہ دار کو حجامہ کروانے میں کوئی حرج نہیں ہے، یہ محض کمزوری ہونے کے خدشہ سے مکروہ کیا گیا	۱۱۵۳۴

Marfat.com

❁ رمضان کا رکھا ہوا روزہ رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام نے سفر میں چھوڑ دیا ۱۱۵۳۹
❁ چاند دیکھ کر رمضان شروع کرو، چاند دیکھ کر رمضان ختم کرو، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن پورے کرو ۱۱۵۴۱
❁ رسول اکرم ﷺ سفر میں کبھی روزہ رکھتے تھے، کبھی نہیں رکھتے تھے ۱۱۵۸۴
❁ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو، چاند دیکھ کر ختم کرو، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن پورے کرو ۱۱۵۸۹
❁ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو، چاند دیکھ کر ختم کرو، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن پورے کرو ۱۱۵۹۰
❁ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو، چاند دیکھ کر ختم کرو، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن پورے کرو ۱۱۵۹۱
❁ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو، چاند دیکھ کر ختم کرو، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن پورے کرو ۱۱۵۹۲

کتاب الزکوٰۃ

❁ جس نے زکوٰۃ ادا نہ کی، اس کی نماز بھی قبول نہیں ۹۹۵۰
❁ زکوٰۃ دے کر اپنے مالوں کو محفوظ کر لیا کرو، بیماروں کا علاج صدقہ کے ذریعے کیا کرو ۱۰۰۴۴
❁ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں اور حرام مال کا صدقہ قبول نہیں ۱۰۱۲۳
❁ نماز قائم کرنے، زکوٰۃ دینے حج اور عمرہ کرنا حکم دیا گیا ہے ۱۰۱۴۶
❁ جو اپنے تہائی مال کی راہ خدا میں وصیت کر دے، اس کی زکوٰۃ کی کمی بیشی پوری ہو جاتی ہے ۱۰۳۰۸
❁ نماز، زکوٰۃ اور بیت اللہ کے حج کا حکم دیا گیا اور چار برتنوں کے استعمال سے منع کیا گیا ۱۰۵۴۰
❁ ہر چھوٹے، بڑے، شہری، دیہاتی کی طرف سے صدقہ فطر ایک صاع کھجوریں یا جو دیا جائے ۱۰۵۸۱
❁ تیس گایوں میں ایک سالہ بچہ زکوٰۃ ہے اور چالیس میں دو سالہ بچہ ۱۰۸۱۲
❁ زکوٰۃ لوگوں کے مال کی میل کچیل ہوتی ہے، یہ رسول اللہ کی آل کے لئے حلال نہیں ہے ۱۰۹۰۷
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والا اہلکار خود وہاں تک پہنچے جہاں جانور موجود ہیں اور ان کی زکوٰۃ لے ۱۱۱۵۵
❁ زکوٰۃ کے اہلکار نے دعویٰ کیا کہ کچھ چیزیں خاص اس کو تحفہ میں دی گئی ہیں، حضور ﷺ ناراض ہوئے ۱۱۴۱۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے رکاز میں پانچویں حصے کا فیصلہ فرمایا ۱۱۵۶۱

کتاب الحج

❁ رسول اکرم ﷺ نے حرم میں بھی سانپ مارنے کی اجازت دی ہے ۱۰۰۰۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے منی میں سانپ مارنے کی اجازت دی ہے ۱۰۰۰۱
❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو ۱۰۰۰۲
❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو ۱۰۰۰۴

Marfat.com

❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو	۱۰۰۰۵
❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو	۱۰۰۰۶
❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو	۱۰۰۰۷
❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو	۱۰۰۰۸
❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو	۱۰۰۰۹
❁ حضرت موسیٰ علیہ السلام دو سفید چادروں کا احرام باندھتے تھے	۱۰۱۰۶
❁ حج، حج اکبر ہے اور عمرہ حج اصغر ہے	۱۰۱۴۵
❁ نماز قائم کرنے، زکوٰۃ دینے حج اور عمرہ کرنا حکم دیا گیا ہے	۱۰۱۴۶
❁ جب سواری اٹھ کر چلنے کو تیار ہو جائے تب تلبیہ پڑھنا سنت ہے	۱۰۲۲۱
❁ حج اور عمرہ فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتے ہیں جیسے آگ لوہے کے زنگ کو	۱۰۲۵۲
❁ رمی جمرات میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا انداز	۱۰۳۲۹
❁ حضرت عبداللہ نے مزدلفہ والی رات تلبیہ پڑھا، پھر فرمایا: رسول اکرم ﷺ نے یہیں تلبیہ پڑھا تھا	۱۰۳۳۰
❁ طواف کے چکروں میں رمل اس لئے کیا گیا تا کہ مشرکین کے سامنے اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا جائے	۱۰۴۷۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے طواف اور سعی میں رمل تو کیا ہے، لیکن یہ سنت نہیں ہے (عبداللہ بن عباس)	۱۰۴۷۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے سوار ہو کر طوف کیا ہے، لیکن یہ سنت نہیں ہے	۱۰۴۸۰
❁ مشرکوں کو قوت دکھانے کے لئے طواف کے تین چکروں میں رمل کیا گیا	۱۰۴۸۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے عمرہ کا آغاز جعرانہ سے کیا، بیت اللہ کا طواف پیدل چل کر کیا	۱۰۴۸۲
❁ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ رکن کے پاس سے گزرتے ہوئے اس کو بھی استلام کیا کرتے تھے	۱۰۴۸۳
❁ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ طواف کے دوران حجر اسود کے دونوں رکنوں کا استلام کیا کرتے تھے	۱۰۴۸۴
❁ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تمام رکنوں کا استلام کرتے تھے، رسول اکرم ﷺ کو دو رکنوں کا استلام کرتے دیکھا گیا	۱۰۴۸۶
❁ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو صرف دو یمانی رکنوں کا استلام کرتے دیکھا	۱۰۴۸۷
❁ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیت اللہ کے جس رکن کے پاس پہنچتے اسے استلام کرتے تھے	۱۰۴۸۸
❁ نماز، زکوٰۃ اور بیت اللہ کے حج کا حکم دیا گیا اور چار برتنوں کے استعمال سے منع کیا گیا	۱۰۵۴۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں لوگ حج تمتع کیا کرتے تھے	۱۰۵۷۲
❁ ابن عباس کے نزدیک رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں لوگ حج تمتع کیا کرتے تھے	۱۰۵۷۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا	۱۰۵۷۴

Marfat.com

❁ حضرت معاویہ نے حج تمتع کا احرام باندھا اور بولے رسول اکرم ﷺ نے یہی حج کیا تھا	۱۰۵۹۱
❁ ضعیف والد کی طرف سے اس کی اولاد حج کر سکتی ہے	۱۰۵۹۹
❁ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے سواری پر طواف کیا تھا، چھڑی سے استلام کیا	۱۰۶۴۸
❁ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے اپنی قصواء اونٹنی پر سوار ہو کر طواف کیا تھا	۱۰۶۴۹
❁ حاجی کو ہمیان باندھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	۱۰۶۵۳
❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے احرام کی حالت میں حجامہ کروایا	۱۰۶۹۵
❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے احرام کی حالت میں حجامہ کروایا	۱۰۶۹۶
❁ مدینے والوں کا ذوالحلیفہ، شام والوں کا جحفہ، یمن والوں کا یلملم اور نجد والوں کا قرن میقات ہے	۱۰۷۲۷
❁ زمانہ جاہلیت میں لوگ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کو سب سے بڑا گناہ سمجھتے تھے	۱۰۷۴۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو محرم میں عمرہ صرف اس لئے کروایا تا کہ بدعقیدگی کا توڑ ہو	۱۰۷۴۸
❁ پوچھا گیا: ذبح اور حلق میں اگر تقدیم وتاخیر ہو جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے	۱۰۷۵۰
❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا	۱۰۷۵۷
❁ حج تمتع سے منع کیا گیا ہے، لوگ درمیان سال میں تجارت کیا کرتے تھے	۱۰۷۵۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے شکار کئے ہوئے جانور کا گوشت یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ ہم محرم ہیں	۱۰۷۶۷
❁ صحابہ کرام ۴ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھ کر آئے، حضور ﷺ نے اس کو عمرہ قرار دیا	۱۰۷۶۹
❁ بیت اللہ کا طواف ایک طرح کی نماز ہی ہے، مگر اس میں گفتگو جائز ہے	۱۰۷۹۳
❁ رسول اکرم ﷺ حجۃ الوداع کو حجۃ الاسلام کہا کرتے تھے	۱۰۷۹۵
❁ مشرکین کو طاقت ظاہر کرنے کے لئے رمل کیا گیا	۱۰۷۹۶
❁ احرام والا، کوے، چیل، بچھو، باولے کتے اور چوہے کو مار سکتا ہے	۱۰۷۹۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم نے حج تمتع کیا تھا	۱۰۸۰۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے رمی جمار تک تلبیہ پڑھا	۱۰۸۰۵
❁ جاہلیت میں لوگ اپنی مرضی سے عمرہ کو جائز یا ناجائز قرار دیتے تھے، ایام خلط ملط کر دیتے تھے	۱۰۸۱۰
❁ طواف نماز ہے، اس لئے اس میں گفتگو نہیں کرنی چاہئے	۱۰۸۱۴
❁ حرم شریف میں سب سے آخری کام بیت اللہ کا طواف کر کے واپس پلٹنا چاہئے	۱۰۸۲۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے نحر کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھا	۱۰۸۲۸
❁ حالت احرام میں رسول اکرم ﷺ نے جنگلی گدھے کی ران تحفہ میں قبول نہ فرمائی	۱۰۸۳۲

Marfat.com

❁ مزدلفہ پورا وقوف کی جگہ ہے، بطن محسر سے اوپر چڑھ جاؤ، منیٰ پورا قربان گاہ ہے ۱۰۸۳۸
❁ عرفہ پورے کا پورا وقوف کی جگہ ہے، بطن عرنہ سے اوپر چلے جاؤ ۱۰۸۴۲
❁ چھوٹے بچے کو حج کرایا، حج ہوگیا، ثواب ماں باپ کو ملے گا ۱۰۸۵۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے حالت احرام میں سیدہ میمونہ کے ساتھ نکاح کیا ۱۰۸۵۵
❁ مزدلفہ والوں کے لئے رسول اکرم ﷺ کی مغفرت اور فضل رب کی نوید ۱۰۸۵۸
❁ مزدلفہ والوں کو حقیقت کا علم ہو جائے تو وہ اپنے اوپر رب کے فضل اور مغفرت پر خوشی منائیں ۱۰۸۵۹
❁ رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام حج اور عمرہ کے لئے صفا اور مروہ میں ایک چکر لگاتے تھے ۱۰۸۶۳
❁ قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں شامل ہے ۱۰۸۸۲
❁ قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں شامل ہے ۱۰۸۸۳
❁ ترویہ کے دن رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کل ہمارا ٹھکانہ خیف الایمن میں ہوگا ۱۰۸۸۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے سواری پر طواف کیا، چھڑی کے ساتھ استلام کیا ۱۰۸۹۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے حالت احرام میں حجامہ کروایا ۱۰۹۴۰
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمرہ کی ادائیگی اور رسول اکرم ﷺ کا ان کو اپنی قربانی میں شریک کرنا ۱۰۹۵۴
❁ جس نے ہدی نہیں بھیجی، اس کو طواف، سعی، حلق کے بعد احرام کی پابندیاں ختم کرنے کا حکم دیا گیا ۱۰۹۵۵
❁ مشرکوں کے سامنے طاقت کا اظہار کرنے کے لئے حضور ﷺ نے طواف کے تین چکروں میں رمل کیا ۱۰۹۶۹
❁ حدیبیہ والے سال رسول اکرم ﷺ نے وہ اونٹ قربانی میں بھیجا جو پہلے ابوجہل کا تھا ۱۰۹۸۴
❁ مشرکین کے دل جلانے کے لئے رسول اکرم ﷺ نے ابوجہل والا اونٹ ہدی کے طور پر مکہ بھیجا ۱۰۹۸۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے حلق کروانے والوں کے لئے دعائے مغفرت فرمائی ۱۰۹۸۷
❁ امہات المومنین احرام میں مہندی لگاتی تھیں اور زعفران کے رنگے کپڑے پہن لیتی تھیں ۱۱۰۲۳
❁ حج اور عمرہ گناہوں کو یوں مٹا دیتے ہیں جیسے آگ کی بھٹی لوہے کے زنگ کو ۱۱۰۳۳
❁ والدین کی جانب سے کیا گیا حج اُن کی طرف سے قبول کرلیا جاتا ہے ۱۱۰۳۷
❁ منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں، ان ایام میں روزہ نہ رکھیں ۱۱۰۴۰
❁ عذر والی عورت طواف کئے بغیر واپس جاسکتی ہے، جبکہ اس نے پہلے طواف کرلیا ہو ۱۱۰۴۳
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اکرم ﷺ کے عیال کے ہمراہ پہلے مزدلفہ روانہ ہوگئے تھے ۱۱۰۴۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے عمرہ میں مشرکین کی وجہ سے سعی کی تھی ۱۱۰۵۶
❁ پورا عرفات اور پورا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے ۱۱۰۶۸

Marfat.com

۱۱۰۷۲ ❁ رسول اکرم ﷺ نے جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھا
۱۱۰۹۸ ❁ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان لوگوں میں شامل تھے جن کو پہلے ہی مزدلفہ سے منیٰ کی جانب بھیج دیا گیا تھا
۱۱۱۱۵ ❁ بھیڑ کی وجہ سے ازواج مطہرات کو مزدلفہ کی رات میں ہی منیٰ کی جانب روانہ کر دیا گیا تھا
۱۱۱۱۶ ❁ رسول اکرم ﷺ عورتوں، بچوں اور ضعیفوں کو مزدلفہ سے منیٰ کی جانب پہلے ہی روانہ کر دیا کرتے تھے
۱۱۱۱۷ ❁ وادی محصب میں اونٹ نہیں بٹھائے جائیں گے، حضور ﷺ نے تو وہاں ام المومنین کا انتظار کیا تھا
۱۱۱۲۱ ❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو ضعیفوں کے ہمراہ پہلے ہی مزدلفہ سے روانہ کر دیا گیا تھا
۱۱۱۲۳ ❁ رسول اکرم ﷺ گھر کے کمزور لوگوں کو مزدلفہ سے رات کے وقت ہی روانہ کر دیا تھا
۱۱۱۲۴ ❁ رسول اکرم ﷺ نے مشرکوں کو دکھانے کے لئے رمل کیا تھا
۱۱۱۲۵ ❁ رسول اکرم ﷺ نے جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھا
۱۱۱۲۸ ❁ رسول اکرم ﷺ نے جمرہ عقبہ کی رمی کرنے تک مسلسل تلبیہ پڑھا
۱۱۱۲۹ ❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے حج اور عمرہ دونوں کا ایک ہی طواف کیا
۱۱۱۳۴ ❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا
۱۱۱۳۶ ❁ ماہ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے
۱۱۱۴۰ ❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا
۱۱۱۴۵ ❁ عرفہ کے دن رسول اکرم ﷺ کو دودھ پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے خود بھی پیا اور پلایا بھی
۱۱۱۴۸ ❁ حج تمتع رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے
۱۱۱۵۹ ❁ ماہ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے
۱۱۱۶۰ ❁ بوڑھے والدین جو حج نہیں کر سکتے، ان کی طرف سے ان کی اولاد حج کر سکتی ہے
۱۱۱۶۱ ❁ رسول اکرم ﷺ نے حج میں جمرہ عقبہ کی رمی کرنے تک مسلسل تلبیہ پڑھا
۱۱۱۸۰ ❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا
۱۱۱۸۵ ❁ طواف کرو، اگر آسانی ہو تو استلام کرو، گمشدہ وہ ہے جو مکہ کے راستے میں گم ہو گیا
۱۱۱۸۷ ❁ جس نے قربانی سے پہلے حلق کروالیا، حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں
۱۱۱۸۸ ❁ محرم کو ازار نہ ملے تو شلوار پہن لے، جوتے نہ ملیں تو موزے پہن لے
۱۱۱۹۱ ❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے گھر کے کمزور لوگوں کو مزدلفہ کی رات ہی منیٰ کی جانب بھیج دیا تھا
۱۱۱۹۷ ❁ رسول اکرم ﷺ اپنا سامان اور ضعیفوں کو سحری کے وقت ہی مزدلفہ سے منیٰ کی جانب بھیج دیتے تھے
۱۱۲۱۰ ❁ ترویہ کے دن منی جانا، رات وہیں گزارنا، اگلے دن عرفات میں جانا، عصر کے بعد مزدلفہ روانہ ہونا

Marfat.com

❁ عمرہ میں مکہ کی ہر گلی اور ہر راستہ قربان گاہ ہے	۱۱۲۱۳
❁ بکریوں کے چرواہوں کو رات کے وقت رمی کی اجازت تھی	۱۱۲۱۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے مسلمانوں کی قوت کا مظاہرہ کرنے کے لئے صفا مروہ کی سعی کی	۱۱۲۱۸
❁ گھر کے کمزور لوگوں کو رسول اکرم ﷺ نے رات کے وقت ہی مزدلفہ سے روانہ کر دیا تھا	۱۱۲۲۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے احرام اور روزے کی حالت میں حجامہ کروایا	۱۱۲۲۳
❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے حالت احرام میں حجامہ کروایا	۱۱۲۲۴
❁ پورا عرفات اور پورا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے	۱۱۲۳۶
❁ مکہ کے رہائشی کے لئے اور باہر سے آنے والے کے لئے طواف اور صفا مروہ کی سعی کا طریقہ	۱۱۲۴۴
❁ بزرگ والدین کی طرف سے حج کیا جا سکتا ہے	۱۱۲۴۶
❁ ماہ رمضان میں عمرہ کرنے کا حج کے برابر ثواب ہے	۱۱۲۴۷
❁ رمی سے پہلے طواف کرنے والے کو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے	۱۱۲۵۴
❁ گھٹنوں کے بل طواف کرنے کی منت مانی تو سات چکر گھٹنوں کے بل لگائے سات قدموں پر	۱۱۲۶۲
❁ حج اور عمرہ کرتے رہو، یہ گناہوں کو یوں مٹا دیتے ہیں جیسے آگ کی بھٹی لوہے کے زنگ کو	۱۱۲۶۵
❁ حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے	۱۱۲۶۶
❁ رسول اکرم ﷺ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی جانب دیکھ کر مسکرائے پھر مسکرانے کی وجہ بھی بتائی	۱۱۲۶۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگائی	۱۱۲۷۰
❁ حج والے سال رمی کے بارے پوچھا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر سعی لازم ہے	۱۱۲۷۴
❁ حج یا عمرہ میں جب عورت کو حیض آجائے تو وہ جا سکتی ہے	۱۱۲۸۵
❁ طواف جلدی کرنے اور موخر کرنے کا بیان	۱۱۳۱۲
❁ جو حج کے لئے آیا، اس نے بیت اللہ کا طواف کر لیا، صفا مروہ کی سعی کر لی، اس کا حج اور عمرہ ہو گیا	۱۱۳۲۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے گھر کی خواتین اور کمزور لوگوں کو رات کے وقت ہی مزدلفہ سے روانہ کر دیا تھا	۱۱۳۲۷
❁ حضور ﷺ نے حلق کروانے والوں کے لئے تین بار، بال چھوٹے کروانے والوں کے لئے چوتھی بار دعا مانگی	۱۱۳۳۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے اہل مکہ کو اپنا طواف لیٹ کرنے کا حکم دیا	۱۱۳۳۱
❁ جس نے طلوع فجر سے پہلے وقوف عرفات کر لیا، اس کا حج ہو گیا	۱۱۳۳۴
❁ رسول اکرم ﷺ کے گھر کی خواتین اور ضعیف لوگ رات کو ہی مزدلفہ سے روانہ ہو گئے تھے	۱۱۳۳۷
❁ رسول اکرم ﷺ سے احرام کی حالت میں مسواک کرنا ثابت ہے	۱۱۳۳۸

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے مکہ میں داخل ہوتے وقت مقام تنعیم میں احرام کے کپڑے تبدیل کیے ۱۱۳۴۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا ۱۱۳۵۰
❁ پورا میدان عرفات وقوف کی جگہ ہے ۱۱۴۰۴
❁ بچھو، چوہے، چیل اور کاٹنے والے کتے کو محرم مار سکتا ہے ۱۱۴۱۶
❁ حضرت علی اور رسول اکرم ﷺ کا احرام ایک جیسا تھا ۱۱۴۱۸
❁ رسول اکرم ﷺ جمرہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے ۱۱۴۲۰
❁ منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں، ان دنوں بیوی کے قریب بھی جا سکتے ہیں ۱۱۴۲۲
❁ والدہ پر حج فرض تھا، ادا کیے بغیر فوت ہو گئیں تو اولاد اس کی طرف سے حج کر سکتی ہے ۱۱۴۳۶
❁ حرم کے درخت نہیں کاٹ سکتے، گھاس نہیں کاٹ سکتے، شکار کو بھگا نہیں سکتے ۱۱۴۶۸
❁ مکہ حرم ہے، اس کے درخت نہیں کاٹ سکتے، شکار کو نہیں بھگا سکتے، گھاس نہیں کاٹ سکتے ۱۱۴۶۹
❁ عرفات کے دن رسول اکرم ﷺ اور خلفاء ثلاثہ نے روزہ نہیں رکھا ۱۱۴۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے احرام کی حالت میں روزے کے ساتھ حجامہ کروایا، اس کی اجرت بھی دی ۱۱۴۹۹
❁ جس نے پیدل چل کر حج کرنے کی منت مانی، وہ سوار ہو کر جائے اور حج کرے ۱۱۵۴۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے صفا مروہ کی سعی اپنی سواری پر سوار ہو کر کی ۱۱۵۴۲

کتاب العقیقہ

❁ لڑکے کے عقیقہ میں دو جانور اور لڑکی کے عقیقہ میں ایک جانور ذبح کیا جائے ۱۱۱۶۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن اور حضرت حسین کا عقیقہ کیا ۱۱۶۷۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کی جانب سے ایک ایک مینڈھا عقیقہ کیا ۱۱۶۹۰

کتاب الذبائح

❁ پالتو گدھا کام آنے والا جانور ہے، اس کا گوشت حرام ہے ۱۰۲۷۰
❁ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں خرگوش ہدیہ کیا گیا، ام المومنین نے بھی اس میں سے کھایا ۱۰۴۹۷
❁ گندگی کھانے والے جانور کا گوشت، دودھ اور اس پر سواری کرنا منع ہے ۱۰۸۰۲
❁ فتح مکہ کے موقع پر گندگی خور جانوروں کا گوشت کھانا اور مسلمان کا مال چھیننا منع کر دیا گیا ۱۰۹۱۷
❁ غزوہ خیبر کے موقع پر جاری ہونے والے متعدد احکام ۱۰۹۸۳
❁ سفید بکری کا خون دو سیاہ بکریوں سے زیادہ عزیز ہے ۱۱۰۳۸

Marfat.com

❁ مری ہوئی بکری کی کھال استعمال میں لائی جاسکتی ہے ۱۱۲۲۰
❁ مری ہوئی بکری کی کھال کوعمل دباغت سے گزار کر مشکیزہ وغیرہ بنایا جاسکتا ہے ۱۱۲۲۱
❁ عمل دباغت سے گزار کر مردہ بکری کی کھال استعمال میں لائی جاسکتی ہے ۱۱۲۴۸
❁ جس کے ذمہ اونٹ قربان کرنا تھا، حضور ﷺ نے اس کو بکری ذبح کرنے کی اجازت دے دی ۱۱۲۶۸
❁ مری ہوئی بکری کی کھال کوعمل دباغت کے بعد استعمال میں لایا جاسکتا ہے ۱۱۳۳۹
❁ غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت حرام قرار دے دیا گیا ۱۱۵۰۴
❁ گندگی کھانے والی بکری کا گوشت نہ کھائیں، کتے کی کمائی نہ کھائیں حجام کی کمائی سے بچیں ۱۱۵۲۶
❁ مری ہوئی بکری کی کھال عمل دباغت کے بعد استعمال میں لائی جاسکتی ہے ۱۱۶۰۰

تاب النکاح

❁ جس میں استطاعت ہو وہ شادی کرے، ورنہ روزے رکھے کہ اسے شہوت کا زور ٹوٹ جاتا ہے ۱۰۰۱۵
❁ جس میں استطاعت ہو وہ شادی کرلے، اس سے نگاہ اور شرمگاہ کی حفاظت ہوتی ہے ۱۰۰۱۶
❁ جس میں استطاعت ہو وہ شادی کرے، ورنہ روزے رکھے کہ اسے شہوت کا زور ٹوٹ جاتا ہے ۱۰۰۱۷
❁ جس میں استطاعت ہو وہ شادی کرے، ورنہ روزے رکھے کہ اسے شہوت کا زور ٹوٹ جاتا ہے ۱۰۰۱۸
❁ خود کو خصی کرنے کی اجازت نہیں ہے ۱۰۰۵۸
❁ کنواری لڑکی سے شادی کرو، یہ منہ کی میٹھی ہوتی ہیں، تھوڑے پر راضی ہو جاتی ہیں ۱۰۰۹۶
❁ اپنے شوہر کے سامنے کسی عورت کے اوصاف کھول کھول کر بیان نہیں کرنے چاہئیں ۱۰۰۹۹
❁ ام المومنین سیدہ عائشہ کی شادی ۶ سال کی عمر میں ہوئی اور رخصتی ۹ سال کی عمر میں ہوئی ۱۰۱۲۶
❁ سیدہ فاطمہ کا نکاح حضرت علی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حکم کی بناء پر کیا گیا تھا ۱۰۱۵۲
❁ ایک دن کی دعوت لازم ہے، دو دن کی سنت ہے اور تیسرے دن کی دکھلاوا ہے ۱۰۱۷۹
❁ شوہر بیوی کے پاس جائے تو پردہ رکھیں، جانوروں کی طرح ننگے نہ ہوں ۱۰۲۹۱
❁ بیوی کے ساتھ اس کے پچھلے مقام سے صحبت کرنا منع ہے ۱۰۳۵۷
❁ رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہیں ۱۰۵۴۹
❁ عورت کا جہاد یہ ہے کہ شوہر کی اطاعت کرے اور اس کے حق کا اعتراف کرے ۱۰۵۵۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا ۱۰۵۷۴
❁ نکاح کی گرہ میں عورتوں کا کچھ حق نہیں ہے ۱۰۵۸۰
❁ بالغہ لڑکی اپنے ولی سے زیادہ اپنا حق رکھتی ہے، کنواری لڑکی کی خاموشی اس کی رضامندی ہے ۱۰۵۹۵

Marfat.com

❁ ثیبہ لڑکی اپنے ولی سے زیادہ اپنا حق رکھتی ہے ۱۰۵۹۶
❁ کنواری لڑکی کی شادی بھی اس کی اجازت کے بغیر نہ کی جائے، اس کی خاموشی اس کی رضا ہے ۱۰۵۹۷
❁ ثیبہ لڑکی اپنے ولی سے زیادہ اپنی ذات پر حق رکھتی ہے ۱۰۵۹۸
❁ حیض کی حالت میں بیوی کے ساتھ صحبت کے سوا سب کچھ کر سکتے ہیں ۱۰۶۱۳
❁ اوائل اسلام میں متعہ جائز تھا، پھر حرام کر دیا گیا ۱۰۶۳۱
❁ غلام نے لونڈی بیوی کو دو طلاقیں دیں، دونوں کو آزاد کر دیا گیا، آدمی عورت کا رشتہ مانگ سکتا ہے ۱۰۶۶۰
❁ غلام نے لونڈی بیوی کو دو طلاقیں دیں، دونوں کو آزاد کر دیا گیا، یہ دوبارہ اُس سے نکاح کر سکتا ہے ۱۰۶۶۱
❁ غلام نے لونڈی بیوی کو دو طلاقیں دیں، دونوں کو آزاد کر دیا گیا، یہ دوبارہ اُس سے نکاح کر سکتا ہے ۱۰۶۶۲
❁ دو محبت کرنے والوں کے لئے نکاح سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے ۱۰۷۳۶
❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا ۱۰۷۵۷
❁ دو محبت کرنے والوں کے لئے نکاح سے بہتر کوئی حل نہیں ہے ۱۰۸۴۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے حالت احرام میں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا ۱۰۸۵۵
❁ بیوی کے ساتھ ہمبستری کرنے کا جائز انداز اور سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۲۳ کی تفسیر ۱۰۹۳۴
❁ سب سے اچھی عورت وہ ہے جس کا حق مہر سب سے تھوڑا ہو ۱۰۹۳۷
❁ سب سے اچھی عورت وہ ہے جس کا حق مہر سب سے تھوڑا ہو ۱۰۹۳۸
❁ غزوہ خیبر کے موقع پر جاری ہونے والے متعدد احکام ۱۰۹۸۳
❁ جسے شاکر دل، صابر بدن، ذاکر زبان اور امانتدار بیوی مل گئی اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی مل گئی ۱۱۱۱۱
❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا ۱۱۱۳۴
❁ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا اور جس کا کوئی ولی نہ ہو، اس کا ولی سلطان ہوتا ہے ۱۱۱۳۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا ۱۱۱۴۰
❁ جس نے خود کو خصی کروالیا، وہ ہم میں سے نہیں، جس میں استطاعت نہ ہو، وہ روزے رکھے ۱۱۱۴۱
❁ شادی کا کھانا ایک دن سنت، دو دن فضل تین اور اس سے زیادہ دن ریاء کاری ہے ۱۱۱۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا ۱۱۱۸۰
❁ نکاح میں ولی، دو گواہ اور حق مہر لازمی ہیں، مہر تھوڑا ہو یا زیادہ ۱۱۱۸۱
❁ جو عورت بچے کو دودھ پلاتی ہو اس سے ہمبستری نہیں کرنی چاہئے ۱۱۲۲۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے دوران سفر سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا تھا ۱۱۲۳۸

Marfat.com

❁ کنواری سے شادی کروتو سات دن، بیوہ یا مطلقہ سے کروتو تین دن اس کے پاس لازمی ٹھہرو ۱۱۲۴۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے صفیہ بنت حیی کے سوا اپنی تمام ازواج کی باریاں تقسیم کر رکھی تھیں ۱۱۲۶۳
❁ حیاء، حلم، حجامہ، نکاح اور عطر لگانا مرسلین کی سنت ہے ۱۱۲۸۲
❁ لڑکی کی پسند کے خلاف شادی ہوئی، حضور ﷺ نے کالعدم کردی اور دوسری جگہ نکاح کر دیا ۱۱۲۹۴
❁ جس نے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا، اس کا نکاح باطل ہے ۱۱۳۳۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا ۱۱۳۵۰
❁ نکاح وہ ہے جو رغبت کے ساتھ کیا جائے، زنا کے بہانہ کے طور پر کیا گیا نکاح درست نہیں ۱۱۴۰۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنی شہزادی سیدہ زینب کو تجدید نکاح کے بغیر سابقہ نکاح کی بنیاد پر بھیج دیا تھا ۱۱۴۰۹
❁ اسلام میں شادی کے بغیر زندگی گزارنے کی اجازت نہیں ہے ۱۱۴۳۰
❁ حائضہ عورت اپنے شوہر کے ساتھ لیٹ سکتی ہے ۱۱۴۳۷
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوہے کی زرہ سیدہ فاطمہ کو حق مہر کے طور پر دی تھی ۱۱۴۷۱
❁ عذر کے ایام میں بیوی سے ہمبستری کرنے والے کو حضور ﷺ نے نصف دینار صدقہ کرنے کا کہا ۱۱۵۳۳
❁ نومسلم عورت نے لمسلمان سے شادی کر لی، پہلا شوہر آ گیا، حضور ﷺ نے پہلے کے ساتھ بھیج دی ۱۱۵۵۶

کتاب الطلاق

❁ طلاق ایسے طہر میں دی جائے جس میں ہمبستری نہ کی گئی ہو ۱۰۳۱۳
❁ ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں تین طلاقیں ایک قرار دی جاتی تھیں ۱۰۶۹۱
❁ بیوی سے ظہار کیا تو کفارہ کی ادائیگی تک اُس سے ہمبستری نہیں کر سکتا ۱۰۷۲۸
❁ رسول اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر کے زمانے میں تین طلاقوں کے ایک ہونے کے بارے روایت ۱۰۷۵۵
❁ تین طلاقوں کے ایک ہونے کے بارے سابقہ روایت کا ایک اور حوالہ ۱۰۷۵۶
❁ طلاق عدت کے بغیر نہیں اور غلام آزاد کرنا محض اللہ کی رضا کے لئے ہونا چاہئے ۱۰۷۷۹
❁ ایک روایت یہ ہے کہ دور نبوی میں تین طلاقوں کو ایک شمار کیا جاتا تھا ۱۰۸۱۳
❁ طلاق اور عتاق ملکیت کے بعد ہی ہو سکتے ہیں ۱۰۸۴۱
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے دی ہوئی تین طلاقوں کو بائنہ قرار دیا اور طلاق دینے والے کو ڈانٹا ۱۰۹۷۶
❁ یکمشت تین طلاقیں دینا گناہ ہے ۱۰۹۹۴
❁ زمانہ جاہلیت میں دو دو سال تک ایلاء ہوتا تھا، اسلام نے اس کو محدود کر دیا ۱۱۱۹۳
❁ جو طلاق کے عقدہ کا مالک نہیں اس کی دی ہوئی طلاق واقع نہیں ہوتی ۱۱۳۰۵

Marfat.com

❁ ثابت بن قیس کی زوجہ نے خلع لے لیا، حضور ﷺ نے ایک حیض عدت کا حکم دیا ۱۱۳۵۱

کتاب الظہار

❁ جب تک ظہار کا کفارہ مکمل ادا نہ ہو جائے، بیوی کے ساتھ صحبت جائز نہیں ہے ۱۱۴۳۴
❁ بیوی سے ظہار کیا، تو جب تک کفارہ ادا نہ کر لے، اس کے ساتھ صحبت جائز نہیں ہے ۱۱۴۳۵
❁ اسلام میں سب سے پہلے اوس بن صلت رضی اللہ عنہ نے ظہار کیا تھا ۱۱۵۲۳

کتاب اللعان

❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی اور اس کی بیوی میں لعان کروایا ۱۰۵۶۵
❁ شوہر، بیوی پر زنا کا الزام لگائے تو ان میں لعان کروایا جائے گا ۱۰۵۶۶

کتاب العتاق

❁ جس نے مومن غلام کو آزاد کیا، اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے اعضاء آزاد کے گا ۱۰۴۹۲
❁ جس نے مومن غلام کو آزاد کیا، اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے اعضاء آزاد کے گا ۱۰۴۹۳
❁ غلام نے لونڈی بیوی کو دو طلاقیں دیں، دونوں کو آزاد کر دیا گیا، آدمی عورت کا رشتہ مانگ سکتا ہے ۱۰۶۶۰
❁ غلام نے لونڈی بیوی کو دو طلاقیں دیں، دونوں کو آزاد کر دیا گیا، یہ دوبارہ اُس سے نکاح کر سکتا ہے ۱۰۶۶۱
❁ غلام نے لونڈی بیوی کو دو طلاقیں دیں، دونوں کو آزاد کر دیا گیا، یہ دوبارہ اُس سے نکاح کر سکتا ہے ۱۰۶۶۲
❁ طلاق اور عتاق ملکیت کے بعد ہی ہو سکتے ہیں ۱۰۸۴۱
❁ آزاد کیا ہوا فوت ہو جائے، اس کا کوئی وارث نہ ہو تو آزاد کرنے والا وارث ہوتا ہے ۱۱۰۳۲
❁ ام ولد کا بچہ ضائع بھی ہو جائے تب بھی وہ آزاد ہے ۱۱۴۴۴

کتاب البیوع

❁ دو ممنوعہ روزے، دو ممنوعہ نمازیں، دو ممنوعہ لباس، دو ممنوعہ نکاحوں اور دو ممنوعہ سودے ۹۹۴۲
❁ مشترکہ غلام بیچنے پر تاوان لازم ہوا، ۱۰۰ بکریاں بیچ کر تاوان ادا کیا گیا ۱۰۲۱۳
❁ فروخت کردہ چیز موجود ہو، فریقین میں اختلاف ہو جائے تو بیچنے والے کی بات معتبر ہو گی ۱۰۲۱۴
❁ جب خرید و فروخت کرنے والوں میں اختلاف ہو جائے تو بیچنے والے کی بات معتبر ہوتی ہے ۱۰۲۲۴
❁ سفر تجارت پر بھی جانا ہو تو دو رکعت نوافل پڑھ کر روانہ ہونا چاہئے ۱۰۳۱۸
❁ مچھلی کو جب تک پانی سے شکار نہ کر لیا جائے، بیچنا منع ہے ۱۰۳۴۰
❁ لونڈی خریدنا ہو تو اس کے گھٹنوں سے لے کر ازار کے مقام کے علاوہ دیکھ سکتے ہیں ۱۰۶۲۲

Marfat.com

❁ جس چیز کو کھانا یا پینا حرام ہے، اس کو بیچ کر اس کی قیمت استعمال کرنا بھی حرام ہے	۱۰۶۸۶
❁ جو شرط کتاب اللہ میں نہیں ہے، وہ باطل ہے، اگر چہ ۱۰۰ شرطیں ہی کیوں نہ ہوں	۱۰۷۱۰
❁ پھل جب تک استعمال کے قابل نہ ہو جائیں، نہیں بیچنے چاہئیں	۱۰۷۱۱
❁ جنس خریدی، جب تک اس کو اپنے قبضے میں نہ لے، تب تک آگے بیچنے کی اجازت نہیں	۱۰۷۱۲
❁ کوئی جنس خریدی، جب تک مکمل قبضہ نہ کرلیں، اس کو آگے نہ بیچیں	۱۰۷۱۳
❁ طعام خریدا، جب تک مکمل قبضہ نہ کرلیں، آگے نہ بیچیں	۱۰۷۱۴
❁ طعام خریدا، اس پر قبضہ کئے بغیر آگے بیچنا منع ہے	۱۰۷۱۵
❁ قبضہ کرنے سے پہلے گندم کو آگے بیچنا منع ہے	۱۰۷۱۶
❁ کوئی بھی جنس خریدی، قبضہ کئے بغیر آگے بیچنا منع ہے	۱۰۷۱۷
❁ جس نے طعام خریدا، جب تک پورا وصول نہ کرلے، اس کو آگے نہ بیچے	۱۰۷۱۸
❁ طعام پر جب تک قبضہ نہ کرلیا جائے، اس کو آگے بیچنا منع ہے	۱۰۷۱۹
❁ جس نے گندم خریدی وہ اپنے قبضہ میں کئے بغیر آگے نہ بیچے	۱۰۷۵۴
❁ منڈی پہنچنے سے پہلے تجارتی قافلوں سے ملاقات کرنا اور شہری کا دیہاتی کے لئے سودا کرنا منع ہے	۱۰۷۶۱
❁ درختوں پر لگے پھلوں کو تب تک نہ بیچو جب تک وہ آفت سے محفوظ نہ ہو جائیں	۱۱۰۲۴
❁ درختوں پر لگے پھل جب تک خراب ہونے سے محفوظ نہ ہو جائیں بیچنا منع ہے	۱۱۰۲۵
❁ ایک، دو یا تین سال کی میعاد تک ادھار پھل بیچنے ہوں تو کیل اور وزن معلوم ہو، تاریخ مقرر ہو	۱۱۱۰۰
❁ پھلوں کو ادھار بیچنا ہو تو کیل، وزن معلوم ہونا چاہئے، تاریخ طے ہونی چاہئے	۱۱۱۰۱
❁ شراب، مردار اور خنزیر بھی حرام ہیں، ان کو بیچ کر ان کی رقم استعمال میں لانا بھی حرام ہے	۱۱۱۷۲
❁ دھوکے والی بیع سے رسول اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے	۱۱۱۷۹
❁ گندم خریدی ہو تو جب تک وصول نہ کرلیں، آگے نہ بیچیں	۱۱۲۲۹
❁ نر جاندار کی پشت کا مادہ، حمل اور حمل کے حمل کو بیچنا منع ہے	۱۱۴۱۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے	۱۱۴۸۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں وہ چیز نہیں خریدتا جس کے میرے پاس ثمن نہیں ہیں	۱۱۵۷۸

کتاب الزراعت

❁ جس کے پاس زمین ہو، وہ اس میں خود کاشتکاری کرے یا اپنے بھائی کو مفت میں دے دے	۱۰۸۴۵

Marfat.com

کتاب الشفعہ

۱۱۰۸۱ ❁ شریک شفعہ کا حق رکھتا ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہوسکتا ہے

کتاب الربا

۹۹۱۴ ❁ سود کھانے والے پر، کھلانے والے پر، لکھنے اور گواہ بننے والے پر لعنت ہے
۱۰۳۸۷ ❁ سود کا مال اگر چہ بظاہر زیادہ ہوتا ہے لیکن انجام کار کم ہو جاتا ہے
۱۰۳۸۸ ❁ سود کا مال جتنا بھی زیادہ ہو، بالآخر وہ کم ہو جاتا ہے

کتاب الاجارۃ

۱۰۷۲۲ ❁ رسول اکرم ﷺ نے زمین کی اجرت لینے سے منع نہیں فرمایا، آپ کے فرمان کا مطلب کچھ اور تھا
۱۰۷۲۳ ❁ اپنے بھائی کو اپنی زمین مفت میں دینا، اس کو اجرت پر دینے سے بہتر ہے
۱۰۷۲۴ ❁ اپنے بھائی کو اپنی زمین مفت میں دینا، اس کو اجرت پر دینے سے بہتر ہے
۱۰۷۲۵ ❁ اپنے بھائی کو اپنی زمین مفت میں دینا، اس کو اجرت پر دینے سے بہتر ہے
۱۰۸۱۷ ❁ رسول اکرم ﷺ نے حجامہ کروانے کے بعد اُس کی اجرت دینے کو کہا
۱۱۱۳۹ ❁ کوئی شخص اپنی زمین دوسرے کو اجرت پر نہ دے، دینا چاہے تو مفت میں دے
۱۱۵۲۶ ❁ گندگی کھانے والی بکری کا گوشت نہ کھائیں، کتے کی کمائی نہ کھائیں حجام کی کمائی سے بچیں
۱۱۶۱۶ ❁ رسول اکرم ﷺ نے زمین کا کرایہ حرام نہیں کیا تاہم اچھے اخلاق کا حکم دیا ہے

کتاب الھبہ

۱۰۲۹۲ ❁ دعوت قبول کرو، تحفہ نہ ٹھکراؤ، مسلمانوں کو مت مارو
۱۰۵۴۴ ❁ تحفہ دے کر واپس لینے والا اس شخص کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹ لیتا ہے
۱۰۵۴۵ ❁ کسی کو تحفہ دے کر واپس لینے والا اپنی قے کو چاٹنے والے کی طرح ہے
۱۰۵۴۶ ❁ تحفہ دے کر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو پہلے قے کر لے پھر اسی کو چاٹنے لگ جائے
۱۰۵۴۷ ❁ تحفہ دے کر واپس لینے والے کی مثال اپنی قے چاٹنے والے کتے کی طرح ہے
۱۰۵۴۸ ❁ تحفہ دے کر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کو چاٹتا ہے
۱۰۵۵۵ ❁ تحفہ دے کر واپس لینے والے کی مثال اس کتے جیسی ہے جو قے کر کے چاٹتا ہے
۱۰۵۵۶ ❁ تحفہ دے کر واپس لینے والے کی مثال اس کتے جیسی ہے جو قے کر کے چاٹتا ہے
۱۰۵۵۷ ❁ تحفہ دے کر واپس لینے والے کی مثال اس کتے جیسی ہے جو قے کر کے چاٹتا ہے

Marfat.com

❁ اپنی زمین کسی کو تحفے میں دینا، اُس کو معین اجرت پر دینے سے بہتر ہے ۱۰۷۲۱
❁ اپنے بھائی کو اپنی زمین مفت میں دینا، اس کو اجرت پر دینے سے بہتر ہے ۱۰۷۲۳
❁ اپنے بھائی کو اپنی زمین مفت میں دینا، اس کو اجرت پر دینے سے بہتر ہے ۱۰۷۲۴
❁ اپنے بھائی کو اپنی زمین مفت میں دینا، اس کو اجرت پر دینے سے بہتر ہے ۱۰۷۲۵
❁ اپنی زمین زراعت کے لئے مفت دینا، اجرت پر دینے سے بہتر ہے ۱۰۷۲۶
❁ جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ تحفہ دے کر واپس نہ لے ۱۰۷۳۳
❁ رسول اکرم ﷺ کو کوئی شخص تحفہ دیتا تو آپ ﷺ بھی اسے تحفہ دیا کرتے تھے ۱۰۷۳۸
❁ تحفہ دے کر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی کی ہوئی قے کو چاٹتا ہے ۱۰۷۵۱
❁ زندگی بھر کے لئے کسی کو مکان یا کوئی تحفہ دینا جائز نہیں ہے ۱۰۸۰۹
❁ تحفہ دے کر واپس لینے والا، قے کر کے چاٹنے والے کی طرح ہے ۱۰۸۲۷
❁ حالت احرام میں رسول اکرم ﷺ نے جنگلی گدھے کی ران تحفہ میں قبول نہ فرمائی ۱۰۸۳۲
❁ تحفہ دے کر واپس لینے والا، قے کر کے چاٹنے والے کی طرح ہے ۱۰۸۳۳
❁ تحفہ دے کر واپس لینے والا، قے کر کے چاٹنے والے کی طرح ہے ۱۰۸۳۶
❁ کوئی چیز کسی کو عمر بھر کے استعمال کے لئے دی تو یہ اس کی ہے جس نے دی ہے ۱۰۸۳۷
❁ کچھ لوگوں کی موجودگی میں تحفہ ملا تو اس پر سب لوگوں کا حق ہے ۱۱۰۲۰
❁ سود کے ایک درہم کا گناہ ۳۳ زنا کے برابر ہے ۱۱۰۵۳
❁ تحفہ دے کر واپس لینے والا اس شخص کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹتا ہے ۱۱۱۵۴
❁ جس نے تحفہ دے کر واپس لیا گویا کہ اس نے قے کر کے چاٹ لی ۱۱۲۵۶
❁ حکمران کو تحفہ دینا بھی رشوت کے زمرے میں آتا ہے ۱۱۳۲۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے سہیل بن عمرو کو آب زم زم ہدیہ دیا ۱۱۳۲۹

کتاب التفسیر

❁ سورۃ انعام کی آیت ۱۵۱ وہ صحیفہ ہے جو سر بمہر ہے ۹۹۱۷
❁ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۲۹ کی تفسیر ۸۱۹۹
❁ سورۃ انشقاق کی ۱۹ ویں آیت میں حضور ﷺ کے دوسرے آسمان پر جانے کا ذکر ہے ۹۹۲۴
❁ سورۃ مدثر کی آیت نمبر ۵ کی سند کا بیان ۹۹۲۶
❁ قرآن کریم سات لغات میں نازل ہوا ہے، ہر آیت کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن ہے ۹۹۶۱

Marfat.com

❁سورۃ فصلت کی آیت ۲۲ کا شان نزول	۹۹۸۷
❁سورۃ ابراھیم کی آیت نمبر ۴۷ کی تشریح	۱۰۱۷۰
❁سورۃ النساء کی آیت نمبر ۱۷۳ کی تفسیر	۱۰۳۱۰
❁سورۃ تحریم کی آیت نمبر ۴ میں صالح مومنین سے مراد حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہیں	۱۰۳۲۶
❁جو جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال ہتھیا لے، وہ سورۃ آل عمران کی آیت ۷۷ کا مصداق ہے	۱۰۳۲۷
❁سورۃ ھود کی آیت نمبر ۱۱۴ کی تفسیر	۱۰۳۳۱
❁سورۃ الانعام کی آیت نمبر ۵۳ کا شان نزول	۱۰۳۶۹
❁حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف سے قرآن کریم کی مختلف آیات کی تشریح	۱۰۴۴۸
❁قرآن کی مختلف آیات کی تفسیر	۱۰۴۴۹
❁قرآن کریم میں پانچ نمازوں کا ذکر	۱۰۴۵۰
❁قرآن کریم کے متعدد الفاظ کی تشریح اور ان کی تائید میں عرب شعراء کے اشعار	۱۰۴۵۱
❁سورۃ اذاجاء نصر اللہ کا نزول، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی اطلاع تھی	۱۰۴۶۹
❁سورۃ اذاجاء نصر اللہ کی تفسیر میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا موقف	۱۰۴۷۰
❁سورۃ النجم کی آیت نمبر ۱۳ سے ثابت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا ہے	۱۰۵۷۹
❁اپنے کاموں کی تعریف سننے پر عذاب کی وعید اہل کتاب کے لئے ہے	۱۰۵۸۲
❁سورۃ النصر سب سے آخر میں نازل ہوئی	۱۰۵۸۸
❁وسوسہ انسان کے اختیار میں نہیں ہے، اس لئے اس پر پکڑ نہیں ہے	۱۰۶۱۸
❁سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۹۷ میں رفث، فسوق اور جدال سے مراد	۱۰۷۵۳
❁سورۃ حجر کی آیت نمبر ۸۷ میں سبع طوال کا ذکر ہے	۱۰۸۷۵
❁سورۃ المائدۃ کی دو آیتیں منسوخ ہیں، ایک ہدی اور قلائد والی، دوسری فیصلے کے بارے	۱۰۸۹۱
❁سورۃ صافات کی آیت نمبر ۱۳۰ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل مراد ہے	۱۰۹۰۱
❁پانی کے ساتھ استنجا کرنے والوں کی اللہ تعالیٰ نے تعریف فرمائی ہے	۱۰۹۰۲
❁سورۃ کھف کی آیت نمبر ۲۴ کی تشریح	۱۰۹۰۶
❁سورۃ المومنون کی آیت نمبر ۶۷ کی تشریح	۱۰۹۲۶
❁بیوی کے ساتھ ہمبستری کرنے کا جائز انداز اور سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۲۳ کی تفسیر	۱۰۹۳۴
❁سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۵۷ کی تشریح	۱۰۹۵۱

Marfat.com

❁ پہلے پہل زنا کی مرتکب عورتوں کو گھروں میں محبوس رکھا جاتا تھا، پھر حد والی آیات نازل ہو گئیں ۱۰۹۷۱
❁ یمین میں استثناء متصل طور پر کیا جائے تو جائز ہے، منفصل صرف حضور ﷺ کے لئے مخصوص ہے ۱۰۹۸۰
❁ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۱۷۸ کی تفسیر ۱۰۹۹۲
❁ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۸۰ کا شان نزول ۱۰۹۹۷
❁ سورۃ القمر کی آیت نمبر ۴۹ قدریہ کے بارے نازل ہوئی ۱۱۰۰۰
❁ سورۃ الانشقاق کی آیت نمبر ۱۹ میں مخاطب رسول اکرم ﷺ ہیں ۱۱۰۱۰
❁ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۶۱ کی تفسیر ۱۱۰۱۱
❁ لفظ ''قتل'' کے مشدد اور مخفف استعمال میں معانی کا فرق ۱۱۰۱۲
❁ سورۃ الشمس کی آیت ۸ کی تفسیر ۱۱۰۲۸
❁ پہلے دس گنا زیادہ دشمن سے بھی لڑنے کا حکم تھا، پھر یہ تعداد دو گنا تک محدود کر دی گئی ۱۱۰۴۸
❁ سورۃ تحریم کی پہلی آیت کی تفسیر ۱۱۰۶۳
❁ سورۃ یوسف کی آیت ۱۱۰ کی تفسیر ۱۱۰۸۲
❁ سورۃ المدثر کی پہلی اور دوسری آیت کا شان نزول ۱۱۰۸۷
❁ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۵۴ میں ''ناس'' سے مراد مخصوص لوگ ہیں ۱۱۱۵۰
❁ سورۃ النجم کی آیت نمبر ۸ میں رسول اکرم ﷺ کی ذات مراد ہیں ۱۱۱۶۵
❁ روزہ کے بارے سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۱۸۴ کی تشریح ۱۱۲۲۵
❁ سورۃ الانفال کی آیت ۶۸ کی تشریح ۱۱۲۳۴
❁ سورۃ الانفال کی آیت نمبر ۷۰ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی ۱۱۲۳۵
❁ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۸۳ کی تفسیر ۱۱۳۱۱
❁ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۹۷ کی تشریح ۱۱۳۴۴
❁ سورۃ مائدہ کی آیت نمبر ۴۲ قبیلہ بنی قریظہ اور بنی نضیر کے حق میں نازل ہوئی ۱۱۴۰۷
❁ سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۱۱۰ کا شان نزول ۱۱۴۰۸
❁ سورۃ انعام کی آیت ۱۲۱ کا شان نزول ۱۱۴۴۹
❁ سورۃ الاسراء کی آیت ۶۰ میں جس خواب کا ذکر ہے، وہ معراج والی رات کا ہے، عام خواب نہیں ۱۱۴۷۶
❁ سورۃ النساء کی آیت ۵۱ کا شان نزول ۱۱۴۷۹
❁ سورۃ الاحقاف کی آیت نمبر ۲۹ میں نصیبین کے جنات کا ذکر ہے ۱۱۴۹۴

Marfat.com

❁ قرآن کریم میں سبع مثانی سے مراد ام الکتاب ہے ۱۱۵۳۵
❁ سورۃ النساء کی آیت نمبر۹۷ کی تفسیر ۱۱۵۴۳
❁ سورۃ النساء کی آیت نمبر۹۶ کا شان نزول ۱۱۵۴۴
❁ سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۱۱۰ کی تفسیر ۱۱۵۴۵
❁ سورۃ التغابن کی آیت نمبر۱۴ کی تشریح ۱۱۵۵۵
❁ سورۃ النجم کی آیت نمبر۶۱ کی تشریح ۱۱۵۵۷
❁ سورۃ النساء کی آیت ۹۴ کا شان نزول ۱۱۵۶۶
❁ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر۸۳ کی تشریح ۱۱۵۶۷
❁ سورۃ الاحزاب کی آیت ۶ کا شان نزول ۱۱۵۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے کنکریاں مشرکوں کی جانب پھینکی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے پھینکی ہیں ۱۱۵۸۵

کتاب الجهاد

❁ رسول اکرم ﷺ نے جنگ جمل والوں، شام والوں اور خوارج کے ساتھ جہاد کا حکم دیا ۹۹۱۰
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل والوں، شام والوں اور خوارج کے ساتھ جہاد کا حکم دیا ۹۹۱۱
❁ اللہ تعالیٰ کی راہ میں سب سے پہلے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے تیر پھینکا ۱۰۰۹۳
❁ جنگ بدر کے قیدیوں کے بارے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی مختلف رائے ۱۰۱۰۸
❁ بدر کے قیدیوں کے بارے رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام سے مشاورت کی ۱۰۱۰۹
❁ جنگ بدر کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو مشرک بہت کم دکھائے تھے ۱۰۱۱۷
❁ معرکہ بدر میں حضور ﷺ کی دعا: اے اللہ! اگر یہ قوم ہلاک ہوگئی تو پھر کبھی تیری عبادت نہیں کی جائے گی ۱۰۱۱۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کو صلاۃ الخوف پڑھائی ۱۰۱۱۹
❁ جنگ بدر کے مقتولوں کو دیکھ کر رسول اکرم ﷺ کی حضرت ابوبکر سے گفتگو ۱۰۱۵۹
❁ بدر کے کنویں میں پھینکی گئی کافروں کی لاشوں سے رسول اکرم ﷺ کی گفتگو ۱۰۱۶۷
❁ جنگ حنین کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے مشرکین کی جانب مٹی پھینکی، مشرکین بھاگ گئے ۱۰۱۹۷
❁ جنگ بدر میں حضرت مقداد کا بارگاہ مصطفیٰ میں عزم وفاداری ۱۰۳۵۱
❁ جہاد فی سبیل اللہ ہر گناہ کو مٹا دیتا ہے سوائے امانت کے اور امانت کئی قسم کی ہوتی ہے ۱۰۳۷۴
❁ خوارج کے ساتھ جہاد سے پہلے عبداللہ بن عباس کے سمجھانے پر بیس ہزار لوگ تائب ہوگئے ۱۰۴۵۱
❁ خالص سرخ گھوڑوں میں برکت ہوتی ہے ۱۰۵۲۸

Marfat.com

❁ عورت کا جہاد یہ ہے کہ شوہر کی اطاعت کرے اور اس کے حق کا اعتراف کرے	۱۰۵۵۴
❁ غزوہ احد میں رسول اکرم ﷺ نے کچھ مجاہدین کو خاص تاکید کر کے ایک درہ میں تعینات کیا تھا	۱۰۵۸۳
❁ جو گھوڑے کی لگام پکڑ کر اللہ کی راہ میں نکل جاتا ہے، وہ سب سے اچھا شخص ہے	۱۰۶۱۷
❁ فتح مکہ کے بعد ہجرت ختم ہوگئی، لیکن جہاد قیامت تک جاری رہے گا	۱۰۶۸۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر فرمادیا تھا کہ اب ہجرت ختم ہوگئی، صرف جہاد اور نیت باقی ہیں	۱۰۷۳۹
❁ فتح مکہ کے موقع پر ہجرت ختم کردی گئی، جبکہ نیت اور جہاد جاری ہیں	۱۰۷۸۲
❁ ایک موقع پر حضرت خالد بن ولید نے ستر مشرکین کو قتل کیا	۱۰۸۴۰
❁ ایک موقع پر حضور ﷺ نے فرمایا: جہاد کرو، تمہیں رومیوں کی لڑکیاں غنیمت میں ملیں گی	۱۰۸۸۹
❁ بنی قریظہ کی جانب رسول اکرم ﷺ روانہ ہوئے تو حضرت جبریل بھی ہمراہ تھے	۱۰۸۹۹
❁ دو کے مقابلے سے بھاگنے کی اجازت نہیں ہے، مد مقابل تین ہوں تو بھاگ سکتے ہیں	۱۰۹۸۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے کبھی اسلام کی دعوت پیش کئے بغیر جہاد نہیں کیا	۱۰۹۹۶
❁ پہلے دس گنا زیادہ دشمن سے بھی لڑنے کا حکم تھا، پھر یہ تعداد دوگنا تک محدود کردی گئی	۱۱۰۴۸
❁ عورتیں، بچے اور بوڑھے لوگوں کو جہاد میں نہ جانے کی رخصت دے دی گئی	۱۱۰۷۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے اسلام کا پیغام پہنچائے بغیر کبھی کسی قوم سے جہاد نہیں کیا	۱۱۱۰۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے اسلام کا پیغام پہنچائے بغیر کبھی کسی قوم سے جہاد نہیں کیا	۱۱۱۰۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے اسلام کا پیغام پہنچائے بغیر کبھی کسی قوم سے جہاد نہیں کیا	۱۱۱۰۷
❁ فرشتے بنفس نفیس غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے، اس کے علاوہ مواقع پر صرف امداد تھی	۱۱۲۱۴
❁ اپنے سے دوگنا زیادہ دشمن کا مقابلہ کرنا لازم ہے، اس سے زیادہ ہوں تو ضروری نہیں	۱۱۲۳۳
❁ جنگ حنین کے موقع پر مال غنیمت تقسیم ہوا تو گھوڑوں کو ڈبل ڈبل حصے دیئے گئے	۱۱۳۰۲
❁ جب تک لوگ کلمہ نہ پڑھ لیں ان کے ساتھ جہاد کا حکم دیا گیا ہے	۱۱۳۲۵
❁ جنگ حنین کے موقع پر حضور ﷺ نے فرمایا: مال غنیمت جتنا بھی ملے سب تم میں تقسیم کردوں گا	۱۱۳۸۶
❁ حضور ﷺ کی ہدایت، جہاد میں، مقتولوں کی شکلیں نہ بگاڑنا، بچوں کو اور عبادت گزاروں کو قتل نہ کرنا	۱۱۳۹۶
❁ جس کا دین مسلمانوں کے دین سے ٹکراتا ہو، اس سے جہاد کرو، جب تک کہ وہ کلمہ نہ پڑھ لے	۱۱۴۵۲
❁ دشمن کی تعداد دگنی ہو تب بھی مجاہدین کو لڑنے کا حکم ہے	۱۱۴۸۴
❁ غزوہ بدر کے بعد ایک قافلہ پر حملہ کرنے کے بارے مشاورت اور حضرت عباس کا انکار	۱۱۵۶۸
❁ اللہ کی قسم میں قریش سے جہاد کروں گا	۱۱۵۷۷

Marfat.com

کتاب الشہید

❁ شہید ہونے والے مجاہدین کی ارواح کا بارگاہ مصطفیٰ میں پیغام ۱۰۱۴۰
❁ کچھ لوگ عمریں طویل، عمل اچھے، رزق زیادہ، عافیت کی موت پائیں گے، لیکن شہداء کا مرتبہ پائیں گے ۱۰۲۲۰
❁ نمازی اور شہید پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فخر فرمائے گا ۱۰۲۳۰
❁ صبر کے زمانے میں جو شخص صبر اختیار کرے گا، اس کو ۵۰ شہیدوں کا ثواب ملے گا ۱۰۲۴۰
❁ جو اپنے مال کا دفاع کرتے ہوئے مارا گیا، وہ شہید ہے ۱۰۳۱۱
❁ شہیدوں کی روحیں جنت میں بھی شہادت کی طلبگار رہوتی ہیں ۱۰۳۱۴
❁ شہداء جنت کے دروازے پر ایک نہر پر ہوتے ہیں، وہاں سے ان کو رزق ملتا ہے ۱۰۶۷۲
❁ جو مسافری میں مرتا ہے، اس کو شہادت کا مرتبہ عطا کیا جاتا ہے ۱۰۸۷۱
❁ قرضہ شہید کے بھی جنت میں جانے میں رکاوٹ بن سکتا ہے ۱۱۰۳۴
❁ رسول اکرم ﷺ کی وفات شہادت ہے، زہر آلود گوشت کھانے کی وجہ سے آپ کا وصال ہوا ۱۱۳۴۲
❁ سفر میں موت شہادت ہے ۱۱۴۶۳
❁ پیٹ کی بیماری میں مرنے والا، جانور کے ڈسنے سے مرنے والا ڈوب کر مرنے والا شہید ہے ۱۱۵۲۰

کتاب السیر

❁ جنگ بدر کے موقع پر صحابہ کرام کی تعداد ۳۰۰ ۵ تھی ۱۰۰۸۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے خواب میں حضرت ابوبکر اور عمر کو کنویں سے پانی نکالتے دیکھا ۱۰۰۹۵
❁ رسول اکرم ﷺ کے بعد ۱۲ خلفاء ہونے کا خود رسول اکرم ﷺ کا ارشاد موجود ہے ۱۰۱۵۷
❁ اسلام کی چکی صحیح طور پر ۳۳ سال گھومے گی، پھر یا ہلاکت ہوگی، یا ستر سال پورے ہوں گے ۱۰۱۵۸
❁ ایک بادشاہ جو بادشاہی چھوڑ کر اینٹیں بنانے کا کام کرنے لگ گیا تھا ۱۰۲۱۹
❁ سیدہ فاطمہ کے ہاں رسول اکرم ﷺ کی ایک تحریر تھی، جو ڈھونڈنے پر مل گئی ۱۰۲۹۰
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی عمر ۷۲ سال تھی، ان کا وصال ۶۸ ہجری کو طائف میں ہوا ۱۰۴۱۵
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی وفات سن ۶۸ ہجری میں ہوئی ۱۰۴۱۶
❁ جب رسول اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی عمر بیس سال تھی ۱۰۴۲۳
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مفصل سورتیں ۱۲ سال کی عمر میں پڑھ لی تھیں ۱۰۴۲۴
❁ ابن عباس نے ابن زبیر کی بیعت سے انکار کیا تو یزید کا ابن عباس کو خط اور ابن عباس کا جواب ۱۰۴۴۴

Marfat.com

❁ حضرت معاویہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے وصال کی خبر دی ۱۰۴۷۵

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے زط قبیلے کے کچھ بت پرستوں کو آگ میں زندہ جلا دیا تھا ۱۰۴۹۰

❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۶۳ برس تھی ۱۰۵۵۹

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دس سال مکہ میں رہے اور دس سال مدینہ میں رہے ۱۰۵۷۸

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت طلحہ اور زبیر کو قتل کیا جائے گا ۱۰۵۹۰

❁ دین ابراہیمی کو تبدیل کرنے والا سب سے پہلا شخص عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف ابوخزاعہ ہے ۱۰۶۵۵

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر کی عمر ۶۳ سال، حضرت عمر کی ۵۶ اور حضرت عثمان کی ۸۱ سال تھی ۱۰۶۵۷

❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آخری وقت میں کچھ لکھوانا چاہتے تھے ۱۰۷۹۹

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اختلافات سے بچاؤ کے لئے کوئی تحریر لکھوانا چاہتے تھے، جو لکھوائی نہ جا سکی ۱۰۸۰۰

❁ جس سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی، اسی سال حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تھے ۱۱۰۱۹

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین سیدہ میمونہ کے ساتھ مقام سرف میں نکاح کیا ۱۱۰۳۱

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اعلان نبوت کے بعد ۱۳ سال مکہ میں رہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۶۳ برس تھی ۱۱۰۴۲

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں گئے، کونوں میں تکبیر کہی، دعا مانگی، باہر آ کر مقام ابراہیم پر نماز پڑھی ۱۱۱۳۸

❁ سواریوں کو تیز چلانے کا آغاز دیہاتی لوگوں کی طرف سے ہوا ۱۱۱۹۲

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازوں اور دیگر امور کے لئے ابن ام مکتوم کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر کیا ۱۱۲۷۲

❁ جنگ بدر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ۲۰ غلام تھے ۱۱۳۸۴

❁ ابن اشرف کے قتل کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بقیع غرقد آ کر صحابہ کرام کو روانہ فرمایا ۱۱۳۸۹

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی جانب بکریاں بھیجیں تا کہ صحابہ میں تقسیم کر دیں ۱۱۳۹۵

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے ادا کئے ۱۱۴۶۴

❁ احد سے واپسی پر ابوسفیان کا اپنے فوجیوں کو ملامت کرنا ۱۱۴۶۷

❁ بنی اسرائیل کے دس نبی تھے، ان انبیاء کرام علیہم السلام کے اسمائے گرامی ۱۱۵۵۸

❁ اسلام میں کوئی حلف نہیں ہے، جاہلیت والے حلفوں کو اسلام نے مزید مضبوط کیا ۱۱۵۷۵

❁ سیدہ سوداء رضی اللہ عنہا نے اپنی باری سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ہبہ کر دی تھی ۱۱۵۸۱

کتاب الامارۃ

❁ لوگوں کے لئے امارت ضروری ہے، خواہ اچھی ہو یا بری ۱۰۰۶۱

❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ۱۰۰۷۲

Marfat.com

❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا	۱۰۰۷۳
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا	۱۰۰۷۴
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا	۱۰۰۷۵
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا	۱۰۰۷۶
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا	۱۰۰۷۷
❁ آخری زمانے میں اہل بیت سے تعلق رکھنے والا محمد نامی ایک شخص دنیا کا ولی بنے گا	۱۰۰۷۸
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا	۱۰۰۷۹
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا	۱۰۰۸۰
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا	۱۰۰۸۱
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا	۱۰۰۸۲
❁ اسلام کی چکی ۳۵، ۳۶ یا ۳۷ سال تک گھومتی رہے گی	۱۰۲۰۲
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو معزول ہونے کا مشورہ دیا	۱۰۴۶۶
❁ آغاز نبوت اور رحمت ہے، بالآخر امارت اور رحمت ہو جائے گی	۱۰۹۷۵
❁ جب کسی کو کسی کام کا نگران بنا دیا جاتا ہے تو اس کے لئے عافیت بچھا دی جاتی ہے	۱۱۰۵۷

کتاب القضاء

❁ دنیا کے قاضیوں کا آخرت میں عبرتناک حشر	۱۰۱۶۰
❁ جب خرید و فروخت کرنے والوں میں اختلاف ہو جائے تو بیچنے والے کی بات معتبر ہوتی ہے	۱۰۲۲۴
❁ قتل کے مدعیوں کے پاس گواہ نہ تھے، منکرین نے قسم نہ کھائی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جائے وقوعہ کا لحاظ کیا	۱۰۵۸۹
❁ ایک موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گواہی کے ساتھ ساتھ قسم بھی لی	۱۱۰۲۲
❁ گواہ پیش کرنا مدعی کی ذمہ داری ہے اور قسم مدعیٰ علیہ سے لی جاتی ہے	۱۱۰۶۰
❁ صرف مدعی کے دعویٰ کی بنیاد پر فیصلہ نہیں کیا جا سکتا، مدعیٰ علیہ سے قسم لی جائے گی	۱۱۰۶۱
❁ اگر فقط دعویٰ کی بنیاد پر فیصلے ہونے لگ جائیں تو لوگ دوسروں کی جانوں اور مالوں کا دعویٰ کر دیں	۱۱۰۶۲
❁ اپنے دفاع میں سامنے والے کا نقصان ہوا تو تاوان نہیں ہے	۱۱۲۳۰
❁ گورنر نے ایک مجرم کو مارا اور اونٹ پر سوار کرا دیا، لوگوں نے شور مچایا	۱۰۳۵۳
❁ ایک اونٹ پر ایک مرد اور عورت سوار گزرے، لوگوں نے باتیں کیں، ان کے پاس تلوار تھی	۱۰۳۵۴
❁ ماہ رمضان کے چاند کے بارے دیہاتیوں کی گواہی بھی قبول ہے	۱۱۴۹۸

Marfat.com

❁ حد کا مقدمہ قاضی کے پاس جانے سے پہلے ملزم کو معاف کیا جاسکتا ہے ۱۱۵۳۸
❁ راستے کے بارے اختلاف ہو تو کم از کم سات ہاتھ راستہ رکھو ۱۱۵۷۲

کتاب الانساب

❁ بلعنبر کے لوگ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد امجاد میں سے ہیں ۱۰۲۴۶
❁ حضرت حمزہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی بھی ہیں ۱۰۵۴۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھلائی کا حکم دیا ۱۰۹۴۴
❁ بچہ بستر والے کا ہے، زانی کے لئے پتھر ہے ۱۱۲۷۱

کتاب الاسامیٰ

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حمار شریف کا اسم مبارک ''عُفیر'' تھا ۱۰۱۲۱
❁ آب زم زم کو شباعہ ''پیٹ بھرنے والا کھانا'' کہا جاتا تھا ۱۰۴۸۹
❁ جس کے تین بچے ہوئے، اس نے کسی کا بھی نام ''محمد'' نہ رکھا، وہ جاہل ہے ۱۰۹۱۴

کتاب المناقب

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے اوصاف حمیدہ ۹۹۰۳
❁ ایمان یمنی ہے اور قبیلہ مضر بہت دور دراز علاقے میں ہے ۹۹۱۲
❁ جب لوگوں کا آپس میں اختلاف ہو جائے گا تو ابن سمیہ حق پر ہوں گے ۹۹۲۷
❁ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیل بننے کے لائق ہیں ۹۹۵۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں دنیا میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بناتا ۹۹۶۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ نخع کی بہت تعریف فرمائی ۱۰۰۶۳
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا ۱۰۰۶۷
❁ اہل بیت سے تعلق رکھنے والا محمد نامی ایک شخص دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دے گا ۱۰۰۷۱
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ۱۰۰۷۲
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ۱۰۰۷۳
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ۱۰۰۷۴
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ۱۰۰۷۵
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ۱۰۰۷۶

Marfat.com

❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا	۱۰۰۷۷
❁ آخری زمانے میں اہل بیت سے تعلق رکھنے والا محمد نامی ایک شخص دنیا کا ولی بنے گا	۱۰۰۷۸
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا	۱۰۰۷۹
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا	۱۰۰۸۰
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا	۱۰۰۸۱
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا	۱۰۰۸۲
❁ اللہ تعالیٰ کی راہ میں سب سے پہلے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے تیر پھینکا	۱۰۰۹۳
❁ محمد صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن حضرت آدم علیہ السلام کی ساری اولاد کے سردار ہوں گے	۱۰۱۰۷
❁ جنگ بدر کے قیدیوں کے بارے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی مختلف رائے	۱۰۱۰۸
❁ سب سے زیادہ باعزت حضرت یوسف بن یعقوب بن اسحاق ذبیح اللہ علیہ السلام ہیں	۱۰۱۲۵
❁ ام المومنین سیدہ عائشہ کی شادی ۶ سال کی عمر میں ہوئی اور رخصتی ۹ سال کی عمر میں ہوئی	۱۰۱۲۶
❁ حضرت ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ کی مجلس میں سب سے آخر تک بیٹھتے تھے	۱۰۱۳۳
❁ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک نبی کی بدولت اپنے ایک بندے کو جنت میں داخل کیا	۱۰۱۴۲
❁ سیدہ فاطمہ کا نکاح حضرت علی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حکم کی بناء پر کیا گیا تھا	۱۰۱۵۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل بن ہشام یا عمر بن خطاب میں سے ایک کے اسلام کی دعا مانگی تھی	۱۰۱۶۱
❁ جنتیوں کی ۱۲۰ صفوں میں ۸۰ صفیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی ہوں گیں	۱۰۱۹۶
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود نے حیلہ کیا اور کجاوہ کسنے کی خدمت ہاتھ سے نہ جانے دی	۱۰۲۱۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گھوڑا ہنہنایا، آپ کو بہت اچھا لگا، فرمایا: میرا یہ گھوڑا سمندر ہے	۱۰۲۴۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سیدہ خدیجہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ حرم میں عبادت کرتے ہوئے	۱۰۲۴۳
❁ جنتیوں کی ۱۲۰ صفوں میں سے امت محمدیہ کی ۸۰ صفیں ہوں گیں	۱۰۲۴۴
❁ میں تمہاری کثرت پر قیامت کے دن فخر کروں گا، ایک دوسرے کی گردنیں نہ مارتے پھرنا	۱۰۲۴۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم امت سے پہلے حوض کوثر پر پہنچ جائیں گے، امت کا استقبال کریں گے	۱۰۲۵۵
❁ فرمان مصطفیٰ ہے ''اگر میں دنیا میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا''	۱۰۳۰۵
❁ حبشیوں کی مذمت پر مشتمل ایک روایت، جس کو محدثین نے قبول نہیں کیا	۱۱۳۰۱
❁ اگر دین ثریا پر بھی ہوگا تو فارس کا ایک شخص وہاں سے اتار لائے گا	۱۰۳۱۹
❁ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ذکر اللہ کی کنجی ہوتے ہیں، ان کو دیکھتے ہی خدا یاد آجاتا ہے	۱۰۳۲۵

Marfat.com

❁ سورۂ تحریم کی آیت نمبر۴ میں صالح مومنین سے مراد حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہیں	۱۰۳۲۶
❁ حضرت ابوالہیثم بن تیہان نے اپنے گھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور شیخین کریمین کی مہمان نوازی کی	۱۰۳۴۵
❁ جنگ بدر میں حضرت مقداد کا بارگاہ مصطفیٰ میں عزم وفاداری	۱۰۳۵۱
❁ خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والا کسی اور کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت میں نہیں دیکھتا	۱۰۳۵۹
❁ اس امت کے اول افضل، اور آخری لوگ شریر ہوں گے	۱۰۳۶۶
❁ ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان مقرر ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شیطان مسلمان ہو گیا تھا	۱۰۳۷۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے بارے فرمایا ''تمہارا صاحب اللہ کا خلیل ہے	۱۰۳۹۵
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دہن کی گھٹی ملی تھی	۱۰۴۱۴
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی وفات سن ۶۸ ہجری میں ہوئی	۱۰۴۱۷
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے سراپا کا بیان	۱۰۴۱۸
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زلفیں تھیں	۱۰۴۱۹
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما لمبے بال رکھتے تھے	۱۰۴۲۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال سے پہلے میں محکم یعنی مفصل سورتیں پڑھ چکا تھا (ابن عباس)	۱۰۴۲۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی عمر ۱۵ سال تھی، ان کا ختنہ ہو چکا تھا	۱۰۴۲۶
❁ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، اس وقت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا ختنہ ہو چکا تھا	۱۰۴۲۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا بہت احترام کرتے تھے	۱۰۴۲۸
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے وصال کے بعد غرنوق نامی پرندہ آ کر آپ کے جسم داخل ہو گیا	۱۰۴۳۰
❁ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا جنازہ جب حیرہ سے گزرا تو ایک پرندہ آپ کے جسم میں داخل ہو گیا	۱۰۴۳۱
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبریل امین کو دیکھا	۱۰۴۳۲
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے علم وحکمت کی دعا مانگی	۱۰۴۳۳
❁ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دحیہ بن خلیفہ کلبی کی صورت میں جبریل امین کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دیکھا	۱۰۴۳۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت پر خوش ہو کر انہیں علم کی دعا دی	۱۰۴۳۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سینے سے لگا کر انہیں دعا سے نوازا	۱۰۴۳۶
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زبان سے حضرت ابوبکر صدیق کی منقبت	۱۰۴۳۷
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زبان سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی منقبت	۱۰۴۳۸
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زبان سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف	۱۰۴۳۹

Marfat.com

❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زبان سے حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی تعریف وثناء	۱۰۴۴۰
❁ حضرت معاویہ کے سامنے حضرت عباس کے بارے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا موقف	۱۰۴۴۲
❁ حضرت معاویہ کے سامنے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی قریش پر گفتگو	۱۰۴۴۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث حاصل کرنے کے لئے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی محنتیں اور کاوشیں	۱۰۴۴۶
❁ صحابہ کرام بالعموم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے موقف سے متفق ہوتے تھے	۱۰۴۴۷
❁ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے دومرتبہ جبریل امین کو دیکھا، دومرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے دعا فرمائی	۱۰۴۶۸
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی تعریف	۱۰۴۷۳
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما میں موجود تین خصوصیات	۱۰۴۷۴
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زبان سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی تعریف	۱۰۴۷۶
❁ حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رحمۃ اللہ علیہ ایک دن میں ایک ہزار سجدے کیا کرتے تھے	۱۰۵۰۰
❁ امت نے جتنے علاقے فتح کرنے تھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سب پہلے ہی دکھا گئے گئے تھے	۱۰۵۰۳
❁ قریش کے لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید	۱۱۵۱۸
❁ پرندے کا گوشت کھانے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی، حضرت علی اس کا مصداق بنے	۱۰۵۱۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کی دعا فرمائی، فوراً بارش نازل ہوگئی	۱۰۵۲۵
❁ جنتیوں کی کل ۱۲۰ صفوں میں سے ۸۰ صفیں امت محمدیہ کی ہوں گیں	۱۰۵۳۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار ذوالفقار بدر کے مال غنیمت میں آئی تھی	۱۰۵۸۵
❁ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حاضری	۱۰۶۳۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قمیص سمیت غسل دیا گیا، آپ کی لحد میں اترنے والے صحابہ کے نام	۱۰۶۴۷
❁ ایسا پاگل پن مبارک ہو، جس میں خاتون نے دنیاوی صحت پر جنت کو ترجیح دی	۱۰۶۵۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پورے نسب میں کہیں بغیر نکاح کے توالد نہیں ہے	۱۰۶۵۹
❁ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی وفات کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر رقت کی کیفیت طاری تھی	۱۰۶۷۳
❁ حضرت سعد کی قبر میں ایک دفعہ سختی کی گئی، پھر ان کے لئے قبر میں وسعت کردی گئی	۱۰۶۷۴
❁ بچوں میں سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تھا	۱۰۷۶۲
❁ مومن کا مال، اس کا خون اور اس کی عزت سب دوسروں پر حرام ہیں	۱۰۸۰۴
❁ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جمعہ کے دن خوشبو یا تیل لگانے کے بارے لاعلمی کا اظہار کردیا	۱۰۸۱۹
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کسی کی مدح نہیں کرتا	۱۰۸۶۱

Marfat.com

❁ حجر اسود جنت سے لایا گیا ایک یاقوت ہے	۱۰۸۶۵
❁ رسول اکرم ﷺ کی پانچ خصوصیات کا ذکر	۱۰۸۸۴
❁ غزوہ احد میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی میت کی حالت دیکھ کر رسول اکرم ﷺ پر رقت کا عالم	۱۰۸۸۸
❁ حضور ﷺ ابھی دو ماہ کی مسافت پر ہوتے تھے کہ دشمن مرعوب ہو جاتا تھا	۱۰۸۹۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عیسیٰ، حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہم السلام کی زیارت کی ہے	۱۰۸۹۴
❁ میں علم کا شہر ہوں، علی اس کا دروازہ ہے، علم لینے والا دروازے میں سے گزر کر آئے	۱۰۸۹۸
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک دوسرے سے بڑھ کر حضور ﷺ سے محبت کرتے ہیں	۱۰۹۰۰
❁ زکوٰۃ لوگوں کے مال کی میل کچیل ہوتی ہے، یہ رسول اللہ کی آل کے لئے حلال نہیں ہے	۱۰۹۰۷
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اکرم ﷺ کی رات کی نماز کا مشاہدہ کیا	۱۰۹۰۹
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ لوگوں کے پوشیدہ بغض کا سوچ کر رسول اکرم ﷺ آبدیدہ ہو گئے	۱۰۹۲۱
❁ رسول اکرم ﷺ کی پانچ خصوصیات کا ذکر، وہ فضائل جو کسی اور نبی کو میسر نہیں آئے	۱۰۹۲۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت موسیٰ، عیسیٰ اور ابراہیم علیہم السلام کی زیارت کی ہے	۱۰۹۲۳
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نسبت رسول اکرم ﷺ کے ساتھ وہی ہے جو ہارون علیہ السلام کی موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی	۱۰۹۲۴
❁ قوم عمالقہ کو حضور ﷺ قتل کریں گے یا حضرت علی ابن ابی طالب	۱۰۹۲۵
❁ جنتی درخت کے ہر پتے پر کلمہ اور خلفائے ثلاثہ کے نام لکھے ہوئے ہیں	۱۰۹۳۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے لئے دعا مانگی	۱۰۹۴۵
❁ حضرت عمر کے اسلام لانے پر آسمان والوں نے حضور ﷺ کو مبارکباد دی	۱۰۹۴۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنی محنتوں کا معاوضہ یہ مانگا کہ تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو	۱۰۹۸۱
❁ سبقت لے جانے والے تین قابل رشک شخصیات کا ذکر	۱۰۹۸۹
❁ اللہ تعالیٰ کی منتخب کردہ دو شخصیات ہیں، رسول اکرم ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ	۱۰۹۹۰
❁ اللہ تعالیٰ نے روئے زمین میں دو ہستیوں کو منتخب کیا، ایک فاطمہ کے والد، دوسرے شوہر	۱۰۹۹۱
❁ حضرت علی کے پاس چار درہم تھے، ایک رات کو، ایک دن کو، ایک پوشیدہ اور ایک علانیہ خرچ کر دیا	۱۱۰۰۱
❁ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آب زم زم پیش کیا گیا، حضو ﷺ نے پی کر اس میں لعاب ڈالا	۱۱۰۰۲
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جنت میں داخل ہوں گے تو ان کا پرتپاک استقبال کیا جائے گا	۱۱۰۰۳
❁ موسم سرما مومنین پر سخت ہوتا ہے، اس لئے اس کے ختم ہونے پر فرشتے خوش ہوتے ہیں	۱۱۰۰۸
❁ سورۃ الانشقاق کی آیت نمبر ۱۹ میں مخاطب رسول اکرم ﷺ ہیں	۱۱۰۱۰

Marfat.com

❁ خدمت کے انعام میں رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو علم کی دعا دی	۱۱۰۴۱
❁ تلوار، ڈھال، نیزہ، ترکش، زرہ، سواری اور حضور ﷺ کی دیگر اشیاء استعمال کے اسمائے گرامی	۱۱۰۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے کعبہ کے حجابہ کی ذمہ داری ہمیشہ کے لئے بنی طلحہ کو عطا فرمادی	۱۱۰۷۱
❁ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان لوگوں میں شامل تھے جن کو پہلے ہی مزدلفہ سے منیٰ کی جانب بھیج دیا گیا تھا	۱۱۰۹۷
❁ رسول اکرم ﷺ کی رات کی عبادت کا منظر	۱۱۱۱۳
❁ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بخیل نہیں تھے، بلکہ کھانے پینے میں رسول اکرم ﷺ کی سنت کا لحاظ رکھا کرتے تھے	۱۱۱۲۰
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو ضعیفوں کے ہمراہ پہلے ہی مزدلفہ سے روانہ کردیا گیا تھا	۱۱۱۲۱
❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھا، مریض کی عیادت کی، جنازہ پڑھا، آپ جنتی ہیں	۱۱۱۳۷
❁ آل شیبہ اور آل عباس کو منیٰ کی راتیں بھی مکہ میں گزارنے کی اجازت دی گئی ہے	۱۱۱۴۴
❁ بنی ہاشم اور انصار سے بغض رکھنا کفر ہے، عرب سے بغض رکھنا منافقت ہے	۱۱۱۴۹
❁ نشاط اور سرعت میری امت کے اچھے لوگوں کو لاحق ہوتی ہے	۱۱۱۶۹
❁ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان لوگوں میں شامل ہیں جنہیں رات کے وقت ہی مزدلفہ سے منیٰ بھیج دیا گیا	۱۱۱۹۰
❁ فرشتوں، نبیوں، دنوں، مہینوں، راتوں اور عورتوں میں سب سے افضل کا بیان	۱۱۱۹۸
❁ سورۃ الانفال کی آیت نمبر ۷۰ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی	۱۱۲۳۵
❁ رسول اکرم ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے، سجدہ ریز ہوگئے، اٹھ کر دعا مانگی، نماز نہیں پڑھی	۱۱۲۳۹
❁ بیت اللہ میں داخل ہونے والا بخشا ہوا باہر نکلتا ہے	۱۱۲۵۱
❁ جب لوگوں میں اختلافات ہوجائیں تو عدل قبیلہ مضر میں ملے گا	۱۱۲۵۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے صفیہ بنت حیی کے سوا اپنی تمام ازواج کی باریاں تقسیم کررکھی تھیں	۱۱۲۶۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے نمازوں اور دیگر امور کے لئے ابن ام مکتوم کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر کیا	۱۱۲۷۲
❁ رسول اکرم ﷺ عربی ہیں، قرآن عربی میں ہے، جنتیوں کی زبان عربی ہے، عرب سے محبت کرو	۱۱۲۷۸
❁ رسول اکرم ﷺ کی نگاہ میں حضرت ابوبکر سے زیادہ عظمت والا کوئی ہاتھ نہیں ہے	۱۱۲۹۹
❁ نشاط اور سرعت امت کے اچھے لوگوں کے حصے میں آتی ہے	۱۱۳۰۹
❁ تین حبشی جنت کے سرداروں میں سے ہیں، نجاشی، لقمان حکیم اور حضرت بلال موذن	۱۱۳۲۰
❁ جو بیت اللہ میں داخل ہوا، وہ نیکی میں داخل ہوا، گناہوں سے نکل آیا، وہ بخشا گیا	۱۱۳۲۸
❁ رسول اکرم ﷺ کی وفات شہادت ہے، زہر آلود گوشت کھانے کی وجہ سے آپ کا وصال ہوا	۱۱۳۴۲
❁ یہ درود پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ستر دن تک نیکیاں لکھتے رہتے ہیں	۱۱۳۴۷

Marfat.com

❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء ۱۱۳۶۶

❁ ایک خوش نصیب مقروض جس کے قرض کی ضمانت خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ۱۱۳۸۲

❁ احتلام شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، اس لئے کسی نبی کو کبھی احتلام نہیں ہوا ۱۱۳۹۸

❁ حضرت علی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا احرام ایک جیسا تھا ۱۱۴۱۸

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوہے کی زرہ سیدہ فاطمہ کو حق مہر کے طور پر دی تھی ۱۱۴۷۱

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت یوسف علیہ السلام کے صبر واستقامت کی بہت داد دی ۱۱۴۷۵

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہل بن حنیف اور ابو دجانہ سماک بن خرشہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی جانبازی کی تعریف فرمائی ۱۱۴۷۸

❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وہ شخصیت ہیں جن سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں ۱۱۴۹۰

❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مرادِ رسول ہیں ۱۱۴۹۱

❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام پر مشرکوں نے کہا: آج ہماری آدھی قوم چلی گئی ۱۱۴۹۳

❁ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کا خود ذمہ لیا ہے ۱۱۴۹۷

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ سمیت کوہ حراء پر تھے کہ وہ ہلنے لگ گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: رک جا ۱۱۵۰۵

❁ اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر ہمیشہ نرم لفظوں میں کیا ۱۱۵۲۱

❁ جن کی حالت بظاہر قابل رحم ہوتی ہے، وہ مقبول بارگاہ بھی ہو سکتے ہیں ۱۱۵۲۹

❁ عبداللہ بن ابی کی کنیز نے جاہلیت میں زنا کروایا تھا، اسلام میں اس کام سے انکار کر دیا ۱۱۵۸۲

کتاب الادب

❁ دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر سونا سنت ہے ۹۹۳۹

❁ جس نے سانپ کو مارا، اس نے مباح الدم کافر کو مارا ۹۹۶۳

❁ عورت جتنی زیادہ پردے میں ہوتی ہے، اتنی ہی زیادہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قریب ہوتی ہے ۹۹۶۹

❁ جو میانہ روی اختیار کرتا ہے، وہ کبھی دیوالیہ نہیں ہوتا ۹۹۷۲

❁ قرضہ دینے میں بھی صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے ۱۰۰۵۱

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیدیوں کا پورا گھرانہ ایک ہی شخص کو دیتے تھے، ان کو الگ الگ نہیں بانٹتے تھے ۱۰۰۵۲

❁ جس نے دھوکہ کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے ۱۰۰۸۶

❁ دو آدمی تیسرے سے الگ ہو کر سرگوشی نہ کریں، کہ اُس کو تکلیف ہوگی ۱۰۰۹۸

❁ اپنے شوہر کے سامنے کسی عورت کے اوصاف کھول کھول کر بیان نہیں کرنے چاہئیں ۱۰۰۹۹

❁ چہرے پر مارنا اور گریبان پھاڑنا منع ہے ۱۰۱۴۴

Marfat.com

❁ پہلے شراب کے لئے استعمال ہونے والے برتنوں سے منع کیا گیا تھا، بعد میں اجازت دے دی گئی ۱۰۱۵۱
❁ تصویریں بنانے والوں کو قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ہوگا ۱۰۱۵۳
❁ جعلی بال لگانے اور لگوانے والی پر، جسم گودنے اور گودوانے والی پر لعنت ہے ۱۰۱۵۶
❁ رسول اکرم ﷺ خطبہ میں حمد وثناء کے بعد ''امابعد'' کہہ کر گفتگو کا آغاز فرماتے تھے ۱۰۱۶۶
❁ چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِین کہے، سننے والا یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہے، چھینکنے والا یَغْفِرُ اللّٰهُ لِی وَلَكُم کہے ۱۰۱۷۳
❁ کسی بھی مجلس کے گناہوں کا کفارہ یہ دعا ہے ۱۰۱۸۰
❁ گھر وسیع ہو، گناہوں کو یاد کر کے روئیں، زبان کو قابو میں رکھیں ۱۰۱۹۹
❁ رسول اکرم ﷺ قیدیوں کی تقسیم اس انداز میں کرتے کہ ایک گھرانے کے لوگ متفرق نہ ہوتے ۱۰۲۰۸
❁ رسول اکرم ﷺ تکلف کرنے والوں پر سب سے زیادہ سخت تھے ۱۰۲۱۶
❁ خبردار! تکلف کرنے والے ہلاک ہوگئے ۱۰۲۱۷
❁ سلام، اللہ تعالیٰ کا نام ہے، تم اس کو عام کرو، پہل کرنے والے کو ایک درجہ فضیلت مل جاتی ہے ۱۰۲۳۸
❁ جنت کا داخلہ ایمان پر اور ایمان باہمی محبت پر موقوف ہے، اور سلام سے محبت پیدا ہوتی ہے ۱۰۲۴۲
❁ مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ قطع تعلق رکھے ۱۰۲۴۵
❁ تمہاری انگلیوں کے پوروں اور ناخنوں کے بیچ میل ہوتے ہوئے مجھے وہم کیوں نہ ہو ۱۰۲۴۷
❁ کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ برہنہ نہ لیٹے ۱۰۲۶۶
❁ تین آدمی ہوں تو دو، تیسرے سے الگ ہو کر سرگوشی نہ کریں، کہ تیسرے کو اس طرح تکلیف ہوگی ۱۰۲۶۷
❁ جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہیں، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہوگا ۱۰۲۷۲
❁ یہ نہیں کہنا چاہئے کہ ''میں فلاں آیات یا فلاں سورۃ بھول گیا ہوں'' ۱۰۲۸۳
❁ کوئی شخص یہ نہ کہے کہ ''میں فلاں فلاں آیت بھول گیا'' ۱۰۲۸۴
❁ جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے ۱۰۲۹۰
❁ شوہر بیوی کے پاس جائے تو پردہ رکھیں، جانوروں کی طرح ننگے نہ ہوں ۱۰۲۹۱
❁ دعوت قبول کرو، تحفہ نہ ٹھکراؤ، مسلمانوں کو مت مارو ۱۰۲۹۲
❁ جو اپنی بچی کی تعلیم وتربیت کا اہتمام کرے، وہ بچی اس کو دوزخ میں نہیں جانے دے گی ۱۰۲۹۵
❁ جو لوگ مسجد میں دنیاوی غرض سے حلقے لگا کر بیٹھیں، ان کے قریب مت بیٹھنا ۱۰۳۰۰
❁ ماشاء الله وماشئت کی بجائے ما شاء الله ثم شئت کہنا زیادہ بہتر ہے ۱۰۳۱۶
❁ سفر تجارت پر بھی جانا ہو تو دو رکعت نوافل پڑھ کر روانہ ہونا چاہئے ۱۰۳۱۸

Marfat.com

❁ مومن لعن طعن کرنے والا، فحاش اور بے حیاء نہیں ہوتا	۱۰۳۳۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنی امت کے کاموں کی ابتداء میں برکت کی دعا مانگی	۱۰۳۳۹
❁ سانپ مارنے کی سات اور گرگٹ مارنے کی ایک نیکی ہے	۱۰۳۴۱
❁ سونے کی انگوٹھی یا کڑا پہننا منع ہے	۱۰۳۴۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے	۱۰۳۴۴
❁ شرکیہ الفاظ پر مشتمل دم، تعویذ اور استخارہ شرک ہے	۱۰۳۵۲
❁ حیاء اسلام کے ارکان میں سے ہے اور بے حیائی، انسان کی کمینگی ہے	۱۰۳۵۵
❁ بیوی کے ساتھ اس کے پچھلے مقام سے صحبت کرنا منع ہے	۱۰۳۵۷
❁ نماز عشاء کے بعد جس نے مزید نماز پڑھنی ہو یا جو سفر میں ہو، وہ باتیں کر سکتا ہے، ورنہ نہیں	۱۰۳۶۸
❁ اللہ تعالیٰ اس قوم کو پاک نہیں کرتا جو کمزوروں کو ان کا حق نہیں دیتے	۱۰۳۸۳
❁ اس کا ایمان نہیں جو امانتدار نہیں، اس کا دین نہیں جو وعدہ وفا نہیں	۱۰۴۰۱
❁ دعوت قبول ضرور کرنی چاہئے، روزہ ہو تو کم از کم دعا میں شرکت کر لی جائے	۱۰۴۱۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت پر خوش ہو کر انہیں علم کی دعا دی	۱۰۴۳۵
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی مجلس میں ریشم کا پنکھا ہوتا تھا	۱۰۴۵۵
❁ زرد رنگ کے جوتے پہننا خوشی کا باعث ہے	۱۰۴۶۵
❁ وضو اچھی طرح کریں، صدقہ نہ کھائیں، گھوڑی کے ساتھ گدھے سے جفتی نہ کرائیں	۱۰۴۹۵
❁ کوڑا وہاں لٹکاؤ، جہاں گھر والوں کی نظر پڑتی رہے	۱۰۵۲۱
❁ کوڑا وہاں لٹکاؤ، جہاں گھر والوں کی نظر پڑتی رہے	۱۰۵۲۲
❁ کوڑا وہاں لٹکاؤ، جہاں گھر والوں کی نظر پڑتی رہے	۱۰۵۲۳
❁ کوڑا وہاں لٹکاؤ، جہاں گھر والوں کی نظر پڑتی رہے	۱۰۵۲۴
❁ جس نے بغیر مفاد اور بغیر ڈر کے اپنے مسلمان بھائی کی رکاب تھامی اس کی مغفرت ہو جاتی ہے	۱۰۵۳۰
❁ غلام خریدو اور انہیں اپنے رزقوں میں شامل کرو	۱۰۵۳۲
❁ عورت کا جہاد یہ ہے کہ شوہر کی اطاعت کرے اور اس کے حق کا اعتراف کرے	۱۰۵۵۴
❁ جعلی بال لگوانے کے باعث بنی اسرائیل کی خواتین پر لعنت کی گئی	۱۰۵۷۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے پاس پھل آتے تو آپ مجلس کے سب سے چھوٹے بچے کو عطا فرماتے	۱۰۶۰۹
❁ مقابلہ نیزہ بازی کا، اونٹ یا گھوڑے دوڑانے کا ہو سکتا ہے	۱۰۶۱۲

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ سرمہ لگانے ،لباس اور جوتے پہننے نیز ہر کام میں پہل دائیں جانب سے کرتے تھے	۱۰۶۱۵
❁ جس سے اللہ کے نام پر مانگا گیا، اس نے نہ دیا، وہ سب سے زیادہ شریر ہے	۱۰۶۱۶
❁ بداخلاقی انسان کی اچھائیوں کو اس طرح برباد کر دیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو	۱۰۶۲۶
❁ دعا مانگتے وقت ہتھیلیاں اوپر کرنی چاہئیں، ہاتھوں کی پشت نہیں	۱۰۶۲۸
❁ ہر چیز کی ایک خوبصورتی ہوتی ہے، اسلام کی خوبصورتی حیاء ہے	۱۰۶۲۹
❁ جس نے بلا اجازت کسی کا خط پڑھا، گویا کہ اس نے آگ کو دیکھا ہے	۱۰۶۳۰
❁ صحت اور فراغت دو عظیم نعمتیں ہیں، بہت سارے لوگوں کو اس کا احساس نہیں ہے	۱۰۶۳۵
❁ بدبودار ترکاریاں کھانے کے فوراً بعد مسجد میں نہیں آنا چاہئے	۱۰۶۴۶
❁ جو صلہ رحمی کرے، وہ رحمٰن سے مل جاتا ہے، جو رشتے توڑتا ہے، وہ اللہ سے دور ہو جاتا ہے	۱۰۶۵۴
❁ سرسبز علاقے میں آہستہ اور خشک علاقے میں سفر تیز کرنا چاہئے، گزرگاہ میں پڑاؤ نہ ڈالیں	۱۰۶۵۸
❁ رسول اکرم ﷺ جانور کے بھی چہرے پر نشان لگانا پسند نہیں کرتے تھے	۱۰۶۶۹
❁ جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے	۱۰۶۸۷
❁ سونا اور ریشم مردوں پر حرام ہے، عورتوں کے لئے جائز ہے	۱۰۷۳۰
❁ دو محبت کرنے والوں کے لئے نکاح سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے	۱۰۷۳۶
❁ نظر بد برحق ہے، نظر اتروانے کے لئے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو انکار نہ کرو	۱۰۷۴۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے زرد خضاب کو بہت زیادہ پسند کیا ہے	۱۰۷۶۰
❁ سب سے برا گھر اجتماعی حمام ہے، جو وہاں جائے وہ اپنے ستر کا خصوصی خیال رکھے	۱۰۷۶۴
❁ جو اجتماعی حمام میں جانا چاہے، وہ اپنے ستر کا خصوصی خیال رکھے	۱۰۷۷۰
❁ عیدالاضحیٰ کے دن قربانی سے بہتر کوئی کام نہیں ہے، سوائے قطع تعلقی کو بحال کرنے کے	۱۰۷۸۶
❁ آسانیاں پیدا کرو مشکلات سے بچاؤ، خوشخبریاں دو، نفرتیں نہ پھیلاؤ، غصہ آئے تو خاموش ہو جاؤ	۱۰۷۸۹
❁ جس نے شعر کہا، اس کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کچھ حصہ نہیں	۱۰۸۱۵
❁ انسان کو نکیل ڈال کر نہیں بلکہ ہاتھ سے پکڑ کر چلانا چاہئے	۱۰۸۲۲
❁ کسی آدمی کو باندھ کر ساتھ چلانے کی بجائے، اس کا ہاتھ تھام کر ساتھ چلانا چاہئے	۱۰۸۲۳
❁ جس نے دیہات میں رہائش رکھی، اس نے ظلم کیا، جو شکار کے پیچھے پڑا، وہ غافل ہے	۱۰۸۶۷
❁ جس نے اپنی ذی رحم محرم کے ساتھ برا فعل کیا، وہ جنت میں نہیں جائے گا	۱۰۸۶۸
❁ کسی کے گناہ گار ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے، وہ ہر وقت لڑتا رہے	۱۰۸۶۹

Marfat.com

❁ کوئی غریب جو کی روٹی پکا کر حضور ﷺ کی دعوت کرتا، حضور ﷺ اس کی دعوت بھی قبول فرما لیتے	۱۰۸۹۶
❁ وہ ہم میں سے نہیں، جو بڑوں کا احترام نہیں کرتا اور چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا	۱۰۹۲۰
❁ جمعہ، عید، بارش اور نماز استسقاء کے موقع پر گفتگو منع ہے	۱۰۹۲۷
❁ غروب آفتاب کے بعد بچوں کو گھروں سے باہر نہ نکلنے دو، اس وقت جنات پھیلے ہوتے ہیں	۱۰۹۳۱
❁ آگ، پانی اور گھاس ایک دوسرے کو مفت میں دینے چاہئیں، قیمت نہیں لینی چاہئے	۱۰۹۴۲
❁ درود نہ پڑھنے والے، ماں باپ کی خدمت نہ کرنے والے اور روزے نہ رکھنے والا رحمت سے دور	۱۰۹۵۲
❁ رسول اکرم ﷺ حجروں کے پیچھے غسل فرماتے تھے، آپ کی ستر کبھی کسی نے نہیں دیکھی	۱۰۹۶۳
❁ غزوہ خیبر کے موقع پر اس بات سے منع کر دیا گیا کہ مال غنیمت قبل از تقسیم بیچا جائے	۱۰۹۸۲
❁ عشاء سے پہلے سونا منع ہے، عشاء کے بعد گپ شپ منع ہے	۱۰۹۹۸
❁ شراب کا عادی، والدین کا نافرمان اور احسان جتلانے والا جنت میں نہیں جائیں گے	۱۱۰۰۷
❁ کچھ لوگوں کی موجودگی میں تحفہ ملا تو اس پر سب لوگوں کا حق ہے	۱۱۰۲۰
❁ قرضہ شہید کے بھی جنت میں جانے میں رکاوٹ بن سکتا ہے	۱۱۰۳۴
❁ رسول اکرم ﷺ خطبہ کے آخر میں مخصوص آیات پڑھتے تھے	۱۱۰۵۸
❁ موسم کا پہلا پھل سامنے رکھ کر دعا مانگنا سنت ہے	۱۱۰۵۹
❁ رسول اکرم ﷺ دعوت قبول فرماتے تھے اگرچہ کسی نے بکری کے پائے ہی پکائے ہوتے	۱۱۰۷۳
❁ ۲۳ کی رات کو گھر والوں پر پانی کے چھینٹے مارنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے	۱۱۰۹۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے سونا اور چاندی اپنی امت کے مردوں پر حرام کیا ہے	۱۱۱۷۰
❁ مونچھیں چھوٹی کراؤ، داڑھیاں بڑھاؤ، بازار میں ازار پہن کر چلو، غیروں کے طریقے نہ اپناؤ	۱۱۱۷۳
❁ چاند کی سترہ تاریخ کو منگل کا دن ہو تو اس منگل کو بھی حجامہ کروایا جا سکتا ہے	۱۱۲۰۳
❁ کھانا کھا کر فارغ ہوں تو ہاتھ صاف کرنے سے پہلے انگلیاں چاٹ لینی چاہئیں	۱۱۲۱۷
❁ جو عورت بچے کو دودھ پلاتی ہو اس سے ہمبستری نہیں کرنی چاہئے	۱۱۲۲۶
❁ رسول اللہ کی زندگی میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے	۱۱۲۸۰
❁ حیاء، حلم، حجامہ، نکاح اور عطر لگانا مرسلین کی سنت ہے	۱۱۲۸۲
❁ جس کا شوہر فوت ہو گیا ہو، وہ (عدت میں) خوشبو لگانے اور بننے سنورنے سے گریز کرے	۱۱۲۸۸
❁ جب امت چمڑے کے سوراخ دار موزے پہنیں گی، اللہ ان سے اپنا تعلق ختم کر لے گا	۱۱۲۹۵
❁ اللہ اور آخرت پر ایمان والا شراب نہ پیے، عورتوں کے ساتھ تنہا نہ ہو، شراب دار دسترخوان پر نہ بیٹھے	۱۱۳۰۰

Marfat.com

❁ داڑھی کو تیل لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہاتھ پر ڈال کر ملیں پھر داڑھی پر مل لیں ۱۱۳۰۴
❁ تصویریں بنانے والوں کا عبرتناک عذاب ۱۱۳۱۶
❁ حکمران کو تحفہ دینا بھی رشوت کے زمرے میں آتا ہے ۱۱۳۲۴
❁ جعلی بال لگانے اور لگوانے والی پر، نیز مردوں جیسی بننے والی عورت پر لعنت ہے ۱۱۳۴۰
❁ کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے منع نہ کرے ۱۱۳۴۱
❁ جو امانتدار نہیں، اس کا ایمان نہیں، جو وعدہ وفا نہیں کرتا، اس کا کوئی دین نہیں ہے ۱۱۳۶۷
❁ ایک نومسلم نے مسجد نبوی میں پیشاب کر دیا، حضور ﷺ نے ڈانٹا نہیں، شفقت سے سمجھا دیا ۱۱۳۸۷

کتاب اللباس

❁ دو ممنوعہ روزے، دو ممنوعہ نمازیں، دو ممنوعہ لباس، دو ممنوعہ نکاحوں اور دو ممنوعہ سودے ۹۹۴۲
❁ عورت جتنی زیادہ پردے میں ہوتی ہے، اتنی ہی زیادہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قریب ہوتی ہے ۹۹۶۹
❁ جو کپڑا ٹخنے سے نیچے لٹکایا وہ دوزخ میں ہے، خواہ وہ کپڑا حلال ذریعے سے لیا یا حرام ۱۰۴۰۷
❁ رسول اکرم ﷺ سرمہ لگانے، لباس اور جوتے پہننے نیز ہر کام میں پہل دائیں جانب سے کرتے تھے ۱۰۶۱۵
❁ جس کپڑے کا تانا اور بانا دونوں ریشم کے ہوں، وہ منع ہے، جس کا صرف بانا ریشم ہو وہ جائز ہے ۱۰۷۲۹
❁ سونا اور ریشم مردوں پر حرام ہے، عورتوں کے لئے جائز ہے ۱۰۷۳۰
❁ رسول اکرم ﷺ کو سیاہ رنگ کی چادر اوڑھے نماز پڑھتے دیکھا گیا ۱۰۷۷۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے اون کا صرف ایک جبہ پہن کر نماز پڑھی ۱۰۷۷۵
❁ رسول اکرم ﷺ کی انگوٹھی کیا تھی، چاندی کا ایک کڑا تھا ۱۰۹۶۴
❁ رسول اکرم ﷺ چھوٹے بازوؤں والی لمبی قمیص پہنتے تھے ۱۰۹۷۳

کتاب الاطعمہ

❁ ایک شخص کا کھانا دو کے لئے اور دو کا کھانا چار کے لئے کافی ہوتا ہے ۹۹۴۸
❁ پہلے شراب کے لئے استعمال ہونے والے برتنوں سے منع کیا گیا تھا، بعد میں اجازت دے دی گئی ۱۰۱۵۱
❁ جو کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول جائے وہ یاد آنے پر بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ اَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ پڑھ لے ۱۰۲۰۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ ضباعہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے گھر گوشت کھایا ۱۰۵۱۳
❁ رسول اکرم ﷺ کو تمام عمر کبھی ٹیک لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا ۱۰۵۳۸
❁ بکری کی ران کھاتے ہوئے نماز کا وقت ہو گیا، حضور ﷺ نے پانی کو ہاتھ تک نہ لگایا اور نماز پڑھی ۱۱۰۵۴

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ دعوت قبول فرماتے تھے اگر چہ کسی نے بکری کے پائے ہی پکائے ہوتے ۱۱۰۷۳

❁ دوانگلیوں کے ساتھ کھانا شیطان کا طریقہ ہے، تین انگلیوں کے ساتھ کھانا چاہئے ۱۱۰۸۸

❁ سرکہ بہت اچھا سالن ہے ۱۱۱۷۶

❁ کھانا کھا کر فارغ ہوں تو ہاتھ صاف کرنے سے پہلے انگلیاں چاٹ لینی چاہئیں ۱۱۲۱۷

❁ رسول اکرم ﷺ نے کھانے کے بعد تھال چاٹنے کا حکم دیا ۱۱۲۳۲

کتاب الاشربہ

❁ پہلے شراب کے لئے استعمال ہونے والے برتنوں سے منع کیا گیا تھا، بعد میں اجازت دے دی گئی ۱۰۱۵۱

❁ پانی تین سانسوں میں پینا، ہر سانس میں بسم اللہ پڑھنا، آخر میں الحمدللہ پڑھنا سنت ہے ۱۰۳۲۴

❁ نماز، زکوۃ اور بیت اللہ کے حج کا حکم دیا گیا اور چار برتنوں کے استعمال سے منع کیا گیا ۱۰۵۴۰

❁ رسول اکرم ﷺ ایک نبیذ کو تین دن سے زیادہ نہیں پیا کرتے تھے ۱۰۵۶۱

❁ ام الفضل نے دودھ بھیجا، حضور ﷺ نے عرفات میں خطبہ کے دوران وہ دودھ نوش فرمایا ۱۰۶۵۲

❁ جو یا گندم کا نبیذ اگر نشہ آور ہو تو حرام ہے ۱۰۷۶۵

❁ پیالے کی ٹوٹی ہوئی جگہ پر منہ لگا کر پانی پینا مکروہ ہے ۱۰۸۹۲

❁ مٹکے میں بنایا گیا ہر طرح کا نبیذ حرام ہے، خواہ سفید ہو یا سیاہ ہو، سرخ ہو یا سبز ۱۱۰۱۳

❁ صحابہ کرام بخیل نہیں تھے، بلکہ کھانے پینے میں رسول اکرم ﷺ کی سنت کا لحاظ رکھا کرتے تھے ۱۱۱۲۰

❁ پانی پینے کے آداب ۱۱۲۱۵

❁ قبروں کی زیارت، قربانی کا گوشت جمع کرنے اور نبیذ پینے کی اجازت ۱۱۴۸۷

کتاب المرضیٰ

❁ بخار کے لئے وہ دم جس کی رسول اکرم ﷺ نے اجازت عطا فرمائی ۹۹۰۷

❁ زکوۃ دے کر اپنے مالوں کو محفوظ کر لیا کرو، بیماروں کا علاج صدقہ کے ذریعے کیا کرو ۱۰۰۴۴

❁ کوڑھ کی بیماری والے کو ہاتھ لگنے کے بعد نیا وضو کرنا ۱۰۰۵۳

❁ پہلے دن مریض کی عیادت کرنا سنت ہے، اس کے بعد نفل ۱۱۰۴۷

❁ موت کے سوا اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج رکھا ہے ۱۱۱۷۵

❁ مرگی پر صبر کرنے پر رسول اکرم ﷺ نے ایک خاتون کو جنت کی بشارت عطا فرمائی ۱۱۱۸۹

❁ چیچک زدہ آدمی غسل جنابت کر کے مر گیا، رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو اسے تیمّم نہ کروانے پر ڈانٹا ۱۱۳۱۰

Marfat.com

❁ مریض کی عیادت کرنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت میں غوطہ لگاتا ہے ۱۱۳۱۹
❁ ہر طرح کے درد اور بخار کے وقت رسول اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے ۱۱۳۹۷
❁ مریض کی ایک مرتبہ عیادت کرنا سنت ہے ۱۱۵۰۳

کتاب الموتی

❁ مومن کی موت کے وقت اس کے ماتھے پر پسینہ آتا ہے ۹۹۰۶
❁ بخار کے لئے وہ دم جس کی رسول اکرم ﷺ نے اجازت عطا فرمائی ۹۹۰۷
❁ جس کی موت جس علاقے میں لکھی ہوئی ہوتی ہے، اس کا وہاں کوئی کام رکھ دیا جاتا ہے ۱۰۲۴۹
❁ جس عورت کے دو بچے فوت ہوئے اور جس کے تین بچے فوت ہوئے وہ جنت میں جائے گی ۱۰۲۶۱
❁ مومن کی روح نکلتے وقت اس کے ماتھے پر پسینہ آتا ہے، کافر کی روح بہت مشکل سے نکلتی ہے ۱۰۲۶۴
❁ مردوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے، جانوروں کو ان کی چیخیں سنائی دیتی ہیں ۱۰۳۰۷

کتاب الطب

❁ بخار کے لئے وہ دم جس کی رسول اکرم ﷺ نے اجازت عطا فرمائی ۹۹۰۷
❁ زکوٰۃ دے کر اپنے مالوں کو محفوظ کر لیا کرو، بیماروں کا علاج صدقہ کے ذریعے کیا کرو ۱۰۰۴۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے بخار کے علاج کے لئے آگ کا داغ لگوانے کی بجائے نہلانے کا مشورہ دیا ۱۰۱۲۲
❁ روئے زمین پر جو بیماری اتاری گئی، اس کا علاج بھی اتارا گیا ہے ۱۰۱۷۸
❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے احرام کی حالت میں حجامہ کروایا ۱۰۶۹۵
❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے احرام کی حالت میں حجامہ کروایا ۱۰۶۹۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے حجامہ کروایا اور حجامہ کرنے والے کو حجامہ کی اجرت بھی دی ۱۰۷۴۹
❁ حجامہ جنون، جذام، برص، نعاس، داڑھوں کے درد، سر درد اور آنکھوں کے اندھیرے کا علاج ہے ۱۰۷۷۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے حجامہ کروانے کے بعد اُس کی اجرت دینے کو کہا ۱۰۸۱۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے روزے کی حالت میں اپنے پاؤں پر حجامہ کروایا ۱۰۸۷۶
❁ چاند کی ۱۵، ۱۷، ۱۹، ۱۲ تاریخ کو حجامہ کروانا چاہئے ۱۰۹۱۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے حالت احرام میں حجامہ کروایا ۱۰۹۴۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے زخم کا آپریشن کروانے کی اجازت دی ۱۰۹۴۳
❁ جذام کی بیماری والے کو ٹکٹکی باندھ کر نہیں دیکھنا چاہئے ۱۱۰۳۰

Marfat.com

❁ بہی دانہ دل کی گھبراہٹ ختم کرتا ہے،اس کوتقویت دیتا ہے ۱۱۰۴۶

❁ ایک روایت یہ ہے کہ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ۱۱۱۲۲

❁ رسول اکرم ﷺ نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروانے سے منع کردیا ۱۱۱۵۷

❁ چاند کی سترہ تاریخ کو منگل کا دن ہوتو اس منگل کو بھی حجامہ کروایا جاسکتا ہے ۱۱۲۰۳

❁ شب معراج فرشتوں کی جماعتوں نے رسول اکرم ﷺ کو حجامہ کا مشورہ دیا ۱۱۲۰۴

❁ رسول اکرم ﷺ نے احرام اور روزے کی حالت میں حجامہ کروایا ۱۱۲۲۳

❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے حالت احرام میں حجامہ کروایا ۱۱۲۲۴

❁ حیاء،حلم،حجامہ،نکاح اور عطر لگانا مرسلین کی سنت ہے ۱۱۲۸۲

❁ حجامہ داڑھوں کے درد اور نیند کا بہترین علاج ہے ۱۱۲۸۳

❁ رسول اکرم ﷺ نے درد کی وجہ سے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا ۱۱۳۳۸

❁ حیض کے خون کی ایک مخصوص بدبو ہوتی ہے جو اور کسی خون میں نہیں ہوتی ۱۱۳۵۲

❁ رسول اکرم ﷺ نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا ۱۱۴۲۷

❁ چھوکر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے ۱۱۴۴۰

❁ رسول اکرم ﷺ نے احرام کی حالت میں روزے کے ساتھ حجامہ کروایا،اس کی اجرت بھی دی ۱۱۴۹۹

❁ روزہ دار کو حجامہ کروانے میں کوئی حرج نہیں ہے،یہ محض کمزوری ہونے کے خدشہ سے مکروہ کیا گیا ۱۱۵۳۴

کتاب الرقائق

❁ ہر نیکی صدقہ ہے،چاہے کوئی مالدار کرے یا فقیر ۹۹۰۴

❁ بندہ جب تک عاجزی کرنے والا نہ ہو،وہ زاہد نہیں ہوسکتا ۹۹۰۵

❁ شراب پر لعنت کی گئی ہے اور شراب سے متعلق جن لوگوں پر لعنت کی گئی،ان کا ذکر ۹۹۱۳

❁ دراہم ودنانیر نے پہلے لوگوں کو ہلاک کردیا،ان کی وجہ سے اس امت کی ہلاکت کا بھی خدشہ ہے ۹۹۲۵

❁ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقتول اپنے قاتل کو پیش کرے گا،اللہ تعالیٰ اس سے استفسار فرمائے گا ۹۹۳۰

❁ حاجت کے وقت پڑھا جانے والا تشہد ۹۹۳۴

❁ خطبۂ حاجت ۹۹۳۵

❁ بندے اللہ تعالیٰ سے مانگے،اللہ تعالیٰ کو بہت اچھا لگتا ہے ۹۹۴۳

❁ سورۃ ہود اور واقعہ نے رسول اکرم ﷺ کو بوڑھا کردیا ۹۹۴۶

❁ جس نے غیبت کی،اس نے اپنے بھائی کا گوشت کھایا ۹۹۴۷

Marfat.com

❁ مال حرام بے برکت ہوتا ہے، جہنم میں جانے کا سبب ہے، وہ صدقہ میں قبول نہیں کیا جاتا	۹۹۶۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے سانپ مارنے کا حکم دیا، صحابہ کرام مارنے لگے تو وہ بھاگ گیا	۹۹۹۸
❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو	۹۹۹۹
❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو	۱۰۰۰۲
❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو	۱۰۰۰۴
❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو	۱۰۰۰۵
❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو	۱۰۰۰۶
❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو	۱۰۰۰۷
❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو	۱۰۰۰۸
❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو	۱۰۰۰۹
❁ جو کچھ لوگوں کے ہاتھ میں ہے اس سے مایوس ہو جانا دولتمندی ہے	۱۰۰۹۱
❁ بچپن میں فوت ہوئے بچوں پر رحم کر کے اللہ تعالیٰ اُن کے والدین کو جنت میں داخل کرے گا	۱۰۰۹۲
❁ سورۃ الاخلاص پڑھنے کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے	۱۰۰۹۷
❁ قرآن کریم میں ایک سورۃ ہے، جو ہر رات اسے پڑھتا ہے، اس کو اکثر عبادت کا ثواب ملتا ہے	۱۰۱۰۵
❁ بنی اسرائیل کے علماء نے نہی عنہ کو تھنکر نہ کیا، نتیجے میں ان کے دل سخت کر دیئے گئے	۱۰۱۱۴
❁ تم رحم کرو ان پر جو زمین میں ہیں تم پر رحم کرے گا وہ جو آسمانوں میں ہے	۱۰۱۲۴
❁ گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گناہ کیا ہی نہیں	۱۰۱۲۸
❁ جس نے ضرورت سے زیادہ عمارت بنائی قیامت کے دن اس کو اٹھانے پر مجبور کیا جائے گا	۱۰۱۳۴
❁ اپنے سر اور اس کے خیالات کی حفاظت کر، پیٹ کی جو اس میں محفوظ ہے اس کی حفاظت کرو	۱۰۱۳۷
❁ جو کچھ ہاتھ میں ہو خرچ کر دو اور عرش والے سے تنگی کا خوف نہ رکھو	۱۰۱۴۷
❁ آنکھیں، ہاتھ اور پاؤں بھی زنا کرتے ہیں، ان کو بھی بچانا چاہئے	۱۰۱۵۰
❁ تصویریں بنانے والوں کو قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ہوگا	۱۰۱۵۳
❁ جھوٹی قسم کھا کر مسلمان کا مال ہتھیانے والا جب اللہ تعالیٰ سے ملے گا، وہ اس پر ناراض ہوگا	۱۰۱۵۴
❁ رسول اکرم ﷺ تین تین مرتبہ دعا مانگنا اور تین تین بار استغفار کرنا پسند کرتے تھے	۱۰۱۶۴
❁ سورۃ قل ھو اللہ احد کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے	۱۰۱۶۵
❁ رسول اکرم ﷺ سستی، کنجوسی، بری عمر، سینے کے فتنہ اور عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے	۱۰۱۶۹

Marfat.com

❁ چٹائی پر لیٹنے کی وجہ سے رسول اکرم ﷺ کے جسم اطہر پر نشانات بن جاتے تھے	۱۰۱۷۴
❁ کسی پرندے کا پریشان ہونا بھی رسول اکرم ﷺ کو گوارا نہیں	۱۰۲۲۳
❁ مہمان کی تواضع کے لئے رسول اکرم ﷺ نے تمام ازواج کے گھروں سے کھانا طلب کیا	۱۰۲۲۶
❁ دنیا کا طلبگار اور علم کا طلبگار کبھی سیر نہیں ہوتے	۱۰۲۳۵
❁ اے حُجر ے والیو! اگر تم وہ جان لو جو میں جانتا ہوں تو کم ہنسو گی اور زیادہ روؤ گی	۱۰۲۳۹
❁ صبر کے زمانے میں جو شخص صبر اختیار کرے گا، اس کو ۵۰ شہیدوں کا ثواب ملے گا	۱۰۲۴۰
❁ جس کی موت جس علاقے میں لکھی ہوئی ہوتی ہے، اس کا وہاں کوئی کام رکھ دیا جاتا ہے	۱۰۲۴۹
❁ قیامت کے دن مقتول اپنے قاتل کو پکڑ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرے گا	۱۰۲۵۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے	۱۰۲۵۹
❁ جس عورت کے دو بچے فوت ہوئے اور جس کے تین بچے فوت ہوئے وہ جنت میں جائے گی	۱۰۲۶۱
❁ رسول اکرم ﷺ لوگوں کی تکلیف کا خیال رکھتے ہوئے وعظ کم کرتے تھے	۱۰۲۷۸
❁ جس عمل کو پڑوسی تیری نیکی قرار دیں، وہ نیکی ہے جس کو وہ گناہ کہیں، وہ واقعی گناہ ہے	۱۰۲۸۰
❁ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ غیرت والا ہے، اسی لئے اس نے ہر طرح کے فواحش حرام کر دیئے ہیں	۱۰۲۸۹
❁ انسان کی زیادہ تر غلطیوں میں اس کی زبان کا عمل دخل ہوتا ہے	۱۰۲۹۴
❁ قرآن شافع بھی ہے اور مشفع بھی، جس نے اُسے آگے رکھا، یہ اسے جنت میں لے جائے گا	۱۰۲۹۸
❁ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں عمل کی جتنی فضیلت ہے، اور کسی بھی دن اتنی فضیلت نہیں	۱۰۳۰۳
❁ خیر اور اہل خیر سے محبت، اس بات کی علامت ہے کہ اللہ نے اس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے	۱۰۳۱۲
❁ خوف خدا رکھنے والے گنہ گار شخص کو اللہ تعالیٰ نے بخش دیا	۱۰۳۱۵
❁ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ذکر اللہ کی کنجی ہوتے ہیں، ان کو دیکھتے ہی خدا یاد آجاتا ہے	۱۰۳۲۵
❁ سورۃ اخلاص پڑھنے کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے	۱۰۳۳۳
❁ سورۃ اخلاص پڑھنے کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے	۱۰۳۳۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے بہت زیادہ مال جمع کرنے سے منع فرمایا ہے	۱۰۳۴۲
❁ سب سے سخت عذاب نبی کے قاتل، نبی کے مقتول گمراہ کرنے والے اور مصور کو ہوگا	۱۰۳۴۶
❁ چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بھی بچنا چاہئے، ورنہ یہ بھی انسان کو ہلاک کر دیتے ہیں	۱۰۳۴۹
❁ گناہ سے روکنے کی طاقت کے باوجود نہ روکنے والے بھی مبتلائے عذاب ہو جاتے ہیں	۱۰۳۶۱
❁ سب سے زیادہ عذاب نبی کے قاتل کو، اس کے مقتول کو، مصور کو اور ظالم حکمران کو ہوگا	۱۰۳۶۴

Marfat.com

❁ جہاد فی سبیل اللہ ہر گناہ کو مٹا دیتا ہے سوائے امانت کے اور امانت کئی قسم کی ہوتی ہے	۱۰۳۷۴
❁ سب سے افضل وہ شخص ہے جس کا عمل سب سے اچھا ہو، جبکہ وہ دین کی سمجھ رکھتا ہو	۱۰۳۷۹
❁ سابقہ امتوں میں تفرقہ پڑ گیا تھا، ان میں صرف تین فرقے بچے تھے باقی ہلاک ہو گئے	۱۰۳۸۰
❁ صاف ستھرے رہنا لباس، وضع قطع، سواری اچھی رکھنا تکبر نہیں ہے، دوسروں کو حقیر جاننا تکبر ہے	۱۰۳۸۲
❁ فتح مکہ کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے چھڑی مار مار کر بتوں کو گرایا	۱۰۳۸۴
❁ گناہ یا خطا کے بعد اس پر نادم ہونا بھی اس کا کفارہ ہے	۱۰۳۸۶
❁ جس گناہ کو روکنے کی طاقت نہ ہو، اس کو دل سے برا جاننا ضروری ہے	۱۰۳۹۰
❁ وہ جنت میں نہیں جائے گا جس کے ظلم سے اس کے پڑوسی محفوظ نہیں	۱۰۴۰۱
❁ گناہ سرزد ہو تو اس کے بعد نیکی کریں اور توبہ کریں	۱۰۴۰۸
❁ لوگوں کے قریب رہنے والا، نرم مزاج شخص دوزخ پر حرام ہے	۱۰۴۱۰
❁ کسی صاحب منصب کے پاس جانا ہو، اس کی طرف سے زیادتی کا خدشہ ہو تو یہ دعا پڑھ کر جائیں	۱۰۴۵۲
❁ اگر فرعون مجھے کہے ''اللہ تعالیٰ تجھے برکت عطا کرے'' میں اسے جوابی دعا دوں گا	۱۰۴۶۲
❁ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو تین خصوصی نصیحتیں	۱۰۴۷۲
❁ اللہ تعالیٰ عدل اور انصاف کا حکم دیتا ہے، فحاشی و عریانی سے بچنے کا حکم دیتا ہے	۱۰۴۹۹
❁ رات میں رسول اکرم ﷺ کا عبادت کا طریقہ اور پرسوز دعاء کا بیان	۱۰۵۰۱
❁ پابندی سے استغفار کرنے والے کی مشکلات حل ہو جاتی ہیں، رزق میں برکت ہوتی ہے	۱۰۵۱۷
❁ جس نے بغیر تقاضا اور بغیر ڈر کے اپنے مسلمان بھائی کی رکاب تھامی اس کی مغفرت ہو جاتی ہے	۱۰۵۳۰
❁ رضائے الٰہی کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے اللہ کی رحمت کے سائے میں ہوں گے	۱۰۵۴۲
❁ قاتل کی توبہ کے قبول ہونے کے بارے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا موقف	۱۰۵۹۴
❁ رسول اکرم ﷺ کے پاس پھل آتے تو آپ مجلس کے سب سے چھوٹے بچے کو عطا فرماتے	۱۰۶۰۹
❁ سب سے شریر ہے جو اکیلا ٹھہرے، غلام کو مارے، بغض رکھے، معذرت قبول نہ کرے	۱۰۶۲۴
❁ شرف اور مال کی محبت، بھوکے بھیڑیوں سے بھی زیادہ تباہی پھیلاتے ہیں	۱۰۶۲۷
❁ جس نے اپنی دو بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک کیا، وہ اس کو جنت میں لے جائیں گی	۱۰۶۸۱
❁ اس کا ایمان کامل نہیں ہے جو مصیبت کو نعمت نہیں سمجھتا اور جو نماز سے باہر ہو کر غمگین نہیں ہوتا	۱۰۷۸۷
❁ رسول اکرم ﷺ لوگوں کو کمر سے پکڑ پکڑ کر دوزخ اور آگ سے بچنے کی تلقین فرماتے ہیں	۱۰۷۹۱
❁ دشمن کا تسلط، غربت، اموات کی کثرت، قحط سالی اور بارشیں نہ ہونے کی وجوہات	۱۰۸۳۰

Marfat.com

❁ انسان کے ۳۶۰ جوڑ ہیں، روزانہ ہر جوڑ کا صدقہ دینا چاہئے، صدقہ کی مختلف صورتیں	۱۰۸۶۴
❁ ناحق قتل میں صرف ایک زخم کی شرکت بھی رحمتِ الٰہی سے محرومی کا باعث ہے	۱۰۹۳۹
❁ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دن اوران میں کی ہوئی عبادت اللہ تعالیٰ کوسب سے زیادہ محبوب ہے	۱۰۹۵۳
❁ قبر کا عذاب عام طور پر پیشاب کے قطروں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے	۱۰۹۵۷
❁ جو دشمن کا مقابلہ نہ کر سکے، جسے نیند نہ آ رہی ہو وہ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرے	۱۰۹۵۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنی محنتوں کا معاوضہ یہ مانگا کہ تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو	۱۰۹۸۱
❁ ان چار سوالوں کا ذکر جن کا جواب دیئے بغیر انسان کو قیامت کے دن ہلنے بھی نہیں دیا جائے گا	۱۱۰۱۴
❁ کسی بھی جنازہ میں شرکت کے وقت رسول اکرم ﷺ پر پریشانی کے آثار نمایاں دکھائی دیتے تھے	۱۱۰۲۶
❁ پہلے دن مریض کی عیادت کرنا سنت ہے، اس کے بعد نفل	۱۱۰۴۷
❁ جو لوگوں کی ضرورتیں پوری نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس کے کام بھی روک لیتا ہے	۱۱۰۵۳
❁ وہ امت کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی، جس کے ضعیف، طاقتور سے اپنا حق نہ لے سکیں	۱۱۰۶۷
❁ جسے شاکر دل، صابر بدن، ذاکر زبان اور امانتدار بیوی مل گئی اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی مل گئی	۱۱۱۱۱
❁ جو گھرانہ آپس میں صلہ رحمی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ ان پر رزق وسیع کر دیتا ہے	۱۱۱۳۱
❁ جو تنگ دست کو آسانی تک مہلت دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو توبہ تک مہلت دیتا ہے	۱۱۱۶۷
❁ شیطان حاجیوں اور مجاہدین کو بھٹکانے کی ذمہ داری اپنے سخت ترین چیلوں کے ذمے لگاتا ہے	۱۱۲۰۵
❁ جب کڑک کی آواز سنو تو اللہ کو یاد کرو، اللہ کا ذکر کرنے والے کو کڑک نقصان نہیں پہنچا سکتی	۱۱۲۰۸
❁ قیامت کے دن ساٹھ سال عمر پانے والوں کو بلایا جائے گا	۱۱۲۵۲
❁ ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے، اس کو ایک وادی مال مل جائے تو یہ دوسری چاہے گا	۱۱۲۶۰
❁ جس نے اپنی مالی یا بدنی تکلیف کا لوگوں سے گلہ نہ کیا، اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو بخش دے	۱۱۲۷۵
❁ جو کسی کے رازوں کی تفتیش کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے راز کھول دیتا ہے، پھر وہ رسوا ہو جاتا ہے	۱۱۲۸۱
❁ جس خطۂ زمین پر اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے، وہ دوسری جگہوں پر فخر کرتا ہے	۱۱۳۰۸
❁ بیت اللہ میں موجود لوگوں پر روزانہ اللہ تعالیٰ کی ۱۲۰ رحمتیں نازل ہوتی ہیں	۱۱۳۱۳
❁ تصویریں بنانے والوں کا عبرتناک عذاب	۱۱۳۱۶
❁ حضرت وحشی کا قبول اسلام اور مسلمانوں کے لئے گناہوں سے مغفرت کی نوید	۱۱۳۱۸
❁ یہ درود پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ستر دن تک نیکیاں لکھتے رہتے ہیں	۱۱۳۴۷
❁ جو اللہ کی کتاب کو رسوا کرنے کا ارادہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کر دیتا ہے	۱۱۳۶۹

Marfat.com

❁ ناپ تول میں کمی کے باعث سابقہ قومیں تباہ ہوگئیں ۱۱۳۷۰
❁ مال نیک راستے میں خرچ کرنے والے کی طرف شیطان سب سے طاقتور چیلے کو بھیجتا ہے ۱۱۳۷۱
❁ کسی کا مال ہتھیانے یا خون بہانے کے لئے جھوٹی گواہی دینے والے پر جہنم واجب ہے ۱۱۳۷۶
❁ یتیم کو اپنے کھانے پینے میں شامل کرنے والا لازمی جنت میں جائے گا ۱۱۳۷۷
❁ تم آسانی میں اللہ کو یاد رکھو، وہ تنگی میں تمہیں یاد رکھے گا ۱۱۳۹۴
❁ جس کو یہ یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بخشنے پر قادر ہے اور اسے بخش دے گا، اللہ واقعی اسے بخش دیگا ۱۱۴۵۰
❁ جتنی بار والد دیکھے، اولاد ہر بار اسے خوش کرے، اتنے غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ۱۱۴۴۳
❁ جس کی خواہش آخرت ہو، اللہ تعالیٰ اس کے تمام امور یکجا کر دیتا ہے، دنیا خود اس کے پاس آتی ہے ۱۱۵۲۴
❁ جو دنیا میں جتنا زیادہ پیٹ بھر کر کھاتے ہیں، آخرت میں اتنے ہی بھوکے ہوں گے ۱۱۵۲۷
❁ غمگین رہا کرو، خود کو بھوکا اور پیاسا رکھا کرو ۱۱۵۲۸
❁ جس نے مخلوق کو خوش کرنے کے لئے خالق کو ناراض کیا، اس سے مخلوق بھی خوش نہیں رہتی ۱۱۵۳۰
❁ رسول اکرم ﷺ کو اپنے لئے اور اپنے صحابہ کے لئے یہ گوارا ہی نہیں تھا کہ وہ کچھ مال چھوڑ کر مریں ۱۱۵۳۱
❁ بوقت وصال رسول اکرم ﷺ کی صرف ایک زرہ تھی، وہ بھی ایک یہودی کے پاس گروی تھی ۱۱۵۳۲
❁ وہ بستی بھی ہلاک ہو جاتی ہے جس میں نیک لوگ ہوں اور وہ گناہوں سے نہ روکیں ۱۱۵۳۷

کتاب الدعوات

❁ استخارہ کی دعا جو رسول اکرم ﷺ نے تعلیم فرمائی ۹۹۰۹
❁ خطبۂ حاجت ۹۹۳۵
❁ ایک دعاء جو رسول اکرم ﷺ اکثر مانگا کرتے تھے ۹۹۵۱
❁ رسول اکرم ﷺ سونے سے پہلے یہ دعا مانگا کرتے تھے ۱۰۱۲۹
❁ رسول اکرم ﷺ جب رکوع یا سجدہ کرتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے ۱۰۱۴۹
❁ رسول اکرم ﷺ سستی، کنجوسی، بری عمر، سینے کے فتنہ اور عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے ۱۰۱۶۹
❁ کسی بھی مجلس کے گناہوں کا کفارہ یہ دعا ہے ۱۰۱۸۰
❁ ایک دعا کا بیان جو رسول اکرم ﷺ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد مانگتے تھے ۱۰۱۹۴
❁ غموں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے رسول اکرم ﷺ کی تعلیم دی ہوئی ایک دعا کا بیان ۱۰۱۹۸
❁ جو کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول جائے وہ یاد آنے پر بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ پڑھ لے ۱۰۲۰۰
❁ کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے اس کے لئے خیر کی دعا مانگنی چاہئے، وہ دعا یہ ہے ۱۰۲۶۹

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ کی تعلیم دی ہوئی ایک دعاء	۱۰۲۷۴
❁ وہ دعا جو رسول اکرم ﷺ رکوع سے اٹھ کر پڑھا کرتے رہے	۱۰۴۰۰
❁ ایسی دعا جو شخص عرفہ کے دن شام کے وقت مانگے تو ضرور قبول کی جاتی ہے	۱۰۴۰۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سینے سے لگا کر انہیں دعا سے نوازا	۱۰۴۳۶
❁ کسی صاحب منصب کے پاس جانا ہو، اس کی طرف سے زیادتی کا خدشہ ہو تو یہ دعا پڑھ کر جائیں	۱۰۴۵۲
❁ حضرت عبداللہ بن عباس اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے	۱۰۴۵۳
❁ رات میں رسول اکرم ﷺ کا عبادت کا طریقہ اور پرسوز دعاء کا بیان	۱۰۵۰۱
❁ رات کے آخری پہر میں رسول اکرم ﷺ کی رقت آمیز دعاء	۱۰۵۲۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے بارش کی دعا فرمائی، فوراً بارش نازل ہوگئی	۱۰۵۲۵
❁ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ ، وَلَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ پڑھنے سے پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں	۱۰۵۴۳
❁ اس دعا کا ذکر جو رسول اکرم ﷺ آئینہ دیکھنے کے بعد پڑھتے تھے	۱۰۶۱۴
❁ پریشانی اور تکلیف کے وقت رسول اکرم ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے	۱۰۶۲۱
❁ تشہد کے بعد مانگی جانے والی ایک دعائے ماثورہ کا ذکر	۱۰۷۷۷
❁ رسول اکرم ﷺ تہجد کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے	۱۰۸۲۵
❁ تکبیر تحریمہ کے بعد قرأت سے پہلے رسول اکرم ﷺ یہ دعا مانگتے تھے	۱۰۸۳۱
❁ رسول اکرم ﷺ رات کے وقت اٹھتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے	۱۰۸۴۹
❁ ایسا علم سے جو نفع نہ دے، ایسی دعاء جو قبول نہ ہو، ایسا دل جس میں خوف خدا نہ ہو، نہیں چاہئے	۱۰۸۵۷
❁ موسم کا پہلا پھل سامنے رکھ کر دعا مانگنا سنت ہے	۱۱۰۵۹
❁ مظلوم کی دعا اور مسلمان کی غیر موجودگی میں اس کے لئے مانگی گئی دعا قبول ہوتی ہے	۱۱۰۶۹
❁ رکوع سے اٹھنے کے بعد مانگی جانے والی ایک دعائے ماثورہ	۱۱۱۸۴
❁ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے یہ دعا مانگی	۱۱۲۴۲
❁ دعائے استخارہ	۱۱۳۱۵
❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعاء	۱۱۳۶۶
❁ جب ہوا چلتی تو رسول اکرم ﷺ عاجزی کرتے ہوئے یوں دعا مانگا کرتے تھے	۱۱۳۶۸
❁ ہر طرح کے درد اور بخار کے وقت رسول اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے	۱۱۳۹۷
❁ سفر پر روانہ ہوتے ہوئے اور واپس آکر رسول اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے	۱۱۵۷۰

Marfat.com

کتاب الفتن

❁ قیامت کی پانچ نشانیاں گزر چکی ہیں	۹۹۰۲
❁ دراہم ودنانیر نے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا، ان کی وجہ سے اس امت کی ہلاکت کا بھی خدشہ ہے	۹۹۲۵
❁ جب تم غیر معروف امور دیکھو تو لوگوں کا حق ادا کر دینا اور اپنا حق اللہ تعالیٰ سے مانگنا	۹۹۲۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت سب سے شریر لوگوں پر قائم ہوگی	۹۹۵۲
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام حضور ﷺ سے ملتا ہوگا	۱۰۰۵۹
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا	۱۰۰۶۴
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا	۱۰۰۶۵
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا	۱۰۰۶۶
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا	۱۰۰۶۷
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا	۱۰۰۶۸
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا	۱۰۰۶۹
❁ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا	۱۰۰۷۰
❁ اہل بیت سے تعلق رکھنے والا محمد نامی ایک شخص دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دے گا	۱۰۰۷۱
❁ آخری زمانے میں اہل بیت سے تعلق رکھنے والا محمد نامی ایک شخص دنیا کا ولی بنے گا	۱۰۰۷۸
❁ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو (فرمان مصطفیٰ)	۱۰۱۴۸
❁ اہل نبوت اس وقت تک ہلاک نہیں ہوں گے جب تک سود اور زنا عام نہ ہو جائے	۱۰۱۷۶
❁ بنو قنطوراء سب سے پہلے میری امت سے ان کا ملک چھینیں گے	۱۰۲۳۶
❁ قرب قیامت متکبرین کو عزت دی جائے گی، عبادت گزاروں کو حقیر جانا جائے گا	۱۰۲۷۹
❁ یہ بھی قرب قیامت کی علامت ہے کہ پہلی تاریخ کا چاند موٹا ہوگا	۱۰۲۹۹
❁ قیامت سے پہلے حرج کے دن ہوں گے، ان میں علم اٹھا لیا جائے گا اور جہالت اتار دی جائے گی	۱۰۳۲۰
❁ قیامت کی علامات کا بیان	۱۰۴۰۴
❁ ایک زمانہ آئے گا کہ کسی کتے کے بچے کو پالنا اپنی اولاد کو پالنے سے بہتر ہوگا	۱۰۵۳۷
❁ اسلام کے تعطل کے زمانے میں جو غلو اور بدعت کا شکار ہو گیا وہ دوزخی ہے	۱۰۶۲۵
❁ آخری زمانہ میں کچھ حکمران ہوں گے ان سے الگ رہنے والے سلامت رہیں گے	۱۰۸۱۱
❁ دشمن کا تسلط، غربت، اموات کی کثرت، قحط سالی اور بارشیں نہ ہونے کی وجوہات	۱۰۸۳۰

Marfat.com

❁ عدن ابین سے ۱۲ ہزار لوگ نکلیں گے جو اللہ اور اس کے رسول کی مدد کریں گے ۱۰۸۶۶
❁ اسلام اجنبیت میں شروع ہوا، اجنبیت کی جانب لوٹ جائے گا ۱۰۹۱۱
❁ ایک وقت آئے گا، لوگ چند ٹکوں کی خاطر اپنا ایمان بیچ دیں گے ۱۰۹۱۲
❁ آغاز نبوت اور رحمت ہے، بالآخر امارت اور رحمت ہو جائے گی ۱۰۹۷۵
❁ امت میں فتنہ وفساد کے دور میں شام کے علاقہ عسقلان کے رہنے والے عافیت میں ہوں گے ۱۰۹۸۶
❁ آخری زمانے میں لوگ شراب کا نام بدل کر اسے پئیں گے ۱۱۰۶۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک حبشی کے کعبہ کی اینٹیں اکھیڑنے کی پیشین گوئی فرمائی ۱۱۰۷۵
❁ جب اللہ کی کوئی نشانی دیکھو تو سجدہ کرو ۱۱۴۵۳
❁ اس امت کے آخری دور میں چھوٹے لوگوں سے بڑے علم کی باتیں سنیں گے ۱۱۴۹۶
❁ دجال کی علامات اور لوگوں میں اس کی مشابہت کا بیان ۱۱۵۴۶
❁ دجال کی علامات اور اس کی دنیا میں مشابہت کا بیان ۱۱۵۴۷
❁ دجال کی علامات اور اس کی دنیا میں مشابہت کا بیان ۱۱۵۴۸

کتاب احوال الآخرۃ

❁ محشر کی اذیت سے چھٹکارا پانے کے لئے لوگ دوزخ کی آرزو کریں گے ۹۹۳۸
❁ حساب کی سختیوں سے گھبرا کر کافر دوزخ میں جانے کی آرزو کریں گے ۹۹۶۶
❁ کچھ الفاظ ایسے ہیں جن کو پڑھ پڑھ کر انسان جنت میں اپنے نام کی شجر کاری کر سکتا ہے ۱۰۲۱۲
❁ دنیا کی کنکریوں کی تعداد کے برابر رہنا معلوم ہو جائے تب بھی دوزخی خوش اور جنتی پریشان ہوں گے ۱۰۲۳۱
❁ جہنم کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی، ایک لگام کو ۷۰ ہزار فرشتے پکڑے ہوئے ہوں گے ۱۰۲۷۶
❁ دنیا میں اہل معروف اور اہل منکر آخرت میں بھی اسی طرح ہوں گے ۱۱۲۹۸

کتاب الرؤیاء

❁ رسول اکرم ﷺ نے خواب میں حضرت ابوبکر اور عمر کو کنویں سے پانی نکالتے دیکھا ۱۰۰۹۵
❁ اچھے خواب اللہ کی طرف سے بشارت ہوتے ہیں، یہ نبوت کا ستر واں حصہ ہیں ۱۰۳۸۱
❁ سچے خواب نبوت کا ۴۶ واں حصہ ہوتے ہیں ۱۰۳۸۹
❁ بندہ مومن کا خواب نبوت کا ۴۶ واں حصہ ہوتا ہے ۱۱۴۶۲
❁ سورۃ الاسراء کی آیت ۶۰ میں جس خواب کا ذکر ہے، وہ معراج والی رات کا ہے، عام خواب نہیں ۱۱۴۷۶

Marfat.com

۱۱۵۶۲ ❁ اچھے خواب نبوت کا ستر واں حصہ ہوتے ہیں

کتاب الاحکام

۹۹۱۳ ❁ شراب پر لعنت کی گئی ہے اور شراب سے متعلق جن لوگوں پر لعنت کی گئی، ان کا ذکر
۹۹۱۶ ❁ زندہ دفن کرنے والی اور جس کو زندہ دفن کیا گیا، دنوں جہنمی ہیں
۹۹۳۱ ❁ قرآن کریم کی آیات میں تعارض نہیں ہے، نہ ان میں اختلاف ہے
۹۹۶۷ ❁ جھوٹی قسم کھانے، مسلمان کا مال ہتھیانے والے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہے
۹۹۶۸ ❁ جھوٹی قسم کھانے، مسلمان کا مال ہتھیانے والے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہے
۹۹۷۳ ❁ حضرت عبداللہ کے نزدیک رسول اکرم ﷺ شہید ہیں، اور ابن صیاد دجال ہے
۱۰۰۰۰ ❁ رسول اکرم ﷺ نے حرم میں بھی سانپ مارنے کی اجازت دی ہے
۱۰۰۰۱ ❁ رسول اکرم ﷺ نے منی میں سانپ مارنے کی اجازت دی ہے
۱۰۰۰۲ ❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو
۱۰۰۰۴ ❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو
۱۰۰۰۵ ❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو
۱۰۰۰۶ ❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو
۱۰۰۰۷ ❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو
۱۰۰۰۸ ❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو
۱۰۰۰۹ ❁ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو
۱۰۰۴۹ ❁ جس نے غیر ضروری چیز کسی سے مانگی، قیامت کے دن اس کا چہرہ مخدوش ہوگا
۱۰۰۵۰ ❁ جس کے پاس ۵۰ درہم یا اتنی مالیت کی کوئی چیز ہو، وہ کسی سے کچھ نہیں مانگ سکتا
۱۰۰۵۱ ❁ قرضہ دینے میں بھی صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے
۱۰۰۵۶ ❁ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی، حرام مال کا صدقہ قبول نہیں ہوتا
۱۰۰۵۸ ❁ خود کو حصی کرنے کی اجازت نہیں ہے
۱۰۰۸۳ ❁ یہ نہیں کہنا چاہئے کہ میں فلاں آیت بھول گیا ہوں بلکہ کہنا چاہئے کہ میں بھلا دیا گیا ہوں
۱۰۰۸۸ ❁ زندہ دفن کرنے والی اور جسے زندہ دفن کیا گیا، دونوں دوزخی ہیں
۱۰۱۰۰ ❁ جھوٹی قسم کے ساتھ کسی کا مال ہتھیانے والے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے
۱۰۱۱۳ ❁ بنی اسرائیل کے علماء نے جب لوگوں کو گناہوں سے روکنا چھوڑا تو ان کے دل بھی سخت ہو گئے

Marfat.com

❁ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو، ورنہ تم پر بھی سابقہ امتوں کی مانند لعنت برسے گی	۱۰۱۱۵
❁ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر چھوڑنے کی وجہ سے دل سخت ہو جاتے ہیں	۱۰۱۱۶
❁ جس نے ہمارے قبلہ کی جانب رخ کیا، ہمارا ذبیحہ کھایا، اس مسلمان کیلئے اللہ اور رسول کا ذمہ ہے	۱۰۱۳۸
❁ جس کافر کو قتل کرنے لگے تھے، اگر اس نے کلمہ پڑھ لیا تو نیزہ ہٹالو	۱۰۱۳۹
❁ کسی کے جنتی یا جہنمی ہونے کی گواہی دینے سے بچنا چاہئے	۱۰۱۴۱
❁ مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے	۱۰۱۵۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو سانپ سے ڈر گیا اور اس کو نہ مارا، وہ مجھ سے نہیں	۱۰۲۰۱
❁ جو شخص اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہو، اس کی اطاعت نہیں کی جائے گی	۱۰۲۱۰
❁ بندوں کو چیونٹیوں کو آگ لگانے کی بھی اجازت نہیں دی گئی	۱۰۲۲۲
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں قسم پوری کرنے کا حکم دیا گیا ہے	۱۰۲۵۰
❁ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہوتا ہے، صدقہ کا آغاز رشتہ داروں سے کرنا چاہئے	۱۰۲۵۱
❁ مہاجرین اور انصار، قریش کے طلقاء اور ثقیف کے عتقاء، ایک دوسرے کے اولیاء ہیں	۱۰۲۵۴
❁ جس نے جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال ہتھیایا، اس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہے	۱۰۲۶۸
❁ قیامت کے دن سب سے پہلے فیصلہ خون کا اور سب سے پہلے حساب نماز کا ہوگا	۱۰۲۷۳
❁ جس کو بھی ظلماً قتل کیا جاتا ہے، اس کا گناہ اس پر بھی ہوتا ہے جس نے سب سے پہلے قتل کیا تھا	۱۰۲۷۷
❁ جس نے قسم کھانی ہو، وہ صرف اللہ تعالیٰ کی قسم کھائے	۱۰۳۱۷
❁ قرآن کریم کے مفہوم میں کہیں تضاد نہیں ہے	۱۰۳۲۲
❁ سانپ مارنے کی سات اور گرگٹ مارنے کی ایک نیکی ہے	۱۰۳۴۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے	۱۰۳۴۴
❁ ناحق ہتھیائی ہوئی زمین کی ہر کنکری قیامت کے دن اس کے گلے کا طوق بن جائے گی	۱۰۳۶۵
❁ جو ناسخ اور منسوخ کو نہیں جانتا وہ وعظ نہ کہے	۱۰۴۵۶
❁ کچھ لوگوں نے بکریاں اغواء کر کے گوشت پکانا شروع کیا، حضور ﷺ نے ہانڈیاں الٹا دیں	۱۰۴۹۱
❁ ظلم ہوتے ہوئے دیکھ کر بھی مظلوم کی مدد نہ کرنے والے سے، اللہ تعالیٰ انتقام لیتا ہے	۱۰۵۰۵
❁ حرامی بچہ تینوں میں سب سے برا ہے جب وہ اپنے ماں باپ جیسا فعل کرے گا	۱۰۵۲۶
❁ ولاء منتقل نہیں ہوتی اور نہ ہی ایک آدمی سے دوسرے کی جانب جاتی ہے	۱۰۵۳۶
❁ نماز، زکوٰۃ اور بیت اللہ کے حج کا حکم دیا گیا اور چار برتنوں کے استعمال سے منع کیا گیا	۱۰۵۴۰

Marfat.com

۱۰۵۴۹ ❁ رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہیں

۱۰۵۵۰ ❁ چچا، باپ کی طرح ہی ہوتا ہے

۱۰۵۵۲ ❁ جس نے اونٹ ذبح کرنے کی قسم کھائی تھی رسول اکرم ﷺ نے اسے اونٹ ذبح کرنے کا حکم دیا

۱۰۵۶۲ ❁ ایک عجلانی شخص نے اپنی بیوی پر زناء کا الزام لگایا، پیدا شدہ بچے کی شکل نے تصدیق کر دی

۱۰۵۶۳ ❁ سابقہ حدیث کا چند الفاظ کے اضافے کے ہمراہ ایک اور حوالہ

۱۰۵۶۶ ❁ شوہر، بیوی پر زنا کا الزام لگائے تو ان میں لعان کروایا جائے گا

۱۰۵۸۴ ❁ ایسے بھی قبیلے تھے جو اپنے مفاد کی خاطر رسول اکرم ﷺ کو پنچ مانتے تھے

۱۰۶۰۰ ❁ سب سے زیادہ ناپسندیدہ وہ شخص ہے جو قتل ناحق کی طلب میں رہتا ہے

۱۰۶۱۳ ❁ حیض کی حالت میں بیوی کے ساتھ صحبت کے سوا سب کچھ کر سکتے ہیں

۱۰۶۱۸ ❁ وسوسہ انسان کے اختیار میں نہیں ہے، اس لئے اس پر پکڑ نہیں ہے

۱۰۶۱۹ ❁ اللہ تعالیٰ کسی جان پر اس کی ہمت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا

۱۰۶۲۲ ❁ لونڈی خریدنی ہو تو اس کے گھٹنوں سے لے کر ازار کے مقام کے علاوہ دیکھ سکتے

۱۰۶۲۴ ❁ واضح حلال پر عمل کر، واضح حرام کو چھوڑ دے، اختلافات والی بات اُس کے عالموں پر چھوڑ دے

۱۰۶۷۱ ❁ جو شکوک وشبہات والے امور میں پڑتا ہے، خدشہ ہے کہ وہ حرام میں مبتلا ہو جائے

۱۰۶۷۵ ❁ ذوی القربیٰ کے حصے جن رشتہ داروں کے لئے ہیں، ان سے مراد رسول اکرم ﷺ کی رشتہ داریاں ہیں

۱۰۶۷۶ ❁ حضور ﷺ کے ذوی القربیٰ میں نکاح پر معاونت، قرضہ جات کی ادائیگی اور محتاجوں کو دینے کا حکم

۱۰۶۷۷ ❁ مشرکین کی اولادوں کو قتل کرنے کی اجازت نہیں ہے

۱۰۶۷۷ ❁ یتیم کی یتیمی تب تک ہے جب تک وہ بالغ اور سمجھدار نہیں ہوتا

۱۰۶۷۷ ❁ قرآن میں جن ذوی القربیٰ کا ذکر ہے، ان سے مراد رسول اکرم ﷺ کی رشتہ داریاں ہیں

۱۰۶۷۸ ❁ یتیمی کے احکام ختم ہونے، بچوں کا قتل کرنے غنیمت کا خمس تقسیم کرنے کے بارے تحریر

۱۰۶۷۹ ❁ بچے کو وہ قتل کرے جس کے پاس حضرت خضر علیہ السلام جیسا علم ہو، جس کی بنیاد پر انہوں نے بچے کو مارا

۱۰۶۸۰ ❁ یتیمی کے احکام ختم ہونے، بچوں کا قتل کرنے غنیمت کا خمس تقسیم کرنے کے بارے تحریر

۱۰۶۸۲ ❁ شراب تو ہے ہی حرام، دیگر مشروبات میں جو نشہ آور ہیں، وہ بھی حرام ہیں

۱۰۶۸۳ ❁ وسوسہ کتنا بھی برا ہو، اس پر مواخذہ نہیں ہے

۱۰۶۸۴ ❁ شراب تو ہے ہی حرام، دیگر مشروبات میں جو نشہ آور ہیں، وہ بھی حرام ہیں

۱۰۶۸۵ ❁ شراب ذاتی طور پر حرام ہے، دیگر مشروبات میں سے نشہ آور حرام ہیں

Marfat.com

❁ جس چیز کو کھانا یا پینا حرام ہے، اس کو بیچ کر اس کی قیمت استعمال کرنا بھی حرام ہے	۱۰۶۸۶
❁ جو شرط کتاب اللہ میں نہیں ہے، وہ باطل ہے، اگرچہ ۱۰۰ شرطیں ہی کیوں نہ ہوں	۱۰۷۱۰
❁ مزارعت حرام تو نہیں کی گئی، تاہم ایک دوسرے پر نرمی کرنے کا حکم دیا گیا ہے	۱۰۷۲۰
❁ اپنی زمین زراعت کے لئے مفت دینا، اجرت پر دینے سے بہتر ہے	۱۰۷۲۶
❁ جس کپڑے کا تانا اور بانا دونوں ریشم کے ہوں، وہ منع ہے، جس کا صرف بانا ریشم ہو وہ جائز ہے	۱۰۷۲۹
❁ مشرکوں کے بچے، اپنے آباء کے ہمراہ ہوں گے	۱۰۷۳۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے حجامہ کروایا اور حجامہ کرنے والے کو حجامہ کی اجرت بھی دی	۱۰۷۴۹
❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا	۱۰۷۵۷
❁ جو یا گندم کا نبیذ اگر نشہ آور ہو تو حرام ہے	۱۰۷۶۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے شکار کئے ہوئے جانور کا گوشت یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ ہم محرم ہیں	۱۰۷۶۷
❁ دھوپ میں کھڑا ہونے، روزہ افطار نہ کرنے کی منت مانی ہو تو پوری کرنا ضروری نہیں	۱۰۷۶۸
❁ قطع رحمی، طلاق دینے اور جس کے مالک نہیں اس کو آزاد کرنے کی منت جائز نہیں ہے	۱۰۷۷۱
❁ جس نے کوئی بنجر زمین آباد کی، وہ اُسی کی ہے	۱۰۷۷۳
❁ کسی آدمی نے خود کے ناک میں نکیل ڈال کر چلانے کی منت مانی تو ہاتھ پکڑ کر چلائے	۱۰۷۹۲
❁ گندگی کھانے والے جانور کا گوشت، دودھ اور اس پر سواری کرنا منع ہے	۱۰۸۰۲
❁ مومن کا مال، اس کا خون اور اس کی عزت سب دوسروں پر حرام ہیں	۱۰۸۰۴
❁ حجر اسود بیت اللہ میں سے ہے	۱۰۸۲۶
❁ جس کے پاس زمین ہو، وہ اس میں خود کاشتکاری کرے یا اپنے بھائی کو مفت میں دے دے	۱۰۸۴۵
❁ جس نے اپنی ذی رحم محرم کے ساتھ برا فعل کیا، وہ جنت میں نہیں جائے گا	۱۰۸۶۸
❁ سورۃ ص کا سجدہ دراصل اللہ تعالیٰ کے ایک نبی کی توبہ کا سجدہ ہے	۱۰۸۷۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے روزے کی حالت میں اپنے پاؤں پر حجامہ کروایا	۱۰۸۷۶
❁ سورۃ المائدہ کی دو آیتیں منسوخ ہیں، ایک ہدی اور قلائدوای، دوسری فیصلے کے بارے	۱۰۸۹۱
❁ پیالے کی ٹوٹی ہوئی جگہ پر منہ لگا کر پانی پینا مکروہ ہے	۱۰۸۹۲
❁ غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت، بچوں کا قتل منع ہوا اور دیگر متعدد احکام نازل ہوئے	۱۰۹۰۴
❁ فتح مکہ کے موقع پر گندگی خور جانوروں کا گوشت کھانا اور مسلمان کا مال چھیننا منع کر دیا گیا	۱۰۹۱۷
❁ ناحق قتل میں صرف ایک زخم کی شرکت بھی رحمتِ الٰہی سے محرومی کا باعث ہے	۱۰۹۳۹

Marfat.com

❁ آدمی کی ران اس کی ستر کا حصہ ہے	۱۰۹۵۶
❁ مختلف جنس کے جانوروں کی جفتی کروانے سے رسول اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے	۱۰۹۶۰
❁ سویا ہوا، پاگل اور بچہ مرفوع القلم ہیں	۱۰۹۷۸
❁ یمین میں استثناء متصل طور پر کیا جائے تو جائز ہے، منفصل صرف حضور ﷺ کے لئے مخصوص ہے	۱۰۹۸۰
❁ دو کے مقابلے سے بھاگنے کی اجازت نہیں ہے، مد مقابل تین ہوں تو بھاگ سکتے ہیں	۱۰۹۸۸
❁ شراب کا عادی، والدین کا نافرمان اور احسان جتلانے والا جنت میں نہیں جا سکے گا	۱۱۰۰۵
❁ شراب کا عادی، والدین کا نافرمان اور احسان جتلانے والا جنت میں نہیں جائیں گے	۱۱۰۰۷
❁ قرضہ شہید کے بھی جنت میں جانے میں رکاوٹ بن سکتا ہے	۱۱۰۳۴
❁ جو کام غلطی سے ہوا، جو بھول کر ہوا اور جو زبردستی کروایا گیا، وہ معاف ہے	۱۱۱۱۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے سونا اور چاندی اپنی امت کے مردوں پر حرام کیا ہے	۱۱۱۷۰
❁ بیت اللہ کی ذمہ داری دیتے ہوئے حضور ﷺ نے نصیحت کی کہ کسی بھی وقت طواف سے نہ روکنا	۱۱۱۹۶
❁ شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے، شرابی اپنی ماں، پھوپھی، خالہ کے ساتھ بھی زنا کر لیتا ہے	۱۱۲۰۹
❁ مری ہوئی بکری کی کھال استعمال میں لائی جا سکتی ہے	۱۱۲۲۰
❁ عورت شوہر کے گھر عدت گزارے گی، عطاء کہتے ہیں، اس کو اختیار ہے	۱۱۲۳۷
❁ حالت احرام میں اور حرم کے اندر سانپ کو مارنے کی اجازت ہے	۱۱۲۵۰
❁ گھٹنوں کے بل طواف کرنے کی منت مانی تو ساتھ چکر گھٹنوں کے بل لگائے سات قدموں پر	۱۱۲۶۲
❁ جس کے ذمہ اونٹ قربان کرنا تھا، حضور ﷺ نے اس کو بکری ذبح کرنے کی اجازت دے دی	۱۱۲۶۸
❁ اسلامی ریاست میں عید کے موقع پر بھی ہتھیار پہننے کی اجازت نہیں ہے، دشمن کا مقابلہ ہو تو جائز ہے	۱۱۲۷۷
❁ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے امور تحریر کرنے والے کاتب اور کمپوزر کا محشر میں عبرتناک انجام	۱۱۲۸۷
❁ ایک گھونٹ، ایک پیالہ شراب پینے والے اور شراب کے عادی کا عبرتناک انجام	۱۱۳۰۳
❁ حکمران کو تحفہ دینا بھی رشوت کے زمرے میں آتا ہے	۱۱۳۲۴
❁ جب تک لوگ کلمہ نہ پڑھ لیں ان کے ساتھ جہاد کا حکم دیا گیا ہے	۱۱۳۲۵
❁ چھپکلی کو مارنے کا حکم ہے، اگرچہ وہ کعبہ کے اندر ہو	۱۱۳۳۳
❁ شراب پینے والا شخص اپنی ماں، خالہ پھوپھی اور بھتیجی کی تمیز بھول جاتا ہے	۱۱۳۳۶
❁ مری ہوئی بکری کی کھال کو عمل دباغت کے بعد استعمال میں لایا جا سکتا ہے	۱۱۳۳۹
❁ کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے منع نہ کرے	۱۱۳۴۱

Marfat.com

❁ جو کنیز اپنے آقا کا بچہ پیدا کرے، وہ اس کی وفات کے بعد آزاد ہو جاتی ہے	۱۱۳۵۷
❁ جو اللہ کی کتاب کو رسوا کرنے کا ارادہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کر دیتا ہے	۱۱۳۶۹
❁ جس نے شراب پی، وہ گناہ کبیرہ کے ایک دروازے پر پہنچ گیا	۱۱۳۷۳
❁ جس نے حق کو دبانے کے لئے باطل کی مدد کی، اس سے اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ ختم ہو گیا	۱۱۳۷۴
❁ ایسا گوشت جنت میں نہیں جائے گا جو حرام سے پلا ہو	۱۱۳۷۹
❁ زمین کی حدود بدلنے والے، غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہے	۱۱۳۸۱
❁ جانور کے ساتھ بدفعلی کرنے والے اور قوم لوط والا عمل کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے	۱۱۳۸۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنی شہزادی سیدہ زینب کو تجدید نکاح کے بغیر سابقہ نکاح کی بنیاد پر بھیج دیا تھا	۱۱۴۰۹
❁ نہ خود کسی کو نقصان دو اور نہ کسی سے نقصان برداشت کرو	۱۱۴۱۰
❁ کسی کو مخنث اور یہودی کہہ کر پکارنے کی سزا	۱۱۴۱۴
❁ بچھو، چوہے، چیل اور کاٹنے والے کتے کو محرم مار سکتا ہے	۱۱۴۱۶
❁ زکوٰۃ کے اہلکار نے دعویٰ کیا کہ کچھ چیزیں خاص اس کو تحفہ میں دی گئی ہیں، حضور ﷺ ناراض ہوئے	۱۱۴۱۹
❁ رجب میں (یا کسی بھی مہینے میں) اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنا جائز ہے، جاہلیت کا انداز نہ ہو	۱۱۴۲۱
❁ بارش میں وادی کی ایک مینگنی بھی ہل گئی اس وادی پر بہنے کا اطلاق ہوگا	۱۱۴۲۳
❁ اسلام میں شادی کے بغیر زندگی گزارنے کی اجازت نہیں ہے	۱۱۴۳۰
❁ حائضہ عورت اپنے شوہر کے ساتھ لیٹ سکتی ہے	۱۱۴۳۷
❁ ماہ رمضان کے چاند کے بارے دیہاتیوں کی گواہی بھی قبول ہے	۱۱۴۹۸
❁ ولاء اس کی ہے جس نے آزاد کیا	۱۱۵۰۰
❁ ولاء اس کے لئے ہے جس نے آزاد کیا	۱۱۵۰۱
❁ جو ظلماً قتل ہوتا ہوا دیکھیں اور اس کو نہ بچائیں ان پر لعنت برستی ہے	۱۱۵۰۹
❁ عذر کے ایام میں بیوی سے ہمبستری کرنے والے کو حضور ﷺ نے نصف دینار صدقہ کرنے کا کہا	۱۱۵۳۳
❁ جس نے پیدل چل کر حج کرنے کی منت مانی، وہ سوار ہو کر جائے اور حج کرے	۱۱۵۴۰
❁ چاند دیکھ کر رمضان شروع کرو، چاند دیکھ کر رمضان ختم کرو، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن پورے کرو	۱۱۵۴۱
❁ نشانہ بازی کے لئے کسی ذی روح کو گاڑنا منع ہے	۱۱۵۵۲
❁ کسی ذی روح کو نشانہ کے لئے مت گاڑو	۱۱۵۵۳
❁ کسی جاندار کو گاڑ کر اس پر نشانہ بازی جائز نہیں ہے	۱۱۵۵۴

Marfat.com

❁ نومسلم نے مسلمان سے شادی کرلی، پہلاشوہر آ گیا،حضور ﷺ نے پہلے کے ساتھ بھیج دی ۱۱۵۵۶
❁ کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ برہنہ نہ لیٹے ۱۱۵۶۳
❁ حرمت نازل ہونے سے پہلے پی ہوئی شراب معاف ہے ۱۱۵۶۵
❁ باغ کی دیوار بنانے کے لئے اپنے بھائی کی دیوار سے سہارا لیا جاسکتا ہے ۱۱۵۷۱
❁ راستے کے بارے اختلاف ہوتو کم ازکم سات ہاتھ راستہ رکھو ۱۱۵۷۲
❁ صدقہ فقیر تک پہنچنے کے بعد کامل ہوجاتا ہے، وہ آگے دے تو ہدیہ ہے ۱۱۵۷۹
❁ ہیجڑوں پر لعنت ہے، ان کو اپنے گھروں سے نکال دو ۱۱۵۸۰
❁ مری ہوئی بکری کی کھال عمل دباغت کے بعد استعمال میں لائی جاسکتی ہے ۱۱۶۰۰

کتاب الحدود

❁ قصاص صرف تلوار کے ذریعے لیا جائے گا ۹۹۰۱
❁ انگلی کاٹنے کا تاوان دس اونٹ ہے اور ہاتھ کاٹنے کا تاوان ۵۰ اونٹ ہے ۱۰۵۵۱
❁ اقرار زنا پر ۱۰۰ کوڑے لگے، عورت نے الزام مسترد کیا تو گواہ نہ ہونے کی بنیاد پر ۸۰ کوڑے پھر لگے ۱۰۵۵۳
❁ ایک عورت کا ذکر جس کی بری شہرت تھی، لیکن گواہ نہ ہونے کی بناء پر وہ حد سے بچ گئی ۱۰۵۶۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی اور اس کی بیوی میں لعان کروایا ۱۰۵۶۵
❁ گواہ نہ ہونے کے باعث ملزمہ حد زنا سے بچ گئی ۱۰۵۶۷
❁ اگر میں گواہی کے بغیر رجم کی سزا دیتا تو فلاں عورت کو دیتا ۱۰۵۶۸
❁ قاتل کی توبہ کے قبول ہونے کے بارے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا موقف ۱۰۵۹۴
❁ زناء کرنے والے یہودی مرد اور عورت کو مسجد کے صحن میں رجم کیا گیا ۱۰۶۶۷
❁ مسجدوں میں حدود قائم نہ کی جائیں، باپ سے بیٹے کا قصاص نہ لیا جائے ۱۰۶۹۰
❁ بلوے میں، یا جھڑپ میں کوئی مارا گیا جس کا قاتل معلوم نہ ہو تو اس کی دیت قتل خطا والی ہے ۱۰۶۹۲
❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں ایک ڈھال کی قیمت دس درہم تھی ۱۰۷۸۴
❁ حدود کا مقدمہ قاضی تک پہنچنے سے پہلے سفارش ہوسکتی ہے ۱۰۸۱۶
❁ پتھر یا لاٹھی سے کسی کو مار دیا، قاتل کے خاندان والے دیت مغلظہ ادا کریں ۱۰۸۵۴
❁ پہلے پہل زنا کی مرتکب عورتوں کو گھروں میں محبوس رکھا جاتا تھا، پھر حد والی آیات نازل ہوگئیں ۱۰۹۷۱
❁ رسول اکرم ﷺ گواہی کے بغیر صرف شک کی بنیاد حد قائم نہیں فرماتے تھے ۱۱۳۴۵
❁ قوم لوط والا عمل کرنے اور کروانے والے دونوں کی سزا قتل ہے ۱۱۳۶۳

Marfat.com

❁ دور نبوی میں شراب خور کو، تھپڑوں، جوتوں اور ڈنڈوں کے ساتھ مارا جاتا تھا ۱۱۳۸۵
❁ جس نے اپنے ذی رحم محرم کے ساتھ زنا کیا اس کی سزا قتل ہے ۱۱۳۹۹
❁ جس نے جانور کے ساتھ بدفعلی کی، اس کو بھی قتل کردو، جانور کو بھی مار دو ۱۱۴۰۲
❁ بدفعلی کرنے والے، جانور کے ساتھ برا عمل کرنے والے اور لوطی عمل کرنے والے کی سزا قتل ہے ۱۱۴۰۳
❁ کسی کو مخنث اور یہودی کہہ کر پکارنے کی سزا ۱۱۴۱۴
❁ جس نے مسلمان کو ''یہودی'' کہہ کر آواز دی، اس کی سزا ۲۰ کوڑے ہیں ۱۱۴۲۹
❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے شراب کی کوئی مخصوص سزا مقرر نہیں فرمائی ۱۱۴۳۲

کتاب الفرائض

❁ آزاد کیا ہوا فوت ہو جائے، اس کا کوئی وارث نہ ہو تو آزاد کرنے والا وارث ہوتا ہے ۱۱۰۳۲
❁ ولاء اس کی ہے جس نے آزاد کیا ۱۱۵۰۰
❁ ولاء اس کے لئے ہے جس نے آزاد کیا ۱۱۵۰۱
❁ مال وراثت پہلے ذوی الفروض کو دو، جو بچ جائے وہ میت کے سب سے قریبی مرد رشتہ دار کا ہے ۱۰۷۴۲
❁ مال وراثت پہلے ذوی الفروض کو دو، جو بچ جائے وہ میت کے سب سے قریبی مرد رشتہ دار کا ہے ۱۰۷۴۳
❁ مال وراثت پہلے ذوی الفروض کو دو، جو بچ جائے وہ میت کے سب سے قریبی مرد رشتہ دار کا ہے ۱۰۷۴۴
❁ مال وراثت پہلے ذوی الفروض کو دو، جو بچ جائے وہ میت کے سب سے قریبی مرد رشتہ دار کا ہے ۱۰۷۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے وراثت میں دادی کو چھٹا حصہ دیا ۱۰۸۰۶
❁ اسلام سے پہلے کی ثابت شدہ وراثت، اسلام میں، اسلامی قانون کے مطابق تقسیم کی جائے گی ۱۱۳۲۶

کتاب الاماکن

❁ ایمان یمنی ہے اور قبیلہ مضر بہت دور دراز علاقے میں ہے ۹۹۱۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے حرم سے بتوں کی نجاست کو دور فرمایا ۱۰۲۷۵
❁ اے شہر مکہ! اگر تیرے رہنے والے مجھے نکلنے پر مجبور نہ کرتے تو میں اور کہیں بھی سکونت اختیار نہ کرتا ۱۰۴۷۷
❁ اے شہر مکہ! اگر میری قوم مجھے نہ نکالتی تو میں تیرے سوا کہیں سکونت اختیار نہ کرتا ۱۰۴۸۵
❁ مدینے والوں کا ذوالحلیفہ، شام والوں کا جحفہ، یمن والوں کا یلملم اور نجد والوں کا قرن میقات ہے ۱۰۷۲۷
❁ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے والوں کے لئے چاروں جہات میں میقات کا بیان ۱۰۷۵۲
❁ مکہ مکرمہ ہمیشہ حرمت والا شہر رہا ہے، صرف ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ کے حلال کیا گیا ۱۰۷۸۱

Marfat.com

❁ حجر اسود بیت اللہ میں سے ہے	۱۰۸۲۶
❁ مزدلفہ پورا وقوف کی جگہ ہے، بطن محسر سے اوپر چڑھ جاؤ، منیٰ پورا قربان گاہ ہے	۱۰۸۳۸
❁ عرفہ پورے کا پورا وقوف کی جگہ ہے، بطن عرنہ سے اوپر چلے جاؤ	۱۰۸۴۲
❁ عکاظ، مجنہ اور ذوالمجاز زمانہ جاہلیت میں بازار تھے	۱۱۰۵۰
❁ مقام ابطح وہ مقام ہے جہاں پر رسول اکرم ﷺ تشریف فرما ہوئے تھے	۱۱۰۵۵
❁ پورا عرفات اور پورا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے	۱۱۰۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے کعبہ میں نماز پڑھی ہے، اس میں رکوع کیا یا سجدہ اس میں دورائے ہیں	۱۱۰۷۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان کھڑے ہو کر خطبہ دیا	۱۱۰۷۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے ظہیرہ کی جانب قبرستان کی طرف اشارہ کر کے کہا: یہ قبرستان کتنا اچھا ہے	۱۱۱۱۸
❁ حرم کا کانٹا نہیں کاٹ سکتے، شکار نہیں کر سکتے، گھاس نہیں کاٹ سکتے، گری پڑی چیز نہیں اٹھا سکتے	۱۱۱۵۲
❁ رسول اکرم ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے، چھ میں سے ہر ستون کے پاس دعا مانگی، نماز نہیں پڑھی	۱۱۱۷۷
❁ عمرہ میں مکہ کی ہر گلی اور ہر راستہ قربان گاہ ہے	۱۱۲۱۳
❁ وادی محصب اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے وہاں پڑاؤ کیا تھا	۱۱۲۱۹
❁ پورا عرفات اور پورا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے	۱۱۲۳۶
❁ رسول اکرم ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے، سجدہ ریز ہو گئے، اٹھ کر دعا مانگی، نماز نہیں پڑھی	۱۱۲۳۹
❁ پورا عرفات اور پورا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے	۱۱۲۴۵
❁ بیت اللہ میں موجود لوگوں پر روزانہ اللہ تعالیٰ کی ۱۲۰ رحمتیں نازل ہوتی ہیں	۱۱۳۱۳
❁ جو بیت اللہ میں داخل ہوا، وہ نیکی میں داخل ہوا، گناہوں سے نکل آیا، وہ بخشا گیا	۱۱۳۴۸
❁ حرم کے درخت نہیں کاٹ سکتے، گھاس نہیں کاٹ سکتے، شکار کو بھگا نہیں سکتے	۱۱۴۶۸
❁ مکہ حرم ہے، اس کے درخت نہیں کاٹ سکتے، شکار کو نہیں بھگا سکتے، گھاس نہیں کاٹ سکتے	۱۱۴۶۹

صنعت حق تعالیٰ

❁ کسی کی موت وحیات کی وجہ سے چاند یا سورج کو گرہن نہیں لگتا	۹۹۲۱
❁ عذاب کی وجہ سے جن کی شکلیں تبدیل ہوئیں، ان کی نسل ختم ہو گئی تھی	۹۹۶۴
❁ لیلۃ القدر کو سترہ کی رات میں تلاش کرو، وہ یوم الفرقان کی صبح ہے	۱۰۰۵۴
❁ شب قدر ستائیسویں کی شب ہوتی ہے	۱۰۱۳۶
❁ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمینوں اور آسمانوں کو لپیٹ دے گا	۱۰۱۸۲

Marfat.com

❁ سب سے آخری جنتی کو جنت میں دنیا سے دس گنا زیادہ علاقہ ملے گا	۱۰۱۸۵
❁ بچے کی تخلیق میں مرد کے نطفے سے ہڈیاں اور پٹھے بنتے ہیں، عورت کے نطفے سے خون اور گوشت	۱۰۲۰۹
❁ اللہ تعالیٰ کی کرسی آسمانوں اور زمینوں کے درمیان پھیلی ہوئی ہے	۱۰۲۳۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت جبریل کو دیکھا ہے، ان کے ۶۰۰ پر ہیں	۱۰۲۷۱
❁ ماں کے پیٹ میں نطفہ کی مرحلہ وار افزائش اور تخلیق جدید	۱۰۲۸۷
❁ جنت کے آٹھ دروازے ہیں، توبہ کا دروازہ مغرب سے سورج طلوع ہونے تک کھلا ہے	۱۰۳۲۸
❁ شہد کی مکھیوں کے سوا سب مکھیاں دوزخ میں جائیں گی	۱۰۳۳۶
❁ دنیا کی آگ کی تپش دوزخ کی آگ کا ستر واں حصہ ہے	۱۰۳۸۱
❁ جو دنیا میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، عالم ارواح میں ان کی روحوں میں محبت تھی	۱۰۴۰۵
❁ لوح محفوظ سفید موتیوں کی بنی ہوئی ہے، اس کا قلم نور کا ہے، اس کی تحریر نور کی ہے	۱۰۴۵۸
❁ ہر انار میں ایک دانہ جنتی ہوتا ہے	۱۰۴۶۴
❁ لیلۃ القدر کی تاریخ میں سات کا عدد آنے پر مختلف امور سے قیاس	۱۰۴۷۱
❁ انسان پیدائشی طور پر مبتلائے فتنہ اور بھولنے والا ہے، لیکن جب یاد دلایا جائے تو اسے یاد آجاتا ہے	۱۰۵۱۸
❁ خالص سرخ گھوڑوں میں برکت ہوتی ہے	۱۰۵۲۸
❁ سب سے زیادہ بابرکت وہ گھوڑا ہوتا ہے	۱۰۵۲۹
❁ جمعرات کے دن کی برکت کی رسول اکرم ﷺ نے دعا مانگی ہے	۱۰۵۳۱
❁ سدرۃ المنتہیٰ کے پھل بڑے بڑے مٹکوں کی مانند ہیں	۱۰۵۳۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے جبریل کو ان کی اصلی صورت میں دیکھنا چاہا، جبریل نے اپنا آپ دکھایا	۱۰۸۷۰
❁ قوم عاد کو بادِ دبور کے ساتھ ہلاک کیا گیا، بادصبا کے ساتھ رسول اکرم ﷺ کی مدد کی گئی	۱۰۸۸۱
❁ شہد کی مکھی کے سوا سب مکھیاں دوزخ میں جائیں گی	۱۰۸۹۵
❁ زقوم کا ایک قطرہ دنیا کے سمندروں میں ڈال دیا جائے تو سب کی زندگی برباد ہو جائے	۱۰۹۰۵
❁ آب زم زم میں غذا بھی ہے اور یہ بیماریوں کی شفاء بھی ہے	۱۱۰۰۴
❁ موسم سرما مومنین پر سخت ہوتا ہے، اس لئے اس کے ختم ہونے پر فرشتے خوش ہوتے ہیں	۱۱۰۰۸
❁ شیطان کی کتاب، مسجد، موذن، قرآن، گھر، بازار، شکارگاہ اور اس کے کھانے پینے کا بیان	۱۱۰۱۸
❁ مہندی کا پھول جنت کے ریحان میں سے ہے	۱۱۰۲۷
❁ حوض کوثر کی لمبائی چوڑائی، اس کے پانی کی مٹھاس، ٹھنڈک خوشبو اور اس کے پیالوں کا بیان	۱۱۰۸۶

Marfat.com

❁ ماہ رمضان اور عاشوراء کے سوا کسی دن کو دوسرے کسی دن پر فضیلت حاصل نہیں ہے ۱۱۰۹۰
❁ روزہ کے حوالے سے عاشوراء اور رمضان کے سوا کسی دن کو دوسرے پر فضیلت حاصل نہیں ہے ۱۱۰۹۱
❁ رسول اکرم ﷺ عاشوراء کے سوا کسی دن کو دوسرے پر فضیلت نہیں دیتے تھے ۱۱۰۹۲
❁ جنت عدن میں ایسی نعمتیں ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے سنا نہیں ۱۱۲۷۶
❁ جنگ بدر میں فرشتوں کی نشانی سیاہ عمامے اور جنگ احد میں سرخ عمامے تھے ۱۱۳۰۷
❁ ایک فرشتہ ایسا ہے کہ وہ تمام آسمانوں اور زمینوں کو صرف ایک لقمے میں نگل سکتا ہے ۱۱۳۱۴
❁ قوس زمین والوں کے لئے ڈوبنے سے امان ہے اور اختلافات سے امن قریش سے تعلق جوڑ کر رکھنا ۱۱۳۱۷
❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں سورج کو گرہن لگ گیا، لوگوں نے کہا: اس پر جادو ہو گیا ۱۱۴۷۷

کتاب الوصایا

❁ جو اپنے تہائی مال کی راہ خدا میں وصیت کر دے، اس کی زکوٰۃ کی کمی بیشی پوری ہو جاتی ہے ۱۰۳۰۸
❁ ایک تہائی حصہ بڑا ہے، کاش کہ لوگ چوتھے حصے کی طرف منتقل ہو جائیں ۱۰۵۷۱

کتاب اللغت

❁ لفظ ''قتل'' کے مشدد اور مخفف استعمال میں معانی کا فرق ۱۱۰۱۲
❁ حدیث میں استعمال ہونے والے دو مشکل الفاظ کے مترادف معانی ۱۱۱۱۹
❁ بلاغ، زادِ راہ اور سواری کو کہتے ہیں ۱۱۴۳۱

Marfat.com

بَابٌ 9974

باب: بلاعنوان

اِلاخْتِلَافُ عَلَى الْاَعْمَشِ فِيْ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ: بَيْنَا اَنَا مُتَعَلِّقٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ 9986

حضرت اعمش نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے جو حدیث بیان کی ہے کہ ''ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں کعبہ کے پردوں کے اندر لپٹا ہوا تھا'' اس کی اسناد میں اختلاف ہے

اِلاخْتِلَافُ عَنِ الْاَعْمَشِ فِيْ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى 9990

منیٰ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے بارے حضرت اعمش نے حضرت عبداللہ سے جو حدیث روایت کی ہے اس میں اختلاف ہے

اِلاخْتِلَافُ عَنِ الْاَعْمَشِ فِيْ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ حَيَّةٍ بِمِنًى 9998

حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے جو یہ حدیث بیان کی ہے کہ ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں سانپ کو مارنے کا حکم دیا ہے'' اس بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے

اِلاخْتِلَافُ عَنِ الْاَعْمَشِ فِيْ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَكْثَرَ مَا يَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ شِمَالِهِ 10010

حضرت اعمش نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر اپنی بائیں جانب رخ کرتے'' اس میں اختلاف پایا جاتا ہے

اِلاخْتِلَافُ عَنِ الْاَعْمَشِ فِيْ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ 10015

حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ کے حوالے سے جو یہ حدیث روایت کی ہے ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم شادی ضرور کرو'' اس بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے

بَابٌ 10019

باب: بلاعنوان

اَحَادِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، يُكَنَّى اَبَا الْعَبَّاسِ وَمِنْ اَخْبَارِهِ وَوَفَاتِهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا 10413

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف کی احادیث جن کی کنیت
ابوالعباس ہے ان کی اخبار اوران کی وفات تذکرہ

وَمِنْ مَنَاقِبِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَاَخْبَارِهِ 10432

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے مناقب اوران کی اخبار

وَمَا اَسْنَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا 10476

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی مسند روایات

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10476

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

اَبُو الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10477

حضرت ابوطفیل کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10491

حضرت ثعلبہ بن حکم کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ 10492

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10497

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

كَثِيرُ بْنُ الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ 10498

حضرت کثیر بن عباس کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10499

حضرت شہر بن حوشب کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْهِ 10500

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10539

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10561

حضرت قاسم بن محمد کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10569

حضرت عروہ بن زبیر کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10574

حضرت سالم بن عبداللہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

اَبُو سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10575

حضرت ابوسلمہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10582

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10583

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10590

حضرت علی بن حسین کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عَبَّاس 10591

حضرت محمد بن علی کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10594

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

مُوْسَى بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10604

حضرت موسیٰ بن یسار کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10605

حضرت سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10606

حضرت عطاء بن یسار کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

سَعِيْدُ بْنُ مَرْجَانَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10618

حضرت سعید بن مرجانہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10620

حضرت عبداللہ بن حارث کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10622

حضرت محمد بن کعب قرظی کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

ذَكْوَانُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10632

حضرت ذکوان کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

اَبُو غَطَفَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10633

حضرت ابوغطفان کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ هِنْدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10635

حضرت سعید ابن ابی ہند کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10637

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

صَالِحٌ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10647

حضرت صالح توامہ کے آزاد کردہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10656

حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف کی' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کردہ احادیث

اَبُو الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10657

حضرت ابوالحویرث کی' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

اَبُو حَسَنٍ مَوْلٰى بَنِىْ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10660

حضرت ابوحسن بنی نوفل کے ازاد کردہ کی' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10663

حضرت عبداللہ بن معبد کی' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10664

حضرت عبداللہ بن عمیر کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

كِنَانَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10665

حضرت کنانہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10667

حضرت اسماعیل بن ابراہیم شیبانی کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

يَعْقُوْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10668

حضرت یعقوب بن خالد کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

نَاعِمٌ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10669

سیدہ ام سلمہ کے آزاد کردہ حضرت ناعم کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10670

حضرت سعید بن ابوسعید مقبری کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10671

حضرت عبدالرحمٰن بن حارث کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

مَحْمُوْدُ بْنُ لَبِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10672

حضرت محمود بن لبید کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

زِيَادٌ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10673

حضرت زیادہ ابن عیاش کے آزاد کردہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

يَزِيْدُ بْنُ هُرْمُزَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10675

حضرت یزید بن ہرمز کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

شُرَحْبِيْلُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِىُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10681

حضرت شرحبیل بن سعد انصاری کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10682

حضرت عبداللہ بن شداد کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

اَبُو صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10687

حضرت ابوصالح کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

طَاوُسٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10690

حضرت طاوس کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10866

حضرت وہب بن منبہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

مُجَاهِدٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 10872

حضرت مجاہد کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11016

حضرت عبدالرحمٰن بن سابط کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11017

حضرت عبید بن عمیر کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11019

حضرت عمر بن دینار کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عُبَيْدُ بْنُ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11060

حضرت عبید بن ابوملیکہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11089

حضرت عبیداللہ بن ابو یزید کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

اَبُو الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11100

حضرت ابومنہال کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ الْخُوَارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11103

حضرت عمر بن عطاء ابن ابی خوار کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

حُمَيْدٌ الضَّمْرِیُّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11104

حضرت حمید ضمری کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

اَبُو نَجِيحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11105

حضرت ابونجیح کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11108

حضرت عکرمہ بن خالد کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

مَيْمُوْنٌ الْمَكِّیُّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11109

حضرت میمون المکی کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

سَعِيْدٌ الْعَلَّافُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11110

حضرت سعید بن علاف کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

طَلْقُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11111

حضرت طلق بن حبیب کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

رَبَاحٌ اَبُو سَعِيْدٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11112

حضرت رباح ابوسعید المکی کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11113

حضرت طلحہ بن نافع کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

يُوْسُفُ بْنُ مَاهَكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11114

حضرت یوسف بن ماھک کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11115

حضرت ابوزبیر کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عَمْرُو بْنُ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11119

حضرت عمرو بن کیسان کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

الْقَاسِمُ بْنُ اَبِىْ بَزَّةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11120

حضرت قاسم ابن ابی بزہ اور عبداللہ عبید بن عمیر کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11121

حضرت عطاء کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ 11340

حضرت عکرمہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

☼ قصاص صرف تلوار کے ذریعے لیا جائے گا ☼

9901- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ اَبِيْ مُعَاذٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَوَدَ اِلَّا بِالسَّيْفِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قصاص صرف تلوار کے ذریعے لیا جائے گا۔

☼ قیامت کی پانچ نشانیاں گزر چکی ہیں ☼

9902- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عُرْفُطَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: مَضَى خَمْسٌ آيَاتٍ، وَبَقِيَ خَمْسٌ مِنْهَا: انْشِقَاقُ الْقَمَرِ وَقَدْ رَاَيْنَاهُ، وَمَضَى الدُّخَانُ، وَمَضَتِ الْبَطْشَةُ الْكُبْرَى، وَمَضَى الْيَوْمُ الْعَقِيمُ، وَمَضَى اللِّزَامُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' (قیامت کی) پانچ نشانیاں گزر چکی ہیں، ان میں سے پانچ باقی ہیں، ان میں سے ایک چاند کا دو ٹکڑے ہونا ہے اور یہ ہم دیکھ چکے ہیں، دھواں گزر چکا ہے بطشة الکبریٰ گزر چکا ہے اور یوم عقیم (یہ بھی بدر کا دن تھا) بھی گزر گیا ہے اور لزام (جنگ بدر کا قتل) بھی گزر گیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے اوصاف حمیدہ ☼

9903- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ فَرْوَةَ، ثنا اَبِي، عَنْ اَبِيْ هَارُونَ، اَنَّ سِنَانَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِفَتِي اَحْمَدُ الْمُتَوَكِّلُ، لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيظٍ، يَجْزِي بِالْحَسَنَةِ الْحَسَنَةَ، وَلَا يُكَافِيءُ السَّيِّئَةَ، مَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ، وَمُهَاجَرُهُ طَيْبَةُ، وَاُمَّتُهُ الْحَمَّادُوْنَ، يَاْتَزِرُوْنَ عَلٰى اَنْصَافِهِمْ، وَيُوَضُّونَ اَطْرَافَهُمْ، اَنَاجِيلُهُمْ فِيْ صُدُورِهِمْ، يَصُفُّونَ لِلصَّلَاةِ كَمَا

9901- سنن الدارقطني - كتاب الحدود والديات وغيره حديث 2732: الديات لابن أبي عاصم - باب من قال : القود بالسيف' حديث:85

9902- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب الاستسقاء - باب دعاء النبي صلى الله عليه وسلم : " اجعلها عليهم' حديث:976 صحيح مسلم - كتاب صفة القيامة والجنة والنار' باب الدخان - حديث:5113

Marfat.com

يَصُفُّونَ لِلْقِتَالِ، قُرْبَانُهُمُ الَّذِى يَتَقَرَّبُوْنَ بِهٖ اِلَىَّ دِمَاؤُهُمْ، رُهْبَانٌ بِاللَّيْلِ، لُيُوثٌ بِالنَّهَارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری صفات یہ ہیں، احمد یعنی حمد کرنے والا ہوں، بھروسہ کرنے والا ہوں، بے ہودہ بولنے والا نہیں ہوں اور غلیظ بولنے والا نہیں ہوں، اچھائی کا بدلہ اچھائی سے دینے والا ہوں، اور برائی سے دینے والا نہیں ہوں، اس کی پیدائش مکہ میں، اس کی ہجرت طیبہ کی جانب ہوگی، اس کی امت حماد ہوگی وہ اپنا ازار نصف پنڈلیوں تک رکھیں گے اور وہ اپنے شریف لوگوں کو وصیت کریں گے، ان پر نازل شدہ کتاب ان کے سینوں میں ہوگی، نماز کے لئے اس طرح صفیں بنائیں گے جس طرح جہاد کے لئے صفیں بناتے ہیں، ان کی قربانی خون بہانا ہوگا، جس کے ذریعے وہ میری بارگاہ میں قرب حاصل کریں گے، وہ رات کے وقت عبادت گزار ہوں گے اور دن کے وقت شیر ہوں گے

✡ ہر نیکی صدقہ ہے، چاہے کوئی مالدار کرے یا فقیر ✡

9904- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ مُوْسَى، عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، غَنِيًّا كَانَ اَوْ فَقِيرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر بھلائی صدقہ ہے چاہے کوئی مالدار کرے یا فقیر۔

✡ بندہ جب تک عاجزی کرنے والا نہ ہو، وہ زاہد نہیں ہوسکتا ✡

9905- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، ثنا يَعْقُوْبُ بْنُ يُوْسُفَ، عَنْ فَرْقَدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَكُونُ زَاهِدًا حَتَّى تَكُونَ مُتَوَاضِعًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو زاہد (دنیا سے بے رغبت) نہیں ہوسکتا جب تک کہ تو عاجزی کرنے والا نہیں ہوگا۔

✡ مومن کی موت کے وقت اس کے ماتھے پر پسینہ آتا ہے ✡

9906- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ،

9904 – سنن أبى داؤد - كتاب الزكاة' باب فى حقوق المال - حديث:1426المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1485

9905 – حلية الأولياء - علقمة بن قيس النخعى' حديث: 1652الضعفاء الكبير للعقيلى - باب العين' باب عمرو - عقبة بن شداد بن أمية' حديث:1536

9906 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الجنائز' باب أحوال المحتضر - حديث:818مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الجنائز' فى تلقين الميت - حديث:10683

Marfat.com

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ يَخْرُجُ رَشْحًا، وَلَا اُحِبُّ مَوْتًا كَمَوْتِ الْحِمَارِ ، قِيْلَ: وَمَا مَوْتُ الْحِمَارِ؟ قَالَ: رُوحُ الْكَافِرِ يَخْرُجُ مِنْ اَشْدَاقِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بندہ مومن کی روح نکلتے وقت اسے پسینہ آتا ہے اور میں گدھے کی طرح کی موت کو پسند نہیں کرتا۔عرض کیا گیا: گدھے کی موت کیسی ہوتی ہے؟ فرمایا: کافر کی روح اس کے جبڑوں کی طرف سے نکلتی ہے۔

☼ بخار کے لئے وہ دم جس کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت عطا فرمائی ☼

9907- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَرَاءُ ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقْيَةٌ مِنَ الْحُمَةِ، فَقَالَ: اعْرِضُوهَا عَلَيَّ ، فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ: بِسْمِ اللّٰهِ، شجة قرنية ملحة بحر قفطا، فَقَالَ: هَذِهِ مَوَاثِيقُ اَخَذَهَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْهَوَامِّ، وَلَا اَرَى بِهَا بَاْسًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بخار کا دم کرنے کا ذکر کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ دم مجھے سناؤ، لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دم سنایا (وہ یوں تھا)

بِسْمِ اللّٰهِ، شجة قرنية ملحة بحر قفطا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ وعدے ہیں جو حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے وحشی جانوروں اور حشرات الارض سے لئے اور میں اس دم کرنے میں کوئی حرج نہیں دیکھتا۔

☼ سال میں تین دن ایسے ہیں جن میں روزہ رکھنا منع ہے ☼

9908- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْمَدَائِنِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بَزِيعٍ الْخَفَّافُ الرَّقِّيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، تَعْجِيلِ يَوْمٍ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ، وَالْفِطْرِ، وَالْاَضْحَى "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دنوں کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔(وہ تین دن یہ ہیں)

9907 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:5380عمل الیوم واللیلة لابن السنی - باب رقیة العقرب' حدیث:572

9908 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه عبد الله - حدیث:4570المعجم الصغیر للطبرانی - من اسمه عبد الله' حدیث:622

Marfat.com

○ترویہ کے دن سے پہلے جلدی کرتے ہوئے روزہ رکھ لینا○عیدالفطر کے دن روزہ رکھنا○عیدالاضحیٰ کے دن روزہ رکھنا۔

☼استخارہ کی دعا جو رسول اکرم ﷺ نے تعلیم فرمائی☼

9909- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا اسْتَخَارَ فِي الْاَمْرِ يُرِيدُ اَنْ يَصْنَعَهُ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ؛ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هَذَا خَيْرًا لِي فِيْ دِيْنِيْ، وَخَيْرًا لِي فِيْ مَعِيشَتِيْ، وَخَيْرًا لِي فِيمَا اَبْتَغِي بِهِ الْخَيْرَ، فَخِرْ لِي فِيْ عَافِيَةٍ وَيَسِّرْهُ، ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَاِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِي فَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ جب کسی کام کا استخارہ کرتے تو یوں کہتے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ؛ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هَذَا خَيْرًا لِي فِيْ دِيْنِيْ، وَخَيْرًا لِي فِيْ مَعِيشَتِيْ، وَخَيْرًا لِي فِيمَا اَبْتَغِي بِهِ الْخَيْرَ، فَخِرْ لِي فِيْ عَافِيَةٍ وَيَسِّرْهُ، ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَاِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِي فَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ

''اے اللہ میں تیرے علم سے بھلائی مانگتا ہوں اور تیری قدرت سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں اور تو غیب کو جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ کام میرے دین کے حوالے سے اور میری دنیا کے حوالے سے (میرے حق میں) بہتر ہے اور اس معاملے میں بہتر ہے جس کے اندر میں بھلائی تلاش کر رہا ہوں، تو عافیت کے ساتھ اس کو میرے نصیب میں کر دے اور میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں مجھے برکت بھی عطا فرما اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور کام میرے حق میں بہتر ہے تو جہاں کہیں بہتری ہے میرے لئے وہ میرے قدرت اور میرے نصیب میں کر دے''۔

☼رسول اکرم ﷺ نے جمل والوں، شام والوں اور خوارج کے ساتھ جہاد کا حکم دیا☼

9910- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا بُكَيْرُ

9909 – مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الدعاء ' الرجل يريد الحاجة ما يدعو به ! - حديث:28806المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه عثمان - حديث:3812

9910 – المسند للشاشي - مسند عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' ما روى علقمة بن قيس النخعي أبو شبل عن عبد الله - حديث:308المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الهاء - من اسمه : الهيثم' حديث:9611

Marfat.com

بْنُ رَبِيْعَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِتَالِ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناکثین (عہد توڑنے والے، اس سے مراد جنگ جمل والے لوگ ہیں کیونکہ انہوں نے پہلے بیعت کرلی تھی، پھر توڑ دی اور جنگ کی) قاسطین (اس سے مراد شام والے لوگ ہیں) اور مارقین (اس سے مراد خوارج ہیں) کے ساتھ جہاد کا حکم دیا ہے۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جمل والوں، شام والوں اور خوارج کے ساتھ جہاد کا حکم دیا ☼

9911- حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الدُّورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَارِثِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَمَرَ عَلِيٌّ بِقِتَالِ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ناکثین (عہد توڑنے والے، اس سے مراد جمل والے لوگ ہیں کیونکہ انہوں نے پہلے بیعت کرلی تھی، پھر بیعت توڑ دی اور جنگ کی) قاسطین (اس سے مراد شام والے لوگ ہیں) اور مارقین (اس سے مراد خوارج ہیں) کے ساتھ جہاد کا حکم دیا ہے۔

☼ ایمان یمنی ہے اور قبیلہ مضر بہت دور دراز علاقے میں ہے ☼

9912حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُوْسَى الْبَلْخِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ السُّلَمِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ قِرْطَاسٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاِيمَانُ يَمَانٍ، وَمُضَرُ عِنْدَ اَذْنَابِ الْاِبِلِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان یمنی ہے اور قبیلہ مضر بہت دور دراز علاقے میں ہے۔

☼ شراب پر لعنت کی گئی ہے اور شراب سے متعلق جن لوگوں پر لعنت کی گئی، ان کا ذکر ☼

9913- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، اَخْبَرَنِيْ عِيسَى بْنُ اَبِيْ عِيسَى الْحَنَّاطُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

9911 – المسند للشاشي - مسند عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' ما روى علقمة بن قيس النخعي أبو شبل عن عبد الله - حدیث:308المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الهاء - من اسمه : الهيثم' حدیث:9611

9912 – مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما جاء في اليمن وفضلها - حدیث: 31799معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' باب الميم من باب العين - عبد الله بن مسعود' حدیث:4015

9913 – البحر الزخار مسند البزار - الشعبي' حدیث:1420

Marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: لُعِنَتِ الْخَمْرُ، وَشَارِبُهَا، وَسَاقِيهَا، وَعَاصِرُهَا، وَمُعْتَصِرُهَا، وَحَامِلُهَا، وَالْمَحْمُولَةُ اِلَيْهِ، وَبَائِعُهَا، وَمُبْتَاعُهَا، وَآكِلُ ثَمَنِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شراب پر لعنت کی گئی ہے اور اس کے پینے والے پر، پلانے والے پر، نچوڑنے والے پر اور تیار کروانے والے پر، اٹھانے والے پر، جس کی طرف اٹھائی گئی، اس پر، بیچنے والے پر، خریدنے والے پر اور اس کی کمائی کھانے والے پر۔

☼ سود کھانے والے پر، کھلانے والے پر، لکھنے اور گواہ بننے والے پر لعنت ہے ☼

9914- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، اَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ اَبِي عِيسَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الرِّبَا وَآكِلَهُ وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَهُ، وَهُمْ يَعْلَمُونَ، وَالْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالنَّامِصَةَ وَالْمُتَنَمِّصَةَ، وَنَهَى عَنِ النَّوْحِ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود پر لعنت کی ہے، اس کے کھانے والے پر، کھلانے والے پر، لکھنے والے پر، گواہ بننے والے پر جب کہ وہ جانتے ہوں (کہ ہم جو لکھ رہے ہیں یا جس کے گواہ بن رہے ہیں یہ سود ہے) جسم گودنے والی پر اور گودوانے والی پر اور جعلی بال لگانے اور لگوانے والی پر، بال نوچنے والی پر اور بال نوچوانے والی پر نیز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے سے بھی منع فرمایا۔

☼ سب سے افضل زمانہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ ہے، پھر اس کے بعد والا، پھر اسکے بعد والا ☼

9915- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ السُّلَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الثَّانِي، ثُمَّ الثَّالِثُ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ لَا خَيْرَ فِيهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے بہترین زمانہ میرا ہے پھر اس کے بعد والا ہے، پھر اس کے بعد تیسرا زمانہ ہے پھر اس کے بعد ایسی قوم آئے گی جس میں کوئی بھلائی نہیں ہوگی۔

☼ زندہ دفن کرنے والی اور جس کو زندہ دفن کیا گیا، دونوں جہنمی ہیں ☼

9916حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ،

9914 – صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب وما آتاكم الرسول فخذوه' حديث: 4607صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب لعن آكل الربا ومؤكله - حديث:3079

9915 – صحيح البخاری - كتاب الشهادات' باب : لا يشهد على شهادة جور إذا أشهد - حديث: 2530صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب فضل الصحابة ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم - حديث:4704

Marfat.com

وَشُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَائِدَةُ وَالْمَوْءُ ودَةُ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زندہ درگور کرنے والی اور جس کو زندہ درگور کیا گیا ،دونوں جہنمی ہیں۔ (دفن کرنے والی تو اس لئے کہ اس نے گناہ کبیرہ کا ارتکاب کیا ہے اور جس کو دفن کیا گیا وہ اس لئے کہ وہ مشرک کی اولاد ہے، یہ اس تقدیر پر ہے کہ مشرکین کی اولادیں جہنم میں جائیں گیں، جبکہ مشرکین کی اولاد کے بارے مختلف اقوال ہیں، احناف اس میں توقف کرتے ہیں)

✡ سورۃ انعام کی آیت ۱۵۱، وہ صحیفہ ہے جو سر بمہر ہے ✡

9917- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ صَحِيفَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي عَلَيْهَا خَاتَمُهُ فَلْيَقْرَاْ (قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ) (الأنعام: 151) ، اِلٰى قَوْلِهِ (لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ) (الأنعام: 153)"

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ صحیفہ پڑھنا چاہتا ہو جس کے اوپر آپ کی مہر لگی ہوئی ہے، وہ یہ پڑھے

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسٰنًا وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَاتَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

''تم فرماؤ آؤ میں تمہیں پڑھ سناؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا یہ کہ اس کا کوئی شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور اپنی اولاد قتل نہ کرو مفلسی کے باعث ہم تمہیں اور انہیں سب کو رزق دیں گے اور بے حیائیوں کے پاس نہ جاؤ جو ان میں کھلی ہیں اور جو چھپی اور جس جان کی اللہ نے حرمت رکھی اسے ناحق نہ مارو یہ تمہیں حکم فرمایا ہے کہ تمہیں عقل ہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✡ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۲۹ کی تفسیر ✡

9918- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ،

9916 – صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر خبر قد يوهم غير المتبحر فى صناعة العلم أن الموضوعة - حديث:7587سنن أبى داؤد - كتاب السنة' باب فى ذرارى المشركين - حديث:4115

9917 – سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة الأنعام' حديث:3079المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1197

Marfat.com

عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِيْ قَوْلِهِ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَاْكُلُوا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّا اَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ) (النساء : 29) ، قَالَ: اِنَّهَا مُحْكَمَةٌ مَا نُسِخَتْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَاْكُلُوا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّا اَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ (النساء : 29)

''اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو''

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ آیت محکم ہے اور منسوخ نہیں ہے۔

✡ ایک اطاعت شعار چرواہا جو اذان کے وقت، اذان دے رہا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تعریف کی ✡

9919- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الْفِطْرَةِ ، ثُمَّ قَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: خَرَجَ بِهَا مِنَ النَّارِ ، فَابْتَدَرْنَا فَاِذَا رَاعٍ فِيْ شَاءٍ لَهُ فَحَضَرَتْهُ الصَّلَاةُ فَنَادَى بِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک دفعہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنا (اس نے اذان میں یہ الفاظ پڑھے)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شخص فطرت پر ہے،

پھر اس شخص نے کہا:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس (لفظ) کی بدولت دوزخ سے نکل آیا، ہم اس کی طرف دوڑ کر گئے تو وہ ایک چرواہا تھا، اپنی بکریوں میں موجود تھا، نماز کا وقت ہو گیا تھا، وہ اذان دے رہا تھا۔

✡ موذن کی اذان سے خوش ہو کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوزخ سے آزادی کی خوشخبری دی ✡

9920- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا اَبُو زَيْدٍ النَّحْوِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهِ اِذْ سَمِعَ

9918 – تفسير ابن أبي حاتم - سورة البقرة' قوله : ولا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل - حديث:1723

9919 – شرح معاني الآثار للطحاوي - باب ما يستحب للرجل أن يقوله إذا سمع الأذان' حديث:523مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3746

Marfat.com

مُنَادِيًا يَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الْفِطْرَةِ ، فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ .

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے' رسول اکرم ﷺ اپنے کسی سفر میں تھے حضور ﷺ نے ایک مؤذن کو یہ کہتے ہوئے سنا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَر

حضور ﷺ نے فرمایا: یہ شخص فطرت پر ہے، پھر اس شخص نے کہا:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ شخص دوزخ سے نکل آیا۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

۞ کسی کی موت وحیات کی وجہ سے چاند یا سورج کو گرہن نہیں لگتا ۞

9921- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الشَّعْبِىِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ النَّاسُ: انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوا حَتّٰى تَنْجَلِىَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب رسول اکرم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو سورج کو گرہن لگ گیا، لوگوں نے کہا: رسول اکرم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات کی وجہ سے سورج کو گرہن لگا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک سورج اور چاند کو کسی کے مرنے سے گرہن لگتا ہے نہ کسی کے زندہ رہنے سے۔ جب تم ایسے

9920 – شرح معانى الآثار للطحاوى - باب ما يستحب للرجل أن يقوله إذا سمع الأذان' حديث: 523السنن الكبرى للبيهقى - كتاب الصلاة' ذكر جماع أبواب الأذان والإقامة - باب سنة الأذان والإقامة للمكتوبة فى حالتى الانفراد والجماعة' حديث:1761

9921 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب والذين يتوفون منكم ويذرون أزواجا يتربصن بأنفسهن أربعة أشهر وعشرا' حديث: 4267سنن أبى داؤد - كتاب النكاح' باب فيمن تزوج ولم يسم صداقا حتى مات - حديث:1820

Marfat.com

حالات دیکھو تو نماز پڑھتے رہو جب تک کہ سورج کھل نہ جائے۔

☼ تکبر کا ایک ذرہ دخول جنت سے اور ایمان کا ایک ذرہ دخول دوزخ سے مانع ہے ☼

19922- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ، وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ اِيمَانٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی تکبر ہوگا اور ایسا شخص دوزخ میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی ایمان ہوگا۔

☼ مالك يوم الدين میں میم پر مد ہے اور غير المغضوب عليهم کی راء مکسور ہے ☼

9923- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ نُبَاتَةَ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِءُ قَالَ: قَرَاْتُ الْقُرْآنَ عَلٰى طَلْحَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ اَخِي اِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ، فَقَالَ لِي طَلْحَةُ: قَرَاْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، وَقَالَ الْفُضَيْلُ: قَرَاْتُ عَلٰى طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ الْيَامِيِّ، وَقَالَ طَلْحَةُ: قَرَاْتُ عَلٰى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، وَقَرَاَ يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ عَلٰى عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، وَقَرَاَ عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، وَقَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ) بِالْاَلِفِ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ) (الفاتحة: 7) خَفَضَ

✧✧ حضرت عبدالصمد بن عبدالعزیز مقری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت اسحاق بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کے بھائی حضرت طلحہ بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے پڑھا، حضرت طلحہ رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے بتایا کہ میں نے حضرت فضیل بن غزوان رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے پڑھا، حضرت فضیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت طلحہ بن مصرف یامی رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے پڑھا، حضرت طلحہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے حضرت یحییٰ بن وثاب رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے پڑھا تھا، حضرت یحییٰ بن وثاب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے پڑھا، حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے پڑھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (سورۃ فاتحہ کی یہ آیت) مالك يوم الدين (اس طرح) پڑھی کہ میم کے آگے الف پڑھا ہے اور غير المغضوب عليهم میں غیر کی راء کے نیچے کسرہ پڑھا۔

9922- صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب تحريم الكبر وبيانه - حديث: 156 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث معمر - حديث: 68

Marfat.com

☼ سورۃ انشقاق کی ۱۹ویں آیت میں حضور ﷺ کے دوسرے آسمان پر جانے کا ذکر ہے ☼

9924- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، ثنا مَخْلَدٌ اَبُو خِدَاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ قَرَاَ (لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ) (الانشقاق: 19) قَالَ: يَا مُحَمَّدُ لَتَرْكَبُنَّ سَمَاءً بَعْدَ سَمَاءٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے سورہ انشقاق کی آیت نمبر ۱۹ اس طرح پڑھی

(لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ) (الانشقاق: 19)

''ضرور تم منزل بہ منزل چڑھو گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے) ارشاد فرمایا: اے محمد! آپ ایک آسمان کے بعد دوسرے آسمان کی طرف ضرور چڑھو گے۔

☼ دراہم ودنانیر نے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا، ان کی وجہ سے اس امت کی ہلاکت کا بھی خدشہ ہے ☼

9925- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ، ثنا اَبِي، ثنا اَبُو الْاَجْلَحِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الدِّينَارَ وَالدِّرْهَمَ اَهْلَكَا مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، وَلَا اُرَاهُمَا اِلَّا مُهْلِكَاكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک ان دیناروں اور درہموں نے تم سے پہلے لوگوں ہلاک کر دیا اور مجھے لگتا ہے کہ یہ تمہیں بھی ہلاک کر دیں گے۔

☼ سورۃ مدثر کی آیت نمبر ۵ کی سند کا بیان ☼

9926- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَخْلَدٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: قُلْتُ لِلْاَعْمَشِ: عَلٰى مَنْ قَرَاْتَ (وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ) (المدثر: 5) ؟ قَالَ: قَرَاْتُ عَلٰى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، وَقَرَاَ يَحْيَى عَلٰى عَلْقَمَةَ، وَقَرَاَ عَلْقَمَةُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ، وَقَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن زکریا انصاری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: آپ نے یہ آیت کس سے پڑھی ہے؟

(وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ) (المدثر: 5)

''اور بتوں سے دور رہو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے کہا: میں نے حضرت یحییٰ بن وثاب رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھی اور حضرت یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے، حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے پڑھی ہے۔

Marfat.com

☼ جب لوگوں کا آپس میں اختلاف ہوجائے گا تو ابن سمیہ حق پر ہوگا ☼

9927- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ كَانَ ابْنُ سُمَيَّةَ مَعَ الْحَقِّ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنَا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ عَلْقَمَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب لوگوں کا آپس میں اختلاف ہوجائے تو ''ابن سمیہ'' حق کے ساتھ ہوگا۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ جب تم غیر معروف امور دیکھو تو لوگوں کا حق ادا کر دینا اور اپنا حق اللہ تعالیٰ سے مانگنا ☼

9928- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَنْ عُمَارَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي اَثَرَةً وَاُمُورًا تُنْكِرُونَهَا ، قُلْنَا: فَمَا تَاْمُرُنَا؟ قَالَ: اَدُّوا اِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ، وَسَلُوا اللّٰهَ حَقَّكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم عنقریب میرے بعد کچھ منفرد اور ایسے امور دیکھو گے جن کو تم ناپسند کرو گے، ہم نے کہا: تب آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: تم ان کو ان کا حق ادا کر دینا اور اپنا حق اللہ سے مانگنا۔

9924 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة إذا السماء انشقت والسجود فيها - حديث:3849 جامع البيان في تفسير القرآن للطبرى - سورة الانشقاق' القول في تأويل قوله تعالى : فلا أقسم بالشفق والليل وما - وقوله : والقمر إذا اتسق' حديث:34114

9925 – البحر الزخار مسند البزار - يحيى بن وثاب' حديث:1430 معجم ابن الأعرابى' حديث:882

9926 – المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1235 المعجم الصغير للطبرانى - من اسمه أحمد' حديث:87

9927 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب عمار بن ياسر رضى الله عنه - حديث: 5649 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه - حديث:3586

9928 – صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب علامات النبوة فى الإسلام - حديث:3427 صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الأمر بالوفاء ببيعة الخلفاء - حديث:3519

Marfat.com

☼ جس نے رسول اکرم ﷺ کے بارے جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

9929- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

☼ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقتول اپنے قاتل کو پیش کرے گا، اللہ تعالیٰ اس سے استفسار فرمائے گا ☼

9930- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَجِيءُ الرَّجُلُ آخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، هَذَا قَتَلَنِي، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: لِمَ قَتَلْتَهُ؟ فَيَقُولُ: لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لَكَ، فَيَقُولُ: فَاِنَّهَا لِي "، قَالَ: وَيَجِيءُ الرَّجُلُ آخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ: اَيْ رَبِّ، قَتَلَنِي هَذَا، فَيَقُولُ اللّٰهُ: لِمَ قَتَلْتَ هَذَا؟ فَيَقُولُ: قَتَلْتُهُ لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لِفُلَانٍ، فَيَقُولُ: اِنَّهَا لَيْسَتْ لَهُ، بُؤْ بِذَنْبِهِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی دوسرے آدمی کا ہاتھ پکڑے ہوئے آئے گا اور کہے گا: اے میرے رب! اس شخص نے مجھے قتل کیا تھا، اللہ تعالیٰ دریافت فرمائے گا: تو نے اس کو کیوں قتل کیا تھا؟ وہ کہے گا: تاکہ عزت تیرے لئے ہوجائے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: وہ تو میرے لئے ہے ہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ایک اور آدمی دوسرے آدمی کا ہاتھ پکڑے ہوئے آئے گا اور کہے گا: اے میرے رب! اس نے مجھے قتل کیا تھا، اللہ تعالیٰ دریافت فرمائے گا: تو نے اس کو کیوں قتل کیا؟ وہ کہے گا: میں نے اس کو اس لئے قتل کیا تھا تاکہ فلاں شخص کے لئے عزت ہوجائے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: عزت اُس کے لئے نہیں ہے اور وہ شخص اپنے گناہ کی سزا کا مستحق ٹھہر جائے گا۔

☼ قرآن کریم کی آیات میں تعارض نہیں ہے، نہ ان میں اختلاف ہے ☼

9931- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ النَّخَعِيِّ، عَنْ رَجُلٍ وَصَفَ صِفَةً يَرَى اَنَّهُ عَمْرُو بْنُ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

9929 – صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب الغنائم وقسمتها - ذكر الإخبار عما يجب على المسلمين استعماله عند فتوح الدنيا عليهم' حديث:4878سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب العلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى تعظيم الكذب على رسول الله صلى الله' حديث:2651

9930 – صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب القصاص يوم القيامة - حديث:6178صحيح مسلم - كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات' باب المجازاة بالدماء فى الآخرة - حديث:3264

Marfat.com

بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّهُ اَتَاهُ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ، فَقَرَاَ عَلَيْهِمُ السَّلَامَ، وَاَمَرَهُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَاَنْ لَا يَخْتَلِفُوا فِي الْقُرْآنِ، وَلَا يَتَنَازَعُوا فِيهِ؛ فَاِنَّهُ لَا يَخْتَلِفُ وَلَا يَتَسَاقَطُ وَلَا يَنْفُذُ لِكَثْرَةِ الرَّدِّ، اَلَا تَرَوْنَ اَنَّ شَرِيعَةَ الْاِسْلَامِ فِيهِ وَاحِدَةٌ، حُدُوْدَهَا وَقِرَاءَتَهَا وَاَمْرَ اللّٰهِ فِيهَا، وَلَوْ كَانَ مِنَ الْحَرْفَيْنِ يَاْمُرُ بِشَيْءٍ يَنْهَى عَنْهُ الْاٰخَرُ كَانَ ذٰلِكَ الِاخْتِلَافَ، وَلٰكِنَّهُ جَامِعُ ذٰلِكَ كُلِّهِ، وَاِنِّي لَاَرْجُو اَنْ يَكُونَ قَدْ اَصْبَحَ فِيكُمْ مِنَ الْفِقْهِ وَالْعِلْمِ مِنْ خَيْرِ مَا فِي النَّاسِ، وَلَوْ اَعْلَمُ اَحَدًا يُبَلِّغَنِيهِ الْاِبِلُ اَعْلَمَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي لَطَلَبْتُهُ؛ حَتّٰى اُزَادَ عِلْمَهُ اِلٰى عِلْمِي، قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً، فَعُرِضَ عَلَيْهِ عَامَ قُبِضَ مَرَّتَيْنِ، كُنْتُ اِذَا قَرَاْتُ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ اَخْبَرَنِي اَنِّي مُحْسِنٌ. فَمَنْ قَرَاَ عَلٰى قِرَاءَتِي فَلَا يَدَعْهَا رَغْبَةً عَنْهَا؛ فَاِنَّهُ مَنْ جَحَدَ بِحَرْفٍ مِنْهُ جَحَدَ بِهِ كُلِّهِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے' ان کے پاس اہل کوفہ میں سے کچھ لوگ آئے، انہوں نے ان کو سلام کیا، (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے) ان کو تقویٰ کا حکم دیا اور یہ حکم دیا کہ قرآن کے بارے میں اختلاف نہ کریں اور اس میں جھگڑا نہ کریں کیونکہ یہ مختلف نہیں ہوتا اور نہ ہی گرتا ہے اور نہ ہی زیادہ استعمال سے اس میں چھید ہوتے ہیں، کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اس میں شریعت اسلام ایک ہی ہے اس کی حدود ایک ہیں اور اس کی قرأت اور اس کے اندر اللہ کا حکم ایک ہے۔ اگر یہ دو حرفوں میں سے ہوتا تو (ایک حرف) کسی چیز کا حکم دیتا اور دوسرا (حرف) اس سے منع کرتا، یہ اختلاف ہوتا لیکن اس نے تو سب کو جمع کر رکھا ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ سب سے زیادہ فقہ اور علم تمہارے اندر ہوگا۔ اگر میں کسی شخص کو جان لوں کہ وہ مجھ سے زیادہ قرآن کریم جانتا ہے تو اگر اونٹ کے ذریعے اس تک پہنچنا ممکن ہو تو میں اس تک ضرور پہنچوں گا اور اپنے علم میں اضافہ کروں گا۔

میں جانتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر سال ایک مرتبہ قرآن پیش کیا جاتا رہا اور جس سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دو مرتبہ قرآن پیش کیا گیا۔ جب میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے قرآن پڑھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے فرمایا: میں احسان کرنے والا ہوں، جس نے میری قرأت کے مطابق قرآن پڑھا، وہ اس کو ناپسند کرتے ہوئے ہرگز نہ چھوڑے، اس لئے کہ جس نے اس میں سے ایک حرف کا بھی انکار کیا گویا کہ اس نے پورے قرآن کا انکار کیا۔

☼ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں، افطاری کے وقت اور اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت ☼

9932- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، بَلَغَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ؛ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ،

9931 - صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:4719صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى - حديث:4607

9932 - السنن الصغرى - الصيام' فضل الصيام والاختلاف على أبي إسحق في حديث علي بن أبي - حديث:2194مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصيام' باب فضل الصيام - حديث:7645

Marfat.com

وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ، وَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزہ دار کے لئے دوخوشیاں ہیں ایک خوشی افطاری کے وقت ہے اور ایک خوشی اس وقت ہوگی جب وہ اپنے رب سے ملے گا اور روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ تر ہے۔

☼ روزہ میرے لئے ہے اور اس کی جزا بھی میں خود دوں گا ☼

☼ روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک سے زیادہ عمدہ ہے ☼

☼ روزہ دار کیلئے دوخوشیاں ہیں، ایک افطاری کے وقت اور دوسری اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت ☼

9933حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، يَرْفَعُهُ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: الصَّوْمُ لِي، وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ؛ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ، وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: روزہ میرے لئے ہے اور اس کی جزا میں دیتا ہوں۔ روزہ دار کے لئے دوخوشیاں ہیں ایک خوشی اس وقت جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور ایک خوشی اس وقت جب وہ اپنے رب سے ملے گا اور روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

☼ حاجت کے وقت پڑھا جانے والا تشہد ☼

9934- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ: اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

9933 – السنن الصغرى - الصيام' فضل الصيام والاختلاف على أبي إسحق في حديث علي بن أبي - حديث:2194مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:4117

9934 – صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد في الآخرة' حديث: 809صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد في الصلاة - حديث:637

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حاجت کا تشہد سکھایا (وہ یہ ہے)

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

''بے شک تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں، اسی سے مغفرت مانگتے ہیں اور ہم اپنی جانوں کے شرور سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کو وہ گمراہ کردے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''

☼ خطبۂ حاجت ☼

9935- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا) (الأحزاب: 70) الْاٰيَةَ، (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ) (آل عمران: 102) ، (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ) (النساء : 1) اِلٰى آخِرِ الْاٰيَةِ، اَمَّا بَعْدُ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ حاجت یہ سکھایا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا) (الأحزاب: 70) (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ) (آل عمران: 102) ، (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ) (النساء : 1)

''بے شک تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں، جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کو وہ گمراہ کردے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''

''اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو''

''اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان''

9935 – صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد فی الآخرة' حديث: 809صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد فی الصلاة - حديث:637

Marfat.com

''اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے''۔(ترجمہ کنز الایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ اسلام اجنبیت میں شروع ہوا،اجنبیوں کو مبارک ہو ☼

9936- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا اَبِی، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام غریب حالت میں شروع ہوا تھا، مبارک ہو غریبوں کو۔

☼ فجر اور عشاء کے ثواب کا علم ہو جائے تو لوگوں کو گھسٹ کر بھی آنا پڑے تو آئیں گے ☼

9937- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ، ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صَلَاةٌ اَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ، وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيهِمَا مِنَ الْفَضْلِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منافقین پر عشاء اور فجر کی نماز سے زیادہ کوئی نماز بھاری نہیں ہے، اگر ان کو پتا چل جائے کہ اس میں فضیلت کتنی ہے تو ان کو گھسٹ کر بھی آنا پڑے تو ضرور آئیں۔

☼ محشر کی اذیت سے چھٹکارا پانے کے لئے لوگ دوزخ کی آرزو کریں گے ☼

9938- حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيُلْجِمُهُ الْعَرَقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ: رَبِّ اَرِحْنِی وَلَوْ اِلَى النَّارِ "

9936 – سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب بدأ الإسلام غريبا - حديث: 3986سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الإيمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن الإسلام بدأ غريبا وسيعود غريبا' حديث:2620

9937 – مشكل الآثار للطحاوی - باب بيان مشكل ما روی عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 830الأوسط لابن المنذر - كتاب الإمامة' ذكر تخوف النفاق على تارك شهود العشاء - حديث:1850

9938 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الفتوح' باب صفة البعث - حديث: 4654المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' من اسمه : عبدان - حديث:4681

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک قیامت کے دن آدمی اپنے پسینے میں ڈوب رہا ہوگا، وہ کہے گا: اے میرے رب! میری اس سے جان چھڑا دے، چاہے دوزخ میں ڈال دے۔

☼ دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر سونا سنت ہے ☼

9939- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَامَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْاَيْمَنِ وَقَالَ: رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی، جب آپ آرام فرماتے (یعنی سوتے) تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھ لیتے اور کہتے

''اے میرے رب! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا''۔

☼ جمعہ کے دن فجر میں سورۃ تنزیل السجدۃ اور ھل اتی علی الانسان پڑھنا سنت ہے ☼

9940- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ عَمْرٍو الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ، وَهَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورہ تنزیل السجدۃ اور ھل اتی علی الانسان کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

☼ کسی کے بارے میں یہ نہیں کہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کبھی نہیں بخشے گا ☼

9941- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يُصَلِّي، فَلَمَّا سَجَدَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَوَطِءَ عَلَى رَقَبَتِهِ، فَقَالَ الَّذِي تَحْتَهُ: وَاللّٰهِ لَا يُغْفَرُ لَهُ اَبَدًا، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: تَاَلَّى عَلَيَّ عَبْدِي اَنْ لَا اَغْفِرَ لِعَبْدِي، فَاِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا، جب اس نے سجدہ

9939 – سنن ابن ماجه - كتاب الدعاء ' باب ما يدعو به إذا أوى إلى فراشه - حديث: 3875 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم ' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3634

9940 – سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب القراءة في صلاة الفجر يوم الجمعة - حديث: 822 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين ' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 6779

Marfat.com

کرلیا تو ایک آدمی آیا اور وہ اس کی گردن کے اوپر چڑھ گیا، جو آدمی نیچے تھا، اس نے کہا: اللہ کی قسم! اس کی کبھی مغفرت نہیں ہوگی اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے مجھ پر قسم کھائی ہے کہ میں اپنے بندے کی مغفرت نہ کروں میں نے تو اس کو بخش دیا ہے۔

☼ دو ممنوعہ روزے، دو ممنوعہ نمازیں، دو ممنوعہ لباس، دو ممنوعہ نکاح اور دو ممنوعہ سودے ☼

9942- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الْمُعَافَى الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيْمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمَيْنِ، وَعَنْ صَلَاتَيْنِ، وَعَنْ لِبَاسَيْنِ، وَعَنْ مَطْعَمَيْنِ، وَعَنْ نِكَاحَيْنِ، وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ: فَاَمَّا الْيَوْمَانِ فَيَوْمُ الْفِطْرِ وَيَوْمُ الْاَضْحَى، وَاَمَّا الصَّلَاتَانِ فَصَلَاةٌ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَصَلَاةٌ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَاَمَّا اللِّبَاسَانِ فَاَنْ يَحْتَبِيَ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ، وَلَا يَكُونَ بَيْنَ عَوْرَتِهِ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ، فَتُدْعَى تِلْكَ الصَّمَّاءَ، وَاَمَّا الْمَطْعَمَانِ فَاَنْ يَاْكُلَ بِشِمَالِهِ وَيَمِينُهُ صَحِيحَةٌ، وَيَاْكُلَ مُتَّكِئًا، وَاَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَيَقُولُ الرَّجُلُ: تَبِيْعُ لِي وَاَبِيْعُ لَكَ، وَاَمَّا النِّكَاحَانِ فَنِكَاحُ الْبَغِيِّ، وَنِكَاحٌ عَلَى الْخَالَةِ وَالْعَمَّةِ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو روزوں، دو نمازوں، دو (قسم کے) لباسوں اور دو (قسم کے) کھانوں اور دو نکاحوں اور خرید و فروخت کے دو طریقوں سے منع فرمایا ہے۔

○ دو دن (جن میں روزہ رکھنا منع ہے) ان میں سے ایک عید الفطر کا دن اور دوسرا عید الاضحیٰ کا دن ہے۔

○ جو دو نمازیں ہیں، نماز فجر کے بعد سے لے کر طلوع آفتاب کی نماز اور عصر کے بعد سے لے کر غروب آفتاب تک کی نماز۔

○ دو لباس (سے مراد یہ ہے کہ) آدمی ایک ہی کپڑے کو اس طرح لپیٹ لے کہ اس کی شرم گاہ اور اس کے آسمان کے درمیان کوئی حائل نہ ہو تو، اس انداز میں لباس پہننے کو "صماء" کہتے ہیں۔

○ دو کھانے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ آدمی اپنے بائیں ہاتھ سے کھائے جب کہ اس کا دایاں ہاتھ درست ہو۔ اور دوسرا ٹیک لگا کر کھانا۔

○ خرید و فروخت کے جو دو طریقے ہیں، ان میں سے ایک ہے کہ آدمی کہے "تو میرے لئے خرید میں تیرے لئے خریدتا ہوں"۔

نکاح کے دو (ممنوعہ) طریقے۔ ایک یہ ہے کہ پیشہ ور طوائفہ کے ساتھ (وقتی) نکاح کرنا اور دوسرا اپنی بیوی کی خالہ اور پھوپھی سے نکاح کرنا۔

☼ بندے اللہ تعالیٰ سے مانگیں، اللہ تعالیٰ کو بہت اچھا لگتا ہے ☼

9943- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ

9942 - السنن الكبرىٰ للنسائي - كتاب الزينة' اشتمال الصماء وذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر أبي سعيد الخدري في - حدیث:9422

Marfat.com

الصَّفَّارُ، ثنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ؛ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ اَنْ يُسْاَلَ، وَاَفْضَلُ الْعِبَادَةِ انْتِظَارُ الْفَرَجِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس سے مانگا جائے اور سب سے افضل عبادت کشادگی کا انتظار کرنا ہے۔

☼ جس نے علم کی بات چھپائی، قیامت کے دن اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی ☼

9944- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ، ثنا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص سے علم کے بارے میں کچھ پوچھا گیا اور اس نے اس کو چھپالیا، قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

☼ قرآن کریم سات لغات میں نازل ہوا ہے ☼

9945- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِیُّ الْقَاضِی، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِیْ اُوَيْسٍ، ثنا اَخِی، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کریم سات لغات میں نازل کیا گیا ہے

☼ سورۃ ہود اور واقعہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بوڑھا کر دیا ☼

9946- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِیُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَيَّبَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: هُوْدٌ وَالْوَاقِعَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو کس

9943 – سنن الترمذی الجامع الصحیح - الدعوات عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب فی انتظار الفرج وغیر ذلك' حدیث:3579المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:5272

9944 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:5644الضعفاء الکبیر للعقیلی - باب المیم' موسی بن عمیر - حدیث:1903

9945 – المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب التفسیر' ومن سورة آل عمران - حدیث:3076مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضی الله تعالی عنه - حدیث:4112

Marfat.com

چیز نے بوڑھا کر دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سورۂ ہود اور سورۂ واقعہ نے۔

☼ جس نے غیبت کی، اس نے اپنے بھائی کا گوشت کھایا ☼

9947- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو خَالِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَوَقَعَ فِيهِ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخَلَّلْ ، قَالَ: وَمَا اَتَخَلَّلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَكَلْتُ لَحْمًا؟ قَالَ: اِنَّكَ اَكَلْتَ لَحْمَ اَخِيكَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی اٹھ کر چلا گیا، اس کے جانے کے بعد ایک آدمی اس کی غیبت کرنے لگ گیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اٹھو اور کلی کر کے آؤ۔ اس نے کہا: میں کلی کس لئے کروں؟ یارسول اللہ ﷺ میں نے گوشت تو نہیں کھایا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک تو نے اپنے بھائی کا گوشت کھایا ہے (یعنی غیبت کی ہے)

☼ ایک شخص کا کھانا دو کے لئے اور دو کا کھانا چار کے لئے کافی ہوتا ہے ☼

9948- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ السَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُخْتَارُ بْنُ غَسَّانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ، وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو کے لئے کافی ہے اور دو کا کھانا چار کے لئے کافی ہے۔

☼ کچھ بیان سحر آمیز ہوتے ہیں ☼

9949- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کچھ بیان سحر آمیز ہوتے ہیں۔

☼ جس نے زکوٰۃ ادا نہ کی، اس کی نماز بھی قبول نہیں ☼

9950- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، وَاَبُو

9947 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الأدب' باب الغيبة - حديث:2734مسند ابن أبی شيبة - ما رواه عبد الله بن مسعود ' حديث:311

9949 – سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء إن من الشعر حكمة' حديث:2845مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الأدب' الرخصة فی الشعر - حديث:25477

Marfat.com

الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اُمِرْنَا بِاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِیتَاءِ الزَّكَاةِ، فَمَنْ لَمْ یُزَكِّ فَلَا صَلَاةَ لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہمیں (دو چیزوں) نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا گیا، جس نے زکوٰۃ ادا نہ کی اس کی نماز بھی قبول نہیں ہے۔

☼ ایک دعاء جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر مانگا کرتے تھے ☼

9951- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ عُبَیْدَةَ بْنِ مَعْنٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِی، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدْعُو بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدَی وَالتُّقَی، وَالْعِفَّةَ وَالْغِنَی

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ میں دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدَی وَالتُّقَی، وَالْعِفَّةَ وَالْغِنَی

''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور پرہیز گاری اور پاکدامنی اور دولت مندی مانگتا ہوں''۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت سب سے شریر لوگوں پر قائم ہوگی ☼

9952- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلٰی شِرَارِ النَّاسِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت سب سے شریر لوگوں پر قائم ہوگی۔

☼ باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب اکیلے پڑھنے سے ۲۵ درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے ☼

9953- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا اَبُو مَرْیَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ

9950 – السنن الکبرٰی للبیہقی - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' باب من قال بوجوب العمرة استدلالا بقول الله تعالی وأتموا الحج - حدیث:8236جامع البیان فی تفسیر القرآن للطبری - سورة البقرة' القول فی تأویل قوله تعالی: وأتموا الحج والعمرة لله فإن - حدیث:2932

9951 – صحیح مسلم - کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب التعوذ من شر ما عمل ومن شر ما لم یعمل - حدیث:5005سنن ابن ماجه - کتاب الدعاء' باب دعاء رسول الله صلی الله علیه وسلم - حدیث:3830

9952 – صحیح مسلم - کتاب الفتن وأشراط الساعة' باب قرب الساعة - حدیث:5355المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الفتن والملاحم' وأما حدیث عمران بن حصین - حدیث:8479

9953 – صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدی - حدیث: 1080سنن أبی داؤد - کتاب الصلاة' باب فی التشدید فی ترک الجماعة - حدیث:468

Marfat.com

فِيْ جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً، كُلُّهَا مِثْلُ صَلَاتِهِ فِيْ بَيْتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے پڑھنے سے پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ان میں سے ہر ایک کا ثواب بیت اللہ میں نماز پڑھنے کے برابر ہے۔

☼ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے پڑھنے سے ۲۵ درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے ☼

9954- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ عَلٰى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ صَلَاةً.

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ وَسَّاجٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا اَبُو زَيْدٍ النَّحْوِيُّ سَعِيْدُ بْنُ اَوْسٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے پڑھنے سے پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

۞ دو مختلف اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ۲۵ درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے ☼

9955حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنِ الْاَغَرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِيْ جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلٰى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

☼ باجماعت نماز ادا کرنا، اکیلے پڑھنے سے ۲۰ سے زیادہ درجے فضیلت رکھتا ہے ☼

9956- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ

9954 – صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث:1080سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات' باب المشي إلى الصلاة - حديث:775

9955 – صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث:1080سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات' باب المشي إلى الصلاة - حديث:775

Marfat.com

عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِی الْجَمَاعَةِ تَزِيدُ عَلٰى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ صَلَاةً

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے ۲۰ سے زیادہ درجے فضیلت رکھتا ہے۔

☼ باجماعت نماز ادا کرنا، اکیلے پڑھنے سے ۲۰ سے زیادہ درجے فضیلت رکھتا ہے ☼

9957- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَيْثَمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ الصَّلْتِ، حَدَّثَنِی عَمِّی مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِی حَصِينٍ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِی جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلٰى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے پڑھنے سے بیس سے زیادہ درجہ فضیلت رکھتا ہے۔

☼ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے ☼

9958- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

☼ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیل بننے کے لائق ہیں ☼

9959- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی

9956 – صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث: 1080سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب فی التشديد فی ترك الجماعة - حديث:468

9957 – صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث: 1080سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب فی التشديد فی ترك الجماعة - حديث:468

9958 – صحيح البخاری - كتاب الإيمان' باب خوف المؤمن من أن يحبط عمله وهو لا يشعر - حديث:48صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان قول النبی صلى الله عليه وسلم : " سباب - حديث:122

9959 – صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب من فضائل أبی بكر الصديق رضی الله عنه - حديث:4495سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أبی بكر الصديق رضی الله عنه واسمه عبد الله' حديث:3673

Marfat.com

الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا، وَلٰكِنْ اَخِی وَصَاحِبِی، وَقَدِ اتَّخَذَ اللّٰهُ صَاحِبَكُمْ خَلِيْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن وہ میرا بھائی اور میرا صاحب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے صاحب کو اپنا خلیل بنالیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں دنیا میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بناتا ☼

9960- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِیُّ، ثنا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِیُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا، وَلٰكِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيْلُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں (دنیا میں) کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو بناتا لیکن تمہارا ساتھی تو اللہ کا خلیل ہے۔

☼ قرآن کریم سات لغات میں نازل ہوا ہے، ہر آیت کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن ہے ☼

9961وَاُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلٰی سَبْعَةِ اَحْرُفٍ، وَلِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا ظَهْرٌ وَبَطْنٌ

✧✧ اور قرآن کریم سات لغات میں نازل ہوا اور ہر آیت کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن ہے۔

☼ ظہر اور عصر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کی پہچان آپ کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے ہوتی تھی ☼

9962- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی الزَّعْرَاءِ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْرَفُ فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِتَحْرِيكِ لِحْيَتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ظہر اور عصر کی نماز میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے پہچانی جاتی تھی۔

☼ جس نے سانپ کو مارا، اس نے مباح الدم کافر کو مارا ☼

9963- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِی الْفُرَاتِ الْكِنْدِیُّ، عَنْ

9960 – صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب من فضائل أبی بكر الصديق رضی الله عنه - حديث:4495سنن الترمذی الجامع الصحيح - الدبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أبی بكر الصديق رضی الله عنه واسمه عبد الله' حديث:3673

9962 – مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الصلاة' ما تعرف به القراءة فی الظهر والعصر - حديث:3595مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' أحاديث رجال من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم - حديث:22571

Marfat.com

مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَعْيُنِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ حَيَّةً فَكَاَنَّمَا قَتَلَ رَجُلًا مُشْرِكًا قَدْ حَلَّ دَمُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سانپ مارا گویا کہ اس نے ایک ایسے مشرک کو قتل کر دیا جس کا خون حلال ہو چکا تھا۔

☼ عذاب کی وجہ سے جن کی شکلیں تبدیل ہوئیں، ان کی نسل ختم ہوگئی تھی ☼

9964- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَعْيُنِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ، عَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ قَالَ: سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ: مِنْ نَسْلِ الْيَهُودِ هُمْ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَلْعَنْ قَوْمًا قَطُّ فَمَسَخَهُمْ فَكَانَ لَهُمْ نَسْلٌ حَتَّى يُهْلِكَهُمْ، وَلٰكِنْ هَذَا خَلْقٌ كَانَ، فَلَمَّا غَضِبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْيَهُودِ مَسَخَهُمْ فَجَعَلَهُمْ مِثْلَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بندروں اور خنزیروں کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا یہ سب یہودیوں کی نسلوں میں سے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے جس کسی قوم پر بھی لعنت کی اور اس کو مسخ کیا، اس کی جتنی بھی نسل ہوتی تھی اس کو ہلاک فرما دیتا تھا لیکن یہ مخلوق تھی جب اللہ تعالیٰ نے یہودیوں پر غضب کیا تو ان کی شکلیں تبدیل کر دیں اور ان کو ان جیسا بنا دیا۔

☼ مال حرام بے برکت ہوتا ہے، جہنم میں جانے کا سبب ہے، وہ صدقہ میں قبول نہیں کیا جاتا ☼

9965- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ اَبِي الْجَارُودِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَرْفَعُهُ قَالَ: لَا يُعْجِبْكَ رَحْبُ الذِّرَاعَيْنِ بِالدَّمِ؛ فَاِنَّ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ قَاتِلًا لَا يَمُوتُ، وَلَا يُعْجِبْكَ امْرُؤٌ كَسَبَ مَالًا مِنْ حَرَامٍ، فَاِنْ اَنْفَقَ مِنْهُ لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ، وَاِنْ اَمْسَكَ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، وَاِنْ مَاتَ وَتَرَكَهُ كَانَ زَادَهُ اِلَى النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' تجھے دونوں کلایاں خون کے ساتھ آلودہ کرنے والے پر حیرت نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کا ایک قاتل ہے جو مرے گا نہیں۔ اور تجھے ایسے آدمی پر حیرانگی نہ ہو جس نے حرام مال کمایا، اگر اس سے وہ خرچ کرے گا تو قبول نہیں کیا جائے گا اور اگر اس کو روک کر رکھے گا تو اس میں برکت نہیں ہوگی اور اگر اسے چھوڑ کر مر جائے گا تو وہ

9963 – مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الصید' ما قالوا فی قتل الحیات والرخصة فیه - حدیث:19500مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضی الله تعالی عنه - حدیث:3638

9965 – المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب البیوع' باب الترهیب من کسب الحرام - حدیث:1391معرفة السنن والآثار للبیهقی - باب ذکر مولد الشافعی رحمه الله تعالی وتاریخ وفاته ومقدار سنه' حدیث:99

Marfat.com

اس کو دوزخ کی طرف دھکیلے گا۔

☼ حساب کی سختیوں سے گھبرا کر کافر دوزخ میں جانے کی آرزو کریں گے ☼

9966- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا یُونُسُ بْنُ بُكَیْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْكَافِرَ لَیُحَاسَبُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ حَتّٰی یُلْجِمَهُ الْعَرَقُ، حَتّٰی اِنَّهُ یَقُولُ: یَا رَبِّ اَرِحْنِیْ وَلَوْ اِلَی النَّارِ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن کافر کا حساب لیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اپنے پسینے میں ڈوب رہا ہوگا اور کہے گا: اے میرے رب! میری اس سے جان چھڑا دے اگر چہ دوزخ کی جانب بھیج دے۔

☼ جھوٹی قسم کھانے، مسلمان کا مال ہتھیانے والے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہے ☼

9967- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِیُّ، قَالَا: ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا یَزِیدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا اَیُّوبُ السِّخْتِیَانِیُّ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِینِ صَبْرٍ مُتَعَمِّدًا لِیَقْطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِغَیْرِ حَقٍّ، لَقِیَ اللّٰهَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَهُوَ عَلَیْهِ غَضْبَانُ ، وَقَرَاَ (اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا) (آل عمران: 77) الْاٰیَةَ .رَفَعَهُ یَزِیدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، وَلَمْ یَرْفَعْهُ حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر جھوٹی قسم اٹھائی تا کہ کسی مسلمان کا مال ناحق ہتھیائے وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی

اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمٰنِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ

''وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہیں اور اللہ نہ ان سے بات کرے نہ ان کی طرف نظر فرمائے قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ حضرت یزید بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو مرفوعاً بیان کیا ہے اور حضرت حماد بن زید رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو مرفوعاً بیان نہیں کیا۔

9966 – المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الفتوح' باب صفة البعث - حدیث: 4654المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه : عبدان - حدیث:4681

9967 – صحیح البخاری - کتاب المساقاة' باب الخصومة فی البئر والقضاء فیها - حدیث: 2250صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب وعید من اقتطع حق مسلم بیمین فاجرة بالنار - حدیث:222

Marfat.com

☼ جھوٹی قسم کھانے، مسلمان کا مال ہتھیانے والے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہے ☼

9968- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ صَبْرٍ مُتَعَمِّدًا فِيهَا لِاِثْمٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں؛ جس نے کسی مسلمان کا مال ہتھیانے کے لئے جان بوجھ کر جھوٹی قسم اٹھائی، وہ اللہ تعالیٰ سے جب ملے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا۔

☼ عورت جتنی زیادہ پردے میں ہوتی ہے، اتنی ہی زیادہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قریب ہوتی ہے ☼

9969- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْاَةُ عَوْرَةٌ، وَاِنَّهَا اِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ، وَاِنَّهَا اَقْرَبُ مَا يَكُونُ اِلَى اللّٰهِ وَهِيَ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت چھپانے کی چیز ہے جب یہ نکلتی ہے تو شیطان اس کی جانب جھانکتا ہے اور یہ اللہ کی بارگاہ میں اس وقت سب سے زیادہ قریب ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے کمرے کے اندر موجود ہوتی ہے۔

☼ جمعہ کے دن فجر میں سورۃ الٓمٓ تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ اور سورۃ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ پڑھنا سنت ہے ☼

9970- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَبْدِيُّ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِي فَزَارَةَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمٓ تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں؛ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورہ الٓمٓ تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ اور هَلْ

9968 – صحيح البخاري - كتاب المساقاة' باب الخصومة في البئر والقضاء فيها - حديث: 2250صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب وعيد من اقتطع حق مسلم بيمين فاجرة بالنار - حديث:222

9969 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة في الصلاة' جماع أبواب صلاة النساء في الجماعة - باب اختيار صلاة المرأة في بيتها على صلاتها في المسجد' حديث: 1583سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الرضاع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:1129

9970 – سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب القراءة في صلاة الفجر يوم الجمعة - حديث: 822المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6779

Marfat.com

اَتَی عَلَی الْاِنسَانِ پڑھا کرتے تھے۔

☼ نماز کا آغاز ثناء سے کرنا سنت ہے ☼

9971- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسٌ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا مَسْعُوْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کا آغاز کرتے تو پڑھتے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

''تیری ذات پاک ہے اے اللہ! اور تیری حمد کے ساتھ اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے''۔

☼ جو میانہ روی اختیار کرتا ہے، وہ کبھی دیوالیہ نہیں ہوتا ☼

9972- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، قَالَا: ثنا سِكِّينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو میانہ روی اختیار کرتا ہے وہ کبھی دیوالیہ نہیں ہوتا۔

☼ حضرت عبداللہ کے نزدیک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شہید ہیں، اور ابن صیاد دجال ہے ☼

9973- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيَةَ الْقَطَّانُ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَاَنْ اَحْلِفَ تِسْعًا اَنَّ ابْنَ صَيَّادٍ هُوَ الدَّجَّالُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَحْلِفَ وَاحِدَةً، وَلَاَنْ اَحْلِفَ تِسْعَةً اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُتِلَ شَهِيدًا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَحْلِفَ وَاحِدَةً اَنَّهُ لَمْ يُقْتَلْ، ذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ

9971 – مصنف ابن أبی شیبة - كتاب الصلاة' باب فيما يفتتح به الصلاة - حديث:2373المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:430

9972 – مصنف ابن أبی شیبة - كتاب الأدب' فی الإسراف فی النفقة - حديث:26064مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضی الله تعالی عنه - حديث:4129

9973 – المستدرك علی الصحيحين للحاكم - كتاب المغازی والسرايا' حديث:4342مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضی الله تعالی عنه - حديث:3510

Marfat.com

عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَهُ نَبِيًّا، وَاتَّخَذَهُ شَهِيدًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ابن صیاد کے دجال ہونے کے بارے ۹ قسمیں کھانا مجھے (اس کے دجال نہ ہونے کے بارے) ایک قسم کھانے سے زیادہ بہتر لگتا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شہید ہونے کی ۹ قسمیں کھانا مجھے آپ کے شہید نہ ہونے کی ایک قسم کھانے سے زیادہ بہتر لگتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی بنایا ہے اور شہید بنایا ہے۔

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ نماز کے دوران گفتگو کرنا منع ہے ☼

9974- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوْسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ لِنَبِيِّهِ مَا شَاءَ ، وَاِنَّهُ مِمَّا اَحْدَثَ لَهُ اَنْ لَا تَكَلَّمُوْا فِي الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سلام کا جواب نہ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھ لی تو فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے جو چاہا بات کی ہے اور جو ان کے لئے نئے حکم دیئے ہیں، ان میں سے یہ بھی ہے کہ نماز کے اندر کلام مت کرو۔

☼ پہلے دوران نماز سلام وکلام کی اجازت تھی، پھر منع کر دیا گیا ☼

9975- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُوْدِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ يُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ، وَيُوْمِءُ اَحَدُنَا بِالْحَاجَةِ، فَجِئْتُ ذَاتَ يَوْمٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَاَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهِ مَا شَاءَ ، وَاِنَّهُ قَدْ اَحْدَثَ اَنْ لَا تَتَكَلَّمُوْا فِي الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم نماز کے دوران کلام کیا کرتے تھے، ہم ایک دوسرے کو سلام کر لیا کرتے تھے ضرورت کے مطابق ایک دوسرے کو اشارے کر لیتے تھے۔ ایک دن میں آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، میں نے سلام

9974 – صحيح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب العمل فی الصلاة - باب ما ينهى عنه من الكلام فی الصلاة' حديث:1156صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب تحريم الكلام فی الصلاة - حديث:869

9975 – صحيح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب العمل فی الصلاة - باب ما ينهى عنه من الكلام فی الصلاة' حديث:1156صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب تحريم الكلام فی الصلاة - حديث:869

Marfat.com

کیا،حضور ﷺ نے سلام کا جواب نہ دیا، مجھے بہت پریشانی لاحق ہوئی، جب حضور ﷺ فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے احکام میں سے جو چاہتا ہے نیا نازل کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے میرے لئے یہ بھی نیا حکم نازل فرمایا ہے کہ نماز کے دوران کلام مت کرو۔

☼ پہلے دوران نماز سلام وکلام کی اجازت تھی، پھر منع کر دیا گیا ☼

9976- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُودِ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِى الصَّلَاةِ فَيَرُدَّ عَلَيْنَا، فَلَمَّا جِئْتُ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا، فَاَخَذَنِى مَا تَقَدَّمَ وَمَا تَاَخَّرَ، ثُمَّ انْتَظَرْتُهُ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحَدِثُ مِنْ اَمْرِهِ مَا شَاءَ ، وَاِنَّهُ قَضَى - اَوْ قَالَ: اَحْدَثَ - اَنْ لَا تَكَلَّمُوْا فِى الصَّلَاةِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نماز میں ہوتے تھے، ہم آپ ﷺ کو سلام کرتے تو آپ ﷺ ہمارے سلام کا جواب دے دیا کرتے تھے۔ جب میں سرزمین حبشہ سے واپس آیا، میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا، حضور ﷺ نے جواب نہ دیا، مجھے بہت پریشانی لاحق ہوئی، میں نے آپ ﷺ کا انتظار کیا، جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے تو میں نے اس بات کا حضور ﷺ سے ذکر کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے احکام میں سے جو چاہتا ہے نیا حکم صادر فرما دیتا ہے، اور بے شک اس نے یہ فیصلہ کر دیا ہے (یا یہ نیا حکم نازل کیا ہے) کہ اب نماز کے دوران کلام مت کیا کرو۔

☼ پہلے دوران نماز سلام وکلام کی اجازت تھی، پھر منع کر دیا گیا ☼

9977- حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُودِ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِى الصَّلَاةِ وَيُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ، وَيُومِءُ اَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ بِالْحَاجَةِ، فَجِئْتُ ذَاتَ يَوْمٍ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَىَّ، فَاَخَذَنِى مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهِ مَا يَشَاءُ ، وَقَدْ اَحْدَثَ اَنْ لَا تَكَلَّمُوْا فِى الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم نماز کے دوران گفتگو کر لیا کرتے تھے، ایک دوسرے کو سلام کیا کرتے تھے، اپنے صاحب کو ضرورت کے مطابق اشارہ کر لیا کرتے تھے۔ ایک دن میں آیا، رسول اکرم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، میں نے (حسب

9976 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب العمل فى الصلاة - باب ما ينهى عنه من الكلام فى الصلاة' حديث:1156صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب تحريم الكلام فى الصلاة - حديث:869

9977 – صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب هجرة الحبشة - حديث: 3684صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب تحريم الكلام فى الصلاة - حديث:869

Marfat.com

سابق) آپ ﷺ کوسلام کیا لیکن حضور ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا، مجھے بہت پریشانی لگی، جب رسول اکرم ﷺ فارغ ہوئے۔ تو فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے احکام میں سے جو چاہتا ہے نیا بیان کر دیتا ہے، اور اللہ تعالیٰ نے یہ حکم بھی نیا ارشاد فرمایا ہے کہ نماز کے دوران کلام مت کرو۔

☼ نماز کے دوران سلام کا جواب دینا منع ہے ☼

9978- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: حَسِبْتُ اَنَّهُ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، اَوْ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، شَكَّ مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَرُدُّ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ السَّلَامَ فِی الصَّلَاةِ، حَتّٰى سَلَّمَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَقَعَدَ حَزِينًا يُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهُ قَدْ نَزَلَ فِيهِ شَیْءٌ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ ذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِی الصَّلَاةِ لَشُغْلًا، وَكَفَى بِالصَّلَاةِ شُغْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' (پہلے) لوگ نماز کے دوران ایک دوسرے کو سلام کا جواب دے دیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کو سلام کیا، حضور ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہ دیا، وہ وہاں سے پریشان ہو کر اٹھ گئے اور ان کو یہ اندازہ ہو رہا تھا کہ ان کے بارے میں کوئی آیت نازل ہو گئی ہو گی جب رسول اکرم ﷺ نے نماز مکمل کی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس بات کا ذکر کیا تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک نماز کے اندر بھی مصروفیات ہوتی ہیں اور نماز بہترین مصروفیت ہے۔

☼ نماز کی اپنی مشغولیت ہوتی ہے، اس کے دوران کسی کے سلام کا جواب دینا منع ہے ☼

9979- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِیُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ خَرَجَ اِلٰى اَرْضِ الْحَبَشَةِ وَالنَّاسُ يُسَلِّمُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِی الصَّلَاةِ، فَلَمَّا رَجَعَ عَبْدُ اللّٰهِ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَرُدَّ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ وَغَضَبِ رَسُوْلِهِ، سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَیَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِی الصَّلَاةِ لَشُغْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ سرزمین حبشہ کی جانب گئے، اس وقت لوگ نماز کے دوران ایک دوسرے کو سلام کر لیا کرتے تھے۔ جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ واپس آئے انہوں نے حسب عادت رسول اکرم ﷺ کو سلام کیا

9978 – صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب العمل فی الصلاة - باب لا یرد السلام فی الصلاة' حدیث:1172صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب تحریم الکلام فی الصلاة - حدیث:869

9979 – صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب العمل فی الصلاة - بناب ما ینهی عنه من الکلام فی الصلاة' حدیث:1156سنن ابن ماجه - کتاب إقامة الصلاة' باب المصلی یسلم علیه کیف یرد - حدیث:1015

Marfat.com

آپ ﷺ نے جواب نہ دیا۔ جب رسول اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اللہ کے غضب سے اوراس کے رسول کے غضب سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں نے آپ کوسلام کیا آپ نے جواب عنایت نہیں فرمایا (یارسول اللہ ﷺ اس کی وجہ کیا ہے؟) رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: نماز میں مصروفیت ہوتی ہے۔

☼ پہلے پہل دوران نماز سلام کا جواب دینے کی اجازت ہوتی تھی، بعد میں منع کر دیا گیا ☼

9980- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدَّ عَلَيْنَا، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا، فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ فَتَرُدَّ عَلَيْنَا، قَالَ: اِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم ﷺ کو نماز کے دوران سلام کرلیا کرتے تھے، حضور ﷺ ہمارے سلام کا جواب دیا کرتے تھے، جب ہم نجاشی کے پاس سے واپس آئے تو ہم نے (حسب عادت) حضور ﷺ کو سلام کیا، لیکن حضور ﷺ نے سلام کا جواب نہ دیا، ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ (پہلے تو) ہم آپ کو نماز کے دوران سلام کیا کرتے تھے تو آپ جواب دے دیا کرتے تھے (کیا وجہ ہے کہ اب آپ ﷺ نے سلام کا جواب نہیں دیا؟) حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی اپنی مشغولیت ہوتی ہے۔

☼ نماز کی اپنی مشغولیت ہوتی ہے، اس کے دوران کلام وسلام وغیرہ جائز نہیں ہے ☼

9981- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو خَالِدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز میں بھی مصروفیت ہے۔

☼ نماز میں ہر طرح کی گفتگو سے منع کر دیا گیا ہے، اس میں صرف قرآن اور ذکر کیا جا سکتا ہے ☼

9982- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا ابْنُ جَابِرٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

9980 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب العمل فى الصلاة - باب ما ينهى عنه من الكلام فى الصلاة' حديث:1156صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب تحريم الكلام فى الصلاة - حديث:869

9981 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب العمل فى الصلاة - باب ما ينهى عنه من الكلام فى الصلاة' حديث:1156صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب تحريم الكلام فى الصلاة - حديث:869

9982 – مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند عبد الرحمن بن يزيد بن جابر' ابن جابر ، عن عبد الله بن عبد الرحمن بن عبد - حديث:611

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَيَرُدُّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، ثُمَّ اِنَّهُ سَلَّمَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَظَنَّ عَبْدُ اللّٰهِ اَنَّ ذٰلِكَ مِنْ مَوْجِدَةٍ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كُنْتُ اُسَلِّمُ عَلَيْكَ وَاَنْتَ تُصَلِّي فَتَرُدُّ عَلَيَّ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ، فَظَنَنْتُ اَنَّ ذٰلِكَ مِنْ مَوْجِدَةٍ عَلَيَّ، فَقَالَ: لَا، وَلٰكِنَّا نُهِينَا عَنِ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ اِلَّا بِالْقُرْآنِ وَالذِّكْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے دوران سلام کرلیا کرتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم جواب دیا کرتے تھے، پھر انہوں نے ایک مرتبہ سلام کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب نہ دیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سمجھے کہ شاید رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو پہلے سلام کیا کرتا تھا، آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے تو جواب دے دیتے تھے، آج میں نے آپ کو سلام کیا، لیکن آپ نے مجھے جواب نہیں دیا، میں یہ سمجھا کہ شاید میرے ساتھ کوئی ناراضگی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ ہمیں نماز کے دوران گفتگو سے منع کردیا گیا ہے سوائے قرآن اور ذکر کے۔

✡ پہلے پہل نماز میں سلام کے جواب کی اجازت تھی، بعد میں اس سے منع کردیا گیا ✡

9983- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الرَّضْرَاضِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهِ مَا شَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرلیا کرتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سلام کا جواب بھی دے دیا کرتے تھے۔ ایک دن میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سلام کا جواب نہ دیا۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے پوچھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے امور میں سے جو چاہتا ہے نیا پیدا فرمادیتا ہے۔

✡ پہلے پہل نماز کے دوران سلام وکلام کی اجازت تھی، بعد میں اس سے روک دیا گیا ✡

9984- حَدَّثَنَا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ يُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلَى

9983 – صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب العمل في الصلاة - باب ما ينهى عنه من الكلام في الصلاة' حديث:1156صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب تحريم الكلام في الصلاة - حديث:869

9984 – صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب العمل في الصلاة - باب ما ينهى عنه من الكلام في الصلاة' حديث:1156صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب تحريم الكلام في الصلاة - حديث:869

Marfat.com

بَعْضٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهِ مَا شَاءَ ، وَقَدْ اَحْدَثَ اَنْ لَا تَكَلَّمُوْا فِي الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' (پہلے پہل) ہم نماز کے دوران گفتگو کرلیا کرتے تھے، ایک دوسرے کو سلام (بھی) کرلیا کرتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے معاملات میں سے جو چاہتا ہے نیا پیدا کردیتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے یہ حکم بھی دے دیا ہے کہ نماز کے دوران لوگ کلام نہیں کریں گے۔

☼ پہلے پہل نماز کے دوران سلام وکلام کی اجازت تھی، بعد میں اس سے روک دیا گیا ☼

9985- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجْتُ فِيْ حَاجَةٍ وَبَعْضُنَا يُسَلِّمُ عَلٰى بَعْضٍ فِي الصَّلَاةِ، ثُمَّ رَجَعْتُ فَسَلَّمْتُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَقَالَ: اِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں کسی کام سے (شہر سے باہر سفر پر) چلا گیا اور ہم ایک دوسرے کو نماز کے دوران سلام کا جواب دے دیا کرتے تھے، جب میں لوٹا تو میں نے ان کو سلام کیا تو انہوں نے جواب نہ دیا اور فرمایا: بے شک نماز کے اندر بھی ایک مصروفیت ہوتی ہے۔

اِلاخْتِلَافُ عَلَى الْاَعْمَشِ فِيْ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ: بَيْنَا اَنَا مُتَعَلِّقٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ

حضرت اعمش نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے جو حدیث بیان کی ہے کہ ''ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں کعبہ کے پردوں کے اندر لپٹا ہوا تھا'' اس کی اسناد میں اختلاف ہے

☼ اللہ تعالیٰ ظاہر و باطن سب کو جانتا ہے ☼

9986- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَاَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: اِنِّيْ لَمُسْتَتِرٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ اِذْ جَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ؛ ثَقَفِيٌّ وَخَتَنَاهُ قُرَشِيَّانِ، كَثِيرٌ شَحْمُ بُطُوْنِهِمْ، قَلِيْلٌ فِقْهُهُمْ، فَتَحَدَّثُوا الْحَدِيثَ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ اَحَدُهُمْ: تَرَى اللّٰهَ يَسْمَعُ مَا قُلْنَا؟ قَالَ الْاٰخَرُ: اِذَا رَفَعْنَا يَسْمَعُ، وَاِذَا خَفَضْنَا لَمْ يَسْمَعْ، فَقَالَ الْاٰخَرُ: اِنْ كَانَ

9985 – صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب هجرة الحبشة - حديث:3684صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب تحريم الكلام فى الصلاة - حديث:869

9986 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله : وما كنتم تستترون أن يشهد عليكم سمعكم ولا' حديث:4542صحيح مسلم - كتاب صفات المنافقين وأحكامهم' حديث:5086

Marfat.com

يَسْمَعُ اِذَا رَفَعْنَا فَاِنَّهُ يَسْمَعُ اِذَا خَفَضْنَا، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ اَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ) (فصلت: 22) اِلٰى قَوْلِهِ (مِنَ الْخَاسِرِينَ) (فصلت: 23) ." هٰكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَخَالَفَهُ اَبُو مُعَاوِيَةَ وَاَصْحَابُ الْاَعْمَشِ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا قَبِيصَةُ، عَنْ قُطْبَةَ قَالَ: قَالَ فُلَانٌ لِلْاَعْمَشِ: حَدِّثْ بِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: كُنْتُ مُسْتَتِرًا بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، اِنَّ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْكَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: فَهَمْهَمَ الْاَعْمَشُ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: هُوَ كَمَا قَالَ سُفْيَانُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں کعبہ کے پردوں کے پیچھے چھپا ہوا تھا، تین آدمی آئے ،ایک ثقفی تھا اور دو اس کے قریشی سسرالی رشتہ دار تھے ، ان کے پیٹوں پر چربی بہت زیادہ تھی ،ان کی سمجھ بہت کم تھی ، انہوں نے آپس میں حدیث کی گفتگو کرنا شروع کی ،ان میں سے ایک نے کہا: تیرا کیا خیال ہے؟ ہم جو کچھ بولتے ہیں، اللہ تعالیٰ سنتا ہے؟ دوسرے نے کہا: جب ہم بلند آواز سے بولتے ہیں تب وہ سنتا ہے اور جب آہستہ بولتے ہیں تب نہیں سنتا۔ دوسرے نے کہا: جب ہم بلند آواز سے بولتے ہیں اگر وہ اس وقت سنتا ہے تو اس وقت بھی سن سکتا ہے جب ہم آہستہ بولتے ہیں۔ پھر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، میں نے اس چیز کا ذکر کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصٰرُكُمْ وَ لَا جُلُوْدُكُمْ وَ لٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ

''اور تم اس سے کہاں چھپ کر جاتے کہ تم پر گواہی دیں تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں لیکن تم تو یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کام نہیں جانتا'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

خاسرین تک پڑھی۔

✿ امام سفیان ثوری نے اسی طرح روایت کیا ہے اور ابو معاویہ اور اعمش کے اصحاب نے اس میں مخالفت کی ہے۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے، اس کے مطابق حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں کعبہ کے پردوں کے پیچھے تھا، بے شک حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث آپ کو حضرت عمارہ بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت وہب بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے۔ حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ ہلکی سی آواز میں کچھ کہا۔ پھر فرمایا: یہ حدیث اسی طرح درست ہے جس طرح حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی ہے۔

✡ سورۃ فصلت کی آیت ۲۲ کا شان نزول ✡

9987- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ

Marfat.com

عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنْتُ مُسْتَتِرًا بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَجَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، كَثِيرٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ، قَلِيلٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ، قُرَشِيٌّ وَخَتَنَاهُ ثَقَفِيَّانِ، اَوْ ثَقَفِيٌّ وَخَتَنَاهُ قُرَشِيَّانِ، فَتَكَلَّمُوْا بِكَلَامٍ لَمْ اَفْقَهْهُ، فَقَالَ اَحَدُهُ،،م: تَرَى اللّٰهَ يَسْمَعُ كَلَامَنَا، وَقَالَ الْاٰخَرُ: اِذَا رَفَعْنَا اَصْوَاتَنَا سَمِعَهَا، فَاِذَا لَمْ نَرْفَعْ لَمْ يَسْمَعْهَا، وَقَالَ الْاٰخَرُ: اِنْ سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا سَمِعَهُ كُلَّهُ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ اَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ) (فصلت: 22) الْاٰيَةَ ."

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوْفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ مُسْتَتِرًا بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَجَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ اَبِي مُعَاوِيَةَ .رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، فَخَالَفَ الثَّوْرِيَّ وَاَصْحَابَ الْاَعْمَشِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں غلاف کعبہ میں چھپا ہوا تھا، تین شخص آئے جن کے پیٹ کی چربی زیادہ تھی، ان کے دلوں کی سمجھ بہت کم تھی، ایک قرشی تھا اور اس کے دوسرا لی رشتے دار ثقفی تھے، یا وہ ثقفی تھا اور اس کے دونوں سسرالی رشتہ دار قرشی تھے۔ وہ آپس میں گفتگو کرنے لگ گئے، مجھے سمجھ نہیں آئی کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں، ان میں سے ایک نے کہا: تیرا کیا خیال ہے کہ اللہ ہمارے کلام کو سن رہا ہے؟ دوسرے نے کہا: جب ہم اونچی آواز میں بولتے ہیں تو وہ سن لیتا ہے لیکن جب آہستہ بولتے ہیں تو وہ نہیں سنتا۔ دوسرے نے کہا: اگر وہ اس میں سے کچھ سن سکتا ہے تو سب سن سکتا ہے۔ میں نے اس چیز کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصٰرُكُمْ وَ لَا جُلُوْدُكُمْ وَ لٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ

''اور تم اس سے کہاں چھپ کر جاتے کہ تم پر گواہی دیں تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں لیکن تم تو یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کام نہیں جانتا'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے اس کے اندر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان موجود ہے کہ میں کعبہ پردوں کے پیچھے چھپا ہوا تھا، تین آدمی آئے اور اس کے بعد حضرت ابو معاویہ والی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

۞ حضرت زید ابن ابی انیسہ نے اس کو روایت کیا ہے اور اس روایت میں ثوری اور اصحاب اعمش نے مخالفت کی ہے۔

☼ بندہ بلند آواز سے بولیں یا آہستہ آواز میں بولیں، اللہ تعالیٰ سب کو سنتا ہے ☼

9988- حَدَّثَنَا اَبُو عَرُوبَةَ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِيُّ، وَاَبُو عَقِيلٍ اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، قَالَا: ثنا

9987 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب وذلكم ظنكم الذى ظننتم بربكم أرداكم فأصبحتم من الخاسرين' حديث:4543صحيح مسلم - كتاب صفات المنافقين وأحكامهم' حديث:5086

9988 – صحيح البخارى - كتاب التوحيد' باب قول الله تعالى : وما كنتم تستترون أن يشهد عليكم - حديث:7105صحيح مسلم - كتاب صفات المنافقين وأحكامهم' حديث:5086

Marfat.com

اَبُو الْمُعَافَى مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِیْ كَرِيمَةَ الْحَرَّانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَيْسَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ مُسْتَتِرًا بِحِجَابِ الْكَعْبَةِ، وَفِی الْمَسْجِدِ رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ وَخَتَنَاهُ قُرَشِيَّانِ، فَقَالَ: تَرَوْنَ اللّٰهَ يَسْمَعُ دَنْدَنَتَنَا؟ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَنْ يَسْمَعَ اِذَا رَفَعْنَا، فَقَالَ الْاٰخَرُ: اِنْ كَانَ يَسْمَعُ اِذَا رَفَعْنَا لَيَسْمَعَنَّ اِذَا خَفَضْنَا "، قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: فَاَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهِمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ اَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ) (فصلت: 22) " اِلٰى آخِرِ الْاٰيَةِ، وَخَالَفَهُمُ الْمَسْعُوْدِیُّ.

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِیُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا الْمَسْعُوْدِیُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا مُسْتَتِرٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَيْسَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں کعبہ کے پردوں کے پیچھے چھپا ہوا تھا، مسجد کے اندر ثقیف قبیلے کا ایک آدمی تھا اور دو اس کے قریشی داماد تھے۔ اس نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے ہماری گفتگو کو اللہ تعالیٰ سنتا ہے؟ ان میں سے ایک نے کہا: جب ہم اونچی آواز میں بولتے ہیں تو وہ سنتا ہے۔ دوسرے نے کہا: جب وہ ہماری اونچی آوازوں کو سنتا ہے تو وہ آہستہ آوازوں کو بھی سن سکتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی گفتگو کے بارے میں بتایا۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصٰرُكُمْ وَ لَا جُلُوْدُكُمْ وَ لٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ

''اور تم اس سے کہاں چھپ کر جاتے کہ تم پر گواہی دیں تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں لیکن تم تو یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کام نہیں جانتا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞ ان محدثین کی حضرت مسعودی رحمۃ اللہ علیہ نے مخالفت کی ہے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے میں کعبہ کے پردوں کے پیچھے چھپا ہوا تھا اس کے بعد حضرت زید ابن ابی انیسہ رحمۃ اللہ علیہ کی مثل حدیث بیان کی۔

☼ انسان جو بلند آواز میں بولتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو بھی سنتا ہے اور جو آہستہ بولتا ہے اس کو بھی سنتا ہے ☼

9989- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِیُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ

9989 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب وذلكم ظنكم الذي ظننتم بربكم أرداكم فأصبحتم من الخاسرين' حديث: 4543سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة السجدة' حديث: 3251

Marfat.com

نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، ح قَالَ: وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَلَسَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ عِنْدَ بَابِ الْكَعْبَةِ، قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ اَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ، فَاَسَرَّ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ بِاَمْرٍ، فَقَالَ اَحَدُهُمْ: اَتَرَوْنَ اللّٰهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اَمَّا مَا جَهَرْنَا فَاِنَّهُ يَسْمَعُ، وَقَالَ الْاٰخَرُ: اِنْ كَانَ يَسْمَعُ مَا جَهَرْنَا بِهِ، فَاِنَّهُ يَسْمَعُ مَا اَسْرَرْنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ) (فصلت: 22) الْاٰيَةَ "

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابو معمر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' تین شخص کعبہ کے پاس بیٹھے تھے، دو قرشی تھے اور ایک ثقفی تھا، یا دو ثقفی تھے اور ایک قرشی تھا، وہ ایک دوسرے کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کر رہے تھے، ایک نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے؟ ہم جو کچھ بولتے ہیں اللہ تعالیٰ سنتا ہے؟ ان میں سے ایک نے کہا: جو کچھ ہم بلند آواز میں بولتے ہیں اس کو وہ سنتا ہے اور دوسرے نے کہا: اگر وہ ہماری وہ گفتگو سن سکتا ہے جو ہم بلند آواز میں کرتے ہیں تو وہ ہماری پوشیدہ باتوں کو بھی سن سکتا ہے تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصٰرُكُمْ وَ لَا جُلُوْدُكُمْ وَ لٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ

''اور تم اس سے کہاں چھپ کر جاتے کہ تم پر گواہی دیں تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں لیکن تم تو یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کام نہیں جانتا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

اِلاخْتِلَافُ عَنِ الْاَعْمَشِ فِیْ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ فِیْ صَلَاةِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى

منیٰ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے بارے حضرت اعمش نے حضرت عبداللہ سے جو حدیث روایت کی ہے اس میں اختلاف ہے

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور شیخین نے منیٰ میں دو دو رکعتیں پڑھی ہیں ۞

9990- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: بَلَغَ عَبْدَ اللّٰهِ اَنَّ عُثْمَانَ صَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بِمِنًى، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَدْ صَلَّيْتُ

9990 – صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب الصلاة بمنی' حدیث: 1048صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب قصر الصلاة بمنی - حدیث:1157

Marfat.com

مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِىْ بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمُ الطُّرُقُ، فَلَيْتَ حَظِّى مِنْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ اطلاع پہنچی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منیٰ کے اندر چار رکعتیں پڑھی ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھی ہے دو دو رکعتیں کر کے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ دو دو رکعتیں پڑھی ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ دو دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ پھر وہ خاموش ہو گئے، پھر تمہارے طریقے مختلف ہو گئے کاش کہ چار رکعت میں سے میرا حصہ دو رکعتیں ہی ہوتا، (کم از کم) وہ قبول (تو) ہو جاتا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور شیخین نے منیٰ میں دو دو رکعتیں پڑھی ہیں ☼

9991- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: صَلّٰى عُثْمَانُ بِمِنًى اَرْبَعًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ اَبِىْ بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمُ الطُّرُقُ، فَلَوَدِدْتُ اَنَّ لِى بِاَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منیٰ کے اندر چار رکعتیں پڑھیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ پھر تمہارے راستے جدا جدا ہو گئے۔ میں یہ حسرت رکھتا ہوں کہ کاش کہ میرے لئے چار رکعتوں کی بجائے دو ہوں لیکن وہ قبول ہو جائیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور شیخین منیٰ میں دو دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے ☼

9992- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْاَحْوَلُ، ثنا اَبُو عَبِيدَةَ بْنُ مَعْنٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِىْ بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمُ الطُّرُقُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ہے، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ نماز پڑھی ہے، یہ سب دو دو رکعتیں پڑھتے رہے پھر تمہاری طرف راستے زیادہ نکل آئے ہیں۔

☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں ☼

9993- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِىْ اَبِى، ثنا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِدْرِيسَ

9991 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب الصلاة بمنى - حديث:1585مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب ذكر الخبر المبين أن النبى صلى الله عليه وسلم صلى - حديث:2849

9992 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب الصلاة بمنى - حديث:1585سنن أبى داؤد - كتاب المناسك' باب الصلاة بمنى - حديث:1688

Marfat.com

الْكُوْفِيّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ هٰكَذَا رَوَاهُ اَصْحَابُ الْاَعْمَشِ، وَخَالَفَهُمْ شُعْبَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

۞ اعمش کے اصحاب نے اس حدیث کو اسی طرح روایت کیا ہے، جب کہ حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی مخالف کی ہے۔(ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

۞ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں ۞

9994- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ اَوْ غَيْرَهُ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِيْ بَكْرٍ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فَلَيْتَ حَظِّي رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ وَخَالَفَهُمْ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بھی دو رکعتیں پڑھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بھی دو رکعتیں پڑھیں، کاش کہ میری وہ رکعتیں قبول ہو جائیں۔

۞ حضرت قیس بن ربیع رحمۃ اللہ علیہ کی ان سے مخالفت ہے۔(ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

۞ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں ۞

9995- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَخَالَفَهُمْ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بھی منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

۞ حضرت محمد بن عبیداللہ عرزمی رحمۃ اللہ علیہ کی ان سے مخالفت ہے۔(ان کی روایت کردہ حدیث یہ ہے)

9993 – صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1157مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه - حديث:3487

9994 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى' حديث:1048مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه - حديث:3909

9995 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى' حديث: 1048صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1157

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اور شیخین کے ہمراہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں ☼

9996- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا اَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ وَخَالَفَهُمْ اِسْرَائِيلُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھی ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

حضرت اسرائیل نے ان کی مخالفت کی ہے۔(ان کی روایت کردہ حدیث)

☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اور شیخین کے ہمراہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں ☼

9997- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھی ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

اِلاخْتِلَافُ عَنِ الْاَعْمَشِ فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ حَيَّةٍ بِمِنًى "

حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے جو یہ حدیث بیان کی ہے کہ ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں سانپ کو مارنے کا حکم دیا ہے'' اس بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپ مارنے کا حکم دیا، صحابہ کرام مارنے لگے تو وہ بھاگ گیا ☼

9998- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ،

9996 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب الصلاة بمنى - حديث:1585سنن أبى داؤد - كتاب المناسك' باب الصلاة بمنى - حديث:1688

9997 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى' حديث: 1048صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1157

9998 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب ما يقتل المحرم من الدواب' حديث:1742صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث:4244

Marfat.com

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَارٍ اِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ (وَالْمُرْسَلاتِ عُرْفًا) (المرسلات: 1) ، قَالَ: فَاِنِّيْ لَاَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ غَضَّةً، فَاِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ اِذْ خَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوهَا ، فَافْلَتَتْنَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غار میں تھے، وہاں پر یہ آیات نازل ہوئیں

(وَالْمُرْسَلاتِ عُرْفًا) (المرسلات: 1)

''قسم ان کی جو بھیجی جاتی ہیں لگا تار'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے آیات سن سن کر یاد کر رہا تھا کہ اچانک سانپ ہماری جانب نکل آیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو مارو، لیکن وہ بچ کر نکل گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اس کو تمہارے شر سے اسی طرح بچالیا گیا ہے جس طرح تمہیں اس کے شر سے بچایا گیا۔

✡ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو ✡

9999- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَارٍ بِمِنًى فَوَثَبَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوهَا ، فَابْتَدَرْنَاهَا فَسَبَقَتْنَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ کے اندر ایک غار میں تھے کہ اچانک ہمارے سامنے ایک سانپ آ گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو مار ڈالو، ہم اس کو مارنے کے لئے لپکے تو وہ دوڑ گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو تمہارے شر سے اور تمہیں اس کے شر سے بچالیا گیا ہے۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حرم میں بھی سانپ مارنے کی اجازت دی ہے ✡

10000- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ حَيَّةٍ فِي الْحَرَمِ

9999 – صحيح البخاری - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب ما يقتل المحرم من الدواب' حديث:1742صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث:4244

10000 – صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث:4245المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' حديث:1605

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حرم میں بھی سانپ کو مارنے کی اجازت دی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں سانپ مارنے کی اجازت دی ہے ☼

10001- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ حَيَّةٍ بِمِنًى

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں سانپ مارنے کا حکم دیا۔

☼ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو ☼

10002- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ، فَقَالَ: اقْتُلُوهَا ، فَسَبَقَتْنَا، وَقَالَ: وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم ایک غار میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، ایک سانپ نمودار ہو گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو مار ڈالو (صحابہ کرام مارنے لگے) لیکن وہ بھاگ گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے بچ گیا جس طرح تم اس کے شر سے بچ گئے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو سورۃ المرسلات کی آخری آیت کے آخری ہونے میں شک ہے ☼

10003- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ وَابْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اُنْزِلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُرْسَلَاتُ وَنَحْنُ فِي غَارٍ، وَاَقْرَاَنِيهَا، وَاِنِّي لَاَقْرَؤُهَا قَرِيبًا مِمَّا اَقْرَاَنِي، فَمَا اَدْرِي بِاَيِّ خَاتِمَتَيْهَا خَتَمَ (اِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ) (المرسلات: 48) اَوْ (فَبِاَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ) (المرسلات: 50)"

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سورۃ المرسلات نازل ہوئی، ہم اس وقت غار میں تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سورت مجھے پڑھ کر سنائی میں، اس کو تقریباً اُسی طرح پڑھ رہا تھا جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پڑھائی تھی لیکن

10001 – صحیح مسلم - کتاب السلام' باب قتل الحیات وغیرھا - حدیث: 4245 شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب مناسك الحج' باب ما یقتل المحرم من الدواب - حدیث: 2415

10002 – صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب ما یقتل المحرم من الدواب' حدیث: 1742 صحیح مسلم - کتاب السلام' باب قتل الحیات وغیرھا - حدیث: 4244

10003 – صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب ما یقتل المحرم من الدواب' حدیث: 1742 صحیح مسلم - کتاب السلام' باب قتل الحیات وغیرھا - حدیث: 4244

Marfat.com

مجھے یہ یاد نہیں کہ اس کا اختتام کس آیت پر ہوا (اس کی آخری آیت)

اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُوْنَ ہے یا فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُوْنَ

☆ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو ☆

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو سورۃ المرسلات کی آخری آیت کے آخری ہونے میں شک ہے ☆

10004- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَارٍ، فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا، فَاَخَذْتُ مِنْ فِيْهِ، فَاِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا، فَمَا اَدْرِي بِاَيِّهِمَا يُخْتَمُ (فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُوْنَ) (المرسلات: 50) اَوْ (اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُوْنَ) (المرسلات: 48) ، قَالَ: وَاَفْلَتَتْهُ حَيَّةٌ فِيْ جُحْرٍ فَقَالَ: وُقِيتُمْ شَرَّهَا، وَوُقِيَتْ شَرَّكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غار میں تھے، آپ ﷺ پر سورت والمرسلات عرفا نازل ہوئی، میں نے رسول اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے ہی یہ سورت لی، حضور ﷺ کا دہن ابھی اس سورت سے تر تھا (کہ میں نے اس کو یاد بھی کر لیا تھا) لیکن مجھے یہ یاد نہیں کہ یہ سورت

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُوْنَ پر ختم ہوئی ہے یا اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُوْنَ

پر ختم ہوئی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: ایک سانپ ایک سوراخ میں گھس گیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کے شر سے اور وہ تمہارے شر سے بچ گیا۔

☆ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو ☆

10005- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَقَالَ: نَزَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْحَيَّةِ، قُلْنَا: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَمَا لَيْلَةُ الْحَيَّةِ؟ قَالَ: اَنَا مَعَهُ اِذْ خَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوهَا ، فَطَلَبْنَاهَا، فَعَجَزْنَا حَتّٰى دَخَلَتْ جُحْرَهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا؛ فَقَدْ وَقَاهَا اللّٰهُ شَرَّكُمْ، وَوَقَاكُمْ شَرَّهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ والمرسلات عرفاً پڑھی، پھر فرمایا: یہ رسول اکرم ﷺ کے اوپر اس رات نازل ہوئی

10004 – صحيح البخاری - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب ما يقتل المحرم من الدواب' حديث:1742صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث:4244

10005 – صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - سورة والمرسلات' حديث:4649المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' حديث:2926

Marfat.com

تھی جس رات سانپ نمودار ہوا تھا۔ہم نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! وہ سانپ کس رات نمودار ہوا تھا؟ انہوں نے کہا: میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھا کہ ایک سانپ نمودار ہوگیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو ڈھونڈو، ہم نے اس کو ڈھونڈا، لیکن وہ بھاگ گیا تھا، اور اپنے بل کے سوراخ میں داخل ہوگیا تھا۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: رہنے دو، اس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے شر سے اور تمہیں اس کے شر سے بچالیا ہے۔

☼ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو ☼

10006- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثنا اِسْرَائِيْلُ بْنُ جَابِرٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَارٍ فَاُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا، فَاِنَّا لَنَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيْهِ وَهِيَ رَطْبَةٌ، اِذْ خَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ، فَابْتَدَرْنَا لِنَقْتُلَهَا، فَانْفَلَتَتْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُقِيَتْ شَرَّكُمْ، وَوُقِيتُمْ شَرَّهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غار میں تھے، یہ سورت نازل ہوئی والمرسلات عرفاً ہم نے رسول اکرم ﷺ کے دہن اقدس سے ہی اس کو لے لیا، جب کہ آپ ﷺ کا دہن مبارک اس سورت سے ابھی تر تھا، اسی دوران ایک سانپ نمودار ہوگیا، ہم اس کو مارنے کے لئے دوڑے تو وہ بھاگ گیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو تمہارے شر سے بچالیا گیا ہے جس طرح تمہیں اس کے شر سے بچالیا گیا ہے۔

☼ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو ☼

10007- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ فِيْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ لَيْلَةَ عَرَفَةَ اِذْ سَمِعْنَا حِسَّ الْحَيَّةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوهَا ، فَدَخَلَتْ فِيْ شَقِّ جُحْرٍ، فَاَتَى بِسَعَفَةٍ فَاَضْرَمَ فِيهَا نَارًا، ثُمَّ فَرَّغْنَا بَعْضَ الْجُحْرِ فَلَمْ نَجِدْهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا؛ فَقَدْ وَقَاهَا اللّٰهُ شَرَّكُمْ، وَوَقَاكُمْ شَرَّهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک دفعہ ہم مسجد خیف میں تھے، یہ عرفہ والی رات کی بات ہے، ہم نے سانپ کی

10006 – صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله : هذا يوم لا ينطقون' حديث: 4653السنن الكبرٰى للبيهقی - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب جزاء الطير - باب ما للمحرم قتله من دواب البر فی الحل والحرم' حديث:9438

10007 – صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - سورة والمرسلات' حديث: 4649مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضی الله تعالى عنه - حديث:3542

Marfat.com

حرکت محسوس کی، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو مار ڈالو، وہ ایک سوراخ میں داخل ہوگیا، پھر وہ کھجور کی ایک ٹہنی لائے، اس پر آگ لگائی، اور اُس بل میں ڈال دی، ہم نے اس سوراخ کو خالی کیا لیکن سانپ وہاں نہ ملا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: رہنے دو، اللہ تعالیٰ نے اس کو تم سے اور تمہیں اس سے بچالیا ہے۔

☼ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو ☼

10008- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى، فَاُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ، فَاِذَا هُوَ بِحَيَّةٍ، فَطَلَبُوهَا فَفَاتَتْهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ وُقِيتُمْ شَرَّهَا كَمَا وُقِيَتْ شَرَّكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ منیٰ میں تھے، حضور ﷺ پر یہ سورت نازل ہوئی والمرسلات عرفا تو ایک سانپ نمودار ہوا، ان لوگوں نے سانپ کو ڈھونڈا لیکن وہ بھاگ گیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو تمہارے شر سے بچالیا گیا ہے جس طرح تمہیں اس کے شر سے بچالیا گیا ہے۔

☼ سانپ بچ کر بھاگ گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے اور تم اُس کے شر سے بچ گئے ہو ☼

10009- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا قَبِيصَةُ، عَنْ وَرْقَاءَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ اِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ، فَنَحْنُ نَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ اِذْ خَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوهَا، فَابْتَدَرْنَاهَا، ثُمَّ دَخَلَتْ فِي جُحْرِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غار میں تھے، حضور ﷺ پر سورۃ المرسلات نازل ہوئی، ہم رسول اکرم ﷺ سے وہ سورت سیکھ رہے تھے کہ اسی دوران ایک سانپ نمودار ہوا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو مار ڈالو، ہم اس کی طرف لپکے لیکن وہ سوراخ میں گھس گیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو تمہارے شر سے بچالیا گیا ہے جس طرح

10008 – صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث: 4244 المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1173

10009 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب ما يقتل المحرم من الدواب' حديث:1742 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث:4244

Marfat.com

کہ تمہیں اس کے شر سے بچالیا گیا ہے۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

اِلاخْتِلَافُ عَنِ الْاَعْمَشِ فِیْ حَدِیثِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اَکْثَرَ مَا یَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ شِمَالِهِ

حضرت اعمش نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوکر اپنی بائیں جانب رخ کرتے'' اس میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر دیکھا گیا کہ آپ نماز کے بعد بائیں جانب پھرتے تھے ☼

10010- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: لَا یَجْعَلَنَّ اَحَدُکُمْ لِلشَّیْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا، وَلَا یَرَی حَقًّا عَلَیْهِ اَنْ یَنْصَرِفَ عَنْ یَمِینِهِ، قَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَکْثَرَ مَا یَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' کوئی شخص شیطان کو اپنی ذات سے حصہ نہ دے اور نہ ہی (نماز سے فارغ ہوکر) دائیں جانب مڑنے کو فرض سمجھے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر طور پر اپنے بائیں جانب پھرتے دیکھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر دیکھا گیا کہ آپ نماز کے بعد بائیں جانب پھرتے تھے ☼

10011- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَا یَجْعَلْ اَحَدُکُمْ لِلشَّیْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا، لَا یَرَی اِلَّا اَنَّ حَقًّا عَلَیْهِ اَنْ لَا یَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ یَمِینِهِ، وَلَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَکْثَرَ مَا یَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' کوئی شخص اپنی ذات سے شیطان کو حصہ نہ دے اور نہ ہی (نماز کے بعد) دائیں جانب مڑنے کو لازم سمجھے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر اپنی بائیں جانب مڑتے ہوئے دیکھا ہے۔

10010 – صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الانفتال والانصراف عن الیمین والشمال' حدیث: 827صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب جواز الانصراف من الصلاة عن الیمین - حدیث:1191

10011 – صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الانفتال والانصراف عن الیمین والشمال' حدیث: 827مستخرج أبی عوانة - باب فی الصلاة بین الأذان والإقامة فی صلاة المغرب وغیره' باب صفة انصراف الإمام بعد انقضاء صلاته وحظر انصراف المأموم قبله - حدیث:1654

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ کو اکثر دیکھا گیا کہ آپ نماز کے بعد بائیں جانب پھرتے تھے ☼

10012- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا، لَا يَرَى اِلَّا اَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ يَنْصَرِفَ عَنْ يَمِينِهِ، وَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مَا يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' کوئی شخص شیطان کے لئے اپنی ذات سے حصہ نہ بنائے اور نہ ہی (نماز کے بعد) دائیں جانب مڑنے کو ضروری سمجھے، میں نے رسول اکرم ﷺ کو اکثر بائیں جانب پھرتے دیکھا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کو اکثر دیکھا گیا کہ آپ نماز کے بعد بائیں جانب پھرتے تھے ☼

10013- حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مَا يَنْصَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ .وَهٰكَذَا رَوَاهُ اَصْحَابُ الْاَعْمَشِ، وَخَالَفَهُمُ الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو اکثر طور پر اپنی بائیں جانب مڑتے ہوئے دیکھا ہے ۞ اعمش کے اصحاب نے اس کو اسی طرح روایت کیا ہے جب کہ حجاج بن ارطاۃ کی روایت کردہ حدیث اس سے مختلف ہے۔(ان کی مروی حدیث یہ ہے)

☼ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو اکثر دائیں جانب پھرتے دیکھا ہے ☼

10014- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ الْعِجْلِيِّ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مَا يَنْصَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ

10012 - صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب جواز الانصراف من الصلاة عن اليمين - حديث:1191سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب الانصراف من الصلاة - حديث:926

10013 - صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الانفتال والانصراف عن اليمين والشمال' حديث: 827صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب جواز الانصراف من الصلاة عن اليمين - حديث:1191

10014 - صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الانفتال والانصراف عن اليمين والشمال' حديث: 827سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب كيف الانصراف من الصلاة' حديث:891

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر دائیں جانب پھرتے دیکھا ہے۔

اِلاخْتِلَافُ عَنِ الْاَعْمَشِ فِیْ حَدِیثِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَیْکُمْ بِالْبَاءَةِ

حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ کے حوالے سے جو یہ حدیث روایت کی ہے ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم شادی ضرور کرو'' اس بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے

☼ جس میں استطاعت ہو وہ شادی کرے، ورنہ روزے رکھے کہ اس سے شہوت کا زور ٹوٹ جاتا ہے ☼

10015- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ، وَاِلَّا فَلْيَصُمْ؛ فَاِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ.

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو استطاعت رکھتا ہو وہ شادی کرلے ورنہ روزے رکھے، اس لئے کہ روزہ اس کے لئے شہوت کو توڑنے کا ذریعہ ہے۔

۞ اسی حدیث کو ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا گیا ہے۔

☼ جس میں استطاعت ہو وہ شادی کرلے، اس سے نگاہ اور شرمگاہ کی حفاظت ہوتی ہے ☼

10016- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ؛ فَاِنَّهُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ، وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصِّيَامِ؛ فَاِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ.

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے نوجوانو! تم میں سے جو شخص شادی کی طاقت

10015 – صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب استحباب النكاح لمن تاقت نفسه إليه - حديث:2564سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب ما جاء فى فضل النكاح - حديث:1841

10016 – صحيح البخارى - كتاب الصوم' باب : الصوم لمن خاف على نفسه العزبة - حديث:1817صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب استحباب النكاح لمن تاقت نفسه إليه - حديث:2565

Marfat.com

رکھتا ہو وہ شادی کرلے، اس لئے کہ یہ نگاہوں کو جھکاتا ہے، شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہے اور جو استطاعت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے اس لئے کہ یہ اس کے لئے یہ شہوتوں کو توڑنے کا ذریعہ ہے۔

❁ اس حدیث کو ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا گیا ہے۔

☼ جس میں استطاعت ہو وہ شادی کرے، ورنہ روزے رکھے کہ اس سے شہوت کا زور ٹوٹ جاتا ہے ☼

10017- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، وَمَنْ لَا فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ؛ فَاِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص شادی کی استطاعت رکھتا ہو وہ شادی کرلے اور جو شادی کی استطاعت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے کیونکہ روزہ اس کے لئے شہوت کو توڑنے کا ذریعہ ہے۔

☼ جس میں استطاعت ہو وہ شادی کرے، ورنہ روزے رکھے کہ اس سے شہوت کا زور ٹوٹ جاتا ہے ☼

10018- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: شَكَوْنَا الْعُزُوبَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ؛ فَاِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیویوں سے دور ہونے پر تنگی کی شکایت کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم شادیاں کرلو، جو شادی کی استطاعت نہیں رکھتا وہ روزہ رکھے اس لئے کہ یہ اس کے لئے شہوت توڑنے کا ذریعہ ہے۔

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے وقت چہرہ اتنا گھماتے کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی ☼

10019- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، وَاَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، وَاَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالُوا: ثنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَسْوَدِ،

10017 – صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب : الصوم لمن خاف على نفسه العزبة - حدیث:1817صحیح مسلم - کتاب النکاح' باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسه إليه - حدیث:2565

10018 – صحیح البخاری - کتاب النکاح' باب من لم یستطع الباء ة فلیصم - حدیث:4781صحیح مسلم - کتاب النکاح' باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسه إليه - حدیث:2564

Marfat.com

وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَنَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِيْ كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ، وَقِيَامٍ وَقُعُوْدٍ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے، آپ نماز میں اٹھتے اور بیٹھتے وقت، کھڑے ہوتے اور قیام کرتے وقت تکبیر کہتے، اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے اور کہتے السلام علیکم ورحمة الله السلام علیکم ورحمة الله (اور سلام پھیرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا چہرہ مبارک اس حد تک پھیرتے کہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے وقت چہرہ اتنا گھماتے کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی ☼

10020حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَزَّازُ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّوَاسِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَحْبَانَ الشِّيرَازِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مِخْرَاقٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنِي اَخِي عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، كُلُّهُمْ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتّٰى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ اَبِي نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے (اور سلام پھیرتے وقت اپنا چہرہ مبارک اس حد تک موڑتے تھے کہ) آپ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کہتے السلام علیکم ورحمة الله السلام علیکم ورحمة الله۔

۞ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ اس روایت کے ہیں جو حضرت ابونعیم نے حضرت سفیان سے روایت کی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے وقت چہرہ اتنا گھماتے کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی ☼

10021حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، انا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ،

10019 – صحیح ابن حبان - کتاب الصلاة' فصل فی القنوت - ذکر خبر ثان یصرح بصحة ما ذکرناه' حدیث: 2018شرح معانی الآثار للطحاوی - باب الخفض فی الصلاة هل فیه تکبیر ا' حدیث:824

Marfat.com

وَاَبِیْ الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسَلِّمُ عَنْ یَمِینِهِ حَتَّی یُرَی بَیَاضُ خَدِّهِ: السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، وَعَنْ یَسَارِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا ہے، آپ اپنے دائیں جانب سلام پھیرتے حتی کہ آپ ﷺ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی اور کہتے السلام علیکم ورحمة اللّٰه اور بائیں جانب بھی اسی طرح کرتے تھے۔

✡ رسول اکرم ﷺ سلام پھیرتے وقت السلام علیکم ورحمة اللّٰه کہتے ✡

10022- حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْاَهْوَازِیُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَی، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ مُغِیرَةَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ کَانَ یُسَلِّمُ عَنْ یَمِینِهِ وَعَنْ یَسَارِهِ: السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے اور کہتے السلام علیکم ورحمة اللّٰه السلام علیکم ورحمة اللّٰه ۔

✡ سلام پھیرتے وقت رسول اکرم ﷺ چہرہ اتنا گھماتے کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی ✡

10023- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْیَابِیُّ، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِیُّ، ثنا شُعَیْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا سَعِیدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَیْمُوْنٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُسَلِّمُ عَنْ یَمِینِهِ وَعَنْ یَسَارِهِ حَتَّی یُرَی بَیَاضُ خَدِّهِ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے اور (سلام کے لئے اپنا چہرہ مبارک اس حد تک موڑتے کہ) آپ ﷺ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی۔

✡ سلام پھیرتے وقت رسول اکرم ﷺ چہرہ اتنا گھماتے کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی ✡

10024- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَی الْقَطَّانُ الْوَاسِطِیُّ، ثنا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَیْنِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، وَمَسْرُوقٍ، وَعَبِیدَةَ السَّلْمَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسَلِّمُ: السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتَّی یُرَی بَیَاضُ خَدِّهِ، وَمَنِ الْجَانِبِ الْاٰخَرِ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو سلام پھیرتے ہوئے دیکھا ہے، آپ ﷺ کہتے السلام علیکم ورحمة اللّٰه اور اپنا چہرۂ انور اس حد تک موڑتے کہ آپ ﷺ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی، دوسری جانب

10023 – المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب التسلیم' حدیث:560سنن ابن ماجه - کتاب إقامة الصلاة ' باب التسلیم - حدیث:913

Marfat.com

بھی سلام اسی طرح پھیرتے۔

☼ سلام پھیرتے وقت رسول اکرم ﷺ چہرہ اتنا گھماتے کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی ☼

10025- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا نَسِيتُ فِيمَا نَسِيتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے مجھے یہ بات ہرگز نہیں بھولی ہے کہ حضور ﷺ اپنی دائیں جانب سلام پھیرتے اور کہتے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ (اور چہرہ مبارک اتنا موڑتے کہ) آپ ﷺ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی اور اپنی بائیں جانب بھی کہتے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور آپ ﷺ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

☼ سلام پھیرتے وقت رسول اکرم ﷺ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے تھے ☼

10026- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا نَسِيتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے میں یہ بات ہرگز نہیں بھولا ہوں کہ حضور ﷺ اپنی دائیں جانب اور بائیں جانب سلام پھیرتے اور کہتے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

☼ سلام پھیرتے وقت رسول اکرم ﷺ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے تھے ☼

10027- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى اَوْ يَبْدُو بَيَاضُ وَجْهِهِ، فَمَا نَسِيتُ فِيمَا نَسِيتُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اپنی دائیں جانب اور اپنی بائیں جانب سلام پھیرتے حتیٰ کہ آپ ﷺ کے چہرے کی سفیدی دکھائی دیتی، مجھے یہ بات ہرگز نہیں بھولی ہے کہ آپ ﷺ کہتے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ اپنی بائیں جانب بھی سلام پھیرتے تھے☼

10028- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا نَسِيتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَسَارِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے میں یہ بات ہرگز نہیں بھولا ہوں کہ آپ ﷺ اپنی بائیں جانب (بھی) سلام پھیرتے تھے۔

☼سلام پھیرتے وقت رسول اکرم ﷺ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے تھے☼

10029- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ، حَتَّى تَبْدُوَ لَهُمْ صَفْحَتُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اپنی دائیں جانب سلام پھیرتے اور کہتے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور بائیں جانب بھی سلام پھیرتے اسی طرح کہتے اور (پیچھے والے لوگوں کو) آپ ﷺ کا چہرہ انور دکھائی دیتا تھا۔

☼رسول اکرم ﷺ دائیں اور بائیں دونوں جانب سلام پھیرا کرتے تھے☼

10030- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَاَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، وَيُقْبِلُ بِصَفْحَةِ وَجْهِهِ عَلَيْهِمْ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے اور لوگوں کی جانب اپنے چہرۂ انور کے ساتھ متوجہ ہوا کرتے تھے۔

☼رسول اکرم ﷺ اپنے دائیں اور بائیں سلام پھیرا کرتے تھے☼

10031- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

10028 – صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الانفتال والانصراف عن الیمین والشمال' حدیث: 827صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب جواز الانصراف من الصلاة عن الیمین - حدیث:1191

Marfat.com

حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں اور بائیں سلام پھیرتے، آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی تھی ☼

10032- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ شَقِيقٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں جانب سلام پھیرتے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے تھے ☼

10033- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے (سلام پھیرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا چہرہ انور اس حد تک موڑتے تھے کہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں جانب سلام پھیرتے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے تھے ☼

10034- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا اَبُو سَعِيْدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: مَا نَسِيتُ مِنَ الْاَشْيَاءِ فَاِنِّي لَمْ اَنْسَ تَسْلِيمَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز کے دوران دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرنا نہیں بھولا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے ہوئے کہتے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

10033 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب التسليم' حديث:560سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب التسليم - حديث:913

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ دونوں جانب سلام پھیرتے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے تھے☼

10035- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے۔

☼رسول اکرم ﷺ دونوں جانب سلام پھیرتے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے تھے☼

10036- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِی، ثنا اَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے۔

☼حضور ﷺ دائیں، بائیں دونوں طرف سلام پھیرتے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰه کہتے تھے☼

10037- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِیُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے دیکھا ہے، آپ ﷺ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دیا کرو☼

10038- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِیْ سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِیِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَ قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَحَدَثَ فِی الصَّلَاةِ شَیْءٌ؟ قَالَ: لَا، اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، فَاِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِیْ ، فَاسْتَقْبَلَ بِهِمُ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ وَكَبَّرُوا، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدُوا، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ وَسَجَدُوا، ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی، جب فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا نماز کے بارے کوئی نیا حکم نازل ہوگیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں، میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دیا کرو۔ پھر تمام صحابہ کرام کے ہمراہ قبلہ کی جانب متوجہ ہوئے، حضور ﷺ نے تکبیر کہی، صحابہ

Marfat.com

کرام نے بھی اللہ اکبر کہا: پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا، صحابہ کرام نے بھی سجدہ کیا، پھر رسول اکرم ﷺ نے اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا پھر صحابہ کرام نے سجدہ کیا۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیر دیا۔

☼ رسول اکرم ﷺ دائیں بائیں سلام پھیرتے اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے ☼

10039- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيْعِ السَّمَّانُ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، وَاَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِ خَدَّيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، وَعَنْ يَسَارِهِ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' گویا کہ میں آج بھی رسول اکرم ﷺ کے رخسار کی سفیدی دیکھ رہا ہوں، جب آپ اپنی دائیں جانب سلام پھیرتے تو کہتے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اور بائیں جانب سلام پھیرتے اور کہتے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ۔

☼ رسول اکرم ﷺ دائیں بائیں سلام پھیرتے، آپ کے رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی ☼

10040- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيْشِ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللّٰهِ فَرَاَيْتُهُمَا يُسَلِّمَانِ عَنْ اَيْمَانِهِمَا وَعَنْ شَمَائِلِهِمَا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَزَعَمَ اَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَنْ يَمِيْنِهِ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ مِنَ الْجَانِبَيْنِ

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کے ہمراہ نماز پڑھی، میں نے ان دونوں کو دیکھا کہ وہ اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے اور کہتے تھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور ان کا گمان یہ ہے کہ ان دونوں نے رسول اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی ہے اور حضور ﷺ نے اپنی دائیں جانب سلام پھیرا اور کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور بائیں جانب سلام پھیرا اور کہا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ یہاں تک کہ دونوں جانب رسول اکرم ﷺ کے چہرہ انور کی سفیدی دکھائی دی۔

10039 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب التسليم' حديث:560مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الصلاة' من كان يسلم فی الصلاة تسليمتين - حديث:3015

10040 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب التسليم' حديث:560سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب التسليم - حديث:913

Marfat.com

☼ نماز کا سلام دونوں جانب پھیرنے کے بارے ایک حدیث ☼

10041- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِىْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قِيْلَ لَهُ: اِنَّ رَجُلًا بِمَكَّةَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ، فَقَالَ: اَنّٰى عَلِقَهَا؟

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ان سے کہا گیا: ایک شخص مکہ میں ہے، وہ دونوں طرف سلام پھیرتا ہے، انہوں نے کہا: اس نے یہ عمل کہاں سے سیکھا ہے؟

☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں جانب سلام پھیرتے ہوئے دیکھا ہے ☼

10042- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ دِيْنَارٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِىْ خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِىْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں جانب سلام پھیرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے ☼

10043- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِىْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دائیں اور بائیں (دونوں) جانب سلام پھیرا کرتے تھے۔

☼ زکوٰۃ دے کر اپنے مالوں کو محفوظ کر لیا کرو، بیماروں کا علاج صدقہ کے ذریعے کیا کرو ☼

10044- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ الْبَزَّازُ، ثنا مُوْسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَصِّنُوا اَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ، وَدَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَاَعِدُّوا لِلْبَلَاءِ الدُّعَاءَ

10041 – صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السلام للتحليل من الصلاة عند فراغها وكيفيته - حديث:946سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب التسليم فى الصلاة - حديث:1368

10042 – صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السلام للتحليل من الصلاة عند فراغها وكيفيته - حديث:947مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الصلاة' من كان يسلم فى الصلاة تسليمتين - حديث:3026

10044 – السنن الكبرىٰ للبيهقى - كتاب الجنائز' باب وضع اليد على المريض - حديث:6208المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1992

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اپنے مالوں کوزکوٰۃ دے کرمحفوظ کرلیا کرو، اپنے بیماروں کا صدقہ دے کرعلاج کیا کرواور مصیبت کے لئے دعاءکوتیار کر کے رکھا کرو۔

☼ جس نے کتمان علم کیا یعنی علم چھپایا، قیامت کے دن اس کوآگ کی لگام ڈالی جائے گی ☼

10045- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا اَبُو صُهَیْبٍ النَّضْرُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ شُبْرُمَةَ الْحَارِثِیُّ، ثنا مُوْسَی بْنُ عُمَیْرٍ، عَنِ الْحَکَمِ بْنِ عُتَیْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَیُّمَا رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ عِلْمًا فَکَتَمَهُ اَلْجَمَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس شخص کواللہ تعالیٰ علم عطا فرمائے اوروہ اس کو چھپائے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کوآگ کی لگام ڈالے گا۔

☼ روزہ دار بے ہودہ اور فحش بات نہ کرے، کوئی مجبور کرے تو اسے کہہ دے ''میرا روزہ ہے'' ☼

10046- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَطَّارُ الْبَصْرِیُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِیْدِ الزَّرَّادُ یَعْنِیْ ابْنَ الْحَسَنِ الْهِلَالِیَّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا کَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِکُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَجْهَلْ، فَاِنْ جُهِلَ عَلَیْهِ فَلْیَقُلْ: اِنِّیْ صَائِمٌ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب کسی کا روزہ ہوتو وہ بیہودہ بات نہ کرے جہالت والی بات نہ کرے، اگراس کے ساتھ کوئی جہالت والی بات کی جائے تو وہ یہ کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

☼ اللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایا: روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزادوں گا ☼

10047وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَلصَّوْمُ لِیْ، وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ "

✧✧ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ ارشادفرماتا ہے: روزہ میرے لئے ہے اوراس کی جزا بھی میں دوں گا۔

☼ روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک سے بھی زیادہ عمدہ ہے ☼

☼ روزہ دار کے لئے دوخوشیاں ہیں، ایک افطاری کے وقت، ایک اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت ☼

10048وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ؛ فَرْحَةٌ یَوْمَ یَلْقَی رَبَّهُ، وَفَرْحَةٌ عِنْدَ اِفْطَارِهٖ وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ "

✧✧ اور روزہ دار کے لئے دوخوشیاں ہیں، ایک خوشی جس دن وہ اپنے رب سے ملے گا اور ایک خوشی اس کی افطار کے وقت ہے اور روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

10045 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:5644 الضعفاء الکبیر للعقیلی - باب المیم' موسی بن عمیر - حدیث:1903

Marfat.com

☼جس نے غیر ضروری چیز کسی سے مانگی، قیامت کے دن اس کا چہرہ مخدوش ہوگا☼

10049- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِی، ثنا نَصْرُ بْنُ بَابٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ مَسْاَلَةً وَهُوَ عَنْهَا غَنِیٌّ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُدُوحًا فِیْ وَجْهِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی سے کوئی چیز مانگی جب کہ اس کو اس کی ضرورت نہ ہو، وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کے چہرے کے اوپر خراشیں ہوں گی۔

☼جس کے پاس ۵۰ درہم یا اتنی مالیت کی کوئی چیز ہو، وہ کسی سے کچھ نہیں مانگ سکتا☼

10050لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِمَنْ لَهُ خَمْسُونَ دِرْهَمًا، اَوْ عَرْضُهَا ذَهَبٌ

✧✧ ایسے شخص کو صدقہ لینا جائز نہیں ہے جس کے پاس پچاس درہم ہوں یا اتنی مالیت کا سونا ہو۔

☼قرضہ دینے میں بھی صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے☼

10051- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا الْفُضَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِیْ حَرِيزٍ، اَنَّ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَهُ، اَنَّ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَقْرَضَ قَرْضَيْنِ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ اَحَدِهِمَا لَوْ تَصَدَّقَ بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دو قرضے دیئے اس کو ان میں سے ایک کے برابر (اتنا) ثواب ملتا ہے جتنا ثواب (اس کو اتنی رقم) صدقہ کرنے سے ملتا۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیدیوں کا پورا گھرانہ ایک ہی شخص کو دیتے تھے، ان کو الگ الگ نہیں بانٹتے تھے☼

10052- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْیٍ، فَجَعَلَ يُعْطِی كُلَّ اَهْلِ بَيْتٍ جَمِيعًا، وَكَرِهَ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ

10049 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الزكاة' وأما حديث محمد بن أبي حفصة - حديث: 1417سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من تحل له الزكاة' حديث:619

10051 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب البيوع' باب الزجر عن الغش - حديث:1485مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:3269

10052 – سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب النهي عن التفريق بين السبي - حديث: 2245مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3583

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں قیدی لائے گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گھرانے سے تعلق رکھنے والے تمام قیدی ایک ہی شخص کو عطا کئے اور ان کو جدا کرنا پسند نہ کیا۔

☼ کوڑھ کی بیماری والے کو ہاتھ لگنے کے بعد نیا وضو کرنا ☼

10053- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الْاَبْرَصِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اگر ہم کسی کوڑھ کی بیماری والے کو ہاتھ لگا لیتے تو اس کے بعد وضو کرتے۔

☼ لیلۃ القدر کو سترہ کی رات میں تلاش کرو، وہ یوم الفرقان کی صبح ہے ☼

10054- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حُجَيْرٍ الثَّعْلَبِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: الْتَمِسُوهَا لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ؛ فَاِنَّهَا صَبِيحَةُ يَوْمِ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اس (یعنی لیلۃ القدر) کو سترہ کی رات میں ڈھونڈو، اس لئے کہ وہ یوم الفرقان کی صبح ہے اور اس دن کی صبح ہے جس دن دو لشکر آپس میں لڑے۔

☼ نماز ظہر کا وقت گرمیوں میں تین سے پانچ قدم، سردیوں میں سات قدم تک ہوتا تھا ☼

10055- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ قَدْرُ صَلَاةِ الظُّهْرِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّيْفِ ثَلَاثَةَ اَقْدَامٍ اِلَى خَمْسَةِ اَقْدَامٍ، وَفِي الشِّتَاءِ خَمْسَةَ اَقْدَامٍ اِلَى سَبْعَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ گرمیوں میں ظہر کی نماز کی مقدار تین قدموں سے لے کر پانچ تک ہوتی تھی اور سردیوں میں پانچ قدموں سے لے کر سات قدموں تک ہوتی تھی۔

(حاشیہ) قدم سے مراد سائے کے وہ قدم ہیں جن کے ذریعے نماز کے اوقات پہچانے جاتے ہیں، یہ ہر انسان کا قدم اس کے قد کے برابر ہوتا ہے، یہ حکم ہر ملک کے لئے یکساں نہیں ہے بلکہ تمام بلاد میں اس کا حکم الگ ہے، کیونکہ سائے کے لمبے یا چھوٹے

10054 – صحیح ابن خزیمة - کتاب الصیام' جماع أبواب ذکر اللیالی التی کان فیہا لیلة القدر فی زمن - باب الدلیل علی أن الشمس لا یکون لہا شعاع إلی وقت' حدیث:2035سنن أبی داؤد - کتاب الصلاة' باب تفریع أبواب شہر رمضان - باب من روی : أنہا لیلة سبع عشرة' حدیث:1189

10055 – المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الصلاة' ومن أبواب الأذان - حدیث:663سنن أبی داؤد - کتاب الصلاة' باب فی وقت صلاة الظہر - حدیث:343

Marfat.com

ہونے کا مدار اس بات پر ہوتا ہے کہ سورج سر سے کب کتنا دور ہے اور کب کتنا قریب ہے، جب سورج سر کی جانب زیادہ اونچا ہوگا اور سر کے اوپر جتنا قریب سے گزرے گا سایہ اتنا ہی چھوٹا ہوگا اور جب سورج قریب ہوگا اور سر سے جتنا زیادہ ہٹ کر ہوگا سایہ اتنا ہی لمبا ہوگا، چنانچہ شمالی علاقہ جات میں سردیوں کے موسم میں ہمیشہ سائے لمبے ہوتے ہیں، لیکن اس کے مقابلے میں گرمیوں کے موسم میں ہر علاقے میں سائے چھوٹے ہوتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ کی نمازیں مکہ میں تھیں یا مدینہ میں اور ان دونوں شہروں کا تعلق دوسری قسم کے ممالک سے ہے، کہا جاتا ہے کہ ان دونوں شہروں میں اعتدال کے وقت سورج تین قدم مکمل اور ایک قدم کا کچھ حصہ مزید ہوتا تھا، اس لئے جب گرمی شدید ہوتی تو ظہر کی نماز اس وقت معہود سے کچھ متاخر ہوتی اور یہ وقت چلتے چلتے پورے پانچ قدم یا اس سے کچھ زائد تک پہنچ جاتا تھا، اور سردیوں میں اس وقت کا آغاز ہی پانچ قدم سے ہوتا تھا اور اس کا انتہائی وقت سات قدم یا اس سے کچھ زائد ہوتا تھا، اس لئے مذکورہ حدیث کا مفہوم یہی سمجھ میں آتا ہے کہ اس کا حکم صرف انہیں دو ممالک کے لئے ہے ،دیگر ممالک کے لئے اُن کے حساب سے نماز کا وقت ہوگا۔ شفیق)

☼ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی، حرام مال کا صدقہ قبول نہیں ہوتا ☼

10056- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ اَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ، ثنا عَمِّي، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي السَّفَرِ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طَهُوْرٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز طہارت کے بغیر قبول نہیں ہوتی اور حرام کمائی سے صدقہ قبول نہیں ہوتا اور صدقہ دیتے ہوئے آغاز رشتہ داروں سے کرو۔

☼ حکمران نماز لیٹ کریں تو تم اپنی نماز وقت پر پڑھ لینا، ان کے ساتھ نفل کی نیت سے شامل ہو جانا ☼

10057- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوْفِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْخَلِيْلِ الْخَزَّازُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهَا سَيَكُوْنُ اُمَرَاءُ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ وَيَخْنُقُونَهَا اِلٰى شَرَقِ الْمَوْتَى، وَاِنَّهَا صَلَاةُ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْ حِمَارٍ، وَصَلَاةُ مَنْ لَا يَجِدُ بُدًّا، فَمَنْ اَدْرَكَ مِنْكُمْ ذٰلِكَ الزَّمَانَ فَلْيَجْعَلِ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب کچھ حکمران ہوں گے جو نمازوں کو ضائع کریں گے اور آخری وقت تک نماز لیٹ کریں گے، یہ اس شخص کی نماز ہے جو گدھے سے بھی برا ہے اور ایسے شخص کی نماز ہے جس کے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ تم میں سے جو شخص ایسا زمانہ پائے وہ اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا کرے اور ان کے ساتھ نفل کی نیت کر کے شامل

10056 – مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطہارات' من قال لا تقبل صلاة إلا بطہور - حدیث:31
10057 – صحیح ابن خزیمة - کتاب الصلاة' باب ذکر نسخ التطبیق فی الرکوع والبیان علی أن وضع الیدین - حدیث:570 المستدرک علی الصحیحین للحاکم - ومن کتاب الإمامة' وأما حدیث عبد الوهاب - حدیث:761

Marfat.com

ہوجائے۔

☼ خود کو خصی کرنے کی اجازت نہیں ہے ☼

10058- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوَدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُزَاعِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَخَصَّى اَحَدٌ مِنْ وَلَدِ آدَمَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی انسان اپنے آپ کو خصی کرے۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتا ہوگا ☼

10059- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ حَوْشَبٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا اَبُو يَزِيدَ الْاَعْوَرُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي يُوَافِقُ اسْمُهُ اسْمِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص اس دنیا کا مالک بنے گا اس کا نام میرے نام جیسا ہوگا۔

☼ ایک رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کافی دیر بعد نماز کے لئے تشریف لائے ☼

10060- حَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: احْتَبَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، كَانَ عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِهِ اَوْ نِسَائِهِ، فَلَمْ يَاْتِنَا لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ حَتّٰى ذَهَبَ اللَّيْلُ، فَجَاءَ نَا وَمِنَّا الْمُصَلِّي وَمِنَّا الْمُضْطَجِعُ، فَبَشَّرَنَا، وَقَالَ: اِنَّهُ لَا يُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ ، فَنَزَلَتْ (لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللّٰهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ) (آل عمران: 113)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کسی زوجہ محترمہ کے پاس تھے، عشاء کے

10058 – الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الميم' معاوية بن عطاء بصري - حديث:1938فوائد تمام' حديث:133

10059 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الرهن - ذكر الخبر المصرح بأن خبر أنس بن مالك لم يرد بعموم' حديث:6039سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في المهدي' حديث:2207

10060 – السنن الكبرى للنسائي - سورة آل عمران' قوله تعالى : ليسوا سواء من أهل الكتاب - حديث:10633مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3651

Marfat.com

لئے رسول اکرم ﷺ ہمارے پاس کافی دیر بعد تشریف لائے ، ہم میں سے کچھ لوگ نمازیں پڑھ رہے تھے اور کچھ لیٹ گئے تھے حضور ﷺ نے ہمیں خوشخبری دی اور فرمایا: اہل کتاب میں سے کوئی شخص بھی یہ نماز نہیں پڑھتا پھر یہ آیت نازل ہوئی

(لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللّٰهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ) (آل عمران: 113)

''سب ایک سے نہیں کتابیوں میں کچھ وہ ہیں کہ حق پر قائم ہیں اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں رات کی گھڑیوں میں اور سجدہ کرتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ لوگوں کے لئے امارت ضروری ہے، خواہ اچھی ہو یا بری ☼

10061- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْسٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رِزْقٍ اَبُو هُرَيْرَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنِي الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ اَبِي لُبَابَةَ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنِي زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ قَالَ: لَمَّا اَنْكَرَ النَّاسُ سِيرَةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ، فَزِعَ النَّاسُ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: اصْبِرُوا؛ فَاِنَّ جَوْرَ اِمَامٍ خَمْسِينَ عَامًا خَيْرٌ مِنْ هَرْجِ شَهْرٍ، وَذٰلِكَ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ اِمَارَةٍ بَرَّةٍ اَوْ فَاجِرَةٍ، فَاَمَّا الْبَرَّةُ فَتَعْدِلُ فِي الْقَسْمِ، وَيُقْسَمُ بَيْنَكُمْ فَيُؤْكُمْ بِالسَّوِيَّةِ، وَاَمَّا الْفَاجِرَةُ فَيُبْتَلٰى فِيهَا الْمُؤْمِنُ، وَالْاِمَارَةُ الْفَاجِرَةُ خَيْرٌ مِنَ الْهَرْجِ ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ وَالْكَذِبُ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' جب لوگوں نے ولید بن عقبہ بن ابی معیط کی سیرت کو برا جانا تو لوگ گھبرا کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تم صبر کرو اس لئے کہ کسی امام کا پچاس سال تک ظلم کرنا یہ ایک مہینے کی جنگ سے بہتر ہے۔

اس لئے کہ میں نے یہ رسول اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''لوگوں کے لئے امارت کا ہونا ضروری ہے چاہے وہ بری ہو یا اچھی۔ بہرحال اگر وہ اچھی ہے تو وہ تقسیم میں عدل کرتا ہے اور ان کے درمیان مال غنیمت برابر تقسیم کرتا ہے اور بری امارت یہ ہے کہ جس میں مومن کو مبتلاء کر دیا جاتا ہے۔ لیکن فاجر امارت جنگ سے بہرحال بہتر ہے''۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ ہرج کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قتل اور جھوٹ۔

☼ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس جیسے پڑھائی گئی، ویسے پڑھتے رہو ☼

10062- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخِرَقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَيَّارٍ اَبِي الْحَكَمِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ

10061 – صحیح البخاری - کتاب الفتن' باب ظہور الفتن - حدیث:6672صحیح مسلم - کتاب العلم' باب رفع العلم وقبضه وظہور الجہل و الف ' الزمان - حدیث:4933

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ هَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ، فَقَالَ: قِيْلَ لِي فَقُلْتُ، فَقُولُوا كَمَا قُلْتُ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان دوسورتوں (معوذتین) کے بارے میں پوچھا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کہا گیا تو میں نے کہہ دیا، تم بھی اس طرح کہو جس طرح میں نے کہہ دیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ نخع کی بہت تعریف فرمائی ☼

10063- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّهْبَانِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: لَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُثْنِيْ عَلَى النَّخَعِ، حَتَّى تَمَنَّيْتُ اَنِّيْ رَجُلٌ مِنَ النَّخَعِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نخع (قبیلے) کی تعریف کی یہاں تک کہ میں یہ تمنا کرنے لگ گیا کہ کاش کہ میں بھی قبیلہ نخع کا ایک شخص ہوتا۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا ☼

10064- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَبْعَثَ اللّٰهُ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي، وَاسْمُ اَبِيْهِ اسْمَ اَبِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص اس دنیا کا مالک بنے گا جس کا نام میرے نام جیسا ہوگا اور اس کے باپ کا نام میرے باپ جیسا ہوگا۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا ☼

10065- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ

10062 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب التفسير' سورة المعوذتين - حديث:3878مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زر بن حبيش - حديث:20680

10063 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه - حديث:3713البحر الزخار مسند البزار - بقية حديث زر' حديث:1629

10064 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الرهن - ذكر الخبر المصرح بأن خبر أنس بن مالك لم يرد بعموم' حديث: 6039المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' قال : أما حديث عبد العزيز - حديث:8429

10065 – صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر الإخبار عن وصف اسم المهدى واسم أبيه ضد قول من - حديث:6934سنن أبى داؤد - كتاب المهدى' حديث:3753

Marfat.com

الْاَعْمَشِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَیْتِی یُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِی، یَمْلَاُ الْاَرْضَ عَدْلًا وَقِسْطًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا جس کا نام میرے نام جیسا ہوگا اور وہ روئے زمین کو عدل وانصاف کے ساتھ اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ اس سے پہلے ظلم وستم سے بھری ہوئی تھی۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا ☼

10066- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَعْمَرِیُّ، ثنا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَوْصِلِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَذْهَبُ اللَّیَالِی وَالْاَیَّامُ حَتّٰی یَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَیْتِی یُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِی

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دن اور راتیں اس وقت تک ختم نہیں ہوں گی یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص اس دنیا کا مالک بنے گا جس کا نام میرے نام جیسا ہوگا۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا ☼

10067- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰی، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو شِهَابٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْكِنَانِیُّ، ثنا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَمْ یَبْقَ مِنَ الدُّنْیَا اِلَّا لَیْلَةٌ لَمَلَكَ فِیهَا رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَیْتِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر دنیا میں سے صرف ایک رات بھی باقی بچ گئی تو دنیا کا مالک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص ہوگا۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا ☼

10068- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوْفِیُّ، ثنا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّینِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

10066 – صحیح ابن حبان - کتاب الحظر والإباحة' کتاب الرهن - ذکر الخبر المصرح بأن خبر أنس بن مالك لم یرد بعموم' حدیث: 6039المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الفتن والملاحم' وأما حدیث عمران بن حصین - حدیث:8505

10067 – صحیح ابن حبان - کتاب التاریخ' ذکر البیان بأن المهدی یشبه خلقه خلق المصطفی صلی الله علیه - حدیث:6935سنن ابن ماجه - کتاب الفتن' باب خروج المهدی - حدیث:4080

Marfat.com

حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِي

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: یہ دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص اس کا مالک بنے گا، اس کا نام میرے نام جیسا ہوگا۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا ☼

10069- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ اَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبِي، كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْقَضِي الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِي .وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُسَدَّدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ عرب کا مالک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص ہوگا جس کا نام میرے نام جیسا ہوگا۔

۞ اس حدیث کو روایت کرنے الفاظ حضرت مسدد رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کے ہیں۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت کا ایک شخص دنیا کا مالک بنے گا، اس کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا ☼

10070- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَذْهَبُ الْاَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِي، يَمْلَأُ الْاَرْضَ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا

10068 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الرهن - ذكر الخبر المصرح بأن خبر أنس بن مالك لم يرد بعموم' حديث: 6039مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3465

10069 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الرهن - ذكر الخبر المصرح بأن خبر أنس بن مالك لم يرد بعموم' حديث: 6039المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وأما حديث عمران بن حصين - حديث:8505

10070 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الرهن - ذكر الخبر المصرح بأن خبر أنس بن مالك لم يرد بعموم' حديث:6039سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في المهدى' حديث:2207

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دن اور راتیں ختم نہیں ہوں گی یہاں تک کہ ان کا مالک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص ہوگا جس کا نام میرے نام جیسا ہوگا اور وہ روئے زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح کہ اس سے پہلے ظلم وستم سے بھری تھی۔

☼ اہل بیت سے تعلق رکھنے والا محمد نامی ایک شخص دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دے گا ☼

10071- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغْدَادِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَالِدٍ الْعَطَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَلِيَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي يَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا، يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ دنیا کا مالک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص ہوگا وہ روئے زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح کہ وہ اس سے پہلے ظلم وستم سے بھری تھی، اس کا نام میرے نام جیسا ہوگا۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ☼ (امارت)

10072- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي غَنِيَّةَ، اَخْبَرَنِي عَاصِمٌ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَنْقَضِي الدُّنْيَا حَتَّى يَلِيَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ اس کا مالک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص ہوگا جس نام میرے نام جیسا ہوگا۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ☼

10073- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ، ثنا

10071 – سنن أبي داؤد - كتاب المهدي' حديث: 3753مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3465

10072 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' قال : أما حديث عبد العزيز - حديث:8429سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في المهدي' حديث:2207

10073 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الرهن - ذكر الخبر المصرح بأن خبر أنس بن مالك لم يرد بعموم' حديث: 6039المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' قال : أما حديث عبد العزيز - حديث:8429

Marfat.com

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ حَتّٰى يَبْعَثَ اللّٰهُ فِيهِ رَجُلًا مِنِّى، اَوْ مِنْ اَهْلِى اَهْلِ بَيْتِىْ، يُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِى، وَاسْمُ اَبِيْهِ اسْمَ اَبِى

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر دنیا میں صرف ایک دن باقی بچ جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو لمبا کر دے گا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس کے اندر میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو بھیجے گا جس کا نام میرے نام جیسا ہوگا اور اس کے والد کا نام میرے والد کے نام جیسا ہوگا۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ☼

10074- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِىُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِىُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَذْهَبُ الدُّنْيَا، اَوْ لَا يَنْقَضِى الْاَيَّامُ، حَتّٰى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِى يُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِى

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا ختم نہیں ہوگی یا یہ فرمایا کہ یہ دن ختم نہیں ہوں گے یہاں تک کہ عرب کا مالک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص ہوگا جس کا نام میرے نام جیسا ہوگا۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ☼

10075- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِىُّ، ثنا هَارُوْنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا لَيْلَةٌ لَطَوَّلَ اللّٰهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِى يُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِى، وَاسْمُ اَبِيْهِ اسْمَ اَبِى، يَمْلَاُهَا قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر دنیا میں صرف ایک رات باقی بچ جائے تو اللہ تعالیٰ اس رات کو ہی لمبا کر دے گا حتیٰ کہ میرے اہل بیت میں سے میرا ہم نام ایک شخص اس کا مالک بنے گا اور اس کے والد کا نام میرے والد جیسا ہوگا، وہ پوری روئے زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح وہ اس سے پہلے ظلم وستم سے بھری ہوئی ہوگی۔

10074 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وأما حديث عمران بن حصين - حديث:8505سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب خروج المهدى - حديث:4080

10075 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الرهن - ذكر الخبر المصرح بأن خبر أنس بن مالك لم يرد بعموم' حديث: 6039المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' قال : أما حديث عبد العزيز - حديث:8429

Marfat.com

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ☼

10076- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ حَوْشَبٍ، ثنا وَاسِطُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِى يُوَافِقُ اسْمُهُ اسْمِى، يَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ اس کا مالک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص ہوگا، وہ روئے زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح اس سے پہلے وہ ظلم وستم سے بھری ہوئی تھی۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ☼

10077- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِىُّ الْكُوْفِىُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ خَالِدِ بْنِ جَرِيرٍ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ قَالَ: سَاَلْتُ عَاصِمَ بْنَ اَبِى النَّجُودِ فَقُلْتُ: يَا اَبَا بَكْرٍ، ذَكَرْتَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِى يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِى ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عاصم بن ابی نجود رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: اے ابوبکر! کیا آپ کو یاد ہے کہ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ اس کا مالک میرے اہل بیت میں سے ایک شخص ہوگا جس کا نام میرے نام جیسا ہوگا۔ انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔

☼ آخری زمانے میں اہل بیت سے تعلق رکھنے والا محمد نامی ایک شخص دنیا کا ولی بنے گا ☼

10078حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَّالُ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا اَبِى، عَنْ يَعْقُوْبَ الْقُمِّىِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَلِى اَمْرَ هَذِهِ الْاُمَّةِ فِى آخِرِ زَمَانِهَا رَجُلٌ مِنْ

10076 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الرقص - ذكر الخبر المصرح بأن خبر أنس بن مالك لم يرد بعموم' حديث:6039سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب خروج المهدى - حديث:4080

10077 – صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر الإخبار عن وصف اسم المهدى واسم أبيه ضد قول من - حديث:6934سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى المهدى' حديث:2208

Marfat.com

اَهْلِ بَيْتِى يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِى

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخری زمانے میں اس امت کا والی میرے اہل بیت میں سے ایک شخص ہوگا جس کا نام میرے نام جیسا ہوگا۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ☼

10079 حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقَ النَّيْسَابُوْرِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَذْهَبُ الْاَيَّامُ حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِى يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِى، يَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دن ختم نہیں ہوں گے یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص اس کا مالک بنے گا جس کا نام میرے نام جیسا ہوگا، وہ روئے زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح کہ اس سے پہلے ظلم وستم سے بھری ہوئی تھی۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ☼

10080- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ صُبَيْحٍ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيُّ، عَنْ اَبِى الْجَحَّافِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَذْهَبُ الْاَيَّامُ وَاللَّيَالِى حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِى

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دن اور رات اس وقت تک ختم نہیں ہوں گے یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص (دنیا کا) مالک بنے۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ☼

10081- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُوْدِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِى يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِى، وَخُلُقُهُ خُلُقِى، يَمْلَاُهَا عَدْلًا وَقِسْطًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا

10080 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الرقى - ذكر الخبر المصرح بأن خبر أنس بن مالك لم يرد بعموم' حديث:6039سنن أبى داؤد - كتاب المهدى' حديث:3753

10081 – صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر البيان بأن المهدى يشبه خلقه خلق المصطفى صلى الله عليه - حديث: 6935سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى المهدى' حديث:2208

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے اہل بیت میں سے ایک شخص ظاہر ہوگا جس کا نام میرے نام جیسا ہوگا اور اس کے اخلاق میرے اخلاق جیسے ہوں گے، وہ روئے زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھر دے گا جس طرح کہ اس سے پہلے وہ ظلم وستم سے بھری ہوئی تھی۔

☼ دنیا ختم ہونے سے پہلے اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اس کا مالک ہوگا ☼

10082- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرٍو الْعَنْقَزِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَذْهَبُ الْاَيَّامُ وَاللَّيَالِي، وَلَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا يَوْمٌ، حَتّٰى يَبْعَثَ اللّٰهُ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِي يُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِي

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دن اور رات ختم نہیں ہوں گے حتیٰ کہ اگر دنیا کا صرف ایک ہی دن باقی بچ گیا ہوگا تب بھی اللہ تعالیٰ میری امت میں ایک شخص کو بھیجے گا جس کا نام میرے نام جیسا ہوگا۔

☼ یہ نہیں کہنا چاہئے کہ میں فلاں آیت بھول گیا ہوں بلکہ کہنا چاہئے کہ میں بھلا دیا گیا ہوں ☼

10083- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، قَالَا: ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ؛ فَاِنَّهُ وَحْشِيٌّ، فَلَهُوَ اَسْرَعُ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ الْاِبِلِ مِنْ عُقُلِهَا، وَلَا يَقُولُ اَحَدُكُمْ: نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ، بَلْ نُسِّيَ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک کو مسلسل پڑھتے رہو اس لئے کہ یہ وحشی ہے، یہ لوگوں کے سینوں سے اس سے بھی جلدی نکل جاتا ہے جتنی جلدی اونٹ اپنی رسیوں سے (چھوٹ کر) بھاگتے ہیں اور کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں بلکہ یہ کہے کہ میں بھلا دیا گیا ہوں۔

☼ ہر ماہ کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کا روزہ رکھنا پورا زمانہ روزہ رکھنے کے مترادف ہے ☼

10084- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَامُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ صِيَامُ الدَّهْرِ وَاِفْطَارُهُ

10082 – سنن أبي داؤد - كتاب المهدى' حديث: 3753سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى المهدى' حديث:2208

10083 – صحيح البخارى - كتاب فضائل القرآن' باب استذكار القرآن وتعاهده - حديث:4748صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الأمر بتعهد القرآن - حديث:1354

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۱۳،۱۴،۱۵ تاریخ کا روزہ رکھنا پورا زمانہ روزہ رکھنے کے مترادف ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے ☼

10085- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔

☼ جس نے دھوکہ کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے ☼

10086- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، ثنا اَبِي، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا، وَالْمَكْرُ وَالْخِدَاعُ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہم سے دھوکہ کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے اور دھوکہ بازی اور مکاری دوزخ میں (جانے کا باعث) ہے۔

☼ سحری کیا کرو، کیونکہ سحری کرنے میں برکت ہے ☼

10087- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ الْكُوفِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا؛ فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سحری کیا کرو اسلئے کہ سحری کرنے میں برکت ہے۔

☼ زندہ دفن کرنے والی اور جسے زندہ دفن کیا گیا، دونوں دوزخی ہیں ☼

10088- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ

10085 – مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيام' ما ذكر في صوم الاثنين والخميس - حديث:9085

10086 – صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب الصحبة والمجالسة - ذكر الزجر عن أن يمكر المرء أخاه المسلم' حديث:568المعجم الصغير للطبراني - من اسمه الفضل' حديث:739

10087 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب الأهلة ووقت ابتداء صوم شهر رمضان - باب الأمر بالسحور أمر ندب وإرشاد' حديث: 1818طبقات المحدثين بأصبهان لأبي الشيخ الأصبهاني - الطبقة العاشرة والحادية عشرة' أبو الحسن إسماعيل بن عبد الله بن محمد بن عبدة الضبي - حديث:1114

10088 – صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر خبر قد يوهم غير المتبحر في صناعة العلم أن الموقودة - حديث:7587سنن أبي داؤد - كتاب السنة' باب في ذراري المشركين - حديث:4115

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَائِدَةُ وَالْمَوْءُ ودَةُ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زندہ دفن کرنے والی اور جس کو زندہ دفن کیا گیا دونوں جہنمی ہیں۔ (دفن کرنے والی تو اس لئے کہ اس نے گناہ کبیرہ کا ارتکاب کیا ہے اور جس کو دفن کیا گیا وہ اس لئے کہ وہ مشرک کی اولاد ہے، یہ اس تقدیر پر ہے کہ مشرکین کی اولادیں جہنم میں جائیں گیں، جبکہ مشرکین کی اولاد کے بارے مختلف اقوال ہیں، احناف اس میں توقف کرتے ہیں)

☼ جنگ بدر کے موقع پر صحابہ کرام کی تعداد ۳۰۰ تھی ☼

10089- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثَمِائَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جنگ بدر کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کی تعداد ۳۰۰ تھی۔

☼ طلوع آفتاب کے وقت اور غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنا منع ہے ☼

10090- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نُهِينَا عَنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہمیں طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز پڑھنے سے منع کر دیا گیا ہے

☼ جو کچھ لوگوں کے ہاتھ میں ہے اس سے مایوس ہو جانا دولتمندی ہے ☼

10091- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ الْعِجْلِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْغِنَى؟ قَالَ: الْيَاْسُ مِمَّا فِي اَيْدِي النَّاسِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: دولت مندی کیا ہے؟ فرمایا: لوگوں کے ہاتھوں میں جو کچھ ہے اس سے مایوس ہو جانا۔

10089 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5821

10090 – مصنف ابن أبی شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان ينهى عن الصلاة عند طلوع الشمس وعند غروبها - حديث:7249 المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الصلاة' باب الأوقات التی نهی عن الصلاة فيها - حديث:310

10091 – معجم ابن الأعرابی - حديث الثرقفی' حديث: 2268 المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5886

Marfat.com

☼ بچپن میں فوت ہوئے بچوں پر رحم کر کے اللہ تعالیٰ اُن کے والدین کو جنت میں داخل کرے گا ☼

10092- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا اثْنَانِ مِنْ وَلَدِهِمَا اِلَّا اَدْخَلَهُمَا اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' دو مسلمانوں کے دو بچے فوت ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرتے ہوئے ان کے ماں باپ کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

☼ اللہ تعالیٰ کی راہ میں سب سے پہلے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے تیر پھینکا ☼

10093- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَوَّلُ مَنْ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ سَعْدٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اللہ کی راہ میں سب سے پہلے جس نے تیر پھینکا، وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ تھے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بالوں اور کپڑوں کو لپیٹتے نہیں تھے، سات ہڈیوں پر سجدہ کرتے تھے ☼

10094- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوْفِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ وَلِيْدٍ، عَنْ نُوحِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَمَّا اَنَا فَاَسْجُدُ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَلَا اَكُفُّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہر حال میں تو سات ہڈیوں پر سجدہ کرتا ہوں میں بالوں کو اور کپڑوں لپیٹتا نہیں ہوں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں حضرت ابوبکر اور عمر کو کنویں سے پانی نکالتے دیکھا ☼

10095- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْعَبْدِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، اِنِّيْ رَاَيْتُنِي الْبَارِحَةَ

10092 – سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى ثواب من أصيب بولده - حديث: 1601سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء فى ثواب من قدم ولدا - حديث:1017

10093 – المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5716حلية الأولياء - أبو بكر بن عياش' حديث:12655

10094 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الأفعال اللواتى لا توجب الوضوء - باب ذكر الدليل على أن وطء الأنجاس لا يوجب الوضوء' حديث: 36المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' ومنهم أبو الأسود حميد بن الأسود البصرى الثقة المأمون - حديث:438

Marfat.com

عَلٰى قَلِيبٍ اَنْزِعُ، فَجِئْتَ اَنْتَ فَنَزَعْتَ وَاَنْتَ ضَعِيْفٌ، وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا، وَضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! میں نے گزشتہ رات دیکھا ہے کہ میں ایک کنویں پر ہوں۔ تو آیا اور تو نے پانی نکالنا شروع کیا اور تو ضعیف تھا، اللہ تعالیٰ تیری مغفرت فرمائے پھر عمر آیا تو اس کے ہاتھ میں ڈول بہت بڑا ہو گیا (اور اس نے اتنا زیادہ پانی نکالا کہ) لوگوں نے خود بھی پیا اور اپنے اونٹوں کو بھی پلایا۔

☼ کنواری لڑکی سے شادی کرو، یہ منہ کی میٹھی ہوتی ہیں، تھوڑے پر راضی ہو جاتی ہیں ☼

10096- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوْفِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجُوا الْاَبْكَارَ؛ فَاِنَّهُنَّ اَعْذَبُ اَفْوَاهًا، وَاَنْتَقُ اَرْحَامًا، وَاَرْضَى بِالْيَسِيْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کنواری لڑکی سے شادی کرو کیونکہ یہ منہ کی میٹھی ہوتی ہیں اور ان سے اولاد زیادہ ہوتی ہے اور یہ تھوڑے پر راضی ہو جاتی ہیں۔

☼ سورۃ الاخلاص پڑھنے کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے ☼

10097- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا هَاشِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّبَعِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قل ھو اللہ احد (یعنی سورۃ اخلاص کا ثواب) ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

☼ دو آدمی تیسرے سے الگ ہو کر سرگوشی نہ کریں، کہ اُس کو تکلیف ہو گی ☼

10098- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّازُ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ، ثنا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ

10095 – شرح أصول الاعتقاد - باب جماع الكلام في الإيمان' باب جماع فضائل الصحابة رضي الله عنهم - سياقه ما روى عن النبي صلى الله عليه وسلم في فضائل' حديث:2029فضائل الخلفاء الراشدين لأبي نعيم الأصبهاني - آخر الفضائل ذكر خلافة الصديق' حديث:174

10097 – صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث في الصلاة - ذكر الاقتصار للمتهجد على قراءة : قل هو الله أحد' حديث:2618سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن' باب : في فضل قل هو الله أحد - حديث:3374

10098 – صحيح البخاري - كتاب النكاح' باب : لا تباشر المرأة المرأة فتنعتها لزوجها - حديث:4946صحيح مسلم - كتاب السلام' باب تحريم مناجاة الاثنين دون الثالث بغير رضاه - حديث:4148

Marfat.com

حُبَيْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ؛ فَاِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تین آدمی اکٹھے ہوں تو دو آدمی تیسرے سے الگ ہو کر آپس میں سرگوشی نہ کریں کہ اس سے اس کو تکلیف ہوگی۔

☼ اپنے شوہر کے سامنے کسی عورت کے اوصاف کھول کھول کر بیان نہیں کرنے چاہئیں ☼

10099- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّازُ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثنا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصِفَنَّ الْمَرْاَةُ لِزَوْجِهَا الْمَرْاَةَ كَمَا يَنْظُرُ اِلَيْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی عورت اپنے شوہر کے سامنے کسی عورت کے اس طرح اوصاف بیان نہ کرے گویا کہ وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

☼ جھوٹی قسم کے ساتھ کسی کا مال ہتھیانے والے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے ☼

10100- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّازُ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ، ثنا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا عَرْعَرَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیایا، جب وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا۔

☼ وتروں میں سبح اسم ربك الاعلى اور قل يايها الكافرون اور قل هو الله احد پڑھنا سنت ہے ☼

10101- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيْعِ السَّمَّانُ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِـ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ،

10099 – صحيح البخارى - كتاب النكاح' باب : لا تباشر المرأة المرأة فتنعتها لزوجها - حديث: 4947صحيح مسلم - كتاب السلام' باب تحريم مناجاة الاثنين دون الثالث بغير رضاه - حديث:4149

10100 – صحيح البخارى - كتاب المساقاة' باب الخصومة فى البئر والقضاء فيها - حديث:2250صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب وعيد من اقتطع حق مسلم بيمين فاجرة بالنار - حديث:222

10101 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب النوافل' باب الوتر - حديث:666البحر الزخار مسند البزار - عاصم بن بهدلة' حديث:1533

Marfat.com

وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سورت سبح اسم ربك الاعلیٰ اور سورت قل یایها الکافرون اور قل هواللّٰه احد پڑھا کرتے تھے۔

☼ فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھنا بھی جائز ہے ☼

10102- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز فجر سے پہلے دو رکعتوں میں سورت قل یایها الکافرون اور قل هواللّٰه احد پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

☼ مغرب کی بعد والی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھنا سنت ہے ☼

10102- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْنٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ".

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد دو رکعتوں میں سورت قل یایها الکافرون اور قل هواللّٰه احد پڑھا کرتے تھے

☼ انسان نے جو آگ اپنے اوپر خود بھڑکائی ہوتی ہے، اس کو نماز کے ذریعے بجھایا جا سکتا ہے ☼

10104- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْخُشَنِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ الْحَرَشِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ اَبَانَ يَعْنِي الْعَطَّارَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ اَنَّهُ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: يُبْعَثُ مُنَادٍ عِنْدَ حَضْرَةِ كُلِّ صَلَاةٍ فَيَقُولُ:

10102 – سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب ما يقرأ في الركعتين بعد المغرب - حديث:1162سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الركعتين بعد المغرب والقراءة فيهما ' حديث:412

10103 – سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب ما يقرأ في الركعتين بعد المغرب - حديث:1162سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الركعتين بعد المغرب والقراءة فيهما ' حديث:412

10104 – حلية الأولياء - زر بن حبيش ' حديث:5331

Marfat.com

يَا بَنِيْ آدَمَ، قُومُوْا فَاطْفِئُوا عَنْكُمْ مَا اَوْقَدْتُمْ عَلٰى اَنْفُسِكُمْ، فَيَقُومُوْنَ فَيَتَطَهَّرُونَ وَتَسْقُطُ خَطَايَاهُمْ مِنْ اَعْيُنِهِمْ، وَيُصَلُّونَ فَيُغْفَرُ لَهُمْ مَا بَيْنَهُمَا، ثُمَّ يُوقِدُوْنَ فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ، فَاِذَا كَانَ عِنْدَ صَلَاةِ الْاُولٰى نَادَى: يَا بَنِيْ آدَمَ، قُومُوْا فَاطْفِئُوا مَا اَوْقَدْتُمْ عَلٰى اَنْفُسِكُمْ، فَيَقُومُوْنَ فَيَتَطَهَّرُونَ وَيُصَلُّونَ فَيُغْفَرُ لَهُمْ مَا بَيْنَهُمَا، فَاِذَا حَضَرَتِ الْعَصْرُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ، فَاِذَا حَضَرَتِ الْمَغْرِبُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ، فَاِذَا حَضَرَتِ الْعَتَمَةُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ، فَيَنَامُونَ وَقَدْ غُفِرَ لَهُمْ "، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمُدْلِجٌ فِيْ خَيْرٍ، وَمُدْلِجٌ فِيْ شَرٍّ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ مَيْمُوْنٍ النَّحَّاسُ، عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ حِظْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نماز کے وقت ایک منادی کو بھیجا جاتا ہے، وہ کہتا ہے: اے بنی آدم! اٹھو اور اپنے آپ سے اس آگ کو بجھا دو جو تم نے اپنے آپ پر خود بھڑکا رکھی ہے، وہ لوگ اٹھتے ہیں اور طہارت حاصل کرتے ہیں تو ان کے گناہ ان کی آنکھوں کے راستے سے جھڑ جاتے ہیں۔ پھر وہ نماز پڑھتے ہیں تو ان کے وہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں جو اس نماز اور اس سے سابقہ نماز کے درمیان سرزد ہوئے ہوتے ہیں، پھر وہ اس کے درمیان آگ بھڑکاتے رہتے ہیں، جب پہلی نماز کا وقت ہوتا ہے تو منادی پھر ندا دیتا ہے: اے بنی آدم اٹھو اور اس آگ کو بجھا لو جو تم نے اپنے آپ پر جلائی ہے، وہ اٹھتے ہیں اور وضو کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں، تو ان کے وہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں جو دونوں نمازوں کے درمیان کئے ہوتے ہیں پھر جب عصر کا وقت ہوتا ہے تب بھی اسی طرح ہوتا ہے، جب مغرب کا وقت ہوتا ہے تب بھی اسی طرح ہوتا ہے، جب عشاء کا وقت ہوتا ہے تب بھی اسی طرح ہوتا ہے، پھر وہ لوگ جب سوتے ہیں تو ان کی بخشش کر دی جاتی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی نیکی میں ڈوبا ہوا ہوتا ہے اور کوئی گناہ میں۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ قرآن کریم میں ایک سورۃ ہے، جو ہر رات اسے پڑھتا ہے، اس کو اکثر عبادت کا ثواب ملتا ہے ☼

10105- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كُنَّا نُسَمِّيهَا فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَانِعَةَ، وَاِنَّهَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ سُوْرَةٌ، مَنْ قَرَاَ بِهَا فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ فَقَدْ اَكْثَرَ وَاَطْيَبَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم اس (سورۃ) کو "مانعہ" (دفاع کرنے

10105 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير تفسير سورة الملك - حديث:3774 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين باب تعليم القرآن وفضله - حديث:5830

Marfat.com

والی) کہتے تھے، یہ کتاب اللہ میں ایک سورت ہے جس نے اس کو ہر رات پڑھا اس نے اکثر عبادت کر لی اور عمدہ کیا۔ (سورۃ الملک کو سورۃ المانعہ کہا جاتا ہے)

☼ حضرت موسیٰ علیہ السلام دو سفید چادروں کا احرام باندھتے تھے ☼

10106- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى مُوْسَى فِيْ هَذَا الْوَادِي مُحْرِمًا بَيْنَ قَطَوَانَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گویا کہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس وادی کے اندر دیکھ رہا ہوں کہ وہ سفید چادروں کا احرام باندھے ہوئے ہیں۔

☼ محمد صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن حضرت آدم علیہ السلام کی ساری اولاد کے سردار ہوں گے ☼

10107- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا، وَاِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيْلُ اللّٰهِ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، ثُمَّ قَرَاَ (عَسَى اَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا) (الإسراء : 79)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا ہے اور بے شک تمہارا صاحب بھی اللہ کا خلیل ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن حضرت آدم علیہ السلام کی ساری اولاد کے سردار ہوں گے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات پڑھیں

(عَسٰى اَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا) (الإسراء : 79)

''قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری حمد کریں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ جنگ بدر کے قیدیوں کے بارے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی مختلف رائے ☼

10108- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٌ الْاَنْبَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ السُّلَمِيُّ،

10106 – مسند أبي يعلى الموصلي - مسند عبد الله بن مسعود' حديث: 4960 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6606

10107 – صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل أبي بكر الصديق رضي الله عنه - حديث:4495 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الدبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أبي بكر الصديق رضي الله عنه واسمه عبد الله' حديث:3673

10108 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازي والسرايا' حديث: 4246 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الدبائح' أبواب الجهاد في المشورة' حديث:1681

Marfat.com

عَنْ مُوْسَى بْنِ مَطِيرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَجَاءُ وا بِالْاُسَارَى، دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ فَقَالَ: مَا تَرَى فِى هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَوْمُكَ، اِنْ قَتَلْتَهُمْ دَخَلُوا النَّارَ، وَاِنْ اَخَذْتَ فِدَاءَ هُمْ فَمَنْ اَسْلَمَ كَانَ لَنَا عَضُدًا، وَمَنْ اَبَى اَخَذْنَا فِدَاءَ هُ، قَالَ: مَا تَرَى يَا عُمَرُ؟ قَالَ: اَرَى اَنْ تَعْرِضَهُمْ فَتَضْرِبَ اَعْنَاقَهُمْ، فَهٰؤُلَاءِ اَئِمَّةُ الْكُفْرِ وَقَادَةُ الْكُفْرِ، وَاللّٰهِ مَا رَضُوا اَنْ اَخْرَجُونَا حَتّٰى كَانُوا اَوَّلَ الْعَرَبِ غَزَانَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، اِنَّمَا مَثَلُكَ مَثَلُ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِينَ قَالَ: (فَمَنْ تَبِعَنِى فَاِنَّهُ مِنِّى وَمَنْ عَصَانِى فَاِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (ابراهيم: 36) ، وَاَمَّا اَنْتَ يَا عُمَرُ فَمَثَلُكَ مَثَلُ نُوحٍ حِينَ قَالَ: (رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا) (نوح: 26)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب جنگ بدر کا موقع تھا، قیدیوں کو لایا گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا: ان کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟۔انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آپ کی قوم ہے اگر آپ ان کو قتل کردیں گے تو یہ دوزخ میں چلے جائیں گے اور اگر آپ ان سے فدیہ لیں گے تو جو اسلام لے آئے گا وہ ہمارا مددگار ہوگا اور جس نے انکار کیا ہم اس سے اس کا فدیہ تو لے ہی چکے ہوں گے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! تمہاری کیا رائے ہے؟ انہوں نے کہا: میری رائے یہ ہے کہ آپ ان کی گردنیں ماردیں، یہ کفر کے امام ہیں اور کفر کے قائدین ہیں، اللہ کی قسم! اس وقت تک ان کو چین نہیں آیا جب تک انہوں نے ہمیں نکال نہیں دیا اور پورے عرب میں سب سے پہلے انہوں نے ہی ہمارے خلاف جنگ کی ہے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! تمہاری مثال حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح ہے جب انہوں نے کہا تھا

فَمَنْ تَبِعَنِى فَاِنَّهُ مِنِّى وَمَنْ عَصَانِى فَاِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (ابراهيم: 36)

''تو جس نے میرا ساتھ دیا وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اے عمر! تمہاری مثال حضرت نوح علیہ السلام کی طرح ہے جب انہوں نے کہا تھا

رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا) (نوح: 26)

''اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✡ بدر کے قیدیوں کے بارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے مشاورت کی ✡

10109- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِىُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرٍو

10109 - المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازى والسرايا' حديث: 4246سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الجهاد - باب ما جاء فى المشورة' حديث: 1681

Marfat.com

بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاُسَارَى فَقَالَ: مَا تَرَوْنَ؟ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَذَّبُوكَ وَاَخْرَجُوكَ؛ اضْرِبْ اَعْنَاقَهُمْ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنْتَ بِوَادٍ كَثِيرِ الْحَطَبِ فَاَضْرِمْهُ نَارًا، ثُمَّ اَلْقِهِمْ فِيهِ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: قَطَعَ اللّٰهُ رَحِمَكَ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، عِتْرَتُكَ وَاَصْلُكَ وَقَوْمُكَ، تَجَاوَزْ عَنْهُمْ فَسَيُنْقِذُهُمُ اللّٰهُ بِكَ مِنَ النَّارِ، قَالَ: ثُمَّ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمِنْ قَائِلٍ يَقُولُ: الْقَوْلُ مَا قَالَ اَبُو بَكْرٍ، وَمِنْ قَائِلٍ يَقُولُ: الْقَوْلُ مَا قَالَ عُمَرُ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا قَوْلُكُمْ فِي هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ؟ اِنَّ مَثَلَهُمْ كَمَثَلِ اِخْوَةٍ لَهُمْ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ، قَالَ نُوحٌ: (رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا) (نوح: 26) ، وَقَالَ مُوْسَى: (رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى اَمْوَالِهِمْ) (يونس: 88) ، وَقَالَ عِيسَى: (اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) (المائدة: 118) ، وَقَالَ اِبْرَاهِيمُ: (فَمَنْ تَبِعَنِي فَاِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَاِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (ابراهيم: 36) ، وَاِنَّ اللّٰهَ لَيُشْدِدُ قُلُوبَ رِجَالٍ فِيهِ حَتَّى يَكُونَ اَشَدَّ مِنَ الْحِجَارَةِ، وَيُلِينُ قُلُوبَ رِجَالٍ فِيهِ حَتَّى يَكُونَ اَلْيَنَ مِنَ اللِّينِ، وَاِنَّ بِكُمْ عَيْلَةً، وَلَا يَنْقَلِبُ اَحَدٌ مِنْهُمْ اِلَّا بِفِدَاءٍ اَوْ ضَرْبَةِ عُنُقٍ "، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَقُلْتُ: اِلَّا سُهَيْلَ بْنَ بَيْضَاءَ ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَقَدْ كُنْتُ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ الْاِسْلَامَ، فَسَكَتَ، فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَى السَّمَاءِ مَتَى تَقَعُ عَلَيَّ الْحِجَارَةُ، قُلْتُ: اُقَدِّمُ الْقَوْلَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى قَالَ: اِلَّا سُهَيْلَ بْنَ بَيْضَاءَ

حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاُسَارَى اسْتَشَارَ فِيهِمُ النَّاسَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبَشٍ: اَعْدَاءُ اللّٰهِ كَذَّبُوكَ وَآذَوْكَ وَاَخْرَجُوكَ وَقَاتَلُوكَ، وَاَنْتَ بِوَادٍ كَثِيرِ الْحَطَبِ فَاجْمَعْ لَهُمْ حَطَبًا كَثِيرًا فَاَضْرِمْهُ عَلَيْهِمْ نَارًا، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ زَائِدَةَ، اِلَّا اَنَّهُ جَعَلَ مَوْضِعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ حَبَشٍ، وَالصَّوَابُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبَشٍ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ الْاَسَدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ سَبَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ رَجُلًا، فَجَمَعَ اَصْحَابَهُ فَقَالَ لَهُمْ: اَشِيرُوا عَلَيَّ فِيهِمْ ، فَتَكَلَّمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبَشٍ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب جنگ بدر کا موقع تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیدیوں کو پکڑ لیا اور (صحابہ کرام سے) پوچھا: تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں نے آپ کو جھٹلایا ہے، انہوں نے آپ کو وطن سے نکالا، آپ ان کی گردنیں ماریں۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ایسی وادی میں ہیں جس کے اندر ایندھن بہت زیادہ ہے، ان کے لئے آگ بھڑکایئے اور ان کو آگ میں ڈال دیجئے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے تیری رشتہ داری کو توڑ دیا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آپ کی آل اولاد ہیں، آپ کے خاندان ہیں،

Marfat.com

آپ کی قوم ہیں، آپ ان کو معاف فرما دیجئے، اللہ تعالیٰ آپ کی بدولت ان کو دوزخ سے بچائے گا۔ پھر رسول اکرم ﷺ اندر گئے، کسی نے کہا: بات تو اصل وہ ہے جو ابوبکر نے کہی۔ کسی نے کہا: درست بات وہ ہے جو عمر نے کہی۔ رسول اکرم ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا: ان دونوں ہستیوں کے بارے میں تم کیا باتیں کر رہے ہو؟ بے شک ان کی مثال ان کے اس بھائی کی طرح ہے جو ان سے پہلے تھے حضرت نوح علیہ السلام نے کہا تھا:

(رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا) (نوح:26)

''اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا:

(رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ) (یونس:88)

''اے رب ہمارے ان کے مال برباد کر دے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا:

(اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) (المائدة: 118)

''اگر تو انہیں عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بے شک تو ہی ہے غالب حکمت والا''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا تھا:

(فَمَنْ تَبِعَنِىْ فَاِنَّهٗ مِنِّىْ وَمَنْ عَصَانِىْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ) (ابراہیم:36)

''تو جس نے میرا ساتھ دیا وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہنا نہ مانا تو بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں کو مضبوط کر دے گا یہاں تک کہ وہ پتھر سے زیادہ سخت ہو جائیں گے اور اسی کے اندر کچھ لوگوں کے دلوں کو نرم کر دے گا یہاں تک کہ وہ سب سے زیادہ نرم ہو جائیں گے اور بے شک تمہارے اندر غریب لوگ بھی ہیں اور ان میں سے کوئی بھی فدیہ دیئے بغیر پلٹ کر نہیں جائے گا ورنہ اس کی گردن ماردی جائے گی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے کہا: سوائے سہیل بن بیضاء کے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: میں اس کو سنا کرتا تھا کہ وہ اسلام کا ذکر کیا کرتا تھا، پھر وہ خاموش رہا، میں آسمان کی جانب دیکھنے لگ گیا کہ میرے اوپر کب پتھر گرے گا؟ میں نے کہا: میں رسول اکرم ﷺ کے سامنے بات کروں گا یہاں تک کہ میں نے کہا: سوائے سہیل بن بیضاء کے۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے جس میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اکرم ﷺ قیدیوں کو لے کر واپس آئے ان کے بارے میں لوگوں سے مشاورت کی، حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ اللہ کے دشمن ہیں، انہوں نے آپ کو جھٹلایا ہے، آپ کو اذیتیں دی ہیں اور آپ کو وطن سے نکالا اور آپ کے ساتھ لڑائی کی اور آپ اب ایک

Marfat.com

ایسی وادی میں ہیں جہاں ایندھن بہت زیادہ ہے، آپ ان کے لئے بہت زیادہ ایندھن جمع کر لیجئے اور آگ بھڑکایئے اور اس کے بعد حضرت زائدہ کی حدیث کی مثل حدیث ذکر کی، مگر انہوں نے عبداللہ بن رواحہ کی بجائے عبداللہ بن جحش کا ذکر کیا ہے جب کہ درست عبداللہ بن جحش ہیں۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنگ بدر کا دن تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر لوگوں کو گرفتار کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو جمع کیا اور ان سے کہا: مجھے ان کے بارے میں مشورہ دو تو حضرت عبداللہ بن جحش نے گفتگو کا آغاز کیا، اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☼ صفیں سیدھی رکھو، ٹیڑھے نہ ہو جاؤ، ورنہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو جائیں گے ☼

10110- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ عَمِّي عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بِخَطِّهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مِسْعَرٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَجِدُ مَنْكِبَ الرَّجُلِ مَائِلًا عَنْ مَنْكِبِ صَاحِبِهِ فَيُثَقِّفُهَا وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا؛ فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی آدمی کا کندھا، اس کے ساتھی سے جھکا ہوا پاتے تو اس کو برابر کر دیتے اور فرماتے ٹیڑھے مت ہو جاؤ ورنہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو جائیں گے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو ☼

10111- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، قَالَا: ثنا مِهْرَانُ الرَّازِيُّ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ، فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ: مَا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَسْتَ مِنْ اَهْلِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو۔ ایک دیہاتی نے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرما رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: تو اس کے اہل میں سے نہیں ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو ☼

10112- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي

10110 - صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تسوية الصفوف - حديث:684 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث حبيب بن أبي ثابت - حديث:2091

10111 - المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:53 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الوتر - حديث:1166

Marfat.com

زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي اِسْرَائِيْلُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' وہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو۔

☼ بنی اسرائیل کے علماء نے جب لوگوں کو گناہوں سے روکنا چھوڑ دیا تو ان کے دل بھی سخت ہو گئے ☼

10113 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بَنِي اِسْرَائِيْلَ لَمَّا عَمِلُوا بِالْمَعَاصِي نَهَاهُمْ قُرَّاؤُهُمْ وَعُلَمَاؤُهُمْ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ، فَعَصَوْهُمْ فَخَالَطُوهُمْ فِي مَعَايِشِهِمْ، فَضَرَبَ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ، ثُمَّ لَعَنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، ثُمَّ جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ مُتَّكِئًا، ثُمَّ قَالَ: كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، حَتّٰى تَاطُرُوهُمْ عَلَى الْحَقِّ اَطْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بنی اسرائیل گناہ کرنے لگ گئے تو ان کے قرآء نے ان کو روکا اور ان کے علماء نے ان کو ان اعمال سے روکا جو وہ کرتے تھے لیکن انہوں نے ان کی نافرمانی کی (بعد میں آہستہ آہستہ) انہوں نے ان کو (بھی) اپنی معیشت میں شامل کر لیا تو اللہ تعالیٰ نے ان سب کے دل ایک جیسے (سخت) کر دیئے۔ پھر حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی زبان سے ان پر لعنت کی گئی، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے، آپ ٹیک لگائے ہوئے تھے، پھر فرمایا: ہرگز نہیں اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہاں تک کہ وہ ان کو حق کی طرف موڑ لیں۔

☼ بنی اسرائیل کے علماء نے نہی عن المنکر نہ کیا، نتیجے میں ان کے دل سخت کر دیئے گئے ☼

10114- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بَنِي اِسْرَائِيْلَ لَمَّا اَخَذُوا

10112 – سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الوتر - حديث:1166مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال : الوتر على أهل القرآن - حديث:6772

10113 – سنن أبي داؤد - كتاب الملاحم' باب الأمر والنهي - حديث:3795سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة المائدة' حديث:3056

10114 – سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر - حديث:4004سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة المائدة' حديث:3057

Marfat.com

بِالْمَعَاصِي نَهَاهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ، فَلَمْ يَنْتَهُوا، فَجَالَسُوهُمْ وَوَاصَلُوهُمْ، فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ ، فَقَالَ (لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ) (المائدة: 78) الْاٰيَةَ.

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، ثنا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک بنی اسرائیل نے جب گناہوں کواختیار کرلیاتوان کے علماء نے ان کومنع کیالیکن وہ باز نہ آئے بلکہ انہوں نے ان (علماء) کوبھی اپنے ساتھ بٹھانا شروع کرلیااوراپنے ساتھ ملالیاتواللہ تعالیٰ نے ان (علماء) کے دل بھی انہی جیسے (سخت) کردیئےاورفرمایا:

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ

''لعنت کیے گئے وہ جنہوں نے کفرکیابنی اسرائیل میں داؤداورعیسٰی بن مریم کی زبان پر یہ بدلہ ان کی نافرمانی اورسرکشی کا''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمدرضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

۞ امر بالمعروف اورنہی عن المنکر کرتے رہو،ورنہ تم پربھی سابقہ امتوں کی مانندلعنت برسے گی ۞

10115- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ، لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلَتَاْخُذُنَّ عَلٰى يَدِ الظَّالِمِ، وَلَيَاْطُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ اَطْرًا، اَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللّٰهُ قُلُوبَ بَعْضِكُمْ عَلٰى بَعْضٍ، وَلَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم بھلائی کاحکم دواور برائی سے منع کرتے رہواورظالم کے ہاتھ کوروکتے رہواوراسے حق کی جانب لانے کی کوشش کرتے رہو،ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دل ایک جیسے کردے گااورتمہارے اوپر بھی اُسی طرح لعنت کرے گا جس طرح ان پرلعنت کی۔

۞ امر بالمعروف اورنہی عن المنکر چھوڑنے کی وجہ سے دل سخت ہوجاتے ہیں ۞

10116- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ

10115 – سنن الترمذی الجامع الصحیح - التبیان أبواب تفسیر القرآن عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب : ومن سورة المائدة' حدیث:3057المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:521

10116 – سنن أبی داؤد - کتاب الملاحم' باب الأمر والنهی - حدیث: 3795سنن ابن ماجه - کتاب الفتن' باب الأمر بالمعروف والنهی عن المنکر - حدیث:4004

Marfat.com

الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمٍ يَعْنِي الْاَفْطَسَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا اِذَا عَمِلَ الْعَامِلُ مِنْهُمْ بِالْخَطِيئَةِ نَهَاهُ النَّاهِي تَعْذِيرًا، حَتّٰى اِذَا كَانَ الْغَدُ جَالَسَهُ وَوَاكَلَهُ وَشَارَبَهُ، كَاَنَّهُ لَمْ يَرَهُ عَلٰى خَطِيئَةٍ بِالْاَمْسِ، فَلَمَّا رَاَى اللّٰهُ ذٰلِكَ مِنْهُمْ ضَرَبَ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ، ثُمَّ لَعَنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ دَاوٗدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُوْنَ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَلَتَاْخُذُنَّ عَلٰى يَدَيِ الظَّالِمِ، وَلَتَاْطُرُنَّهُ عَلَى الْحَقِّ اَطْرًا، اَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللّٰهُ قُلُوبَ بَعْضِكُمْ عَلٰى بَعْضٍ، ثُمَّ لَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ .قَالَ خَلَفٌ: تَاْطُرُونَهُ: تَقْهَرُونَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سے پہلے لوگ تھے، ان میں سے جب کوئی شخص گناہ کرتا تو دوسرے لوگ اس کو ڈانٹ ڈپٹ کر منع کر دیتے تھے، لیکن اگلے ہی دن وہ انہیں کے ساتھ بیٹھا بھی ہوتا اور انہی کے ساتھ کھا پی بھی رہا ہوتا، یوں لگتا جیسے گذشتہ کل اس نے ان کا کوئی گناہ دیکھا ہی نہیں ہو۔ جب اللہ تعالیٰ نے ان کے یہ حالات دیکھے تو ان کے دل انہی جیسے (سخت) کر دیئے، پھر اپنے نبی حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت داود علیہ السلام کی زبان پر ان پر لعنت کی۔ یہ اس وجہ سے تھا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھتے تھے اور اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے تم بھلائی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو اور ظالم کا ہاتھ پکڑو اور ان کو حق کی جانب آنے پر مجبور کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دل اُن جیسے کر دے گا پھر تمہارے اوپر اسی طرح لعنت کرے گا جس طرح ان پر لعنت کی۔

✿ حضرت خلف کہتے ہیں تاطرون کا معنی تقھرون (تم ان کو مجبور کرو) ہے۔

☼ جنگ بدر کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو مشرک بہت کم دکھائے تھے ☼

10117- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَقَدْ قُلِّلُوا فِي اَعْيُنِنَا يَوْمَ بَدْرٍ، حَتّٰى قُلْتُ لِصَاحِبِي الَّذِي اِلٰى جَانِبِي: كَمْ تُرَاهُمْ؟ اَتُرَاهُمْ سَبْعِينَ؟ قَالَ: اُرَاهُمْ مِائَةً، حَتّٰى اَخَذْنَا مِنْهُمْ رَجُلًا فَسَاَلْنَاهُ، فَقَالَ: كُنَّا اَلْفًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جنگ بدر کے موقع پر ان (مشرکین) کو ہماری نگاہوں میں تھوڑا دکھایا گیا یہاں تک کہ میں نے اپنے قریب ایک ساتھی سے کہا: تم ان کو کتنے دیکھ رہے ہو؟ اس نے کہا: میرا خیال ہے کہ یہ لوگ کل ۷۰ ہیں اس نے کہا: میرا خیال ہے کہ یہ ۱۰۰ ہیں، ہم نے ایک آدمی کو پکڑا اور اس سے پوچھا: (تم کتنے لوگ تھے؟) اس نے کہا: ہم پورے ایک ہزار تھے۔

10117 – صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب بيان أن أرواح الشهداء في الجنة - حديث:3591 المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب السيرة والمغازي' باب غزوة بدر - حديث:4346

Marfat.com

☼ معرکہ بدر میں حضور ﷺ کی دعا: اے اللہ! اگر یہ قوم ہلاک ہوگئی تو پھر کبھی تیری عبادت نہیں کی جائے گی ☼

10118- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَعَلِيُّ بْنُ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، قَالُوا: ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: مَا سَمِعْنَا مُنَاشِدًا اَنْشَدَ حَقًّا لَهُ اَشَدَّ مُنَاشَدَةً مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ، جَعَلَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَنْشُدُكَ مَا وَعَدْتَنِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اِنْ تُهْلِكْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ لَا تُعْبَدْ، ثُمَّ الْتَفَتَ كَاَنَّ وَجْهَهُ الْقَمَرُ فَقَالَ: كَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰى مَصَارِعِ الْقَوْمِ عَشِيَّةً.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ جَدِّيْ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ عِيسَى بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہم نے حق کے لئے اتنی شدت کے ساتھ کبھی کسی کو دعا مانگتے نہیں سنا جتنی شدت کے ساتھ محمد ﷺ جنگ بدر کے دن دعا مانگ رہے تھے، آپ ﷺ یوں فرما رہے تھے:

''اے اللہ! میں تجھے اس چیز کا واسطہ دیتا ہوں جس کا تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے، اے اللہ! اگر تو نے اس جماعت کو ہلاک کر دیا تو تیری عبادت کبھی نہیں کی جائے گی''

پھر آپ ﷺ متوجہ ہوئے گویا کہ آپ ﷺ کا چہرہ چاند کی طرح تھا، فرمایا: گویا کہ میں شام کے وقت قوم کے مارے جانے کو دیکھ رہا ہوں۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کو صلاۃ الخوف پڑھائی ☼

10119- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ، فَصَفَّ خَلْفَهُ صَفًّا، وَصَفًّا مُقَابِلَ الْعَدُوِّ، فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ تَاَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيهِ فَقَامُوْا مَقَامَ الَّذِيْنَ كَانُوا مُقَابِلَ الْعَدُوِّ، وَتَقَدَّمَ اُولٰئِكَ فَصَلُّوا خَلْفَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ، فَقَامَ الَّذِيْنَ خَلْفَهُ فَصَلُّوا رَكْعَةً، ثُمَّ تَقَدَّمَ اُولٰئِكَ فَقَامُوْا مَقَامَ هٰؤُلَاءِ فَصَلُّوا رَكْعَةً

10118 – السنن الكبرٰى للنسائي - كتاب السير' الصلاة عند الالتقاء - حديث:8358 دلائل النبوة للبيهقي - باب ما جاء في دعاء النبي صلى الله عليه وسلم على' حديث:897

10119 – سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب من قال : يصلي بكل طائفة ركعة ' حديث:1067 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في صلاة الخوف كم هي ! - حديث:8161

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صلوٰۃ الخوف پڑھائی، (اس کی طریقہ یہ تھا کہ) ایک صف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑی ہوئی اور ایک صف دشمن کے مقابلے کھڑی رہی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک رکعت پڑھائی، پھر یہ صف جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیچھے تھی، پیچھے ہٹ گئی اور یہ جا کر وہاں پر کھڑے ہو گئے اور جو لوگ دشمن کے مقابلے میں تھے اور وہ لوگ آگے آئے اور آ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سلام پھروا دیا تو پھر وہ لوگ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھے وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے ایک رکعت اپنی پڑھ لی، پھر وہ پہلی والی جماعت آئی اور آ کر ان کی جگہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے ایک رکعت پڑھی۔

☼ جس نے قرآن جس لغت میں پڑھا، وہ اُسی پر پڑھتا رہے، دوسری لغت میں نہ جائے ☼

10120- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ، فَمَنْ قَرَاَ عَلٰى حَرْفٍ مِنْهَا فَلَا يَتَحَوَّلْ اِلٰى غَيْرِهِ رَغْبَةً عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کریم سات لغات میں نازل ہوا ہے، جس نے اس کو جس لغت میں پڑھا ہے وہ اس سے ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے دوسری لغت کی جانب نہ پلٹے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حمار شریف کا اسم مبارک ''عُفیر'' تھا ☼

10121- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارٌ اسْمُهُ عُفَيْرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک گدھا تھا اس نام ''عفیر'' تھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بخار کے علاج کے لئے آگ کا داغ لگوانے کی بجائے نہلانے کا مشورہ دیا ☼

10122- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ نَاسًا اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: اِنَّ صَاحِبَنَا اشْتَكَى اَفَنَكْوِيهِ؟ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: اِنْ شِئْتُمْ فَاكْوُوهُ، وَاِنْ شِئْتُمْ فَارْضِفُوهُ

10120 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب فضائل القرآن' حديث:3554صحيح ابن حبان - كتاب العلم' ذكر العلة التی من أجلها قال النبی صلی الله عليه وسلم - حديث:75

10121 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الجهاد' باب النهی عن إنزاء الحمار علی الفرس العربية - حديث:2059المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب من اسمه محمود - حديث:7994

10122 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الطب - ذكر الزجر عن أن يكوی المرء شيئا من بدنه لعلة تحدث ` حديث:6174المستدرك علی الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' وأما حديث ميسرة بن حبيب - حديث:7559

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' کچھ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اورانہوں نے عرض کی: ہمارے ایک ساتھی کو بخار ہے، کیا ہم اس کو آگ سے داغ لگوالیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے، پھر فرمایا: اگر تم چاہو تو داغ لگوالو اوراگر چاہو تو اس پر پانی ڈالو۔

☼ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں اور حرام مال کا صدقہ قبول نہیں ☼

10123- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طَهُوْرٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں کرتا اور حرام مال کا صدقہ قبول نہیں کرتا۔

☼ تم رحم کروان پر جو زمین میں ہیں تم پر رحم کرے گا وہ جو آسمانوں میں ہے ☼

10124- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم رحم کروان پر جو زمین میں ہیں تم پر رحم کرے گا وہ جو آسمانوں میں ہے۔

☼ سب سے زیادہ باعزت حضرت یوسف بن یعقوب بن اسحاق ذبیح اللہ علیہ السلام ہیں ☼

10125- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ: مَنْ اَكْرَمُ النَّاسِ؟ قَالَ: يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ ذَبِيْحِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: لوگوں میں سب سے زیادہ باعزت کون ہے؟

10123 – مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' من قال لا تقبل صلاة إلا بطهور - حديث:31

10124 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التوبة والإنابة' حديث: 7698مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' ما ذكر في الرحمة من الثواب - حديث:24843

10125 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تواريخ المتقدمين من الأنبياء والمرسلين' ذكر يوسف بن يعقوب صلوات الله عليهما - حديث:4022مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1732

Marfat.com

آپ ﷺ نے فرمایا: یوسف بن یعقوب بن اسحاق ذبیح اللہ۔

☼ام المومنین سیدہ عائشہ کی شادی ۶ سال کی عمر میں ہوئی اور رخصتی ۹ سال کی عمر میں ہوئی ☼

10126- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وَدَخَلَ بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ، وَقُبِضَ وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِ عَشْرَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی اس وقت ان کی عمر چھ برس تھی اور جب رخصتی ہوئی تو ان کی عمر ۹ سال تھی۔ رسول اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو ان کی عمر ۱۸ برس تھی۔

☼نماز ''ثناء'' سے شروع کرنی چاہئے ☼

10127- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثنا ثَوْبَانُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَرُوبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اِذَا اسْتَفْتَحْنَا اَنْ نَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب ہم نماز شروع کریں تو یوں کہیں

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

''تیری ذات پاک ہے اے اللہ! اور تیری حمد کے ساتھ اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے''۔

☼ گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گناہ کیا ہی نہیں ☼

10128- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ

10126 – سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب نكاح الصغار يزوجهن الآباء - حديث:1873 السنن الكبرٰى للنسائى - كتاب النكاح' إنكاح الرجل ابنته الصغيرة - حديث:5225

10127 – مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الصلاة' باب فيما يفتتح به الصلاة - حديث:2373 المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:430

10128 – سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب ذكر التوبة - حديث:4248 السنن الكبرٰى للبيهقى - كتاب الشهادات' باب شهادة القاذف - حديث:19134

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گناہ نہ کیا ہو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

10129– حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْكَنُوْدِ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوَى اِلٰى فِرَاشِهِ قَالَ: اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لاتے تو یوں دعا مانگتے

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

''اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا''۔

☼ ایک موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قضا شدہ نمازیں ایک ساتھ پڑھیں ☼

10130– حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَبَسْنَا عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْنَا، فَقُلْنَا: نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّيْنَا مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ اَقَامَ، فَقَالَ: مَا عَلَى الْاَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ غَيْرَكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، ہم ظہر عصر مغرب اور عشاء کی نماز نہ پڑھ سکے، ہمیں اس بات کی بڑی تکلیف ہوئی، ہم نے کہا: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہیں اور اللہ کے راستے میں ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے نماز کی اقامت کہی، ہم نے نمازیں پڑھیں، ہر نماز کے ساتھ اقامت پڑھی فرمایا: روئے زمین پر تمہارے سوا کوئی جماعت ایسی نہیں ہے جو اس وقت اللہ کا ذکر کر رہی ہو۔

☼ دو رکعتوں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بیٹھنا یوں تھا گویا کہ گرم پتھر پر بیٹھے ہوں ☼

10131– حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ

10129 – سنن ابن ماجه - كتاب الدعاء' باب ما يدعو به إذا أوى إلى فراشه - حديث:3875 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الدعاء' ما قالوا في الرجل إذا أخذ مضجعه - حديث:28717

10130 – صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب الدليل لمن قال الصلاة الوسطى هي صلاة العصر - حديث:1031 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب المحافظة على صلاة العصر' حديث:684 حديث منسوخ

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا جُلُوسُهُ فِی الرَّكْعَتَيْنِ عَلَى الرَّضْفِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دو رکعتوں کے بعد بیٹھنا یوں تھا گویا کہ گرم پتھر پر بیٹھے ہوں۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتوں میں بہت مختصر قعدہ کیا کرتے تھے ✡

10132- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَانَ فِی الرَّكْعَتَيْنِ كَاَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ، فَاَقُوْلُ: حَتَّى يَقُوْمَ، فَيَقُوْلُ: حَتَّى يَقُوْمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتیں پڑھ رہے ہوتے تھے، لگتا تھا کہ آپ گرم پتھر پر ہیں، میں ابھی سوچ رہا ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو جاتے۔

✡ حضرت ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ کی مجلس میں سب سے آخر تک بیٹھتے تھے ✡

10133- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِیُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ الرَّبِيْعُ بْنُ خُثَيْمٍ اِذَا دَخَلَ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ اِذْنٌ حَتَّى يَفْرُغَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبِهِ، قَالَ: وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: يَا اَبَا يَزِيْدَ، لَوْ رَآكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَاَحَبَّكَ، وَمَا رَاَيْتُكَ اِلَّا ذَكَرْتُ الْمُخْبِتِيْنَ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آتے تو ان سے جازت نہ لیتے، یہاں تک کہ ان کے تمام ساتھی فارغ ہو کر چلے جاتے۔ حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابو یزید! اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تجھے دیکھتے تو تجھ سے بہت محبت کرتے، میں آپ کو جب بھی دیکھتا ہوں تو مجھے پوشیدہ عاجزی والے یاد آجاتے ہیں۔

10131 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة ' أما حديث عبد الرحمن بن مهدى - حديث:930سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى مقدار القعود فى الركعتين الأوليين ' حديث:346

10132 – سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة ' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب فى تخفيف القعود ' حديث:857سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى مقدار القعود فى الركعتين الأوليين ' حديث:346

10133 – مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الزهد ' ما ذكر فى زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام عكرمة ' حديث:34840زهد لأحمد بن حنبل - زهد محمد بن سيرين رحمه الله تعالى ' حديث:1981

Marfat.com

☼جس نے ضرورت سے زیادہ عمارت بنائی قیامت کے دن اس کو اٹھانے پر مجبور کیا جائے گا☼

10134- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، قَالَا: ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى فَوْقَ مَا يَكْفِيهِ كُلِّفَ اَنْ يَحْمِلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى عُنُقِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی ضرورت سے زیادہ عمارت بنائی اس کو قیامت کے دن اس بات کا پابند کیا جائے گا کہ وہ اس کو اپنے کندھوں پر اٹھائے۔

☼سورۃ النجم کے سجدے میں مشرکین بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شامل تھے☼

10135- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي الْعُرْيَانِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي النَّجْمِ هُوَ وَالْمُشْرِكُونَ جَمِيعًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ النجم میں سجدہ کیا، اس سجدے میں مشرکین بھی آپ کے ہمراہ شامل تھے۔

☼شب قدر ستائیسویں کی شب ہوتی ہے☼

10136- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَعْدٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَقَالَ: اَيُّكُمْ يَذْكُرُ الصَّهْبَاوَاتِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَنَا بِاَبِي وَاُمِّي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ وَذٰلِكَ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لیلۃ القدر کے بارے میں پوچھا گیا

10134 – معجم الشيوخ لابن جميع الصيداوى - المحمدون' باب من اسمه محمد - محمد: بن سليمان بن ذكوان أبو الطاهر' حديث: 62شعب الإيمان للبيهقى - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما يقول العاطس فى جواب التشميت - فصل فيما بلغنا عن الصحابة رضى الله عنهم " فى معنى' حديث:10275

10135 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - ما جاء فى سجود القرآن وسنتها' حديث: 1031صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب سجود التلاوة - حديث:934

10136 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب ذكر الليالى التى كان فيها ليلة القدر فى زمن - باب الدليل على أن الشمس لا يكون لها شعاع إلى وقت' حديث:2035المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازى والسرايا' حديث:4242

Marfat.com

حضور ﷺ نے فرمایا:تم میں سے صہباوات (وہ راتیں جن میں چاند طلوع ہوتا ہے) کوکون یادرکھتا ہے؟ حضرت عبداللہ نے کہا:یارسول اللہ ﷺ میرے ماں پاب آپ پرقربان ہوجائیں میں، اس سے مرادوہ وقت ہے جب چاندطلوع ہوتا ہے اوریہ ستائیسویں کی رات ہوتی ہے۔

✡ اپنے سراوراس کے خیالات کی حفاظت کر، پیٹ کی اور جواس میں محفوظ ہے اس کی حفاظت کرو ✡

10137- حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ سَهْلٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا مَجَاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَحُوا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ ، قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا لَنَسْتَحْيِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، قَالَ: لَيْسَ ذٰلِكَ، وَلٰكِنْ مَنِ اسْتَحْيَى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظِ الرَّاْسَ وَمَا حَوَى، وَالْبَطْنَ وَمَا وَعَى، وَلْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَالْبِلٰى، وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيَى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ سے اس طرح حیا کروجس طرح اس سے حیا کرنے کا حق ہے۔لوگوں نے کی عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اللہ کاشکر ہے ہم حیا کرتے ہیں۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرامطلب یہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ سے اس طرح حیاء کروجس طرح حیا کرنے کا حق ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے سراورسر کے اندر جوخیالات آتے ہیں ان کی حفاظت کرو، پیٹ اور پیٹ میں جو کچھ موجود ہے اس کی حفاظت کرو، موت کواور بوسیدہ ہوجانے کویادکرواور جس نے آخرت کاارادہ کیااس نے دنیا کی زینت چھوڑدی، جس نے ایسا کیااس نے اللہ تعالیٰ سے اس طرح حیا کیاجس طرح حیا کرنے کا حق ہے۔

✡ جس نے ہمارے قبلہ کی جانب رخ کیا، ہمارا ذبیحہ کھایا، اس مسلمان کیلئے اللہ اور رسول کا ذمہ ہے ✡

10138- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، ثنا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُنْذِرِ بْنِ سَاوَى: مَنْ صَلّٰى صَلَاتَنَا، وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا، وَاَكَلَ ذَبِيحَتَنَا، فَذَاكُمُ الْمُسْلِمُ، لَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے منذر بن ساوی کی جانب یہ مکتوب لکھا

''جس نے ہماری نماز کی طرح نماز پڑھی اور جس نے ہمارے قبلہ کی جانب رخ کیا، ہمارے ذبیحہ کوکھایا، وہ مسلمان

10137 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقاق' حديث:7990سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه - باب' حديث:2440

10138 – المعجم الكبير للطبراني - بقية الميم' من اسمه منذر - منذر بن ساوى' حديث:17630معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الميم' من اسمه معقل - المنذر بن ساوى' حديث:5517

Marfat.com

ہے، وہ فرمانبردار ہے، اس کے لئے اللہ کا ذمہ ہے اور اس کے رسول کا ذمہ ہے"

☼ جس کافر کو قتل کرنے لگے تھے، اگر اس نے کلمہ پڑھ لیا تو نیزہ ہٹالو ☼

10139- حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَشْرَعَ اَحَدُكُمْ بِالرُّمْحِ اِلَى الرَّجُلِ، فَاِنْ كَانَ سِنَانُهُ عِنْدَ ثُغْرَةِ نَحْرِهِ، فَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَلْيَرْفَعْ عَنْهُ الرُّمْحَ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی کی جانب نیزے کے ساتھ اشارہ کرو، اگر نیزے کا پھل اس کے سینے کے بالکل قریب پہنچا چکے ہو، لیکن عین اُسی وقت وہ لا الہ الا اللہ پڑھ لے تو نیزہ ہٹالو۔

☼ شہید ہونے والے مجاہدین کی ارواح کا بارگاہ مصطفیٰ میں پیغام ☼

10140- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي اللَّيْثِ، ثنا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً، فَاُصِيبُوا فَقَالُوا: اِذَا لَقِيتُمْ قَوْمَكُمْ فَبَلِّغُوهُمْ عَنَّا اَنَّا لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِينَا وَرَضِيَ عَنَّا "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگی مہم روانہ فرمائی، اس میں تمام مجاہدین کو شہید کر دیا گیا اور انہوں نے کہا: جب تم اپنی قوم سے ملو تو ان کو ہماری طرف سے یہ بات پہنچا دینا کہ ہم اپنے رب سے ملاقات کر چکے ہیں، ہم اپنے رب سے راضی ہیں اور ہمارا رب بھی ہم سے راضی ہے۔

☼ کسی کے جنتی یا جہنمی ہونے کی گواہی دینے سے بچنا چاہئے ☼

10141- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ سَلْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَالشَّهَادَاتِ؛ فَاِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَاشْهَدُوا لِسَرِيَّةٍ بَعَثَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُصِيبُوا، فَنَزَلَ فِيهِمْ اَنْ بَلِّغُوا عَنَّا قَوْمَنَا اَنَّا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَاَرْضَانَا

✧✧ حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' وہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' (وہ فرماتے ہیں) گواہیوں سے بچو اگر تم ضرور ہی ایسا کرنے والے ہو تو اس جنگی مہم کے لئے گواہی دو جس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا تھا اور ان کو شہید کر دیا گیا تھا، ان کے بارے میں یہ آیات نازل ہوئی تھیں کہ ہماری طرف سے ہماری قوم کو یہ بات پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے راضی ہو چکے

10139 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد' باب تحريم من شهد أن لا إله إلا الله - حديث:2923 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:68

Marfat.com

ہیں ہم اپنے رب سے ملاقات کر چکے ہیں وہ ہم سے راضی ہے اور ہم اس سے راضی ہیں۔

☼ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک نبی کی بدولت اپنے ایک بندے کو جنت میں داخل کیا ☼

10142- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: ابْتَعَثَ اللّٰهُ تَعَالٰى نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِدْخَالِ رَجُلٍ الْجَنَّةَ، فَدَخَلَ كَنِيسَةً، فَاِذَا هُوَ بِيَهُودٍ يَقْرَاُونَ التَّوْرَاةَ، فَلَمَّا اَتَوْا عَلٰى صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسَكُوا، وَفِي نَاحِيَتِهَا رَجُلٌ مَرِيضٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكُمْ اَمْسَكْتُمْ؟ قَالَ الْمَرِيضُ: اِنَّهُمْ اَتَوْا عَلٰى صِفَةِ نَبِيٍّ فَاَمْسَكُوا، وَجَاءَ الْمَرِيضُ يَحْبُو حَتّٰى اَخَذَ التَّوْرَاةَ، فَقَرَاَهَا حَتّٰى اَتٰى عَلٰى صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمَّتِهِ فَقَالَ: هٰذِهِ صِفَتُكَ وَصِفَةُ اُمَّتِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ، ثُمَّ مَاتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لُوا اَخَاكُمْ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک نبی کو اس لئے بھیجا تا کہ ایک آدمی کو جنت میں داخل کرے، وہ آدمی ایک عبادت خانے میں داخل ہوا، وہاں پر یہودی تھے جو تورات کی تلاوت کر رہے تھے، جب وہ نبی کی صفت پر آئے تو رک گئے اور ان کے کونے میں ایک مریض آدمی تھا، اللہ کے رسول نے فرمایا: کیا وجہ ہے تم رک کیوں گئے ہو؟ اس مریض نے کہا: یہ لوگ ایک نبی کی صفت پر آئے ہیں تو رک گئے ہیں۔ اور مریض آیا ہے جو گھسٹتا ہوا آیا یہاں تک کہ اس نے تورات کو پکڑا اور اس کو پڑھا یہاں تک کہ جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت کے اوصاف تک پہنچا تو اس نے کہا: یہ آپ کی صفت ہے اور یہ آپ کی امت کی صفت ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر وہ فوت ہو گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کے ولی بنو۔

☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہمارے لئے عید صرف دن کے آغاز میں ہوتی تھی ☼

10143- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا كَانَ لَنَا عِيدٌ اِلَّا فِي صَدْرِ النَّهَارِ، وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا نُجَمِّعُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظِلِّ الْحَطِيمِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہمارے لئے عید صرف دن کے آغاز میں ہوتی تھی۔ مجھے یاد ہے کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حطیم کے سائے میں جمع ہوتے تھے۔

10142 - مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم، مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حدیث:3834 مسند ابن أبي شيبة - ما رواه عبد الله بن مسعود، حدیث:385

Marfat.com

☼ چہرے پر مارنا اور گریبان پھاڑنا منع ہے ☼

10144- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْمِصْرِیُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ رِشْدِیْنَ، قَالَا: ثنا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوْسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ لَطْمِ الْخُدُوْدِ وَشَقِّ الْجُیُوْبِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے پر مارنے اور گریبان پھاڑنے سے منع فرمایا ہے۔

☼ حج، حج اکبر ہے اور عمرہ حج اصغر ہے ☼

10145- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ نَافِعٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اُمِرْتُمْ بِاِقَامَةِ اَرْبَعٍ: اِقَامَةِ الصَّلَاةِ، وَاِیْتَاءِ الزَّکَاةِ، وَاَقِیْمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ اِلَی الْبَیْتِ، وَالْحَجُّ الْحَجُّ الْاَکْبَرُ، وَالْعُمْرَةُ الْحَجُّ الْاَصْغَرُ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' تمہیں حکم دیا گیا ہے کہ تم چار چیزوں کو قائم کرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، اللہ تعالیٰ کے گھر کا حج اور عمرہ کرو اور حج، حج اکبر ہے اور عمرہ چھوٹا حج ہے۔

☼ نماز قائم کرنے، زکوٰۃ دینے حج اور عمرہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے ☼

10146- حَدَّثَنَا اَبُو یَزِیْدَ الْقَرَاطِیْسِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَی، ثنا اِسْرَائِیْلُ، وَالْمَسْعُوْدِیُّ، وَاَبُو الْاَحْوَصِ، وَزُهَیْرٌ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: اُمِرْتُمْ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ بِاَرْبَعٍ: اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِیْتَاءِ الزَّکَاةِ، وَالْحَجِّ، وَالْعُمْرَةِ اِلَی الْبَیْتِ ."وَلَمْ یَذْکُرِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' تمہیں اللہ کی کتاب میں چار چیزوں کا حکم دیا گیا ہے، نماز قائم کرنے کا، زکوٰۃ ادا کرنے کا، حج اور عمرہ کرنے کا، اور ابن مسعود نے اس سے آگے کسی چیز کا ذکر نہیں کیا۔

☼ جو کچھ ہاتھ میں ہو خرچ کر دو اور عرش والے سے تنگی کا خوف نہ رکھو ☼

10147- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ

10144 – صحیح البخاری - کتاب الجنائز' باب : لیس منا من شق الجیوب - حدیث:1246صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب تحریم ضرب الخدود وشق الجیوب والدعاء بدعوی الجاهلیة - حدیث:173

10145 – مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الزکاة' ما قالوا فی منع الزکاة - حدیث: 9668السنن الصغیر للبیهقی - کتاب المناسك' باب تأخیر الحج - حدیث:1156

10146 – مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الحج' من کان یری العمرة فریضة - حدیث:16723جامع البیان فی تفسیر القرآن للطبری - سورة البقرة' القول فی تأویل قوله تعالی : وأتموا الحج والعمرة لله فإن - حدیث:2925

Marfat.com

السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ اَبِیْ حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بِلَالٍ وَعِنْدَهُ صَبَرٌ مِنَ التَّمْرِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا بِلَالُ؟ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَكَ وَلِضِيفَانِكَ، قَالَ: اَمَا تَخْشَى اَنْ يَكُونَ لَهَا بُخَارٌ مِنْ نَارٍ؟ اَنْفِقْ بِلَالُ وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ اِقْلَالًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے، ان کے پاس کھجوروں کا ایک ڈھیر لگا ہوا تھا، فرمایا: اے بلال! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آپ کے لئے ہے اور آپ کے مہمانوں کے لئے ہے۔ ارشاد فرمایا: کیا تو اس بات سے ڈرتا نہیں ہے کہ تیرے لئے دوزخ کا دھواں ہو؟ اے بلال! اس کو خرچ کردو اور عرش والے سے تنگی کا خوف نہ رکھو۔

☼ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو (فرمان مصطفیٰ) ☼

10148- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ اَبِی الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِی كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع یا سجدہ کرتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

10149- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِی الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا قَالَ: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' تمہارے نبی جب رکوع کرتے یا سجدہ کرتے تو کہتے

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

10147 – مسند الحارث - كتاب علامات النبوة' باب فی جوده - حديث:931المسند للشاشی - مسند عبد الله بن مسعود رضی الله عنه' ما روى مسروق بن الأجدع وهو مسروق بن عبد الرحمن الهمدانی - حديث:368

10148 – صحيح البخاری - كتاب الحج' باب الخطبة أيام منى - حديث: 1665صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب "لا ترجعوا بعدی كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض" - حديث:124

10149 – البحر الزخار مسند البزار - عبد الله بن مرة وغيره من أصحاب مسروق' حديث:1735المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:396

Marfat.com

''تو پاک ہے اور تیرے لئے ہی تعریف ہے میں تیری بارگاہ میں مغفرت چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں''

☼ آنکھیں، ہاتھ اور پاؤں بھی زنا کرتے ہیں، ان کو بھی بچانا چاہئے ☼

10150- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ، وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ، وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں اور ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور پاؤں بھی زنا کرتے ہیں۔

☼ پہلے شراب کیلئے استعمال ہونے والے برتنوں سے منع کیا گیا تھا، بعد میں اجازت دے دی گئی ☼

10151- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْاَوْعِيَةِ، اَلَا وَاِنَّ وِعَاءً لَا يُحَرِّمُ شَيْئًا، كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں کچھ مخصوص برتنوں میں مشروب پینے سے منع کیا تھا، خبردار! یاد رکھو، کوئی برتن کسی چیز کو حرام نہیں کرتا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

☼ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حکم کی بناء پر کیا گیا تھا ☼

10152- حَدَّثَنَا اَبُو مَسْعُوْدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُوْنِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْهَاشِمِيُّ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمِسْمَعِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِي اَنْ اُزَوِّجَ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں

10150 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النجم - حديث:3686مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3796

10151 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجنائز' باب زيارة القبور - حديث:923المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز' حديث:1322

10152 – المعجم الكبير للطبراني - باب الباء' ما انتهى إلينا من مسند النساء اللاتي روين عن رسول الله - ذكر تزويج فاطمة رضي الله عنها' حديث: 18839الضعفاء الكبير للعقيلي - باب العين' باب عبد المؤمن - عبد النور بن عبد الله المسمعي' حديث:1236

Marfat.com

فاطمہ کا نکاح علی کے ساتھ کردوں۔

☼ تصویریں بنانے والوں کو قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ہوگا ☼

10153- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيَةَ الْقَطَّانُ، ثنا عَبَّادُ بْنُ مُوْسَى الْخُتُلِّيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب تصویریں بنانے والوں کو ہوگا''۔

☼ جھوٹی قسم کھا کر مسلمان کا مال ہتھیانے والا جب اللہ تعالیٰ سے ملے گا، وہ اس پر ناراض ہوگا ☼

10154- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رُزَيْقٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ فَاجِرَةٍ؛ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کھائی تا کہ اس کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیائے، وہ جب اللہ تعالیٰ سے ملے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا۔

☼ مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے ☼

10155- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْبَغَوِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

10153 – صحيح البخارى - كتاب اللباس' باب عذاب المصورين يوم القيامة - حديث: 5613صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة - حديث:4037

10154 – صحيح البخارى - كتاب المساقاة' باب الخصومة فى البئر والقضاء فيها - حديث: 2250صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب وعيد من اقتطع حق مسلم بيمين فاجرة بالنار - حديث:222

10155 – صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب خوف المؤمن من أن يحبط عمله وهو لا يشعر - حديث:48صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان قول النبى صلى الله عليه وسلم : " سباب - حديث:122

Marfat.com

☼ جعلی بال لگانے اور لگوانے والی پر، جسم گودنے اور گودوانے والی پر لعنت ہے ☼

10156- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو عَقِيْلٍ يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ دَلْهَمٍ، عَنِ ابْنِ سِيْرِينَ، حَدَّثَنِيْ مَسْرُوقُ بْنُ الْاَجْدَعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جعلی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر اور جسم گودنے والی پر اور گودوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ۱۲ خلفاء ہونے کا خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد موجود ہے ☼

10157- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، فَسَاَلَهُ رَجُلٌ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، هَلْ سَاَلْتُمْ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ يَمْلِكُ هَذِهِ الْاُمَّةَ مِنْ خَلِيفَةٍ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: مَا سَاَلَنِيْ عَنْهَا اَحَدٌ مُنْذُ قَدِمْتُ الْعِرَاقَ قَبْلَكَ، سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اثْنَا عَشَرَ، عِدَّةُ نُقَبَاءِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ .وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ حَجَّاجٍ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک شخص نے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن! تم نے اپنے نبی سے یہ بات پوچھ لی تھی؟ کہ اس امت میں کتنے خلیفے ہوں گے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جب سے عراق آیا ہوں تم سے پہلے یہ سوال مجھ سے کسی نے نہیں کیا۔ جی ہاں، ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات پوچھ لی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: جی ہاں، ۱۲ ہوں گے جتنی بنی اسرائیل کے نقباء کی تعداد ہے۔

❀ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حجاج کی حدیث کے ہیں۔

☼ اسلام کی چکی صحیح طور پر ۳۳ سال گھومے گی، پھر یا ہلاکت ہوگی، یا ستر سال پورے ہوں گے ☼

10158- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ

10156 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب وما آتاكم الرسول فخذوه' حديث:4607صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب لعن آكل الربا ومؤكله - حديث:3079

10157 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الخلافة والإمارة حديث: 2141المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبى عوانة - حديث:8606

10158 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين عثمان بن عفان رضى الله تعالى عنه - حديث: 4499سنن أبى داؤد - كتاب الفتن والملاحم' باب ذكر الفتن ودلائلها - حديث:3730

Marfat.com

مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِنْ هَلَكُوا فَسَبِيلُ مَنْ هَلَكَ، وَإِنْ نَجَوْا بَقُوا سَبْعِينَ عَامًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام کی چکی ۳۳ سال تک گھومتی رہے گی اگر یہ ہلاک ہو گئے تو پھر ہلاک شدگان کا راستہ ہے، اگر یہ نجات پا گئے تو پھر یہ ستر سال تک باقی رہیں گے۔

☼ جنگ بدر کے مقتولوں کو دیکھ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت ابوبکر سے گفتگو ☼

10159- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنَاذِرٍ الشَّاعِرُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْقَتْلٰى يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ لِاَبِي بَكْرٍ: لَوْ اَنَّ اَبَا طَالِبٍ حَيٌّ لَعَلِمَ اَنَّ اَسْيَافَنَا قَدْ اَخَذَتْ بِالْمَآثِلِ، وَلِذٰلِكَ يَقُولُ اَبُو طَالِبٍ:

(البحر الطويل)

كَذَبْتُمْ وَبَيْتِ اللّٰهِ اِنْ جَدَّ مَا اَرٰى ...لَتَلْتَبِسَنْ اَسْيَافُنَا بِالْمَآثِلِ

وَيَنْهَضُ قَوْمٌ فِي الدُّرُوعِ اِلَيْكُمُ ...نُهُوضَ الرَّوَايَا فِي طَرِيقٍ حَلَاحِلِ

."قَالَ ابْنُ مَنَاذِرٍ: وَهُمَا سَوَاءٌ، يَقُولُونَ: حَلَاحِلِ وَجَلَاجِلِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر کے دن مقتولوں کی جانب دیکھا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر ابوطالب زندہ ہوتے تو وہ جان لیتے کہ ہماری تلواریں شرافت اوڑھ لیں گی۔

تم جھوٹ کہہ رہے ہو، بیت اللہ کی قسم! اگر وہ واقعی ہو گیا جو میں دیکھ رہا ہوں تو ہماری تلواریں بزرگی اوڑھ لیں گی۔

اور یہ قوم اپنی زرہوں سمیت تمہاری جانب جھکے گی جیسے پانی لادنے والے اونٹ جھاؤ کے درختوں والے راستوں میں جھکتے ہیں۔

✿ حضرت ابن مناذر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: حلاحل اور جلال دونوں کا مطلب ایک ہی ہے۔

☼ دنیا کے قاضیوں کا آخرت میں عبرتناک حشر ☼

10160- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ حَكَمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ اِلَّا حُشِرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَلَكٌ آخِذٌ بِقَفَاهُ حَتّٰى يَقِفَهُ عَلٰى جَهَنَّمَ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَاِنْ قَالَ اللّٰهُ: اَلْقُوهُ،

10159 – البحر الزخار مسند البزار - الشعبی' حدیث:1710

10160 – سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام' باب التغليظ فی الحيف والرشوة - حدیث:2308مصنف ابن أبی شيبة - كتاب البيوع والأقضية' فی الحكم يكون هواه لأحد الخصمين - حدیث:22473

Marfat.com

فَمَهْوَاهُ اَرْبَعِينَ خَرِيفًا "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوشخص لوگوں کے درمیان فیصلے کرتا ہے، اس کا قیامت کے دن اس طرح حشر ہوگا کہ ایک فرشتہ اس کوگدی سے پکڑ کرلائے گا یہاں تک کہ اس کودوزخ کے اوپر کھڑا کرے گا، پھراس کا سرآسمان کی جانب اٹھائے گا، اگراللہ تعالیٰ کہے گا: اس کوڈال دوتووہ اس کوچالیس سال تک اس میں ڈالے رکھے گا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل بن ہشام یاعمر بن خطاب میں سے ایک کے اسلام کی دعا مانگی تھی ☼

10161- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَوْ بِاَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ .فَجَعَلَ اللّٰهُ دَعْوَةَ رَسُوْلِهِ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَبَنَى عَلَيْهِ الْاِسْلَامَ وَهَدَمَ بِهِ الْاَوْثَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اے اللہ! عمر بن خطاب یاابوجہل بن ہشام کی بدولت اسلام کوعزت عطافرما۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حق میں قبول فرمائی، انہیں کے اوپر اسلام کی بنیاد رکھی اورانہیں کے ذریعے بتوں کوتوڑا۔

☼ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے جان بوجھ کرجھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

10162- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُرَيقٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ اَبُوْ تُمَيْلَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّاْ بَيْتًا فِي النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کرجھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ بنالے۔

☼ مسلمان کوگالی دینا گناہ اوراس کوقتل کرنا کفر ہے، اس کا مال، اس کے خون کی طرح محترم ہے ☼

10163- حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

10161 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازى والسرايا' حديث: 4246سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الجهاد - باب ما جاء فى المشورة' حديث:1681

10162 – صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب الغنائم وقسمتها - ذكر الإخبار عما يجب على المسلمين استعماله عند فتوح الدنيا عليهم' حديث:4878المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البر والصلة' وأما حديث عبد الله بن عمرو - حديث:7344

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ، وَحُرْمَةُ مَالِهِ كَحُرْمَةِ دَمِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے، اس کے مال کی حرمت اس کے خون کی حرمت کی طرح ہے۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین تین مرتبہ دعا مانگنا اور تین تین بار استغفار کرنا پسند کرتے تھے ✡

10164- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ اَنْ يَدْعُوَ ثَلَاثًا، وَيَسْتَغْفِرَ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پسند تھا کہ وہ تین مرتبہ دعا مانگیں اور تین مرتبہ استغفار کریں۔

✡ سورۃ قل ھو اللّٰہ احد کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے ✡

10165- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوْفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَا: ثنَا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، اُرَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قل ھو اللہ احد ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ میں حمد وثناء کے بعد ''امابعد'' کہہ کر گفتگو کا آغاز فرماتے تھے ✡

10166- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

10163 – صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب خوف المؤمن من أن يحبط عمله وهو لا يشعر - حديث:48صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان قول النبى صلى الله عليه وسلم : " سباب - حديث:122

10164 – صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب الأدعية - ذكر البيان بأن المصطفى صلى الله عليه وسلم كان إذا استغفر' حديث:924سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب فى الاستغفار' حديث:1316

10165 – صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث فى الصلاة - ذكر الاقتصار للمتهجد على قراءة : قل هو الله أحد' حديث:2618السنن الكبرٰى للنسائى - كتاب عمل اليوم والليلة' ثواب من قال فى دبر صلاة الغداة : لا إله إلا - حديث:9603

10166 – صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب : كيف الحشر - حديث: 6173صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب كون هذه الأمة نصف أهل الجنة - حديث:350

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَمَّا بَعْدُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور (اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد) کہا: امابعد۔

✡ بدر کے کنویں میں پھینکی گئی کافروں کی لاشوں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو ✡

10167- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَشَلُّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَهْلِ الْقَلِيبِ فَقَالَ: يَا اَهْلَ الْقَلِيبِ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَاِنِّی قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِی رَبِّی حَقًّا ، قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ يَسْمَعُونَ؟ قَالَ: مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُولُ مِنْهُمْ، وَلٰكِنَّهُمُ الْيَوْمَ لَا يُجِيبُوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اہل قلیب (کنویں کے اندر پھینکی گئی کافروں کی لاشوں) کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے کنویں والو! کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے کئے ہوئے وعدے کو برحق پالیا؟ بے شک ہم نے تو اس وعدے کو حق پالیا جو ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ لوگ سنتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: جو کچھ ان کو میں کہتا ہوں تم ان سے زیادہ نہیں سنتے ہو لیکن یہ لوگ آج جواب نہیں دے سکتے۔

✡ جنت میں جانے والی پہلی جماعت کے چہرے چاندنی کی طرح چمک رہے ہوں گے ✡

10168- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِیُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِیُّ، قَالَا: ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمْ ضَوْءُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالزُّمْرَةُ الثَّانِيَةُ عَلٰى لَوْنِ اَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّیٍّ فِی السَّمَاءِ، لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ مِنَ الْحُورِ الْعَيْنِ، عَلٰى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً، يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ لُحُوْمِهِمَا وَحُلَلِهِمَا كَمَا يُرَى الشَّرَابُ الْاَحْمَرُ فِی الزُّجَاجَةِ الْبَيْضَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلی جماعت جو جنت میں داخل ہوگی ان کے چہرے اس طرح چمک رہے ہوں گے جس طرح چودھویں رات میں چاندنی چمکتی ہے، دوسری جماعت جو جنت میں جائے گی ان کے چہرے آسمان پر چمکنے والے ستاروں سے بھی زیادہ خوبصورت ہوں گے، ان میں سے ہر شخص کو حورعین میں سے دو بیویاں دی جائیں گی، ہر بیوی کے اوپر ستر لباس ہوں گے، اس کے باوجود ان کا گودا ان کے گوشت کے اوپر سے دکھائی دے

10167 – السنة لابن أبی عاصم - باب فی ذکر القلیب قلیب بدر' حدیث:734

10168 – صحیح البخاری - کتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حدیث:6213صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب آخر أهل النار خروجا - حدیث:298

Marfat.com

گااور کپڑوں کے اوپر سے دکھائی دے گا جس طرح کہ سرخ شراب سفید شیشے کے برتن میں دکھائی دیتی ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ سستی، کنجوسی، بری عمر، سینے کے فتنہ اور عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے ☼

10169- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ: مِنَ الْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَسُوءِ الْعُمُرِ، وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ پانچ چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے

○ سستی سے۔ ○ کنجوسی سے۔ ○ بری عمر سے۔ ○ سینے کے فتنہ سے۔ ○ عذاب قبر سے۔

☼ سورۃ ابراہیم کی آیت نمبر ۴۷ کی تشریح ☼

10170- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، ثنا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ) (إبراهيم: 48) ، قَالَ: اَرْضٌ بَيْضَاءُ كَاَنَّهَا فِضَّةٌ، لَمْ يُسْفَكْ فِيهَا دَمٌ حَرَامٌ، وَلَمْ يُعْمَلْ فِيهَا بِمَعْصِيَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ) (إبراهيم: 48)

''جس دن بدل دی جائے گی زمین اس زمین کے سوا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ چٹیل زمین ہے جس طرح کہ چاندی ہو جس کے اوپر حرام خون نہیں بہایا گیا اور نہ ہی اور اس کے اوپر کوئی گناہ کیا گیا۔

☼ زمین پر مساجد اللہ کے گھر ہیں، جو ان میں جاتا ہے، اللہ تعالیٰ ان کی عزت کرتا ہے ☼

10171- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بُيُوتَ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ الْمَسَاجِدُ، وَاِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُكْرِمَ مَنْ زَارَهُ فِيهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک زمین میں اللہ تعالیٰ کے گھر مسجدیں ہیں،

10169 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب السماك' كتاب الدعاء - حدیث:1865مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' ماذا يقول الرجل إذا انصرف - حدیث:3063

10170 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأهوال' حدیث: 8789المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حدیث:7299

Marfat.com

اوراللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ اس شخص کی عزت کرے جو اس کے گھر میں اللہ کی زیارت کرنے آئے۔

☼ سب سے اچھا وہ شخص ہے جو خود قرآن پڑھتا ہے اور دوسروں کو پڑھاتا ہے ☼

10172- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَفَعَهُ، اَنَّهُ قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ وَاَقْرَاَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) ارشاد فرمایا: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن پڑھا اور پڑھایا۔

☼ چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِين کہے، سننے والا یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہے، چھینکنے والا یَغْفِرُ اللّٰهُ لِي وَلَكُم کہے ☼

10173- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبَيْضُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا: اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، فَاِذَا قَالَ ذٰلِكَ فَلْيَقُلْ مَنْ عِنْدَهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَاِذَا قَالَ فَلْيَقُلْ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِي وَلَكُمْ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تعلیم دیا کرتے تھے کہ جب کسی کو چھینک آئے تو وہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ جب وہ یہ کہہ دے تو جو اس کے پاس موجود ہو وہ کہے یَرْحَمُكَ اللّٰهُ جب وہ یہ کہہ دے تو چھینکنے والا پھر کہے یَغْفِرُ اللّٰهُ لِي وَلَكُم۔

☼ چٹائی پر لیٹنے کی وجہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر پر نشانات بن جاتے تھے ☼

10174- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا عَمِّي اَبُو مُسْلِمٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْجُعْفِيُّ، قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي غُرْفَةٍ كَاَنَّهَا بَيْتُ حَمَامٍ، وَهُوَ نَائِمٌ عَلٰى حَصِيرٍ قَدْ اَثَّرَ بِجَنْبِهِ، فَبَكَيْتُ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ يَا

10172 – مشكل الآثار للطحاوی - باب بيان مشكل ما روی عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:4475المعجم الأوسط للطبرانی - باب الباء' من اسمه بشر - حديث:3130

10173 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب' حديث:7763المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5792

10174 – سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:2356مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر فی زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - ما ذكر عن نبينا صلى الله عليه وسلم فی الزهد' حديث:33638

Marfat.com

عَبْدَ اللّٰهِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كِسْرَى وَقَيْصَرُ يَطَئُونَ عَلَى الْخَزِّ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ، وَاَنْتَ نَائِمٌ عَلٰى هَذَا الْحَصِيرِ قَدْ اَثَّرَ بِجَنْبِكَ، قَالَ: فَلَا تَبْكِ يَا عَبْدَ اللّٰهِ؛ فَاِنَّ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْاٰخِرَةَ، وَمَا اَنَا وَالدُّنْيَا، وَمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الدُّنْيَا اِلَّا كَمَثَلِ رَاكِبٍ نَزَلَ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ سَارَ وَتَرَكَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے کمرے میں تھے جس طرح کہ کوئی حمام کا کمرہ ہو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی کے اوپر آرام فرما رہے تھے اور آپ کے پہلو میں چٹائی کے نشانات تھے میں (دیکھ کر) رونے لگ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ! کیوں رو رہے ہو؟۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیصر اور کسریٰ تو خز، حریر اور ریشم کے اوپر چلتے ہیں اور آپ اس چٹائی کے اوپر آرام کر رہے ہیں، آپ کے پہلوؤں میں اس کا اثر دکھائی دے رہا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ! مت رو، اس لئے کہ ان کے لئے دنیا ہے اور ہمارے لئے آخرت ہے اور میری اور دنیا کی مثال اس طرح ہے جس طرح کوئی سوار ہو جو کسی درخت کے نیچے اترا ہو پھر وہ وہاں سے روانہ ہو جائے اس درخت کو چھوڑ دے۔

☼ طالب آخرت کو دنیا طلب کرتی ہے، تا کہ اس کا جتنا رزق ہے، وہ اس کو مہیا کر دے ☼

☼ طالب دنیا کو آخرت طلب کرتی ہے، حتی کہ جب وہ مرتا ہے تو آخرت کی گرفت میں آجاتا ہے ☼

10175- حَدَّثَنَا جَبْرُونَ بْنُ عِيسَى الْمُقْرِءُ بِمِصْرَ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَفَرِيُّ الْمُقْرِءُ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَشْرَبَ قَلْبَهُ حُبَّ الدُّنْيَا الْتَاطَ مِنْهَا بِثَلَاثٍ: شَقَاءٍ لَا يَنْفَدُ عَنَاهُ، وَحِرْصٍ لَا يَبْلُغُ غِنَاهُ، وَاَمَلٍ لَا يَبْلُغُ مُنْتَهَاهُ، فَالدُّنْيَا طَالِبَةٌ وَمَطْلُوبَةٌ، فَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا طَلَبَتْهُ الْاٰخِرَةُ حَتَّى يَاْتِيَهُ الْمَوْتُ فَيَاْخُذَهُ، وَمَنْ طَلَبَ الْاٰخِرَةَ طَلَبَتْهُ الدُّنْيَا حَتَّى يَسْتَوْفِيَ مِنْهَا رِزْقَهُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اپنے دل کو دنیا کی محبت پلاتا ہے، اس کو تین چیزوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

○ ایسی بدبختی جس کی مشقت ختم نہیں ہوگی۔

○ ایسی حرص جو دولت مندی تک نہ پہنچ پائے۔

○ ایسی امید جس کی کوئی انتہاء نہ ہو۔

دنیا طالب بھی ہے اور مطلوب بھی ہے، جس نے دنیا کو طلب کیا اس کو آخرت طلب کرتی ہے یہاں تک کہ اس کو موت آجائے تو اس کو پکڑ لیتی ہے اور جس نے آخرت کو طلب کیا اس کو دنیا طلب کرتی ہے تا کہ اس کو اس کا پورا رزق دے دے۔

10175 – مسند الشهاب القضاعي - من أشرب قلبه حب الدنيا ناط الله قلبه منها' حديث: 513حلية الأولياء - الفضيل بن عياض' حديث:11773

Marfat.com

☼ اہل نبوت اس وقت تک ہلاک نہیں ہوں گے جب تک سوداور زنا عام نہ ہوجائے ☼

10176- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْاَحْوَلُ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مَعْنٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمْ يَهْلِكْ اَهْلُ نُبُوَّةٍ قَطُّ حَتّٰى يَظْهَرَ الزِّنَى وَالرِّبَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اہل نبوۃ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت) کبھی ہلاک نہیں ہوں گے یہاں تک کہ زنااور سود عام ہوجائے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ ایک اونٹ کی قربانی میں دس افراد کو شریک کیا گیا ☼

10177- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا اَيُّوبُ اَبُو الْجَمَلِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَزُورُ فِي الْاَضْحَى عَنْ عَشَرَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک اونٹ کی قربانی دس آدمیوں کی طرف سے کی جاسکتی ہے۔ (یہ ایک مخصوص موقع پر ارشاد فرمایا تھا جب جانوروں کی قلت تھی)

☼ روئے زمین پر جو بیماری اتاری گئی، اس کا علاج بھی اتارا گیا ہے ☼

10178- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَيْثَمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا وُضِعَ مِنْ دَاءٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا وَقَدْ جُعِلَ لَهُ شِفَاءٌ، عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روئے زمین پر جو بیماری اتاری گئی ہے اس کے لئے شفاء بھی رکھی گئی ہے جو جانتا ہے وہ جانتا ہے جو جاہل ہے وہ جاہل ہے۔

☼ ایک دن کی دعوت لازم ہے، دو دن کی سنت ہے اور تیسرے دن کی دکھلاوا ہے ☼

10179- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ

10177 – سنن الدارقطني - كتاب الحج' باب المواقيت - حديث:2218المسند للشاشي - مسند عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' ما روى أبو عبد الرحمن السلمي - حديث:689

10178 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الطب - ذكر الإخبار عن إنزال الله لكل داء دواء يتداوى به' حديث:6154المستدرك على الصحيحين للحاكم' - كتاب الطب' حديث:7488

Marfat.com

عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ يَوْمٍ حَقٌّ، وَطَعَامُ يَوْمَيْنِ سُنَّةٌ، وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّالِثِ سُمْعَةٌ، وَمَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: (شادی کے) پہلے دن کا کھانا کھلانا (یعنی ولیمہ کرنا) حق ہے اوردوسرے دن کا طعام سنت ہے، تیسرے دن کا طعام دکھاوا ہے اورجس نے دکھاوا کیا، اللہ تعالیٰ اس کودکھاوے کا بدلہ دے گا۔

☼ کسی بھی مجلس کے گناہوں کا کفارہ یہ دعا ہے ☼

10180- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِیُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: كَفَّارَةُ الْمَجْلِسِ اَنْ يَقُوْلَ الْعَبْدُ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشادفرماتے ہوئے سنا ہے' کسی مجلس کا کفارہ یہ ہے کہ بندہ کہے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

''تیری ذات پاک ہے، اے اللہ تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں تیری بارگاہ میں مغفرت چاہتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں''۔

☼ ایک اہل کتاب کا بیان توحید سن کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بہت ہنسے ☼

10181- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ جَاءٍ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ يَضَعُ السَّمَاوَاتِ عَلٰى اِصْبَعٍ، وَالْجِبَالَ عَلٰى اِصْبَعٍ، وَالشَّجَرَ عَلٰى اِصْبَعٍ، وَالْمَاءَ وَالثَّرٰى عَلٰى اِصْبَعٍ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اَنَا الْمَلِكُ، فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ) (الأنعام: 91)."

10179 – سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی الوليمة' حديث:1052السنن الكبرٰى للبيهقی - كتاب الصداق' جماع أبواب الوليمة - باب أيام الوليمة' حديث:13574

10180 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1238

10181 – صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله : وما قدروا الله حق قدره' حديث: 4537صحيح مسلم - كتاب صفة القيامة والجنة والنار' حديث:5099

Marfat.com

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ، وَسُلَيْمَانُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ يَهُودِيًّا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ عَلٰى اِصْبَعٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اہل کتاب میں سے ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: اے محمد! اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں کو ایک انگلی پر اٹھاتا ہے اور تاروں کو ایک انگلی پر رکھتا ہے اور درختوں کو ایک انگلی پر رکھتا ہے، پانی اور مٹی کو ایک انگلی پر رکھتا ہے پھر فرماتا ہے: میں بادشاہ ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتنا ہنسے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے پھر فرمایا: ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی اس طرح قدر نہیں کی جس طرح کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے جس میں یہ ہے کہ ایک یہودی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے کہا: اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر اٹھاتا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمینوں اور آسمانوں کو لپیٹ دے گا ☼

10182- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رَاشِدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَتَى حَبْرٌ مِنَ الْاَحْبَارِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَضَعَ السَّمَاوَاتِ عَلٰى هٰذِهِ، وَالْخَلَائِقَ عَلٰى هٰذِهِ، وَالْجِبَالَ عَلٰى هٰذِهِ، وَالْاَرْضَ عَلٰى هٰذِهِ، قَالَ: فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَاَ (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ) اِلٰى قَوْلِهِ (عَمَّا يُشْرِكُونَ) (الزمر: 67)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' یہودی علماء میں سے ایک عالم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانوں کو اِس پر رکھے گا، مخلوقات کو اس پر رکھے گا، پہاڑوں کو اس پر رکھے گا، زمین کو اس پر رکھے گا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی

وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِه وَ الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُه يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَه وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

''اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کا حق تھا اور وہ قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دے گا اور اس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے اور ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

10182- صحیح البخاری - کتاب تفسیر القرآن' سورۃ البقرۃ - باب قولہ : وما قدروا اللہ حق قدرہ' حدیث: 4537صحیح مسلم - کتاب صفۃ القیامۃ والجنۃ والنار' حدیث:5099

Marfat.com

☼ بہترین زمانہ وہ ہے جس میں رسول اکرم ﷺ حیات ظاہری میں موجود تھے ☼

10183- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يَسْبِقُ اَيْمَانُهُمْ شَهَادَاتِهِمْ، وَشَهَادَاتُهُمْ اَيْمَانَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس امت میں بہترین زمانہ میرا ہے پھر وہ لوگ جوان کے بعد ہوں گے، پھر وہ لوگ جوان کے بعد ہوں گے۔ پھر ایسی قوم آئے گی کہ ان کی قسمیں ان کی شہادتوں پر سبقت لے جائیں گی اور ان کی شہادتیں ان کی قسموں پر سبقت لے جائیں گی۔

☼ رسول اکرم ﷺ کا زمانہ سب زمانوں سے افضل ہے ☼

10184- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّحْوِيُّ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ فَقَالَ: قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يَسْبِقُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ يَمِينَهُ، وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: لوگوں میں سب سے افضل کون ہے؟ فرمایا: میرے زمانے والے، پھر وہ لوگ جوان کے بعد ہوں گے، پھر وہ لوگ جوان کے بعد ہوں گے، اس کے بعد ایسی قوم آئے گی کہ ان کی گواہی ان کی قسم سے سبقت کر جائے گی اور ان قسم ان کی گواہی سے سبقت کر جائے گی۔

☼ سب سے آخری جنتی کو جنت میں دنیا سے دس گنا زیادہ علاقہ ملے گا ☼

10185- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ آخِرَ مَنْ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَحْبُو، فَيُقَالُ لَهُ: ادْخُلِ الْجَنَّةَ، فَيُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهَا مَلَاى، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، اِنَّهَا مَلَاى، فَيُقَالُ لَهُ: ادْخُلْ، اِنَّ لَكَ عَشَرَةَ اَمْثَالِ الدُّنْيَا، اَوْ مِثْلَ الدُّنْيَا عَشْرَ مَرَّاتٍ، فَيَقُولُ: اَنْتَ الْمَلِكُ،

10183 - صحيح البخارى - كتاب الشهادات' باب : لا يشهد على شهادة جور إذا أشهد - حديث:2530صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب فضل الصحابة ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم - حديث:4704

10184 - صحيح البخارى - كتاب الشهادات' باب : لا يشهد على شهادة جور إذا أشهد - حديث:2530صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب فضل الصحابة ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم - حديث:4704

10185 - صحيح البخارى - كتاب التوحيد' باب كلام الرب عز وجل يوم القيامة مع الأنبياء وغيرهم - حديث:7095صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب آخر أهل النار خروجا - حديث:299

Marfat.com

اَتَضْحَكُ بِی؟ "فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: سب سے آخر میں دوزخ سے جوشخص نکلے گا اور جنت میں داخل ہوگا، ایسا شخص ہے جو گھسٹ رہا ہوگا، اس کو کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جا تو اس کو یہ اندازہ ہوگا کہ شاید کہ وہ بھر چکی ہے، وہ کہے گا: اے میرے رب! وہ تو بھر گئی ہے۔ اس کو کہا جائے گا: تو داخل ہو جا، تیرے لئے دنیا سے دس گنا زیادہ ہے۔ وہ کہے گا: تو بادشاہ ہے، کیا تو میرے ساتھ مذاق کرتا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔

☼ سب سے آخر میں دوزخ سے نکل کر، سب سے آخر میں جنت میں جانے والے شخص کا قصہ ☼

10186- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی عَمْرِو بْنِ اَبِی قَيْسٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِیِّ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتَ آخِرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا، وَآخِرَ اَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا، رَجُلٌ قَدْ لَاحَتْهُ النَّارُ، فَمَرَّ بِهٖ رَبُّهُ، فَقَالَ: يَا رَبِّ، اَخْرِجْنِی مِنْ هَذِهِ النَّارِ اِلٰى ظِلِّ شَجَرَةٍ، فَلَمَّا اَصَابَ الرَّوْحَ نَظَرَ اِلٰى شَجَرَةِ الْجَنَّةِ قَالَ: يَا رَبِّ، فَخَرَجَ لَيْسَ لَهٗ مِنَ الْعَمَلِ مَا يَنْهَضُ بِهٖ، فَخَرَجَ يَحْبُو حَتّٰى اَتَاهُمْ، فَلَمْ يَجِدْ لَهٗ مِنْهَا مَنْزِلًا، فَرَجَعَ اِلٰى رَبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ: يَا رَبِّ، اِنِّی لَمْ اَجِدْ فِيهَا مَنْزِلًا، قَالَ: اذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ اَمْثَالِهَا، قَالَ: فَذٰلِكَ اَنْقَصُ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَظًّا، قَالَ: لِمَ تَهْزَاُ بِی وَاَنْتَ رَبِّی؟ "قَالَ: فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَاَضْرَاسُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جنت میں سب سے آخری شخص جو داخل ہوگا اور دوزخ سے جو سب سے آخر میں نکلے گا، وہ ایسا شخص ہے جس کو دوزخ نے لپٹیں ماری ہوں گی، اس کا رب (اپنی شایان شان) اس کے پاس سے گزرے گا، وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے اس دوزخ سے نکال دے اور اس درخت کے سائے میں ڈال دے، جب اس کو سکون ہوگا وہ جنت کے درخت کی جانب دیکھے گا تو کہے گا: اے میرے رب! (مجھے اس کے قریب کردے) تو وہ نکلے گا تو اس کے پاس ایسا کوئی عمل نہیں ہوگا جس کی بدولت وہ اٹھ کر کھڑا ہو سکے تو وہ گھسٹتا ہوا نکلے گا یہاں تک ان کے پاس آئے گا اور وہاں پر وہ کوئی ٹھکانہ نہیں پائے گا، وہ اپنے رب کی بارگاہ میں لوٹ کر آئے گا اور کہے گا: اے میرے رب! میں نے وہاں پر کوئی جگہ خالی نہیں پائی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو چلا جا تیرے لئے دنیا اور دنیا سے دس گنا زیادہ حصہ ہے۔ وہ کہے گا: اس سے تو جنتیوں کے حصے کم ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: یہ اہل جنت میں سب سے کم حصہ پانے والا ہوگا۔ وہ کہے گا: تو میرا رب ہے، تو میرے ساتھ مذاق کر رہا ہے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتنا ہنسے کہ

10186 – صحيح البخاری - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث:6213صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب آخر أهل النار خروجا - حديث:300

Marfat.com

آپ ﷺ کے دندان مبارک اور آپ ﷺ کی داڑھیں دکھائی دیں۔

☼ قضائے حاجت کیلئے پانی پیش کرنے پر رسول اکرم ﷺ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو جنت عطا کی ☼

10187- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْفُوظُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا اَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، فَاَتَيْتُهُ بِمَاءٍ ، فَقَالَ: مَنْ اَمَرَكَ بِهَذَا؟ قُلْتُ: مَا اَمَرَنِي بِهِ اَحَدٌ، قَالَ: قَدْ اَحْسَنْتَ، اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ ، ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَبَشَّرَهُ بِالْجَنَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ قضائے حاجت کے نکلے، میں پانی لے کر آیا آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے اس کا کس نے کہا تھا؟ میں نے کہا: مجھے تو کسی نے بھی حکم نہیں دیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا! تجھے جنت کی خوشخبری ہو۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے ان کو بھی جنت کی خوشخبری دی۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ابھی تمہارے پاس ایک جنتی آئے گا، حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے ☼

10188- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْاَسْلَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبُرَيْدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَدَخَلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَلَّمَ وَصَعِدَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس اہل جنت میں سے ایک شخص آئے گا تو پھر حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ تشریف لائے، انہوں نے سلام کیا اور وہاں بیٹھ گئے۔

☼ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس جنتی شخص آئے گا، حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما تشریف لے آئے ☼

10189- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ شَرِيكٍ،

10187 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حدیث:5922

10188 – صحیح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر إثبات الجنة لعمر بن الخطاب رضى الله عنه - حدیث:6994سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حدیث:3712

10189 – صحیح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر إثبات الجنة لعمر بن الخطاب رضى الله عنه - حدیث:6994سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حدیث:3712

Marfat.com

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَطَلَعَ اَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی شخص آئے گا پھر حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما تشریف لے آئے۔

☼ حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت علی رضوان اللہ علیہم اجمعین کے جنتی ہونے کی بشارت ☼

10190- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُخْتَارُ بْنُ غَسَّانَ، ثنا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ فَقَالَ: يَدْخُلُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَدَخَلَ اَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: يَدْخُلُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَدَخَلَ عُمَرُ، ثُمَّ قَالَ: يَدْخُلُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَدَخَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی شخص آئے گا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ پھر فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی شخص آئے گا، (اس بار) حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے، پھر فرمایا: تمہارے پاس ایک جنتی شخص آئے گا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے۔

☼ اشعار میں بھی حکمت ہوتی ہے اور کچھ بیانات میں جادو کا سا اثر ہوتا ہے ☼

10191- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً، وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اشعار میں بھی حکمت ہوتی اور کچھ بیانات میں جادو کا سا اثر ہوتا ہے۔

☼ اشعار میں بھی حکمت ہوتی ہے ☼

10192- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا قَيْسُ

10190 – صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر إثبات الجنة لعمر بن الخطاب رضى الله عنه - حديث:6994سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح ' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ' حديث:3712

10191 – سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح ' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء إن من الشعر حكمة ' حديث:2845شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب الكراهة ' باب رواية الشعر , هل هى مكروهة أم لا ا - حديث:4640

Marfat.com

بُنُ الرَّبِيْعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اشعار میں بھی حکمت ہوتی ہے۔

☼ قرآن کی دہرائی کرتے رہنا چاہئے، ورنہ یہ سینے سے نکل جاتا ہے ☼

10193- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَغْدَادِيُّ، وَبَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَوْذَةَ بْنِ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَمْرُو بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ؛ فَلَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنْ نَوَازِعِ الْاِبِلِ اِلٰى اَوْطَانِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو مسلسل پڑھتے رہو کیونکہ یہ لوگوں کے سینوں سے اس سے بھی جلدی بھاگ جاتا ہے کہ اتنی جلدی تو اونٹ رسی تڑوا کر اپنے گھاٹ کی طرف نہیں بھاگتا۔

☼ ایک دعا کا بیان جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد مانگتے تھے ☼

10194- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ، وَمِلْءُ الْاَرْضِ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو کہتے

اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ، وَمِلْءُ الْاَرْضِ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ

''اے اللہ! تیرے لئے تعریفیں ہیں زمین بھر اور آسمان بھر اور ہر وہ چیز بھر جو اس کے بعد ہوگی جس کو اہل ثناء کریں گے''۔

10192 – سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء إن من الشعر حكمة' حدیث:2845شرح معانی الآثار للطحاوی - كتاب الكراهة' باب رواية الشعر , هل هي مكروهة أم لا ؟ - حدیث:4640

10193 – صحیح البخاری - كتاب فضائل القرآن' باب استذكار القرآن وتعاهده - حدیث:4748صحیح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الأمر بتعهد القرآن - حدیث:1354

10194 – مصنف ابن أبی شیبة - كتاب الصلاة في الرجل إذا رفع رأسه من الركوع , ما يقول ؟ - حدیث:2523معرفة السنن والآثار للبیهقی - كتاب الصلاة' القول عند رفع الرأس من الركوع - حدیث:875

Marfat.com

☼ صحابہ کرام طلوع آفتاب کے بعد بیدار ہوئے، انہوں نے سنتیں بھی پڑھیں فرض بھی قضا پڑھے ☼

10195- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ، فَقَالَ الْقَوْمُ: عَرِّسْ بِنَا، فَقَالَ: مَنْ يُوقِظُنَا؟ فَقُلْتُ: اَنَا اَحْرُسُكُمْ وَاُوقِظُكُمْ، فَنِمْتُ وَنَامُوا، فَمَا اسْتَيْقَظْنَا اِلَّا بِحَرِّ الشَّمْسِ فِيْ رُءُوسِنَا، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَنَا، فَقَامَ فَتَوَضَّاَ وَالْقَوْمُ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، کچھ لوگوں نے کہا: رات آرام کر لیجئے ۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیں بیدار کون کرے گا؟ میں نے کہا: میں تمہاری حفاظت بھی کروں گا اور اٹھاؤں گا بھی۔ میں سو گیا اور باقی لوگ بھی سو گئے، ہماری آنکھ نہ کھلی، جب سورج ہمارے سروں پر آ گیا تو ہماری آنکھ کھلی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے آخر میں اٹھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، وضو کیا اور لوگ بھی کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں پھر نماز فجر پڑھائی۔

☼ جنتیوں کی ۱۲۰ صفوں میں ۸۰ صفیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی ہوں گیں ☼

10196- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْمُسَاوِرِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْتُمْ وَرُبُعُ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَكُمْ، وَلِسَائِرِ النَّاسِ ثَلَاثَةُ اَرْبَاعِهَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: كَيْفَ اَنْتُمْ وَثُلُثُهَا؟ قَالُوا: ذَاكَ اَكْثَرُ، قَالَ: كَيْفَ اَنْتُمْ وَالشَّطْرُ؟ قَالُوا: ذَاكَ اَكْثَرُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ، اَنْتُمْ مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم کیسے ہو گے جب کہ جنت کا ایک چوتھائی حصہ تمہارے لئے ہوگا اور باقی سب لوگوں کے لئے تین چوتھائی ہوگا۔لوگوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں ارشاد فرمایا: تمہارا کیا حال ہوگا جب تم جنت کا ایک تہائی ہوں گے؟ لوگوں نے کہا: یہ تو زیادہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب کیسا ہوگا جب تم جنت کا نصف حصہ ہو گے؟ تو لوگوں نے کہا: یہ بھی زیادہ ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں کی ۱۲۰ صفیں ہوں گی ان میں ۸۰ صفیں صرف تمہاری ہوں گی۔

10195 – صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' فصل فى الأوقات المنهى عنها - ذكر البيان بأن هذه الصلاة التى وصفناها صلاها صلى الله عليه' حديث:1599سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' باب فى من نام عن الصلاة - حديث:382

10196 – صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب : كيف الحشر - حديث: 6173صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب كون هذه الأمة نصف أهل الجنة - حديث:351

Marfat.com

☼ جنگ حنین کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے مشرکین کی جانب مٹی پھینکی، مشرکین بھاگ گئے ☼

10197- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، أنا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ: كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَوَلَّى عَنْهُ النَّاسُ، وَبَقِيتُ مَعَهُ فِيْ ثَمَانِينَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ، فَتَنَكَّصْنَا عَلٰى اَقْدَامِنَا نَحْوًا مِنْ ثَمَانِينَ قَدَمًا، وَلَمْ نُوَلِّهِمُ الدُّبُرَ، وَهُمُ الَّذِيْنَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةَ، قَالَ: وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْضِي عَلٰى بَغْلَتِهِ قُدُمًا، قَالَ: فَحَادَتْ بِهِ بَغْلَتُهُ، فَمَالَ عَنِ السَّرْجِ، فَشَدَدْتُ نَحْوَهُ قُلْتُ: ارْتَفِعْ رَفَعَكَ اللّٰهُ، قَالَ: نَاوِلْنِيْ كَفًّا مِنْ تُرَابٍ ، فَضَرَبَ بِهِ وُجُوْهَهُمْ، فَامْتَلَاَتْ اَعْيُنَهُمْ تُرَابًا، قَالَ: اَيْنَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ؟ قُلْتُ: هُمْ اُولٰى، قَالَ: اهْتِفْ بِهِمْ ، فَهَتَفْتُ بِهِمْ، فَجَاءُ وا سُيُوفُهُمْ بِاَيْمَانِهِمْ كَاَنَّهُمُ الشُّهُبُ، فَوَلَّى الْمُشْرِكُونَ اَدْبَارَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ جنگ حنین کے موقع پر تھا، لوگ ان سے منہ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوئے اور ۸۰ کے قریب مہاجرین اور انصار حضور ﷺ کے پاس رہ گئے تھے، اس تعداد میں، مَیں بھی موجود تھا۔ ہم تقریباً ۸۰ قدم تک پیچھے ہٹے، ہم پیٹھ پھیر کر نہیں بھاگے، یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے سکینہ نازل کیا تھا، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ اپنے خچر کے اوپر پیش قدمی کر رہے تھے، آپ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کا خچر اگلی جانب سے جھک گیا، حضور ﷺ اپنی زین سے جھک گئے، میں جلدی سے آپ ﷺ کی جانب گیا، میں نے کہا: آپ اٹھ جایئے، اللہ آپ کو بلند کرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے مٹی کی ایک مٹھی دو، حضور ﷺ نے وہ ان کے چہروں کی طرف پھینکی تو سب کی آنکھیں مٹی سے بھر گئیں، فرمایا: مہاجرین اور انصار کہاں ہیں؟ میں نے کہا: وہ وہاں ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ان سب کو بلاؤ۔ میں نے ان سب کو آواز دی، وہ سب لوگ آ گئے اور ان کی تلواریں ان کے ہاتھوں میں شعلوں کی مانند تھیں تو مشرکین پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے۔

☼ غموں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے رسول اکرم ﷺ کی تعلیم دی ہوئی ایک دعا کا بیان ☼

10198- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا اَبُو سَلَمَةَ بْنُ الْجُهَنِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ

10197 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' وأما حديث عبد الله بن يزيد الأنصاري - حديث:2483 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب السير' باب إنزاء الحمير على الخيل - حديث:3446

10198 – صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب الأدعية - ذكر الأمر لمن أصابه حزن أن يسأل الله ذهابه عنه وإبداله' حديث:976 المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب الدعاء - حديث:1815

Marfat.com

اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَصَابَ مُسْلِمًا قَطُّ هَمٌّ اَوْ حُزْنٌ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِی بِيَدِكَ، مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِیْ كِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِی، وَنُورَ بَصَرِی، وَجِلَاءَ حُزْنِیْ، وَذَهَابَ هَمِّی، اِلَّا اَذْهَبَ اللّٰهُ هَمَّهُ، وَاَبْدَلَهُ مَكَانَ حُزْنِهٖ فَرَحًا "، قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَفَلَا نَتَعَلَّمُ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ؟ قَالَ: بَلٰى يَنْبَغِی لِمَنْ سَمِعَهُنَّ اَنْ يَتَعَلَّمَهُنَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو جب بھی کوئی غم یا تکلیف پہنچے تو وہ کہے

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِی بِيَدِكَ، مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِیْ كِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِی، وَنُورَ بَصَرِی، وَجِلَاءَ حُزْنِیْ، وَذَهَابَ هَمِّی

''اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری باندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے ،میرے بارے میں تیرا حکم نافذ ہے اور میرے بارے میں تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے، میں تجھ سے ہر اس نام کے واسطے سے مانگتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا جو تو نے اپنی کتاب کے اندر نازل کیا ہے یا تو نے اپنی مخلوقات میں کسی کو بھی سکھایا ہے یا تو اپنے پاس غیب کے علم کے اندر جس پر تو باخبر ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کے اندر محفوظ کر دے، میری آنکھوں کا نور بنا دے اور میری پریشانی کا ازالہ فرما دے، میرے غم غلط کر دے''

اللہ تعالیٰ اس کے غم کو ختم کر دیتا ہے اور اس کو پریشانی کی بجائے خوشی عطا فرما دیتا ہے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم یہ کلمہ سیکھ نہ لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں بلکہ جو بھی ان کلمات کو سنے وہ سیکھ لے۔

☼ گھر وسیع ہو، گناہوں کو یاد کر کے روئیں، زبان کو قابو میں رکھیں ☼

10199- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَيْدِیُّ، ثنا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ، عَنِ الْمَسْعُوْدِیِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَسَعْكَ بَيْتُكَ، وَابْكِ مِنْ ذِكْرِ خَطِيْئَتِكَ، وَامْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیرا گھر وسیع ہونا چاہیے اور اپنی خطاؤں کو یاد کر کے

10199 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الرقائق' باب الصمت - حديث: 3293 المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 5907

Marfat.com

رونا چاہیے اور اپنی زبان کو اپنے قابو میں رکھنا چاہیے۔

☼ جو کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول جائے وہ یاد آنے پر بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ پڑھ لے ☼

10200- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِي مُوسَى الْجُهَنِيُّ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ اَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِ طَعَامِهٖ فَلْيَقُلْ حِينَ يَذْكُرُ: بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ؛ فَاِنَّهُ يَسْتَقْبِلُ طَعَامًا جَدِيدًا، وَيَمْنَعُ الْخَبِيثَ مَا كَانَ يُصِيبُ مِنْهُ "

✧✧ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کھانے کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے، اس کو جب یاد آئے تو وہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ کیونکہ یہ کھانے کو نئے سرے سے کروا دیتا ہے اور جو نقصان پہنچ چکا ہوتا ہے اس کو ختم کر دیتا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سانپ سے ڈر گیا اور اس کو نہ مارا، وہ مجھ سے نہیں ☼

10201- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهُنَّ، مَنْ تَرَكَهُنَّ خَشْيَةَ ثَارِهِنَّ فَلَيْسَ مِنِّي

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر طرح کے سانپوں کو مار ڈالو جس نے ان کو ان کے حملے کے خدشے کی بناء پر چھوڑ دیا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

☼ اسلام کی چکی ۳۵، ۳۶ یا ۳۷ سال تک گھومتی رہے گی ☼

10202- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدُورُ رَحَى الْاِسْلَامِ رَأْسَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، اَوْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ، اَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ، فَاِنْ هَلَكُوا فَسَبِيلُ مَنْ

10200 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الأطعمة والأشربة' باب آداب الأكل - حدیث:2465المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' من اسمه : عبدان - حدیث:4678

10201 – سنن أبی داؤد - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب فی قتل الحيات' حدیث:4590السنن الصغری - كتاب الجهاد' من خان غازيا فی أهله - حدیث:3159

10202 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الفتن' باب بيان بدء الفتنة - حدیث:4443المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين عثمان بن عفان رضی الله تعالى عنه - حدیث:4499

Marfat.com

هَلَكَ، وَاِنْ بَقُوا بَقُوا سَبْعِينَ عَامًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اسلام کی چکی ۳۵ سال تک گھومتی رہے گی یا فرمایا: ۳۶ سال تک یا ۳۷ سال تک، اگر یہ ہلاک ہوگئے تو ہلاک شدگان کا راستہ ہے اور اگر باقی بچ گئے تو ستر سال تک باقی رہیں گے۔

☼ اللہ کی رضا کے لئے ولایت، دوستی اور دشمنی اُسی کی خاطر کرنا اسلام کی سب سے مضبوط رسی ہے ☼

10203- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حَسَّانَ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ مَعْرُوفٍ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ ثَلَاثًا، قَالَ: هَلْ تَدْرُونَ اَيُّ عُرَى الْاِيمَانِ اَوْثَقُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: الْوَلَايَةُ فِي اللّٰهِ، وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ، وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اے ابن مسعود! میں نے کہا: لبیک یارسول اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ آواز دی، میں نے تینوں مرتبہ (اسی طرح) جواب دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن مسعود! کیا تم جانتے ہو کہ اسلام کی کونسی رسی سب سے زیادہ مضبوط ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی رضا کے لئے دوستی، اللہ کی رضا کے لئے محبت اور اللہ کی رضا کے لئے بغض۔

☼ جس کے عمل سب سے اچھے ہیں، وہ سب سے اچھا مومن ہے ☼

10204قَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اَيُّ الْمُؤْمِنِينَ اَفْضَلُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: اِذَا عَرَفُوا دِيْنَهُمْ اَحْسَنُهُمْ عَمَلًا

✧✧ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن مسعود! میں نے کہا: یارسول اللہ میں حاضر ہوں۔ فرمایا: کونسا مومن سب سے افضل ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب لوگ اپنے دین کو پہچانتے ہوں تو سب سے زیادہ اچھے عمل کرنے والا سب سے افضل ہے۔

☼ سب سے اچھا عالم وہ ہے جو اختلافات کے وقت سب سے زیادہ بصیرت رکھنے والا ہو ☼

10205ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ، هَلْ تَدْرِي اَيُّ الْمُؤْمِنِينَ اَعْلَمُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: اِذَا اخْتَلَفُوا - وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ - اَبْصَرُهُمْ بِالْحَقِّ، وَاِنْ كَانَ فِي عَمَلِهِ تَقْصِيرٌ، وَاِنْ كَانَ يَزْحَفُ زَحْفًا

✧✧ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن مسعود! کیا تم جانتے ہو کہ کونسا مومن سب سے بڑا عالم ہے؟ میں نے کہا: اللہ

10203 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد' باب الحب في الله من الإيمان - حديث:2947مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الإيمان والرؤيا' باب - حديث:29830

Marfat.com

اوراس کارسول بہتر جانتے ہیں فرمایا: جب لوگوں میں اختلاف ہوجائے ،یہ کہتے ہوئے حضور ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کوایک دوسرے میں ڈالا پھرفرمایا: اس (اختلاف کے)وقت حق کی سب سے زیادہ بصیرت رکھنے والا ہواگرچہ اس کے عمل میں کوتاہی اوراگرچہ وہ جہاد سے بھاگا ہواہی کیوں نہ ہو

☼ بنی اسرائیل ۷۳ فرقوں میں بٹ گئے تھے،ان میں سے صرف تین نجات یافتہ تھے ☼

10206ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ، هَلْ عَلِمْتَ اَنَّ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ افْتَرَقُوا عَلٰى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، لَمْ يَنْجُ مِنْهَا اِلَّا ثَلَاثُ فِرَقٍ، فِرْقَةٌ اَقَامَتْ فِى الْمُلُوْكِ وَالْجَبَابِرَةِ، فَدَعَتْ اِلٰى دِيْنِ عِيسَى، فَاُخِذَتْ فَقُتِلَتْ بِالْمَنَاشِيرِ، وَحُرِّقَتْ بِالنِّيرَانِ، فَصَبَرَتْ حَتّٰى لَحِقَتْ بِاللّٰهِ، ثُمَّ قَامَتْ طَائِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ تَكُنْ لَهُمْ قُوَّةٌ، وَلَمْ تُطِقِ الْقِيَامَ بِالْقِسْطِ، فَلَحِقَتْ بِالْجِبَالِ، فَتَعَبَّدَتْ وَتَرَهَّبَتْ، وَهُمُ الَّذِيْنَ ذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فَقَالَ (وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانَ اللّٰهِ) اِلٰى (وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ) (الحديد: 16) ، وَفِرْقَةٌ مِنْهُمْ آمَنَتْ، فَهُمُ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَصَدَّقُونِىْ، وَهُمُ الَّذِيْنَ رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا، وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ، وَهُمُ الَّذِيْنَ لَمْ يُؤْمِنُوا بِىْ وَلَمْ يُصَدِّقُونِىْ، وَلَمْ يَرْعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا، وَهُمُ الَّذِيْنَ فَسَّقَهُمُ اللّٰهُ "

✧✧ پھرفرمایا: اے ابن مسعود! کیاتم جانتے ہوکہ بنی اسرائیل کے بہترفرقے ہوگئے تھے اوران میں سے تین فرقوں نے نجات پائی تھی۔ ایک فرقہ وہ جوبادشاہوں اورجابروں میں کھڑاہوااوران کوحضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین کی دعوت دی، ان کوپکڑلیا گیااوران کوآروں کے ساتھ قتل کردیا گیا،آگ میں جلادیا گیا،انہوں نے صبرکیایہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جاملے۔ پھرایک اورجماعت کھڑی ہوئی یہ انصاف کے لئے کھڑے ہونے کی طاقت نہیں رکھتے تھے، یہ پہاڑوں میں چلے گئے اوروہاں جاکراللہ کی عبادت کرتے رہےاوررہبانیت اختیارکرلی، یہ وہ لوگ ہیں جن کااللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں ذکرکیاہے

وَ رَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوٰنِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ

''اوررہبانیت انہوں نے دین میں اپنی طرف سے نکالی ہم نے ان پرمقرّر نہ کی تھی ہاں یہ بدعت انہوں نے اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی پھراسے نہ نباہا جیسا اس کے نباہنے کا حق تھا تو ان کے ایمان والوں کوہم نے ان کا ثواب عطا کیااوران میں سے بہتیرے فاسق ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان،امام احمدرضا رحمۃ اللہ علیہ)

اوران میں سے ایک جماعت ایسی تھی جوایمان لے آئے، یہ وہ لوگ تھے جوایمان لائے اورانہوں نے میری تصدیق کی اوریہ وہ لوگ ہیں،جنہوں نے اس کی رعایت اس طرح کی جس طرح رعایت کرنے کا حق ہےاوران میں سے اکثر فاسق ہیں یہ وہ لوگ ہیں جومجھ پرایمان نہیں لائے اورمیری تصدیق نہ کی اورنہ ہی اوراس کی رعایت کی جس طرح رعایت کرنے کا حق ہےاورانہی لوگوں کواللہ تعالیٰ نے فاسق قراردیا۔

Marfat.com

☼ نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا سنت ہے ☼

10207- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے اندر اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھا کرتے تھے

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیدیوں کی تقسیم اس انداز میں کرتے کہ ایک گھرانے کے لوگ متفرق نہ ہوتے ☼

10208- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِالسَّبْيِ اَعْطَى اَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا؛ كَرَاهِيَةَ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب قیدی لائے جاتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھرانے سے تعلق رکھنے والے سب قیدی ایک ہی شخص کو عطا کرتے تا کہ ان میں جدائی نہ ہو۔

☼ بچے کی تخلیق میں مرد کے نطفے سے ہڈیاں اور پٹھے بنتے ہیں، عورت کے نطفے سے خون اور گوشت ☼

10209- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ: هَذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَقَالَ يَهُودِيٌّ: اِنْ كَانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ فَسَاَسْاَلُهُ عَنْ شَيْءٍ ، فَاِنْ كَانَ نَبِيًّا عَلِمَهُ، فَقَالَ: يَا اَبَا الْقَاسِمِ، اَخْبِرْنِي اَمِنْ نُطْفَةِ الرَّجُلِ يُخْلَقُ الْاِنْسَانُ، اَوْ مِنْ نُطْفَةِ الْمَرْاَةِ؟ فَقَالَ: اِنَّ نُطْفَةَ الرَّجُلِ بَيْضَاءُ غَلِيظَةٌ، فَمِنْهَا يَكُونُ الْعِظَامُ وَالْعَصَبُ، وَاِنَّ نُطْفَةَ الْمَرْاَةِ صَفْرَاءُ رُقَيْقَةٌ، فَمِنْهَا يَكُونُ الدَّمُ وَاللَّحْمُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ گزر رہے تھے، لوگ کہنے لگے: یہ اللہ کے رسول ہیں۔ ایک یہودی نے کہا: اگر یہ اللہ کے رسول ہیں تو میں ان سے کچھ چیزوں کے بارے میں پوچھتا ہوں، اگر یہ نبی ہوں گے تو یہ جانتے

10207 – سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب وضع اليمنى على اليسرى في الصلاة' حديث:651سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب وضع اليمين على الشمال في الصلاة - حديث:809

10208 – سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب النهي عن التفريق بين السبي - حديث: 2245مصنف ابن أبي شيبة - كتاب البيوع والأقضية' في التفريق بين الوالد وولده - حديث:22330

10209 – السنن الكبرى للنسائي - كتاب عشرة النساء' صفة ماء الرجل - حديث:8798مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:4291

Marfat.com

ہوں گے۔اس نے کہا:اے ابوالقاسم! آپ مجھے بتایئے کہ

بچہ مرد کے نطفہ سے پیدا ہوتا ہے یا عورت کے نطفہ سے؟

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مرد کا نطفہ سفید اور گاڑھا ہوتا ہے اس سے ہڈیاں اور پٹھے بنتے ہیں، عورت کا نطفہ زرد اور پتلا ہوتا ہے اس سے خون اور گوشت بنتا ہے۔

☼ جو شخص اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہو، اس کی اطاعت نہیں کی جائے گی ☼

10210- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، وَيُحْدِثُوْنَ الْبِدَعَ ، قَالَ: فَكَيْفَ اَصْنَعُ اِنْ اَدْرَكْتُهُمْ؟ قَالَ: تَسْاَلُنِيْ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ كَيْفَ تَصْنَعُ؟ لَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللّٰهَ

✧✧ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب تمہارے اوپر کچھ حکمران ہوں گے جو نماز اپنے وقت سے مؤخر کریں گے اور نئی نئی بدعتیں کھڑیں گے۔ انہوں نے پوچھا: یارسول اللہ اگر میں ان کو پاؤں تو میں کیا عمل کروں؟ ارشاد فرمایا: اے ابن ام عبد! تم مجھ سے پوچھ رہے ہو کہ تم کیا کرو گے؟ اس شخص کی اطاعت نہیں کی جائے گی جو اللہ کا نافرمان ہو۔

☼ خوف خدا کی وجہ سے نگاہ بد سے بچنے والے کے ایمان میں حلاوت آجاتی ہے ☼

10211- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: قَرَاْنَا عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الضَّرِيرِ الْمُقْرِءِ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ، ثنا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ النَّظْرَةَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ اِبْلِيسَ مَسْمُوْمٌ، مَنْ تَرَكَهَا مَخَافَتِي اَبْدَلْتُهُ اِيمَانًا يَجِدُ حَلَاوَتَهُ فِيْ قَلْبِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک نگاہ بد شیطان کا زہر آلود تیر ہے، جس نے اس (بری نگاہ) کو میرے خوف کی وجہ سے چھوڑ دیا، میں اس کو بدلے میں ایسا ایمان دوں گا جس کی حلاوت وہ اپنے دل میں پائے گا۔

10210 – صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب الندب إلى وضع الأيدى على الركب فى الركوع ونسخ التطبيق - حديث: 862 حديث منسوخ مستخرج أبى عوانة - باب فى الصلاة بين الأذان والإقامة فى صلاة المغرب وغيره' بيان صفة الركوع فى الصلاة وتسوية الظهر فيه - حديث:1429 حديث منسوخ

Marfat.com

☼ کچھ الفاظ ایسے ہیں جن کو پڑھ پڑھ کر انسان جنت میں اپنے نام کی شجر کاری کر سکتا ہے ☼

10212- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُثَنَّى الْجُهَنِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْخَزَّارُ، ثنا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اَقْرِ اُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ، وَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ، عَذْبَةُ الْمَاءِ، وَاَنَّهَا قِيعَانٌ، وَغِرَاسُهَا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو معراج کی رات دیکھا، انہوں نے کہا: اے محمد! آپ اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہئے گا اور ان کو بتا دیجئے گا کہ جنت کی مٹی بہت عمدہ ہے، وہاں کا پانی میٹھا ہے اور وہاں پر باغیچے ہیں اور اس کے درخت ہیں اور اس کی شجر کاری سُبْحَانَ اللّٰهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ہے۔

☼ مشترکہ غلام بیچنے پر تاوان لازم ہوا، ۱۰۰ بکریاں بیچ کر تاوان ادا کیا گیا ☼

10213- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ رَجُلَانِ مِنْ جُهَيْنَةَ بَيْنَهُمَا غُلَامٌ، فَاَعْتَقَهُ اَحَدُهُمَا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّنَهُ اِيَّاهُ، وَكَانَتْ لَهُ غُنَيْمَةٌ قَرِيبٌ مِنْ مِائَةِ شَاةٍ، فَبَاعَهَا فَاَعْطَاهُ صَاحِبَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جہینہ قبیلے کے دو شخص تھے، ان دونوں کا ایک مشترکہ غلام تھا، ان میں سے ایک نے اس غلام کو آزاد کر دیا، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو تاوان دلوایا اور اس کی ایک سو کے قریب بھیڑ بکریاں تھی، اس نے وہ بیچ کر اپنے صاحب کو تاوان دیا۔

☼ فروخت کردہ چیز موجود ہو، فریقین میں اختلاف ہو جائے تو بیچنے والے کی بات معتبر ہوگی ☼

10214- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ النَّرْسِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَسَّانَ الْعَطَّارُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا

10212 - سنن الترمذی الجامع الصحیح - الدعوات' أبواب الدعوات عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی فضل التسبیح والتکبیر والتهلیل والتحمید' حدیث: 3467 المعجم الأوسط للطبرانی - باب المیم' من اسمه علی - حدیث: 4267

10213 - السنن الکبریٰ للبیهقی - کتاب التفلیس' باب الحجر علی المفلس وبیع ماله فی دیونه - حدیث: 10534 معجم أسامی شیوخ أبی بکر الإسماعیلی - حرف الألف' من اسمه إسحاق - حدیث: 206

Marfat.com

سُفْيَانُ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اخْتَلَفَ الْمُتَبَايِعَانِ، وَالسِّلْعَةُ قَائِمَةٌ بِعَيْنِهَا، فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ، اَوْ يَتَرَادَّانِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خرید وفروخت کرنے والوں کے مابین اختلاف ہوجائے ،لیکن وہ سامان ابھی موجود ہوتو بیچنے والے کا قول معتبر ہے یا پھر سودا ختم کردیا جائے۔

✡ حضرت عبداللہ بن مسعود نے حیلہ کیا اور کجاوہ کسنے کی خدمت ہاتھ سے نہ جانے دی ✡

10215- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِيْ حَنِيفَةَ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: مَا كَذَبْتُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ اِلَّا كَذِبَةً وَاحِدَةً، كُنْتُ اَرْحَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَى رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الطَّائِفِ فَسَاَلَنِي: اَيُّ الرِّحَالَةِ اَحَبُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: الطَّائِفِيَّةُ الْمُنْكَبَّةُ، وَكَانَ يَكْرَهُهَا، فَلَمَّا اُتِيَ بِهَا قَالَ: مَنْ رَحَلَ هٰذَا؟ قَالُوا: رَحَّالُكَ، قَالَ: مُرُوا ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ فَلْيُرَحِّلْ ، فَاُعِيدَتْ اِلَيَّ الرِّحْلَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں جب سے اسلام لایا ہوں، ایک موقع کے علاوہ کبھی بھی جھوٹ نہیں بولا، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کجاوہ تیار کیا کرتا تھا، اہل طائف میں سے ایک شخص آیا، اس نے مجھ سے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کونسا کجاوہ سب سے زیادہ پسند ہے؟ میں نے ان کو بتایا کہ طائفیہ منقبہ کجاوہ زیادہ پسند ہے، جب کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پسند نہیں کرتے تھے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہ (کجاوہ تیار کرکے) لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کجاوہ کس نے تیار کیا ہے؟ لوگوں نے کہا: آپ کے کجاوہ تیار کرنے والے نے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن ام عبد کو کہو کہ وہ کجاوہ تیار کرے۔ تو کجاوہ تیار کرنے کی ذمہ داری پھر مجھے دے دی گئی۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکلف کرنے والوں پر سب سے زیادہ سخت تھے ✡

10216- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ: اَخْرَجَ اِلَيَّ مَعْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كِتَابًا، فَحَلَفَ لِي اَنَّهُ خَطُّ اَبِيْهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بِيَدِهِ، فَاِذَا فِيهِ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ، مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَشَدَّ عَلَى الْمُتَنَطِّعِينَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

10214 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث أبي هريرة - حديث:2234موطأ مالك - كتاب البيوع' باب بيع الخيار - حديث:1362

10215 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب' باب المنافسة في خدمة الكبير - حديث:2823الآثار لأبي يوسف - باب الغزو والجيش' حديث:928

10216 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق' باب النهي عن التنطع - حديث:3323مسند ابن أبي شيبة - ما رواه عبد الله بن مسعود' حديث:429

Marfat.com

✧✧ حضرت مسعر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت معن بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے میرے لئے کتاب نکالی اور قسم کھا کر بتایا کہ یہ ان کے والد حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے ہاتھ کی لکھائی ہے، اس کے اندر یہ لکھا ہوا تھا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، میں نے تکلف کرنے والوں پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ سخت کسی کو نہیں دیکھا۔

☼ خبردار! تکلف کرنے والے ہلاک ہو گئے ☼

10217- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خبردار! تکلف کرنے والے ہلاک ہو گئے۔

☼ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے صحابہ کرام عاشوراء کا روزہ رکھا کرتے تھے ☼

10218- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ مُوْسَى، وَسُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ الْاَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ دَخَلَ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَاْكُلُ فِيْ يَوْمِ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّمَا هُوَ يَوْمٌ كُنَّا نَصُوْمُهُ قَبْلَ رَمَضَانَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت اشعث بن قیس رحمۃ اللہ علیہ عاشوراء کے دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کھانا رہے تھے، حضرت عبداللہ نے کہا: یہ ایسا دن ہے کہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے ہم اس دن روزہ رکھا کرتے تھے۔

☼ ایک بادشاہ جو بادشاہی چھوڑ کر اینٹیں بنانے کا کام کرنے لگ گیا تھا ☼

10219- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

10217 – صحيح مسلم - كتاب العلم' باب هلك المتنطعون - حديث:4930سنن أبي داؤد - كتاب السنة' باب في لزوم السنة - حديث:4013

10218 – صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب يا أيها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام كما كتب على' حديث:4242صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب صوم يوم عاشوراء - حديث:1970

10219 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:4166مسند ابن أبي شيبة - ما رواه عبد الله بن مسعود' حديث:322

Marfat.com

قَالَ: اِنَّ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اسْتَخْلَفُوا عَلَیْهِمْ خَلِیفَةً، فَقَامَ یُصَلِّی فِی الْقَمَرِ فَوْقَ بَیْتِ الْمَقْدِسِ، فَذَکَرَ اُمُورًا صَنَعَهَا، فَتَدَلَّی بِسَبَبٍ، فَاَصْبَحَ السَّبَبُ مُتَعَلِّقًا بِالْمَسْجِدِ وَقَدْ ذَهَبَ، فَانْطَلَقَ حَتّٰی اَتٰی قَوْمًا عَلٰی شَطِّ الْبَحْرِ، فَوَجَدَهُمْ یَصْنَعُونَ لَبَنًا، فَسَاَلَهُمْ: کَیْفَ تَاْخُذُونَ عَلٰی هٰذَا اللَّبَنِ؟ فَاَخْبَرُوهُ، فَلَبَنَ مَعَهُمْ، فَکَانَ یَاْکُلُ مِنْ عَمَلِ یَدِهِ حَتّٰی اِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ تَطَهَّرَ فَصَلّٰی، فَرَفَعَ ذٰلِكَ الْعَامِلُ اِلٰی دِهْقَانِهِمْ، فَقَالَ: فِینَا رَجُلٌ یَصْنَعُ کَذَا وَکَذَا، فَاَرْسَلَ اِلَیْهِ، فَاَبٰی اَنْ یَاْتِیَهُ، ثُمَّ اِنَّهُ جَاءَ یَسِیْرُ عَلٰی دَابَّتِهِ، فَلَمَّا رَآهُ فَرَّ، فَتَبِعَهُ فَسَبَقَهُ، فَقَالَ: اَنْظِرْنِیْ اُکَلِّمْكَ کَلِمَةً، فَقَامَ حَتّٰی کَلَّمَهُ، فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ کَانَ مَلِکًا، وَاَنَّهُ فَرَّ مِنْ رَهْبَةِ ذَنْبِهِ، فَقَالَ: اِنِّیْ لَاحِقٌ بِذٰلِكَ مَعَكَ، فَعَبَدَا اللّٰهَ، فَسَاَلَا اللّٰهَ اَنْ یُمِیتَهُمَا جَمِیعًا، فَمَاتَا ."قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَوْ کُنْتُ بِرُمَیْلَةِ مِصْرَ لَاَرَیْتُکُمْ قُبُورَهُمْ یَصِفُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل نے اپنا ایک خلیفہ مقرر کیا، وہ رات کی چاندنی میں بیت المقدس کے اوپر نماز پڑھنا شروع ہو گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سارے امور کا ذکر کیا جو اس نے کئے تھے، پھر اس نے ایک رسی ڈھلکائی، وہ رسی مسجد کے دروازے کے ساتھ جا کر لٹک گئی اور وہ چلا گیا یہاں تک کہ وہ دریا کے کنارے پہنچ گیا، وہاں پر ایک قوم کے پاس پہنچا، اس نے ان کو دیکھا کہ وہ اینٹیں بنا رہے تھے، اس نے ان سے پوچھا: تم لوگ اینٹیں کس طرح بناتے ہو؟ انہوں نے اس کو طریقہ بتایا تو اس نے بھی ان کے ساتھ اینٹیں بنانا شروع کر دیں تو وہ اپنے ہاتھ کے ساتھ کام کر کے کھایا کرتا تھا، جب نماز کا وقت ہو جاتا تو وضو کر کے نماز پڑھ لیتا، اس بات کی اطلاع عامل نے اپنے دہقان تک پہنچائی۔ اس نے کہا: ہمارے اندر ایک ایسا شخص ہے جو اس اس طرح کام کرتا ہے۔ دہقان نے اس کی جانب پیغام بھیجا اور اپنے پاس بلوایا، اس نے اس کے پاس جانے سے انکار کر دیا، تو وہ اپنے سواری کے جانور کے اوپر سوار ہو کر اس کے پاس خود ہی آ گیا، جب اس نے اس کو دیکھا تو بھاگ گیا۔ دہقان نے اس کا تعاقب کیا اور اس تک پہنچ گیا، اس نے کہا: مجھے کچھ مہلت دو، میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں، پھر اس نے بتایا کہ وہ ایک بادشاہ ہے، وہ اپنے گناہ کے خوف سے بھاگا ہے، اس نے کہا: میں بھی تیرے ساتھ رہوں گا، وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہے، اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگتے رہے کہ ہم دونوں کو اکٹھے موت دینا تو وہ دونوں اکٹھے فوت ہوئے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں مصر کے رمیلہ میں ہوتا تو میں تمہیں ان دونوں کی قبریں دکھاتا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس طرح بیان کی تھی۔

☼ کچھ لوگ عمریں طویل، عمل اچھے، رزق زیادہ، عافیت کی موت پائیں گے، لیکن شہداء کا مرتبہ پائیں گے ☼

10220- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَیْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، ثنا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا حَفْصُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا یَضِنُّ بِهِمْ عَنِ الْقَتْلِ، یُطِیلُ اَعْمَارَهُمْ فِیْ حُسْنِ الْعَمَلِ، وَیُحْسِنُ اَرْزَاقَهُمْ، وَیُحْیِیهِمْ فِیْ عَافِیَةٍ، وَیَقْبِضُ اَرْوَاحَهُمْ فِیْ عَافِیَةٍ عَلَی الْفُرُشِ، فَیُعْطِیهِمْ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے ہیں جو قتل میں بخل کریں گے اوران کی عمریں لمبی ہوں گی، اعمال اچھے ہوں گے، رزق اچھے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو عافیت والی زندگی عطا فرمائے گا اوران کی روحوں کو عافیت کے ساتھ ان کے بستر پر قبض کرے گا، لیکن ان کو شہداء کے مرتبے عطا فرمائے گا۔

☼ جب سواری اٹھ کر چلنے کو تیار ہو جائے تب تلبیہ پڑھنا سنت ہے ☼

10221– حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ صَاحِبُ اللُّؤْلُؤِ، ثنا اَبِي، ثنا وَرْقَاءُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ حِينَ انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تلبیہ پڑھا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری اٹھ کر چلنے کے لئے تیار ہوگئی۔

☼ بندوں کو یہ بھی اجازت نہیں ہے کہ وہ چیونٹیوں کو آگ لگائیں ☼

10222– حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْبُوسِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِقَرْيَةِ نَمْلٍ قَدْ حُرِّقَتْ بِالنَّارِ، فَقَالَ: اِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ اَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللّٰهِ .

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَقُلْ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک علاقے سے گزرے جہاں پر چیونٹیوں کو جلا دیا گیا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کو یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ اللہ کے عذاب کی طرح عذاب دے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی پرندے کا پریشان ہونا بھی گوارا نہیں ☼

10223– حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيَّانِ، قَالَا: ثنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ،

10222 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الذبائح' حديث:7666 سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في كراهية حرق العدو بالنار - حديث:2314

10223 – سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في كراهية حرق العدو بالنار - حديث:2314 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجهاد' من نهى عن التحريق - حديث:32491

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ الدَّالَانِیِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِیْهِ قَالَ: رَاَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حُمَرَةً تَطِیرُ عَلٰی رُءُوسِ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: مَنْ فَجَعَ هٰذِهِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: اَخَذْتُ بِیضَاتٍ لَهَا، اَوْ فَرُّوخًا، فَاَمَرَهُ بِرَدِّهَا.

حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیْدٍ الرَّازِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ الْخَوَّاصُ الْمَوْصِلِیُّ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ بِشْرٍ الْمَوْصِلِیُّ، ثنا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پرندے کو دیکھا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے سروں کے اوپر اڑ رہا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پرندے کو کس نے پریشان کیا ہے؟ ایک انصاری شخص نے کہا: میں نے اس کے انڈے اٹھالئے ہیں یا کہا: اس کے بچے اٹھالئے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کے انڈے یا اس کے بچے واپس رکھ دو۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

۞ جب خرید وفروخت کرنے والوں میں اختلاف ہو جائے تو بیچنے والے کی بات معتبر ہوتی ہے ۞

10224- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِیَةَ، ثنا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مَحْشَرٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ اَبِیْ سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اخْتَلَفَ الْبَیِّعَانِ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب خرید و فروخت کرنے والوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو بیچنے والے کی بات معتبر ہوتی ہے۔

۞ اللہ تعالیٰ کو اپنی حمد وثناء سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہیں ہے ۞

10225- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَعْمَرِیُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمَّادِ بْنِ نُمَیْرٍ، ثنا حُصَیْنُ بْنُ نُمَیْرٍ، عَنْ حُصَیْنٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَحَدٌ اَغْیَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ؛ وَذٰلِكَ لِاَنَّهُ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ، وَمَا اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَیْهِ الْمِدْحَةُ مِنَ اللّٰهِ؛ وَذٰلِكَ لِاَنَّهُ مَدَحَ نَفْسَهُ، وَلَا اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَیْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللّٰهِ؛ وَذٰلِكَ اَنَّهُ اعْتَذَرَ اِلٰی خَلْقِهِ، وَلَا اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَیْهِ الْحَمْدُ مِنَ اللّٰهِ؛ وَذٰلِكَ اَنَّهُ حَمِدَ نَفْسَهُ

10224 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث أبي هريرة - حديث: 2234موطأ مالك - كتاب البيوع' باب بيع الخيار - حديث:1362

10225 – صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله : ولا تقربوا الفواحش ما ظهر منها وما بطن' حديث:4367صحيح مسلم - كتاب التوبة' باب غيرة الله تعالى وتحريم الفواحش - حديث:5062

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت والا کوئی نہیں ہے اور یہ اس لئے کہ اس نے فواحش کو حرام کیا اور اللہ کی بارگاہ میں اللہ کی تعریف سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں ہے اور یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مدح خود کی ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں معذرت سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہیں ہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی معذرت قبول فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی حمد سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی حمد خود کی ہے۔

☼ مہمان کی تواضع کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام ازواج کے گھروں سے کھانا طلب کیا ☼

10226- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: ضَافَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلٰى اَزْوَاجِهِ يَبْتَغِي عِنْدَهُنَّ طَعَامًا، فَلَمْ يَجِدْ عِنْدَ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ؛ فَاِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ ، فَاُهْدِيَتْ اِلَيْهِ شَاةٌ مَصْلِيَّةٌ، فَقَالَ: هٰذِهِ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ، وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہمان نوازی کی، اپنی ازواج کی جانب پیغام بھیجا کہ ان کے ہاں کھانا ڈھونڈو، لیکن ان میں سے کسی کے پاس بھی کھانے کی کوئی چیز میسر نہ آئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل اور تیری رحمت مانگتا ہوں تیرے سوا اس کا مالک کوئی نہیں ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک بھنی ہوئی بکری ہدیہ کے طور پر پیش کی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ کا فضل ہے، اب ہم اس کی رحمت کا انتظار کرتے ہیں۔

☼ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے ☼

10227- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

☼ نماز فجر کو خوب روشن کر کے پڑھو، اس میں ثواب زیادہ ہے ☼

10228- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ الْمِصْرِيُّ، اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْمُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَشُعْبَةُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

10226 – الدعاء لمحمد بن فضيل الضبى 'حديث:83حلية الأولياء - زبيد بن الحارث اليامى 'حديث:6425

10227 – صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب خوف المؤمن من أن يحبط عمله وهو لا يشعر - حديث:48صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان قول النبى صلى الله عليه وسلم : " سباب - حديث:122

10228 – شرح معانى الآثار للطحاوى - باب الوقت الذى يصلى فيه الفجر أى وقت هو ا' حديث:661

Marfat.com

مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْفِرُوا بِصَلَاةِ الصُّبْحِ؛ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز فجر کو خوب روشن کر کے پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

✡ رات کی نماز کی فضیلت دن کی نماز پر یوں ہے جیسے پوشیدہ صدقہ کی علانیہ صدقہ پر ✡

10229- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ اَبُو اُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ صَلَاةِ اللَّيْلِ عَلٰى صَلَاةِ النَّهَارِ كَفَضْلِ صَدَقَةِ السِّرِّ عَلٰى صَدَقَةِ الْعَلَانِيَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز کی فضیلت دن کی نماز پر ایسے ہے جس طرح کہ چھپا کر صدقہ کرنے کی فضیلت ظاہراً صدقہ کرنے پر ہے۔

✡ نمازی اور شہید پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فخر فرمائے گا ✡

10230- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَى الْاَشْيَبُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَجُلَيْنِ؛ رَجُلٌ ثَارَ عَنْ وِطَائِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ بَيْنِ حِبِّهِ وَاَهْلِهِ اِلٰى صَلَاتِهِ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا اِلٰى عَبْدِي، ثَارَ مِنْ وِطَائِهِ وَلِحَافِهِ مِنْ حِبِّهِ وَاَهْلِهِ اِلٰى صَلَاتِهِ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي، وَرَجُلٌ غَزَا فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ فَانْهَزَمَ، فَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فِي الِانْهِزَامِ وَمَا لَهُ فِي الرُّجُوعِ، فَرَجَعَ حَتّٰى اُهْرِيقَ دَمُهُ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا اِلٰى عَبْدِي، رَجَعَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي حَتّٰى اُهْرِيقَ دَمُهُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ دو آدمیوں پر حیران ہے ایک ایسا شخص جو اپنے محبوب اور اپنے اہل میں سے اور اپنے لحاف اور اپنے بستر میں سے نکل کر نماز کی جانب آ گیا، اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے کہتا ہے: دیکھو میرے بندے کی جانب، یہ اپنے بستر اور اپنے لحاف سے، اپنے محبوب اور اپنے گھر والوں سے نکل کر نماز کی جانب آ گیا ہے، یہ صرف میرے پاس جو نعمتیں ہیں ان میں رغبت کرتے ہوئے اور جو کچھ میرے پاس ہے اس سے ڈرتے ہوئے آیا ہے۔

10229 – مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ من اللیل - حدیث:4581السنن الکبریٰ للبیہقی - کتاب الصلاۃ' جماع أبواب صلاۃ التطوع - باب الترغیب فی قیام اللیل' حدیث:4319

10230 – صحیح ابن حبان - باب الإمامۃ والجماعۃ' باب الحث فی الصلاۃ - ذکر الإخبار عما یستحب للمرء الاجتہاد فی لزوم التہجد فی سواد' حدیث:2599المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الجہاد' وأما حدیث عبد اللہ بن یزید الأنصاری - حدیث:2466

Marfat.com

اورایک ایسا شخص جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اوراس کوشکست ہوگئی اوراس کو پتا چل گیا کہ شکست میں کیا نقصان ہے اوروہ لوٹ کر بھی نہ آیا پھر جب لوٹا تو اس کا خون بہادیا گیا، اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے بندے کی جانب دیکھو یہ میری بارگاہ میں جو نعمتیں موجود ہیں ان میں رغبت کرتے ہوئے اور میری بارگاہ کا خوف رکھتے ہوئے لوٹا ہے حتیٰ کہ اس کا خون بہادیا گیا۔

☼ دنیا کی کنکریوں کی تعداد کے برابر رہنا معلوم ہوجائے تب بھی دوزخی خوش اور جنتی پریشان ہوں گے ☼

10231- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قِيْلَ لِاَهْلِ النَّارِ: اِنَّكُمْ مَاكِثُونَ فِي النَّارِ عَدَدَ كُلِّ حَصَاةٍ فِي الدُّنْيَا لَفَرِحُوا بِهَا، وَلَوْ قِيْلَ لِاَهْلِ الْجَنَّةِ: اِنَّكُمْ مَاكِثُونَ فِي الْجَنَّةِ عَدَدَ كُلِّ حَصَاةٍ فِي الدُّنْيَا لَحَزِنُوا، وَلٰكِنْ جُعِلَ لَهُمُ الْاَبَدُ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر دوزخیوں کو کہا جائے کہ تم دوزخ میں اتنا عرصہ ٹھہروگے جتنی دنیا کے اندر کنکریوں کی تعداد ہے تو وہ اس پر خوش ہوجائیں گے اوراگر اہل جنت سے کہا جائے کہ تم جنت کے اندر اتنا عرصہ ٹھہروگے جتنی دنیا میں کنکروں کی تعداد ہے تو وہ پریشان ہوجائیں گے لیکن ان کے لئے اپنے ٹھکانوں میں ہمیشہ رہنا قرار دے دیا گیا ہے۔

☼ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے عاشوراء کا روزہ فرضی طور پر رکھا جاتا تھا ☼

10232- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ يَوْمَ عَاشُورَاءَ ، وَعِنْدَهُ قَصْعَةٌ مِنْ ثَرِيدٍ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ: اَلَا تَدْنُو يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اِلَى الْغَدَاءِ؟ قَالَ: وَمَا صُمْتُمْ هَذَا الْيَوْمَ؟ قَالَ: اِنَّ هَذَا الْيَوْمَ كُنَّا نَصُوْمُهُ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ، فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ صُمْنَاهُ وَتَرَكْنَا مَا سِوَاهُ

✧✧ حضرت قیس بن سکن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس عاشوراء کے دن بیٹھا ہوا تھا، ان کے پاس ایک تھال میں ثرید موجود تھا، حضرت اشعث بن قیس ان کے پاس آئے اورانہوں نے کہا: اے ابومحمد! کیا تم ہمارے ساتھ ناشتہ نہیں کروگے؟ انہوں نے کہا: کیا تم نے آج روزہ نہیں رکھا؟ انہوں نے فرمایا: یہ دن ایسا ہے کہ ماہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے ہم اس کا روزہ رکھا کرتے تھے، جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہوگئے تو ہم نے ماہ رمضان کے روزے رکھنا شروع کردیئے اوراس کے علاوہ فرضی روزے چھوڑ دیئے۔

10231 – حلية الأولياء - مرة بن شراحيل' حديث:5249

10232 – صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب يا أيها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام كما كتب على' حديث:4242صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب صوم يوم عاشوراء - حديث:1970

Marfat.com

☼ اللہ تعالیٰ کی کرسی آسمانوں اور زمینوں کے درمیان پھیلی ہوئی ہے ☼

10233- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ اَسَدٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، وَاَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَجْمَعُ فِي الْاُمَمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَنْزِلُ عَنْ عَرْشِهِ اِلٰى كُرْسِيِّهِ، وَكُرْسِيُّهُ وَسِعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنی امتوں کو جمع فرمائے گا اور پھر عرش سے اپنی کرسی پر نزول اجلال فرمائے گا اور اس کی کرسی آسمانوں اور زمینوں میں پھیلی ہوئی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین چادروں میں کفن دیا گیا، ایک صنعانی چادر تھی اور دو حبری چادریں تھیں ☼

10234- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا قَعْنَبُ بْنُ الْمُحَرَّرِ بْنِ قَعْنَبٍ الْبَاهِلِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كُفِّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ: بُرْدٍ صَنْعَانِيٍّ، وَبُرْدَيْ حِبَرَةٍ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا اور یہ ایک صنعانی چادر تھی اور دو حبری چادریں تھی۔

☼ دنیا کا طلبگار اور علم کا طلبگار کبھی سیر نہیں ہوتے ☼

10235- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْهُومَانِ لَا يَشْبَعَانِ طَالِبُ عِلْمٍ، وَطَالِبُ الدُّنْيَا "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو طلبگار کبھی سیر نہیں ہوتے
○ علم کا طالب۔ ○ دنیا کا طالب۔

☼ بنو قنطوراء یعنی ترکی اور چینی لوگ سب سے پہلے میری امت سے ان کا ملک چھینیں گے ☼

10236حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنَ يَحْيَى الْقُرْقُسَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنْ

10233 – صحيح البخاری - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث:6213صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب آخر أهل النار خروجا - حديث:298

10235 – سنن الدارمی - باب فی فضل العلم والعالم" حديث:352معجم ابن الأعرابی 'حديث:978

10236 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5738أخبار أصبهان لأبی نعيم الأصبهانی - باب لام ألف' باب الياء - يحيى بن معدان أبو الهيثم المستملی' حديث:2824

Marfat.com

مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، وَشَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتْرُكُوا التُّرْكَ مَا تَرَكُوكُمْ؛ فَإِنَّ اَوَّلَ مَنْ يَسْلُبُ اُمَّتِي مُلْكَهُمْ وَمَا خَوَّلَهُمُ اللّٰهُ بَنُو قَنْطُورَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ترکیوں کواس وقت تک چھوڑے رکھو جب تک وہ تمہیں چھوڑے رکھیں، اس لئے کہ میری امت سے سب سے پہلے جوان کا ملک چھینے گا اور جن کواللہ تعالیٰ عطا کرے گا، بنوقنطوراء (قنطوراء حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ایک کنیز تھی، ان کی اولاد ترکی اور چینی لوگ) ہیں۔

☼ امت میں ہر زمانے میں چالیس ابدال رہیں گے ☼

10237- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا ثَابِتُ بْنُ عَيَّاشٍ الْاَحْدَبُ، ثنا اَبُو رَجَاءٍ الْكَلْبِيُّ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ اَرْبَعُونَ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِي قُلُوبُهُمْ عَلٰى قَلْبِ اِبْرَاهِيمَ، يَدْفَعُ اللّٰهُ بِهِمْ عَنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، يُقَالُ لَهُمُ الْاَبْدَالُ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُمْ لَمْ يُدْرِكُوهَا بِصَلَاةٍ وَلَا بِصَوْمٍ وَلَا صَدَقَةٍ ، قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَبِمَ اَدْرَكُوهَا؟ قَالَ: بِالسَّخَاءِ وَالنَّصِيحَةِ لِلْمُسْلِمِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میری امت کے چالیس افراد ہمیشہ اس طرح رہیں گے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قلب پر ہوں گے، اللہ تعالیٰ ان کی بدولت اہل زمین کی مشکلات ختم فرمائے گا، ان کوابدال کہا جاتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ ان کو نماز اور روزہ اور صدقہ کی بدولت نہیں پائیں گے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر کس چیز کے ساتھ پائیں گے؟ فرمایا: سخاوت اور مسلمانوں کی خیرخواہی کے ساتھ۔

☼ سلام، اللہ تعالیٰ کا نام ہے، تم اس کو عام کرو، پہل کرنے والے کو ایک درجہ فضیلت مل جاتی ہے ☼

10238- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ السَّلَامَ اسْمٌ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ وَضَعَهُ فِي الْاَرْضِ، فَاَفْشُوهُ فِيكُمْ؛ فَإِنَّ الرَّجُلَ اِذَا سَلَّمَ عَلَى الْقَوْمِ فَرَدُّوا عَلَيْهِ، كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ فَضْلُ دَرَجَةٍ؛ لِاَنَّهُ ذَكَّرَهُمْ، فَإِنْ لَمْ يَرُدُّوا عَلَيْهِ رَدَّ عَلَيْهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَاَطْيَبُ .

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ، ثنا وَرْقَاءُ ، عَنِ

10237 – حلية الأولياء - زيد بن وهب' حديث: 5267معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' باب الميم من باب العين - عبد الله بن مسعود' حديث:4018

10238 – مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' ما قالوا في إفشاء السلام - حديث: 25216شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' الحادي والستون من شعب الإيمان وهو باب في مقاربة أهل الدين - حديث:8491

Marfat.com

الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ''سلام'' اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو زمین پر اتارا ہے، تم اس کو پھیلاؤ، اس لئے کہ آدمی جب کسی قوم کو سلام کرتا ہے اور وہ اس کا جواب دیتے ہیں تو اس آدمی کو ان پر ایک درجہ فضیلت حاصل ہو جاتی ہے، کیونکہ وہ ان کو یاد دلاتا ہے، اگر وہ اس کو جواب نہ دیں تو ان کو وہ ہستی جواب دیتی ہے جو ان سے افضل اور اعلیٰ ہے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

۞ اے حُجرے والیو! اگر تم وہ جان لو جو میں جانتا ہوں تو کم ہنسو گی اور زیادہ روؤ گی ۞

10239- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّومِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سُعِّرَتِ النَّارُ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ يَا اَهْلَ الْحُجُرَاتِ، لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا، وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دوزخ کو بھڑکا دیا گیا ہے اور جنت کو مزین کر دیا گیا ہے اور اے حجرے والیو! اگر تم وہ جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ رویا کرو۔

۞ صبر کے زمانے میں جو شخص صبر اختیار کرے گا، اس کو ۵۰ شہیدوں کا ثواب ملے گا ۞

10240- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَجَلِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ زَمَانَ صَبْرٍ، لِلْمُتَمَسِّكِ فِيهِ اَجْرُ خَمْسِينَ شَهِيدًا ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مِنَّا اَوْ مِنْهُمْ؟ قَالَ: مِنْكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تمہارے پیچھے صبر کا زمانہ ہے، جو اس زمانے میں صبر اختیار کرے گا، اس کو پچاس شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے یا ان میں سے؟ فرمایا: تم میں سے۔

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گھوڑا ہنہنایا، آپ کو بہت اچھا لگا، فرمایا: میرا یہ گھوڑا سمندر سے ہے ۞

10241- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَتْوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُنَبِّهِ بْنِ عُثْمَانَ، ثنا اَبِي، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ

10239 – البحر الزخار مسند البزار - زيد بن وهب ' حديث:1567المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7554

10240 – البحر الزخار مسند البزار - زيد بن وهب ' حديث:1571

Marfat.com

سَالِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ يَسِيحُ بِهِ سَيْحًا، فَاَعْجَبَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا فَرَسِي هَذَا بَحْرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک گھوڑا تھا، وہ ہنہنانے لگ گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت اچھا لگا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا یہ گھوڑا سمندر ہے۔

☼ جنت کا داخلہ ایمان پر اور ایمان باہمی محبت پر موقوف ہے، اور سلام سے محبت پیدا ہوتی ہے ☼

10242- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتّٰى تَحَابُّوا، اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ اِفْشَاءُ السَّلَامِ بَيْنَكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک ایمان نہ لے آؤ اور تم ایمان دار نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس میں محبت نہ کرو اور کیا میں تمہیں ایک ایسے عمل کی رہنمائی نہ کر دوں کہ جب تم اس کو عمل میں لاؤ تو تمہاری آپس میں محبت ہو جائے گی (وہ عمل یہ ہے) آپس میں سلام کو رواج دو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سیدہ خدیجہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ حرم میں عبادت کرتے ہوئے ☼

10243- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَاتِمٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ مِهْرَانَ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: اَوَّلُ شَيْءٍ عَلِمْتُ مِنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدِمْتُ مَكَّةَ فِيْ عُمُومَةٍ لِي، فَاُرْشِدْنَا عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَانْتَهَيْنَا اِلَيْهِ وَهُوَ جَالِسٌ اِلٰى زَمْزَمَ، فَجَلَسْنَا اِلَيْهِ، فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهُ اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ بَابِ الصَّفَا، اَبْيَضُ تَعْلُوهُ حُمْرَةٌ، لَهُ وَفْرَةٌ، جَعْدٌ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ، اَشَمُّ، اَقْنَى، اَذْلَفُ، بَرَّاقُ الثَّنَايَا، اَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ، كَثُّ اللِّحْيَةِ، دَقِيقُ الْمَسْرُبَةِ، شَثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ، عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَبْيَضَانِ، كَاَنَّهُ الْقَمَرُ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، يَمْشِي عَلٰى يَمِينِهِ غُلَامٌ اَمْرَدُ حَسَنُ الْوَجْهِ مُرَاهِقٌ اَوْ مُحْتَلِمٌ، تَقْفُوهُمُ امْرَاَةٌ قَدْ سَتَرَتْ مَحَاسِنَهَا، حَتّٰى قَصَدَ نَحْوَ الْحَجَرِ، فَاسْتَلَمَهُ، ثُمَّ اسْتَلَمَ الْغُلَامُ، ثُمَّ اسْتَلَمَ الْمَرْاَةُ، ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا، وَالْغُلَامُ وَالْمَرْاَةُ يَطُوفَانِ مَعَهُ، ثُمَّ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ، وَقَامَ الْغُ عَنْ يَمِينِهِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَقَامَتِ الْمَرْاَةُ خَلْفَهُمَا فَرَفَعَتْ يَدَيْهَا وَكَبَّرَتْ، وَاَطَالَ الْقُنُوتَ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَ الرُّكُوعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، فَقَنَتَ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الْغُلَامُ وَالْمَرْاَةُ مَعَهُ، يَصْنَعَانِ مِ يَصْنَعُ وَيَتَّبِعَانِهِ، قَالَ: فَرَاَيْنَا شَيْئًا لَمْ يَكُنْ نَعْرِفُهُ بِمَكَّةَ، فَاَنْكَرْنَا، فَاَقْبَلْنَا عَلَى الْعَبَّاسِ فَقُلْنَا: يَا اَبَا الْفَضْ هَذَا الدِّينَ لَمْ نَكُنْ نَعْرِفُهُ فِيكُمْ، اَشَيْءٌ حَدَثَ؟ قَالَ: اَجَلْ وَاللّٰهِ، اَمَا تَعْرِفُونَ هَذَا؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ: هَذَا ابْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْغُلَامُ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، وَالْمَرْاَةُ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، اَمَ وَاللّٰهِ مَا عَلٰى ظَهْرِ اَ اَحَدٌ يَعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى هَذَا الدِّينِ اِلَّا هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةُ

Marfat.com

الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ''سلام'' اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو زمین پر اتارا ہے، تم اس کو پھیلاؤ، اس لئے کہ آدمی جب کسی قوم کو سلام کرتا ہے اور وہ اس کا جواب دیتے ہیں تو اس آدمی کو ان پر ایک درجہ فضیلت حاصل ہو جاتی ہے، کیونکہ وہ ان کو یاد دلاتا ہے، اگر وہ اس کو جواب نہ دیں تو ان کو وہ ہستی جواب دیتی ہے جو ان سے افضل اور اعلیٰ ہے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

☼ اے حُجرے والیو! اگر تم وہ جان لو جو میں جانتا ہوں تو کم ہنسو گی اور زیادہ روؤ گی ☼

10239- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُو الصَّبَّاحِ الْهَدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّومِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سُعِّرَتِ النَّارُ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ يَا اَهْلَ الْحُجُرَاتِ، لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا، وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دوزخ کو بھڑکا دیا گیا ہے اور جنت کو مزین کر دیا گیا ہے اور اے حجرے والیو! اگر تم وہ جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ رویا کرو۔

☼ صبر کے زمانے میں جو شخص صبر اختیار کرے گا، اس کو ۵۰ شہیدوں کا ثواب ملے گا ☼

10240- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَجَلِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ زَمَانَ صَبْرٍ، لِلْمُتَمَسِّكِ فِيهِ اَجْرُ خَمْسِينَ شَهِيدًا ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مِنَّا اَوْ مِنْهُمْ؟ قَالَ: مِنْكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تمہارے پیچھے صبر کا زمانہ ہے، جو اس زمانے میں صبر اختیار کرے گا، اس کو پچاس شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے یا ان میں سے؟ فرمایا: تم میں سے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گھوڑا ہنہنایا، آپ کو بہت اچھا لگا، فرمایا: میرا یہ گھوڑا سمندر ہے ☼

10241- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَتْوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُنَبِّهِ بْنِ عُثْمَانَ، ثنا اَبِي، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ

10239 – البحر الزخار مسند البزار - زيد بن وهب ' حديث:1567 المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين ' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7554

10240 – البحر الزخار مسند البزار - زيد بن وهب ' حديث:1571

Marfat.com

سَالِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ يَسِيحُ بِهِ سَيْحًا، فَاَعْجَبَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا فَرَسِي هَذَا بَحْرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک گھوڑا تھا، وہ ہنہنانے لگ گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت اچھا لگا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا یہ گھوڑا سمندر ہے۔

☼ جنت کا داخلہ ایمان پر اور ایمان باہمی محبت پر موقوف ہے، اور سلام سے محبت پیدا ہوتی ہے ☼

10242- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتّٰى تَحَابُّوا، اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ اِفْشَاءُ السَّلَامِ بَيْنَكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک ایمان نہ لے آؤ اور تم ایمان دار نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس میں محبت نہ کرو اور کیا میں تمہیں ایک ایسے عمل کی رہنمائی نہ کر دوں کہ جب تم اس کو عمل میں لاؤ تو تمہاری آپس میں محبت ہو جائے گی (وہ عمل یہ ہے) آپس میں سلام کو رواج دو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سیدہ خدیجہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ حرم میں عبادت کرتے ہوئے ☼

10243- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَاتِمٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ مِهْرَانَ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: اَوَّلُ شَيْءٍ عَلِمْتُ مِنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدِمْتُ مَكَّةَ فِيْ عُمُومَةٍ لِي، فَاَرْشِدْنَا عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَانْتَهَيْنَا اِلَيْهِ وَهُوَ جَالِسٌ اِلٰى زَمْزَمَ، فَجَلَسْنَا اِلَيْهِ، فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهُ اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ بَابِ الصَّفَا، اَبْيَضُ تَعْلُوهُ حُمْرَةٌ، لَهُ وَفْرَةٌ، جَعْدٌ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ، اَشَمُّ، اَقْنَى، اَذْلَفُ، بَرَّاقُ الثَّنَايَا، اَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ، كَثُّ اللِّحْيَةِ، دَقِيقُ الْمَسْرُبَةِ، شَثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ، عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَبْيَضَانِ، كَاَنَّهُ الْقَمَرُ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، يَمْشِي عَلٰى يَمِينِهِ غُلَامٌ اَمْرَدُ حَسَنُ الْوَجْهِ مُرَاهِقٌ اَوْ مُحْتَلِمٌ، تَقْفُوهُمُ امْرَاَةٌ قَدْ سَتَرَتْ مَحَاسِنَهَا، حَتّٰى قَصَدَ نَحْوَ الْحَجَرِ، فَاسْتَلَمَهُ، ثُمَّ اسْتَلَمَ الْغُلَامُ، ثُمَّ اسْتَلَمَتِ الْمَرْاَةُ، ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا، وَالْغُلَامُ وَالْمَرْاَةُ يَطُوفَانِ مَعَهُ، ثُمَّ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ، وَقَامَ الْغُلَامُ عَنْ يَمِينِهِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَقَامَتِ الْمَرْاَةُ خَلْفَهُمَا فَرَفَعَتْ يَدَيْهَا وَكَبَّرَتْ، وَاَطَالَ الْقُنُوتَ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، فَقَنَتَ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الْغُلَامُ وَالْمَرْاَةُ مَعَهُ، يَصْنَعَانِ مِثْلَ مَا يَصْنَعُ وَيَتَّبِعَانِهِ، قَالَ: فَرَاَيْنَا شَيْئًا لَمْ يَكُنْ نَعْرِفُهُ بِمَكَّةَ، فَاَنْكَرْنَا، فَاَقْبَلْنَا عَلَى الْعَبَّاسِ فَقُلْنَا: يَا اَبَا الْفَضْلِ، اِنَّ هَذَا الدِّينَ لَمْ نَكُنْ نَعْرِفُهُ فِيكُمْ، اَشَيْءٌ حَدَثَ؟ قَالَ: اَجَلْ وَاللّٰهِ، اَمَا تَعْرِفُونَ هَذَا؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ: هَذَا ابْنُ اَخِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْغُلَامُ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَالْمَرْاَةُ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، اَمَ وَاللّٰهِ مَا عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ اَحَدٌ يَعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى هَذَا الدِّينِ اِلَّا هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةُ

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' سب سے پہلی چیز جو مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں معلوم ہوئی وہ یہ ہے کہ میں اپنے چچاؤں کے پاس مکہ میں آیا، مجھے حضرت عباس بن عبدالمطلب کے بارے میں بتایا گیا، ہم ان کی جانب گئے، وہ آب زمزم کے کنویں کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ہم بھی ان کے پاس بیٹھ گئے، ہم ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ باب صفا میں سے کوئی شخص آیا، اس کا رنگ گورا تھا اور سرخی غالب تھی، اس کی زلفیں تھیں، گھنگھریالے بال تھے جو کہ نصف کان تک آرہے تھے، اس کی ناک چھوٹی ہموار اونچی تھی اور ناک کے نتھنے تنگ تھے (جو انتہائی خوبصورت لگتے ہیں) دانت چمک دار تھے، آنکھیں بڑی بڑی اور کالی تھیں، داڑھی گھنی تھی، سینے سے ناف تک بالوں کی ایک باریک لکیر تھی دونوں ہتھیلیاں اور قدم گوشت سے بھرے ہوئے تھے، دو سفید کپڑے اوڑھے ہوئے تھا، یوں لگتا تھا جس طرح چودہویں کا چاند ہو، اس کے آگے ایک امرد لڑکا چل رہا تھا جو خوبصورت تھا، وہ بالغ ہونے کے قریب تھا یا بالغ ہو گیا ہوگا اور ان کے پیچھے ایک عورت تھی جس نے پردہ کیا ہوا تھا یہاں تک کہ یہ حجر اسود کے پاس آئے اور اس کا استلام کیا، پھر لڑکے نے استلام کیا پھر اس عورت نے استلام کیا، پھر انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا، سات چکر لگائے لڑکے نے بھی اور اس عورت نے بھی اس کے ہمراہ طواف کیا، پھر انہوں نے رکن کا استلام کیا، اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور تکبیر کہی، لڑکا ان کے دائیں جانب کھڑا ہو گیا اور اس نے ہاتھ اٹھائے اور عورت ان کے پیچھے کھڑی ہو گئی اس نے بھی اپنے ہاتھ اٹھائے اور کھڑی ہو گئی اور بہت لمبی دعا مانگی، پھر رکوع کیا اور رکوع بہت لمبا کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا پھر کھڑے ہو کر دعا مانگی، پھر سجدہ کیا، لڑکے نے بھی سجدہ کیا اور اس کے ہمراہ عورت نے بھی سجدہ کیا، وہ دونوں اسی طرح کر رہے تھے جس طرح وہ آدمی کر رہا تھا اور وہ دونوں اسی کی پیروی کر رہے تھے۔ آپ فرماتے ہیں: پھر ہم نے ایسی چیز دیکھی کہ مکہ اندر ہم اس کو نہیں پہچانتے تھے، اس لئے ہمیں وہ اچھی نہ لگی، ہم حضرت عباس کے پاس آئے، ہم نے کہا: اے ابوالفضل! یہ دین ایسا ہے کہ تمہارے اندر ہم اس کو پہلے پہچانتے نہیں، کیا یہ کوئی نیا دین آ گیا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں اللہ کی قسم! کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ ہم نے کہا: جی نہیں۔ انہوں نے کہا: یہ میرے چچا کا بیٹا محمد بن عبداللہ ہے اور جو لڑکا ہے یہ ابو طالب کا بیٹا ''علی'' ہے اور جو خاتون ہے یہ خدیجہ بن خویلد ہے۔ اللہ کی قسم! روئے زمین پر اللہ کی عبادت ان تین افراد کے سوا اور کوئی نہیں کر رہا۔

✡ جنتیوں کی ۱۲۰ صفوں میں سے امت محمدیہ کی ۸۰ صفیں ہوں گیں ✡

10244- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَیْثَمَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نِیزَكٍ الطُّوسِیُّ، ثنا یَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِیرَةَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ، اُمَّتِی مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنتیوں کی ۱۲۰ صفیں ہوں گی جن میں سے میری امت کی ۸۰ صفیں ہوں گی۔

10244 – صحیح البخاری - کتاب الرقاق' باب : کیف الحشر - حدیث: 6173صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب کون هذه الأمة نصف أهل الجنة - حدیث:350

Marfat.com

☼ مسلمان کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ قطع تعلق رکھے ☼

10245- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ مسلم کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق رکھے۔

☼ بلعنبر کے لوگ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد امجاد میں سے ہیں ☼

10246- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ عَلَى عَائِشَةَ مُحَرَّرٌ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ، فَقَدِمَ سَبْيٌ بَلْعَنْبَرَ، فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُعْتِقَ مِنْهُمْ وَقَالَ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ مُحَرَّرٌ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ فَلَا يُعْتِقْ مِنْ حِمْيَرَ اَحَدًا ، قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ: فَقُلْتُ لِاِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ: مَا كَانَ حِمْيَرُ؟ قَالَ: هُوَ اَكْبَرُ مِنْ اِسْمَاعِيلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے ذمہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنا واجب ہو چکا تھا' بلعنبر کے کچھ قیدی آئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے ایک غلام آزاد کردو اور فرمایا: جس کے ذمہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کوئی غلام آزاد کرنا واجب ہو چکا ہو، وہ حمیر میں سے کسی کو آزاد نہ کرے۔ حضرت علی بن عابس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے حضرت اسماعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: حمیر کون ہے؟ فرمایا: یہ حضرت اسماعیل علیہ السلام سے بڑے تھے۔

☼ تمہاری انگلیوں کے پوروں اور ناخنوں کے بیچ میل ہوتے ہوئے مجھے وہم کیوں نہ ہو ☼

10247- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اَيُّوبَ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ الْحَذَّاءُ ، انا الضَّحَّاكُ بْنُ زَيْدٍ الْاَهْوَازِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ تَهِمُ، قَالَ: مَا لِي لَا اَهِمُ وَرَفْعُ اَحَدِكُمْ بَيْنَ ظُفُرِهِ وَاَنَامِلِهِ؟

10245 – صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب خوف المؤمن من أن يحبط عمله وهو لا يشعر - حديث:48صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان قول النبى صلى الله عليه وسلم : " سباب - حديث:122

10246 – مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 3292البحر الزخار مسند البزار - قيس بن أبى حازم' حديث:1667

10247 – الضعفاء الكبير للعقيلى - باب الضاد' الضحاك بن زيد الأهوازى - حديث:845

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کو بھی کبھی وہم ہوتا ہے ؟ فرمایا: تمہاری انگلیوں کے پوروں اور ناخنوں کے درمیان میل ہوتے ہوئے مجھے وہم کیوں نہیں ہوگا۔

☼ میں تمہاری کثرت پر قیامت کے دن فخر کروں گا، ایک دوسرے کی گردنیں نہ مارتے پھرنا ☼

10248- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَيْدِيُّ، ثنا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَاِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ؛ فَلَا تَقْتَتِلُوا بَعْدِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں حوض کوثر پر تمہارا استقبال کروں گا اور میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا، میرے بعد ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا۔

☼ جس کی موت جس علاقے میں لکھی ہوئی ہوتی ہے، اس کا وہاں کوئی کام رکھ دیا جاتا ہے ☼

10249- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ اَجَلُ اَحَدِكُمْ بِاَرْضٍ، اَتَى لَهُ اِلَيْهَا حَاجَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی موت جس علاقے میں لکھی ہوئی ہوتی ہے، (موت کے وقت) اس کا وہاں پر کوئی کام رکھ دیا جاتا ہے۔ (وہ اپنے کام کے لئے اس علاقے میں جاتا ہے تو موت کا فرشتہ اس تک پہنچ جاتا ہے)

☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں قسم پوری کرنے کا حکم دیا گیا ہے ☼

10250- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْسٍ التَّنُوخِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اُمِرْنَا بِاِبْرَارِ الْقَسَمِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہمیں قسم پوری کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

☼ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہوتا ہے، صدقہ کا آغاز رشتہ داروں سے کرنا چاہئے ☼

10251- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْقَسْمَلِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

10248 – صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب فى الحوض - حديث: 6216صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4350

10249 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' أما حديث معمر - حديث: 109سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب ذكر الموت والاستعداد له - حديث:4261

Marfat.com

الْقُرَشِيُّ، ثنا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْيَدُ الْعُلْيَا اَفْضَلُ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ، اُمَّكَ وَاَبَاكَ، وَاُخْتَكَ وَاَخَاكَ، وَاَدْنَاكَ فَاَدْنَاكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہوتا ہے اور صدقہ دیتے وقت رشتہ داروں سے آغاز کرو، اپنے ماں باپ، بہن بھائیوں (اور اسی طرح درجہ بدرجہ) قریبی رشتہ داروں سے۔

☼ حج اور عمرہ فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتے ہیں جیسے آگ لوہے کے زنگ کو ☼

10252- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَا: ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، ثنا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ؛ فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُورَةِ ثَوَابٌ دُوْنَ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اور عمرہ کرتے رہو، اس لئے کہ یہ فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح آگ کی بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے زنگ کو دور کر دیتی ہے اور حج مبرور کا ثواب جنت کے سوا کوئی نہیں ہے۔

☼ قیامت کے دن مقتول اپنے قاتل کو پکڑ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرے گا ☼

10253- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَجِيءُ الْمَقْتُولُ آخِذًا قَاتِلَهُ وَاَوْدَاجُهُ تَشْخُبُ دَمًا عِنْدَ ذِي الْعِزَّةِ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي؟ فَيَقُولُ: فِيمَ قَتَلْتَهُ؟ فَاِنْ قَالَ: قَتَلْتُهُ لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لِفُلَانٍ، قَالَ: هِيَ لِلّٰهِ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن مقتول اپنے قاتل کو پکڑے ہوئے آئے گا اور اس کی انتڑیوں سے خون بہہ رہا ہوگا، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچے گا، کہے گا: اے میرے رب! اس سے پوچھ کہ اس

10251 – البحر الزخار مسند البزار - عاصم بن بهدلة ' حديث:1530المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5835

10252 – صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب فضل الحج والعمرة - ذكر نفى الحج والعمرة الذنوب والفقر عن المسلم بهما' حديث:3753سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى ثواب الحج والعمرة' حديث:772

10253 – صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب القصاص يوم القيامة - حديث: 6178صحيح مسلم - كتاب القسامة والمحاربين والقصاص ، " ' ' ، المجازاة بالدماء فى الآخرة - حديث:3264

Marfat.com

نے مجھے کیوں قتل کیا؟ اللہ تعالیٰ پوچھے گا: تو نے اس کو کیوں قتل کیا؟ وہ کہے گا: میں نے اس کو اس لئے قتل کیا تا کہ فلاں کی عزت ہو جائے اور اس کا غلبہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: یہ (عزت اور غلبہ) تو اللہ کے لئے ہے۔

☼ مہاجرین اور انصار، قریش کے طلقاء اور ثقیف کے عتقاء، ایک دوسرے کے اولیاء ہیں ☼

10254- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا عَاصِمٌ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ، بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "مہاجرین اور انصار اور قریش کے طلقاء (فتح مکہ کے موقع پر اسلام لائے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو غلام نہیں بنایا بلکہ چھوڑ دیا) اور بنی ثقیف کے عتقاء (آزاد کئے ہوئے) دنیا اور آخرت میں ایک دوسرے کے اولیاء ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم امت سے پہلے حوض کوثر پر پہنچ جائیں گے، امت کا استقبال کریں گے ☼

10255- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر تمہارا استقبال کروں گا۔

☼ جو شرک کی حالت میں فوت ہوا، اس کو دوزخ میں ڈالا جائے گا ☼

10256- حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا جَعَلَهُ اللّٰهُ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس کیفیت میں فوت ہوا کہ وہ اللہ کے

10254 – الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم " المہاجرون والأنصار بعضہم أولیاء ' حدیث:1591 مسند أبی یعلی الموصلی - مسند عبد اللہ بن مسعود ' حدیث:4901

10255 – صحیح البخاری - کتاب الرقاق ' باب فی الحوض - حدیث: 6216 صحیح مسلم - کتاب الفضائل ' باب إثبات حوض نبینا صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ - حدیث:4350

10256 – صحیح البخاری - کتاب الجنائز ' باب ما جاء فی الجنائز - حدیث:1194 صحیح مسلم - کتاب الإیمان ' باب من مات لا یشرک باللہ شیئا دخل الجنۃ - حدیث:159

Marfat.com

ساتھ کسی کوشریک ٹھہراتا ہو،اللہ تعالیٰ اس کودوزخ میں ڈالے گا۔

☼ جوتوحید پرفوت ہوگا،اس کواللہ تعالیٰ جنت میں داخل فرمائے گا ☼

10257قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاُخْرَى لَمْ اَسْمَعْهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَرْجُو اَنْ يَكُونَ حَقًّا: لَا يَمُوتُ عَبْدٌ وَهُوَ لَا يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:ایک اور بات ہے جس کو میں نے خودرسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنالیکن مجھے یہ امید ہے کہ وہ بھی حق ہے،وہ یہ ہے کہ کوئی بندہ اس کیفیت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کوشریک نہ ٹھہراتا ہواللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

☼ غسل جنابت کا سنت طریقہ ☼

10258– حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي اَيُّوبُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: السُّنَّةُ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ اَنْ تَغْسِلَ كَفَّيْكَ حَتَّى تُنْقِيَ، ثُمَّ تُدْخِلَ يَمِينَكَ الْاِنَاءَ فَتَصُبَّ بِيَمِينِكَ عَلَى يَسَارِكَ فَتَغْسِلَ فَرْجَكَ حَتَّى تُنْقِيَ، ثُمَّ تَضْرِبَ بِيَسَارِكَ عَلَى الْحَائِطِ وَالْاَرْضِ فَتَدْلُكَهَا، ثُمَّ تَصُبَّ عَلَيْهَا بِيَمِينِكَ فَتَغْسِلَهَا، ثُمَّ تَوَضَّاْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جنابت کا غسل کرنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ تو اپنے ہاتھوں کودھوکر اچھی طرح صاف کرلے،پھراپنادایاں ہاتھ برتن میں ڈالے اوراپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہاتھ پر پانی ڈالے،پھراپنی شرم گاہ کودھوئے یہاں تک کہ اس کواچھی طرح صاف کرلے پھرتو اپنابایاں ہاتھ دیوار پراورمٹی پر ملے پھراس کے اوپر دائیں ہاتھ سے پانی ڈال کراس کودھولے پھرنماز کے وضوکی طرح وضوکرے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:ہرنیکی صدقہ ہے ☼

10259– حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ، ثنا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:ہرنیکی صدقہ ہے۔

10258 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الغسل' باب صفة الغسل - حديث: 185المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8243

10259 – سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة' باب في حقوق المال - حديث:1426مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة' قوله تعالى ويمنعون الماعو 1043؟

Marfat.com

☼جن پر قیامت قائم ہوگی اور جو قبروں کو سجدے کرتے ہیں، سب سے زیادہ برے لوگ ہیں☼

10260- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِیقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: اِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنْ تُدْرِکُهُمُ السَّاعَةُ وَهُمْ اَحْیَاءٌ، وَمَنْ یَتَّخِذُ الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''لوگوں میں سب سے زیادہ شریر وہ لوگ ہیں جن پر قیامت آئے گی اور وہ زندہ ہوں گے اور وہ لوگ (سب سے برے ہیں) جو قبروں کو سجدے کرتے ہیں۔

☼جس عورت کے دو بچے فوت ہوئے اور جس کے تین بچے فوت ہوئے وہ جنت میں جائے گی☼

10261- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّیْرَازِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَیْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، ثنا اَبِی الْهَیْثَمِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَفِیْهِ نِسْوَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَوَعَظَهُنَّ وَذَکَّرَهُنَّ وَقَالَ: مَا مِنْکُنَّ امْرَاَةٌ یَمُوْتُ لَهَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ اِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِنْهُنَّ لَیْسَ مِنْ اَجَلِّهِنَّ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَذَوَاتُ الِاثْنَیْنِ، قَالَ: وَذَوَاتُ الِاثْنَیْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے، اس وقت مسجد کے اندر انصاری خواتین موجود تھیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو وعظ فرمایا اور ان کو آخرت کی یاد دلائی اور فرمایا: تم میں سے جس خاتون کے تین بچے فوت ہوئے ہوں وہ جنت میں داخل ہوگی۔ ایک عورت (جو ان میں سے کوئی بڑی نہیں تھی) نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس کے دو بچے فوت ہوئے ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور دو والی بھی۔

☼حافظ قرآن کو مسلسل منزل دہراتے رہنا چاہئے، ورنہ قرآن بھول جائے گا☼

10262- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، ثنا اَبَانُ بْنُ یَزِیْدَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِئْسَمَا لِاَحَدِکُمْ اَنْ یَقُوْلَ: نَسِیْتُ آیَةَ کَیْتَ وَکَیْتَ، بَلْ هُوَ نُسِّیَ، تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ؛ فَاِنَّهُ وَحْشِیٌّ، وَلَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّیًا مِنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ الْاِبِلِ مِنْ

10260 – صحیح ابن خزیمة - جماع أبواب المواضع التی تجوز الصلاة علیها' باب الزجر عن اتخاذ القبور مساجد - حدیث:763مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضی الله تعالی عنه - حدیث:3730

10261 – سنن ابن ماجه - کتاب الجنائز' باب ما جاء فی ثواب من أصیب بولده - حدیث: 1601سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلی الله علیه وسلم' باب ما جاء فی ثواب من قدم ولدا - حدیث:1017

10262 – صحیح البخاری - کتاب فضائل القرآن' باب استذکار القرآن وتعاهده - حدیث:4748صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب الأمر بتعهد القرآن - حدیث:1354

Marfat.com

عُقُلِهَا "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی کے لئے یہ بہت بری بات ہے کہ وہ یہ کہے'' میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں'' بلکہ اس کو بھلا دیا گیا ہے۔ قرآن پاک کو مسلسل پڑھتے رہا کرو کیونکہ یہ وحشی ہے اور یہ لوگوں کے سینوں سے اس سے بھی جلدی نکل جاتا ہے جتنا کہ اونٹ اپنی رسی سے چھوٹ کر بھاگتا ہے۔

☼ جو شرک کی حالت میں فوت ہوا، وہ دوزخ میں جائے گا ☼

10263- حَدَّثَنَا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْكُوفِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ، وَالصَّلَوَاتُ الْحَقَائِقُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو فوت ہو گیا اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیتا تھا وہ دوزخ میں جائے گا اور نمازیں حقائق ہیں اور یہ کفارہ بن جاتی ہیں ان گناہوں کے لئے جو ایک نماز سے لے کر دوسری نماز کے درمیان ہوتے ہیں جب تک کہ کبیرہ گناہ سے بچتے رہیں۔

☼ مومن کی روح نکلتے وقت اس کے ماتھے پر پسینہ آتا ہے، کافر کی روح بہت مشکل سے نکلتی ہے ☼

10264- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَفَعَهُ قَالَ: لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ؛ فَاِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ تَخْرُجُ رَشْحًا، وَنَفْسَ الْكَافِرِ تَخْرُجُ مِنْ شِدْقِهِ، كَمَا تَخْرُجُ نَفْسُ الْحِمَارِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے فوت شدگان کو لا الـــہ الا اللّٰہ کی تلقین کیا کرو، اس لئے کہ مومن کی روح نکلتے وقت اس کو پسینہ آتا ہے اور کافر کی روح سختی سے نکلتی ہے جس طرح کہ گدھے کا سانس نکلتا ہو۔

☼ حافظ کو چاہئے کہ ہمیشہ منزل دہراتا رہے، ورنہ قرآن بھول جائے گا ☼

10265- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ الْاَخْرَمُ، ثنا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ، ثنا حَنِيفَةُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ

10263 – صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى الجنائز - حديث:1194صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب من مات لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة - حديث:159

10264 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الجنائز' باب أحوال المحتضر - حديث:818مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الجنائز' فى تلقين الميت - حديث:10683

10265 – صحيح البخارى - كتاب فضائل القرآن' باب استذكار القرآن وتعاهده - حديث: 4748صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الأمر بتعهد القرآن - حديث:1354

Marfat.com

شَرِيْكٍ، عَنْ عَاصِمٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ؛ فَلَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو مسلسل پڑھتے رہو کیونکہ یہ لوگوں سے سینوں سے اس سے بھی جلدی بھاگ جاتا ہے، اتنی جتنی جلدی تو اونٹ اپنی رسی سے چھوٹ کر نہیں بھاگتے۔

☼ کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ برہنہ نہ لیٹے ☼

10266– حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِیُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُبَاشِرِ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ؛ فَاِنَّهَا تَصِفُهَا لِزَوْجِهَا، اَوِ الرَّجُلِ، كَاَنَّهُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ برہنہ نہ لیٹے کہ پھر وہ اپنے شوہر سے اس کے اوصاف بیان کرے یا مرد سے گویا کہ وہ مرد اس کو دیکھ رہا ہے۔

☼ تین آدمی ہوں تو دو، تیسرے سے الگ ہو کر سرگوشی نہ کریں، کہ تیسرے کو اس طرح تکلیف ہوگی ☼

10267وَاِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ صَاحِبِهِمَا؛ فَاِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ

✧✧ اگر تین آدمی اکٹھے ہوں تو ایک سے الگ ہو کر دو آپس میں سرگوشی نہ کریں کہ اس سے اس تیسرے کو تکلیف ہوگی۔

☼ جس نے جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال ہتھیایا، اس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہے ☼

10268– حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِیُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِیٍّ، ثنا الْمَسْعُوْدِیُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ، وَزَادَ فِيهِ: وَمَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِیَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم تین افراد ہو پھر سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی اور اس کے اندر یہ اضافہ تھا کہ جس نے قسم کھا کر کسی بندۂ مسلم کا مال ہتھیایا، وہ اللہ تعالیٰ سے جب ملے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا۔

☼ کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے اس کے لئے خیر کی دعا مانگنی چاہئے، وہ دعا یہ ہے ☼

10269– حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْجَارُودِیُّ، ثنا اَبِیْ، ثنا

10266 – صحیح البخاری - کتاب النکاح' باب : لا تباشر المرأة المرأة فتنعتها لزوجها - حدیث: 4946صحیح مسلم - کتاب السلام' باب تحریم مناجاة الاثنین دون الثالث بغیر رضاه - حدیث:4148

10268 – صحیح البخاری - کتاب المساقاة' باب الخصومة فی البئر والقضاء فیها - حدیث: 2250صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب وعید من اقتطع حق مسلم بیمین فاجرة بالنار - حدیث:224

Marfat.com

سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ؛ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هَذَا الْاَمْرُ خَيْرًا لِی فِیْ دِيْنِیْ، وَخَيْرًا لِی فِیْ مَعِيشَتِیْ، وَخَيْرًا لِی فِيمَا اَبْتَغِی بِهِ الْخَيْرَ، فَخِرْ لِی فِیْ عَافِيَةٍ، وَيَسِّرْهُ لِی، وَبَارِكْ لِی فِيهِ، وَاِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِی فَاقْدِرْ لِیَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ کی (یہ دعا) سکھایا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ؛ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هَذَا الْاَمْرُ خَيْرًا لِی فِیْ دِيْنِیْ، وَخَيْرًا لِی فِیْ مَعِيشَتِیْ، وَخَيْرًا لِی فِيمَا اَبْتَغِی بِهِ الْخَيْرَ، فَخِرْ لِی فِیْ عَافِيَةٍ، وَيَسِّرْهُ لِی، وَبَارِكْ لِی فِيهِ، وَاِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِی فَاقْدِرْ لِیَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ

''اے اللہ! میں تیرے علم سے بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور بے شک تو غیب کا جاننے والا ہے۔اے اللہ! اگر یہ معاملہ میرے دین اور میری دنیا کے حوالے سے میرے لئے بہتر ہے اور میرے لئے اس معاملے میں بھی بہتر ہے جس میں، مَیں بھلائی طلبگار ہوں تو عافیت کے ساتھ میرے لئے اس کو میرے نصیب میں کردے اور میرے لئے آسان کردے اور میرے لئے اس میں برکت عطا فرما اور اگر اس کے علاوہ (کوئی اور) کام میرے لئے بہتر ہے تو بہتری جہاں پر بھی ہے وہ میرے لئے مقدر میں کردے۔

☼ پالتو گدھا کام آنے والا جانور ہے، اس کا گوشت حرام ہے ☼

10270- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِیُّ، ثنا اَبُو تُمَيْلَةَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اِنَّمَا نَهَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ؛ لِاَنَّهَا كَانَتْ مَعْمُولَةً

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے اس لئے کہ وہ کام آنے والا جانور ہے۔

10269 – مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الدعاء ' الرجل يريد الحاجة ما يدعو به ! - حديث: 28806المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين ' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7471

10270 – مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الطلاق ' باب المتعة - حديث:13587

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت جبریل کو دیکھا ہے، ان کے ۶۰۰ پر ہیں ☼

10271- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَاَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَهُ سِتُّمِائَةِ جَنَاحٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا ہے اور اس کے ۶۰۰ پر ہیں۔

☼ جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہیں، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہوگا ☼

10272- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا صَدَقَةُ الزِّمَّانِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَرْفَعُهُ قَالَ: اِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَحَاسِنُكُمْ اَخْلَاقًا، وَاِنَّ اَبْغَضَكُمْ اِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُتَشَدِّقُونَ الْمُتَفَيْهِقُونَ .قُلْتُ لِابْنِ بَهْدَلَةَ: مَا الْمُتَفَيْهِقُونَ؟ قَالَ: الْمُتَكَبِّرُونَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً فرماتے ہیں' (رسول اکرم ﷺ نے) ارشاد فرمایا: بے شک قیامت کے دن مجھے تم میں سے سب سے زیادہ محبوب وہ ہوگا جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہوں گے اور قیامت کے دن مجھے سب سے زیادہ ناپسندوہ ہوگا جو تکبر کرتا ہے اور باچھیں کھول کھول کر کلام کرتا ہے۔

میں نے ابن بہدلہ سے کہا: متفیہقون کا مطلب کیا ہے؟ فرمایا: تکبر کرنے والے۔

☼ قیامت کے دن سب سے پہلے فیصلہ خون کا اور سب سے پہلے حساب نماز کا ہوگا ☼

10273- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَاسِرٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْاَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيْكٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِى الدِّمَاءِ، وَاَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کے بارے فیصلہ ہوگا اور سب سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔

10271 – صحیح البخاری - کتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدکم : آمین والملائکة فی السماء - حدیث: 3076صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب فی ذکر سدرة المنتهی - حدیث:279

10273 – صحیح البخاری - کتاب الرقاق' باب القصاص یوم القیامة - حدیث: 6178صحیح مسلم - کتاب القسامة والمحاربین والقصاص والدیات' باب المجازاة بالدماء فی الآخرة - حدیث:3264

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کی تعلیم دی ہوئی ایک دعاء☼

10274- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِيْ رَاشِدٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هَذَا الْكَلَامَ: اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ لَنَا وَمَا بَطَنَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا؛ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ، مُثْنِينَ بِهَا قَائِلِيهَا، وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ہمیں یہ دعا سکھایا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ لَنَا وَمَا بَطَنَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا؛ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ، مُثْنِينَ بِهَا قَائِلِيهَا، وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا

''اے اللہ! ہماری اصلاح فرما، ہمارے دلوں میں الفت پیدا فرما، ہمیں سلامتی کے راستوں کی ہدایت عطا فرما، ہمیں اندھیریوں سے روشنی کی جانب نجات عطا فرما، ہمیں ظاہری اور باطنی فحاشیوں سے بچا۔ اے اللہ! ہمیں ہماری سماعتوں میں، بصارتوں میں، دلوں میں اور بیویوں میں اور اولادوں میں برکتیں عطا فرما، ہماری توبہ قبول فرما، بے شک تو توبہ قبول فرمانے والا ہے، رحم فرمانے والا ہے اور تو ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنا اور ہمیں اس کی تعریف اور ثناء کرنے والا بنا اور ہم پر اپنی نعمت تام فرما''۔

☼رسول اکرم ﷺ نے حرم سے بتوں کی نجاست کو دور فرمایا☼

10275- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِيْ رَاشِدٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَحَوْلَ الْبَيْتِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا، فَجَعَلَ يَطْعَنُهَا بِعُوْدٍ مَعَهُ وَيَقُولُ: جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا، جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، اس وقت بیت اللہ کے

10274 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد فى الآخرة' حديث: 809صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد فى الصلاة - حديث:637

10275 – صحيح البخارى - كتاب المظالم والغصب' باب : هل تكسر الدنان التى فيها الخمر - حديث:2366صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب إزالة الأصنام من حول الكعبة - حديث:3420

Marfat.com

اردگرد ۳۶۰ بت تھے۔حضور ﷺ کے پاس ایک چھڑی تھی وہ چھڑی اس بت کو مارتے اور فرماتے

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

''حق آیا اور باطل مٹ گیا بیشک باطل کو مٹنا ہی تھا''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِءُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ

''حق آیا اور باطل نہ پہل کرے اور نہ پھر کر آئے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ جہنم کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی،ایک لگام کو ۷۰ ہزار فرشتے پکڑے ہوئے ہوں گے ☼

10276- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا اَبِى، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُجَاءُ بِجَهَنَّمَ تُقَادُ بِسَبْعِينَ اَلْفَ زِمَامٍ، مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّونَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:جہنم کو اس طرح لایا جائے گا کہ اس کو ستر ہزار لگامیں ڈالی گئی ہوں گی اور ہر لگام کو ستر ہزار فرشتے پکڑ کر کھینچ رہے ہوں گے۔

☼ جس کو بھی ظلماً قتل کیا جاتا ہے،اس کا گناہ اس پر بھی ہوتا ہے جس نے سب سے پہلے قتل کیا تھا ☼

10277- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا، اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ مِنْهُ .هَكَذَا رَوَاهُ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَقِيقٍ، وَقَالَ النَّاسُ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:جس شخص کو ظلماً قتل کر دیا جاتا ہے اس کا گناہ حضرت آدم علیہ السلام کے (اس) بیٹے پر بھی ہوتا ہے۔(جس نے سب سے پہلا قتل کیا تھا کیونکہ اسی نے ظلماً قتل کی طرح ڈالی تھی)

۞ اس حدیث کو ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا گیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ لوگوں کی تکلیف کا خیال رکھتے ہوئے وعظ کم کرتے تھے ☼

10278- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوقِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ،

10276 – صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب فى شدة حر نار جهنم وبعد قعرها وما تأخذ من - حديث:5183سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب صفة جهنم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى صفة النار' حديث:2559

10277 – صحيح البخارى - كتاب أحاديث الأنبياء' باب خلق آدم صلوات الله عليه وذريته - حديث:3172صحيح مسلم - كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات' باب بيان إثم من سن القتل - حديث:3263

Marfat.com

ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنِّیْ لَاُخْبَرُ بِمَوْضِعِكُمْ، فَمَا يَمْنَعُنِیْ اَنْ اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ اِلَّا كَرَاهِيَةُ اَنْ اُمِلَّكُمْ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِی الْاَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوقِیُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ: وَحَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' مجھے تمہارے جمع ہونے کی اطلاع مل جاتی ہے لیکن میں تمہاری جانب نکلنے سے صرف اس لئے رکتا ہوں کہ مجھے یہ خدشہ ہے کہیں تم ملال میں نہ پڑ جاؤ، بے شک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں وقفے وقفے سے وعظ ونصیحت کیا کرتے تھے، صرف اس خدشے کی بناء کہ کہیں ہمیں تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

۞ اور ایک اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ قرب قیامت متکبرین کو عزت دی جائے گی، عبادت گزاروں کو حقیر جانا جائے گا ☼

10279- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ الرَّفَّاءُ الْبَصْرِیُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ يُشَرِّفُونَ الْمُتْرَفِينَ، وَيَسْتَخِفُّونَ بِالْعَابِدِيْنَ، وَيَعْمَلُونَ بِالْقُرْآنِ مَا وَافَقَ اَهْوَاءَ هُمْ، وَمَا خَالَفَ اَهْوَاءَ هُمْ تَرَكُوهُ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ يُؤْمِنُونَ بِبَعْضٍ وَيَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ، يَسْعَوْنَ فِيمَا يُدْرَكُ بِغَيْرِ سَعْيٍ، مِنَ الْقَدَرِ الْمَقْدُورِ، وَالْاَجَلِ الْمَكْتُوبِ، وَالرِّزْقِ الْمَقْسُومِ، وَلَا يَسْعَوْنَ فِيمَا لَا يُدْرَكُ اِلَّا بِالسَّعْيِ مِنَ الْجَزَاءِ الْمَوْفُورِ، وَالسَّعْيِ الْمَشْكُورِ، وَالتِّجَارَةِ الَّتِی لَا تَبُورُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس قوم کا کیا حال ہوگا جو متکبرین کو عزت دیں گے اور عبادت گزاروں کو حقیر جانیں گے اور قرآن پر اپنی خواہشات کے مطابق عمل کریں گے اور جو ان کی خواہشات کے خلاف ہوگا اس کو چھوڑ دیں گے۔ ایسے موقع پر وہ قرآن کے کچھ حصے پر ایمان رکھیں گے اور کچھ کا انکار کریں گے اور وہ قدر، مقدور میں سے۔ اس چیز کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے جو ان کو محنت کئے بغیر بھی مل سکتا ہے مثلاً، روزی وغیرہ، حالانکہ موت بھی لکھ دی گئی ہے، رزق بھی تقسیم کر دیا گیا ہے۔ اور وہ اس چیز کے حصول کی کوشش نہیں کریں گے جو انہیں کوشش کے بغیر مل ہی نہیں سکتا اور وہ وافر ثواب اور ایسی کوشش ہے جس پر شکر کیا گیا ہو اور وہ تجارت ہے جس کے اندر جھوٹی قسمیں نہ ہوں۔

10278 – صحیح البخاری - کتاب العلم' باب ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتخولہم بالموعظة والعلم - حدیث:68صحیح مسلم - کتاب صفة القیامة والجنة والنار' باب الاقتصاد فی الموعظة - حدیث:5154

10279 – المسند للشاشی - مسند عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' ما روی أبو وائل شقیق بن سلمة الأسدی عن عبد اللہ - حدیث:555الضعفاء الکبیر للعقیلی - باب العین' باب عمر - عمر بن یزید الشیبانی الرفاء شیخ بصری' حدیث:1346

Marfat.com

☼جس عمل کو پڑوسی تیری نیکی قرار دیں، وہ نیکی ہے جس کو وہ گناہ کہیں، وہ واقعی گناہ ہے☼

10280- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا مَعْمَرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ لِى اَنْ اَعْلَمَ اِذَا اَحْسَنْتُ، وَاِذَا اَسَاْتُ؟ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُولُونَ: قَدْ اَحْسَنْتَ، فَقَدْ اَحْسَنْتَ، وَاِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ: قَدْ اَسَاْتَ، فَقَدْ اَسَاْتَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میں نیکی کروں یا برائی کروں تو مجھے کیسے پتا چلے گا؟ (کہ میں نے جو کام کیا ہے، وہ نیک ہے یا گناہ) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے پڑوسیوں کو سنے کہ وہ کہہ رہے ہیں ''تو نے نیکی ہے'' تو سمجھ لینا کہ نیکی کی ہے اور جب تو ان کو یہ کہتے ہوئے سنے کہ ''تو نے گناہ کیا ہے'' تو سمجھ لینا برا کیا ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی نماز کی رکعتوں میں کمی یا زیادتی کی وجہ سے سجدہ سہو کیا☼

10281- حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَبِىْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِىُّ، ثنا جَدِّى اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً، اِمَّا زَادَ فِيهَا، وَاِمَّا نَقَصَ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُهُمْ: اَحَدَثَ فِى الصَّلَاةِ؟ قَالَ: مَا حَدَثَ فِيهَا شَىْءٌ، وَلَوْ اُحْدِثَ فِيهَا لَحَدَّثْتُكُمْ، وَلٰكِنِّىْ بَشَرٌ اَنْسَى، فَاِذَا نَسِيتُ فَاذْكِرُونِىْ، فَصَلّٰى مَا بَقِىَ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَىِ السَّهْوِ، ثُمَّ قَالَ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ اَزَادَ اَمْ نَقَصَ فَلْيَتَوَخَّ الصَّوَابَ مِنْ ذٰلِكَ، ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی یا اس کے اندر اضافہ کیا یا کسی رکعت کی کمی کی، کچھ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہو گیا ہے؟ فرمایا: نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل نہیں ہوا، اگر ایسا ہوتا تو میں تمہیں ضرور بتاتا لیکن میں بھی انسان ہوں، جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دیا کرو۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نماز باقی تھی وہ پڑھائی، پھر سجدہ سہو کیا، پھر فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے اور اس کو یہ پتا نہ چلے کہ رکعتیں زیادہ پڑھ لی ہیں یا کم؟ تو وہ اس میں سے جو حقیقت ہے اس کو جاننے کی کوشش کرے اور پھر بیٹھ کر دو سجدے کر دے۔

10280 – مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الأحكام' باب الخبر الموجب على الحاكم أن يحكم بما يظهر له من - حديث:5202سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب الثناء الحسن - حديث:4221

10281 – صحيح البخارى - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان' حديث: 395 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو فى الصلاة والسجود له - حديث:921 حديث منسوخ

Marfat.com

☼ جب امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہوں تو خود قرأت نہ کریں، امام کی قرأت کافی ہے ☼

10282- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ هَذَا الْحَدِيثَ، ثُمَّ لَقِيتُ مَنْصُورَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ فَسَاَلْتُهُ عَنْهُ، فَحَدَّثَنَا عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّهُ قَالَ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْاِمَامِ: اَنْصِتْ لِلْقِرَاءَةِ كَمَا اُمِرْتَ؛ فَاِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا، وَسَيَكْفِيكَ ذَاكَ الْاِمَامُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے امام کے پیچھے قرأت کے بارے میں فرمایا: قرأت کے لئے خاموشی اختیار کرو، جس طرح کہ حکم دیا گیا ہے، اس لئے کہ نماز میں اس کی اپنی مصروفیت ہوتی ہے اور اس چیز کی کفایت تمہارا امام کرے گا۔

☼ یہ نہیں کہنا چاہئے کہ ''میں فلاں آیات یا فلاں سورت بھول گیا ہوں'' ☼

10283- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ اَبِي لُبَابَةَ، اَنَّ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بِئْسَمَا لِلرَّجُلِ اَوْ لِامْرَاَةٍ اَنْ يَقُولَ: نَسِيتُ سُورَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ، اَوْ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ، بَلْ هُوَ نُسِّيَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص یا عورت کتنی ہی بری ہے جو یہ کہتے ہیں ''میں فلاں فلاں سورت بھول گیا ہوں'' یا ''فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں'' (وہ بھولا نہیں ہے) بلکہ اسے بھلا دیا گیا ہے۔

☼ کوئی شخص یہ نہ کہے کہ ''میں فلاں فلاں آیت بھول گیا'' ☼

10284- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، وَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ؛ فَاِنَّهُ لَيْسَ هُوَ نَسِيَ، وَلٰكِنَّهُ نُسِّيَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی شخص یہ نہ

10282 – مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصلاة' باب القراءة خلف الإمام - حديث: 2708شرح معانی الآثار للطحاوی - باب القراءة خلف الإمام' حديث:816

10283 – صحيح البخاری - كتاب فضائل القرآن' باب استذكار القرآن وتعاهده - حديث:4748صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الأمر بتعهد القرآن - حديث:1354

10284 – صحيح البخاری - كتاب فضائل القرآن' باب استذكار القرآن وتعاهده - حديث:4748صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الأمر بتعهد القرآن - حديث:1355

Marfat.com

کہے کہ ''میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں'' اس لئے کہ وہ بھولا نہیں ہے بلکہ اسے بھلا دیا گیا ہے۔

☼ ماہ رمضان کے روزوں کی فرضیت سے پہلے عاشوراء کا روزہ فرض تھا ☼

10285- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَبِيْ اِسْمَاعِيْلَ، أنا اَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَهُوَ يَاْكُلُ رُطَبًا، فَقَالَ: هَذَا يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ، يَوْمٌ اُمِرْنَا بِصِيَامِهِ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ

✧✧ حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں عاشوراء کے دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، وہ رطب کھجوریں کھا رہے تھے، انہوں نے کہا: یہ عاشوراء کا دن ہے، یہ ایسا دن ہے کہ ماہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا جاتا تھا۔

☼ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے ☼

10286- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا الْهُذَيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحِمَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

☼ ماں کے پیٹ میں نطفہ کی مرحلہ وار افزائش اور تخلیق جدید ☼

10287- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ النُّطْفَةَ لَتَكُونُ فِي الرَّحِمِ اَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ تَكُونُ مِثْلَ ذٰلِكَ عَلَقَةً، ثُمَّ تَكُونُ مِثْلَ ذٰلِكَ مُضْغَةً، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ الْمَلَكَ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَكْتُبُ رِزْقَهُ وَاَجَلَهُ وَشَقِيٌّ اَوْ سَعِيدٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نطفہ ماں کے رحم کے اندر چالیس دن

10285 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب يا أيها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام كما كتب على' حديث:4242صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب صوم يوم عاشوراء - حديث:1970

10286 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب العلم' باب الترغيب فى طلب العلم والحث عليه - حديث:3145معجم أبى يعلى الموصلى - باب الرهاء' حديث:314

10287 – صحيح البخارى - كتاب بدء الخلق' باب ذكر الملائكة - حديث:3051صحيح مسلم - كتاب القدر' باب كيفية خلق الآدمى فى بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث:4888

Marfat.com

تک رہتا ہے، پھر یہ جما ہوا خون بن جاتا ہے، پھر یہ اتنے دن کے بعد ایک لوتھڑا بن جاتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ فرشتے کو چار چیزوں کا حکم دے کر بھیجتا ہے، اس کا رزق، اس کی موت، اس کی خوش بختی یا بدبختی لکھ دی جاتی ہے۔

☼ تقدیر میں جنت لکھی ہو تو مرنے سے پہلے جنتیوں والے کام نصیب ہو جاتے ہیں ☼

10288فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ اِلَّا ذِرَاعٌ، ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْكِتَابُ الَّذِى سَبَقَ عَلَيْهِ، فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى يَمُوتَ، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ، ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْكِتَابُ الَّذِى سَبَقَ عَلَيْهِ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ

✧✧ پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جنتیوں والے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے، پھر وہ کتاب اس پر غالب آتی ہے جو پہلے لکھ دی گئی ہے، پھر وہ دوزخیوں والا کوئی عمل کرتا ہے حتیٰ کہ مر جاتا ہے اور تم میں سے کوئی شخص دوخیوں والا عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے پھر وہ تحریر اس کو پہنچتی ہے جو اس کے لئے پہلے لکھ دی گئی ہوتی ہے تو وہ مرنے سے پہلے جنتیوں والا عمل کرتا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ غیرت والا ہے، اسی لئے اس نے ہر طرح کے فواحش حرام کر دیئے ہیں ☼

10289- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ خُثَيْمٍ الْهِلَالِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الضَّبِّىُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، رَفَعَهُ قَالَ: مَا اَحَدٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ؛ وَلِذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً فرماتے ہیں (رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا) اللہ سے زیادہ غیرت والا کوئی نہیں ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ظاہری اور باطنی ہر طرح کے فواحش کو حرام کر دیا ہے۔

☼ سیدہ فاطمہ کے ہاں رسول اکرم ﷺ کی ایک تحریر تھی، جو ڈھونڈنے پر مل گئی ☼

☼ جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے ☼

10290- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِىُّ، ثنا الْخَلِيْلُ بْنُ رَاشِدٍ النَّوْشَجَانِىُّ، ثنا رُوَيْمُ بْنُ يَزِيدَ

10289 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله : ولا تقربوا الفواحش ما ظهر منها وما بطن' حديث:4367صحيح مسلم - كتاب التوبة' باب غيرة الله تعالى وتحريم الفواحش - حديث:5062

10290 – المسند للشاشى - مسند عبد الله بن مسعود رضى الله عنه' أحاديث مراسيل - حديث: 839المعجم الكبير للطبرانى - باب الياء' ما انتهى إلينا من مسند النساء اللاتى روين عن رسول الله - عبد الله بن مسعود رضى الله عنه' حديث:18843

Marfat.com

الْمُقْرِئُ، ثنا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى فَاطِمَةَ فَقَالَ: يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ، هَلْ تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكِ شَيْئًا تُطْرِفِينِيهِ؟ فَقَالَتْ: يَا جَارِيَةُ، هَاتِي تِلْكَ الْجَرِيدَةَ، فَطَلَبَتْهَا فَلَمْ تَجِدْهَا، فَقَالَتْ وَيْحَكِ اطْلُبِيهَا؛ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ عِنْدِي حَسَنًا وَحُسَيْنًا، فَطَلَبَتْهَا فَإِذَا هِيَ قَدْ قَمَّتْهَا فِي قُمَامَتِهَا، فَإِذَا فِيهَا: قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ لَمْ يَأْمَنْ جَارُهُ بَوَائِقَهُ، مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ، إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْحَيِيَّ الْحَلِيمَ الْعَفِيفَ الْمُتَعَفِّفَ، وَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ السَّؤَالَ الْمُلْحِفَ، إِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ، وَالْإِيمَانَ فِي الْجَنَّةِ، وَالْفُحْشَ مِنَ الْبَذَاءِ، وَالْبَذَاءَ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے پاس کوئی چیز چھوڑی ہے تو آپ مجھے تو وہ تحفہ عطا کر دیجئے، انہوں نے اپنی کنیز سے کہا: اے لونڈی! وہ تحریر لے کر آؤ، وہ ڈھونڈتی رہی لیکن اُسے وہ نہ ملی۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تیرا ستیاناس ہو (جیسے بھی ہو) اس کو ڈھونڈو کیونکہ وہ (تحریر) میرے نزدیک حسن اور حسین کے برابر اہمیت رکھتی ہے۔ اس نے پھر ڈھونڈا تو، اس کوڑا کرکٹ میں مل گئی (جو کہ خادمہ کی غفلت سے وہاں تک پہنچ گئی تھی)

اس کے اندر یہ لکھا ہوا تھا

''محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص مومنین میں سے نہیں ہے جس کے شر سے اس کے پڑوسی امن میں نہ ہوں، جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ پڑوسی کو تکلیف نہ دے اور جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ حیادار اور بردبار اور عفت والے اور پاک دامن شخص کو پسند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ فاحش کو اور بدخلق کو، مانگنے والے کو، قسمیں کھانے والے کو اور چپکنے والے کو ناپسند کرتا ہے، بے شک حیا ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں ہے اور فحاشی بے حیائی ہے اور بے حیائی دوزخ میں (جانے کا باعث) ہے''۔

✡ شوہر بیوی کے پاس جائے تو پردہ رکھیں، جانوروں کی طرح ننگے نہ ہوں ✡

10291- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا مَنْدَلٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ، وَلَا

10291 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب النكاح' باب النهی عن الجماع نصف الشهر - حدیث:1670 السنن الكبرىٰ للبيهقی - كتاب النكاح' جماع أبواب إتيان المرأة - باب الاستتار فی حال الوطء' حدیث:13185

Marfat.com

يَتَجَرَّدَانِ تَجَارُدَ الْعَيْرَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس آئے تو اچھی طرح پردہ کرلے اور جانوروں کی طرح مکمل طور پر ننگے نہ ہوں۔

☼ دعوت قبول کرو، تحفہ نہ ٹھکراؤ، مسلمانوں کو مت مارو ☼

10292- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا اِسْرَائِيْلُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجِيبُوا الدَّاعِيَ، وَلَا تَرُدُّوا الْهَدِيَّةَ، وَلَا تَضْرِبُوا النَّاسَ اَوِ الْمُسْلِمِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کرو اور ہدیہ واپس نہ کرو اور لوگوں کو یا مسلمانوں کو مت مارو۔

☼ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اس کو دین کی سمجھ عطا فرمادیتا ہے ☼

10293- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ صَاحِبُ الْمَغَازِي، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرمادیتا ہے۔

☼ انسان کی زیادہ تر غلطیوں میں اس کی زبان کا عمل دخل ہوتا ہے ☼

10294- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ ارْتَقَى الصَّفَا فَاَخَذَ بِلِسَانِهِ فَقَالَ: يَا لِسَانُ، قُلْ خَيْرًا تَغْنَمْ، وَاسْكُتْ عَنْ شَرٍّ تَسْلَمْ، مِنْ قَبْلِ اَنْ تَنْدَمَ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَكْثَرُ خَطَايَا ابْنِ آدَمَ فِيْ لِسَانِهِ

10292 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' ذكر الزجر عن ضرب المسلمين كافة إلا ما يبيحه الكتاب والسنة - حديث:5680السنن الكبرى للنسائي - كتاب عمل اليوم والليلة' ما يقول إذا دعي وكان صائما - حديث:9772

10293 – مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفرائض' في الفقه في الدين - حديث:30428البحر الزخار مسند البزار - ما روى أبو وائل شقيق بن سلمة ' حديث:1504

10294 – المسند للشاشي - مسند عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' ما روى أبو وائل شقيق بن سلمة الأسدي عن عبد الله - حديث:551شعب الإيمان للبيهقي - فصل في فضل السكوت عن كل ما لا يعنيه ' حديث:4714

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے' وہ صفا پر چڑھے اور اپنی زبان کو پکڑ اور فرمایا: اے زبان! یا تو اچھی بات کہہ، (اس طرح) تو فائدے میں رہے گی اور شر سے خاموش رہ (اس طرح) تو سلامتی پائے گی۔ اس سے پہلے کہ تجھے ندامت اٹھانی پڑے۔ پھر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''انسان کی اکثر خطائیں اُس کی زبان کی وجہ سے ہوتی ہیں''۔

☼ جو اپنی بچی کی تعلیم و تربیت کا اہتمام کرے، وہ بچی اس کو دوزخ میں نہیں جانے دے گی ☼

10295- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الْاَسَدِيُّ، ثنا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَتْ لَهُ ابْنَةٌ فَاَدَّبَهَا فَاَحْسَنَ اَدَبَهَا، وَعَلَّمَهَا فَاَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا، وَاَوْسَعَ عَلَيْهَا مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ الَّتِي اَسْبَغَ عَلَيْهِ، كَانَتْ لَهُ مَنَعَةً وَسُتْرَةً مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جس کی کوئی بیٹی ہو، اس کو ادب سکھائے اور اس کی تربیت کرے، اس کو علم سکھائے اور اچھی تعلیم دے اور اللہ تعالیٰ نے اس کو جو نعمتیں دی ہیں ان نعمتوں میں سے اس پر وسعت کرے تو وہ بچی اس کے لئے دوزخ سے رکاوٹ بن جائے گی۔

☼ صحابہ کرام، ستاروں اور تقدیر کے ذکر پر خاموشی اختیار کرو ☼

10296- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ذُكِرَ اَصْحَابِي فَاَمْسِكُوا، وَاِذَا ذُكِرَتِ النُّجُومُ فَاَمْسِكُوا، وَاِذَا ذُكِرَ الْقَدَرُ فَاَمْسِكُوا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب میرے اصحاب کا ذکر ہو تو رک جاؤ اور جب ستاروں کا ذکر ہو تو رک جاؤ اور جب تقدیر کا ذکر ہو تو چپ کر جاؤ۔

☼ قرآن کی منزل دہراتے رہو، ورنہ یہ سینے سے نکل جاتا ہے ☼

10297- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ

10295 – حلية الأولياء - سليمان الأعمش' حديث: 6529مكارم الأخلاق للخرائطي - باب العطف على البنات والإحسان إليهن وما في ذلك من الفضل' حديث:597

10296 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد' باب القدر - حديث:3012شرح أصول الاعتقاد - سياق ما روى عن النبي صلى الله عليه وسلم في النهي' حديث:182

10297 – صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب استذكار القرآن وتعاهده - حديث:4748صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الأمر بتعهد القرآن - حديث:1354

Marfat.com

بْنِ اَبِیْ عَرُوبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ؛ فَلَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا، وَبِئْسَمَا لِاَحَدِكُمْ اَنْ يَقُولَ: نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ، بَلْ هُوَ نُسِّيَ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو یاد کر کے رکھو، اس لئے کہ یہ لوگوں کے سینوں سے اس سے بھی جلدی بھاگ جاتا ہے، اتنی جلدی تو اونٹ بھی اپنی رسی سے چھوٹ کر نہیں بھاگتے اور کسی شخص کا یہ کہنا ''میں فلاں آیت بھول گیا ہوں'' بہت برا ہے (وہ بھولا نہیں) بلکہ اس کو بھلا دیا گیا ہے۔

☼ قرآن شافع بھی ہے اور مشفع بھی، جس نے اُسے آگے رکھا، یہ اسے جنت میں لے جائے گا ☼

10298- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقُرْآنُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ، وَمَاحِلٌ مُصَدَّقٌ، مَنْ جَعَلَهُ اَمَامَهُ قَادَهُ اِلَى الْجَنَّةِ، وَمَنْ جَعَلَهُ خَلْفَهُ سَاقَهُ اِلَى النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن شافع (شفاعت کرنے والا) بھی ہے اور مشفع بھی ہے (یعنی اس کی شفاعت قبول بھی کی جاتی ہے) اور (اپنے پڑھنے والے کی حمایت میں) جھگڑنے والا بھی ہے، وہ مصدق بھی ہے، جو اس کو اپنے آگے کر لے گا، یہ اس کو جنت میں لے جائے گا اور جس نے اس کو اپنے پیچھے کیا وہ اس کو دوزخ تک لے جائے گا۔

☼ یہ بھی قرب قیامت کی علامت ہے کہ پہلی تاریخ کا چاند موٹا ہوگا ☼

10299- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يُوْسُفَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ انْتِفَاخُ الْاَهِلَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے قریب ہونے کی یہ بھی نشانی ہے کہ پہلی رات کے چاند موٹے ہوں گے۔

☼ جو لوگ مسجد میں دنیاوی غرض سے حلقے لگا کر بیٹھیں، ان کے قریب مت بیٹھنا ☼

10300- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ، ثنا بَزِيعٌ اَبُو الْخَلِيلِ الْخَصَّافُ، ثنا

10298 – سنن الدارمی - ومن کتاب فضائل القرآن' باب : فضل من قرأ القرآن - حدیث: 3266مصنف ابن أبی شیبة - کتاب فضائل القرآن' من قال : یشفع القرآن لصاحبه یوم القیامة - حدیث:29448

10299 – الضعفاء الکبیر لا عقیلی - باب العین' عبد الرحمن بن یوسف - حدیث:1097فوائد تمام' حدیث:244

Marfat.com

الْاَعْمَشُ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَجْلِسُونَ فِي الْمَسَاجِدِ حِلَقًا حِلَقًا، اِمَامُهُمُ الدُّنْيَا، فَلَا تُجَالِسُوهُمْ؛ فَاِنَّهُ لَيْسَ لِلّٰهِ فِيهِمْ حَاجَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخری زمانے میں ایک قوم آئے گی جو مسجدوں کے اندر حلقے لگا کر بیٹھیں گے اور ان کا مقصد دنیا ہوگا، ان کے ساتھ مت بیٹھنا اس لئے کہ اللہ کو ان کی کوئی حاجت نہیں۔

☼ سورۃ آل عمران قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کو جنت میں لے کر جائے گی ☼

10301- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَمَّارُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْمُخْتَارِ، حَدَّثَنِيْ اَبِي، حَدَّثَنِيْ غَالِبٌ الْقَطَّانُ قَالَ: اَتَيْتُ الْكُوْفَةَ فِيْ تِجَارَةٍ، فَنَزَلْتُ قَرِيبًا مِنَ الْاَعْمَشِ، فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةٌ اَرَدْتُ اَنْ اَنْحَدِرَ، قَامَ فَتَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ، فَمَرَّ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ (شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، اِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ) ، ثُمَّ قَالَ الْاَعْمَشُ: وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهِ، وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ، وَهِيَ عِنْدَ اللّٰهِ وَدِيعَةٌ (اِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ) (آل عمران: 19) ، قَالَهَا مِرَارًا، قُلْتُ: لَقَدْ سَمِعَ فِيهَا شَيْئًا، فَغَدَوْتُ اِلَيْهِ فَوَدَّعْتُهُ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، اِنِّيْ سَمِعْتُكَ تُرَدِّدُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ، قَالَ: اَوَ مَا بَلَغَكَ مَا فِيهَا؟ قُلْتُ: اَنَا عِنْدَكَ مُنْذُ شَهْرٍ لَمْ تُحَدِّثْنِيْ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَاُحَدِّثَنَّكَ بِهَا اِلٰى سَنَةٍ، فَاَقَمْتُ سَنَةً فَكُنْتُ عَلٰى بَابِهِ، فَلَمَّا مَضَتِ السَّنَةُ قُلْتُ: يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، قَدْ مَضَتِ السَّنَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُو وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجَاءُ بِصَاحِبِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: عَبْدِي عَهِدَ اِلَيَّ، وَاَنَا اَحَقُّ مَنْ وَفَّى بِالْعَهْدِ، اَدْخِلُوا عَبْدِي الْجَنَّةَ "

✧✧ حضرت غالب قطان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں اپنی تجارت کے سلسلے میں کوفہ آیا، میں نے حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ کے قریب ایک جگہ پر رہائش رکھی، جب رات ہوئی تو میں نے ارادہ کیا کہ میں نیچے اتروں، وہ کھڑے ہوئے اور رات کے وقت انہوں نے تہجد کی نماز پڑھی پھر جب انہوں نے اس آیت کی تلاوت کی:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، اِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

''اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہو کر اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

10300 – صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر الإخبار بأن من أمارة آخر الزمان اشتغال الناس بحديث الدنيا - حديث:6869السنن الواردة في الفتن للداني - باب جامع في الأزمنة وفساد أهلها' حديث:307

10301 – شعب الإيمان للبيهقي - تخصيص خواتيم سورة البقرة بالذكر' حديث:2312الضعفاء الكبير للعقيلي - باب العين' باب عمرو - عمار بن عمر بن المختار' حديث:1498

Marfat.com

حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں اس چیز کی گواہی دیتا ہوں جس چیز کی گواہی اللہ نے دی ہے اور میں یہ گواہی اللہ کی بارگاہ میں امانت رکھتا ہوں اور یہ اللہ کی بارگاہ میں ودیعت ہے

(اِنَّ الدِّینَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ) (آل عمران: 19)

''بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ آیت کئی مرتبہ پڑھی، میں نے سوچا کہ شاید اس سلسلے میں انہوں نے کوئی بات سن لی ہے، میں اگلے دن ان کے پاس گیا اور ان کو الوداع کہا، پھر میں نے کہا: اے ابو محمد! میں نے آپ کو سنا، آپ یہ آیات مسلسل پڑھتے رہے، انہوں نے فرمایا: کیا آپ تک وہ بات نہیں پہنچی جو اس آیت میں ہے؟ میں نے کہا: میں آپ کے پاس گزشتہ ایک مہینے سے رہ رہا ہوں، آپ نے مجھے کچھ بتایا ہی نہیں۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ کو یہ بات ایک سال تک بتاؤں گا، چنانچہ میں ایک سال تک وہاں رہا، میں ان کے دروازے پر رہتا تھا، جب ایک سال گزر گیا تو میں نے کہا: اے ابو محمد! سال تو گزر چکا ہے (اب آپ اپنا وعدہ پورا کیجئے) تب انہوں نے کہا: مجھے حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بتایا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اس (سورۃ آل عمران) کے صاحب (یعنی اس کے پڑھنے والے) کو لایا جائے گا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے بندے نے مجھ سے عہد لیا ہے اور میں عہد پورا کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہوں، میرے بندے کو جنت میں داخل کر دو۔

☼ صراط مستقیم وہ ہے جس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو چھوڑ کر گئے ☼

10302- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ الَّذِي تَرَكَنَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' صراط مستقیم وہ ہے جس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چھوڑا۔

☼ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں عمل کی جتنی فضیلت ہے، اور کسی بھی دن اتنی فضیلت نہیں ☼

10303- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُوسَى الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَيَّامٍ الْعَمَلُ فِيهِنَّ اَفْضَلُ مِنْ اَيَّامِ الْعَشْرِ، قِيلَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

10302 – شعب الإيمان للبيهقي - فصل فى الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم' حديث:1552

10303 – مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الصيام' باب بيان الترغيب فى صوم شعبان - حديث:2428المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1779

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: (ذی الحجہ کے ابتدائی) دس دنوں کے اندرعمل کی جتنی فضیلت ہے اتنی فضیلت اورکسی دن کے کسی عمل کی نہیں ہے۔۔عرض کیا گیا: اورجہادفی سبیل اللہ بھی نہیں؟ فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں۔

☼ سات ہڈیوں پرسجدہ کرنے ،نماز میں بالوں اورکپڑوں کونہ لپیٹنے کا حکم دیا گیا ہے ☼

10304- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اُمِرْنَا اَنْ نَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَلَا نَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم سات ہڈیوں پرسجدہ کریں اورنماز کے دوران بالوں اورکپڑوں کونہ لپیٹیں۔

☼ فرمان مصطفیٰ ہے ''اگرمیں دنیامیں کسی کواپنا خلیل بناتا تو ابوبکرکو بناتا'' ☼

10305- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اگرمیں کسی کواپنا خلیل بناتا تو ابوبکرکوخلیل بناتا۔

☼ نجاست سے قدم آلودہ ہونے کی وجہ سے وضودوبارا کرنا ضروری نہیں ☼

10306- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَتَوَضَّاُ مِنْ مَوْطِءٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھا کرتے تھے ،اگرراستے میں پاؤں وغیرہ نجاست سے آلودہ ہوجاتے تواس کی وجہ سے ہم (پورا) وضودوبارانہیں کرتے تھے (بلکہ صرف نجاست والی جگہ کودھولیا کرتے تھے)

10304 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الأفعال اللواتي لا توجب الوضوء - باب ذكر الدليل على أن وطء الأنجاس لا يوجب الوضوء' حديث: 36المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' ومنهم أبو الأسود حميد بن الأسود البصرى الثقة المأمون - حديث:438

10305 – صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل أبى بكر الصديق رضى الله عنه - حديث:4495صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر الخبر المدحض قول من زعم أن هذا الخبر ما رواه - حديث:6518

10306 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الأفعال اللواتي لا توجب الوضوء - باب ذكر الدليل على أن وطء الأنجاس لا يوجب الوضوء' حديث: 36المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' ومنهم أبو الأسود حميد بن الأسود البصرى الثقة المأمون - حديث:438

Marfat.com

☼مردوں کوقبروں میں عذاب ہوتا ہے، جانوروں کوان کی چیخیں سنائی دیتی ہیں☼

10307– حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا یَعْلٰی بْنُ الْمِنْهَالِ السَّکُونِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَوْتَی لَیُعَذَّبُوْنَ فِیْ قُبُوْرِهِمْ، حَتّٰی اِنَّ الْبَهَائِمَ لَتَسْمَعُ اَصْوَاتَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک فوت شدگان کوان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے حتی کہ جانوران کی آوازوں کو سنتے ہیں۔

☼جواپنے تہائی مال کی راہ خدا میں وصیت کردے، اس کی زکوٰۃ کی کمی بیشی پوری ہوجاتی ہے☼

10308– حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْکُوْفِیُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، قَالَا: ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ شَمِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَفَعَهُ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ الْمُسْلِمَ لِیَصْنَعُ فِیْ ثُلُثِهِ عِنْدَ مَوْتِهِ خَیْرًا، فَیُوَفِّی اللّٰهُ بِذٰلِكَ زَکَاتَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) ارشاد فرمایا: بندہ مسلم اپنی موت کے وقت اپنے مال کی ایک تہائی میں بھلائی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی بدولت اس کی زکوٰۃ (کی کمی بیشی) پوری کردیتا ہے۔

☼بھلائی والے لوگ صرف عالم اور متعلم ہیں، اور کسی میں کوئی بھلائی نہیں ہے☼

10309– حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ الشَّاذَکُونِیُّ، ثنا الرَّبِیْعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، رَفَعَهُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ رَجُلَانِ؛ عَالِمٌ وَمُتَعَلِّمٌ، وَلَا خَیْرَ فِیمَا سِوَاهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) لوگ دوطرح کے ہیں عالم اور متعلم ان کے علاوہ (کسی بھی قسم کے لوگوں) میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

☼سورۃ النساء کی آیت نمبر۱۷۳ کی تفسیر☼

10310– حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّی، ثنا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیْدِ، ثنا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْکِنْدِیُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ

10308 – معجم ابن الأعرابی - باب الدال' حدیث:1571

10309 – سنن الدارمی - باب فی ذهاب العلم' حدیث:262 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الأدب' ما جاء فی طلب العلم وتعلیمه - حدیث:25586

10310 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:5878 السنة لابن أبی عاصم - باب فی ذکر من یخرج الله بتفضله من النار' حدیث:703

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَوْلِهِ: (فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ) (النساء : 173) ، قَالَ: أُجُورُهُمْ: يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ، وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ الشَّفَاعَةَ لِمَنْ وَجَبَتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ، لِمَنْ صَنَعَ إِلَيْهِمُ الْمَعْرُوفَ فِي الدُّنْيَا "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ (النساء : 173)

''اُن کی مزدوری انہیں بھرپور دے کر اپنے فضل سے اُنہیں اور زیادہ دے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: ان کا اجر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں داخل فرمائے گا اور اپنے فضل سے جو ان کو زیادہ دے گا، اس (زیادہ) کا مطلب یہ ہے کہ جس کے لئے شفاعت ثابت ہو چکی ان کو شفاعت عطا فرمائے گا، جنہوں نے دنیا میں ان کے ساتھ اچھائی کی ہوگی۔

☼ جو اپنے مال کا دفاع کرتے ہوئے مارا گیا، وہ شہید ہے ☼

10311- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ، ثنا عُبَيْدٌ النَّحَّاسُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو اپنے مال کے دفاع میں قتل کر دیا گیا وہ شہید ہے۔

☼ خیر اور اہل خیر سے محبت، اس بات کی علامت ہے کہ اللہ نے اس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے ☼

10312- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا بِشْرٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلَ رَاكِبٌ حَتَّى أَنَاخَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَتَيْتُكَ مِنْ مَسِيرَةِ تِسْعٍ، أَنْصَبْتُ بَدَنِي، وَأَسْهَرْتُ لَيْلِي، وَأَظْمَأْتُ نَهَارِي؛ لِأَسْأَلَكَ عَنْ خَلَّتَيْنِ أَسْهَرَتَانِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اسْمُكَ؟ فَقَالَ: أَنَا زَيْدُ الْخَيْلِ، قَالَ: بَلْ أَنْتَ زَيْدُ الْخَيْرِ ، قَالَ: أَسْأَلُكَ عَنْ عَلَامَةِ اللّٰهِ فِيمَنْ يُرِيدُ، وَعَنْ عَلَامَتِهِ فِيمَنْ لَا يُرِيدُ، إِنِّي أُحِبُّ الْخَيْرَ وَأَهْلَهُ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِ، وَإِنْ عَمِلْتُ بِهِ أَيْقَنْتُ ثَوَابَهُ، فَإِنْ فَاتَنِي مِنْهُ شَيْءٌ حَنَنْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَامَةُ اللّٰهِ فِيمَنْ

10311 – مستخرج أبي عوانة - كتاب الإيمان' بيان التشديد في الذي يقتل نفسه وفي لعن المؤمن وأخذ ماله - حديث:99المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5739

10312 – معجم الصحابة لابن قانع - زيد الخيل وهو زيد بن مهلهل بن حصن بن وبرة بن' حديث: 400السنة لابن أبي عاصم - باب' حديث:333

Marfat.com

يُرِيدُ، وَعَلَامَتُهُ فِيمَنْ لَا يُرِيدُ، لَوْ اَرَادَكَ فِي الْاُخْرَى هَيَّاكَ لَهَا، ثُمَّ لَمْ يُبَالِ فِيْ اَيِّ وَادٍ سَلَكْتَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، ایک سوار آیا، اس نے آکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی سواری بٹھادی، عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے پاس ۹ (میل) کی مسافت سے آیا ہوں میرا بدن تھک چکا ہے اور میں نے راتیں جاگ کر گزاری ہیں اور میرے دن پیاسے گزرے ہیں، اور میں اس لئے آیا ہوں تا کہ آپ سے دو چیزوں کے بارے میں پوچھوں، ان دونوں نے مجھے جگر کھا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: میں زید الخیل ہوں۔ فرمایا: تم (زید الخیل نہیں ہو بلکہ تم) زید الخیر ہو۔ اس نے کہا: میں آپ سے پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جن کا ارادہ فرماتا ہے، ان میں اللہ تعالیٰ کی علامت کیا ہے اور جن کا وہ ارادہ نہیں فرماتا، ان میں اللہ تعالیٰ کی علامت کیا ہے؟ میں بھلائی اور بھلائی والوں کو پسند کرتا ہوں اور جو اس پر عمل کرتا ہے (اس کو پسند کرتا ہوں) اور اگر میں اس پر عمل کروں تو میں اس کے ثواب کا یقین رکھتا ہوں، اگر مجھ سے ان میں سے کوئی چیز رہ جائے تو میں اس پر روتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (یہی) اللہ کی علامت ہے، اس شخص میں جس کا اللہ تعالیٰ ارادہ کرتا ہے۔ اور اس کی علامت اس میں (بھی ہے) جس کا وہ ارادہ نہیں کرتا۔ اگر اس نے دوسری جماعت میں تیرا ارادہ کرلیا تو تجھے اس کے لئے تیار کردے گا پھر وہ کسی چیز کی پرواہ نہیں کرے گا کہ تو کس وادی میں جاتا ہے۔

☼ طلاق ایسے طہر میں دی جائے جس میں ہمبستری نہ کی گئی ہو ☼

10313- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَيْثَمَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا الْكُوْفِيُّ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1) ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الطَّلَاقُ فِيْ طُهْرٍ مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1)

''ان کی عدت کے وقت پر انہیں طلاق دو'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں مروی ہے' طلاق ایسے طہر میں دی جائے جس میں ہمبستری نہ کی گئی ہو۔

☼ شہیدوں کی روحیں جنت میں بھی شہادت کی طلبگار رہتی ہیں ☼

10314- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ اَبُو اَيُّوبَ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ

10313 – سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب طلاق السنة - حديث: 2016 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب وجه الطلاق - حديث:10598

10314 – صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب بيان أن أرواح الشهداء في الجنة - حديث: 3591 مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' بيان تفسير قول الله عز وجل : ولا تحسبن الذين قتلوا - حديث:5941

Marfat.com

شَقِيقٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِی، اَخْبَرَنِی الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ الثَّمَانِيَةَ عَشَرَ الَّذِيْنَ قُتِلُوا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ جَعَلَ اللّٰهُ اَرْوَاحَهُمْ فِی الْجَنَّةِ فِیْ طَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِی الْجَنَّةِ، قَالَ: فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ طَلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ اِطِّلَاعَةً فَقَالَ: يَا عِبَادِی، مَاذَا تَشْتَهُوْنَ؟ قَالُوا: يَا رَبَّنَا، مَا فَوْقَ هَذَا شَیْءٌ، قَالَ: فَيَقُوْلُ: عِبَادِیْ، مَاذَا تَشْتَهُوْنَ؟ فَيَقُوْلُوْنَ فِی الرَّابِعَةِ: تَرُدُّ اَرْوَاحَنَا فِیْ اَجْسَادِنَا فَنُقْتَلُ كَمَا قُتِلْنَا

✧✧ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اصحاب رسول میں سے ۱۱۸ افراد جو جنگ بدر میں شہید ہوئے، اللہ تعالیٰ نے ان کی روحوں کو جنت کے اندر سبز پرندوں کے قالب میں ڈال دیا ہے، وہ جنت کے اندر اڑتے پھرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اسی طرح ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ ان کی جانب توجہ فرمائے گا اور فرمائے گا: اے میرے بندو! تم کیا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! اس سے بڑھ کر بھی کوئی چیز ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے میرے بندو! تم کیا چاہتے ہو؟ وہ چوتھی مرتبہ کہیں گے: ہماری روحوں کو ہمارے جسم میں لوٹا دے اور ہم اسی طرح قتل کئے جائیں جس طرح پہلے قتل کئے گئے تھے۔

☼ خوف خدا رکھنے والے گنہ گار شخص کو اللہ تعالیٰ نے بخش دیا ☼

10315- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِی، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ: كَانَ رَجُلٌ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِی حَتّٰى جَمَعَ مِنْ ذٰلِكَ مَالًا، فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِاَهْلِهِ: اِنِ اتَّبَعْتُمْ مَا آمُرُكُمْ بِهِ دَفَعْتُ اِلَيْكُمْ مَالِی، وَاِلَّا لَمْ اَفْعَلْ، قَالُوا: فَاِنَّا سَنَتَّبِعُ مَا اَمَرْتَنَا بِهِ، قَالَ: اِذَا اَنَا مُتُّ فَحَرِّقُوْنِیْ بِالنَّارِ، ثُمَّ دُقُّوا عِظَامِی دَقًّا شَدِيْدًا، فَاِذَا رَاَيْتُمْ يَوْمَ رِيْحٍ شَدِيْدٍ فَاصْعَدُوا اِلٰى قُلَّةِ جَبَلٍ فَاَذْرُوْنِیْ فِی الرِّيْحِ، قَالَ: فَفَعَلُوْهَا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَوَقَعَ فِیْ يَدِ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ: مَا حَمَلَكَ عَلَى الَّذِی صَنَعْتَ؟ قَالَ: مَخَافَتُكَ، قَالَ: قَدْ غَفَرْتُ لَكَ "

✧✧ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک شخص جو گناہ کیا کرتا تھا یہاں تک کہ اس نے بہت سارا مال جمع کرلیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: میں جو کچھ تمہیں حکم دوں اگر تم اس کی پیروی کرو تو میں اپنا مال تمہیں دیتا ہوں ورنہ میں نہیں دیتا۔ انہوں نے کہا: آپ ہمیں جو بھی کہیں گے ہم اس کی پیروی کریں گے۔ اس نے کہا: جب میں مرجاؤں تو مجھے آگ سے جلا دینا، پھر میری ہڈیوں کو پیس دینا، جب تم تیز ہوا دیکھو تو پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جانا اور مجھے ہوا میں بکھیر دینا۔ انہوں نے ایسا ہی کر دیا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ اللہ کے

10315 - مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضی الله تعالی عنه - حدیث:3675مسند أبی يعلى الموصلی - مسند عبد الله بن مسعود' حدیث:4975

Marfat.com

ہاتھوں میں آپڑا،اللہ تعالیٰ نے اس سے پوچھا: تجھے اس کام کرنے پر کس چیز نے ابھارا؟۔اس نے کہا: تیری ذات کے خوف نے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے تجھے بخش دیا ہے۔

☼ ماشاء اللہ وماشئت کی بجائے ماشاء اللہ ثم شئت کہنا زیادہ بہتر ہے ☼

10316- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَیْثَمَةَ، ثنا سُرَیْجُ بْنُ یُونُسَ، ثنا عُبَیْدُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ یَهُودِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نِعْمَ الْاُمَّةُ اُمَّتُكَ لَوْلَا اَنَّهُمْ یَعْدِلُونَ، قَالَ: كَیْفَ یَعْدِلُونَ؟ قَالَ: یَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ، قَالَ: اِنَّهُ لَیَقُولُ قَوْلًا، قُولُوا: مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شِئْتَ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک یہودی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے کہا: آپ کی امت کتنی اچھی امت ہے، اگر یہ برابری کرنا چھوڑ دیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیسی برابری کرتے ہیں؟ اس نے کہا: یہ کہتے ہیں ''جو اللہ نے چاہا اور جو آپ نے چاہا'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو تو یہ کہا جاتا ہے' تم یوں کہا کرو ''جو کچھ اللہ نے چاہا پھر آپ نے چاہا''۔

☼ جس نے قسم کھانی ہو، وہ صرف اللہ تعالیٰ کی قسم کھائے ☼

10317وَقَالَ اَیْضًا: نِعْمَ الْاُمَّةُ اُمَّتُكَ، لَوْلَا اَنَّهُمْ یُشْرِكُونَ، قَالَ: مَا یَقُولُونَ؟ قَالَ: یَقُولُونَ: بِحَقِّ فُلَانٍ، وَحَیَاةِ فُلَانٍ، قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا یَحْلِفْ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ اور یہ بھی فرمایا: آپ کی امت کتنی اچھی امت ہے اگر یہ شرک نہ کریں۔فرمایا: یہ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا: ''یہ بحق فلاں اور حیاۃ فلاں'' کہتے ہیں۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قسم کھانی ہو، وہ اللہ کے سوا کسی کی قسم نہ کھائے۔

☼ سفر تجارت پر بھی جانا ہو تو دو رکعت نوافل پڑھ کر روانہ ہونا چاہئے ☼

10318- حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْیَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّیْ اُرِیدُ اَنْ اَخْرُجَ اِلَی الْبَحْرَیْنِ فِیْ تِجَارَةٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ رَكْعَتَیْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تجارت کی غرض سے بحرین کی جانب جانا چاہتا ہوں۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو رکعتیں پڑھ لو۔

☼ اگر دین ثریا پر بھی ہوگا تو فارس کا ایک شخص وہاں سے اتار لائے گا ☼

10319- حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ بْنِ كُرْدِیٍّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ

10319 - المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:5738أخبار أصبهان لأبی نعیم الأصبهانی - باب لام ألف' باب الیاء - یحیی بن معدان أبو الهیثم المستملی' حدیث:2824

Marfat.com

اللَّخْمِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ اَبْنَاءِ فَارِسَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر دین ثریا کے ساتھ بھی لٹک رہا ہوگا تو فارس کے لوگوں میں سے ایک شخص اس کو اتار کر لے آئے گا۔ (جو کہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ ہیں)

☼ قیامت سے پہلے حرج کے دن ہوں گے، ان میں علم اٹھالیا جائے گا اور جہالت اتاردی جائے گی ☼

10320- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَيَحْسِبُهُ قَدْ رَفَعَهُ، قَالَ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اَيَّامَ الْهَرْجِ، يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ، وَيُنْزَلُ فِيهَا الْجَهْلُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) قیامت سے پہلے ہرج کے دن ہوں گے، ان میں علم اٹھالیا جائے گا اور جہالت اتاردی جائے گی۔

☼ پہلے پہل نماز کے دوران رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں کے بیچ رکھے جاتے تھے ☼

10321- حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ جَبِيرَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ فِي الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں کے درمیان داخل کیا کرتے تھے۔

☼ قرآن کریم کے مفہوم میں کہیں تضاد نہیں ہے ☼

10322- حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ جَبِيرَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّهُ بَعَثَ اِلٰى اِخْوَانِهِ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَجْتَمِعُوا فَيُوَدِّعَهُمْ، فَاجْتَمَعُوا فِيْ ظُلَّةِ الْمَسْجِدِ، فَاَتَاهُمْ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، وَاَمَرَهُمْ اَنْ لَا يَتَنَازَعُوا فِي الْقُرْآنِ، وَاَخْبَرَهُمْ اَنَّهُ مَنْ جَحَدَ بِشَيْءٍ مِنْهُ فَقَدْ جَحَدَهُ كُلَّهُ، وَاَخْبَرَهُمْ اَنَّهُمْ كَانُوا يَتَنَازَعُونَ فِيهِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَّهُمْ كَانُوا يَقْرَءُونَ عَلَيْهِ فَيُخْبِرُهُمْ كُلَّهُمْ اَنَّهُ مُحْسِنٌ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُ بِهِ الْاَلْسِنَةُ، وَلَا تَخْلَقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ، وَذٰلِكَ اَنَّ شَرِيعَةَ الْاِسْلَامِ

10320 – صحيح البخارى - كتاب الفتن' باب ظهور الفتن - حديث:6672صحيح مسلم - كتاب العلم' باب رفع العلم وقبضه وظهور الجهل والفتن فى آخر الزمان - حديث:4933

10322 – صحيح البخارى - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:4721صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر ظهور اللبن من الضرع الحائل للمصطفى صلى الله عليه وسلم - حديث:6597

Marfat.com

فِيهِ وَاحِدَةٌ؛ حُدُوْدُهَا وَفَرَائِضُهَا، وَلَوْ كَانَ وَاحِدٌ مِنَ الْحَرْفَيْنِ يَأْمُرُ بِشَيْءٍ يَنْهَى عَنْهُ الْاٰخَرُ، وَتَخْتَلِفُ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالْحُدُوْدُ وَذَكَرَ كَلِمَةً، وَلَوْ اَنِّيْ اَعْلَمُ اَنَّ اَحَدًا اَعْلَمُ مِنِّيْ بِمَا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْلُغُهُ الْاِبِلُ لَاَتَيْتُهُ حَتّٰى اُؤَلِّفَ عِلْمَهُ اِلٰى عِلْمِي، وَاِنِّيْ قَرَاْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَكَانَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ، وَكُنْتُ اَعْرِضُ عَلَيْهِ فَيُخْبِرُنِيْ اَنِّيْ مُحْسِنٌ، حَتّٰى كَانَ عَامُ قُبِضَ فِيهِ فَعُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ قَرَاْتُ عَلَيْهِ، فَلَا اَدَعُهَا رَغْبَةً عَنْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے اپنے کوفہ کے بھائیوں کی جانب پیغام بھیجا کہ سب جمع ہو جائیں اور وہ ان کو الوداع کرنا چاہتے تھے۔ یہ سب مسجد کے صحن میں جمع ہو گئے، یہ ان کے پاس آئے اور ان کو سلام کیا اور ان کو حکم دیا کہ تم قرآن میں جھگڑا نہ کرنا اور ان کو یہ خبر دی کہ جس نے اس میں سے کسی ایک کا بھی انکار کیا گویا کہ اس نے پورے قرآن کا انکار کیا اور ان کو یہ بھی خبر دی کہ وہ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قرآن میں جھگڑتے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن پڑھ کر سناتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کو خبر دیتے تھے کہ یہ سب کے سب درست پڑھ رہے ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ اس کے ساتھ زبانیں مختلف نہیں ہوتیں اور زیادہ پڑھنے سے یہ بوسیدہ نہیں ہوتا اور یہ اس لئے کہ اس میں اسلام اور شریعت کے احکام ایک ہی ہیں، اس کی حدود اور اس کے فرائض (ایک) ہیں (یعنی ان میں اختلاف نہیں ہے) اگر (اس کے دو الگ الگ حروف ہوتے) اور دو حرفوں میں سے ایک، کسی چیز کا حکم دیتا اور دوسرا اسی سے منع کرتا، اس طرح اس کی حدود اور فرائض بھی الگ الگ ہو جاتے۔ پھر ایک کلمہ ذکر کیا، اگر میں جانتا کہ کوئی شخص مجھ سے زیادہ اس چیز کو جانتا ہے، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے اور وہاں تک اونٹ (یا کسی بھی ذریعے) پہنچنا ممکن ہوتا تو میں اس کے پاس پہنچ جاتا حتیٰ کہ میں اس کے علم کو اپنے علم میں شامل کر لیتا اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ستر سورتیں پڑھی ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر سال قرآن پیش کیا جاتا تھا اور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قرآن پیش کرتا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتاتے تھے کہ میں محسن ہوں (یعنی اچھائی کرنے والا ہوں) حتیٰ کہ وہ سال آ گیا، جس کے اندر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، اس سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دو مرتبہ قرآن پیش کیا گیا، پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن پڑھا، میں نے اس کو اس سے عدم دلچسپی کی بناء پر کبھی نہیں چھوڑا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں پر اپنا لعاب دہن مبارک لگایا ☼

10323- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عِرْفَانَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَحَّلَ عَيْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِرِيقِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب دہن مبارک حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں لگایا۔

Marfat.com

☼ پانی تین سانسوں میں پینا، ہر سانس میں بسم اللہ پڑھنا، آخر میں الحمدللہ پڑھنا سنت ہے ☼

10324- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عِرْفَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاءِ ثَلَاثَةَ اَنْفَاسٍ، يُسَمِّي عِنْدَ كُلِّ نَفَسٍ، وَيَشْكُرُ فِيْ آخِرِهِنَّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم برتن میں تین سانس لیا کرتے تھے اور ہر سانس لیتے وقت بسم اللہ پڑھتے تھے اور سب سے آخر میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے تھے۔

☼ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ذکر اللہ کی کنجی ہوتے ہیں، ان کو دیکھتے ہی خدا یاد آجاتا ہے ☼

10325- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا عَمِّي الْقَاسِمُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِذِكْرِ اللّٰهِ، اِذَا رُءُوا ذُكِرَ اللّٰهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے ذکر کی چابیاں ہیں جب ان کو دیکھا جائے تو اللہ یاد آجاتا ہے۔

☼ سورۃ تحریم کی آیت نمبر ۴ میں صالح مومنین سے مراد حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہیں ☼

10326- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) (التحريم: 4) ، قَالَ: صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) (التحريم: 4)

''تو بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں''۔

10324 – البحر الزخار مسند البزار - وما روى المعلى بن عرفان ' حديث: 1553المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين ' باب الهاء - ذكر من اسمه : هاشم ' حديث:9466

10325 – شعب الإيمان للبيهقى - الفصل الثانى فى ذكر آثار وأخبار وردت فى ذكر الله عز ' حديث:715كتاب الأولياء لابن أبى الدنيا - مفاتيح ذكر الله ' حديث:26

10326 – شرح مذاهب أهل السنة لابن شاهين - الفضيلة الثالثة عشرة ' حديث:156فضائل الخلفاء الراشدين لأبى نعيم الأصبهانى - الفضيلة الثالثة عشرة ' حديث:103

Marfat.com

کے بارے میں فرمایا: صالح المومنین سے مراد حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

☼ جو جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال ہتھیا لے، وہ سورۃ آل عمران کی آیت ۷۷ کا مصداق ہے ☼

10327- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسَبِّحٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ سُمَيْعٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْاٰيَةُ (اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا) (آل عمران: 77) ، لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ، فَاَيُّمَا رَجُلٍ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِيْنِهِ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ هَذِهِ الْاٰيَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' یہ آیت

(اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا) (آل عمران: 77)

''وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس کو کسی چیز نے منسوخ نہیں کیا۔ تو جو شخص) جھوٹی قسم کھا کر) کسی بندۂ مسلم کا مال ہتھیا لیتا ہے تو وہ اس آیت کا مصداق ہے۔

☼ جنت کے آٹھ دروازے ہیں، توبہ کا دروازہ مغرب سے سورج طلوع ہونے تک کھلا ہے ☼

10328- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ زُرْعَةَ، عَنْ اَبِيْ صَادِقٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ؛ سَبْعَةٌ مُغْلَقَةٌ، وَبَابٌ مَفْتُوحٌ لِلتَّوْبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کے آٹھ دروازے ہیں، سات بند ہیں اور ایک دروازہ توبہ کے لئے اس وقت تک کھلا ہوا ہے یہاں تک کہ سورج مغرب کی جانب سے طلوع ہو جائے۔

☼ رمی جمرات میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا انداز ☼

10329- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا اَبُو بُرَيْدٍ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، رَاَيْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَمَى الْجَمْرَةَ، فَجَعَلَ مِنًى عَنْ يَمِيْنِهِ،

10327 – صحیح البخاری - کتاب المساقاۃ' باب الخصومۃ فی البئر والقضاء فیہا - حدیث:2250صحیح مسلم - کتاب الایمان' باب وعید من اقتطع حق مسلم بیمین فاجرۃ بالنار - حدیث:222

10328 – المطالب العالیۃ للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الرقائق' باب التوبۃ والاستغفار - حدیث:3311المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب التوبۃ والإنابۃ' حدیث:7740

10329 – صحیح البخاری - کتاب الحج' باب رمی الجمار بسبع حصیات - حدیث:1669صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب إدامۃ الحاج التلبیۃ حتی یشرع فی رمی جمرۃ العقبۃ - حدیث:2325

Marfat.com

وَمَكَّةَ عَنْ يَسَارِهِ، فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا مَقَامُ الَّذِى اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'وہ فرماتے ہیں'میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے جمرہ کی رمی کی، پھرانہوں نے منی کواپنے دائیں جانب کیااور مکہ کوبائیں جانب کیااوراس (جمرہ) کوسات کنکریاں ماریں ۔پھرکہا: یہ وہ مقام ہے جہاں پرسورۃ بقرہ نازل ہوئی۔

✡ حضرت عبداللہ نے مزدلفہ والی رات تلبیہ پڑھا، پھرفرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہیں تلبیہ پڑھا تھا ✡

10330- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ لَبَّى لَيْلَةَ جَمْعٍ، ثُمَّ قَالَ: هَاهُنَا رَاَيْتُ الَّذِى اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يُلَبِّى

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'انہوں نے مزدلفہ والی رات تلبیہ پڑھا، پھرکہا: یہ وہ جگہ ہے جہاں میں نے اس ہستی کودیکھا جن پرسورۃ بقرہ نازل ہوئی ہے، وہ تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

✡ سورۃ ہود کی آیت نمبر۱۱۴ کی تفسیر ✡

10331- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّى اَصَبْتُ مِنْهَا كُلَّ شَىْءٍ اِلَّا الْجِمَاعَ - يَعْنِى مِنِ امْرَاَةٍ - فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) (هود: 114)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں'ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیااورعرض کی: میں نے عورت کے ساتھ سب کچھ کرلیا ہے سوائے ہمبستری کے۔تواللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

(اَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) (هود: 114)

''اورنماز قائم رکھودن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں بیشک نیکیاں برائیوں کومٹادیتی ہیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

10330 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب يكبر مع كل حصاة - حديث:1671صحيح مسلم - كتاب الحج' باب رمي جمرة العقبة من بطن الوادى وتكون مكة عن يساره - حديث:2357

10331 – صحيح البخارى - كتاب مواقيت الصلاة' باب : الصلاة كفارة - حديث:512صحيح مسلم - كتاب التوبة' باب قوله تعالى : إن الحسنات يذهبن السيئات - حديث:5071

10332 – صحيح ابن حبان - كتاب الإيمان' باب فرض الإيمان - ذكر نفى اسم الإيمان عمن أتى ببعض الخصال التى تنقص بإتيانه' حديث: 192سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى اللعنة' حديث:1948

Marfat.com

☼ مومن لعن طعن کرنے والا، فحاش اور بے حیاء نہیں ہوتا ☼

10332- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللَّعَانِ، وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِيءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن لعن طعن کرنے والا نہیں ہوتا اور فحاشی کرنے والا نہیں ہوتا اور بے حیاء نہیں ہوتا۔

☼ سورۃ اخلاص پڑھنے کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے ☼

10333- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خَيْثَمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَعْجَزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: وَمَنْ يُطِيقُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: بَلٰى، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم اس بات سے بھی عاجز ہو کہ ایک رات میں ایک تہائی قرآن پڑھ لو۔ لوگوں نے عرض کی: اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ فرمایا: ہاں قل ھو اللہ احد

☼ سورۃ اخلاص پڑھنے کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے ☼

10334حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خَيْثَمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قل ھو اللہ احد ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

☼ جو رات کو تلاوت کرے، جو پوشیدہ صدقہ دے، جو جہاد میں ڈٹ جائے، وہ اللہ کا محبوب ہے ☼

10335حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَرْفَعُهُ قَالَ: ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ: رَجُلٌ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتْلُو كِتَابَ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ يُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ، وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ

10333 – صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث في الصلاة - ذكر الاقتصار للمتهجد على قراءة : قل هو الله أحد' حديث:2618السنن الكبرىٰ للنسائي - كتاب عمل اليوم والليلة' ثواب من قال في دبر صلاة الغداة : لا إله إلا - حديث:9603

Marfat.com

فَانْهَزَمَ فَاسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) تین شخص ہیں جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے

○ایسا شخص جو رات کے وقت کھڑا ہو اور کتاب اللہ کی تلاوت کرتا ہے۔
○ایسا شخص جو اس طرح پوشیدہ طور پر صدقہ دیتا ہے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی پتا نہیں چلتا۔
○ایسا شخص جو کسی جنگی مہم میں تھا، اس کے ساتھی بھاگ گئے لیکن وہ دشمن کے مقابلے میں ڈٹا رہا۔

✡ شہد کی مکھیوں کے سوا سب مکھیاں دوزخ میں جائیں گی ✡

10336 حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ اِلَّا النَّحْلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکھیاں دوزخ میں جائیں گی سوائے شہد کی مکھیوں کے۔

✡ سنت میں میانہ روی اختیار کرنا، بدعت میں اجتہاد سے بہتر ہے ✡

10337 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَوْ عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: اِقْتِصَادٌ فِي سَنَةٍ خَيْرٌ مِنِ اجْتِهَادٍ فِي بِدْعَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سنت میں میانہ روی اختیار کرنا یہ بدعت میں اجتہاد سے بہتر ہے۔

✡ سجدہ سہو کے بعد دائیں بائیں سلام پھیرنا سنت ہے ✡

10338 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ يَزِيدَ الطَّوِيلُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بْنَ رَافِعٍ يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ سہو کر کے اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے کاموں کی ابتداء میں برکت کی دعا مانگی ✡

10339 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ الْكُوْفِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا

Marfat.com

عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِي فِيْ بُكُورِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِي فِيْ بُكُورِهَا

''اے اللہ! میری امت (کے کاموں) کی ابتداء میں برکت عطا فرما''۔

☼ مچھلی کو جب تک پانی سے شکار نہ کرلیا جائے، بیچنا منع ہے ☼

10340حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ السَّمَّاكِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْتَرُوا السَّمَكَ فِي الْمَاءِ؛ فَاِنَّهُ غَرَرٌ .قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ اَبِي: وَحَدَّثَنَاهُ هُشَيْمٌ فَلَمْ يَرْفَعْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مچھلی جب تک پانی میں ہو (اس کو شکار نہ کرلیا گیا ہو تب تک) مت بیچو، اس لئے کہ یہ دھوکہ ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے والد نے یہ کہا ہے کہ مجھے حدیث ہشیم نے روایت کی ہے اور انہوں نے اس کو مرفوع حدیث کے طور پر روایت نہیں کیا۔

☼ سانپ مارنے کی سات اور گرگٹ مارنے کی ایک نیکی ہے ☼

10341حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا اَبُو كُدَيْنَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ حَيَّةً فَلَهُ سَبْعُ حَسَنَاتٍ، وَمَنْ قَتَلَ وَزَغَةً فَلَهُ حَسَنَةٌ، وَمَنْ تَرَكَ حَيَّةً خَشْيَةَ الطَّلَبِ فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سانپ کو مارا اس کو سات نیکیاں ملتی ہیں اور جس نے گرگٹ کو مارا اس کے لئے ایک نیکی ہے اور جس نے سانپ سے ڈر کر اسے چھوڑ دیا، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت زیادہ مال جمع کرنے سے منع فرمایا ہے ☼

10342- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الدَّلَّالِ الْكُوْفِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِءٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: نُهِينَا عَنِ التَّبَقُّرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہمیں مال میں وسعت کرنے سے (یعنی بہت زیادہ مال جمع کرنے سے منع

10342 - مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حدیث:4048مسند الطيالسي - ما أسند عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' حدیث:374

Marfat.com

فرمایا ہے۔

☼ سونے کی انگوٹھی یا کڑا پہننا منع ہے ☼

10343- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْاَزْدِيِّ، عَنْ اَبِي الْكَنُودِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ اَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مردوں کو) سونے کی انگوٹھی یا سونے کا کڑا پہننے سے منع فرمایا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے ☼

10344- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي الْكَنُودِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُوَيْمِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مردوں کو) سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا ہے۔

☼ حضرت ابوالہیثم بن تیہان نے اپنے گھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور شیخین کریمین کی مہمان نوازی کی ☼

10345- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْكَلْبِيِّ، حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ خَرَجَ لَمْ يُخْرِجْهُ اِلَّا الْجُوعُ، وَاَنَّ عُمَرَ خَرَجَ لَمْ يُخْرِجْهُ اِلَّا الْجُوعُ، وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمَا، وَاَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ اَنَّهُ لَمْ يُخْرِجْهُمَا اِلَّا الْجُوعُ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا بِنَا اِلَى مَنْزِلِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ اَبُو الْهَيْثَمِ بْنُ التَّيْهَانِ، فَاِذَا هُوَ لَيْسَ فِي الْمَنْزِلِ، ذَهَبَ يَسْتَسْقِي، قَالَ: فَرَحَّبَتِ الْمَرْاَةُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِصَاحِبَيْهِ، وَبَسَطَتْ لَهُمْ شَيْئًا فَجَلَسُوا عَلَيْهِ، فَسَاَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ انْطَلَقَ اَبُو الْهَيْثَمِ؟ قَالَتْ: ذَهَبَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا، فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَاءَ بِقِرْبَةٍ فِيهَا مَاءٌ، فَعَلَّقَهَا وَاَرَادَ اَنْ يَذْبَحَ لَهُمْ شَاةً، فَكَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ ذَاكَ لَهُمْ، قَالَ: فَذَبَحَ لَهُمْ عَنَاقًا، ثُمَّ انْطَلَقَ فَجَاءَ بِكَبَائِسَ مِنَ النَّخْلِ، فَاَكَلُوا مِنْ ذٰلِكَ اللَّحْمِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ، وَشَرِبُوا مِنَ الْمَاءِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا، اِمَّا اَبُو بَكْرٍ وَاِمَّا عُمَرُ: هٰذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي نُسْاَلُ عَنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

10343 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' باب التواضع والكبر والعجب - ذكر الزجر عن أشياء معلومة غير ما ذكرناها' حديث:5760المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' أما حديث ابن عباس - حديث:7483

10344 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' باب التواضع والكبر والعجب - ذكر الزجر عن أشياء معلومة غير ما ذكرناها' حديث:5760المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' أما حديث ابن عباس - حديث:7483

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ لَا يُثَرَّبُ عَلٰى شَيْءٍ اَصَابَهُ فِي الدُّنْيَا، اِنَّمَا يُثَرَّبُ عَلَى الْكَافِرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ گھر سے باہر نکلے اور وہ گھر سے باہر صرف بھوک کی وجہ سے نکلے تھے اور (عین اسی وقت) حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی نکلے وہ بھی صرف بھوک کی وجہ سے گھر سے نکلے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی باہر نکلے اور ان دونوں نے ان کو بتایا کہ وہ دونوں صرف بھوک کی وجہ سے گھر سے باہر آئے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے ہمراہ ایک انصاری شخص کے گھر چلو، اس کا نام ''ابوالہیثم بن تیہان'' ہے، یہ لوگ ان کے گھر گئے، تو وہ گھر میں موجود نہ تھے، وہ پانی بھرنے کے لئے گئے ہوئے تھے۔ آپ فرماتے ہیں: ان کی زوجہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کو مرحبا اور خوش آمدید کہا اور ان کے لئے کوئی چیز بچھا دی، یہ سب لوگ اس کے اوپر بیٹھ گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خاتون سے پوچھا: ابوالہیثم کہاں گیا ہے؟ اس نے کہا: وہ پانی لینے کے لئے گئے ہیں، زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ وہ ایک مشکیزہ لے کر آئے جس کے اندر پانی تھا، اس کو آ کر لٹکا دیا اور وہ ان کے لئے بکری ذبح کرنے لگے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند نہ کیا، پھر انہوں نے ان کے لئے بکری کا بچہ ذبح کیا جس کی عمر ایک سال سے کم تھی، پھر یہ گئے اور کھجوروں کے گچھے لے کر آ گئے، انہوں نے وہ گوشت کھایا اور بسر اور رطب کھجوریں کھائیں، پانی پیا، ان میں سے ایک نے کہا: (یا وہ ابوبکر تھے یا عمر تھے) یہ ان نعمتوں میں سے ہے جس کے بارے میں ہم سے پوچھا جائے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ مومن کو اس چیز پر طعنہ نہیں دیا جاتا جو اس کو دنیا میں ملی، بلکہ کافر کو اس پر طعنہ دیا جاتا ہے۔

☼ سب سے سخت عذاب نبی کے قاتل، نبی کے مقتول، گمراہ کرنے والے اور مصور کو ہوگا ☼

10346- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ قَتَلَ نَبِيًّا، اَوْ قَتَلَهُ نَبِيٌّ، اَوْ رَجُلٌ يُضِلُّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ، اَوْ مُصَوِّرٌ يُصَوِّرُ التَّمَاثِيلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ایسے شخص کو ہوگا جس نے کسی نبی کو قتل کیا، یا جس کو کسی نبی نے قتل کیا یا ایسا شخص جو بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرتا رہا یا ایسا مصور جو تصویریں بناتا ہے۔

☼ نماز کی تکبیروں میں کمی نہ کی جائے ☼

10347- حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ فَنَقَصَ التَّكْبِيرَ، فَقَالَ عَبْدُ

10346 - صحيح البخاری - كتاب اللباس' باب عذاب المصورين يوم القيامة - حديث: 5613 صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة - حديث: 4038

Marfat.com

اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ: قَدْ نَقَصُوهَا نَقَصَهُمُ اللّٰهُ، فَوَالَّذِى بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ، لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ مَا نَقَصَهَا وَاحِدَةً "

✧✧ حضرت ثویرابن ابی فاختہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے ولید بن عقبہ کے ہمراہ نماز پڑھی، انہوں نے تکبیر کو کم کیا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: انہوں نے تکبیر کو کم کیا ہے، اللہ تعالیٰ ان کو کم کرے، اس ذات کی قسم! جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ دس سال نمازیں پڑھی ہیں انہوں نے کبھی ایک تکبیر میں بھی کمی نہیں کی۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبۂ حاجت ✡

10348- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوْسُفُ الْقَاضِى، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ اَبِى عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِى خِطْبَةِ الْحَاجَةِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَلَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهُ، وَلَنْ يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حاجت میں کہا کرتے تھے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَلَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهُ، وَلَنْ يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے مغفرت مانگتے ہیں اور ہم اپنے نفسوں کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کو وہ گمراہ کردے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اپنا نقصان کیا اور کچھ بھی نہیں کیا''

10347 – المسند للشاشى - مسند عبد الله بن مسعود رضى الله عنه' أبو فاختة - حديث:808أمالى الباغندى - مجلس رابع للباغندى' حديث:58

10348 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد فى الآخرة' حديث: 809صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد فى الصلاة - حديث:637

Marfat.com

☼ چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بھی بچنا چاہئے، ورنہ یہ بھی انسان کو ہلاک کر دیتے ہیں ☼

10349- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوْسُفُ الْقَاضِي، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْعَبْدِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالُوا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ اَبِي عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ؛ فَاِنَّهُنَّ يَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتَّى يُهْلِكْنَهُ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لَهُنَّ مَثَلًا كَرَجُلٍ كَانَ بِاَرْضٍ فَلَاةٍ، فَحَضَرَهُ صَنِيعُ الْقَوْمِ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُوْدِ، وَالرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُوْدِ، حَتَّى جَمَعُوا مِنْ ذٰلِكَ سَوَادًا، وَاَجَّجُوا نَارًا فَاَنْضَجُوا مَا فِيهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بھی بچا کرو، اس لئے کہ یہ کسی ایک آدمی (کے نامہ اعمال) میں جمع ہو جاتے ہیں تو اس کو ہلاک کر دیتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے ایک مثال بیان فرمائی جس طرح کہ وہ شخص جو کسی میدان میں رہتا ہو، اس کے پاس کسی قوم کا کاریگر آئے تو کوئی آدمی کچھ لکڑیاں لے آئے، کوئی آدمی کچھ لکڑیاں لے آئے یہاں تک کہ (تھوڑی تھوڑی کر کے) کافی ساری لکڑیاں جمع ہو جائیں پھر وہ آگ بھڑکائیں اور اس میں شعلے بھڑکنے لگ جائیں تو جو کچھ اس میں ہے سب جل کر بھسم ہو جائے گا۔

☼ جمعہ کے دن کا غسل سنت ہے ☼

10350- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رُزَيْقٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سُنَّةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن کا غسل سنت ہے۔

☼ جنگ بدر میں حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کا بارگاہ مصطفیٰ میں عزم وفاداری ☼

10351- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ

10349 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث إسماعيل بن جعفر بن أبي كثير - حديث:2163مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث:33859

10350 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب النوافل' باب الغسل للجمعة - حديث:725مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجمعة' في غسل الجمعة - حديث:4948

10351 – تفسير عبد الرزاق - سورة الفتح' حديث:2819جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة المائدة' القول في تأويل قوله تعالى : قالوا يا موسى إنا لن - حديث:10610

Marfat.com

الـرَّبِيْـعِ، عَـنْ عِـمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِیْ تَحْيَا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ سَمِعْتُ مِنَ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ مَنْقَبَةً، لَاَنْ تَكُونَ لِی اَحَبُّ اِلٰی مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ، قَامَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ: لَا نَقُولُ لَكَ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوْسَی (فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ) (المائدة: 24) الْاٰيَةَ، لٰـكِنْ نُقَاتِلُ عَنْ يَمِينِكَ وَشِمَالِكَ، فَرَاَيْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْبَسَطَتْ اَسَارِيرُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کوایک منقبت پڑھتے ہوئے سنا، وہ مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ اچھی لگی جن پر سورج طلوع ہوا ہے۔ وہ جنگ بدر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کھڑے ہوئے اور کہا: ہم آپ کے لئے وہ نہیں کہیں گے جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا تھا

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقٰتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ

''تو آپ جایئے اور آپ کا رب تم دونوں لڑو ہم یہاں بیٹھے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

بلکہ ہم آپ کے دائیں اور بائیں جانب جہاد کریں گے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر وہ خوشی دیکھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک کھل اٹھا۔

☼ شرکیہ الفاظ پر مشتمل دم، تعویذ اور استخارہ شرک ہے ☼

10352- حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِیْ رِزْمَةَ، ثنا اَبِی، عَنِ النَّـضْـرِ بْـنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَی بْنِ الْجَزَّارِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الرُّقَی وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک (شرکیہ الفاظ پر مشتمل) دم اور تعویذات اور شوہر پر جادو وغیرہ کروانا، شرک ہے۔

☼ گورنر نے ایک مجرم کو مارا اور اونٹ پر سوار کرا دیا، لوگوں نے شور مچایا ☼

10353- حَـدَّثَـنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ سَمِينَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْـمَـشِ، ثـنـا اَبُـو السَّـوَّارِ، ثنا عُمَيْرُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَبُو مُوْسَی عِـنْـدَهُ، وَاَخَذَ الْوَالِی رَجُلًا فَضَرَبَهُ وَحَمَلَهُ عَلٰی جَمَلٍ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ: الْجَمَلَ الْجَمَلَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، هَذَا الْجَمَلُ الَّذِی كُنَّا نَسْمَعُ، قَالَ: فَاَيْنَ الْبَارِقَةُ؟

✧✧ حضرت عمیر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضرت ابوموسیٰ ان کے پاس موجود تھے، گورنر نے ایک آدمی کو پکڑا، اس کو مارا اور اس کو اونٹ پر سوار کر دیا۔ لوگ کہنے لگے: اونٹ اونٹ۔ اس شخص

10352 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الطب - ذكر التغليظ على من قال بالرقى والتمائم متكلا عليها' حديث:6182 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' وأما حديث ميسرة بن حبيب - حديث:7571

Marfat.com

نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ وہی اونٹ ہے جس کے بارے میں ہم سنا کرتے تھے۔انہوں نے کہا: تو پھر تلوار کہاں ہے؟

☼ ایک اونٹ پر ایک مرد اور عورت سوار گزرے، لوگوں نے باتیں کیں، ان کے پاس تلوار تھی ☼

10354- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَلِيحُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا اَبِي، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبَكَّائِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَحُذَيْفَةَ، فَمَرُّوا عَلَيْهِمَا بِامْرَاَةٍ وَرَجُلٍ عَلٰى جَمَلٍ قَدْ خُولِفَ وُجُوهُهُمَا، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: هَذَا الَّذِي كُنَّا نَتَحَدَّثُ عَنْهُ، قَالَ: لَا، اِنَّ مَعَ ذَاكَ الْبَارِقَةَ

✧✧ حضرت بشر بن یزید بن معاویہ بکائی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں حضرت عبداللہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا، کچھ لوگ ایک مرد اور ایک عورت کو لئے وہاں سے گزرے جو اونٹ کے اوپر تھے اور ان کے چہروں کو مخالف سمت میں کیا ہوا تھا، ان میں سے ایک نے اپنے صاحب سے کہا: یہ وہی شخص ہے جس کے بارے میں ہم باتیں کیا کرتے تھے۔انہوں نے کہا: نہیں، اس کے ہمراہ تلوار بھی ہے۔

☼ حیاء اسلام کے ارکان میں سے ہے اور بے حیائی، انسان کی کمینگی ہے ☼

10355- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ صُبَيْحٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُثْمَانَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ اَبِيهِ مَالِكِ بْنِ زُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ اِلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَاحِبِهِمْ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّ صَاحِبَنَا هَذَا قَدْ اَفْسَدَهُ الْحَيَاءُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْحَيَاءَ مِنْ شَرَائِعِ الْاِسْلَامِ، وَاِنَّ الْبَذَاءَ مِنْ لُؤْمِ الْمَرْءِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' کچھ لوگ ایک آدمی کو لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے ، انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہمارے اس صاحب کو حیا نے خراب کر دیا ہے (یعنی اس قدر حیاء دار ہے کہ حیاء کی وجہ سے اپنے بہت سارے ضروری کام بھی نہیں کرتا)۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیا اسلام کے ارکان میں سے ہے اور بے حیائی آدمی کی کمینگی ہے۔

☼ ابراہیم تیمی کے والد گرامی نے ان کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دی تھی، کیونکہ وہ مختصر پڑھتے تھے ☼

10356- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَصْبَهَانِيُّ الْبَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ: كَانَ اَبِي قَدْ تَرَكَ

10356 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة فى الصلاة ' جماع أبواب قيام المأمومين خلف الإمام وما فيه من السنن - باب قدر قراءة الإمام الذى لا يكون تطويلا ' حديث: 1512 المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف ' من اسمه أحمد - حديث:1379

Marfat.com

الصَّلَاةَ مَعَنَا، قُلْتُ: مَا لَكَ قَدْ تَرَكْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا؟ قَالَ: اِنَّكُمْ تُخَفِّفُونَ، قُلْتُ: وَاَيْنَ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِيكُمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ ؟ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ ذٰلِكَ، ثُمَّ صَلّٰى ثَلَاثَةَ اَضْعَافِ مَا تُصَلُّونَ

✧✧ حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میرے والد نے ہمارے پیچھے نماز چھوڑ دی۔ میں نے کہا: کیا وجہ ہے؟ آپ نے ہمارے ہمراہ نماز کیوں چھوڑ دی؟ انہوں نے کہا: تم لوگ بہت مختصر نماز پڑھاتے ہو۔ میں نے کہا: تمہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان معلوم نہیں ہے

''بے شک تمہارے اندر بوڑھے بھی ہوتے ہیں اور کمزور بھی ہوتے ہیں اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں''

انہوں نے کہا: یہ حدیث میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی زبانی بھی سنی ہے، لیکن اس کے باوجود انہوں نے تمہاری اس نماز سے تین گنا زیادہ لمبی نماز پڑھی۔

☼ بیوی کے ساتھ اس کے پچھلے مقام سے صحبت کرنا منع ہے ☼

10357- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي السَّفَرِ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نُهِينَا عَنْ مَحَاشِّ النِّسَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہمیں بیوی کے ساتھ اس کے پچھلے مقام سے صحبت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

☼ کچھ لوگ مبتلائے عذاب ہونے کے بعد شفاعت کے سبب جنت میں جائیں گے ☼

10358- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّهْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ قَوْمٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَدْ عُذِّبُوا فِي النَّارِ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ مسلمان جو (اوّلاً اپنے گناہوں کے باعث) عذاب بھگت چکے ہوں گے، ان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور شفاعت کرنے والوں کی شفاعت کی بدولت جنت میں داخل کیا جائے گا۔

☼ خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والا کسی اور کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت میں نہیں دیکھتا ☼

10359- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ

10357 – سنن الدارمی - كتاب الطهارة' باب من أتى امرأته فى دبرها - حديث: 1170شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب النكاح' باب وطء النساء فى أدبارهن - حديث:2846

10358 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الفتوح' باب صفة البعث - حديث:4671

10359 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الرقائق' باب التحذير من محقرات الأعمال - حديث:3282مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه - حديث:3599

Marfat.com

اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُخَيَّلُ عَلٰى مَنْ رَآهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جو بھی (خواب میں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرتا ہے، وہ کسی اور کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت میں نہیں دیکھتا (کیونکہ کوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت اختیار کر ہی نہیں سکتا)۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے امتیوں کو ان کی کمر سے پکڑ پکڑ کر دوزخ میں گرنے سے بچاتے ہیں ☼

10360- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِى، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا الْمَسْعُوْدِىُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدَةَ النَّهْدِىِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُحَرِّمْ حُرْمَةً اِلَّا وَقَدْ عَلِمَ اَنَّهُ سَيَطَّلِعُهَا مِنْكُمْ مُطَّلِعٌ، اَلَا وَاِنِّىْ مُمْسِكٌ بِحُجَزِكُمْ اَنْ تَهَافَتُوْنَ فِى النَّارِ كَمَا تَهَافَتَ الْفَرَاشُ وَالذُّبَابُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے جو چیز بھی حرام کی ہے، وہ جانتا ہے کہ اس پر تم میں سے کوئی اطلاع پانے والا اطلاع پائے گا۔ خبردار! میں تمہیں کمر سے پکڑ پکڑ کر تمہیں دوزخ میں گرنے سے بچا رہا ہوں جس طرح کہ مکھیاں اور پروانے گرتے ہیں۔

☼ گناہ سے روکنے کی طاقت کے باوجود نہ روکنے والے بھی مبتلائے عذاب ہو جاتے ہیں ☼

10361- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِىُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْخَبَائِرِىُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُوْنُ فِىْ قَوْمٍ يَعْمَلُ بِمَعَاصِى اللّٰهِ فِيهِمْ، وَهُمْ اَكْثَرُ مِنْهُمْ وَاَعَزُّ، ثُمَّ يَدَّهِنُوا فِىْ شَاْنِهِ اِلَّا عَاقَبَهُمُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص کسی قوم میں گناہوں کا ارتکاب کرتا ہو، حالانکہ وہاں کے لوگ معزز بھی ہوں اور غالب بھی ہوں لیکن ان کے باوجود وہ اس کو گناہ کرنے سے نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ ان سب کو عذاب دے گا۔

☼ محشر میں شفاعت ہوگی، بڑا شیطان بھی شفاعت کے لئے ہاتھ بڑھائے گا ☼

10362- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى صَاحِبُ الْبَصْرِىِّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ

10361 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أنس - حدیث: 3105 مسند الشامیین للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند عبد العزيز بن عبيد الله - عبد العزيز عن ثمامة بن عقبة' حدیث:1305

10362 – حلية الأولياء - الحارث بن سويد' حدیث:5105

Marfat.com

الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَا تَزَالُ الشَّفَاعَةُ بِالنَّاسِ وَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ، حَتّٰى اِنَّ اِبْلِيسَ الْاَبَالِسِ لَيَتَطَاوَلُ لَهَا رَجَاءَ اَنْ تُصِيبَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' لوگوں کی مسلسل شفاعت ہوتی رہے گی اور وہ دوزخ سے نکلتے رہیں گے یہاں تک کہ شیطانوں کا شیطان بھی شفاعت سے حصہ پانے کے لئے اپنے ہاتھ بڑھائے گا۔

☼ اللہ کی رضا اور یقین میں آسانی اور خوشی ہے، اس کی ناراضگی میں غم اور پریشانی ہے ☼

10363- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اَيُّوبَ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَشَرِيكٌ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُرْضِيَنَّ اَحَدًا بِسَخَطِ اللّٰهِ، وَلَا تَحْمَدَنَّ اَحَدًا عَلٰى فَضْلِ اللّٰهِ، وَلَا تَذُمَّنَ اَحَدًا عَلٰى مَا لَمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ؛ فَاِنَّ رِزْقَ اللّٰهِ لَا يَسُوقُهُ اِلَيْكَ حِرْصُ حَرِيصٍ، وَلَا يَرُدُّهُ عَنْكَ كَرَاهِيَةُ كَارِهٍ، وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى بِقِسْطِهِ وَعَدْلِهِ جَعَلَ الرَّوْحَ وَالْفَرَحَ فِي الرِّضَا وَالْيَقِينِ، وَجَعَلَ الْهَمَّ وَالْحَزَنَ فِي السَّخَطِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم کسی کو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے ساتھ ہرگز راضی مت کرو اور اللہ کے فضل پر کسی کی تعریف مت کرو اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو چیز نہیں دی ہے اس کی بنیاد پر کسی کی مذمت نہ کرو، اس لئے کہ کسی حریص کی حرص تم تک اللہ کا رزق لا نہیں سکتی اور کسی ناپسند کرنے والے کی ناپسندیدگی آپ سے اللہ کا رزق روک نہیں سکتی۔ بے شک اللہ تعالیٰ اپنے عدل اور انصاف کے ساتھ ہے۔ اس نے آسانی اور خوشی، رضا اور یقین میں رکھی ہے اور ناراضگی میں پریشانی اور غم رکھا ہے۔

☼ سب سے زیادہ عذاب نبی کے قاتل کو، اس کے مقتول کو، مصور کو اور ظالم حکمران کو ہوگا ☼

10364- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُوْمِيُّ، ثنا اَبُو نُبَاتَةَ يُونُسُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَشَدَّ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَتَلَ نَبِيًّا، اَوْ قَتَلَهُ نَبِيٌّ، وَاِمَامٌ جَائِرٌ، وَهٰؤُلَاءِ الْمُصَوِّرُونَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس شخص کو ہوگا جس نے کسی نبی کو قتل کیا یا کسی نبی نے اس کو قتل کیا اور ظالم حکمران کو اور تصویریں بنانے والوں کو۔

10364 – صحیح البخاری - کتاب اللباس' باب عذاب المصورین یوم القیامة - حدیث: 5613 صحیح مسلم - کتاب اللباس والزینة' باب لا تدخل الملائکة بیتا فیه کلب ولا صورة - حدیث:4038

Marfat.com

☼ ناحق ہتھیائی ہوئی زمین کی ہر کنکری قیامت کے دن اس کے گلے کا طوق بن جائے گی ☼

10365- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الظُّلْمِ اَعْظَمُ؟ قَالَ: ذِرَاعٌ مِنَ الْاَرْضِ يَنْتَقِصُهُ الْمُؤْمِنُ مِنْ حَقِّ اَخِيهِ، لَيْسَتْ حَصَاةُ اَحَدِهَا اِلَّا طُوِّقَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کونسا ظلم سب سے بڑا ہے؟ فرمایا: ایک ہاتھ زمین جس کو بندہ مومن اپنے کسی مسلمان بھائی کے حق سے چھینتا ہے، اس کی ہر کنکری قیامت کے دن اس کے گلے کا طوق بن جائے گی۔

☼ اس امت کے اول افضل، اور آخری لوگ شریر ہوں گے ☼

10366- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، وَمَاهِرُ بْنُ نُوحٍ، قَالَا: ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ مَعْرُوفٍ، ثنا عَوْنُ بْنُ اَبِيْ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَوَّلَ هَذِهِ الْاُمَّةِ خِيَارُهُمْ، وَآخِرَهُمْ شِرَارُهُمْ مُخْتَلِفِينَ مُتَفَرِّقِينَ، فَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَاْتِهِ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ يَاْتِي اِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ اَنْ يُؤْتَى اِلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اس امت کے پہلے لوگ تم میں سب سے بہتر ہیں اور جو سب سے آخری ہیں وہ سب سے زیادہ شریر ہیں اور وہ اختلاف کرنے والے ہیں اور تفرقہ ڈالنے والے ہیں، جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، اس کی موت آتی ہے تو وہ لوگوں کی طرف وہ چیز لاتا ہے جس کو اپنے پاس لانا پسند کرتا ہے۔

☼ جانور گم ہو جائے تو اللہ کے بندوں سے مدد مانگو ☼

10367- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا مَعْرُوفُ بْنُ حَسَّانَ السَّمَرْقَنْدِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا انْفَلَتَتْ دَابَّةُ اَحَدِكُمْ بِاَرْضٍ فَلَاةٍ فَلْيُنَادِ: يَا عِبَادَ اللّٰهِ، احْبِسُوا عَلَيَّ، يَا عِبَادَ اللّٰهِ احْبِسُوا عَلَيَّ؛ فَاِنَّ لِلّٰهِ فِي الْاَرْضِ حَاضِرًا سَيَحْبِسُهُ عَلَيْكُمْ "

10365 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3658

10366 – الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الفاء' الفضل بن معروف القطعي - حديث:1644

10367 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأذكار والدعوات' باب ما يقول إذا انفلتت دابته - حديث:3443مسند أبي يعلى الموصلي - مسند عبد الله بن مسعود' حديث:5144

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کا جانور کسی جنگل میں گم ہو جائے تو وہ یہ ندا دے

يَا عِبَادَ اللّٰهِ، احْبِسُوا عَلَيَّ، يَا عِبَادَ اللّٰهِ احْبِسُوا عَلَيَّ

''اے اللہ کے بندو! اس کو میرے لئے روک لو، اے اللہ کے بندو! اس کو میرے لئے روک لو''

اس لئے کہ زمین کے اندر اللہ کے کچھ بندے موجود ہوتے ہیں وہ اس جانور کو تمہارے لئے روک لیں گے''

✡ نماز عشاء کے بعد جس نے مزید نماز پڑھنی ہو یا جو سفر میں ہو، وہ باتیں کر سکتا ہے، ورنہ نہیں ✡

10368- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَمَرَ اِلَّا لِمُصَلٍّ اَوْ مُسَافِرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (نماز عشاء کے بعد) گفتگو صرف نماز پڑھنے والے کے لئے جائز ہے یا مسافر کے لئے۔

✡ سورۃ الانعام کی آیت نمبر ۵۳ کا شان نزول ✡

10369- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ كُرْدُوْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَرَّ الْمَلَاُ مِنْ قُرَيْشٍ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعِنْدَهُ اُنَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَصُهَيْبٌ وَخَبَّابٌ، فَقَالُوا: يَا مُحَمَّدُ، اَهٰؤُلَاءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا؟ لَوْ طَرَدْتَ هٰؤُلَاءِ لَاتَّبَعْنَاكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهُ) (الأنعام: 52) اِلٰى قَوْلِهِ (اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشَّاكِرِيْنَ) (الأنعام: 53)"

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' قریش کی ایک جماعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزری، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ مسلمان لوگ موجود تھے، حضرت صہیب بن خباب رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، ان لوگوں نے کہا: اے محمد! کیا ہم میں سے یہی لوگ رہ گئے تھے؟ جن پر اللہ نے احسان کیا ہے، اگر آپ ان کو چھوڑ دیں تو ہم آپ کی پیروی کر لیں گے، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَه مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

10368 – سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی المصافحة' حدیث: 2725السنن الکبرٰی للبیہقی - کتاب الصلاة' ذکر جماع أبواب الأذان والإقامة - باب کراهية النوم قبل العشاء حتى يتأخر عن وقتها وکراهية الحديث' حدیث:1975

10369 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضی الله تعالى عنه - حدیث: 3867جامع البیان فی تفسیر القرآن للطبری - سورة الأنعام' القول فی تأويل قوله تعالى : ولا تطرد الذين يدعون ربهم - حدیث:12072

Marfat.com

وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ

''اور دور نہ کرو انہیں جو اپنے رب کو پکارتے ہیں صبح اور شام اس کی رضا چاہتے تم پر ان کے حساب سے کچھ نہیں اور ان پر تمہارے حساب سے کچھ نہیں پھر انہیں تم دور کرو تو یہ کام انصاف سے بعید ہے اور یونہی ہم نے ان میں ایک کو دوسرے کے لئے فتنہ بنایا کہ مالدار کافر محتاج مسلمانوں کو دیکھ کر کہیں کیا یہ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہم میں سے کیا اللہ خوب نہیں جانتا حق ماننے والوں کو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے عاشوراء کا روزہ فرض تھا، پھر اس کی حیثیت نفلی ہوگئی ☼

10370- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوْفِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُخْتَارُ بْنُ غَسَّانَ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِيْ يَعْفُورٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِيْ سَعْدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ فِيْ يَوْمِ عَاشُورَاءَ وَهُوَ يَاْكُلُ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: اطْعَمْ، فَقَالَ: اِنِّيْ صَائِمٌ، فَقَالَ: اطْعَمْ، اِنَّ هَذَا يَوْمٌ كَانَ يُصَامُ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ، فَنَزَلَ رَمَضَانُ فَتُرِكَ هَذَا الْيَوْمُ

✧✧ حضرت ابوسعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں عاشوراء کے دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، وہ کھانا کھا رہے تھے، ایک آدمی آیا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو کھانے کی صلح ماری، اس نے کہا: میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: کھالو، یہ ایسا دن ہے کہ ماہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے اس دن کا روزہ (فرضی روزے کے طور پر) رکھا جاتا تھا پھر رمضان کے روزے فرض ہوگئے تو اس دن کا روزہ (فرضی طور پر رکھنا) چھوڑ دیا گیا۔

☼ ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان مقرر ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شیطان مسلمان ہوگیا تھا ☼

10371- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهٖ قَرِيْنُهُ مِنَ الْجِنِّ ، فَقِيْلَ: وَاِيَّاكَ؟ قَالَ: وَاِيَّايَ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ، وَلَا يَاْمُرُنِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ .

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ

10370 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب يا أيها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام كما كتب على' حديث:4242صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب صوم يوم عاشوراء - حديث:1970

10371 – صحيح مسلم - كتاب صفة القيامة والجنة والنار' باب تحريش الشيطان وبعثه سرايا لفتنة الناس وأن مع كل إنسان - حديث: 5141مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه - حديث:3541

Marfat.com

مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی یَعْقُوْبَ الْکِرْمَانِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی السَّاجِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ حَبِیبِ بْنِ عَرَبِیٍّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر شخص کے ساتھ ایک جن ساتھی مؤکل بنادیا گیا ہے، عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ساتھ بھی؟ فرمایا: میرے ساتھ بھی، لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میری مدد فرمائی ہے، وہ اسلام لے آیا ہے، اب وہ مجھے ہمیشہ بھلائی کا ہی مشورہ دیتا ہے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان مروی ہے۔

۞ امت کو حرج سے بچانے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع بین الصلاتین کیا ۞

10372- حَدَّثَنَا اِدْرِیسُ بْنُ عَبْدِ الْکَرِیمِ الْحَدَّادُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الطَّوِیلُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ زَاذَانَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ: جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ الْاُولٰی وَالْعَصْرِ، وَبَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَقِیْلَ لَهُ، فَقَالَ: صَنَعْتُهُ لِئَلَّا تَکُونَ اُمَّتِی فِیْ حَرَجٍ

✧✧ حضرت زاذان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر کی نمازوں کو اور مغرب اور عشاء کی نمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھا ہے۔ عرض کیا گیا: وجہ کیا تھی؟ انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''یہ میں نے اس لئے کیا ہے تا کہ میری امت حرج میں مبتلاء نہ ہو''۔

۞ میدان محشر میں اولاد اپنے ماں باپ کے کام آئے گی ۞

10373- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا یَحْیَی بْنُ زَکَرِیَّا الْاَنْصَارِیُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَنْتَرَةَ، عَنْ زَاذَانَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، وَقَدْ سَبَقَ اِلٰی مَجْلِسِهِ اَصْحَابُ الْخَزِّ وَالدِّیبَاجِ، فَقُلْتُ: اَدْنَیْتَ النَّاسَ وَاَقْصَیْتَنِیْ، فَقَالَ لِی: ادْنُ، فَاَدْنَانِیْ حَتّٰی اَقْعَدَنِیْ عَلٰی بِسَاطِهِ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اِنَّهُ یَکُوْنُ لِ ـدَیْنٍ عَلٰی وَلَدِهِمَا دَیْنٌ، فَاِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ یَتَعَلَّقَانِ بِهِ، فَیَقُولُ: اَنَا وَلَدُکُمَا، فَیَوَدَّانِ اَوْ یَتَمَنَّیَانِ لَوْ کَانَ اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ "

✧✧ حضرت زاذان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، ان کی مجلس میں کچھ لوگ موجود تھے جنہوں نے ریشم کا لباس پہنا ہوا تھا، میں نے کہا: آپ نے (ان) لوگوں قریب کرلیا ہے اور مجھے دور کردیا۔ انہوں نے

10372 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین من اسمه علی - حدیث:4214
10373 – حلیة الأولیاء - زاذان أبو عمرو الکندی حدیث:5526

Marfat.com

مجھے کہا:تم بھی قریب ہوجاؤ،انہوں نے مجھے بھی قریب کرلیاحتیٰ کہ مجھے اپنی چٹائی کے اوپر بٹھالیا،پھرفرمایا:میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ والدین کے لئے ان کی اولادوں پر قرضہ ہوتا ہے جب قیامت کادن ہوگا تو وہ اپنی اولاد کے ساتھ ہوں گے اوروہ کہے گا:میں تمہاری اولاد ہوں۔تو وہ یہ تمنا کریں گے کہ کاش کہ(ان کے بیٹے یا بیٹیاں)اس سے بھی زیادہ ہوتے۔

☼ جہاد فی سبیل اللہ ہر گناہ کومٹادیتا ہے سوائے امانت کے اورامانت کئی قسم کی ہوتی ہے ☼

10374- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيْكٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقَتْلُ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا - اَوْ قَالَ: كُلَّ شَيْءٍ - اِلَّا الْاَمَانَةَ، وَالْاَمَانَةُ فِي الصَّلَاةِ، وَالْاَمَانَةُ فِي الصَّوْمِ، وَالْاَمَانَةُ فِي الْحَدِيثِ، فَاَشَدُّ ذٰلِكَ الْوَدَائِعُ ."قَالَ شَرِيْكٌ: حَدَّثَنِيْ عَيَّاشٌ الْعَامِرِيُّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:اللہ کی راہ میں قتل کرنا(جہادکرنا)تمام گناہوں کومٹادیتا ہے یا یہ فرمایا:ہرچیز کومٹادیتا ہے سوائے امانت کے اورامانت نماز میں بھی ہے،امانت روزے میں بھی ہے اور امانت گفتگو میں بھی ہے،یہ سب سے بڑی امانتیں ہیں۔

حضرت شریک فرماتے ہیں'مجھے یہ حدیث حضرت عیاش عامری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت زاذان رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ سے اسی طرح بیان کی ہے۔

☼ کچھ فرشتے زمین پر گھومتے رہتے ہیں،امتیوں کا بھیجا ہوا سلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں پہنچاتے ہیں ☼

10375- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْاَرْضِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ يُبَلِّغُونَ عَنْ اُمَّتِي السَّلَامَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:بے شک روئے زمین میں اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو چلتے پھرتے رہتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔

10374 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة النساء - حديث:3651 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الأحزاب' القول في تأويل قوله تعالى : إنا عرضنا الأمانة على السموات - حديث:26314

10375 – صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق" باب الأدعية - ذكر البيان بأن سلام المسلم على المصطفى صلى الله عليه وسلم' حديث:915 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3511

Marfat.com

☼ کچھ فرشتے زمین پر پھرتے رہتے ہیں، امتیوں کے بھیجے ہوئے سلام حضور ﷺ تک پہنچاتے ہیں ☼

10376- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُونِيْ عَنْ اُمَّتِي السَّلَامَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین میں پھرتے رہتے ہیں اور میری امت کی جانب سے سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔

☼ کچھ فرشتے زمین پر پھرتے رہتے ہیں، امتیوں کے بھیجے ہوئے سلام حضور ﷺ تک پہنچاتے ہیں ☼

10377- حَدَّثَنَا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْاُمَوِيُّ الْكُوْفِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُونِيْ عَنْ اُمَّتِي السَّلَامَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین میں چلتے پھرتے رہتے ہیں وہ میری امت کی طرف سے سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔

☼ اللہ کی رضا کے لئے کسی سے محبت اور اسی کی رضا کے لئے دشمنی سب سے مضبوط رسی ہے ☼

10378- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، قَالَا: ثنا الصَّعِقُ بْنُ حَزْنٍ، اَخْبَرَنِي عَقِيلٌ الْجَعْدِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَهَا ثَلَاثًا، تَدْرِي اَيُّ عُرَى الْاِيمَانِ اَوْثَقُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: فَاِنَّ اَوْثَقَ عُرَى الْاِسْلَامِ الْوَلَايَةُ فِيهِ، الْحُبُّ فِيهِ وَالْبُغْضُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے ابن مسعود! میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں حاضر ہوں، حضور ﷺ نے تین مرتبہ اسی طرح کہا: (میں نے تینوں مرتبہ اسی طرح جواب

10376 – صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب الأدعية - ذكر البيان بأن سلام المسلم على المصطفى صلى الله عليه وسلم' حديث:915 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3511

10377 – السنن الصغرى - كتاب السهو' باب السلام على النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:1270 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه - حديث:3559

10378 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الإيمان والتوحيد' باب الحب فى الله من الإيمان - حديث:2947 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الحديد - حديث:3725

Marfat.com

دیا) پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ ایمان کی کونسی رسی سب سے زیادہ مضبوط ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی سب سے مضبوط رسی یہ ہے کہ اللہ کی رضا کے لئے محبت کی جائے اور اس کی رضا کے لئے دشمنی کی جائے۔

☼ سب سے افضل وہ شخص ہے جس کا عمل سب سے اچھا ہو، جبکہ وہ دین کی سمجھ رکھتا ہو ☼

10379- ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَهَا ثَلَاثًا، قَالَ: تَدْرِى اَىُّ النَّاسِ اَفْضَلُ ، قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: فَاِنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ اَفْضَلُهُمْ عَمَلًا اِذَا فَقِهُوْا فِىْ دِيْنِهِمْ

✧✧ پھر فرمایا: اے ابن مسعود! میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں حاضر ہوں۔ حضور ﷺ نے تین مرتبہ یہی ارشاد فرمایا: پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ لوگوں میں سے کونسا شخص سب سے افضل ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے افضل شخص وہ ہے جس کا عمل سب سے افضل ہو جبکہ وہ اپنے دین کی سمجھ رکھتا ہو۔

☼ سابقہ امتوں میں تفرقہ پڑ گیا تھا، ان میں صرف تین فرقے بچے تھے باقی ہلاک ہو گئے ☼

10380- ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَدْرِى اَىُّ النَّاسِ اَعْلَمُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: اِنَّ اَعْلَمَ النَّاسِ اَبْصَرُهُمْ بِالْحَقِّ اِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ، وَاِنْ كَانَ مُقَصِّرًا فِى الْعَمَلِ، وَاِنْ كَانَ يَزْحَفُ عَلٰى اسْتِهِ زَحْفًا، وَاخْتَلَفَ مَنْ كَانَ قَبْلِى عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً، نَجٰى مِنَّا ثَلَاثَةٌ، وَهَلَكَ سَائِرُهُنَّ، فِرْقَةٌ آزَتِ الْمُلُوْكَ وَقَاتَلُوْهُمْ عَلٰى دِيْنِهِمْ وَدِيْنِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَاَخَذُوْهُمْ فَقَتَلُوْهُمْ وَقَطَّعُوْهُمْ بِالْمَنَاشِيْرِ، وَفِرْقَةٌ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ طَاقَةٌ مُوَازَاةِ الْمُلُوْكِ، وَلَا بِاَنْ يُقِيْمُوْا بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ يَدْعُوْنَهُمْ اِلٰى دِيْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَدِيْنِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَسَاحُوْا فِى الْاَرْضِ وَتَرَهَّبُوْا ، قَالَ: وَهُمُ الَّذِيْنَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ) (الحديد: 27) الْاٰيَةَ "، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ بِىْ وَصَدَّقَنِىْ وَاتَّبَعَنِىْ فَقَدْ رَعَاهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا، وَمَنْ لَمْ يَتَّبِعْنِىْ فَاُولٰئِكَ هُمُ الْهَالِكُوْنَ

✧✧ پھر فرمایا: اے ابن مسعود! میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں حاضر ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے بڑا عالم کون ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: لوگوں میں سب سے بڑا عالم وہ ہے جو اُن حالات میں حق کی سب سے زیادہ بصیرت رکھتا ہو، جب لوگوں میں اختلاف ہو چکا ہو اگرچہ اس کا عمل کم ہی ہو، اگرچہ وہ گھسٹ کر چلتا ہو۔

مجھ سے پہلے امتیں بہتر فرقوں میں بٹ گئی تھیں، ان میں سے صرف تین (قسم کے لوگ باقی) بچے تھے، باقی سب ہلاک ہو گئے تھے۔

○ ایک ایسا فرقہ جو بادشاہوں کے مقابلے میں آیا اور انہوں نے اپنے دین اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے دین پر جہاد کیا

Marfat.com

،انہوں (بادشاہوں) نے ان کو پکڑ لیا اور ان کو قتل کر دیا اور ان کو آرے کے ساتھ چیر دیا۔

○اور ایک ایسی جماعت جن میں بادشاہوں کے مقابلے کی طاقت نہ تھی اور نہ ہی اس بات کی طاقت تھی کہ وہ ان کے سامنے کھڑے ہو سکیں اور ان کو اللہ کے دین اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے دین کی جانب دعوت دے سکیں، وہ زمین میں دوسری جگہوں پر کوچ کر گئے اور رہبانیت اختیار کر لی، ارشاد فرمایا: یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

وَ رَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ

''اور راہب بننا تو یہ بات انہوں نے دین میں اپنی طرف سے نکالی ہم نے ان پر مقرّر نہ کی تھی ہاں یہ بدعت انہوں نے اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی پھر اسے نہ نباہا جیسا اس کے نباہنے کا حق تھا تو ان کے ایمان والوں کو ہم نے ان کا ثواب عطا کیا اور ان میں سے بہتیرے فاسق ہیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر ایمان لایا اور جس نے میری تصدیق کی اور میری اتباع کی، اس نے اس کی اس طرح رعایت کر لی ہے جس طرح کہ رعایت کرنے کا حق ہے اور جس نے میری پیروی نہیں کی وہ ہلاک ہونے والے ہیں۔

☼ دنیا کی آگ کی تپش دوزخ کی آگ کا ستر واں حصہ ہے ☼

☼ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے درمیان کا وقفہ بھی نماز ہی شمار ہوتا ہے ☼

☼ مسجد میں آ کر نماز کا انتظار کرنے والا نماز پڑھنے والے کی ہی طرح ہے ☼

☼ اچھے خواب اللہ کی طرف سے بشارت ہوتے ہیں، یہ نبوت کا ستر واں حصہ ہیں ☼

10381- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصَمِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا بُشْرَى مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَهِيَ مِنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ، وَاِنَّ نَارَكُمْ هٰذِهِ مِنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِنْ سَمُوْمِ جَهَنَّمَ، وَاِنَّهُ مَنْ اَتَى الْمَسْجِدَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِيْ صَلَاةٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ، وَمَنْ عَقَّبَ الصَّلَاةَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَهُوَ فِيْ صَلَاةٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہوتے ہیں، یہ نبوت کا ستر واں حصہ ہے، اور تمہاری یہ آگ دوزخ کی تپش کا ستر واں حصہ ہے، جو مسجد میں آیا اور آ کر نماز کے انتظار میں بیٹھ گیا، وہ نماز میں ہی سمجھا جائے گا جب تک کہ اس کا وضو نہ ٹوٹے اور جس نے ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھی وہ اس

10381 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الرحمن - حديث:3705 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب البيعان والرؤيا' ما قالوا في تعبير الرؤيا - حديث:29847

Marfat.com

وقت تک نماز میں ہی شمار ہوتا ہے جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے۔

☼ صاف ستھرے رہنا لباس، وضع قطع، سواری اچھی رکھنا تکبر نہیں ہے، دوسروں کو حقیر جاننا تکبر ہے ☼

10382- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْقَسْمَلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَسْمَلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ اِيمَانٍ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ ، قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ لَيُعْجِبُنِي اَنْ يَكُونَ ثَوْبِي غَسِيلًا، وَرَاْسِي دَهِينًا، وَشِرَاكُ نَعْلِي جَدِيدًا، وَذَكَرَ اَشْيَاءَ حَتَّى ذَكَرَ عِلَاقَةَ السَّوْطِ، اَفَمِنَ الْكِبْرِ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، ذَاكَ الْجَمَالُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، وَلٰكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ سَفَّهَ الْحَقَّ وَازْدَرَى النَّاسَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسا شخص دوزخ میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی ایمان موجود ہوگا اور ایسا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل کے اندر ایک ذرے کے برابر بھی تکبر ہوگا۔ ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہ پسند ہے کہ میرے کپڑے دھلے ہوئے ہوں اور سر کو تیل لگا ہوا ہو اور میرے جوتے کا تسمہ نیا ہو، اسی طرح کئی چیزوں کا ذکر کیا یہاں تک کہ اس نے اپنے چابک کے دستے کا بھی ذکر کیا۔ پھر پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ بھی تکبر ہے ؟ فرمایا: نہیں یہ خوبصورتی ہے اور اللہ تعالیٰ خود خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے لیکن تکبر یہ ہے کہ جو شخص حق کو حقیر جانے اور لوگوں کو حقیر جانے۔

☼ اللہ تعالیٰ اس قوم کو پاک نہیں کرتا جو کمزوروں کو ان کا حق نہیں دیتے ☼

10383- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اَقْطَعَ الدُّورَ، وَاَقْطَعَ ابْنَ مَسْعُودٍ فِيمَنْ اَقْطَعَ، فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَكِّبْهُ عَنَّا، قَالَ: فَلِمَ بَعَثَنِي اللّٰهُ اِذًا؟ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُقَدِّسُ اُمَّةً لَا يُعْطُونَ الضَّعِيفَ مِنْهُمْ حَقَّهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حویلیاں (لوگوں کے نام) الاٹ کیں اور ان میں سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو بھی ایک حویلی الاٹ کر دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب

10382 - صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب تحريم الكبر وبيانه - حديث: 156 المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب' باب ذم الكبر - حديث:2744

10383 - المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الفاء من اسمه : الفضل - حديث:5052 حلية الأولياء - أسند سفيان بن عيينة عن الجماهير من التابعين , أدرك ستة' حديث:10957

Marfat.com

نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ان کو ہم سے دور کر دیجئے ،آپ ﷺ نے فرمایا: (اگر میں ان کو دور کر دوں اور تمہارے درمیان انصاف نہ کروں) تو پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا کس لئے ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ ایسی امت کو پاک نہیں کرتا جو کمزور کو اس کا حق نہیں دیتے۔

☼ فتح مکہ کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے چھڑی مار مار کر بتوں کو گرایا ☼

10384- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ الصَّنْعَانِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا، فَجَعَلَ يَطْعَنُهَا وَهُوَ يَقُولُ: جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ فتح مکہ کے موقع پر مکہ میں داخل ہوئے ،اس وقت کعبہ کے اردگرد ۳۶۰ بت (نصب) تھے حضور ﷺ ان کو چھڑی مارتے اور یہ کہتے

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

''اور فرماؤ کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا بیشک باطل کو مٹنا ہی تھا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ دور نبوی میں ماہ رمضان کے ایام ۲۹ یا ۳۰ ہونے کا بیان ☼

10385- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ الْمُؤَذِّنُ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيِّ، حَدَّثَنِيْ اَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُولُ: مَا صُمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ اَكْثَرَ مِمَّا صُمْتُ مَعَهُ ثَلَاثِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ۲۹ دنوں کے مہینوں کے روزے ۳۰ دنوں کے مہینوں سے زیادہ نہیں رکھے۔

☼ گناہ یا خطا کے بعد اس پر نادم ہونا بھی اس کا کفارہ ہے ☼

10386- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ

10384 – صحيح البخارى - كتاب المظالم والغصب' باب : هل تكسر الدنان التى فيها الخمر - حديث:2366صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب إزالة الأصنام من حول الكعبة - حديث:3420

10385 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب الأهلة ووقت ابتداء صوم شهر رمضان - باب الدليل على أن صيام تسع وعشرين لرمضان كان على عهد' حديث: 1805سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الصوم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن الشهر يكون تسعا وعشرين' حديث:657

10386 – شعب الإيمان للبيهقى - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' وهو باب فى معالجة كل ذنب بالتوبة - حديث:6757الزهد والرقائق لابن المبارك - باب فضل ذكر الله عز وجل' حديث:1035

Marfat.com

اَبِیْ سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَخْطَاَ بِخَطِیْئَةٍ، وَاَذْنَبَ ذَنْبًا، ثُمَّ نَدِمَ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی خطاء کی یا کوئی گناہ کیا پھر اس پر نادم ہوگیا تو یہ بھی اس کا کفارہ ہے۔

☼ سود کا مال اگرچہ بظاہر زیادہ ہوتا ہے لیکن انجام کار کم ہوجاتا ہے ☼

10387- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا شَرِیْكٌ، عَنِ الرُّكَیْنِ بْنِ الرَّبِیْعِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَفَعَهُ قَالَ: اِنَّ الرِّبَا وَاِنْ كَثُرَ عَاقِبَتُهُ تَصِیرُ اِلٰی قُلٍّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) بے شک سود (کا مال) اگرچہ (دیکھنے میں زیادہ ہو) لیکن بالآخر کم ہوجاتا ہے۔

☼ سود کا مال جتنا بھی زیادہ ہو، بالآخر وہ کم ہوجاتا ہے ☼

10388- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ زَكَرِیَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ، عَنْ اِسْرَائِیْلَ، عَنِ الرُّكَیْنِ بْنِ الرَّبِیْعِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَثُرَ مِنَ الرِّبَا اِلَّا كَانَ عَاقِبَتُهُ اِلٰی قِلَّةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود جتنا بھی زیادہ ہو، بالآخر وہ کمی کی طرف چلا جاتا ہے۔

☼ سچے خواب نبوت کا ۴۶ واں حصہ ہوتے ہیں ☼

10389- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیْدٍ الرَّازِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ اَبِیْ رِزْمَةَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَی، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنِ الرُّكَیْنِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْیَا الصَّادِقَةُ الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَسَبْعِیْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سچے خواب نبوۃ کا ۴۶ واں حصہ ہیں۔

10387 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث أبي هريرة - حديث: 2203سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب التغليظ في الربا - حديث:2276

10388 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقاق' حديث: 7964مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3646

10389 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الرحمن - حديث:3705مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الإيمان والرؤيا' ما قالوا في تعبير الرؤيا - حديث:29847

Marfat.com

☼ جس گناہ کو روکنے کی طاقت نہ ہو، اس کو دل سے برا جاننا ضروری ہے ☼

10390- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الرَّبِيْعُ بْنُ سَهْلٍ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ الْمَرْءِ اَنْ يَرَى مُنْكَرًا لَا يَسْتَطِيعُ لَهُ غَيْرًا اَنْ يَعْلَمَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَهُ مُنْكِرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی گناہ ہوتا دیکھے اور اس میں اسے روکنے کی طاقت نہ ہو، اس کے لئے یہی کافی ہے، اللہ تعالیٰ اتنا جان لے کہ وہ اس کو برا سمجھتا ہے۔

☼ کوئی پیدا کافر ہوتا ہے، زندگی کافر گزارتا ہے، مرتا مومن ہو کر ہے، کوئی اس کے برعکس ہے ☼

10391- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، قَالَا: ثنا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ، ثنا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيُوْلَدُ مُؤْمِنًا وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيُولَدُ كَافِرًا وَيَعِيشُ كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِالسَّعَادَةِ، ثُمَّ يُدْرِكُهُ مَا كُتِبَ لَهُ، فَيَمُوتُ شَقِيًّا، وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِالشَّقَاءِ، ثُمَّ يُدْرِكُهُ مَا كُتِبَ لَهُ فَيَمُوتُ سَعِيْدًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک کوئی انسان مومن پیدا ہوتا ہے مومن حالت میں زندگی گزارتا ہے لیکن مرتا کافر ہے۔ کوئی بندہ کافر پیدا ہوتا ہے اور کافر زندگی گزارتا ہے لیکن اس کا خاتمہ ایمان پر ہوتا ہے۔ کوئی بندہ ساری زندگی سعادت والے کام کرتا ہے پھر اس کو وہ چیز پہنچتی ہے جو اس کے لئے لکھ دی گئی ہے تو وہ بد بخت ہو کر مرتا ہے اور کوئی بندہ ساری زندگی بدبختی والے کام کرتا ہے پھر اس کو وہ چیز پہنچتی ہے جو اس کے لئے لکھ دی گئی ہے پھر وہ نیک بخت ہو کر مرتا ہے۔

☼ حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام ماں کے پیٹ میں مومن تھے اور فرعون ماں کے پیٹ میں ہی کافر تھا ☼

10392- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

10390 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الرقائق' باب الأمر بالمعروف - حديث:3352مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الفتن' ما ذكر فی فتنة الدجال - حديث:36895

10391 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - من اسمه : معاذ' حديث:8666القضاء والقدر للبيهقی - باب ذكر البيان أن كل من سبق فی علم الله عز' حديث:72

10392 – الشريعة للآجری - باب الإيمان بأن السعيد والشقی من كتب فی بطن أمه' حديث: 383شرح أصول الاعتقاد - قوله تبارك وتعالى : وما خلقت الجن والإنس إلا ليعبدون' حديث:816

Marfat.com

وَسَلَّمَ: خَلَقَ اللّٰهُ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا فِيْ بَطْنِ اُمِّهِ مُؤْمِنًا، وَخَلَقَ فِرْعَوْنَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهِ كَافِرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کو ان کی ماں کے پیٹ میں ہی مومن بنا دیا تھا اور فرعون کو اس کی ماں کے پیٹ میں ہی کافر تخلیق کیا تھا۔

☼ جب کوئی مسلمان، مسلمان کو کافر کہتا ہے تو دونوں میں سے کوئی ایک ضرور کافر ہوتا ہے ☼

10393- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِيْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِيْ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ اِلَّا وَبَيْنَهُمَا سِتْرٌ مِنَ اللّٰهِ، فَاِذَا قَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ هُجْرًا هَتَكَ سِتْرَهُ، وَاِذَا قَالَ: يَا كَافِرُ، فَقَدْ كَفَرَ اَحَدُهُمَا "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر دو مسلمانوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی طرف سے پردہ ہوتا ہے، جب ان میں سے کوئی ایک اپنے صاحب سے کوئی جدائی والی بات کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پردے کو ختم کر دیتا ہے اور جب وہ اس کو کافر قرار دیتا ہے تو ان دونوں میں سے کوئی ایک کافر ضرور ہوتا ہے۔

☼ نماز میں سلام کا جواب دینا پہلے جائز تھا، پھر منع کر دیا گیا ☼

10394- حَدَّثَنَا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الرَّضْرَاضِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كُنْتُ اُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرُدُّ عَلَيَّ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَقُلْتُ: كُنْتُ مِمَّا اُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَتَرُدَّ عَلَيَّ، فَسَلَّمْتُ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهِ مَا شَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا کرتا تھا (جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تھے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے جواب دیا کرتے تھے۔ لیکن ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جواب نہ دیا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو سلام کیا کرتا تھا، آپ جواب دے دیا کرتے تھے، اب میں نے سلام کیا تو آپ نے جواب نہیں دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اس معاملے میں نیا حکم نافذ فرما دیا ہے۔ (اور اب نماز میں جواب دینا منع کر دیا ہے)

10393 – الجامع فی الحدیث لابن وھب - ھذا کتاب الصمت' فی الکلام لما لا ینبغی ولا یحسن - حدیث:340شعب الإیمان للبیہقی - فصل فی فضل السکوت عن کل ما لا یعنیہ ' حدیث:4789

10394 – صحیح البخاری - کتاب الجمعۃ' أبواب العمل فی الصلاۃ - باب ما ینہی عنہ من الکلام فی الصلاۃ' حدیث:1156صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب تحریم الکلام فی الصلاۃ - حدیث:869

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے خود اپنے بارے فرمایا ''تمہارا صاحب اللہ کا خلیل ہے''☼

10395- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ رِبْعِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيْلُ اللّٰهِ ، يَعْنِیْ نَفْسَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک تمہارا صاحب اللہ کا خلیل ہے یعنی خود حضور ﷺ نے اپنے بارے میں یہ بات ارشاد فرمائی۔

☼رسول اکرم ﷺ نے جبریل امین کو ان کی اصلی شکل میں دو مرتبہ دیکھا☼

10396- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِی، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْكِنْدِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِی الْكَهْتَلَةِ قَالَ مُحَمَّدٌ: اَظُنُّهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ لَمْ يَرَ جِبْرِيلَ فِیْ صُوْرَتِهِ اِلَّا مَرَّتَيْنِ - قَالَ - اَمَّا مَرَّةٌ فَاِنَّهُ سَاَلَهُ اَنْ يُرِيَهُ نَفْسَهُ فِیْ صُوْرَتِهِ، فَاَرَاهُ، فَاَتَاهُ يَسُدُّ الْاُفُقَ، وَاَمَّا الثَّانِيَةُ فَاِنَّهُ كَانَ مَعَهُ اِذْ صَعِدَ، فِیْ قَوْلِهِ (ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى، فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنَى، فَاَوْحَى اِلٰى عَبْدِهِ مَا اَوْحٰى) (النجم: 9) ، فَلَمَّا اَنْ حَسَّ جِبْرِيلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَادَ فِیْ صُوْرَتِهِ، فَذٰلِكَ قَوْلُهُ (وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً اُخْرٰى، عِنْدَ سِدْرَةِ) (النجم: 13) الْمُنْتَهٰى، عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى اِلٰى قَوْلِهِ (لَقَدْ رَاٰى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى) (النجم: 18) ، قَالَ: خَلْقِ جِبْرِيلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے حضرت جبریل امین کو ان کی اپنی صورت میں دو مرتبہ دیکھا ہے، ایک مرتبہ کا واقعہ یہ ہے کہ حضور ﷺ نے ان سے کہا تھا کہ وہ اپنی اصلی صورت دکھائیں تو حضرت جبریل امین علیہ السلام نے حضور ﷺ کو اپنی اصلی صورت دکھائی تو حضرت جبریل امین آئے تو پورا آسمان گھیر لیا اور دوسری مرتبہ جب حضور ﷺ کے ہمراہ تھے اور وہ معراج پر تشریف لے گئے جس کا ذکر ان آیات میں ہے

(ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى، فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى، فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهِ مَا اَوْحٰى) (النجم: 9)

''پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر خوب اُتر آیا تو اس جلوے اور اس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے بھی کم اب وحی فرمائی اپنے بندے کو جو وحی فرمائی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جب حضرت جبریل امین علیہ السلام نے اپنے رب کو (اس کی شان کے مطابق) محسوس کیا تو اپنی اصلی صورت میں آگئے اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں مذکور ہے

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى

Marfat.com

''اورانہوں نے تووہ جلوہ دوبارہ دیکھا سدرۃُ المنتہٰی کے پاس اس کے پاس جنّت الماوٰی ہے جب سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی بیشک اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جبریل کی خلق کی بات ہے۔

☼ایک سفر میں نماز فجر کا قضا ہو جانا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت سب کا وہ نماز قضا پڑھنا☼

10397- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ السَّهْلِ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِيُّ، ثنا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَنَوِيُّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: انْصَرَفْنَا مِنْ غَزْوَةِ الْحُدَيْبِيَةِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَقُلْتُ: اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ تَنَامُ ، ثُمَّ اَعَادَ: مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ؟ فَقُلْتُ: اَنَا، حَتَّى اَعَادَ مِرَارًا ثَلَاثَةً: اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَنْتَ ، فَحَرَسْتُهُمْ حَتَّى اِذَا كَانَ عِنْدَ وَجْهِ الصُّبْحِ اَدْرَكَنِيْ قَوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ تَنَامُ ، فَنِمْتُ فَمَا اَيْقَظَنَا اِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ فِيْ ظُهُوْرِنَا، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ مِنَ الْوُضُوْءِ وَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ صَلّٰى بِنَا الصُّبْحَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ اَرَادَ اَنْ لَا تَنَامُوْا عَنْهَا لَمْ تَنَامُوا، وَلٰكِنْ اَرَادَ اَنْ يَكُونَ - اَوْ قَالَ - يَكُوْنُ لِمَنْ بَعْدِكُمْ، فَهٰكَذَا لِمَنْ نَامَ اَوْ نَسِيَ ، ثُمَّ اِنَّ نَاقَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِبِلَ الْقَوْمِ تَفَرَّقَتْ، فَخَرَجَ النَّاسُ فِيْ طَلَبِهَا، فَجَاءُوا بِاِبِلِهِمْ اِلَّا نَاقَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذْ هَا هُنَا ، فَاَخَذْتُ حَيْثُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُ زِمَامَهَا قَدِ الْتَوَى عَلٰى شَجَرَةٍ، وَاللّٰهِ مَا كَانَتْ تَحُلُّهَا اِلَّا يَدٌ، قَالَ: فَجِئْتُ بِهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ وَجَدْتُ زِمَامَهَا مُلْتَوِيَةً عَلٰى شَجَرَةٍ مَا كَانَتْ لِتَحُلَّهَا اِلَّا يَدٌ، قَالَ: وَنَزَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1)

10395 – صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل أبى بكر الصديق رضى الله عنه - حديث:4495سنن الترمذى الجامع الصحيح - الدبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أبى بكر الصديق رضى الله عنه واسمه عبد الله' حديث:3673

10396 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله : فأوحى إلى عبده ما أوحى' حديث:4579صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب فى ذكر سدرة المنتهى - حديث:280

10397 – صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' فصل فى الأوقات المنهى عنها - ذكر البيان بأن هذه الصلاة التى وصفناها صلاها صلى الله عليه' حديث:1599مصنف ابن أبى شيبة - كتاب المغازى' غزوة الحديبية - حديث:36180

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم غزوہ حدیبیہ سے واپس لوٹے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اس رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حفاظت کروں گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سوجاؤ گے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارا پوچھا: اس رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ میں نے کہا: میں۔ حتی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہی بات دہرائی۔ (ہر بار) انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ٹھیک ہے تم ہی حفاظت کرو۔ میں نے ان کی حفاظت کرنا شروع کی یہاں تک کہ جب صبح کا وقت قریب آیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ بات سچی ہوگئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تم سوجاؤ گے، میں واقعی سوگیا، میری آنکھ لگ گئی، اور اس وقت آنکھ کھلی جب دھوپ ہمارے اوپر آگئی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے اور اسی طرح وضو کیا جس طرح (عام طور پر) وضو کیا کرتے تھے، پھر فجر کی دو رکعتیں پڑھیں، پھر ہمیں نماز فجر پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوگئے تو فرمایا: بے شک جب اللہ تعالیٰ یہ ارادہ کرے کہ تمہیں نیند نہ آئے تو تم نہیں سو سکتے ہو لیکن اللہ تعالیٰ نے ایسا کرنا چاہا یا فرمایا: تاکہ تمہارے بعد والوں کے لئے یہ سہولت ہوجائے کہ جو شخص سوجائے یا نماز بھول جائے تو وہ نماز اس طرح پڑھا کرے

پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی اور قوم کے اونٹ جدا جدا ہوگئے، لوگ ان کی طلب میں نکل کھڑے ہوئے، وہ لوگ اپنے اونٹ لے آئے، لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی نہ ملی، حضرت عبداللہ نے کہا: مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ''اس کو فلاں جگہ سے جاکر پکڑو'' میں وہاں پر گیا جہاں پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا، وہاں اونٹنی مجھے مل گئی، میں نے دیکھا کہ اس کی لگام ایک درخت کے ساتھ اٹکی ہوئی ہے۔ اللہ کی قسم! وہ ہاتھ کے بغیر کھولی نہیں جاسکتی تھی۔ وہ کہتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر آگیا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے اس کی لگام کو ایک درخت کے ساتھ لپٹے ہوئے پایا اور اس کو ہاتھ کے بغیر کھولا نہیں جاسکتا تھا، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیات نازل ہوئیں

(اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1)

''بیشک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✡ نماز قضا ہوجائے تو اُسی طرح پڑھ لو جیسے ادا پڑھتے ہو ✡

10398- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا سُفْيَانُ، وَشُعْبَةُ، قَالَا: ثنا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ عَلْقَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُولُ: اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، فَسِرْنَا لَيْلًا، فَنَزَلْنَا دَهْسًا مِنَ الْاَرْضِ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَكْلَاُنَا؟ قَالَ بِلَالٌ: اَنَا، قَالَ: اِذًا تَنَامُ .قَالَ: فَنَامُوْا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَاسْتَيْقَظَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَمِنْهُمْ عُمَرُ، وَلَمْ يَسْتَيْقِظِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اهْبِطُوا، فَاسْتَيْقَظَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: افْعَلُوا

10398 – سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب فی من نام عن الصلاة - حدیث:382صحیح ابن حبان - كتاب الصلاة' فصل فی الأوقات المنهی عنها - ذكر البيان بأن هذه الصلاة التی وصفناها صلاها صلی الله علیه' حدیث:1599

Marfat.com

كَمَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ ، فَلَمَّا فَعَلُوا قَالَ: هَكَذَا لِمَنْ نَامَ مِنْكُمْ اَوْ نَسِيَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ سے تلبیہ پڑھنا شروع کر دیا، ہم رات تک سفر کرتے رہے پھر ہم ہموار زمین میں ٹھہرے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس رات (ہماری) حفاظت کون کرے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تو سو جاؤ گے، (ابن مسعود) فرماتے ہیں: سب لوگ سو گئے حتی کہ سورج طلوع ہو گیا، فلاں فلاں لوگ بیدار ہوئے، ان میں حضرت عمر بھی تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی بیدار نہ ہوئے۔ لوگوں نے کہا: یہاں سے نیچے اترو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو فرمایا: تم اسی طرح کرو جس طرح پہلے کیا کرتے تھے (یعنی جیسے ادا نماز پڑھا کرتے تھے اسی طرح قضا پڑھ لو) جب انہوں نے ایسا کیا تو فرمایا: تم میں سے جو شخص سو جائے یا بھول جائے اس کے لئے نماز پڑھنے کا یہ طریقہ ہے۔

☼ ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ نماز فجر کے وقت سوتے رہ گئے، جب اٹھے تو قضا پڑھی ☼

10399- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيْدِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ مَعَنَا لَيْلَةً نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ حَادِيَان

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک رات کا ذکر ہے کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم نماز فجر میں سوتے رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا اور دھوپ بہت گرم ہو گئی۔

☼ وہ دعا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے اٹھ کر پڑھا کرتے رہے ☼

10400- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثنا ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ، وَاَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثنا ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

10399 – السنن الصغرى - كتاب قيام الليل وتطوع النهار' الوتر بعد الأذان - حديث:1676 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3550

10400 – مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في الرجل إذا رفع رأسه من الركوع , ما يقول! - حديث: 2523 معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الصلاة' القول عند رفع الرأس من الركوع - حديث:875

Marfat.com

وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو کہتے

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ، وَاَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لَمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَد

''اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے آسمان بھر کر اور جو کچھ آسمانوں اور زمینوں کے درمیان ہے اس کے بھر، اور اس چیز کو بھر کر جس کو تو چاہے اس کے ساتھ کسی بھی چیز سے جس کو اہل سمانے اور کبریا والوں نے اور بزرگی والوں نے جس کو عطا کر دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور تیرے مقابلے میں کسی کی بزرگی اس کو نفع نہیں دے سکتی''

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ اس کا ایمان نہیں جو امانتدار نہیں، اس کا دین نہیں جو وعدہ وفا نہیں ☼

☼ وہ جنت میں نہیں جائے گا جس کے ظلم سے اس کے پڑوسی محفوظ نہیں ☼

10401- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ الْكُوفِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مَذْعُورٍ، عَنْ قُرَيْشٍ التَّمِيمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَا يَسْتَقِيمُ دِيْنُ عَبْدٍ حَتَّى يَسْتَقِيمَ لِسَانُهُ، وَلَا يَسْتَقِيمُ لِسَانُهُ حَتَّى يَسْتَقِيمَ قَلْبُهُ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَاْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ ، قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا الْبَوَائِقُ؟ قَالَ: غَشْمُهُ وَظُلْمُهُ، وَاَيُّمَا رَجُلٍ اَصَابَ مَالًا مِنْ غَيْرِ حِلِّهِ، وَاَنْفَقَ مِنْهُ، لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، وَاِنْ تَصَدَّقَ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ، وَمَا بَقِيَ فَزَادُهُ اِلَى النَّارِ، اِنَّ الْخَبِيثَ لَا يُكَفِّرُ الْخَبِيثَ، وَلٰكِنَّ الطَّيِّبَ يُكَفِّرُ الْخَبِيثَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے ایمان کا کوئی اعتبار نہیں ہے جو امانت دار نہیں ہے اور اس شخص کے دین کا کوئی اعتبار نہیں ہے جو وعدہ پورا نہیں کرتا اور اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے کسی بندے کا دین اس وقت تک قائم نہیں رہتا جب تک کہ اس کی زبان قابو میں نہیں اور زبان اس وقت تک قابو میں نہیں رہ سکتی جب تک کہ اس کا دل قابو میں نہ ہو اور جنت کے اندر ایسا شخص داخل نہیں ہوگا جس کے پڑوسی اس کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ نہ ہوں۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوائق سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: ظلم اور زیادتی ۔ اور جس شخص کو ناجائز طریقے سے مال ملا اور اس نے اس میں سے خرچ کیا، اس کو اس میں برکت نہیں دی جاتی اور اگر وہ صدقہ کرے گا تو قبول نہیں کیا جائے گا اور جو باقی بچے گا وہ اس کو دوزخ کی طرف لے جائے گا، بے شک خبیث خبیث کا کفارہ نہیں بنتا بلکہ عمدہ اور پاکیزہ

10401 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث معمر - حديث: 91مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الدعاء' ما قالوا في الرجل إذا بخل بماله أو جبن عن العدو - حديث:29121

Marfat.com

چیز خبیث کو مٹاتی ہے۔

☼ایسی دعا جو شخص عرفہ کے دن شام کے وقت مانگے تو ضرور قبول کی جاتی ہے☼

10402- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثنا عَزْرَةُ اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ الْفَيْضِ مَوْلَاةُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ قَالَتْ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ: مَنْ دَعَا بِهَذَا الدُّعَاءِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ اِلَّا اسْتُجِيبَ لَهُ: سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْاَرْضِ مَوْطِؤُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوَاءِ رُوحُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ ، سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ الْاَرْضَ، سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ "، فَقُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ كَالْمُتَنَهِّرِ: نَعَمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جس نے عرفہ کے دن شام کے وقت یہ دعا مانگی وہ کسی گناہ کی دعا نہ مانگے قطع رحمی کی دعا نہ مانگے تو قبول ہو جاتی ہے

سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْاَرْضِ مَوْطِؤُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوَاءِ رُوحُهُ، سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ ، سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ الْاَرْضَ، سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ

''پاک ہے وہ ذات آسمان میں جس کا عرش ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے ہموار زمین بنائی، پاک ہے وہ ذات جس نے سمندر میں راستہ بنایا، پاک ہے وہ ذات قبروں میں جس کا فیصلہ ہے، پاک ہے وہ ذات جنت میں جس کی رحمت ہے، پاک ہے وہ ذات دوزخ میں جس کی بادشاہی ہے، پاک ہے وہ ذات ہوا میں جس کی روح ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان کو بلند کیا، پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کو نیچے رکھا ہے اور پاک ہے وہ ذات جس سے بھاگنے کا کوئی چارہ نہیں ہے''

میں نے کہا: کیا تم نے یہ دعا خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ تو انہوں نے ڈانٹنے کے انداز میں کہا: جی ہاں۔

☼جو بندہ نماز وقت پر ادا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا☼

10403- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْحَرَشِيُّ، ثنا الْفَضْلُ الْاَغَرُّ الْكِلَابِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى اَصْحَابِهِ يَوْمًا فَقَالَ

10402 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الحج' باب الدعاء يوم عرفة - حديث:1291مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الدعاء' ما يدعى به ليلة عرفة - حديث:29219

Marfat.com

لَهُمْ: هَلْ تَدْرُونَ مَا يَقُولُ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَهَا ثَلَاثًا، قَالَ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا يُصَلِّيهَا عَبْدٌ لِوَقْتِهَا اِلَّا اَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ صَلَّاهَا لِغَيْرِ وَقْتِهَا اِنْ شِئْتُ رَحِمْتُهُ، وَاِنْ شِئْتُ عَذَّبْتُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن اپنے اصحاب کے پاس سے گزرے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: کیا تم جانتے ہو تمہارا رب عزوجل کیا ارشاد فرماتا ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہی بات ارشاد فرمائی پھر فرمایا: میری عزت اور میرے جلال کی قسم! جو بندہ نماز وقت پر ادا کرتا ہے، میں اس کو جنت میں داخل کروں گا اور جس نے وقت گزار کر نماز پڑھی اگر میں چاہوں گا تو اس پر رحمت کردوں گا اگر چاہوں گا تو عذاب دوں گا۔

✡ قیامت کی علامات کا بیان ✡

10404- حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَيْفُ بْنُ مِسْكِينٍ الْاَسْوَارِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ السَّعْدِيِّ، قَالَ عُتَيٌّ: خَرَجْتُ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ حَتَّى قَدِمْتُ الْكُوفَةَ، فَاِذَا بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ اَهْلِ الْكُوفَةِ، فَسَاَلْتُ عَنْهُ فَاُرْشِدْتُ اِلَيْهِ، فَاِذَا هُوَ فِي مَسْجِدِ الْاَعْظَمِ، فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: اَبَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، اِنِّي جِئْتُ اَضْرِبُ اِلَيْكَ اَقْتَبِسُ مِنْكَ عِلْمًا، لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ بَعْدَكَ، فَقَالَ لِي: مِمَّنِ الرَّجُلُ؟ فَقُلْتُ: رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، فَقَالَ: مِمَّنْ؟ قُلْتُ: مِنْ هَذَا الْحَيِّ مِنْ بَنِي سَعْدٍ، فَقَالَ لِي: يَا سَعْدِيُّ، لَاُحَدِّثَنَّ فِيكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى قَوْمٍ كَثِيرَةٌ اَمْوَالُهُمْ، كَثِيرٌ شَوْكَتُهُمْ، تُصِيبُ مِنْهُمْ مَالًا دَثِرًا، اَوْ قَالَ: كَثِيرًا، فَقَالَ: مَنْ هُمْ؟ فَقَالَ: هُمْ هَذَا الْحَيُّ مِنْ بَنِي سَعْدٍ مِنْ اَهْلِ الرِّمَالِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنَّ بَنِي سَعْدٍ عِنْدَ اللّٰهِ ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ، سَلْ يَا سَعْدِيُّ، فَقُلْتُ: اَبَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، هَلْ لِلسَّاعَةِ مِنْ عِلْمٍ تُعْرَفُ بِهِ السَّاعَةُ؟ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَاسْتَوَى جَالِسًا، فَقَالَ: يَا سَعْدِيُّ، سَاَلْتَنِي عَمَّا سَاَلْتُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ لِلسَّاعَةِ مِنْ عِلْمٍ تُعْرَفُ بِهِ السَّاعَةُ؟ فَقَالَ لِي: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ لِلسَّاعَةِ اَعْلَامًا، وَاِنَّ لِلسَّاعَةِ اَشْرَاطًا، اَلَا وَاِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَكُونَ الْوَلَدُ غَيْظًا، وَاَنْ يَكُونَ الْمَطَرُ قَيْظًا، وَاَنْ تَفِيضَ الْاَشْرَارُ فَيْضًا، يَا ابْنَ مَسْعُودٍ اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يُصَدَّقَ الْكَاذِبُ، وَاَنْ يُكَذَّبَ الصَّادِقُ، يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يُؤْتَمَنَ الْخَائِنُ، وَاَنْ يُخَوَّنَ الْاَمِينُ، يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ تَوَاصَلَ الْاَطْبَاقُ، وَاَنْ تَقَاطَعَ الْاَرْحَامُ، يَا ابْنَ

10403 – المسند للشاشی - مسند عبد الله بن مسعود رضی الله عنه الأغر - حدیث:796 الأسماء والصفات للبیهقی - باب ما جاء فی إثبات العزة لله عز وجل حدیث:264

10404 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین من اسمه : عبد الوارث - حدیث:4964

Marfat.com

مَسْعُوْدٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَسُودَ كُلَّ قَبِيلَةٍ مُنَافِقُوهَا، وَكُلَّ سُوقٍ فُجَّارُهَا، يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ تُزَخْرَفَ الْمَسَاجِدُ، وَاَنْ تُخَرَّبَ الْقُلُوبُ، يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَكُونَ الْمُؤْمِنُ فِى الْقَبِيلَةِ اَذَلَّ مِنَ النَّقْدِ، يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَكْتَفِىَ الرِّجَالُ بِالرِّجَالِ وَالنِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ، يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ تَكْثُفَ الْمَسَاجِدُ وَاَنْ تَعْلُوَ الْمَنَابِرُ، يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يُعْمَرَ خَرَابُ الدُّنْيَا، وَيُخْرَبَ عُمْرَانُهَا، يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ تَظْهَرَ الْمَعَازِفُ، وَتُشْرَبَ الْخُمُورُ، يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا شُرْبَ الْخُمُورِ، يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا الشُّرَطُ وَالْغَمَّازُونَ وَاللَّمَّازُونَ، يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ، اِنَّ مِنْ اَعْلَامِ السَّاعَةِ وَاَشْرَاطِهَا اَنْ يَكْثُرَ اَوْلَادُ الزِّنَى .قُلْتُ: اَبَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، وَهُمْ مُسْلِمُوْنَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: اَبَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، وَالْقُرْآنُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَاَنَّى ذَاكَ؟ قَالَ: يَاْتِى عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُطَلِّقُ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ، ثُمَّ يَجْحَدُ طَلَاقَهَا فَيُقِيمُ عَلٰى فَرْجِهَا، فَهُمَا زَانِيَانِ مَا اَقَامَا

✧✧ حضرت عتی سعدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں علم کی طلب میں نکلا، میں کوفہ میں آیا تو وہاں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اہل کوفہ کے درمیان موجود تھے، میں نے ان کے بارے میں پوچھا، تو مجھے ان کی طرف رہنمائی کردی گئی، وہ بڑی مسجد میں موجود تھے، میں ان کے پاس آیا، میں نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں اس لئے آیا ہوں تا کہ میں آپ سے علم حاصل کروں، ہوسکتا ہے آپ کے بعد مجھے اس علم کا فائدہ ہو۔ انہوں نے مجھے کہا: یہ شخص کن سے تعلق رکھتا ہے؟ میں نے کہا: میرا تعلق اہل بصرہ سے ہے۔ انہوں نے پوچھا: اہل بصرہ میں سے کس قبیلے سے؟۔ میں نے کہا: بنی سعد کے ایک قبیلے سے۔ انہوں نے مجھے کہا: اے سعدی! میں تمہارے اندر ایک ایسی حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے آکر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں آپ کی ایسی قوم پر رہنمائی نہ کروں جن کے اموال بہت زیادہ ہیں، جن کی شوکت بہت زیادہ ہے، آپ کو ان سے بہت زیادہ مال ملے گا (یا کثیراً کا لفظ بولا) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: وہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: وہ یہی قبیلہ ہے جس کا تعلق بنی سعد سے ہے، یہ ٹیلوں والے لوگ ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بنی سعد کا اللہ کی بارگاہ میں بہت بڑا حصہ ہے، اے سعدی! تو پوچھ۔ میں نے کہا: ابوعبدالرحمٰن کیا قیامت کی کوئی نشانی ہے جس کے ذریعے قیامت کو پہچانا جاسکتا ہے؟ وہ ٹیک لگائے ہوئے تھے تو اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اے سعدی! تو نے مجھ سے وہی بات پوچھی ہے جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھی تھی، میں نے عرض کیا تھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا قیامت کی کوئی نشانی ہے جس کے ذریعے قیامت پہچانی جائے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے ابن مسعود! قیامت کی کچھ نشانیاں اور علامات ہیں، خبردار! قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ

○ بچے غصیلے ہوں گے۔

Marfat.com

○ گرمیوں میں بارشیں ہوں گی۔
○ شریر لوگ اپنے فیض بانٹیں گے۔
اے ابن مسعود! قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
○ جھوٹے کو سچا قرار دیا جائے گا۔
○ سچے کو جھوٹا کہا جائے گا۔
اے ابن مسعود! قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
○ خائن کو امین قرار دیا جائے گا
○ امین کو خائن سمجھا جائے گا۔
اے ابن مسعود! قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
○ دور دراز کے رشتہ داروں سے تعلق جوڑے جائیں گے۔
○ قریبی محرم رشتہ داروں سے دوری اختیار کی جائے گی۔
اے ابن مسعود! قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
○ ہر قبیلے میں منافق ان کے سردار ہوں گے
○ بازاروں کی سرداری فاجروں کے پاس ہوگی۔
اے ابن مسعود! قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
○ مساجد کو مزین کیا جائے گا اور دل برباد ہو چکے ہوں گے۔
اے ابن مسعود! قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
○ قبیلے کے اندر مومن کمینے لوگوں سے بھی زیادہ ذلیل ہوگا۔
اے ابن مسعود! قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
○ مرد مردوں پر گزارا کریں گے اور عورتیں عورتوں سے کام چلائیں گی۔
اے ابن مسعود! قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
○ مساجد بہت مضبوط اور عالی شان ہوں گی اور منبر اونچے ہوں گے۔
اے ابن مسعود! قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
○ دنیا کے بنجر علاقوں کو تعمیر کیا جائے گا، اور اس کی عمارتوں کو اجاڑ دیا جائے گا۔
اے ابن مسعود! قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
○ گانے باجے ظاہر ہو جائیں گے۔

Marfat.com

○شرابیں پی جائیں گی۔
اے ابن مسعود! قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
○شرطیں ہوں گیں،لوگ اشارے کنائے میں باتیں کریں گے۔
اے ابن مسعود! قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
○زنا کی پیداوار زیادہ ہوگی۔
میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! وہ مسلمان ہوں گے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! قرآن ان کے درمیان موجود ہوگا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں کہاں پر ہوں گا؟ انہوں نے کہا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ
○مرد عورت کو طلاق دے گا پھر اپنی طلاق کا خود انکار کرے گا اور وہ اس عورت کی شرم گاہ کو استعمال کرے گا، یہ جب تک ایک دوسرے ساتھ رہیں گے زنا کار قرار پائیں گے۔

☼ جو دنیا میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، عالم ارواح میں ان کی روحوں میں محبت تھی ☼

10405- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَوْغَيْرِهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یا کوئی اور صحابی بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روحیں گروہ در گروہ اکٹھی رہتی تھیں، ان میں سے جن کا آپس میں تعارف رہا، دنیا میں آ کر وہ ایک دوسرے سے مانوس ہو جاتے ہیں اور جن کا تعارف نہیں ہوا وہ ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہیں۔

☼ جو اذان لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے ہو، اس کے ہوتے وقت کھانا پینا بند نہیں کریں گے ☼

10406- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا اَبِي، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعِينٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدَكُمْ مِنَ السَّحُوْرِ اَذَانُ بِلَالٍ؛ فَاِنَّمَا يُؤَذِّنُ لِيَتَنَبَّهَ نَائِمُكُمْ، وَيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ، وَيَعُوْدُ الْفَجْرُ هٰكَذَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلال کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ

10405 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب بدء الخلق' باب الأرواح - حدیث: 3514الجامع فی الحدیث لابن وهب - الإخاء' حدیث:251
10406 – صحیح البخاری - كتاب الأذان' باب الأذان قبل الفجر - حدیث:604صحیح مسلم - كتاب الصیام' باب بیان أن الدخول فی الصوم یحصل بطلوع الفجر - حدیث:1895

Marfat.com

روکے کیونکہ وہ اس لئے اذان دیتے ہیں تاکہ سوئے ہوئے بیدار ہوجائیں اور جو نماز میں مصروف ہیں وہ لوٹ کر آجائیں اور فجر یوں لوٹ کر آتی ہے۔

☼ جو کپڑا ٹخنے سے نیچے لٹکایا وہ دوزخ میں ہے، خواہ وہ کپڑا حلال ذریعے سے لیا یا حرام ☼

10407- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ الْكُوْفِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ جَرَّ ثِيَابَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ فِيْ حَلَالٍ وَلَا حَرَامٍ .اِسْمَاعِيْلُ هَذَا هُوَ ابْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جس نے اپنے کپڑے تکبر کی بناء پر لٹکائے، اللہ تعالیٰ اس کی جانب نگاہ کرم نہیں فرمائے گا، چاہے وہ کپڑے حلال کے ہوں یا حرام کے۔

۞ یہ اسماعیل ''ابن ابی خالد'' ہیں اور اللہ بہتر جانتا ہے۔

☼ گناہ سرزد ہو تو اس کے بعد نیکی کریں اور توبہ کریں ☼

10408- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا سَلَّامُ بْنُ اَبِيْ مُطِيْعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَجُلًا قَبَّلَ امْرَاَةً فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) (هود: 114) ، فَقَالَ الرَّجُلُ: هِيَ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ هِيَ لِاُمَّتِيْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک آدمی نے ایک عورت کا بوسہ لے لیا پھر وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے یوں یوں کرلیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

(اَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) (هود: 114)

''نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس آدمی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ میرے لئے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صرف تیرے لئے نہیں بلکہ پوری امت کے لئے ہے۔

10407 – سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب الإسبال فی الصلاة - حديث:547 المعجم الأوسط للطبرانی - باب الهاء' من اسمه الحسن - حديث:3538

10408 – صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله : وأقم الصلاة طرفی النهار وزلفا من الليل' حديث:4418 صحيح مسلم - كتاب التوبة' باب قوله تعالى : إن الحسنات يذهبن السيئات - حديث:5071

Marfat.com

☼ غسل کے دوران اگر کچھ حصہ دھلنے سے رہ گیا، جب علم ہوتو اتنی جگہ دھوکر نماز پڑھ سکتا ہے ☼

10409- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سِيلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيُخْطِءُ بَعْضَ جَسَدِهِ الْمَاءُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَغْسِلُ ذٰلِكَ الْمَكَانَ ثُمَّ يُصَلِّي

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے پوچھا: ایک شخص جنابت کا غسل کرتا ہے لیکن اس کے جسم کے کچھ حصے تک پانی نہیں پہنچتا (وہ کیا کرے؟) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس جگہ کو دھولے پھر نماز پڑھ لے۔

☼ لوگوں کے قریب رہنے والا، نرم مزاج شخص دوزخ پر حرام ہے ☼

10410- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ؟ قَالُوا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: كُلُّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ قَرِيبٍ سَهْلٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں جو دوزخ پر حرام ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ شخص جو نرم مزاج ہو، لوگوں کے قریب رہنے والا ہو اور آسانیاں کرنے والا ہو۔

☼ دعوت قبول ضرور کرنی چاہئے، روزہ ہوتو کم از کم دعا میں شرکت کر لی جائے ☼

10411- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلٰى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ، فَاِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَاْكُلْ، وَاِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ

10409 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الغسل' باب صفة الغسل - حدیث: 185المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حدیث:8243

10410 – سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه - باب' حدیث:2472مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضی الله تعالى عنه - حدیث:3821

10411 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' ذكر الزجر عن ضرب المسلمين كافة إلا ما يبيحه الكتاب والسنة - حدیث:5680مصنف ابن أبی شيبة - كتاب البيوع والأقضية' فی الرجل يهدى إلى الرجل أو يبعث إليه - حدیث:21528

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب کسی کوکھانے کی دعوت دی جائے تووہ قبول کرے، اگراس کاروزہ نہیں ہے تو کھانا کھالے اوراگرروزے دارہوتب بھی دعائے برکت کرے۔

☼ اگراللہ تعالیٰ کل کائنات کوعذاب دے، تب بھی وہ ظالم نہیں ہے ☼

10412- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعُمَرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى غُفْرَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ قَالَ: خَاصَمْتُ الْقَدَرِيَّةَ فَاَحْرَجُونِي، فَاَتَيْتُ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ الْخُزَاعِيَّ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا اَبَا نُجَيْدٍ، خَاصَمْتُ الْقَدَرِيَّةَ فَاَحْرَجُونِي، فَهَلْ مِنْ حَدِيثٍ تُحَدِّثُنِي لَعَلَّ اللّٰهَ يَنْفَعُنِي بِهِ؟ قَالَ: لَعَلِّي لَوْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثًا لَبِسْتَ عَلَيْهِ اُذُنَيْكَ كَاَنَّكَ لَمْ تَسْمَعْهُ، فَقُلْتُ: اِنَّمَا جِئْتُ لِذٰلِكَ، فَقَالَ: لَوْ اَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ اَهْلَ السَّمَاءِ وَاَهْلَ الْاَرْضِ عَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ، وَلَوْ اَدْخَلَهُمْ فِي رَحْمَتِهِ كَانَتْ رَحْمَتُهُ اَوْسَعَ لَهُمْ مِنْ ذُنُوبِهِمْ، فَاِذَا هُوَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ) (المائدة: 40) ، فَمَنْ عُذِّبَ فَهُوَ الْحَقُّ، وَمَنْ رُحِمَ فَهُوَ الْحَقُّ، وَلَوْ كَانَتِ الْجِبَالُ لِاَحَدِكُمْ ذَهَبًا اَوْ وَرِقًا، فَاَنْفَقَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، لَمْ يَنْتَفِعْ بِذٰلِكَ .فَاَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: يَا اَبَا الْمُنْذِرِ، حَدِّثْهُ، فَقَالَ اُبَيٌّ: يَا اَبَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، حَدِّثْهُ، فَحَدَّثَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

✧✧ حضرت ابوالاسوددؤلی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں فرقہ قدریہ کے ساتھ میرا جھگڑا ہوگیا، انہوں نے مجھے ہرج میں مبتلاء کردیا، میں حضرت عمران بن حصین خزاعی رضی اللہ عنہ (جوکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں، ان) کے پاس آیا، میں نے کہا: اے ابونجید! میرا قدریہ کے ساتھ جھگڑا ہوگیا ہے، انہوں نے مجھے لاجواب کردیا ہے۔ آپ کے پاس کوئی ایسی حدیث ہے جوآپ مجھے بیان کرو، ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی بدولت مجھے نفع دے۔ انہوں نے کہا: شاید اگر میں تمہیں کوئی حدیث دوں تو اس کوتوجہ سے نہیں سنے گا، یوں ہوگا کہ تو نے اس کوسنا ہی نہیں۔ میں نے کہا: میں اسی لئے تو آپ کے پاس آیا ہوں، انہوں نے کہا: اگراللہ تعالیٰ تمام آسمان والوں کواورزمین والوں کوعذاب دے تب بھی وہ ظالم نہیں ہے اوراگراللہ تعالیٰ سب کواپنی رحمت میں داخل کردے تو اس کی رحمت ان کے لئے ان کے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے، یہ اسی طرح ہے جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایا:

(يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ) (المائدة: 40)

''سزادیتا ہے جسے چاہے اور بخشتا ہے جسے چاہے اوراللہ سب کچھ کرسکتا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان' امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

چنانچہ جس کوعذاب دیا جائے گا یہ بھی برحق ہے اور جس پررحم کیا جائے وہ بھی حق ہے۔ اگر پہاڑ کسی کے لئے سونے یا چاندی

10412 – الشريعة للآجري - باب ذكر ما تأدى إلينا عن أبي بكر وعمر رضي الله' حديث: 432 الإبانة الكبرٰى لابن بطة - باب التصديق بأن الإيمان لا يصح لأحد' حديث: 1427

Marfat.com

کے بن جائیں اور وہ اللہ کی راہ میں ان کو خرچ کرے پھر وہ اس بات پر یقین نہ رکھے کہ اچھی بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے، اس کو اس سارے خرچے کا کوئی فائدہ نہیں۔ پھر میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے ان سے پوچھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابومنذر اس کو بتاؤ۔ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! اس کو بتاؤ۔ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عمران بن حصین کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کردہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

اَحَادِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، يُكَنَّى اَبَا الْعَبَّاسِ، وَمِنْ اَخْبَارِهِ وَوَفَاتِهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف کی احادیث جن کی کنیت ''ابوالعباس'' ہے ان کی اخبار اور ان کی وفات تذکرہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی پیدائش کی پیشین گوئی کردی تھی ☼

10413- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَمَلَتْ اُمُّ الْفَضْلِ فِي الشِّعْبِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ تُبَيِّضَ وُجُوْهَنَا بِغُلَامٍ، فَوَلَدَتْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت داؤد بن علی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا شعب (ابی طالب) میں حاملہ ہوگئیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں امید رکھتا ہوں کہ لڑکے کے ساتھ ہمارے چہرے روشن ہوجائیں گے، چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی ولادت ہوئی۔

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دہن کی گھٹی ملی تھی ☼

10414- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْقُرَشِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُ بَيْتِهِ فِي الشِّعْبِ، اَتَى اَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا اَرَى اُمَّ الْفَضْلِ اِلَّا قَدِ اشْتَمَلَتْ عَلٰى حَمْلٍ، قَالَ: لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يُقِرَّ اَعْيُنَنَا مِنْهَا بِغُلَامٍ، فَاُتِيَ بِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

10413 – المنتقى من كتاب الطبقات لأبي عروبة الحراني - عبد الله بن العباس بن عبد المطلب' حديث: 72فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل - فضائل عبد الله بن عباس رضي الله عنه' حديث:1881

10414 – معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' باب العين من باب العين - عبد الله بن عباس بن عبد المطلب بن هاشم' حديث:3792

Marfat.com

وَسَلَّمَ وَاَنَا فِیْ خِرْقَتِیْ، فَحَنَّكَنِی .قَالَ مُجَاهِدٌ: لَا نَعْلَمُ اَحَدًا حُنِّكَ بِرِيقِ النُّبُوَّةِ غَيْرَهُ

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے گھر والے شعبِ ابی طالب میں تھے تو میرے والدرسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اورعرض کی: اے محمد! ام فضل نے کیا دیکھا ہے؟ مجھے لگ رہا ہے کہ ام فضل کوحمل ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید کہ اللہ تعالیٰ اس کو بیٹا دے کر ہماری آنکھوں کوٹھنڈا کرے گا، پھر وہ مجھے لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور میں اپنے کپڑے میں لپٹا ہوا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے گھٹی دی ،حضرت مجاہد فرماتے ہیں' میری معلومات کے مطابق ان کے سوااور کسی کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دہن مبارک کی گھٹی نہیں ملی۔

✡ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی عمر ۷۲ سال تھی، ان کا وصال ۶۸ ہجری کو طائف میں ہوا ✡

10415- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِیُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ بِالطَّائِفِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِّينَ، وَسِنُّهُ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ سَنَةً، وَكَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ قَالَ: وُلِدْتُ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِثَلَاثِ سِنِينَ، وَنَحْنُ فِی الشِّعْبِ، تُوُفِّیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا انتقال طائف کے اندر سن ۶۸ ہجری میں ہوا۔ان کی عمر ۷۲ سال تھی، آپ اپنی داڑھی مبارک پر زرد خضاب لگایا کرتے تھے، آپ نے خود فرمایا ہے ''میری پیدائش ہجرت سے تین سال پہلے ہوئی، میں شعبِ (ابی طالب) میں تھا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جب انتقال ہوا میں اس وقت ۱۳ برس کا تھا''۔

✡ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی وفات سن ۶۸ ہجری میں ہوئی ✡

10416- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَدِينِیُّ فُسْتُقَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ: هَلَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِّينَ

✧✧ حضرت داؤد بن رشید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی وفات سن ۶۸ ہجری میں ہوئی۔

✡ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی وفات سن ۶۸ ہجری میں ہوئی ✡

10417- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَدِينِیُّ، ثنا اَبُو زَيْدٍ عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا نُعَيْمٍ يَقُولُ: مَاتَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِّينَ

✧✧ حضرت ابوزید عمر بن شبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''حضرت عبداللہ

10415 – صحيح البخارى - كتاب فضائل القرآن' باب تعليم الصبيان القرآن - حديث: 4751المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عبد الله بن عباس بن عبد المطلب رضى الله عنهما - حديث:6297
10417 – معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب العين' باب العين من باب العين - عبد الله بن عباس بن عبد المطلب بن هاشم' حديث:3802

Marfat.com

بن عباس رضی اللہ عنہما کا انتقال سن ۶۸ ہجری میں ہوا''۔

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے سراپا کا بیان ☼

10418- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ طَوِيلًا، مُشْرَبًا صُفْرَةً، جَسِيمًا، وَسِيمًا، صَبِيحَ الْوَجْهِ، لَهُ ضَفِيرَتَانِ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما طویل القامت تھے اور آپ کا رنگ زردی مائل تھا، جسیم تھے، خوبصورت تھے، چہرہ روشن تھا اور آپ کی زلفوں کی دو لٹیں ہوتی تھی۔

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زلفیں تھیں ☼

10419- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَلَهُ جُمَّةٌ

✧✧ حضرت حبیب ابن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے آپ کی زلفیں ہوتی تھیں۔

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما لمبے بال رکھتے تھے ☼

10420- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ زَحْمَوَيْهِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ اَيَّامَ مِنًى طَوِيلَ الشَّعْرِ، عَلَيْهِ اِزَارٌ فِيهِ بَعْضُ الْاِسْبَالِ، وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ اَصْفَرُ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو منیٰ کے ایام میں دیکھا، ان کے بال لمبے تھے اور ان کے اوپر ایک ازار تھا جو ڈھلک رہا تھا اور ان کے اوپر زرد رنگ کی چادر تھی۔

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی تدفین کے بعد تین دن تک آپ کی قبر پر خیمے لگے رہے ☼

10421- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي عَطَاءٍ قَالَ: شَهِدْتُ مُحَمَّدَ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ حِينَ مَاتَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِالطَّائِفِ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا، وَاَخَذَهُ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ حِينَ اَدْخَلَهُ الْقَبْرَ، وَضَرَبَ عَلَيْهِ فُسْطَاطًا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ

✧✧ حضرت عمران ابن ابی عطاء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا طائف میں انتقال ہوا تو میں

10419 – مصنف ابن أبي شيبة - كتاب اللباس والزينة' في اتخاذ الجمة والشعر - حديث:24564الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر عبد الله بن عباس' حديث:366

10420 – الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر عبد الله بن عباس' حديث:365

10421 – الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر عبد الله بن عباس' حديث:358

Marfat.com

محمد بن حنفیہ کے پاس گیا،انہوں نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور چار تکبیریں پڑھیں اور جب ان کو قبر کے اندر داخل کیا تو ان کو قبلہ کی جانب سے پکڑا اور تین دن تک ان کی قبر پر خیمے لگائے رکھے۔

☼ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی قبر پر خیمے لگائے گئے تھے ☼

10422- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا اَبُو حَمْزَةَ عِمْرَانُ بْنُ اَبِيْ عَطَاءٍ قَالَ: شَهِدْتُ وَفَاةَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِالطَّائِفِ، فَوَلِيَهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَنَفِيَّةِ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا، وَاَدْخَلَهُ الْقَبْرَ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ، وَضَرَبَ عَلَيْهِ فُسْطَاطًا

✧✧ حضرت عمران بن ابی عطاء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طائف میں وفات ہوئی، میں اس وقت وہاں موجود تھا،محمد بن حنفیہ کو ان کا ولی بنایا گیا،انہوں نے چار تکبیریں پڑھیں اور ان کو پاؤں کی جانب سے قبر میں داخل کیا اور ان کی قبر پر خیمے لگائے گئے۔

☼ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی عمر بیس سال تھی ☼

10423- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ الْكُوْفِيِّ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهمَا قَالَ: قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جب وصال ہوا میری عمر اس وقت بیس برس تھی۔

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مفصل سورتیں ۱۲ سال کی عمر میں پڑھ لی تھیں ☼

10424- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَرَاْتُ الْمُحْكَمَ - يَعْنِي الْمُفَصَّلَ - عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ ابْنُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے محکم یعنی مفصل سورت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پڑھ لی تھی،اس وقت ان کی عمر بارہ برس تھی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال سے پہلے میں محکم یعنی مفصل سورتیں پڑھ چکا تھا (ابن عباس) ☼

10425- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَرَاْتُ الْمُحْكَمَ مِنَ الْقُرْآنِ .قَالَ

10423 – صحیح البخاری - کتاب فضائل القرآن' باب تعلیم الصبیان القرآن - حدیث: 4751المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر عبد الله بن عباس بن عبد المطلب رضی الله عنهما - حدیث:6297

Marfat.com

شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِاَبِیْ بِشْرٍ: مَا الْمُحْكَمُ؟ قَالَ: الْمُفَصَّلُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا، میں قرآن کی محکم آیات پڑھ چکا تھا۔ حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' میں نے ابوبشر سے کہا: محکم کون سی ہے؟ انہوں نے کہا: مفصل۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی عمر ۱۵ سال تھی، ان کا ختنہ ہو چکا تھا ☼

10426- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا اَبِی، ثنا اَبِی، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً وَقَدْ خُتِنْتُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا، میری عمر اس وقت ۱۵ برس تھی اور میرا ختنہ ہو چکا تھا۔

☼ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، اس وقت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا ختنہ ہو چکا تھا ☼

10427- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا خَتِينٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جب انتقال ہوا تو میں اس وقت ختنہ شدہ تھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا بہت احترام کرتے تھے ☼

10428- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَّاطُ الرَّامُهُرْمُزِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ رَشَدِ بْنِ خَيْثَمٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا عَمِّی سَعِيْدُ بْنُ خَيْثَمٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِیْ سُفْيَانَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِیْ اُمُّ الْفَضْلِ بِنْتُ الْحَارِثِ قَالَتْ: بَيْنَا اَنَا مَارَّةٌ وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْحِجْرِ فَقَالَ: يَا اُمَّ الْفَضْلِ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا

10425 – صحیح البخاری - کتاب الاستئذان' باب الختان بعد الکبر ونتف الإبط - حدیث:5950 المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر عبد الله بن عباس بن عبد المطلب رضی الله عنهما - حدیث:6298

10426 – صحیح البخاری - کتاب فضائل القرآن' باب تعلیم الصبیان القرآن - حدیث: 4751 المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر وفاة عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - حدیث:6339

10427 – صحیح البخاری - کتاب الاستئذان' باب الختان بعد الکبر ونتف الإبط - حدیث: 5950 الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذکر عبد الله بن عباس' حدیث:347

10428 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب النون - من اسمه : نعمان' حدیث: 9426 دلائل النبوة لأبی نعیم الأصبهانی - الفصل السادس والعشرون' حدیث:470

Marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّكِ حَامِلٌ بِغُلَامٍ ، قَالَتْ: كَيْفَ وَقَدْ تَحَالَفَتْ قُرَيْشٌ لَا تُولِدُوْنَ النِّسَاءَ ؟ قَالَ: هُوَ مَا اَقُوْلُ لَكِ، فَاِذَا وَضَعْتِيهِ فَائْتِنِيْ بِهِ ، فَلَمَّا وَضَعَتْهُ اَتَتْ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ، وَاَلْبَاهُ مِنْ رِيقِهِ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبِيْ بِهِ، فَلَتَجِدِنَّهُ كَيِّسًا ، قَالَتْ: فَاَتَيْتُ الْعَبَّاسَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَتَلَبَّسَ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ رَجُلًا جَمِيلًا مَدِيدَ الْقَامَةِ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ اِلَيْهِ فَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، ثُمَّ اَقْعَدَهُ عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ: هَذَا عَمِّي، فَمَنْ شَاءَ فَلْيُبَاهِ بِعَمِّهِ ، قَالَ الْعَبَّاسُ: بَعْضَ الْقَوْلِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهَ، قَالَ: وَلِمَ لَا اَقُوْلُ وَاَنْتَ عَمِّي وَبَقِيَّةُ آبَائِي، وَالْعَمُّ وَالِدٌ

✧✧ سیدہ ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے' میں گزر رہی تھی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجرہ میں موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام فضل! میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم حاملہ ہو اور حمل میں ایک لڑکا ہے۔ سیدہ ام فضل نے کہا: یہ کیسے ہوسکتا ہے، جب کہ قریش نے تو آپس میں یہ قسمیں کھا رکھی ہیں کہ عورتیں بچے پیدا نہیں کریں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہوگا وہی جو میں تمہیں کہہ رہا ہوں، جب تو بچہ پیدا کرلے تو میرے پاس لے کر آنا۔ آپ فرماتی ہیں: جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر آئیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام عبداللہ رکھا اور اپنا لعاب دہن مبارک ان کو چٹایا پھر فرمایا: اس کو لے جاؤ اور تو اس کو سمجھ دار پائے گی۔ سیدہ ام فضل فرماتی ہیں: میں حضرت عباس کے پاس آئی اور ان کو خبر دی، انہوں نے کپڑے پہنے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آگئے، یہ خوبصورت شخص تھے، طویل القامت تھے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو آتے ہوئے دیکھا تو ان کے لئے کھڑے ہوگئے اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا پھر ان کو اپنی دائیں جانب بٹھایا پھر فرمایا: یہ میرے چچا ہیں، جو چاہے اپنے چچا کی بدولت فخر کرے۔ حضرت عباس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بات ارشاد فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کیوں نہ کہوں، آپ میرے چچا ہیں، آپ میرے آباؤ اجداد کا بقیہ ہیں اور چچا والد ہی ہوتا ہے۔

✡ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی نعش مبارک میں ایک پرندہ داخل ہوا، پھر وہ واپس نہیں نکلا ✡

10429- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا سَالِمُ بْنُ عَجْلَانَ الْجَزَرِيُّ الْاَفْطَسُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: مَاتَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِالطَّائِفِ، فَشَهِدْتُ جَنَازَتَهُ، فَجَاءَ طَيْرٌ اَبْيَضُ لَمْ يُرَ عَلَى خُلْقَتِهِ حَتَّى دَخَلَ فِي نَعْشِهِ، ثُمَّ لَمْ يُرَ خَارِجًا مِنْهُ، فَلَمَّا دُفِنَ تُلِيَتْ هَذِهِ الْاٰيَةُ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ، لَمْ نَدْرِ مَنْ تَلَاهَا (يَا اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ، ارْجِعِي اِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً، فَادْخُلِي فِي عِبَادِي، وَادْخُلِي جَنَّتِي)

(الفجر: 28)"

✧✧ حضرت سعد بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا انتقال طائف میں ہوا، میں ان کے

10429 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر وفاة عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - حديث:6336فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل - فضائل عبد الله بن عباس رضي الله عنه' حديث:1814

Marfat.com

جنازے میں شریک ہوا تھا، ایک سفید رنگ کا پرندا آیا اور ان کے جسم مبارک میں داخل ہو گیا، پھر اس کو نکلتے ہوئے نہیں دیکھا گیا جب آپ کو دفن کیا گیا تو قبر کی لحد پر یہ آیات تلاوت کی گئیں، مجھے نہیں معلوم کہ تلاوت کرنے والا کون تھا، وہ آیات یہ تھیں

(يَا اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ، ارْجِعِي اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً، فَادْخُلِي فِيْ عِبَادِي، وَادْخُلِي جَنَّتِي)

(الفجر: 28)

''اے اطمینان والی جان اپنے رب کی طرف واپس ہو یوں کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں آ''۔ (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے وصال کے بعد غرنوق نامی پرندہ آ کر آپ کے جسم داخل ہو گیا ☼

10430- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ الْكُوْفِيُّ، ثنا اُمَيٌّ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَامِينَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: شَهِدْتُ جَنَازَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَمَاتَ بِالطَّائِفِ، فَلَمَّا انْتُهِيَ بِهٖ اِلَى الْحَفِيرَةِ جَاءَ طَائِرٌ اَبْيَضُ يُقَالُ لَهُ: الْغُرْنُوقُ، حَتّٰى دَخَلَ فِيْ جَوْفِ النَّعْشِ وَلَمْ يُرَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن یامین رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے جنازے میں شریک تھا، آپ کا انتقال طائف میں ہوا، جب ان کو قبر تک پہنچا دیا گیا تو ایک سفید رنگ کا پرندا آیا، جس کو غرنوق کہا جاتا ہے، وہ آ کر ان کے جسم اطہر میں داخل ہو گیا پھر وہ دکھائی نہیں دیا۔

☼ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا جنازہ جب حیرہ سے گزرا تو ایک پرندہ آپ کے جسم میں داخل ہو گیا ☼

10431- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا بَسَّامٌ الصَّيْرَفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَامِينَ، اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ لَمَّا مُرَّ بِجِنَازَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِالْحِيرَةِ، وَهُوَ وَادٍ لَهُمْ، جَاءَ طَائِرٌ اَبْيَضُ يُقَالُ لَهُ: الْغُرْنُوقُ، فَدَخَلَ فِي النَّعْشِ فَلَمْ يُرَ بَعْدُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن یامین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، مجھے میرے والد نے بتایا ہے کہ جب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا جنازہ حیرہ سے گزرا، یہ ان کی ایک وادی تھی تو ایک سفید رنگ کا پرندہ آیا جس نام غرنوق ہے وہ ان کے جسم اطہر میں داخل ہو گیا اور اس کے بعد وہ دکھائی نہیں دیا۔

وَمِنْ مَنَاقِبِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَاَخْبَارِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے مناقب اور ان کی اخبار

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبریل امین کو دیکھا ☼

10432- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ

Marfat.com

سَلَمَةَ، أنا عَمَّارُ بْنُ اَبِیْ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِیْ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُنَاجِيهِ، فَكَانَ كَالْمُعْرِضِ عَنْ اَبِی، فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ، فَقَالَ اَبِی: اَلَمْ تَرَ اِلَى ابْنِ عَمِّكَ كَالْمُعْرِضِ عَنِّی؟ فَقُلْتُ: يَا اَبَهْ، كَانَ عِنْدَهُ رَجُلٌ يُنَاجِيهِ، فَقَالَ: فَكَانَ عِنْدَهُ اَحَدٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَرَجَعْنَا، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّیْ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ لِی كَذَا وَكَذَا، هَلْ كَانَ عِنْدَكَ اَحَدٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، رَاَيْتَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، هُوَ الَّذِی شَغَلَنِیْ عَنْكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص تھا، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کے عالم گفتگو کر رہا تھا، وہ اس طرح تھا جس طرح کہ میرے والد سے اعراض کرنے والا ہو۔ ہم ان کے پاس سے نکلے۔ میرے والد نے کہا: کیا تو نے اپنے چچا کے بیٹے کی جانب دیکھا نہیں جس طرح وہ مجھ سے منہ پھیرنے والے ہوں۔ میں نے کہا: اے میرے والد! ان کے پاس ایک شخص تھا، جو ان کے ساتھ سرگوشی کے انداز میں گفتگو کر رہا تھا، انہوں نے کہا: ان کے پاس کوئی شخص تھا؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ پھر ہم لوٹ کر آئے، انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے عبداللہ سے اس اس طرح باتیں کی ہیں اور انہوں نے مجھے یہ جواب دیا ہے۔ کیا آپ کے پاس کوئی شخص تھا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، اے عبداللہ! کیا تو نے اس کو دیکھ لیا؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ حضرت جبریل امین علیہ السلام تھے اور انہیں کی وجہ سے میں تمہاری طرف توجہ نہ کر سکا۔

✡ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے علم وحکمت کی دعا مانگی ✡

10433- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّیُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ: ثنا فُرَاتُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَاْسِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْحِكْمَةَ، وَعَلِّمْهُ التَّاْوِيلَ ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهِ فَوَجَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ بَرْدَهَا فِیْ ظَهْرِهِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ احْشِ جَوْفَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ، فَلَمْ يَسْتَوْحِشْ فِیْ نَفْسِهِ اِلَى مَسْاَلَةِ اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ، وَلَمْ يَزَلْ حَبْرَ هَذِهِ الْاُمَّةِ حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے سینے پر رکھا اور یوں دعا مانگی

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الْحِكْمَةَ، وَعَلِّمْهُ التَّاْوِيلَ

10432 – السنن الكبرى للبيهقی - كتاب النكاح' جماع أبواب ما خص به رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب كان يؤخذ عن الدنيا' حديث: 12471مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2602

10433 – صحيح البخاری - كتاب العلم' باب قول النبی صلى الله عليه وسلم : " اللهم علمه - حديث: 75صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب السواك - حديث:402

Marfat.com

''اے اللہ اس کو حکمت بھی عطا کر دے اور تاویل کا علم بھی عطا فرما دے''

رسول اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک ان کے سینے پر رکھا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے سینے میں آپ ﷺ کے دست مبارک کی ٹھنڈک محسوس کی پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ احْشِ جَوْفَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا

''اے اللہ! اس کا سینہ حکمت اور علم سے بھر دے''

چنانچہ دنیا کے کسی شخص کے مسئلے سے بھی آپ کو کبھی گھبراہٹ نہ ہوئی اور آپ ہمیشہ اس امت کے متبحر عالم رہے یہاں تک کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنی جانب بلا لیا۔

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دحیہ بن خلیفہ کلبی کی صورت میں جبریل امین کو رسول اکرم ﷺ کے پاس دیکھا ☆

10434- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْمِنْهَالُ بْنُ بَحْرٍ اَبُو سَلَمَةَ الْعُقَيْلِيُّ، ثنا الْعَلاءُ بْنُ بُرْدٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ فُرَاتٍ، عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيَّ ثِيَابٌ بِيضٌ، وَهُوَ يُنَاجِي دِحْيَةَ بْنَ خَلِيفَةَ الْكَلْبِيَّ، وَهُوَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ وَاَنَا لَا اَعْلَمُ، فَلَمْ اُسَلِّمْ، فَقَالَ جِبْرِيلُ: يَا مُحَمَّدُ، مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذا ابْنُ عَمِّي، هَذَا ابْنُ عَبَّاسٍ ، قَالَ: مَا اَشَدَّ وَضَحَ ثِيَابِهِ، اَمَا اِنَّ ذُرِّيَّتَهُ سَتَسُودُ بَعْدَهُ، لَوْ سَلَّمَ عَلَيْنَا رَدَدْنَا عَلَيْهِ، فَلَمَّا رَجَعْتُ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، مَا مَنَعَكَ اَنْ تُسَلِّمَ؟ قُلْتُ: بِاَبِي وَاُمِّي رَاَيْتُكَ تُنَاجِي دِحْيَةَ بْنَ خَلِيفَةَ، فَكَرِهْتُ اَنْ تَنْقَطِعَ عَلَيْكُمَا مُنَاجَاتُكُمَا، قَالَ: وَقَدْ رَاَيْتَهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: اَمَا اِنَّهُ سَيَذْهَبُ بَصَرُكَ، وَيُرَدُّ عَلَيْكَ فِي مَوْتِكَ .قَالَ عِكْرِمَةُ: فَلَمَّا قُبِضَ ابْنُ عَبَّاسٍ، وَوُضِعَ عَلٰى سَرِيرِهِ، جَاءَ طَائِرٌ شَدِيدُ الْوَهَجِ، فَدَخَلَ فِي اَكْفَانِهِ، فَاَرَادُوا نَشْرَ اَكْفَانِهِ، فَقَالَ عِكْرِمَةُ: مَا تَصْنَعُونَ؟ هَذِهِ بُشْرَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي قَالَ لَهُ .فَلَمَّا وُضِعَ فِي لَحْدِهِ تُلُقِّيَ بِكَلِمَةٍ، فَسَمِعَهَا مَنْ عَلٰى شَفِيرِ قَبْرِهِ (يَا اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ، ارْجِعِي اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً، فَادْخُلِي فِي عِبَادِي، وَادْخُلِي جَنَّتِي) (الفجر: 28)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا، میں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے اور رسول اکرم ﷺ دحیہ بن خلیفہ کلبی سے سرگوشی کر رہے تھے۔ یہ حضرت جبریل امین علیہ السلام تھے، مجھے نہیں پتا تھا، میں نے سلام نہیں کیا، حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا: اے محمد! یہ شخص کون ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ میرے چچا کا بیٹا ہے، یہ ابن عباس ہے ،انہوں نے کہا: اس کے کتنے خوبصورت کپڑے ہیں، اس کی اولاد اس کے بعد آسائش میں رہے گی، اگر یہ ہمیں سلام کرتا تو ہم اس کو جواب دیتے، جب میں لوٹ کر آیا تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن عباس! تم نے سلام کیوں نہیں کہا؟ میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، میں نے آپ کو دیکھا، آپ دحیہ بن خلیفہ سے گفتگو فرما رہے تھے، تو مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں آپ کی گفتگو کے درمیان میں خلل ڈالوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو واقعی دیکھا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ

Marfat.com

نے فرمایا: عنقریب تیری بصارت چلی جائے گی اور تیری موت کے وقت یہ لوٹ کر آجائے گی۔ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، جب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا انتقال ہوا، ان کو ان کی چارپائی پر رکھا گیا تو ایک پرندہ آیا جو شدید چمکدار تھا، وہ ان کے کفن میں داخل ہوگیا، لوگ ان کے کفن کو جھاڑنے لگے تو حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: تم کیا کر رہے ہو؟ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ بشارت ہے جو ان کے لئے کہی تھی، جب ان کو لحد کے اندر اتارا گیا تو کلمہ کی تلقین کی گئی، جو لوگ ان کی تدفین میں شامل تھے سب لوگوں نے یہ آواز سنی

(يَا اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ، ارْجِعِى اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً، فَادْخُلِى فِىْ عِبَادِى، وَادْخُلِى جَنَّتِى)

(الفجر: 28)

''اے اطمینان والی جان اپنے رب کی طرف واپس ہو یوں کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں آ''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت پر خوش ہو کر انہیں علم کی دعا دی ☼

10435- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّىُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَيْثَمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ فِىْ بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، فَوَضَعْتُ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءًا، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَضَعَ هٰذَا؟ فَقَالَتْ مَيْمُوْنَةُ: وَضَعَهُ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ التَّاْوِيلَ، وَفَقِّهْهُ فِى الدِّينِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، میں سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھا، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا پانی رکھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کس نے رکھا ہے؟ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا: عبداللہ نے رکھا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی:

''اے اللہ! اس کو تاویل کا علم سکھا دے اور دین کی سمجھ عطا فرما''۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سینے سے لگا کر انہیں دعا سے نوازا ☼

10436- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِىُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِىٍّ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَلِىُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ضَمَّنِى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے سینے سے لگایا اور یوں دعا مانگی:

10435 – صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب غسل الوجه باليدين من غرفة واحدة - حديث:139صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الدعاء فى صلاة الليل وقيامه - حديث:1317

10436 – صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب وضع الماء عند الخلاء - حديث: 142صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - حديث:4631

Marfat.com

''اے اللہ! اس کو حکمت سکھادے''۔

✡ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زبان سے حضرت ابوبکر صدیق کی منقبت ✡

10437- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا هَاشِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ خَیْثَمٍ الْهِلَالِیُّ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْاَسَدِیُّ، ثنا مُوْسَی بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ: اسْتَاْذَنَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَلٰی مُعَاوِیَةَ، وَقَدْ تَحَلَّفَتْ عِنْدَهُ بُطُونُ قُرَیْشٍ، وَسَعِیْدُ بْنُ الْعَاصِ جَالِسٌ عَنْ یَمِینِهِ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَیْهِ مُعَاوِیَةُ قَالَ: یَا سَعِیْدُ، وَاللّٰهِ لَاُلْقِیَنَّ عَلٰی ابْنِ عَبَّاسٍ مَسَائِلَ یَعْیَی بِجَوَابِهَا، فَقَالَ لَهُ سَعِیْدٌ: لَیْسَ مِثْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ یَعْیَی بِمَسَائِلِكَ، فَلَمَّا جَلَسَ قَالَ لَهُ مُعَاوِیَةُ: مَا تَقُولُ فِیْ اَبِیْ بَكْرٍ؟ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ، كَانَ وَاللّٰهِ لِلْقُرْآنِ تَالِیًا، وَعَنِ الْمَیْلِ نَائِیًا، وَعَنِ الْفَحْشَاءِ سَاهِیًا، وَعَنِ الْمُنْكَرِ نَاهِیًا، وَبِدِیْنِهِ عَارِفًا، وَمِنَ اللّٰهِ خَائِفًا، وَعَنِ الْمُهْلِكَاتِ جَانِفًا، وَبِاللَّیْلِ قَائِمًا، وَبِالنَّهَارِ صَائِمًا، وَمِنْ دُنْیَاهُ سَالِمًا، وَعَلٰی عَدْلِ الْبَرِیَّةِ عَازِمًا، وَبِالْمَعْرُوفِ آمِرًا، وَاِلَیْهِ صَابِرًا، وَفِی الْاَحْوَالِ شَاكِرًا، وَلِلّٰهِ فِی الْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ذَاكِرًا، وَلِنَفْسِهِ بِالْمَصَالِحِ قَاهِرًا، فَاقَ وَرَاقَ اَصْحَابَهُ وَرَعًا وَكَفَافًا، وَزُهْدًا وَعَفَافًا، وَبِرًّا وَحِیَاطَةً، وَزَهَادَةً وَكِفَایَةً، فَاَعْقَبَ اللّٰهُ مَنْ ثَلَبَهُ اللَّعَائِنَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ "

✧✧ حضرت ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس جانے کی اجازت مانگی اوران کے پاس قریش کے کافی سارے قبیلوں نے عہد کر رکھا تھا، سعید بن عاص رضی اللہ عنہ ان کی دائیں جانب بیٹھے ہوئے تھے، جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کو دیکھا تو کہا: اے سعید! اللہ کی قسم! میں ابن عباس پر کچھ مسائل ڈالوں گا یعنی ان کے جواب سمیت۔ حضرت سعید نے کہا: ابن عباس کی مثل کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو تیرے مسائل سے تھک جائے جب وہ بیٹھ گئے تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم ابوبکر کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوبکر پر رحم کرے اللہ کی قسم! وہ قرآن کی تلاوت کرنے والے تھے اور میلان سے دور رہنے والے تھے، فحاشی کو بھولنے والے تھے، اور منکر سے بچنے والے تھے، اپنے دین کے عارف تھے، اللہ سے خائف تھے، مہلکات سے علیحدہ رہنے والے تھے، راتوں کو قیام کرنے والے تھے، دن کے روزے دار تھے، اور دنیا سے سلامتی والے تھے، اور عوام کے عدل کا عزم مصمم کرنے والے تھے، بھلائی کا حکم دینے والے تھے، اللہ کی جانب صبر کرنے والے تھے، ہر حال میں شکر گزار تھے، اور اللہ کے لئے صبح شام ذکر کرنے والے تھے، اور اپنی ذات کے لئے مصلحتوں پر غالب تھے ۔تقویٰ اور ورع میں اپنے ساتھیوں سے آگے تھے، اور دنیا سے بے رغبتی میں اور پاکدامنی میں اور نیکی میں اور دیکھ بال میں اور کفایت میں اور عبادت گزاری میں سب سے آگے نکل گئے، اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو جس نے آپ کی شان میں ہرزہ سرائی کی اللہ تعالیٰ نے قیامت تک اس کو لعنت کا مستحق کر دیا۔

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زبان سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی منقبت ☼

10438قَالَ مُعَاوِيَةُ: فَمَا تَقُولُ فِيْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ؟ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا حَفْصٍ، كَانَ وَاللّٰهِ حَلِيفَ الْاِسْلَامِ، وَمَاْوَى الْاَيْتَامِ، وَمَحَلَّ الْاِيمَانِ، وَمَلَاذَ الضُّعَفَاءِ، وَمَعْقِلَ الْحُنَفَاءِ، لِلْخَلْقِ حِصْنًا، وَلِلنَّاسِ عَوْنًا، قَامَ لَحِقَ اللّٰهِ صَابِرًا وَمُحْتَسِبًا، حَتّٰى اَظْهَرَ اللّٰهُ بِهِ الدِّينَ، وَفَتَحَ الدِّيَارَ، وَذُكِرَ اللّٰهُ فِي الْاَقْطَارِ وَالْمَنَاهِلِ، وَعَلَى التِّلَالِ، وَفِي الضَّوَاحِي وَالْبِقَاعِ، وَعِنْدَ الْخَنَا وَقُورًا، وَفِي الرَّخَاءِ وَالشِّدَّةِ شَكُورًا، وَلِلّٰهِ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَآنَاءٍ ذَكُورًا، فَاَعْقَبَ اللّٰهُ مَنْ تَنَقَّصَهُ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الْحَسْرَةِ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تو تم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوحفص پر رحم کرے، اللہ کی قسم! وہ اسلام کے حلیف تھے، یتیموں کے ماویٰ تھے، ایمان کا مقام تھے، ضعیفوں کا ٹھکانہ تھے، الگ تھلگ لوگوں کی عقل کی جگہ تھے، مخلوق کے لئے ایک قلعہ تھے، لوگوں کے مددگار تھے، اللہ کے حق کے لئے صبر کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے کھڑے رہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی بدولت اسلام کو غالب کر دیا، انہوں نے بہت سارے ملکوں کو فتح کیا اور روئے زمین کے کونے کونے میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کمزور اور پچھاڑے ہوئے ٹیلوں پر اللہ کا ذکر کیا، دریاؤں اور میدانوں میں اللہ کا ذکر کیا اور اگر سامنے والا بدکلامی سے پیش آتا تو آپ بہت پروقار ہوتے ہیں، آرام کے زمانے اور سختی کے زمانے میں شکر ادا کرنے والے ہیں اور اللہ کے لئے ہر وقت اور ہر لمحے ذکر کرنے والے ہیں جو ان کی تنقیص کرے اللہ تعالیٰ حسرت کے دن تک ان پر لعنت برساتا رہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زبان سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف ☼

10439قَالَ مُعَاوِيَةُ: فَمَا تَقُولُ فِيْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ؟ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا عَمْرٍو، كَانَ وَاللّٰهِ اَكْرَمَ الْحَفَدَةِ، وَاَفْضَلَ الْبَرَرَةِ، وَاَصْبَرَ الْقُرَّاءِ، هَجَّادًا بِالْاَسْحَارِ، كَثِيرَ الدُّمُوعِ عِنْدَ ذِكْرِ اللّٰهِ، دَائِمَ الْفِكْرِ فِيمَا يُعِينُهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ، نَهَّاضًا اِلٰى كُلِّ مَكْرُمَةٍ، سَعَّاءً اِلٰى كُلِّ مُنْجِيَةٍ، فَرَّارًا مِنْ كُلِّ مُوبِقَةٍ، وَصَاحِبَ الْجَيْشِ وَالْبِئْرِ، وَخَتَنَ الْمُصْطَفٰى عَلٰى ابْنَتَيْهِ، فَاَعْقَبَ اللّٰهُ مَنْ سَبَّهُ النَّدَامَةَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوعمرو پر رحم کرے، اللہ کی قسم! وہ خدمت گاروں میں سب سے معظم تھے، تمام مخلوق میں افضل تھے، تمام قراء سے زیادہ صبر کرنے والے تھے، سحری کے وقت اٹھ کر عبادت کرنے والے تھے، اللہ کے ذکر کے وقت سب سے زیادہ رونے والے تھے اور ہر وقت اس فکر میں رہتے تھے کہ کونسی چیز دن اور رات میں مدد دے سکتی ہے اور ہر عزت کے مقام میں جھکنے والے تھے، ہر نجات دہندہ کی جانب کوشش کرنے والے تھے، ہر ہلاکت والی چیز سے بھاگنے والے تھے، لشکر والے تھے، کنویں والے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں ان کے نکاح میں آئیں، جس نے ان کو برا کہا، اللہ تعالیٰ قیامت تک ان کو ندامت کا ساتھی بنا دے۔

Marfat.com

☆حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زبان سے حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی تعریف وثناء☆

10440قَالَ مُعَاوِيَةُ: فَمَا تَقُولُ فِيْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ؟ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا الْحَسَنِ، كَانَ وَاللّٰهِ عَلَمَ الْهُدَى، وَكَهْفَ التُّقَى، وَمَحَلَّ الْحِجَا، وَطَوْدَ النُّهَى، وَنُورَ السُّرَى فِيْ ظُلَمِ الدُّجَى، وَدَاعِيَةً اِلَى الْحُجَّةِ الْعُظْمَى، عَالِمًا بِمَا فِي الصُّحُفِ الْاُولٰى، وَقَائِمًا بِالتَّاْوِيلِ وَالذِّكْرَى، مُتَعَلِّقًا بِاَسْبَابِ الْهُدَى، وَتَارِكًا لِلْجَوْرِ وَالْاَذَى، وَحَائِدًا عَنْ طُرُقَاتِ الرَّدَى، وَخَيْرَ مَنْ آمَنَ وَاتَّقَى، وَسَيِّدَ مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدَى، وَاَفْضَلَ مَنْ حَجَّ وَسَعَى، وَاَسْمَحَ مَنْ عَدَلَ وَسَوَّى، وَاَخْطَبَ اَهْلِ الدُّنْيَا اِلَّا الْاَنْبِيَاءَ وَالنَّبِيَّ الْمُصْطَفَى، وَصَاحِبَ الْقِبْلَتَيْنِ، فَهَلْ يُوَازِيهِ مُوَحِّدٌ، وَزَوْجُ خَيْرِ النِّسَاءِ، وَاَبُو السِّبْطَيْنِ، لَمْ تَرَ عَيْنِيْ مِثْلَهُ، وَلَا تَرَى حَتَّى الْقِيَامَةِ وَاللِّقَاءِ، فَمَنْ لَعَنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْعِبَادِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوالحسن پر رحم کرے، اللہ کی قسم! وہ ہدایت کی نشانی تھے اور متقی لوگوں کا ٹھکانہ تھے، ذہانت کا محل تھے، اور عقل کا ٹیلہ تھے اور سخت اندھیروں میں رات کی روشنی تھے، اور بڑی دلیلوں کی جانب بلانے والے تھے اور سابقہ صحیفوں میں جو کچھ ہے اس کے عالم تھے تاویل اور نصیحت کے ساتھ قائم رہنے والے تھے، ہدایت کے اسباب کے ساتھ متعلق رہتے تھے، ظلم اور اذیت کو چھوڑنے والے تھے اور ناپسندیدہ راستوں سے بچنے والے تھے، جنہوں نے ایمان قبول کیا اور تقوی اختیار کیا، ان میں سب سے افضل تھے، جو قمیص پہننے والوں اور چادر اوڑھنے والوں کے سردار تھے اور جس نے حج کیا اور سعی کی ان سب سے افضل تھے، جس نے عدل کیا اور برابری کی ان سب سے زیادہ نرم تھے، دنیا والوں میں سب سے اچھے خطیب تھے سوائے انبیاء کے اور نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ یہ صاحب قبلتین تھے، کوئی موحد ان کے برابر نہیں پہنچ سکتا ہے، یہ خیر النساء کے شوہر تھے، وہ سبطین کے والد تھے میری آنکھ نے ان جیسا کوئی نہیں دیکھا اور نہ ہی قیامت تک اور اللہ کی ملاقات تک دیکھ سکتی ہے، جس نے ان پر لعنت کی اس پر قیامت تک اللہ تعالیٰ کی اور اس کے بندوں کی لعنت ہے۔

☆حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا حضرت طلحہ اور زبیر کے بارے موقف☆

10441قَالَ: فَمَا تَقُولُ فِيْ طَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ؟ قَالَ: رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا، كَانَا وَاللّٰهِ عَفِيفَيْنِ مُسْلِمَيْنِ، بَرَّيْنِ طَاهِرَيْنِ مُطَهَّرَيْنِ، شَهِيدَيْنِ عَالِمَيْنِ، زَلَّا زَلَّةً وَاللّٰهُ غَافِرٌ لَهُمَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِالنُّصْرَةِ الْقَدِيمَةِ، وَالصُّحْبَةِ الْقَدِيمَةِ، وَالْاَفْعَالِ الْجَمِيلَةِ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم حضرت طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہما کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ کی ان پر رحمت ہو، اللہ کی قسم! وہ دونوں پاک دامن تھے، سچے مسلمان تھے، نیک تھے، طاہر اور مطہر تھے، دونوں شہید تھے، دونوں عالم تھے، ان سے خطاء ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی خطا کو معاف کرنے والا ہے، اگر اللہ تعالیٰ پرانی مدد اور پرانی صحبت کے بدلے اور افعال

Marfat.com

جمیلہ کے بدلے،ان کومعاف کرنا چاہے تو کردے گا۔

☼ حضرت معاویہ کے سامنے حضرت عباس کے بارے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا موقف ☼

10442قَالَ مُعَاوِيَةُ: فَمَا تَقُولُ فِي الْعَبَّاسِ؟ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا الْفَضْلِ، كَانَ وَاللّٰهِ صِنْوَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، وَقُرَّةَ عَيْنِ صَفِيِّ اللّٰهِ، لَهِمَ الْاَقْوَامِ، وَسَيِّدَ الْاَعْمَامِ قَدْ عَلَاهُ بَصَرٌ بِالْاُمُورِ، وَنَظَرٌ فِي الْعَوَاقِبِ، قَدْ زَانَهُ عِلْمٌ، قَدْ تَلَاشَتِ الْاَحْسَابُ عِنْدَ ذِكْرِ فَضِيلَتِهِ، وَتَبَاعَدَتِ الْاَنْسَابُ عِنْدَ فَخْرِ عَشِيرَتِهِ، وَلِمَ لَا يَكُونُ كَذٰلِكَ وَقَدْ سَاسَهُ اَكْرَمُ مَنْ دَبَّ وَهَبَّ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ؟ اَفْخَرُ مَنْ مَشَى مِنْ قَرِيبٍ وَرَكِبَ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوالفضل پر رحم کرے، اللہ کی قسم! وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ملتے جلتے تھے اور صفی اللہ کی آنکھوں کی ٹھنڈک تھے، لوگوں پر بخشش کرنے والے تھے اور سچوں کے سردار تھے، امور کے معاملے میں ان کی بصیرت بہت زیادہ تھی اور انجام میں بہت اچھی توجہ تھی، علم نے ان کو خوبصورتی دی ہے اور ان کی فضیلت کے ذکر کے وقت حسب معدوم ہو جاتا ہے اور ان کے خاندان کے فخر کے وقت باقی نسب دور ہو جاتے ہیں، ایسا کیوں نہ ہوتا، ان کی دیکھ بھال اس شخصیت نے کی ہے جو زندوں اور مردوں میں سب سے زیادہ معزز ہے، وہ عبدالمطلب ہیں۔ وہ فخر ہے اس شخص کا جو قریب سے چلا اور جو سوار ہوا۔

☼ حضرت معاویہ کے سامنے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی قریش پر گفتگو ☼

10443قَالَ مُعَاوِيَةُ: فَلِمَ سُمِّيَتْ قُرَيْشًا؟ قَالَ: بِدَابَّةٍ تَكُونُ فِي الْبَحْرِ، هِيَ اَعْظَمُ دَوَابِّ الْبَحْرِ خَطَرًا، لَا تَظْفَرُ بِشَيْءٍ مِنْ دَوَابِّ الْبَحْرِ اِلَّا اَكَلَتْهُ، فَسُمِّيَتْ قُرَيْشٌ؛ لِاَنَّهَا اَعْظَمُ الْعَرَبِ فِعَالًا ، فَقَالَ: هَلْ تَرْوِي فِي ذٰلِكَ شَيْئًا؟ فَاَنْشَدَهُ قَوْلَ الْجُمَحِيِّ:

(البحر الخفيف)

وَقُرَيْشٌ هِيَ الَّتِي تَسْكُنُ الْبَحْرَ ...بِهَا سُمِّيَتْ قُرَيْشٌ قُرَيْشَا
تَاْكُلُ الْغَثَّ وَالسَّمِينَ وَلَا تَتْرُكُ ...فِيهَا لِذِي جَنَاحَيْنِ رِيشَا
هٰكَذَا فِي الْكِتَابِ حَيُّ قُرَيْشٍ ...يَاْكُلُونَ الْبِلَادَ اَكْلًا كَشِيشَا
وَلَهُمْ آخِرَ الزَّمَانِ نَبِيٌّ . . .يُكْثِرُ الْقَتْلَ فِيهِمْ وَالْخُمُوشَا
وَعَلَا الْاَرْضَ خَيْلُهُ وَرِجَالُهُ ...يَحْشُرُونَ الْمَطِيَّ حَشْرًا كَمِيشَا

قَالَ مُعَاوِيَةُ: صَدَقْتَ يَا ابنَ عَبَّاسٍ، اَشْهَدُ اَنَّكَ لِسَانُ اَهْلِ بَيْتِكَ .فَلَمَّا خَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ لِمَنْ عِنْدَهُ: مَا كَلَّمْتُهُ قَطُّ اِلَّا وَجَدْتُهُ مُسْتَعِدًّا

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے قریش کا نام کیوں نہیں لیا؟ انہوں نے کہا: ایک جانور کی وجہ سے جو سمندر میں

Marfat.com

ہوگا، یہ خطرے کے لحاظ سے تمام دریائی جانوروں سے خطرناک ہوگا، دریائی جانور کوئی بھی اس کے سامنے آئے گا، اس کو کھالے گا، قریش کا نام لیا گیا، اس لئے کہ قریش کاموں کے لحاظ سے تمام عرب سے اعظم ہیں، کیا تو اس معاملے میں کوئی چیز روایت کرتا ہے، پھر انہوں نے جمحی کا یہ قول پڑھ کر سنایا

○ اور قریش وہ قوم ہے جو سمندر میں رہتی تھی اور ان کو قریش اسی وجہ سے کہا جاتا ہے۔
○ وہ کمزور اور موٹے دونوں کو کھا جاتی تھی اور وہ دو پر والے کے لئے اس میں ایک تنکا بھی نہیں چھوڑتی تھی۔
○ کتاب کے اندر قریش کا اسی طرح ذکر ہے، یہ ملکوں کو اس طرح کھا جاتی تھی جیسے شراب کا جوش۔
○ آخری زمانے میں اس قوم میں ایک نبی آئے گا جن کے دور میں جنگیں اور خراشیں بہت ہوں گی۔
○ اس کی پیادہ فوجیں اور گھڑ سوار زمین پر غالب آجائیں گے اور یہ سواریوں کو سمیٹ کر جمع کر دیں گے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابن عباس! تو نے سچ کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ اپنے گھر والوں کے ترجمان ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان کے گھر سے نکلے تو انہوں نے اپنے پاس لوگوں سے کہا: میں نے ان سے جو بھی کلام کیا، ان کو اس کے جواب کے لئے تیار پایا۔

☼ ابن عباس نے ابن زبیر کی بیعت سے انکار کیا تو یزید کا ابن عباس کو خط اور ابن عباس کا جواب ☼

10444- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ بْنِ مُوْسَى الْخَلَّالُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دَاحَةَ، ثنا اَبُو خِدَاشٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْاَهْتَمِ التَّمِيمِيِّ، ثنا اَبَانُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ: كَتَبَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ فِى الْبَيْعَةِ، فَاَبَى اَنْ يُبَايِعَهُ، فَظَنَّ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ اَنَّهُ اِنَّمَا امْتَنَعَ عَلَيْهِ لِمَكَانِهِ، فَكَتَبَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ: اَمَّا بَعْدُ، فَقَدْ بَلَغَنِىْ اَنَّ الْمُلْحِدَ ابْنَ الزُّبَيْرِ دَعَاكَ اِلٰى بَيْعَتِهِ لِيُدْخِلَكَ فِىْ طَاعَتِهِ، فَتَكُونَ عَلَى الْبَاطِلِ ظَهِيرًا، وَفِى الْمَاْثَمِ شَرِيكًا، فَامْتَنَعْتَ عَلَيْهِ وَانْقَبَضْتَ؛ لِمَا عَرَّفَكَ اللّٰهُ مِنْ نَفْسِكَ فِىْ حَقِّنَا اَهْلَ الْبَيْتِ، فَجَزَاكَ اللّٰهُ اَفْضَلَ مَا يَجْزِى الْوَاصِلِينَ مِنْ اَرْحَامِهِمْ، الْمُوفِينَ بِعُهُودِهِمْ، فَمَهْمَا اَنْسَى مِنَ الْاَشْيَاءِ فَلَسْتُ اَنْسَى بِرَّكَ وَصِلَتَكَ، وَحُسْنَ جَائِزَتِكَ، بِالَّذِى اَنْتَ اَهْلُهُ مِنَّا فِى الطَّاعَةِ وَالشَّرَفِ وَالْقَرَابَةِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْظُرْ مَنْ قِبَلَكَ مِنْ قَوْمِكَ، وَمَنْ يَطْرَاُ عَلَيْكَ مِنْ اَهْلِ الْاٰفَاقِ مِمَّنْ يَسْحَرُهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ بِلِسَانِهِ، وَزُخْرُفِ قَوْلِهِ، فَخَذِّلْهُمْ عَنْهُ؛ فَاِنَّهُمْ لَكَ اَطْوَعُ، وَمِنْكَ اَسْمَعُ مِنْهُمْ لِلْمُلْحِدِ الْخَارِبِ الْمَارِقِ، وَالسَّلَامُ .فَكَتَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِلَيْهِ: اَمَّا بَعْدُ، فَقَدْ جَاءَنِىْ كِتَابُكَ تَذْكُرُ دُعَاءَ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِيَّاىَ الَّذِى دَعَانِىْ اِلَيْهِ، وَاَنِّىْ امْتَنَعْتُ مَعْرِفَةً لِحَقِّكَ، فَاِنْ يَكُنْ ذٰلِكَ (ص:242) كَذٰلِكَ فَلَسْتُ بِرَّكَ اَغْزُو بِذٰلِكَ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ بِمَا اَنْوِى بِهِ عَلِيمٌ، وَكَتَبْتَ اِلَىَّ اَنْ اَحُثَّ النَّاسَ

10444 – المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - عطاء' حدیث:11229

Marfat.com

عَلَيْكَ، وَاُخَذِّلَهُمْ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَلَا سُرُوْرًا وَلَا حُبُورًا بِفِيكَ الْكِثْكِثُ، وَلَكَ الْاَثْلَبُ، اِنَّكَ لِعَازِبٌ اِنْ مَنَّتْكَ نَفْسُكَ، وَاِنَّكَ لَاَنْتَ الْمَنْفُودُ الْمَثْبُورُ، وَكَتَبْتَ اِلَيَّ تَذْكُرُ تَعْجِيلَ بِرِّى وَصِلَتِى، فَاحْبِسْ اَيُّهَا الْاِنْسَانُ عَنِّى بِرَّكَ وَصِلَتَكَ، فَاِنِّى حَابِسٌ عَنْكَ وُدِّى وَنُصْرَتِى، وَلَعَمْرِى مَا تُعْطِينَا مِمَّا فِى يَدَيْكَ لَنَا اِلَّا الْقَلِيلَ، وَتَحْبِسُ مِنْهُ الْعَرِيضَ الطَّوِيلَ، لَا اَبَا لَكَ اَتُرَانِى اَنْسَى قَتْلَكَ حُسَيْنًا وَفِتْيَانَ بَنِى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، مَصَابِيحَ الدُّجَى، وَنُجُومَ الْاَعْلَامِ، غَادَرَتْهُمْ جُنُودُكَ بِاَمْرِكَ فَاَصْبَحُوا مُصَرَّعِينَ فِى صَعِيدٍ وَاحِدٍ، مُزَمَّلِينَ فِى الدِّمَاءِ، مَسْلُوبِينَ بِالْعَرَاءِ، لَا مُكَفَّنِينَ، وَلَا مُوَسَّدِينَ، تَسْفِيهِمُ الرِّيَاحُ، وَتَغْزُوهُمُ الذِّئَابُ، وَتَنْتَابُهُمْ عُرُجُ الضِّبَاعِ، حَتَّى اَتَاحَ اللّٰهُ لَهُمْ قَوْمًا لَمْ يُشْرِكُوا فِى دِمَائِهِمْ، فَكَفَّنُوهُمْ وَاَجَنُّوهُمْ، وَبِهِمْ وَاللّٰهِ وَبِى مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ فَجَلَسْتَ فِى مَجْلِسِكَ الَّذِى اَنْتَ فِيهِ، وَمَهْمَا اَنْسَى مِنَ الْاَشْيَاءِ فَلَسْتُ اَنْسَى تَسْلِيطَكَ عَلَيْهِمُ الدَّعِىَّ بْنَ الدَّعِيِّ لِلْعَاهِرَةِ الْفَاجِرَةِ، الْبَعِيدَ رَحِمًا، اللَّئِيمَ اَبًا وَاُمًّا، وَالَّذِى اكْتَسَبَ اَبُوكَ فِى ادِّعَائِهِ لِنَفْسِهِ الْعَارَ وَالْمَاْثَمَ وَالْمَذَّلَةَ وَالْخِزْىَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ؛ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، وَاِنَّ اَبَاكَ زَعَمَ اَنَّ الْوَلَدَ لِغَيْرِ الْفِرَاشِ، وَلَا يَضُرُّ الْعَاهِرَ، وَيَلْحَقُ بِهِ وَلَدُهُ كَمَا يَلْحَقُ وَلَدُ الْبَغِيِّ الْمُرْشِدَ، وَلَقَدْ اَمَاتَ اَبُوكَ السُّنَّةَ جَهْلًا، وَاَحْيَى الْاَحْدَاثَ الْمُضِلَّةَ عَمْدًا، وَمَهْمَا اَنْسَى مِنَ الْاَشْيَاءِ فَلَسْتُ اَنْسَى تَسْيِيرَكَ حُسَيْنًا مِنْ حَرَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى حَرَمِ اللّٰهِ، وَتَسْيِيرَكَ اِلَيْهِمُ الرِّجَالَ، وَاِدْسَاسَكَ اِلَيْهِمْ، اِنْ هُوَ نَذَرَ بِكُمْ فَعَاجِلُوهُ، فَمَا زِلْتَ بِذٰلِكَ حَتَّى اَشْخَصْتَهُ مِنْ مَكَّةَ اِلٰى اَرْضِ الْكُوْفَةِ، تَزْاَرُ اِلَيْهِ خَيْلُكَ وَجُنُودُكَ زَئِيرَ الْاُسْدِ عَدَاوَةً مِنْكَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِاَهْلِ بَيْتِهِ، ثُمَّ كَتَبْتَ اِلٰى ابْنِ مَرْجَانَةَ يَسْتَقْبِلُهُ بِالْخَيْلِ وَالرِّجَالِ وَالْاَسِنَّةِ وَالسُّيُوفِ، ثُمَّ كَتَبْتَ اِلَيْهِ بِمُعَاجَلَتِهِ، وَتَرْكِ مُطَاوَلَتِهِ، حَتَّى قَتَلْتَهُ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ فِتْيَانِ بَنِى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا، نَحْنُ اُولٰئِكَ لَا كَآبَائِكَ الْاَجْلَافِ الْجُفَاةِ اَكْبَادِ الْحَمِيرِ، وَلَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّهُ كَانَ اَعَزَّ اَهْلِ الْبَطْحَاءِ بِالْبَطْحَاءِ قَدِيمًا، وَاَعَزَّهُ بِهَا حَدِيثًا، لَوَّثُوا بِالْحَرَمَيْنِ مَقَامًا، وَاسْتَحَلَّ بِهَا قِتَالًا، وَلٰكِنَّهُ كَرِهَ اَنْ يَكُونَ هُوَ الَّذِى يُسْتَحَلُّ بِهِ حَرَمُ اللّٰهِ، وَحَرَمُ رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحُرْمَةُ الْبَيْتِ الْحَرَامِ، فَطَلَبَ اِلَيْكُمُ الْحُسَيْنُ الْمُوَادَعَةَ، وَسَاَلَكُمُ الرَّجْعَةَ، فَاغْتَنَمْتُمْ قِلَّةَ نُصَّارِهِ، وَاسْتِئْصَالَ اَهْلِ بَيْتِهِ، كَاَنَّكُمْ تَقْتُلُونَ اَهْلَ بَيْتٍ مِنَ التُّرْكِ، اَوْ كَابُلَ، فَكَيْفَ تَحْدُونِى عَلٰى وُدِّكَ، وَتَطْلُبُ نُصْرَتِى، وَقَدْ قَتَلْتَ بَنِى اَبِى، وَسَيْفُكَ يَقْطُرُ مِنْ دَمِى، وَاَنْتَ آخِذُ ثَارِى؟ فَاِنْ يَشَاَ اللّٰهُ لَا يَطُلْ لَدَيْكَ دَمِى، وَلَا تَسْبِقْنِى بِثَارِى، وَاِنْ تَسْبِقْنَا بِهِ فَقَبْلَنَا مَا قَبِلَتِ النَّبِيُّونَ وَآلُ النَّبِيِّينَ، فَظَلَّتْ دِمَاؤُهُمْ فِى الدُّنْيَا، وَكَانَ الْمَوْعِدُ اللّٰهَ، فَكَفَى بِاللّٰهِ لِلْمَظْلُومِينَ نَاصِرًا، وَمِنَ الظَّالِمِينَ مُنْتَقِمًا، وَالْعَجَبُ كُلُّ الْعَجَبِ، وَمَا عِشْتَ بِرَبِّكَ الدَّهْرَ الْعَجَبُ، حَمْلُكَ بَنَاتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَحَمْلُكَ اَبْنَاءَ هُمْ اُغَيْلِمَةً صِغَارًا اِلَيْكَ بِالشَّامِ، تُرِى النَّاسَ اَنَّكَ قَدْ قَهَرْتَنَا، وَاَنَّكَ تُذِلُّنَا، وَبِهِمْ وَاللّٰهِ وَبِى مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَبِيكَ وَاُمِّكَ مِنَ النِّسَاءِ، وَايْمُ اللّٰهِ، اِنَّكَ لَتُمْسِى

Marfat.com

وَتُصْبِحُ آمِنًا لِجِرَاحِ يَدِی، وَلَيَعْظُمَنَّ جُرْحُكَ بِلِسَانِیْ وَنَقْضِی وَإِبْرَامِی، فَلَا يَسْتَفِزَّنَّكَ الْجَدَلُ، فَلَنْ يُمْهِلَكَ اللّٰهُ بَعْدَ قَتْلِكَ عِتْرَةَ رَسُوْلِهِ إِلَّا قَلِيْلًا، حَتّٰى يَأْخُذَكَ أَخْذًا أَلِيمًا، وَيُخْرِجَكَ مِنَ الدُّنْيَا آثِمًا مَذْمُومًا، فَعِشْ لَا أَبَا لَكَ مَا شِئْتَ، فَقَدْ أَرْدَاكَ عِنْدَ اللّٰهِ مَا اقْتَرَفْتَ .فَلَمَّا قَرَأَ يَزِيدُ الرِّسَالَةَ قَالَ: لَقَدْ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ مُضِيًّا عَلَى الشَّرِّ

✧✧ حضرت ابان بن ولید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی جانب بیعت کے حوالے سے لکھا تو انہوں نے ان کی بیعت کرنے سے انکار کر دیا، یزید بن معاویہ یہ سمجھا کہ انہوں نے اس (یزید) کے احترام کی وجہ سے انکار کیا ہے۔ یزید بن معاویہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی جانب ایک خط لکھا، اس کی تحریر یہ تھی

''امابعد مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ ملحد ابن زبیر نے تمہیں اپنی بیعت کی دعوت دی ہے تا کہ تمہیں اپنی اطاعت میں داخل کرے، تب تو باطل کا مددگار ہو جائے گا اور گناہ میں شریک ہو جائے گا، تو نے اس کا انکار کر دیا اور رک گیا، اس کی وجہ یہ ہے' اللہ تعالیٰ نے تمہیں وہ پہچان کرا دی ہے جو ہمارے حق میں اہل بیعت کی پہچان تھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان سے بھی اچھی جزا عطا فرمائے جو صلہ رحمی کرنے والوں کو جزا دیتا ہے اور عہد پورے کرنے والوں کو دیتا ہے۔ میں بہت ساری اشیاء بھول سکتا ہوں لیکن آپ کی نیکی اور آپ کی مہربانی اور آپ کی یہ وعدہ وفائی نہیں بھول سکتا کیونکہ آپ ہماری طرف سے اطاعت اور شرافت اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرابت کی وجہ سے اسی چیز کے اہل ہیں۔ آپ اپنی جانب سے اپنی قوم کا لحاظ کیجئے کہ آفات میں سے کون ہے جو دور سے اور اچانک آ جائے ،جس کو ابن زبیر نے اپنی زبان سے اور اپنے مزین جھوٹ سے آراستہ کی ہوئی گفتگو سے سحر زدہ کر لیا ہے۔ تو ان سب لوگوں کو ان سے جدا کر، کیونکہ وہ لوگ آپ کی بات مانتے ہیں اور آپ کی بات ان سے زیادہ سمجھتے ہیں جو ملحد کے ساتھی اور خارجی کی بات سنتے ہیں والسلام

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے جوابی مکتوب لکھا، اس کی تحریر یہ تھی

آپ کا خط میرے پاس پہنچا ہے جس کے اندر تم نے یہ ذکر کیا ہے کہ ابن زبیر نے مجھے اپنی بیعت کی دعوت دی ہے اور میں نے تیرے احترام میں انکار کر دیا ہے، اگر بات ایسی ہوتی تو بھی یہ تمہارے ساتھ نیکی نہ ہوتی بلکہ یہ تمہارے خلاف جہاد ہوتا لیکن اللہ تعالیٰ میری نیت کو بہتر جانتا ہے، تم نے میری جانب یہ مکتوب لکھا ہے کہ میں تمہارے لئے لوگوں میں شعور بیدار کروں اور ابن زبیر سے برگشتہ کروں، اس میں نہ تو خوشی ہے اور نہ کوئی اچھائی ۔ تیرے منہ میں مٹی اور تیرے لئے پتھر ہیں، تو دور ہونے والا ہے، اگر تیرا نفس تجھ پر احسان کرے تو تو نیست و نابود ہو جائے ،تو دھتکارا ہوا ہو جا

اور تو نے میری جانب یہ خط لکھا ہے اور تم مجھے یہ یاد لا رہے ہو کہ میں نے بہت جلدی تمہارے ساتھ بھلائی کی ہے اور اچھا صلہ دیا ہے۔ اے انسان! تو مجھ سے اپنا حسن سلوک اور اچھے تعلقات روک لے، اس لئے کہ میں تجھ سے اپنی مدد اور اپنے تعلقات ختم کر رہا ہوں اور میری عمر کی قسم جو تو ہمیں دیتا ہے اس میں جو تیرے ہاتھ میں ہے وہ ہمارے لئے بہت قلیل ہے اور جو تو نے روک رکھا ہے وہ بہت زیادہ ہے۔ خبردار! تیرا باپ نہ رہے کیا تو مجھے یہ سمجھتا ہے کہ میں حضرت حسین کے قتل کو بھول جاؤں گا؟ بنی عبدالمطلب

Marfat.com

کے نوجوانوں کے قتل کو بھول جاؤں گا؟ میں اندھیروں کے چراغوں کو اور روشنیوں کے ستاروں کو بھول جاؤں گا؟ جن کو تیرے حکم کی وجہ سے تیرے لشکروں نے پامال کر دیا اور وہ سب لوگ ایک چٹیل میدان میں پچھاڑ دیئے گئے، ان کے اوپر خون کی چادریں اوڑھائی گئیں ان کو رسیوں کے ساتھ سولی دیا گیا کسی کو بے گور کو کفن چھوڑا گیا اور ان کی تدفین نہیں کی گئی، ہواؤں نے ان کی گرد اڑائی، بھیڑیوں نے ان کے جسم نوچے، بجوؤں نے ان کو دانت مارے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایسی قوم کو تیار کیا، جو ان کے خون میں شریک نہیں تھے، انہوں نے ان کو کفن دیا اور ان کی تدفین کی۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے تجھ پر احسان کیا، تو اس مجلس میں بیٹھا جس کے اندر اس وقت تو موجود ہے، میں جو کچھ بھی بھول جاؤں لیکن یہ چیز نہیں بھول سکتا کہ تو نے ان کے اوپر دضی بن دضی (جو کہ زانیہ کا بچہ تھا یعنی حرامزادہ تھا) جو رشتہ داری کے لحاظ سے دور تھا جو باپ اور ماں کے لحاظ سے کمینہ تھا اور وہ شخص جس کو تیرے باپ نے اپنی ذات کے دعوی کے لئے کمایا ہے، وہ شرمندگی ہے اور گناہ ہے اور ذلت ہے اور دنیا اور آخرت میں رسوائی ہے، اس لئے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زنا کار کے لئے پتھر ہے اور بے شک تیرے باپ نے یہ سمجھا ہے کہ بچہ فراش والے کے غیر کا ہوتا ہے اور زانی کا کوئی نقصان نہیں ہے اور وہ اس کے ساتھ اس کے بیٹے کو بھی شامل کر دیتا ہے جس طرح کہ زانی کا بچہ اور تیرے باپ نے جہالت کی وجہ سے سنت کو برباد کر دیا اور جان بوجھ کر گمراہ کرنے والی بدعتوں کو زندہ کیا اور میں بہت ساری چیزیں بھول سکتا ہوں لیکن یہ بات نہیں بھول سکتا کہ تو نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم ﷺ کے حرم سے اللہ کے حرم کی جانب روانہ کیا اور تو نے ان کی جانب اپنی پیادہ فوجوں کو اور اپنے سازشیوں کو ان کی جانب بھیجا، اگر دشمن چوکنا ہو جائے تو جلدی کرو تو مسلسل اسی کے ساتھ رہا یہاں تک کہ تو نے مکہ سے اس کو سرزمین کوفہ کی جانب پہچان لیا، تو نے اپنے لشکر اور اپنے گھوڑوں کی جماعتیں اس کی جانب اس طرح دوڑا دیں جس طرح شیر دوڑتا ہے، صرف اس لئے کہ اللہ اور اس کے رسول اور اہل بیت کے ساتھ تیری عداوت تھی۔

پھر تو نے ابن مرجانہ کی جانب خط لکھا کہ وہ اپنے گھوڑوں اور پیادہ فوجیوں اور نیزوں اور تلواروں کے ساتھ اس کے سامنے آجائے پھر تو نے اس کی جانب یہ کام جلد بازی میں کرنے کا حق لکھا اور سستی چھوڑنے کا حکم دیا یہاں تک کہ تو نے ان کو بھی قتل کر دیا اور بنی عبدالمطلب کے نوجوانوں کو قتل کر دیا، یہ تو وہ گھرانہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے نجاست کو دور کر دیا اور ان کو خوب پاک کر دیا ہے۔ ہم وہی لوگ ہیں، تیرے بے وقوف اور اجڈ آباؤ اجداد کی طرح نہیں ہیں، جو ظالم ہیں، جن کے سینوں میں گدھوں جیسے جانوروں کے جگر ہیں، تو جانتا ہے کہ وہ اہل بطحاء میں سب سے زیادہ معزز تھے، ہمیشہ سے بطحا میں رہنے والے تھے اور نئے لوگوں میں سے بھی سب سے زیادہ معزز تھے، حرمین کو تم نے آلودہ کیا اور اس میں قتل و غارت گری روا رکھی لیکن انہوں نے یہ پسند نہ کیا کہ جو اللہ کے حرم کو حلال جانے اور اس کے رسول کے حرم کو حلال جانے اور بیت الحرام کی حرمت کو حلال جانے۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے تم سے واپس لوٹنے کا مطالبہ کیا، تم نے ان کے مددگار کم جانتے ہوئے موقع کو غنیمت جانا اور ان کے گھر والوں کی اینٹ سے اینٹ بجادی گویا کہ تم نے ترکی خاندان کو قتل کر دیا ہو یا قابل کے لوگوں کو قتل کر دیا ہو۔ تو اپنی محبت پر مجھے کس طرح پائے گا اور تو میری مدد کس طرح طلب کر رہا ہے؟ تو نے میرے باپ کی اولادوں کو قتل کیا ہے، تیری تلوار سے میرا خون ٹپک رہا ہے، تو میرا مجرم ہے، اللہ

Marfat.com

نے چاہا تو تیرے پاس میرا خون بغیر قصاص کے چھوڑ دیا جائے گا اور میرا انتقام مجھ سے آگے نہیں بڑھے گا اور اگر تو ہم سے آگے نکل گیا تو ہم وہ چیز قبول کرلیں گے جو نبیوں نے اور نبیوں کی آل نے قبول کی ہے ان کے خون ہمیشہ دنیا میں رہے اور اللہ کا وعدہ رہا، اللہ تعالیٰ مظلومین کا مددگار ہے اور ظالموں سے انتقام لینے والا ہے اور سب سے بڑی حیرانگی کی بات یہ ہے کہ تو اپنے رب کے نام پر جتنا چاہے جی لے، تو نے عبدالمطلب کے بیٹوں پر حملہ کیا اور تو نے ان کی بیٹیوں کو اور ان کے چھوٹے چھوٹے بچوں کو شام کی جانب قیدی بنایا۔ تو نے لوگوں کو دکھایا کہ تو نے ان پر ظلم کیا ہے اور تو نے ان کو ذلیل کیا ہے۔ اللہ کی قسم! انہی کی وجہ سے اور میری وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تیرے اوپر اور تیرے باپ پر اور تیری ماں پر عورتوں میں سے احسان کیا تھا اور اللہ کی قسم! تو شام کرتا ہے اور صبح میرے ہاتھ کے زخم سے امن میں صبح کرتا ہے اور تیرا زخم میری زبان اور میرے زخموں کی خرابی اور میری خاموشی سے بڑا ہوتا جائے گا، لڑائی تجھے کامیاب نہیں کرسکے گی، اللہ تعالیٰ تجھے مہلت نہیں دے گا کیونکہ تو نے اس کے رسول کی عترت کو قتل کیا ہے، اللہ تعالیٰ تجھے تھوڑی سی مہلت دے گا، اللہ تعالیٰ تجھے سخت عذاب میں پکڑے گا اور تجھے دنیا سے اس طرح لے جائے گا کہ تو گنہ گار بھی ہوگا اور تیری مذمت بھی کی جائے گی، تو جتنی چاہتا ہے زندگی گزار لے، تیرا باپ نہ رہے، بے شک تو نے جو بغاوت کی ہے اللہ کی بارگاہ میں تو وقت پر پہنچنا ہی ہے۔ جب یزید نے یہ خط پڑھا، اس نے کہا: ابن عباس شر پھیلانے والا ہے۔

☼ ہرقل کے تین سوالوں پر مشتمل ایک خط کا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا ☼

10445- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ هِرَقْلَ كَتَبَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ وَقَالَ: اِنْ كَانَ بَقِيَ فِيهِمْ شَيْءٌ مِنَ النُّبُوَّةِ فَسَيُخْبِرُنِي عَمَّا اَسْاَلُهُمْ عَنْهُ، قَالَ: فَكَتَبَ اِلَيْهِ يَسْاَلُهُ عَنِ الْمَجَرَّةِ وَالْقَوْسِ، وَعَنِ الْبُقْعَةِ الَّتِي لَمْ تُصِبْهَا الشَّمْسُ اِلَّا سَاعَةً وَاحِدَةً، قَالَ: فَلَمَّا اَتَى مُعَاوِيَةَ الْكِتَابُ وَالرَّسُولُ قَالَ: اِنَّ هَذَا لِشَيْءٌ مَا كُنْتُ اُرَاهُ اَنْ اُسْاَلَ عَنْهُ اِلٰى يَوْمِي هَذَا، مَنْ لِهَذَا؟ قِيلَ: ابْنُ عَبَّاسٍ، فَطَوَى مُعَاوِيَةُ كِتَابَ هِرَقْلَ فَبَعَثَ بِهِ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ: اِنَّ الْقَوْسَ اَمَانٌ لِاَهْلِ الْاَرْضِ مِنَ الْغَرَقِ، وَالْمَجَرَّةَ بَابُ السَّمَاءِ الَّذِي تَنْشَقُّ مِنْهُ، وَاَمَّا الْبُقْعَةُ الَّتِي لَمْ تُصِبْهَا الشَّمْسُ اِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَالْبَحْرُ الَّذِي اُفْرِجَ عَنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے ہرقل نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی جانب خط لکھا اور فرمایا: اگر ان میں نبوت میں سے کوئی چیز باقی ہے تو عنقریب تو اس کے بارے میں خبر دے گا، میں اس کے بارے میں تجھ سے کچھ سوالات کروں گا، وہ کہتے ہیں: ان کی جانب خط لکھا اور ان سے مجرۃ، قوس اور زمین کے اس خطے کے بارے میں پوچھا جہاں تک سورج صرف ایک لمحے کے لئے پہنچتا ہے۔ انہوں نے کہا: جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس وہ خط آیا اور وہ ایلچی پہنچا تو اس نے کہا: یہ ایسی چیز ہے کہ میرا نہیں خیال کہ آج تک اس کے بارے میں مجھ سے کسی نے سوال کیا ہوگا۔ یہ کس کا ہے؟ کہا گیا: ابن عباس کا۔ تو حضرت معاویہ

10445 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب أهل رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:4662 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:749

Marfat.com

نے ہرقل کا خط لپیٹا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی جانب بھیج دیا اور اس کی جانب یہ خط لکھا۔ انہوں نے جوابی مکتوب میں لکھا' قوس (کمان) یہ زمین والوں کے لئے غرق کا سامان ہے اور مجرۃ آسمان کا ایک دروازہ ہے جو آسمان میں پھاڑ کر بنایا گیا ہے اور زمین کا وہ خطہ جہاں صرف ایک لمحے کے لئے دھوپ پہنچتی ہے وہ سمندر کا وہ مقام ہے جو بنی اسرائیل پر کھول دیا گیا تھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث حاصل کرنے کے لئے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی محنتیں اور کاوشیں ☼

10446- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا اَبِيْ قَالَ: سَمِعْتُ يَعْلٰى بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لِرَجُلٍ: هَلُمَّ فَلْنَتَعَلَّمَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْاَلُهُمْ؛ فَاِنَّهُمْ كَثِيرٌ، فَقَالَ: الْعَجَبُ وَاللّٰهِ لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، اَتَرَى النَّاسَ يَحْتَاجُونَ اِلَيْكَ، وَفِي النَّاسِ مَنْ تَرَى مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَتَرَكْتُ ذٰلِكَ وَاَقْبَلْتُ عَلَى الْمَسْاَلَةِ وَتَتَبُّعِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنْ كُنْتُ لَآتِي الرَّجُلَ فِي الْحَدِيثِ يَبْلُغُنِيْ اَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَجِدُهُ قَائِلًا، فَاَتَوَسَّدُ رِدَائِي عَلٰى بَابِ دَارِهِ تَسْفِي الرِّيَاحُ عَلٰى وَجْهِي، حَتّٰى يَخْرُجَ اِلَيَّ، فَاِذَا رَآنِيْ قَالَ: يَا ابْنَ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَا لَكَ؟ قُلْتُ: حَدِيثٌ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَسْمَعَهُ مِنْكَ، فَيَقُولُ: هَلَّا اَرْسَلْتَ اِلَيَّ فَاٰتِيَكَ، فَاَقُولُ: اَنَا كُنْتُ اَحَقَّ اَنْ آتِيَكَ، وَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ يَرَانِيْ قَدْ ذَهَبَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ احْتَاجَ النَّاسُ اِلَيَّ فَيَقُولُ: اَنْتَ كُنْتَ اَحَقَّ مِنِّيْ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوگیا، میں نے ایک آدمی سے کہا: تم آؤ، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلیم حاصل کریں، ہم ان سے ابھی پوچھ لیں کیونکہ اس وقت وہ (صحابہ) بہت زیادہ ہیں۔ اس نے کہا: حیرانگی کی بات ہے، اللہ کی قسم! اے ابن عباس! کیا آپ لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ لوگ آپ کے محتاج ہیں اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جن کو آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے دیکھتے ہیں۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا اور خود ہی مسائل کی جانب متوجہ ہوگیا، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو ڈھونڈتا رہا، میں حدیث کے معاملے میں ایسے شخص کے پاس بھی پہنچتا جس کے بارے میں مجھے پتہ چلتا کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات سن رکھی ہے، میں اس کو اگر لیٹا ہوا پاتا تو اپنی چادر کا تکیہ بنا کر اس کی حویلی کے دروازے پر ٹھہر جاتا، ہوائیں اڑ کر میرے منہ پر پڑتی رہتیں (لیکن میں انتظار کرتا رہتا ہے اور ان کو آواز نہ دیتا) یہاں تک کہ وہ خود باہر نکل کر میری طرف آتے، جب وہ مجھے دیکھتے تو کہتے: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے بیٹے! آپ کیوں آئے ہیں؟ میں کہتا: مجھے اطلاع ملی ہے کہ آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے ہیں' میں آپ کی زبان سے وہ

10446 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' فضل ابن عباس - حديث:4154 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عبد الله بن عباس بن عبد المطلب رضي الله عنهما - حديث:6318

Marfat.com

سننے کے لئے آیا ہوں، وہ کہتا: آپ مجھے پیغام بھیج دیتے، میں آپ کے پاس خود چل کر آجاتا، تو میں کہہ دیتا' میں اس بات کا زیادہ حق رکھتا ہوں کہ میں آپ کے پاس آتا اور وہ شخص مجھے دیکھتا کہ رسول اکرم ﷺ کے اصحاب جا رہے ہیں اور لوگ میری جانب محتاج ہو رہے ہیں' وہ کہتا: آپ اس کے مجھ سے زیادہ حق دار ہیں۔

☼ صحابہ کرام بالعموم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے موقف سے متفق ہوتے تھے ☼

10447- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: جَالَسْتُ سَبْعِينَ اَوْ ثَمَانِينَ شَخْصًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا اَحَدٌ مِنْهُمْ خَالَفَ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَيَلْتَقِيَانِ اِلَّا قَالَ: الْقَوْلُ كَمَا قُلْتَ، اَوْ قَالَ: صَدَقْتَ

✧✧ حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں ۷۰ یا ۸۰ اصحاب رسول کے درمیان بیٹھا، ان میں سے کوئی بھی ابن عباس کے مخالف نہیں تھا، وہ ان سے ملتے تو کہتے: ''بات وہی ہے جس طرح آپ نے کہی ہے'' یا کہتے کہ ''آپ نے سچ کہا''۔

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف سے قرآن کریم کی مختلف آیات کی تشریح ☼

10448- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ اِمْلَاءً فِيْ كِتَابِهِ سَنَةَ مِائَتَيْنِ وَعِشْرِينَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ سَعِيْدٌ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، اِنِّيْ اَجِدُ فِي الْقُرْآنِ اَشْيَاءَ تَخْتَلِفُ عَلَيَّ، فَقَدْ وَقَعَ فِيْ صَدْرِي، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تَكْذِيبٌ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا هُوَ بِتَكْذِيبٍ، وَلٰكِنِ اخْتِلَافٌ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَهَلُمَّ مَا وَقَعَ فِيْ نَفْسِكَ ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: اَسْمَعُ اللّٰهَ يَقُولُ (فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ) (المؤمنون: 101) ، وَقَالَ فِيْ آيَةٍ اُخْرَى (وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ) (الصافات: 27) ، وَقَالَ فِيْ آيَةٍ اُخْرَى (لَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيثًا) (النساء: 42) ، وَقَالَ فِيْ آيَةٍ اُخْرَى (وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ) (الأنعام: 23) ، فَقَدْ كَتَمُوْا فِيْ هَذِهِ الْاٰيَةِ، وَفِيْ قَوْلِهِ (السَّمَاءِ بَنَاهَا، رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا، وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحَاهَا، وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحَاهَا) (النازعات: 28) فَذَكَرَ فِيْ هَذِهِ الْاٰيَةِ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ قَبْلَ خَلْقِ الْاَرْضِ، ثُمَّ قَالَ فِيْ هَذِهِ الْاٰيَةِ الْاُخْرَى (اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ اَنْدَادًا ذٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا اَقْوَاتَهَا فِيْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ، ثُمَّ اسْتَوَى اِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِينَ) (فصلت: 9) ، فَذَكَرَ فِيْ هَذِهِ الْاٰيَةِ خَلْقَ الْاَرْضِ قَبْلَ خَلْقِ

10447 – تہذیب الآثار للطبری - ذکر بعض من کان یشہد لہ بذلک منہم' حدیث: 1988 المنتقی من کتاب الطبقات لأبی عروبة الحرانی - عبد اللہ بن العباس بن عبد المطلب' حدیث:76

10448 – الأسماء والصفات للبیہقی - باب بدء الخلق' حدیث:778 العظمة لأبی الشیخ الأصبہانی - باب الأمر بالتفکر فی آیات اللہ عز وجل وقدرتہ وملکہ وسلطانہ' صفة السماوات - حدیث:546

Marfat.com

السَّمَاءِ، (وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء : 96) ، (وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا) (النساء : 158) ، (وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيعًا بَصِيرًا) (النساء : 134) ، فَكَأَنَّهُ كَانَ ثُمَّ مَضَى، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هَاتِ مَا فِيْ نَفْسِكَ ، قَالَ السَّائِلُ اِذَا اَنْبَاْتَنِيْ بِهَذَا فَحَسْبِي، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَوْلُهُ (فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ) (المؤمنون: 101) ، فَهَذَا فِي النَّفْخَةِ الْاُولٰى، يُنْفَخُ فِي الصُّوَرِ، فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ عِنْدَ ذٰلِكَ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ، ثُمَّ اِذَا كَانَ فِي النَّفْخَةِ الْاُخْرٰى قَامُوْا (فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى (ص:246) بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ) (الصافات: 50) ، فَاَمَّا قَوْلُهُ (وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ) (الأنعام: 23) وَقَوْلُهُ (وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيثًا) (النساء : 42) ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغْفِرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِاَهْلِ الْاِخْلَاصِ ذُنُوبَهُمْ، وَلَا يَتَعَاظَمُ عَلَيْهِ ذَنْبٌ اَنْ يَغْفِرَهُ، وَلَا يَغْفِرُ شِرْكًا، فَلَمَّا رَاَى الْمُشْرِكُونَ ذٰلِكَ قَالُوا: اِنَّ رَبَّنَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ، وَلَا يَغْفِرُ الشِّرْكَ، فَقَالُوا: نَقُولُ: اِنَّمَا كُنَّا اَهْلَ ذُنُوبٍ، وَلَمْ نَكُنْ مُشْرِكِينَ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَمَّا اِذْ كَتَمْتُمُ الشِّرْكَ فَاخْتِمُوْا عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ، فَخُتِمَ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ فَتَنْطِقُ اَيْدِيهِمْ، وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُوْنَ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ عَرَفَ الْمُشْرِكُونَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُكْتَمُ حَدِيثًا، فَعِنْدَ ذٰلِكَ (يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيثًا) (النساء : 42) ، وَاَمَّا قَوْلُهُ (السَّمَاءُ بَنَاهَا رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا، وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحَاهَا، وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحَاهَا) (النازعات: 27) ، فَاِنَّهُ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ قَبْلَ خَلْقِ السَّمَاءِ، ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاءِ فَسَوّٰاهُنَّ فِيْ يَوْمَيْنِ آخَرَيْنِ، ثُمَّ نَزَلَ اِلَى الْاَرْضِ فَدَحَاهَا، وَدَحَاهَا اَنْ اَخْرَجَ فِيهَا الْمَاءَ وَالْمَرْعٰى، وَشَقَّ فِيهَا الْاَنْهَارَ، فَجَعَلَ فِيهَا السُّبُلَ، وَخَلَقَ الْجِبَالَ وَالرِّمَالَ وَالْاٰكَامَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ يَوْمَيْنِ آخَرَيْنِ، فَذٰلِكَ قَوْلُهُ (وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحَاهَا) (النازعات: 30) ، وَقَوْلُهُ (اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ اَنْدَادًا ذٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا اَقْوَاتَهَا فِيْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ) (فصلت: 9) ، فَجُعِلَتِ الْاَرْضُ وَمَا فِيهَا مِنْ شَيْءٍ فِيْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ، وَجُعِلَتِ السَّمَاوَاتُ فِيْ يَوْمَيْنِ، وَاَمَّا قَوْلُهُ (وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء : 96) ، (وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا) (النساء : 158) ، (وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيعًا بَصِيرًا) (النساء : 134) ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمّٰى نَفْسَهُ ذٰلِكَ، وَلَمْ يَنْحَلْهُ غَيْرَهُ، وَكَانَ اللّٰهُ اَيْ لَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ "، ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ: احْفَظْ عَنِّيْ مَا حَدَّثْتُكَ، وَاعْلَمْ اَنَّ مَا اخْتَلَفَ عَلَيْكَ مِنَ الْقُرْآنِ اَشْيَاءُ مَا حَدَّثْتُكَ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ شَيْئًا اِلَّا قَدْ اَصَابَ بِهِ الَّذِي اَرَادَ، وَلٰكِنَّ النَّاسَ لَا يَعْلَمُوْنَ، فَلَا يَخْتَلِفَنَّ عَلَيْكَ؛ فَاِنَّ كُلًّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابن عباس! میں قرآن پاک کے اندر کچھ چیزیں ایسی پاتا ہوں جو مجھے صحیح طور پر سمجھ نہیں آتیں، میرے دل کے اندران کے بارے میں کھٹک موجود ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تم اس کو جھٹلاتے ہو؟ اس آدمی نے کہا: اس کو جھٹلانا نہیں کہہ سکتے لیکن کچھ تحفظات ہیں۔ حضرت عبداللہ بن

Marfat.com

عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: جو تیرے دل کے اندر شک ہو رہا ہے وہ مجھے بتا، اس آدمی نے کہا: میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد سنتا ہوں۔

(فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَاءَلُونَ) (المؤمنون: 101)

''تو نہ ان میں رشتے رہیں گے اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھے'' اور ایک دوسری آیت میں ہے

(وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ) (الصافات: 27)

''اور ان میں ایک نے دوسرے کی طرف منہ کیا آپس میں پوچھتے ہوئے بولے''

ایک اور آیت میں ارشاد فرمایا:

(لَا يَكْتُمُونَ اللّٰهَ حَدِيثًا) (النساء: 42)

''اور کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے'' ایک اور آیت میں فرمایا ہے

(وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ) (الأنعام: 23)

''مگر یہ کہ بولے ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم کہ ہم مشرک نہ تھے''

تو انہوں نے اس سے آیت کو چھپایا اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے

(السَّمَاءِ بَنَاهَا، رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا، وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحَاهَا، وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحَاهَا)

(النازعات: 28)

''کیا تمہاری سمجھ کے مطابق تمہارا بنانا مشکل یا آسمان کا اللہ نے اسے بنایا اس کی چھت اونچی کی پھر اسے ٹھیک کیا اور اس کی رات اندھیری کی اور اس کی روشنی چمکائی اور اس کے بعد زمین پھیلائی''

پھر اس نے اس آیت کا ذکر کیا کہ اس آیت میں یہ ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو زمین کے بنانے سے پہلے پیدا کیا، پھر دوسری آیت میں یہ ارشاد فرمایا:

(اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِى خَلَقَ الْاَرْضَ فِىْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهٗ اَنْدَادًا ذٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِىَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا اَقْوَاتَهَا فِىْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ، ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِينَ) (فصلت: 9)

''تم فرماؤ کیا تم لوگ اس کا انکار رکھتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی اور اس کے ہمسر ٹھہراتے ہو وہ ہے سارے جہان کا رب اور اس میں اس کے اوپر سے لنگر ڈالے اور اس میں برکت رکھی اور اس میں اس کے بسنے والوں کی روزیاں مقرر کیں یہ سب ملا کر چار دن میں ٹھیک جواب پوچھنے والوں کو پھر آسمان کی طرف قصد فرمایا اور وہ دھواں تھا تو اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں حاضر ہو خوشی سے چاہے ناخوشی سے دونوں نے عرض کی کہ ہم رغبت کے ساتھ حاضر ہوئے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس آیت کے اندر یہ ذکر ہے کہ زمین کو آسمان کی تخلیق سے پہلے بنایا گیا

Marfat.com

(وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء : 96)

''اوراللہ بخشنے والامہربان ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور کسی جگہ پر ہے

(وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا) (النساء: 158)

''اوراللہ غالب حکمت والا ہے''۔

(وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيعًا بَصِيرًا) (النساء : 134)

''اوراللہ ہی سنتا دیکھتا ہے''۔

ان سب کا مطلب ہے جس طرح کہ یہ کام تھا جو پہلے ہو چکا ہے۔(یعنی ان سے ثابت ہو رہا ہے کہ یہ تمام کام زمانہ ماضی میں ہوئے ہیں)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا: جو دل کے اندر ہے وہ بات بیان کرو

سائل نے کہا: جب آپ مجھے اس کے بارے میں بتادیں گے تو میرے لئے وہی کافی ہے۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ) (المؤمنون: 101)

''تو نہ ان میں رشتے رہیں گے اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھے''۔

کا مطلب یہ ہے کہ یہ پہلے نفخہ میں ہوگا،صور پھونکا جائے گا،اس کے نتیجے میں جو (مخلوق) آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں،سب مرجائیں گے،سوائے اس کے جس کو اللہ چاہے گا،اس وقت ان کے درمیان کوئی ذی روح نہیں رہے گا اور نہ ہی ایک دوسرے سے بات چیت کر پائیں گے، جب دوسرا نفخہ ہوگا،وہ اٹھیں گے اور ان میں سے بعض دیگر بعض کی جانب متوجہ ہوں گے اور ان سے سولات کریں گے

اللہ تعالیٰ کا جو یہ ارشاد ہے

(وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ) (الأنعام:23)

''ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم کہ ہم مشرک نہ تھے''

اور اللہ تعالیٰ یہ ارشاد ہے

(وَلَا يَكْتُمُونَ اللّٰهَ حَدِيثًا) (النساء:42)

''اور کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے''

تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اہل اخلاص کے گناہوں کو بخش دے گا اور کوئی بھی گناہ بخشنے سے اللہ تعالیٰ اس گناہ کو بڑا نہیں سمجھے گا،لیکن شرک کو نہیں بخشے گا۔جب مشرکین اس چیز کو دیکھیں گے تو کہیں گے: اے ہمارے رب! بے شک ہمارا رب گناہوں

Marfat.com

کو بخشتا ہے اور شرک کو نہیں بخشتا، تو وہ کہیں گے: ہم اہل ذنوب یعنی گناہ گار ہیں، ہم مشرکین تو نہیں تھے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: جب تم نے شرک کو چھپایا تو تم اپنے منہ پر مہر لگا دو تو ان کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور ان کے ہاتھ بولیں گے اور ان کے پاؤں جواب دیں گے جو کچھ وہ عمل کرتے تھے۔ اس وقت مشرکین یہ اعتراف کرلیں گے کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپائی نہیں جاسکتی اس وقت

(يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيثًا)

(النساء : 42)

''اس دن تمنا کریں گے وہ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی کاش انہیں مٹی میں دبا کر زمین برابر کردی جائے اور کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ جو یہ ارشاد ہے

(السَّمَاءُ بَنَاهَا رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا، وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحَاهَا، وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحَاهَا)

(النازعات:27)

''کیا تمہاری سمجھ کے مطابق تمہارا بنانا مشکل یا آسمان کا اللہ نے اسے بنایا اس کی چھت اونچی کی پھر اسے ٹھیک کیا اور اس کی رات اندھیری کی اور اس کی روشنی چمکائی اور اس کے بعد زمین پھیلائی''

اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو آسمان کی تخلیق سے دو دن پہلے پیدا کیا، پھر آسمان کی جانب توجہ فرمائی اور اگلے دو دنوں میں ان کو پیدا کیا، پھر زمین کی جانب نزول اجلال فرمایا، اس کو پھیلایا اور اس میں پانی نکالنے اور کاشت کاری کے لئے پھیلایا اور اس کے اندر نہریں جاری کیں اور ان میں راستے بنائے، پہاڑ پیدا کئے، ریت کے ٹیلے بنائے، چوٹیاں بنائیں اور جو کچھ بھی ان کے درمیان ہے، وہ اگلے دو دنوں میں پیدا کیا، یہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا مطلب ہے

(وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحَاهَا) (النازعات:30)

''اور اس کے بعد زمین پھیلائی''۔ (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ نے جو یہ ارشاد فرمایا ہے

(اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗ اَنْدَادًا ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ، وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَا اَقْوَاتَهَا فِيْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّآئِلِيْنَ) (فصلت: 9)

''تم فرماؤ کیا تم لوگ اس کا انکار رکھتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی اور اس کے ہمسر ٹھہراتے ہو وہ ہے سارے جہان کا رب اور اس میں اس کے اوپر سے لنگر ڈالے اور اس میں برکت رکھی اور اس میں اس کے بسنے والوں کی روزیاں مقرر کیں یہ سب ملا کر چار دن میں ٹھیک جواب پوچھنے والوں کو''۔ (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

زمین کو اور جو کچھ اس کے اندر ہے چار دنوں میں پیدا کیا گیا اور تمام آسمانوں کو دو دنوں میں اور اللہ تعالیٰ کا جو یہ ارشاد ہے

Marfat.com

(وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيْمًا) (النساء : 96

''اوراللہ بخشنے والامہربان ہے''اورکہیں ارشاد ہے

(وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيْمًا) (النساء : 158)

''اوراللہ غالب حکمت والا ہے''اورکہیں ارشاد ہے

(وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيعًا بَصِيرًا) (النساء : 134)

''اوراللہ ہی سنتا دیکھتا ہے''

تواللہ تعالیٰ نے یہ اپنا نام رکھا ہے اورکسی اورکو یہ نام عطانہیں کیا،اوراللہ تعالیٰ (زمانہ ماضی ،حال مستقبل میں) مسلسل ہی ایسا ہے۔ پھرانہوں نے اس آدمی سے کہا: جوکچھ میں نے تجھے بتایا ہے تواس کومیری طرف سے یادکرلے اورجان لے کہ جوکچھ قرآن کے حوالے سے تیرے ذہن کے اندراختلاف ہے اصل بات وہ ہے جومیں نے تجھے بتادی ہے،اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے جوچیز بھی نازل فرمائی ہے تو جوارادہ کیا تھا،وہ ہوگیا،لیکن لوگ نہیں جانتے اس لئے تیرے ذہن کے اندراختلاف نہیں آنا چاہے ،اس لئے کہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

☼ قرآن کی مختلف آیات کی تفسیر ☼

10449- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، سَنَةَ ثَلَاثَةٍ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ، ثنا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زُهَيْرٍ الْمِصْرِيُّ اَبُو زُهَيْرٍ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً قَالَ: سَاَلْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ مُزَاحِمٍ عَنْ قَوْلِهِ (مَا اَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ) (الحديد: 22) ، وَعَنْ قَوْلِهِ (اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ) (الجاثية: 29) ، وَعَنْ قَوْلِهِ (اِنَّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) (القمر: 49) ، فَقَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ الْعَرْشَ فَاسْتَوَى عَلَيْهِ، ثُمَّ خَلَقَ الْقَلَمَ فَاَمَرَهُ لِيَجْرِىَ بِاِذْنِهِ، وَعَظَّمَ الْقَلَمَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، فَقَالَ الْقَلَمُ: بِمَ يَا رَبِّ اَجْرِى؟ قَالَ: بِمَا اَنَا خَالِقٌ وَكَانَ فِىْ خَلْقِى مِنْ قَطْرٍ، اَوْ نَبَاتٍ، اَوْ نَفْسٍ، اَوْ اَثَرٍ، يَعْنِىْ بِهِ الْعَمَلَ اَوِ الرِّزْقَ اَوِ الْاَجَلَ، فَجَرَى الْقَلَمُ بِمَا هُوَ كَائِنٌ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَاَثْبَتَهُ اللّٰهُ فِى الْكِتَابِ الْمَكْنُونِ عِنْدَهُ تَحْتَ الْعَرْشِ، وَاَمَّا قَوْلُهُ (اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ) (الجاثية: 29) ، فَاِنَّ اللّٰهَ وَكَّلَ مَلَائِكَةً يَسْتَنْسِخُونَ مِنْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ كُلَّ عَامٍ فِىْ رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا يَكُونُ فِى الْاَرْضِ مِنْ حَدَثٍ اِلَى مِثْلِهَا مِنَ السَّنَةِ الْمُقْبِلَةِ، يَتَعَارَضُونَ بِهِ حَفَظَةُ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ كُلَّ عَشِيَّةِ خَمِيسٍ، فَيَجِدُونَ مَا رَفَعَ الْحَفَظَةُ مُوَافِقًا لَمَا فِىْ كِتَابِهِمْ ذٰلِكَ، لَيْسَ فِيهِ زِيَادَةٌ وَلَا نُقْصَانٌ، وَاَمَّا قَوْلُهُ (اِنَّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) (القمر: 49) ، فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ لِكُلِّ شَىْءٍ مَا يُشَاكِلُهُ مِنْ خَلْقِهِ، وَمَا يُصْلِحُهُ مِنْ رِزْقِهِ، وَخَلَقَ الْبَعِيرَ

10449 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة ن والقلم - حديث:3775جامع البيان فى تفسير القرآن للطبرى - سورة الجاثية' القول فى تأويل قوله تعالى : هذا كتابنا ينطق عليكم بالحق - حديث:28777

Marfat.com

خَلْقًا، لَا يَصْلُحُ شَيْئًا مِنْ خَلْقِهِ عَلٰى غَيْرِهِ مِنَ الدَّوَابِّ، وَكَذٰلِكَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ، وَخَلَقَ لِدَوَابِّ الْبَرِّ وَطَيْرِهَا مِنَ الرِّزْقِ مَا يُصْلِحُهَا فِي الْبَرِّ، وَخَلَقَ لِدَوَابِّ الْبَحْرِ وَطَيْرِهَا مِنَ الرِّزْقِ مَا يُصْلِحُهَا فِي الْبَحْرِ، فَذٰلِكَ قَوْلُهُ (اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) (القمر: 49)"

✧✧ حضرت حیان بن عبیداللہ بن زہیر بن مصری ابوزہیر رحمۃ اللہ علیہ نے گزشتہ ۶۰ سال پہلے یہ حدیث بیان کی تھی، آپ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(مَا اَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ) (الحدید: 22)

''نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہے قبل اس کے کہ ہم اسے پیدا کریں بیشک یہ اللہ کو آسان ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ) ۔ (الجاثیة: 29)

''ہم لکھتے رہے تھے جو تم نے کیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) (القمر: 49)

'بیشک ہم نے ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا' بے شک اللہ تعالیٰ نے عرش کو پیدا کیا پھر اس کے اوپر استوا فرمایا، پھر قلم کو پیدا کیا، اس کو حکم دیا کہ اس کے اذن سے چلے اور قلم کو آسمانوں اور زمینوں کے درمیان عظمت عطا فرمائی، پھر قلم نے کہا: اے میرے رب! میں کیا لکھوں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو کچھ میں پیدا کرنے والا ہوں اور میری خلق کے اندر بارش بھی ہے، یا نباتات ہے، یا کوئی جان ہے، یا کوئی اثر ہے، یعنی جو عمل ہے، یا رزق ہے، یا موت ہے۔ تو قلم نے قیامت تک ہونے والے تمام امور کو لکھ دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کے اندر اس کو ثابت کر لیا جو عرش کے نیچے اس کے پاس محفوظ ہے

اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد

(اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ) (الجاثیة: 29)

''ہم لکھتے رہے تھے جو تم نے کیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو اس بات پر مقرر کیا ہے کہ اس کتاب میں سے ہر سال ماہ رمضان میں لیلۃ القدر میں جو کچھ زمین میں حالات وواقعات رونما ہونے ہیں، وہ وہاں سے دیکھ کر لکھیں آنے والے پورے سال میں، اللہ تعالیٰ کے محافظ فرشتے ان چیزوں کو پورا سال بندوں کے اوپر پیش کرتے ہیں، ہر جمعرات کی شام کو تو وہ لوگ وہ چیز پاتے ہیں جو محافظ فرشتوں نے موافق

Marfat.com

بلند کیا، جوان کی اپنی کتابوں میں ہے جس کے اندر نہ زیاتی ہے نہ نقصان

اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد

(اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) (القمر:49)

'بیشک ہم نے ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لئے اپنی مخلوقات میں اس کی ہمشکل پیدا کی ہے، اور وہ رزق پیدا کیا ہے جو اس کے لئے موافق ہے اور اللہ تعالیٰ نے اونٹ کی ایک الگ تخلیق کی ہے جو جانوروں میں اس کی مخلوقات میں سے اور کوئی بھی ایسا نہیں ہے، اس طرح ہر چیز کو اللہ تعالیٰ نے اپنی تخلیقات میں اسی طرح کیا ہے، اللہ تعالیٰ نے خشکی کے جانوروں کے لئے اور خشکی کے پرندوں کے لئے ایسا رزق پیدا کیا ہے کہ جو خشکی میں ان کے لئے بہتر ہے اور دریا کے جانور اور وہاں کے پرندوں کے لئے وہ رزق پیدا کیا ہے جو سمندر میں ان کو میسر آتا ہے، یہ ہے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا مطلب

(اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) (القمر: 49)

'بیشک ہم نے ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ قرآن کریم میں پانچ نمازوں کا ذکر ☼

10450- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُوْدِ، عَنْ اَبِیْ رَزِيْنٍ قَالَ: خَاصَمَ نَافِعُ بْنُ الْاَزْرَقِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ: تَجِدُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَرَاَ عَلَيْهِ (فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ) (الروم: 17) الْمَغْرِبَ، (وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ) (الروم: 17) الصُّبْحَ، (وَعَشِيًّا) (مريم: 11) الْعَصْرَ، (وَحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ) (الروم: 18) ، قَالَ: الظُّهْرَ، (وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ) (النور: 58) قَالَ: صَلَاةَ الْعِشَاءِ

✧✧ حضرت ابورزین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت نافع بن ازرق کا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے جھگڑا ہو گیا انہوں نے کہا: تم اللہ کی کتابوں میں پانچ نمازیں پاتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، انہوں نے ان کو یہ آیات پڑھ کر سنائیں

(فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ

اس سے مراد نماز مغرب ہے

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ

اس سے مراد نماز فجر ہے

وَعَشِيًّا

10450 – المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب التفسیر' تفسیر سورة الروم - حدیث:3476 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاة' باب ما جاء فی فرض الصلاة - حدیث:1710

Marfat.com

اس سے مراد نماز عصر ہے

وَحِينَ تُظْهِرُونَ

اس سے مراد نماز ظہر ہے

وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ

اس سے مراد نماز عشاء ہے۔

☼ قرآن کریم کے متعدد الفاظ کی تشریح اور ان کی تائید میں عرب شعراء کے اشعار ☼

حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَرَّانِيُّ وهُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّرَائِفِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَمُوسَى بْنُ يَزِيدَ الْحَرَّانِيَّانِ، قَالَا: ثنا جُوَيْبِرٌ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ: خَرَجَ نَافِعُ بْنُ الْاَزْرَقِ وَنَجْدَةُ بْنُ عُوَيْمِرٍ فِي نَفَرٍ مِنَ رُؤُوسِ الْخَوَارِجِ لِيَنْقُرُوا عَنِ الْعِلْمِ وَيَطْلُبُونَهُ، حَتَّى قَدِمُوا مَكَّةَ، فَاِذَا هُمْ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَاعِدًا قَرِيبًا مِنْ زَمْزَمَ، وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ اَحْمَرُ وَقَمِيصٌ، وَاِذَا نَاسٌ قِيَامٌ يَسْاَلُونَهُ عَنِ التَّفْسِيرِ يَقُولُونَ: يَا ابنَ عَبَّاسٍ، مَا تَقُولُ فِي كَذَا وَكَذَا؟ فَيَقُولُ: هُوَ كَذَا اَوْ كَذَا، فَقَالَ لَهُ نَافِعُ بْنُ الْاَزْرَقِ: مَا اَجْرَاكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ عَلٰى مَا تُجْرِيهِ مُنْذُ الْيَوْمِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ الْعَبَّاسِ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا نَافِعُ وَعَدِمَتْكَ، اَلَا اُخْبِرُكَ مَنْ هُوَ اَجْرَاُ مِنِّي؟ قَالَ: مَنْ هُوَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ؟ قَالَ: رَجُلٌ تَكَلَّمَ بِمَا لَيْسَ لَهُ بِهِ عِلْمٌ، وَرَجُلٌ كَتَمَ عِلْمًا عِنْدَهُ، قَالَ: صَدَقْتَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، اَتَيْتُكَ لِاَسْاَلَكَ، قَالَ: هَاتِ يَا ابْنَ الْاَزْرَقِ فَسَلْ، قَالَ: اَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ) (الرحمن: 35) مَا الشُّوَاظُ؟ قَالَ: اللَّهَبُ الَّذِي لَا دُخَانَ فِيهِ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ:

(البحر الوافر)

اَلَا مَنْ مُبْلِغٌ حَسَّانَ عَنِّي ...مُغَلْغَلَةً تَدِبُّ اِلٰى عُكَاظِ

اَلَيْسَ اَبُوكَ قَيْنًا كَانَ فِينَا ...اِلَى الْقَيْنَاتِ فَسْلًا فِي الْحِفَاظِ

يَمَانِيًّا يَظَلُّ يَشُبُّ كِيرًا ...وَيَنْفُخُ دَائِبًا لَهَبَ الشُّوَاظِ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِهِ (وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ) (الرحمن: 35) ، مَا النُّحَاسُ؟ قَالَ: الدُّخَانُ الَّذِي لَا لَهَبَ فِيهِ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ نَابِغَةِ بَنِي ذُبْيَانَ يَقُولُ:

(البحر المتقارب)

يُضِيءُ كَضَوْءِ سِرَاجِ السَّلِيـ ...ـطِ لَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ فِيهِ نُحَاسَا

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (اَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ) (الإنسان: 2) ، قَالَ: مَاءُ الرَّجُلِ وَمَاءُ

Marfat.com

الْـمَـرْاَةِ اِذَا اجْتَـمَعَا فِی الرَّحِمِ كَانَ مِشْجًا، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قبل ان ينزل الكتاب على محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اَبِیْ ذُؤَيْبٍ الْهُذَلِیّ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الوافر)

كَاَنَّ النَّصْلَ وَالْفُوقَيْنِ مِنْهُ ...خِلَالَ الرِّيشِ سِيطَ بِهِ مَشِيجُ

قَالَ: صَـدَقْـتَ، فَـاَخْبِـرْنِـیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ) (القيامة: 29) ، مَا السَّاقُ بِـالسَّـاقِ؟ قَـالَ: الْـحَـرْبُ، قَـالَ: وَهَـلْ كَـانَـتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اَبِیْ ذُؤَيْبٍ الْهُذَلِیّ:

(البحر الطويل)

اَخُو الْحَرْبِ اِنْ عَضَّتْ بِهِ الْحَرْبُ عَضَّهَا ...وَاِنْ شَمَّرَتْ عَنْ سَاقِهَا الْحَرْبُ شَمَّرَا

قَالَ: صَـدَقْـتَ، فَـاَخْبِـرْنِـیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (بَنِينَ وَحَفَدَةً) (النحل: 72) ، مَا (ص:250) الْبَنُونَ وَالْـحَـفَـدَةُ؟ قَالَ: بَنُوكَ؛ فَاِنَّهُمْ يُعَاطُونَكَ، وَاَمَّا حَفَدَتُكَ فَاِنَّهُمْ خَدَمُكَ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْـلَ اَنْ يَـنْـزِلَ الْـكِتَـابُ عَـلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِیْ الصَّلْتِ الثَّقَفِیّ:

حَفَدَ الْوَلَائِدُ حَوْلَهُنَّ وَاُلْقِيَتْ ...بِاَكُفِّهِنَّ اَزِمَّةُ الْاَحْمَالِ

قَالَ: صَـدَقْـتَ، فَـاَخْبِـرْنِـیْ عَـنْ قَـوْلِ الـلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّمَا اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ) (الشعراء: 153) ، مَا الْـمُسَـحَّـرُونَ؟ قَالَ: مِنَ الْمَخْلُوقِينَ، قَالَ: فَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِیْ الصَّلْتِ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

فَاِنْ تَسْاَلِينَا مِمَّ نَحْنُ فَاِنَّنَا ...عَصَافِيرُ مِنْ هَذَا الْاَنَامِ الْمُسَحَّرِ

قَالَ: صَـدَقْـتَ، فَـاَخْبِـرْنِـیْ عَـنْ قَـوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (فَنَبَذْنَاهُ فِی الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ) ، مَـا الْـمُلِيمُ؟ قَالَ: الْـمُـذْنِـبُ، قَـالَ: وَهَـلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِیْ الصَّلْتِ وَهُوَ يَقُولُ:

بَعِيدٌ مِنَ الْاٰفَاتِ لَسْتَ لَهَا بِاَهْلٍ ...وَلٰكِنَّ الْمُسِیءَ هُوَ الْمُلِيمُ

قَالَ: صَـدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) (الفلق: 1) ، مَا الْفَلَقُ؟ قَالَ: ضَـوْءُ الصُّبْحِ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ لَبِيدِ بْنِ رَبِيعَةَ:

Marfat.com

(البحر البسيط)

الْفَارِجُ الْهَمِّ مَبْذُولٌ عَسَاكِرُهُ ... كَمَا يُفَرِّجُ ضَوْءَ الظُّلْمَةِ الْفَلَقُ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى (ص: 251) مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ) (الحديد: 23) ، مَا الْاَسٰى؟ قَالَ: لِكَیْ لَا تَحْزَنُوا، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ لَبِيدِ بْنِ رَبِيْعَةَ:

(البحر الطويل)

قَلِيْلُ الْاَسٰى فِيمَا اَتَى الدَّهْرُ دُوْنَهُ ... كَرِيمُ النَّثَا حُلْوُ الشَّمَائِلِ مُعْجِبُ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (ظَنَّ اَنْ لَنْ يَحُورَ) (الانشقاق: 14) ، مَا يَحُورُ؟ قَالَ: يَرْجِعُ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ لَبِيدِ بْنِ رَبِيْعَةَ:

وَمَا الْمَرْءُ اِلَّا كَالشِّهَابِ وَضَوْؤُهُ ... يَحُورُ رَمَادًا بَعْدَ اِذْ هُوَ سَاطِعُ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ) (الرحمن: 44) ، مَا الْاٰنُ؟ قَالَ: الَّذِی قَدِ انْتَهٰى حَرُّهُ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ نَابِغَةِ بَنِیْ ذُبْيَانَ:

(البحر الوافر)

فَاِنْ يَقْبِضْ عَلَيْكَ اَبُو قُبَيْسٍ ... تَحُطَّ بِكَ الْمَنِيَّةُ فِیْ هَوَانِ

وَتُخْضَبْ لِحْيَةٌ غَدَرَتْ وَخَانَتْ ... بِاَحْمَرَ مِنْ نَجِيعِ الْجَوْفِ آنِ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ) (القلم: 20) ، مَا الصَّرِيمُ؟ قَالَ: كَاللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ نَابِغَةِ بَنِي ذُبْيَانَ:

(البحر البسيط)

لَا تَزْجُرُوا مُكْفَهِرٌّ الْاَكْفَاءِ لَهُ ... كَاللَّيْلِ يَخْلُطُ اَصْرَامًا بِاَصْرَامِ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (اِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ) (الإسراء: 78) ، مَا غَسَقُ اللَّيْلِ؟ قَالَ: اِذَا اَظْلَمَ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ النَّابِغَةَ وَهُوَ يَقُولُ:

كَاَنَّمَا جُلُّ مَا قَالُوا وَمَا وَعَدُوا ... آلٌ تَضَمَّنَهُ مِنْ دَامِسٍ غَسَقِ

Marfat.com

قَالَ اَبُو خَلِيفَةَ: الْاَلُ: السَّرابُ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُقِيتًا) (النساء: 85) مَا الْمُقِيتُ؟ قَالَ: قَادِرٌ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ امْرِءِ الْقَيْسِ:

(البحر الوافر)

وَذِی ضِغْنٍ كَفَفْتُ الضِّغْنَ عَنْهُ ...وَاِنِّیْ فِیْ مَسَاءَتِهِ مُقِيتُ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ) (التكوير: 17) قَالَ: اِقْبَالُهُ بِسَوَادِهِ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ امْرِءِ الْقَيْسِ:

عَسْعَسَ حَتّٰى لَوْ يَشَاءُ ادَّنَا ...كَانَ لَنَا مِنْ ضَوْءِ نُورِهِ مَقْبَسُ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَاَنَا بِهٖ زَعِيمٌ) (يوسف: 72) ، قَالَ: الزَّعِيمُ: الْكَفِيلُ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ امْرِءِ الْقَيْسِ:

(البحر الطويل)

وَاِنِّیْ زَعِيمٌ اِنْ رَجَعْتُ مُمَلَّكًا ...بِسَيْرٍ تَرٰى مِنْهُ الْفُرَانِقَ اَزْوَرَا

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَفُومِهَا) (البقرة: 61) ، مَا الْفُومُ؟ قَالَ: الْحِنْطَةُ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ (ص:253) عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اَبِیْ ذُؤَيْبٍ الْهُذَلِیِّ:

(البحر الكامل)

قَدْ كُنْتَ تَحْسِبُنِیْ كَاَغْنَی وَافِدٍ ...قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ عَنْ زِرَاعَةِ فُومِ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (الْاَزْلَامُ) (المائدة: 90) ، مَا الْاَزْلَامُ؟ قَالَ: الْقِدَاحُ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ الْحُطَيْئَةِ:

(البحر البسيط)

لَا يَزْجُرُ الطَّيْرَ اِنْ مَرَّتْ بِهٖ سَنَحًا ...وَلَا يُقَامُ لَهٗ قَدَحٌ بِاَزْلَامِ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (اَصْحَابُ الْمَشْاَمَةِ، مَا اَصْحَابُ الْمَشْاَمَةِ) (الواقعة: 9)

Marfat.com

؟ قَالَ: اَصْحَابُ الشِّمَالِ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَمَا سَمِعْتَ بِقَوْلِ زُهَيْرِ بْنِ اَبِىْ سُلْمَى:

نَزَلَ الشَّيْبُ بِالشِّمَالِ قَرِيبًا ...وَالْمَرُورَاتِ دَانِيًا وَحَقِيرَا

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِىْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ) (التكوير: 6) قَالَ: اخْتَلَطَ مَاؤُهَا بِمَاءِ الْاَرْضِ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ زُهَيْرِ بْنِ اَبِىْ سُلْمَى:

(البحر البسيط)

لَقَدْ عَرَفَتْ رَبِيْعَةُ فِىْ جُذَامٍ ...وَكَعْبٍ خَالَهَا وَابْنَا ضِرَارِ

لَقَدْ نَازَعْتُمْ حَسَبًا قَدِيمًا ...وَقَدْ سَجَّرَتْ بِحَارُهُمْ بِحَارِى

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِىْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ) (الذاريات: 7) ، مَا الْحُبُكُ؟ قَالَ: ذَاتُ الطَّرَائِقِ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا (ص:254) سَمِعْتَ قَوْلَ زُهَيْرِ بْنِ اَبِىْ سُلْمَى:

(البحر البسيط)

مُكَلَّلٌ بِاُصُولِ النَّجْمِ تَنْسِجُهُ ...رِيحُ الشِّمَالِ لِضَاحِى مَائِهِ حُبُكُ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِىْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (جَدُّ رَبِّنَا) (الجن: 3) ، مَا جَدُّ رَبِّنَا؟ قَالَ: ارْتَفَعَتْ عَظَمَتُهُ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ طَرَفَةَ بْنِ الْعَبْدِ لِلنُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ:

(البحر المتقارب)

اِلٰى مَلِكٍ يَضْرِبُ الدَّارِعِينَ ...لَمْ يَنْقُصِ الشَّيْبُ مِنْهُ قَبَالَا

تَرَفَّعْ بِجَدِّكَ اِنِّىْ امْرُؤٌ ...سَقَتْنِى الْاَعَادِى سِجَالًا سِجَالَا

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِىْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (حَتّٰى تَكُونَ حَرَضًا) (يوسف: 85) ، قَالَ: الْحَرَضُ: الْبَالِى، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ طَرَفَةَ بْنِ الْعَبْدِ:

(البحر الطويل)

اَمِنْ ذِكْرِ لَيْلٰى اِنْ نَاَتْ غُرْبَةٌ بِهَا ...اَعَدُّ حَرِيضًا لِلْكِرَا مُحَرَّمِ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِىْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهُ (وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ) (النجم: 61) ، مَا سَامِدُوْنَ؟ قَالَ:

Marfat.com

لَاهُونَ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ هُزَيْلَةَ بِنْتِ بَكْرٍ تَبْكِى عَادًا:

(البحر الرمل)

بَعَثَتْ عَادٌ لَقِيمًا . . .وَاَتَى سَعْدٌ شَرِيدَا

قِيْلَ قُمْ فَانْظُرْ اِلَيْهِمْ ...ثُمَّ دَعْ عَنْكَ السُّمُودَا

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِىْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اِذَا اتَّسَقَ) (الانشقاق: 18) مَا (ص:255) اِتِّسَاقُهُ؟ قَالَ: اِذَا اجْتَمَعَ .قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اَبِىْ صِرْمَةَ الْاَنْصَارِيّ:

(البحر الرجز)

اِنَّ لَنَا قَلَائِصًا نَقَائِقَا ...مُسْتَوْسِقَاتٍ لَوْ يَجِدْنَ سَائِقَا

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِىْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ: اَلْاَحَدُ (الصَّمَدُ) (الإخلاص: 2) ، اَمَّا الْاَحَدُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ، فَمَا الصَّمَدُ؟ قَالَ: الَّذِى يُصْمَدُ اِلَيْهِ فِى الْاُمُورِ كُلِّهَا، قَالَ: فَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ بِقَوْلِ الْاَسَدِيَّةِ:

(البحر الطويل)

اَلَا بَكَّرَ النَّاعِى بِخَيْرَىْ بَنِىْ اَسَدْ ...بِعَمْرِو بْنِ مَسْعُوْدٍ وَبِالسَّيِّدِ الصَّمَدْ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِىْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَلْقَ اَثَامًا) (الفرقان: 68) ، مَا الْاَثَامُ؟ قَالَ: جَزَاءً، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ بِقَوْلِ بِشْرِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ الْاَسَدِيّ:

(البحر الوافر)

وَاِنَّ مَقَامَنَا نَدْعُو عَلَيْهِمْ ...بِاَبْطَحِ ذِى الْمَجَازِ لَهُ اَثَامُ

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِىْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَهُوَ كَظِيمٌ) (النحل: 58) ، مَا الْكَظِيمُ؟ قَالَ: السَّاكِتُ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ بِقَوْلِ زُهَيْرِ بِنِ جَذِيمَةَ الْعَبْسِيّ:

(البحر الوافر)

فَاِنْ تَكُ كَاظِمًا بِمُصَابِ شَاسٍ ...فَاِنِّى الْيَوْمَ مُنْطَلِقٌ لِسَانِى

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِىْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا) (مريم: 98) قَالَ: صَوَابًا، قَالَ:

Marfat.com

وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ (ص:256) عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ بِقَوْلِ خِدَاشِ بْنِ زُهَيْرٍ:

(البحر البسيط)

فَاِنْ سَمِعْتُمْ بِحَبْلٍ هَابِطٍ سَرَفًا ...اَوْ بَطْنِ قَوْمٍ فَاخْفُوا الرِّكْزَ وَاكْتَتِمُوا

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِىْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (اِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِاِذْنِهِ) (آل عمران: 152) ، قَالَ: اِذْ تَقْتُلُونَهُمْ بِاِذْنِهِ، قَالَ: وَهَلْ كَانَتِ الْعَرَبُ تَعْرِفُ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ الْكِتَابُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَمَا سَمِعْتَ بِقَوْلِ عُتْبَةَ اللَّيْثِيِّ:

(البحر الطويل)

نَحُسُّهُمْ بِالْبِيضِ حَتّٰى كَاَنَّمَا ...نُفَلِّقُ مِنْهُمْ بِالْجَمَاجِمِ حَنْظَلَا

قَالَ: صَدَقْتَ، فَاَخْبِرْنِىْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَا اَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ) (الطلاق: 1) ،هَلْ كَانَ الطَّلَاقُ فِى الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، طَلَاقًا بَائِنًا ثَلَاثًا، اَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اَعْشٰى بَنِىْ قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ حِينَ اَخَذَهُ اَخْتَانُهُ عَنَزَةُ فَقَالُوا لَهُ: اِنَّكَ قَدْ اَضْرَرْتَ بِصَاحِبَتِنَا، وَاِنَّا نُقْسِمُ بِاللّٰهِ اَنْ لَا نَضَعَ الْعَصَا عَنْكَ اَوْ تُطَلِّقَهَا، فَلَمَّا رَاَى الْجِدَّ مِنْهُمْ وَاَنَّهُمْ فَاعِلُونَ بِهِ شَرًّا قَالَ:

(البحر الطويل)

يَا جَارَتَا بِينِىْ فَاِنَّكِ طَالِقَةٌ ...كَذَاكَ اُمُورُ النَّاسِ غَادٍ وَطَارِقَةْ

فَقَالُوا: وَاللّٰهِ لَتُبِينَنَّ لَهَا الطَّلَاقَ، اَوْ لَا نَضَعُ الْعَصَا عَنْكَ، فَقَالَ:

فَبِينِىْ حَصَانَ الْفَرْجِ غَيْرَ ذَمِيمَةٍ ...وَمَا مُوقَةٌ مِنَّا كَمَا اَنْتِ وَامِقَةْ

فَقَالُوا: وَاللّٰهِ لَتُبِينَنَّ الطَّلَاقَ، اَوْ لَا نَضَعُ الْعَصَا عَنْكَ، فَقَالَ:

وَبِينِىْ فَاِنَّ الْبَيْنَ خَيْرٌ مِنَ الْعَصَا ...وَاِنْ لَا تَزَالِى فَوْقَ رَاْسِكِ بَارِقَةْ

فَاَبَانَهَا بِثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ "

حضرت ضحاک بن مزاحم ہلالی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' نافع بن ازرق اورنجدہ بن عویمر خوارج کے سروں کے قافلے کے ہمراہ (حقیقت حال کا) علم حاصل کرنے اوراس کی طلب میں نکلے تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما آب زمزم کے کنویں کے قریب بیٹھے ہوئے تھے، ان کے اوپر سرخ چادراور قمیص تھی، کچھ لوگ کھڑے ہوئے، ان سے تفسیر کے حوالے سے پوچھ رہے تھے، وہ لوگ پوچھ رہے تھے' آپ فلاں فلاں آیت کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ ان کو جواب دے رہے تھے۔ نافع بن ازرق نے ان سے پوچھا: اے ابن عباس! آپ جوآج جرائت کررہے ہیں، اس پرآپ کوکس چیز نے ابھارا؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اے نافع! تیری ماں تجھے روئے، وہ تجھ سے دور ہوجائے، کیا میں تجھے اس شخص کے بارے میں خبردوں جو مجھ سے بھی زیادہ

Marfat.com

جرائت والا ہے؟ اس نے کہا: اے ابن عباس! وہ کون ہے؟ فرمایا: ایسا شخص جس نے وہ گفتگو کی جو اس کے پاس علم نہ ہو اور ایسا شخص جس نے اپنے پاس موجود علم کو چھپایا۔ اس نے کہا: اے ابن عباس! تم نے سچ فرمایا ہے، میں آپ سے کچھ پوچھنے کے لئے آیا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: تو آ، اور جو کچھ پوچھنا چاہتا ہے پوچھ۔ اس نے کہا: اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ

اس میں ''شواظ'' سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ شعلہ جس کا دھواں نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا: کیا اہل عرب قرآن کریم کے نازل ہونے سے پہلے اس چیز کو جانتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ کیا تو نے امیہ ابن ابی صلت کا یہ قول نہیں سنا ہے؟

خبردار! کوئی ہے جو میری طرف سے حسان کو یہ بات پہنچا دے، گھسٹ کر عکاظ (بازار) تک پہنچ جائے۔

کیا تیرا باپ ہمارے اندر لوہار نہیں تھا، جو گانے والیوں کی جانب کمزور تھا، محافظوں میں ہوتا تھا۔

وہ یمانی تھا، مسلسل بھٹی کو بھڑکاتا تھا، اور وہ شعلوں میں پھونکیں مارتا تھا۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ پھر اس نے کہا: مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے بتایئے

وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ .

اس میں ''نحاس'' سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ دھواں کہ جس کا شعلہ نہیں ہوتا۔ اس نے کہا: کیا اہل عرب اس کو پہلے پہچانتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، کیا تم نے نابغہ بن ذبیان کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنا

وہ چمکتا ہے جیسے روغن زیتوں کا چراغ چمکتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس میں دھواں بنایا ہے جس کا شعلہ نہیں ہے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

اَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ

مرد کا پانی اور عورت کا پانی جب رحم کے اندر جمع ہو جاتے ہیں تو خلط ملط ہو جاتے ہیں۔ اس نے کہا: کیا اہل عرب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اس چیز کو پہچانتے تھے؟ آپ نے کہا: جی ہاں۔ کیا آپ نے ابوذؤیب ہذلی کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنا

گویا کہ تیر کا پھل اور اس کے دو سوفار اسی سے ہیں، پروں کے بیچ اس کو ملایا گیا، وہ مخلوط ہے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ

اس میں التفت الساق بالساق کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے کہا: جنگ ہے۔ اس نے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس کو پہچانتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، کیا تو نے ابوذؤیب کا یہ شعر نہیں پڑھا

وہ جنگوں کا بھائی ہے، اگر جنگ خوب چھڑ جائے، اگرچہ جنگ اپنی پنڈلی سے کپڑا اٹھا لے، یعنی گھمسان کا رن پڑ جائے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

Marfat.com

بنین و حفدة

اس میں بنین اور حفدہ سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے کہا: تیرے بیٹے، بے شک وہ تجھے (مال) دیتے ہیں اور تیرے حفدۃ (یعنی پوتے) اس سے مراد تیرے خدام ہیں۔ اس نے کہا: کیا اہل عرب محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے پہلے یہ پہچانتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، کیا تو نے امیہ ابن ابی صلت ثقفی کا یہ قول نہیں سنا

ان کے اردگرد ان کے پوتے ہیں جوان کا کام جلدی کر دیتے ہیں، اور ان کی ہتھیلیوں سے اونٹوں کی لگامیں ڈالی گئی ہیں۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتائیے

اِنَّمَا اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ

اس میں مسحرین سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: ممخلوقین ۔ اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب یہ معنیٰ پہچانتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، کیا تو نے امیہ ابن ابی صلت ثقفی کا یہ قول نہیں سنا

اگر تو ہم سے پوچھے کہ ہم کن میں سے ہیں؟ تو ہم ان پیدا کئے گئے لوگوں کی چڑیا ہیں۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتائیے

فَنَبَذْنَاهُ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ

اس آیت میں ''ملیم'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: گنہ گار۔ اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے پہلے اہل عرب یہ پہچانتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، کیا تو نے امیہ ابن ابی صلت کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنا

تو آفات سے بہت دور ہے، تو ان کا اہل نہیں ہے، لیکن اساءت کا مرتکب ہی ''ملیم'' (یعنی گناہ گار) ہے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتائیے

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

اس آیت میں ''فلق'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے کہا: صبح کی روشنی۔ اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے پہلے اہل عرب یہ پہچانتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، کیا تو نے لبید بن ربیعہ کا یہ قول نہیں سنا

غم ختم کرنے والا ہے، اس کے لشکر سخاوت کئے گئے ہیں، جیسا کہ اندھیرے کی تاریکی کو صبح کی روشنی ختم کر دیتی ہے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتائیے

لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ

اس میں ''اسیٰ'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: تاکہ تم پریشان نہ ہو۔ اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے پہلے اہل عرب یہ معنیٰ پہچانتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں کیا تو نے لبید بن ربیعہ کا یہ قول نہیں سنا

اس کی جتنی عمر گزری ہے، وہ اس میں بہت کم پریشانی والا ہے، خبر دینے میں کریم ہے، اس کی عادت اچھی ہیں، پسندیدہ ہے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔ اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتائیے

Marfat.com

ظَنَّ اَنْ لَنْ يَحُورَ

اس میں ''یحور'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس سے مراد ''واپس لوٹنا ہے''

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے پہلے اہل عرب یہ معنیٰ پہچانتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، کیا تم نے لبید بن ربیعہ کا یہ قول نہیں پڑھا

اور آدمی تو صرف ستارے کی مانند ہے کہ چمکنے کے بعد اس کی روشنی ہلاکت کی طرف لوٹ جاتی ہے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتائے

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ

اس میں ''آن'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص جس کی گرمی انتہا تک پہنچ گئی ہو۔

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے پہلے اہل عرب یہ معنیٰ پہچانتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں

کیا تم نے نابغہ بن ذبیان کا یہ قول نہیں سنا

اگر ابوقبیس تجھ پر سمٹ جائے، موت پھر بھی تجھے پستی میں گرادے گی۔

اور تو اس داڑھی کو جس نے غداری کی اور خیانت کی ہے ایسا خضاب لگاتا ہے، جو پیٹ کے سیاہی مائل خون کی طرح سرخی میں انتہاء کو پہنچا ہوا ہے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ فرمایا ہے۔ اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ

اس آیت میں ''صریم'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اندھیری رات۔

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے پہلے اہل عرب یہ معنیٰ پہچانتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ کیا تو نے نابغہ بن ذبیان کا یہ قول نہیں سنا

اس شخص کو نہ ڈانٹو جس کے رشتہ دار بہت زیادہ ہیں، جیسا کہ رات ایک حصے کو دوسرے حصے سے ملا دیتی ہے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

اِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ

اس میں ''غسق اللیل'' سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جب رات بہت تاریک ہو جائے

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے پہلے اہل عرب یہ معنیٰ پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔ کیا تو نے نابغہ کا یہ شعر نہیں سنا

جوانہوں نے کہا گویا کہ وہ ایک جل ہے اور جوانہوں نے وعدہ کیا، وہ آل ہے جو رات کی تاریکی کی وجہ سے اس کو شامل ہے۔

ابوخلیفہ کہتے ہیں ''آل'' سے مراد شراب ہے اور ثواب ہے اور یہی درست ہے گویا کہ جو کچھ انہوں نے کہا تھا، اس

Marfat.com

کوانہوں نے بہت بڑا سمجھا اور جوانہوں نے وعدہ کیا تھا۔
اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتائے
وکان اللہ علی کل شیء مقیتاً
اس آیت میں ''مقیت'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قادر۔
اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے پہلے اہل عرب یہ معنیٰ پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔
کیا تم نے نابغہ کا یہ شعر نہیں سنا
اور وہ کینہ پرور ہے، میں نے خود کو اس سے روک لیا ہے اور میں اس کی برائی بیان کرنے پر قادر ہوں۔
اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے
وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ
آپ نے فرمایا: اس کا اپنے اندھیرے اور اپنی سیاہی کے ساتھ متوجہ ہونا
اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب یہ معنیٰ پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔
کیا تو نے امرء القیس کا یہ قول نہیں سنا
رات آگئی، حتیٰ کہ اگر وہ چاہے تو ہمیں اس کے نور سے روشنی مل جائے۔
اس نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے
وَاَنَا بِهٖ زَعِيمٌ
اس نے پوچھا: زعیم سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: زعیم سے مراد کفیل ہے
اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔
کیا تو نے امرء القیس کا یہ شعر نہیں سنا
اگر میں دوبارا بادشاہ بنا تو میں ایسے سفر کا ضامن ہوں جس سے شیر کے آگے ڈٹ جانے والے بھی اِدھر اُدھر بھاگیں گے
اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ اس کے ارشاد کے بارے میں بتایئے
وَفُومِهَا
اس میں ''فوم'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: گندم
اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔
کیا آپ نے ابوذؤیب ہذلی کا یہ قول نہیں سنا
تو مجھے یہ سمجھتا تھا کہ یہ مدینہ آنے والے تمام وفود سے زیادہ مالدار ہے، کہ یہ گندم کی زراعت کرتا ہے۔
اس نے کہا: آپ نے سچ کہا۔اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد بارے میں بتایئے

Marfat.com

اَلْاَزْلَام

اس میں ''ازلام'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: پانسے ڈالنا

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

کیا آپ نے حطیہ کا یہ قول نہیں سنا

اگر پرندہ وہاں سے گزرے تو اسے ڈانٹ کر تکلیف میں مبتلا نہ کیا جائے اور نہ ہی تیروں کے ساتھ اس کے لئے پانسے ڈالے جائیں۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

اَصْحَابُ الْمَشْاَمَةِ، مَا اَصْحَابُ الْمَشْاَمَةِ

اس میں ''اصحاب مشأمہ'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس سے مراد اصحاب الشمال ہے

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں

کیا تو نے ابوظہیر ابن ابی سلمہ کا یہ قول نہیں سنا

عنقریب دائیں ہاتھ پر بڑھاپا اترنے والا ہے اور گزری ہوئی چیزیں، بیمار اور حقیر ہوگئی ہیں۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ

اس سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب اس کا پانی زمین کے پانی کے ساتھ مل جائے گا

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں

کیا تو نے زہیر ابن ابی سلمہ کا یہ قول نہیں سنا

تحقیق پہچان لی ہیں ربیعہ نے جذام اور کعب میں اپنا ماموں اور ضرار کے دو بیٹے

تحقیق خاندانی لحاظ سے تمہارے بیچ پرانی دشمنی ہے، ان کے دریا کا پانی میرے پانی کے برابر ہوگیا۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ

اس میں ''حبک'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: راستوں والا۔

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

کیا تو نے زہیر ابن ابی سلمہ کا یہ قول نہیں سنا

اس کو ستاروں کے اصولوں کا تاج پہنایا گیا ہے جس کو شمال کی ہوا بُنتی ہے۔اس کا پانی راستوں کو واضح کرتا ہے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

Marfat.com

جَدُّ رَبِّنَا

اس میں ''جدربنا'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کی عظمت بلند ہوئی۔

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

کیا تو نے طرفہ بن عبد کے نعمان بن منذر کے لئے کہے گئے یہ اشعار نہیں سنے؟

اسے بادشاہ کی طرف جو زرہ پوشوں کو مارتا ہے بڑھاپے نے اس کا کچھ بھی نہیں بگاڑا

تیری عظمت بلند ہو، میں ایسا شخص ہوں کہ مجھے دشمن نے جنگ کے پانسے پلٹ پلٹ کر سیراب کیا ہے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

حَتّٰی تَکُونَ حَرَضًا

اس میں ''حرض'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حرض سے مراد بوسیدہ ہونا ہے۔

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

کیا تو نے طرفہ بن عبد کا یہ قول نہیں سنا

کیا لیلیٰ کے ذکر سے اگر وہ مسافر ہو کر دور ہو جائے، کیا میں بوسیدہ شمار ہوں گا، بازوؤں سے محروم ہوں گا۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ

اس میں ''سامدون'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: لاہون یعنی لہو ولعب کرنے والے۔

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

کیا تو نے ہذیلہ بنت بکر جب یہ عاد پر رو رہی تھی، اس وقت اس کا یہ قول نہیں سنا

عاد نے لقیم اور ابوسعد کا ارادہ کر کے انہیں بھیجا، کہا گیا: اٹھ۔اور ان کی جانب دیکھ پھر خود سے حیرانگی کو چھوڑ دے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

اِذَا اتَّسَقَ

اس میں ''اتساق'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جمع ہونا

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

کیا تو نے ابن صرمہ انصاری کا یہ قول نہیں سنا

بے شک ہمارے پاس جوان اونٹنیاں ہیں اور مرتب کی ہوئی، کاشکہ ان کو کوئی چلانے والا مل جائے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

احد یعنی الصَّمَد

Marfat.com

آپ نے فرمایا: احد کو تو ہم جانتے ہیں، الصمد سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ ذات کہ تمام معاملات میں جس کی جانب قصد کیا جاتا ہے۔

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

کیا تو نے اسد یہ کا یہ قول نہیں سنا

خبردار! جلدی کر، موت کی اطلاع دینے والے! بنی اسد کی دو بھلائیوں یعنی عمرو بن مسعود اور اس سردار کی کہ تکلیف کے وقت اس کا قصد کیا جاتا ہے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔ اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

يَلْقَ اَثَامًا

اس میں ''اثام'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جزا

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

کیا تو نے بشر ابن حاذم اسدی کا یہ قول نہیں سنا

اور بے شک ذی المجاز کے ابطح میں کھڑے ہو کر ان لئے دعا مانگنا، اس کے لئے جزاء ہے۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔ اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

وَهُوَ كَظِيمٌ

اس میں ''کظیم'' سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: خاموش ہونا۔

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

کیا تو نے زہیر بن جذیمہ عبسی کا یہ قول نہیں سنا

اگر تو متکبر کی طرف سے پہنچی ہوئی تکلیف پر غصہ پی جائے، آج میری تو زبان چلے گی۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔ اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا

اس سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: درست۔

اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔

کیا تو نے خداش بن زہیر کا یہ قول نہیں سنا

پس اگر تم سنو کہ کوئی رسی مقام سرف میں یا کسی قوم کے اندر گری ہے تو درست امر کو چھپا لو اور خود بھی چھپ جاؤ۔

اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔ اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے

اِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِاِذْنِهٖ

Marfat.com

اس سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تم اللہ کے اذن سے ان کو قتل کرو۔
اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔
کیا تو نے عتبہ لیثی کا یہ قول نہیں سنا
ہم انہیں بیض میں قتل کریں گے حتیٰ کہ یوں لگے گا جیسے ہم ان کی کھوپڑیوں کو اندرائن کی طرح پھاڑ رہے ہیں۔
اس نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔ اب آپ مجھے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں بتایئے
يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاء
کیا زمانہ جاہلیت میں بھی طلاق ہوتی تھی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں طلاق بائن ہوتی تھی، تین طلاقیں ہوتی تھیں
اس نے کہا: کیا محمد ﷺ پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اہل عرب اس مفہوم کو پہچانتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔
کیا تو نے اعشیٰ بن قیس بن ثعلبہ کا یہ قول نہیں سنا

جب اس کے سسرالی رشتہ داروں عنزہ نے اسے پکڑا، وہ کہنے لگے: تو نے ہماری لڑکی کو تکلیف دی ہے، ہم اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس وقت تک تجھے مارنا نہیں چھوڑیں گے جب تک تو اس کو طلاق نہیں دے گا۔ جب اس نے ان کی اتنی سختی دیکھی کہ یہ اس کو نقصان پہنچا ہی دیں گے۔ تو اس نے کہا:

اے میری ہمسفر! تو بائن ہو جا، کیونکہ تو طلاق والی ہے، اسی طرح لوگوں کے کام صبح اور شام ہوتے ہیں۔
اس نے کہا:
تو معزز شرمگاہ والی بائنہ ہو جا، کہ تیری کوئی مذمت نہیں، جس طرح تو نے پیار کیا، ہم اس طرح پیار نبھا نہ سکے۔
انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! تو طلاق دے کر اس کو بائنہ کر، ورنہ ہم تجھے سے لاٹھی نہیں ہٹائیں گے۔ اس نے کہا:
تو بائنہ ہو جا، اس لئے کہ بائنہ کر دینا لاٹھیاں کھاتے رہنے سے تو بہتر ہے، اور یہ کہ تیرے سر پر ہمیشہ چمک رہے گی۔
یہ کہنے کے بعد اس نے اس کو تین طلاقیں دے دیں۔

☼ خوارج کے ساتھ جہاد سے پہلے عبداللہ بن عباس کے سمجھانے پر بیس ہزار لوگ تائب ہو گئے ☼

10451- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ مُوْسَى بْنُ مَسْعُوْدٍ، كِلَاهُمَا عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، ثنا اَبُو زُمَيْلٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا اعْتَزَلَتْ حَرُورَاءَ، وَكَانُوا فِيْ دَارٍ عَلٰى حِدَتِهِمْ، قُلْتُ لِعَلِيٍّ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اَبْرِدْ عَنِ الصَّلَاةِ؛ لَعَلِّي آتِي هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَاُكَلِّمَهُمْ، قَالَ: فَاِنِّيْ اَتَخَوَّفُهُمْ عَلَيْكَ، قَالَ: قُلْتُ: كَلَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ: فَلَبِسْتُ اَحْسَنَ مَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ مِنْ هَذِهِ الْيَمَانِيَّةِ، ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَيْهِمْ وَهُمْ قَائِلُونَ سفسدفسانَحْرِ الظَّهِيرَةِ، فَدَخَلْتُ عَلٰى قَوْمٍ لَمْ اَرَ

10451 - مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب اللقطة' باب ما جاء فی الحروریة - حدیث:18008 حلیة الأولیاء - عبد اللہ بن العباس' حدیث:1127

Marfat.com

قَوْمًا قَطُّ اَشَدَّ اجْتِهَادًا مِنْهُمْ، اَيْدِيهِمْ كَاَنَّهَا ثَفِنُ الْاِبِلِ، وَوُجُوْهُهُمْ مُعَلَّبَةٌ مِنْ آثَارِ السُّجُودِ، قَالَ: فَدَخَلْتُ، فَقَالُوا: مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، مَا جَاءَ بِكَ؟ قَالَ: جِئْتُ اُحَدِّثُكُمْ عَنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَزَلَ الْوَحْيُ وَهُمْ اَعْلَمُ بِتَاْوِيلِهِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا تُحَدِّثُوهُ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَنُحَدِّثَنَّهُ، قَالَ: قُلْتُ: اَخْبِرُونِي مَا تَنْقِمُوْنَ عَلٰى ابْنِ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَتَنِهِ، وَاَوَّلِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَاَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ؟ قَالُوا: نَنْقِمُ عَلَيْهِ ثَلَاثًا، قُلْتُ: مَا هُنَّ؟ قَالُوا: اَوَّلُهُنَّ اَنَّهُ حَكَّمَ الرِّجَالَ فِي دِيْنِ اللّٰهِ، وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ (اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ) (الأنعام: 57) ، قَالَ: قُلْتُ: وَمَاذَا؟ قَالُوا: وَقَاتَلَ وَلَمْ يَسْبِ وَلَمْ يَغْنَمْ، لَئِنْ كَانُوا كُفَّارًا لَقَدْ حَلَّتْ لَهُ اَمْوَالُهُمْ، وَلَئِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ لَقَدْ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ دِمَاؤُهُمْ، قَالَ: قُلْتُ: وَمَاذَا؟ قَالُوا: وَمَحَا نَفْسَهُ مِنْ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَهُوَ اَمِيرُ الْكَافِرِينَ، قَالَ: قُلْتُ: اَرَاَيْتُمْ اِنْ قَرَاْتُ عَلَيْكُمْ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ الْمُحْكَمِ، وَحَدَّثْتُكُمْ مِنْ سُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا تُنْكِرُونَ، اَتَرْجِعُونَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: قُلْتُ: اَمَّا قَوْلُكُمْ: اِنَّهُ حَكَّمَ الرِّجَالَ فِي دِيْنِ اللّٰهِ، فَاِنَّهُ يَقُولُ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ) (المائدة: 95) اِلٰى قَوْلِهِ (يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ) (المائدة: 95) ، وَقَالَ فِي الْمَرْاَةِ وَزَوْجِهَا (وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ اَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ اَهْلِهَا) (النساء : 35) ، اَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ اَحُكْمُ الرِّجَالِ فِي حَقْنِ دِمَائِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ وَصَلَاحِ ذَاتِ بَيْنِهِمْ اَحَقُّ اَمْ فِي اَرْنَبٍ ثَمَنُهَا رُبُعُ دِرْهَمٍ؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ فِي حَقْنِ دِمَائِهِمْ وَصَلَاحِ ذَاتِ بَيْنِهِمْ، قَالَ: خَرَجْتُ مِنْ هٰذِهِ؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ .وَاَمَّا قَوْلُكُمْ: اِنَّهُ قَاتَلَ وَلَمْ يَسْبِ وَلَمْ يَغْنَمْ، اَتَسْبُوْنَ اُمَّكُمْ، اَمْ تَسْتَحِلُّونَ مِنْهَا مَا تَسْتَحِلُّونَ مِنْ غَيْرِهَا؟ فَقَدْ كَفَرْتُمْ، وَاِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّهَا لَيْسَتْ بِاُمِّكُمْ فَقَدْ كَفَرْتُمْ وَخَرَجْتُمْ مِنَ الْاِسْلَامِ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ (النَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهُ اُمَّهَاتُهُمْ) (الأحزاب: 6) ، فَاَنْتُمْ تَتَرَدَّدُوْنَ بَيْنَ ضَلَالَتَيْنِ، فَاخْتَارُوا اَيَّهُمَا شِئْتُمْ، اَخَرَجْتُ مِنْ هٰذِهِ؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ، قَالَ: وَاَمَّا قَوْلُكُمْ: اِنَّهُ مَحَا نَفْسَهُ مِنْ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا قُرَيْشًا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلٰى اَنْ يَكْتُبَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ كِتَابًا، فَقَالَ: اكْتُبْ: هٰذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ "، فَقَالُوا: وَاللّٰهِ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا صَدَدْنَاكَ عَنِ الْبَيْتِ، وَلَا قَاتَلْنَاكَ، وَلٰكِنِ اكْتُبْ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاِنْ كَذَّبْتُمُوْنِي، اكْتُبْ يَا عَلِيُّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ، فَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَفْضَلَ مِنْ عَلِيٍّ، اَخَرَجْتُ مِنْ هٰذِهِ؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ. فَرَجَعَ مِنْهُمْ عِشْرُونَ اَلْفًا، وَبَقِيَ مِنْهُمْ اَرْبَعَةُ آلَافٍ، فَقُتِلُوا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب خوارج اہل اسلام سے الگ ہوئے، یہ ایک الگ حویلی میں تھے میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: اے امیر المومنین! آپ نماز میں کچھ تاخیر کیجئے، میں اس قوم کے پاس جاتا ہوں اور ان سے مذاکرات کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: مجھے تمہارے اوپر خوف ہے۔ آپ فرماتے ہیں' میں نے کہا: ہرگز نہیں ان شاء اللہ۔ وہ فرماتے ہیں' میں

Marfat.com

نے جس قدر بھی میسر ہوا، یمانی عمدہ کپڑے پہنے اوران کے پاس چلا گیا، وہ دوپہر کے وقت قیلولہ کررہے تھے میں ایسی قوم کے پاس پہنچا کہ میں نے ان سے زیادہ عبادت اورمحنت کش قوم کبھی نہیں دیکھی تھی، ان کے ہاتھ اس طرح تھے جس طرح کہ اونٹوں کے گھٹنے سخت ہوتے ہیں، ان کے چہروں پر سجدوں کے نشانات تھے۔آپ فرماتے ہیں' میں ان کے پاس گیا، انہوں نے کہا: اے ابن عباس! آپ کوخوش آمدید! آپ کیوں آئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمہارے پاس رسول اکرم ﷺ کے اصحاب کی طرف سے مذکرات کرنے کے لئے آیا ہوں، وحی نازل ہوئی ہے اوروہ لوگ جواس کی تاویل بہتر جانتے ہیں۔بعض نے کہا: اس سے بات نہ کرواور بعض نے کہا کہ ہم اس سے بات کرتے ہیں۔آپ فرماتے ہیں' میں نے ان سے کہا: آپ لوگ مجھے بتاؤ تم رسول اللہ ﷺ کے چچازاداوران کے داماد پر کیا اعتراض کرتے ہو؟ اوراس شخص پر جوسب سے پہلے ایمان لایا اوران کے ہمراہ ان کے ساتھیوں پر تمہارا کیا اعتراض ہے؟ انہوں نے کہا: ان کے اوپر ہمیں تین اعتراض ہیں۔میں نے پوچھا: وہ کیا ہیں؟ انہوں نے کہا: سب سے پہلا یہ ہے کہ انہوں نے اللہ کے دین کے معاملے میں لوگوں کوحکم بنایا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے

(اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ) (الأنعام: 57)

''حکم نہیں مگر اللہ کا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں' میں نے کہا: اور کیا اعتراض ہے؟ انہوں نے کہا: انہوں نے جہاد کیا، نہ کسی کوقیدی بنایا اور نہ ہی مال غنیمت حاصل کیا، اگر وہ کفار تھے، توان کے مال ان کے لئے حلال تھے اوراگر مومن تھے تو پھران کے خلاف جہاد کیوں کیا؟ آپ فرماتے ہیں (میں نے پوچھا:) اور کیا اعتراض ہے؟ انہوں نے کہا: انہوں نے اپنے نام سے امیر المومنین کا نام مٹادیا ہے اگر وہ امیر المومنین نہیں تو پھر امیر الکافرین ہوں گے۔آپ فرماتے ہیں' میں نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے اگر میں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سے محکم آیات تم پر پڑھوں اور تمہیں تمہارے نبی کی سنت کے حوالے سے بیان کروں جس کا تم انکار نہیں کرسکتے تو کیا تم اپنے موقف سے رجوع کرلوگے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔آپ فرماتے ہیں' میں نے کہا: تم نے جو یہ کہا ہے کہ انہوں نے اللہ کے دین کے معاملے میں لوگوں کوحکم بنادیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ

''اے ایمان والو شکار نہ مارو جب تم احرام میں ہو اور تم میں جو اسے قصداً قتل کرے تو اس کا بدلہ یہ ہے کہ ویسا ہی جانور مویشی سے دے تم میں کے دو ثقہ آدمی اس کا حکم کریں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اوراللہ تعالیٰ نے عورت اوراس کے شوہر کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا ہے

(وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا) (النساء : 35)

''اوراگر تم کو میاں بی بی کے جھگڑے کا خوف ہو تو ایک پنچ مرد والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک پنچ عورت والوں کی طرف سے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا لوگوں کے خون بہانے کے معاملے میں اور ان کی ذات کے معاملے میں اور ان کے درمیان قلعہ بندی کے معاملے میں، مردوں کا فیصلہ زیادہ حق رکھتا ہے یا ایک ایسے خرگوش کے بارے میں جس کی قیمت ایک چوتھائی درہم ہے؟ انہوں نے کہا: بے شک خون کی حفاظت میں اور ان کے درمیان صلح میں زیادہ حق ہے، آپ نے فرمایا: میں اس سے نکل گیا؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔

آپ نے فرمایا: تم نے جو یہ کہا ہے کہ انہوں نے جہاد کیا ہے اور نہ قیدی بنائے اور نہ مال غنیمت حاصل کیا۔ کیا تم اپنی ماؤں کو قیدی بناؤ گے؟ یا ان کو اپنے لئے حلال جانو گے؟ کیا تم ان میں سے ان کو حلال جانوں گے جس طرح ان کے علاوہ خواتین کو حلال جانتے ہو؟ تو تم کافر ہو جاؤ گے اور اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ وہ تمہاری مائیں نہیں ہیں۔ تب بھی تم کافر ہوا اور تم اسلام سے نکل گئے ہو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

(اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗ اُمَّهٰتُهُمْ) (الأحزاب: 6)

''یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو تم دو گمراہیوں کے درمیان بھٹک رہے رہو۔ ان میں سے جس کو چاہو اختیار کر لو، کیا میں اس سے بھی نکل آیا؟ لوگوں نے کہا؛ جی ہاں۔

آپ نے فرمایا: تم نے جو یہ کہا ہے کہ انہوں نے اپنے نام سے امیر المومنین کا لفظ ختم کر دیا ہے تو بے شک اللہ کے رسول نے قریش کو حدیبیہ کے موقع پر بلایا تھا اور اس بات پر بلایا تھا کہ ان کے اور ان کے درمیان کچھ لکھ لیں، تو فرمایا ''لکھ دو یہ وہ چیز ہے جس پر محمد رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کر دیا ہے'' انہوں نے کہا: اللہ کی قسم اگر ہم جانتے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو آپ کو بیت اللہ سے نہ روکتے اور نہ ہی آپ سے جہاد کرتے، لیکن ٹھیک ہے آپ یہ لکھئے ''محمد بن عبداللہ'' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اللہ کا رسول ہوں اگرچہ تم جھٹلا رہے ہو۔ اے علی! ''محمد بن عبداللہ'' لکھ دو تو رسول اکرم ﷺ حضرت علی سے افضل تھے۔ کیا میں اس سے نکل آیا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ تو ان میں بیس ہزار لوٹ آئے اور ان میں چار ہزار باقی بچ گئے تو ان کے ساتھ جہاد کیا گیا۔

☼ کسی صاحب منصب کے پاس جانا ہو، اس کی طرف سے زیادتی کا خدشہ ہو تو یہ دعا پڑھ کر جائیں ☼

10452– حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا یُونُسُ بْنُ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: حَدَّثَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اِذَا اَتَیْتَ سُلْطَانًا مَهِیبًا تَخَافُ اَنْ یَسْطُوَ بِكَ فَقُلْ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِیعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، الْمُمْسِكِ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ اَنْ تَقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُودِهٖ، وَاَتْبَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اِلٰهِی كُنْ لِی جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَعَزَّ جَارُكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ "ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

10452 – مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الدعاء ' الرجل یخاف السلطان ما یدعو ! - حدیث: 28584 مکارم الأخلاق للخرائطی - باب ما یستحب للمرء من الرقی والعوذ والقول عند الشیء یخافه' حدیث: 987

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب تو کسی ہیبت والے بادشاہ کے پاس آئے، تجھے خوف ہو کہ وہ تجھ پر ظلم کرے گا تو تو یہ کہہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِى لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ، الْمُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ اَنْ تَقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُودِهِ، وَاَتْبَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اِلٰهِى كُنْ لِى جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَعَزَّ جَارُكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَلَا اِلٰـهَ غَيْرُكَ

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ اپنی مخلوقات سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ غالب ہے جس سے میں خوف زدہ ہوں اور جس سے میں گھبرا رہا ہوں، میں اللہ کی اس سے پناہ مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے جو ساتوں آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے، اس کی اجازت کے بغیر گر نہیں سکتا، میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اس فلاں بندے کے شر سے اور اس کے لشکر سے اور اس کے پیروں کاروں سے اور اس کے ہم جنس جنات اور انسانوں سے۔ الٰہی مجھے ان کے شر سے اپنی پناہ عطا فرما، تیری ثناء بزرگ و برتر ہے، تیری پناہ بلند ہے اور تیرا نام بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے''

یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔

✡ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے ✡

10453- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِى اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ اَنْ تَجْعَلَنِى فِى حِرْزِكَ، وَحِفْظِكَ، وَجِوَارِكَ، وَتَحْتَ كَنَفِكَ

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یوں دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِى اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ اَنْ تَجْعَلَنِى فِى حِرْزِكَ، وَحِفْظِكَ، وَجِوَارِكَ، وَتَحْتَ كَنَفِكَ

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے چہرے کے نور کی برکت سے دعا مانگتا ہوں جس کی بدولت آسمان اور زمین روشن ہیں کہ تو مجھے اپنی حفاظت میں رکھ اور اپنی پناہ میں رکھ اور مجھے اپنی رحمت کے سائے میں رکھ''۔

✡ عبداللہ بن عباس کے فتویٰ پر اعتراض کیا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے کسی حرام کو حلال نہیں کیا ✡

10454- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ

10453 - مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الدعاء ' ما ذکر عن ابن عمر رضی الله عنه من قوله - حدیث:28940الأدب لابن أبی شیبة - باب الأخذ بالرخص' حدیث:190

Marfat.com

الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: هَلْ تَدْرِى مَا صَنَعْتَ وَبِمَا اَفْتَيْتَ؟ سَارَ بِفُتْيَاكَ الرُّكْبَانُ، وَقَالَتْ فِيهِ الشُّعَرَاءُ ، قَالَ: وَمَا قَالُوا؟ قُلْتُ: قَالُوا:

(البحر البسيط)

قَدْ قَالَ لِىَ الشَّيْخُ لَمَّا طَالَ مَجْلِسُهُ ...يَا صَاحِ هَلْ لَكَ فِىْ فُتْيَا ابنِ عَبَّاسْ

هَلْ لَكَ فِىْ رَخْصَةِ الْاَطْرَافِ آنِسَة ...تَكُونُ مَثْوَاكَ حَتَّى يَصْدُرَ النَّاسْ

قَالَ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، لَا وَاللّٰهِ مَا بِهٰذَا اَفْتَيْتُ، وَلَا هٰذا اَرَدْتُ، وَلَا اَحْلَلْتُ مِنْهَا اِلَّا مَا اُحِلَّ مِنَ الْمَيْتَةِ وَالدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کیا کیا ہے؟ اور آپ نے کیا فتوی دیا ہے؟ آپ کے فتوی کی وجہ سے سواروں نے سفر شروع کر دیا ہے، اور اس بارے میں شعراء نے بھی کچھ کہا ہے۔ انہوں نے پوچھا: شعراء نے کیا کہا ہے؟ میں نے بتایا' انہوں نے کہا ہے: مجھے شیخ نے اس وقت کہا: جب ان کی مجلس لمبی ہوگئی، اے چیخنے والے! کیا تجھے ابن عباس کے فتوی میں کوئی دلچسپی ہے کیا تجھے اطراف کی رخصت میں دلچسپی ہے کہ وہ تیرا ٹھکانہ بن جائے اور لوگ تیرے پاس آتے رہیں۔ انہوں نے کہا:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ

نہیں اللہ کی قسم! میں نے ایسا کوئی فتوی نہیں دیا اور نہ ہی میرا یہ ارادہ تھا اور نہ ہی میں نے کسی مردار یا خون یا خنزیر کے گوشت کو حرام کیا جس کو اللہ نے حلال کیا ہے سوائے اس کے جس کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے۔

✡ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی مجلس میں ریشم کا پنکھا ہوتا تھا ✡

10455- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِىْ رَاشِدٍ مَوْلٰى بَنِىْ عَامِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ عَلٰى فِرَاشِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَوْ فِىْ مَجْلِسِ ابْنِ عَبَّاسٍ، مِرْفَقَةً مِنْ خَزٍّ

✧✧ بنی عامر کے آزاد کردہ ابوراشد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یا ابن عباس کی مجلس میں ریشم کا ایک پنکھا دیکھا۔

✡ جو ناسخ اور منسوخ کو نہیں جانتا وہ وعظ نہ کہے ✡

10456- حَدَّثَنَا عَلِىٌّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ الْاَشْجَعِىُّ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ قَالَ: مَرَّ ابْنُ

10454 – صحيح البخارى - كتاب النكاح' باب نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نكاح المتعة - حديث: 4828سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى تحريم نكاح المتعة' حديث:1077

10456 – الناسخ والمنسوخ للنحاس - باب الترغيب فى تعلم الناسخ والمنسوخ' حديث:5

Marfat.com

عَبَّاسٍ بِقَاصٍّ، فَرَكَلَهُ بِرِجْلِهِ فَقَالَ: تَدْرِي النَّاسِخَ مِنَ الْمَنْسُوخِ؟ قَالَ: وَمَا النَّاسِخُ مِنَ الْمَنْسُوخِ؟ قَالَ: مَا تَدْرِي النَّاسِخَ مِنَ الْمَنْسُوخِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: هَلَكْتَ وَاَهْلَكْتَ

✧✧ حضرت ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ایک قصہ گو کے پاس سے گزرے، اس کو اپنے پاؤں کے ساتھ ٹھوکر ماری اور فرمایا: کیا تو ناسخ اور منسوخ کا فرق جانتا ہے؟ اس نے کہا: ناسخ اور منسوخ کیا ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا تو ناسخ اور منسوخ کو جانتا ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ نے فرمایا: تو خود بھی ہلاک ہے اور دوسروں کو بھی ہلاک کر رہا ہے۔

✡ روزہ دار اپنی بیوی کا بوسہ نہیں لے سکتا ✡

10457- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ قَالَ: سَاَلَ شَابٌّ ابْنَ عَبَّاسٍ: اَيُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ قَالَ: لَا، ثُمَّ جَاءَ شَيْخٌ فَقَالَ: اَيُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ الشَّابُّ: سَاَلْتُكَ اُقَبِّلُ وَاَنَا صَائِمٌ فَقُلْتَ: لَا، وَسَاَلَكَ هَذَا اَيُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ فَقُلْتَ: نَعَمْ، فَكَيْفَ يَحِلُّ لِهَذَا مَا يَحْرُمُ عَلَيَّ وَنَحْنُ عَلَى دِيْنٍ وَاحِدٍ؟ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: اِنَّ عُرُوقَ الْخُصْيَتَيْنِ مُعَلَّقَةٌ بِالْاَنْفِ، فَاِذَا شَمَّ الْاَنْفُ يَتَحَرَّكُ الذَّكَرُ، وَاِذَا تَحَرَّكَ الذَّكَرُ دَعَا اِلَى مَا هُوَ اَكْبَرُ مِنْ ذَاكَ، وَالشَّيْخُ اَمْلَكُ لِاِرَبِهِ، وَذَاكَ بَعْدَمَا ذَهَبَ بَصَرُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَخَلْفَهُ امْرَاَةٌ، فَقِيْلَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، اِنَّ خَلْفَكَ امْرَاَةٌ، قَالَ: اُفٍّ لَكَ مِنْ جَلِيسِ قَوْمٍ

✧✧ حضرت عطیہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک نوجوان نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا کوئی روزہ دار اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ پھر ایک بوڑھا شخص آیا اور اس نے پوچھا: کیا کوئی روزے کی حالت میں بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ نوجوان نے کہا' میں نے آپ سے پوچھا کہ روزے کی حالت میں بیوی کا بوسہ لے سکتے ہیں؟ تو آپ نے انکار کر دیا اور اس شخص نے آپ سے پوچھا کہ یہ روزے کی حالت میں بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے؟ آپ نے جواب ہاں میں دیا تو جو چیز میرے لئے حرام ہے وہ اس کے لئے حلال کیسے ہوگئی؟ جب کہ ہم دونوں ایک ہی دین کے ماننے والے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: بے شک خصیتین کی رگیں ناک کے ساتھ لٹک رہی ہوتی ہیں ناک سونگھتا ہے تو ذکر حرکت کرتا ہے اور جب ذکر حرکت کرتا ہے تو یہ اس سے بھی بڑی چیز کی دعوت دیتا ہے۔ یہ بزرگ ہے، یہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والا ہے اور یہ بھی اس کے بعد کی بات ہے، جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بصارت ختم ہو چکی تھی اور ایک خاتون ان کے پیچھے ایک عورت تھی۔ آپ سے کہا گیا: اے ابن عباس! آپ کے پیچھے ایک خاتون ہے۔ انہوں نے کہا: تیرے لئے ہلاکت ہو یہ لوگوں کے ساتھ بیٹھنے والی ہے۔

10457 – موطأ مالك - كتاب الصيام' باب ما جاء فى التشديد فى القبلة للصائم - حديث: 649سنن ابن ماجه - كتاب الصيام' باب ما جاء فى المباشرة للصائم - حديث:1684

Marfat.com

☼ لوح محفوظ سفید موتیوں کی بنی ہوئی ہے، اس کا قلم نور کا ہے، اس کی تحریر نور کی ہے ☼

10458- حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَوَدِدْتُ اَنَّ عِنْدِي رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْقَدَرِ فَوَجَاْتُ رَاْسَهُ، قَالُوا: وَلِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: لِاَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ لَوْحًا مَحْفُوظًا مِنْ دُرَّةٍ بَيْضَاءَ ، دَفَّتَاهُ يَاقُوتَةٌ حَمْرَاءُ ، قَلَمُهُ نُورٌ، وَكِتَابُهُ نُورٌ، وَعَرْضُهُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، يَنْظُرُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ سِتِّينَ وَثَلَاثَمِائَةِ نَظْرَةٍ، يَخْلُقُ بِكُلِّ نَظْرَةٍ، وَيُحْيِي وَيُعِزُّ وَيُذِلُّ وَيَفْعَلُ مَا يَشَاءُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں چاہتا ہوں کہ میرے پاس اہل قدر میں سے کوئی شخص ہو تو میں اس کا سر پھوڑ دوں۔لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی۔انہوں نے کہا: اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے سفید موتی سے لوحِ محفوظ کو بنایا، جس کی دونوں جلدیں سرخ یاقوت کی ہیں، اس کا قلم نورانی ہے اور اس کی تحریر بھی نورانی ہے اور اس کی چوڑائی اتنی ہے جتنی آسمان اور زمین کے درمیان مسافت ہے، اللہ تعالیٰ روزانہ اسے ۳۶۰ مرتبہ دیکھتا ہے اور ہر نظر میں وہ تخلیق بھی کرتا ہے اور زندہ کرتا ہے اور عزت دیتا ہے اور ذلت دیتا ہے اور جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

☼ تقدیر اللہ تعالیٰ کا راز ہے، اس کو کھولنے کی کوشش مت کرو ☼

10459- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهماُ قَالَ: لَمَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مُوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ التَّوْرَاةَ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبٌّ عَظِيمٌ، وَلَوْ شِئْتَ اَنْ تُطَاعَ لَاُطِعْتَ، وَلَوْ شِئْتَ اَنْ لَا تُعْصَى مَا عُصِيتَ، وَاَنْتَ تُحِبُّ اَنْ تُطَاعَ، وَاَنْتَ فِيْ ذٰلِكَ تُعْصَى، فَكَيْفَ هٰذَا يَا رَبِّ؟ فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ: اِنِّيْ لَا اُسْاَلُ عَمَّا اَفْعَلُ، وَهُمْ يُسْاَلُونَ .فَانْتَهَى مُوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ .فَلَمَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عُزَيْرًا، وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ التَّوْرَاةَ بَعْدَمَا كَانَ قَدْ رَفَعَهَا عَلٰى بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ، حَتّٰى قَالَ مَنْ قَالَ: اِنَّهُ ابْنُ اللّٰهِ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبٌّ عَظِيمٌ، لَوْ شِئْتَ اَنْ تُطَاعَ لَاُطِعْتَ، وَلَوْ شِئْتَ اَنْ لَا تُعْصَى مَا عُصِيتَ، وَاَنْتَ تُحِبُّ اَنْ تُطَاعَ، وَاَنْتَ فِيْ ذٰلِكَ تُعْصَى، فَكَيْفَ يَا رَبِّ؟ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ: اِنِّيْ لَا اُسْاَلُ عَمَّا اَفْعَلُ، وَهُمْ يُسْاَلُونَ .فَاَبَتْ نَفْسُهُ حَتّٰى سَاَلَ اَيْضًا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبٌّ عَظِيمٌ، لَوْ شِئْتَ اَنْ لَا تُعْصَى مَا عُصِيتَ، وَاَنْتَ تُحِبُّ اَنْ تُطَاعَ، وَاَنْتَ تُعْصَى،

10458 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الرحمن - حديث:3706العظمة لأبي الشيخ الأصبهاني - باب الأمر بالتفكر في آيات الله عز وجل وقدرته وملكه وسلطانه' ذكر شأن ربنا تبارك وتعالى وأمره وقضائه - حديث:158

10459 – الأسماء والصفات للبيهقي - باب ما جاء عن السلف رضي الله عنهم في إثبات المشيئة' حديث:361الإبانة الكبرى لابن بطة - الباب الثاني' ما أمر الناس به من ترك البحث والتنقير عن القدر والخوض - حديث:1978

Marfat.com

فَكَيْفَ هَذَا يَا رَبِّ؟ فَاَوْحَى اللّٰهُ: إليه: اِنِّیْ لَا اُسْاَلُ عَمَّا اَفْعَلُ، وَهُمْ يُسْاَلُونَ .فَاَبَتْ نَفْسُهُ حَتّٰى سَاَلَ اَيْضًا، فَقَالَ: اَتَسْتَطِيعُ اَنْ تَصُرَّ صُرَّةً مِنَ الشَّمْسِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَتَسْتَطِيعُ اَنْ تَجِیءَ بِمِكْيَالٍ مِنْ رِيحٍ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اَفَتَسْتَطِيعُ اَنْ تَجِیءَ بِمِثْقَالٍ مِنْ نُورٍ؟ قَالَ: لَا، اَفَتَسْتَطِيعُ اَنْ تَجِیءَ بِقِيرَاطٍ مِنْ نُورٍ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَهٰكَذَا لَا تَقْدِرُ عَلَى الَّذِی سَاَلْتَ عَنْهُ، اِنِّیْ لَا اُسْاَلُ عَمَّا اَفْعَلُ، وَهُمْ يُسْاَلُونَ، اَمَا اِنِّیْ لَا اَجْعَلُ عُقُوْبَتَكَ اِلَّا اَنْ اُمْحِیَ اسْمَكَ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ فَلَا تُذْكَرُ فِيهِمْ، فَمَحَا اسْمَهُ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ، فَلَيْسَ يُذْكَرُ فِيهِمْ وَهُوَ نَبِیٌّ، فَلَمَّا بَعَثَ اللّٰهُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَرَاَى مَنْزِلَتَهُ مِنْ رَبِّهِ، وَعَلَّمَهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيلَ، وَيُبْرِءُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ، وَيُحْيِی الْمَوْتَى، وَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا يَاْكُلُونَ وَمَا يَدَّخِرُونَ فِیْ بُيُوتِهِمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبٌّ عَظِيمٌ، لَوْ شِئْتُ اَنْ تُطَاعَ لَاُطِعْتَ، وَلَوْ شِئْتَ اَنْ لَا تُعْصَى مَا عُصِيتَ، وَاَنْتَ تُحِبُّ اَنْ تُطَاعَ، وَاَنْتَ فِیْ ذٰلِكَ تُعْصَى، فَكَيْفَ هَذَا يَا رَبِّ؟ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ: اِنِّیْ لَا اُسْاَلُ عَمَّا اَفْعَلُ، وَهُمْ يُسْاَلُونَ، وَاَنْتَ عَبْدِی وَرَسُوْلِی، وَكَلِمَتِی اَلْقَيْتُكَ اِلٰى مَرْيَمَ، وَرَوْحٌ مِنِّیْ خَلَقْتُكَ مِنْ تُرَابٍ، ثُمَّ قُلْتُ لَكَ: كُنْ فَكُنْتَ، لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَاَفْعَلَنَّ بِكَ كَمَا فَعَلْتُ بِصَاحِبِكَ بَيْنَ يَدَيْكَ، اِنِّیْ لَا اُسْاَلُ عَمَّا اَفْعَلُ، وَهُمْ يُسْاَلُونَ، فَجَمَعَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ تَبِعَتَهُ فَقَالَ: اَلْقَدَرُ سِرُّ اللّٰهِ؛ فَلَا تَكَلَّفُوهُ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں؛جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کومبعوث فرمایا:اوران کے اوپرتورات نازل فرمائی توانہوں نے کہا:اے اللہ!بے شک تورب عظیم ہے اگرتو چاہے کہ تیری اطاعت کی جائے تو تیری اطاعت کی جائے گی اوراگرتو چاہے کہ تیری نافرمانی نہ کی جائے تو تیری نافرمانی کوئی نہیں کرسکتا اور جب تو یہ پسند کرتا ہے کہ تیری اطاعت کی جائے تو اس کے باوجود تیری نافرمائی کی جاتی ہے،اے رب!یہ کیسے ہوسکتا ہے؟اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب وحی نازل فرمائی کہ بے شک جو میں کرتا ہوں اس بارے میں مجھ سے کوئی سوال نہیں کرسکتا جب کہ لوگوں سے سوال کیا جائے گا،حضرت موسیٰ علیہ السلام خاموش ہوگئے، جب اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیر علیہ السلام کومبعوث فرمایااوران کے اوپرتوریت نازل فرمائی اوراس وقت تک بنی اسرائیل پرتوریت کواٹھالیا گیا تھایہاں تک کہ جس کے منہ میں جوبات آئی اس نے کہی (کسی نے کہا) یہ اللہ کا بیٹا ہے۔انہوں نے کہا:اے اللہ!بے شک تورب عظیم ہے،اگرتو چاہے کہ تیری اطاعت کی جائے تو تیری اطاعت ہی کی جائے گی اوراگرتو چاہے کہ تیری نافرمانی نہ کی جائے تو تیری نافرمانی نہیں کی جائے گی اورتو یہ پسند کرتا ہے کہ تیری اطاعت کی جائے پھربھی تیری اس معاملے میں نافرمانی کی جاتی ہے، یااللہ یہ کیسے ہوگیا؟اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب وحی فرمائی کہ جو کچھ میں کرتا ہوں اس کے بارے میں مجھ سے سوال نہیں کیا جاسکتا،لوگوں سے سوال کیے جاتے ہیں ،انہوں نے ان کے نفس نے اس کا انکار کیا پھر،دوبارا وہ ہی سوال کیا اورکہا:اے اللہ!تورب عظیم ہے اگرتو چاہے کہ تیری نافرمانی نہ کی جائے تو تیری نافرمانی نہیں کی جاسکتی اورتو یہ پسند کرتا ہے کہ تیری اطاعت کی جائے ،پھربھی تیری نافرمانی کی جاتی ہے،یارب!یہ کیسے ہوگیا؟اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب وحی فرمائی کہ مجھ سے میرے کیے ہوئے کا سوال نہیں کیا جاسکتا،لوگوں سے سوال کیے جاتے ہیں۔توان کے نفس نے پھرانکار کیااوردوبارا پھرپوچھا۔اللہ تعالیٰ نے

Marfat.com

فرمایا: میں یہ استطاعت رکھتا ہوں کیا تو یہ استطاعت رکھتا ہے کہ دھوپ کی ایک تھیلی بنالے۔ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تو یہ طاقت رکھتا ہے کہ ہوا کا ایک مکیال لے کر آجائے؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا تو یہ استطاعت رکھتا ہے کہ ایک مثقال نور لے آئے؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ فرمایا: کیا تو یہ استطاعت رکھتا ہے کہ ایک قیراط نور لائے؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اسی طرح تو اس بات پر بھی طاقت نہیں رکھتا جس کا تو نے سوال کیا ہے، مجھ سے میرے کئے ہوئے پر سوال نہیں کیا جاسکتا، لوگ جو کرتے ہیں ان سے سوال کیا جائے گا، میں تیری سزا صرف یہ بناؤں گا کہ تیرا نام انبیاء سے ختم کردوں گا، تیرا نام انبیاء میں ذکر نہیں کیا جائے گا، چنانچہ ان کا نام انبیاء سے مٹا دیا گیا، ان انبیاء کے اندر وہ نبی کے طور پر ذکر نہیں کئے جاتے تھے۔ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نازل فرمایا اور ان کا مقام رب کی بارگاہ میں دیکھا اور اللہ تعالیٰ نے ان کو کتاب سکھائی، حکمت اور توریت اور انجیل سکھائی، وہ مادرزاد نابینوں کو اور برص کی بیماری والوں کو شفاء یاب کرتے تھے، مردوں کو زندہ کرتے تھے، ان کو وہ بتاتے تھے جو کچھ وہ کھا کر آئے ہیں اور جو اپنے گھروں میں ذخیرہ کر کے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا: اے اللہ! آپ رب عظیم ہیں، اگر تو چاہے کہ تیری اطاعت کی جائے تو ہمیشہ تیری اطاعت ہی کی جائے گی اور اگر تو چاہے کہ تیری نافرمانی نہ ہو تو تیری نافرمانی نہیں کی جائے گی، بے شک تو یہ پسند کرتا ہے کہ تیری اطاعت کی جائے پھر بھی تیری نافرمانی کی جاتی ہے، اے رب! یہ کیسے ہوگیا؟ اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب وحی فرمائی کہ جو کچھ میں کرتا ہوں اس پر مجھ سے سوال نہیں کیا جاسکتا، لوگوں سے سوال کئے جاتے ہیں، تو میرا بندہ ہے، میرا رسول ہے، میرا کلمہ ہے اور میں نے یہ کلمہ حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی جانب القا فرمایا، تو میری روح ہے، میں نے تجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر میں نے تجھے ''کن'' کہا تو ہوگیا، اگر تو باز نہ آیا تو میں تیرے ساتھ وہی کروں گا جو تجھ سے پہلے تیرے ساتھی کے ساتھ کیا تھا۔ مجھ سے سوال نہیں کیا جاسکتا، لوگوں سے سوال کیا جاتا ہے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے تمام متبعین کو جمع کیا اور فرمایا: تقدیر اللہ کا راز ہے اس کو کھولنے کی کوشش مت کرو۔

☼ تقدیر کے معاملے سب سے اچھی رائے اس کی ہے جو اس معاملے میں سب سے زیادہ انجان ہے ☼

10460- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، ثنا يَزِيدُ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ اَبُو يُوْسُفَ قَالَ: سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ مُنَبِّهٍ يَقُولُ: صَحِبْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَبْلَ اَنْ يُصَابَ بَصَرُهُ وَبَعْدَمَا اُصِيبَ، فَسُئِلَ عَنِ الْقَدَرِ، فَقَالَ: وَجَدْتُ اَصْوَبَ النَّاسِ فِيهِ حَدِيثًا اَجْهَلَهُمْ بِهِ، وَاَضْعَفَهُمْ فِيهِ حَدِيثًا اَعْلَمَهُمْ بِهِ، وَوَجَدْتُ النَّاظِرَ فِيهِ كَالنَّاظِرِ فِي شُعَاعِ الشَّمْسِ، كُلَّمَا ازْدَادَ فِيهِ نَظَرًا ازْدَادَ بَصَرُهُ فِيهَا تَحَيُّرًا

✧✧ حضرت وہب منبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی بینائی زائل ہونے سے پہلے بھی ان کی صحبت اختیار کی تھی اور ان کی بینائی زائل ہونے کے بعد بھی۔ ان سے تقدیر کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے اس سلسلے میں سب سے زیادہ درست رائے والا اس شخص کو پایا ہے جو سب سے زیادہ انجان ہے اور جو گفتگو میں سب سے زیادہ کمزور ہے، وہی سب سے زیادہ علم والا ہے۔ میں نے تقدیر کے معاملے میں غور وفکر کرنے والے کو اس شخص کی طرح پایا ہے جیسے کوئی شخص سورج کی شعاعوں میں غور کرتا ہے کہ جتنا ہی وہ غور وفکر بڑھاتا جاتا ہے اس کی اتنی ہی حیرانگی بڑھتی جاتی ہے۔

Marfat.com

☼ مسجدیں زمین پر اللہ تعالیٰ کے گھر ہیں، یہ آسمان والوں کو اسی طرح چمکتی نظر آتی ہیں جیسے ستارے ☼

10461- حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ الْعِجْلِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَلْمَسَاجِدُ بُيُوتُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ، تُضِيءُ لِاَهْلِ السَّمَاءِ كَمَا تُضِيءُ نُجُومُ السَّمَاءِ لِاَهْلِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' مسجدیں زمین پر اللہ کے گھر ہیں، یہ آسمان والوں کے لئے اس طرح چمکتی ہیں جس طرح آسمان کے ستارے زمین والوں کے لئے چمکتے ہیں۔

☼ اگر فرعون مجھے کہے ''اللہ تعالیٰ تجھے برکت عطا کرے'' میں اسے جوابی دعا دوں گا ☼

10462- حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَوْ قَالَ لِي فِرْعَوْنُ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، قُلْتُ: وَفِيكَ وَفِرْعَوْنُ قَدْ مَاتَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' اگر فرعون مجھے کہے' اللہ تعالیٰ تجھے برکت عطا کرے، میں کہوں گا اور تجھے بھی، جب کہ فرعون تو کب کا مر چکا ہے۔

☼ ہر سال لوگ اک نئی بدعت اپنا لیتے ہیں اور سنت چھوڑ دیتے ہیں، اسی طرح بدعات عام ہوں گی ☼

10463- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ اَبُو عُبَيْدٍ، حَدَّثَنِي مَهْدِيُّ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا اَتَى عَلَى النَّاسِ عَامٌ اِلَّا اَحْدَثُوا فِيهِ بِدْعَةً، وَاَمَاتُوا فِيهِ سُنَّةً، حَتَّى تَحْيَى الْبِدَعُ، وَتَمُوتَ السُّنَنُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' لوگوں پر کوئی سال ایسا نہیں آتا مگر اس کے اندر وہ ایک بدعت ایجاد کر لیتے ہیں اور ایک سنت کو ضائع کر لیتے ہیں (اگر یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہا، بدعات ایجاد ہوتی رہیں اور سنتیں فوت ہوتی رہیں تو) ایسا وقت آ جائے گا کہ بدعتیں زندہ ہو جائیں گی اور سنتیں مٹ جائیں گی۔

☼ ہر انار میں ایک دانہ جنتی ہوتا ہے ☼

10464- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ

10461 – شعب الإيمان للبيهقي - فصل المشي إلى المساجد' حديث:2811

10462 – حلية الأولياء - عبد الله بن العباس' حديث:1135الأدب المفرد للبخاري - باب : كيف يدعو للذمي ! حديث:1153

10463 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد' باب التحذير من البدع - حديث:3040شرح أصول الاعتقاد - سياق ما روى عن النبي صلى الله عليه وسلم في الحث' حديث:110

10464 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' أكل اللحم - حديث: 5687حلية الأولياء - عبد الله بن العباس' حديث:1140

Marfat.com

كَانَ يَاْخُذُ الْحَبَّةَ مِنَ الرُّمَّانِ فَيَاْكُلُهَا، قِيْلَ لَهُ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، لِمَ تَفْعَلُ هَذَا؟ قَالَ: اِنَّهُ بَلَغَنِيْ اَنَّهُ لَيْسَ فِي الْاَرْضِ رُمَّانَةٌ تُلْقَحُ اِلَّا بِحَبَّةٍ مِنْ حَبِّ الْجَنَّةِ، فَلَعَلَّهَا هَذِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں مروی ہے کہ وہ انار کا ایک ایک دانہ پکڑتے اور اس کو کھاتے۔ ان سے کہا گیا: اے ابن عباس! آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ روئے زمین پر کوئی انار کا پھل ایسا نہیں ہے جو برآور ہو، اس کے اندر جنت کا ایک دانہ ہوتا ہے ہوسکتا ہے یہ دانہ وہی ہو۔

☼ زرد رنگ کے جوتے پہننا خوشی کا باعث ہے ☼

10465- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ابْنُ الْعَذْرَاءِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ لَبِسَ نَعْلًا صَفْرَاءَ لَمْ يَزَلْ فِيْ سُرُوْرٍ مَا دَامَ لَابِسَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، جس نے زرد رنگ کے جوتے پہنے وہ جب تک اس کو پہنے رکھے گا خوشی میں رہے گا۔

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو معزول ہونے کا مشورہ دیا ☼

10466- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَذَنِيُّ، ثنا اَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ: كُنَّا فِيْ سَمَرِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اِنِّيْ مُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيْثٍ لَيْسَ بِسِرٍّ وَلَا عَلَانِيَةٍ: اِنَّهُ لَمَّا كَانَ مِنْ اَمْرِ هَذَا الرَّجُلِ مَا كَانَ - يَعْنِيْ عُثْمَانَ - قُلْتُ لِعَلِيٍّ: اعْتَزِلْ؛ فَلَوْ كُنْتَ فِيْ جُحْرٍ طُلِبْتَ حَتَّى تُسْتَخْرَجَ، فَعَصَانِيْ، وَايْمُ اللّٰهِ لَيَتَاَمَّرَنَّ عَلَيْكُمْ مُعَاوِيَةُ، وَذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ (وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ اِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا) (الإسراء : 33)، وَلَتَحْمِلَنَّكُمْ قُرَيْشٌ عَلٰى سُنَّةِ فَارِسَ وَالرُّوْمِ، وَلَيَتَمَنَّنَّ عَلَيْكُمُ النَّصَارٰى وَالْيَهُوْدُ وَالْمَجُوْسُ، فَمَنْ اَخَذَ مِنْكُمْ يَوْمَئِذٍ بِمَا يَعْرِفُ نَجَا، وَمَنْ تَرَكَ، وَاَنْتُمْ تَارِكُوْنَ، كُنْتُمْ كَقَرْنٍ مِنَ الْقُرُوْنِ فِيْمَنْ هَلَكَ "

✧✧ حضرت زہدم جرمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس رات کے وقت باتیں کر رہے تھے، انہوں نے فرمایا: میں تمہیں ایسی حدیث سناتا ہوں جو نہ تو راز ہے اور نہ ہی علانیہ ہے، وہ اس شخص (یعنی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ) کے بارے میں ہے، جب اس شخص کا معاملہ ہوا تو میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ معزول ہو جایئے، آپ کسی سوراخ میں بھی ہوں گے تو آپ کو ڈھونڈ کر نکال لیا جائے گا، انہوں نے میری بات نہیں مانی اور اللہ کی قسم! معاویہ تمہارے اوپر مسلط ہو جائے گا اور یہ اس

10465 – تفسير ابن أبي حاتم - سورة البقرة' قوله : صفراء - فمن فسره على أنها صفراء اللون' حديث: 701الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الفاء ' الفضل بن الربيع - حديث:1645

10466 – جامع معمر بن راشد - باب مقتل عثمان' حديث: 1576الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر معاوية بن أبي سفيان بن حرب بن أمية بن' حديث:487

Marfat.com

لئے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

(وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ اِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا) (الإسراء : 33)

''اور جو ناحق مارا جائے تو بیشک ہم نے اس کے وارث کو قابو دیا ہے تو وہ قتل میں حد سے نہ بڑھے ضرور اس کی مدد ہونی ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تمہیں قریش فارس اور روم کے طریقوں کے مطابق ضرور ابھاریں گے اور نصاریٰ اور یہود اور مجوسی تمہارے بارے میں تمنا کریں گے، تم میں سے اس دن جس شخص نے اس چیز کو اپنایا جس کو وہ پہچانتا ہے وہ نجات پا جائے گا اور جس نے چھوڑ دیا (اور تم چھوڑ دو گے) تو تم ان امتوں میں سے ہو جاؤ گے جن کو تم سے پہلے ہلاک کر دیا گیا۔

☼ خدمت سے خوش ہو کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دعا دی ☼

10467- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ كَانَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَوَضَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُورًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَضَعَهُ؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَنَا، فَضَرَبَ عَلٰى مَنْكِبِي وَقَالَ: اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَعَلِّمْهُ التَّاْوِيلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' وہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طہارت کے لئے پانی رکھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ پانی کس نے رکھا ہے؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے کندھوں کو تھپکایا اور یوں دعا مانگی

اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَعَلِّمْهُ التَّاْوِيلَ

''اے اللہ! اس کو دین کی سمجھ عطا فرما اور اس کو تاویل کا علم عطا فرما دے''۔

☼ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے دو مرتبہ جبریل امین کو دیکھا، دو مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے دعا فرمائی ☼

10468- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ اَبِي كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنِ الْمُهَلَّبِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَاَيْتُ جِبْرِيلَ مَرَّتَيْنِ، وَدَعَا لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِكْمَةِ مَرَّتَيْنِ

10467 – صحيح البخاری - كتاب العلم' باب قول النبی صلى الله عليه وسلم : " اللهم علمه - حديث:75صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب السواك - حديث:402

10468 – سنن الترمذی الجامع الصحيح - المناقب' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب عبد الله بن عباس رضى الله عنهما' حديث: 3838السنن الكبرىٰ للنسائی - كتاب المناقب' مناقب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم من المهاجرين والأنصار - عبد الله بن العباس بن عبد المطلب حبر الأمة وعالمها وترجمان' حديث:7912

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دومرتبہ دیکھا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دومرتبہ میرے لئے حکمت کی دعا مانگی۔

✡ سورۃ اذا جاء نصر اللہ کا نزول، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی اطلاع تھی ✡

10469- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَسْاَلُنِيْ مَعَ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ: تَسْاَلُهُ؟ فَقَالَ: اِنَّهُ مَنْ حَيْثُ تَعْلَمُ، فَسَاَلَهُمْ عَنْ (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1) ، فَقُلْتُ: اِنَّمَا هُوَ اَجَلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَرَاَ السُّورَةَ اِلٰى آخِرِهَا اِلٰى (كَانَ تَوَّابًا) (النساء: 16) ، فَقَالَ عُمَرُ: صَدَقْتَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کے ہمراہ مجھ سے مسائل پوچھا کرتے تھے، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: آپ ان سے مسائل پوچھتے ہیں؟ انہوں نے کہا: اس کی وجہ آپ بھی جانتے ہیں، جہاں سے آپ جانتے ہو تو انہوں نے ان سے پوچھا

(اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1)

''تم فرماؤ وہ اللہ ہے، وہ ایک ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے کہا: یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی اطلاع تھی اور انہوں نے یہ سورت آخر تک (كَانَ تَوَّابًا) تک پڑھی

حضرت عمر نے کہا: آپ نے سچ کہا۔

✡ سورۃ اذا جاء نصر اللہ کی تفسیر میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا موقف ✡

10470- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ يُدْخِلُنِيْ مَعَ اَشْيَاخِ بَدْرٍ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لِمَ تُدْخِلُ هَذَا الْفَتَى مَعَنَا، وَلَنَا اَبْنَاءُ مِثْلُهُ؟ فَقَالَ: اِنَّهُ مِمَّنْ قَدْ عَلِمْتُمْ، قَالَ: فَدَعَاهُمْ ذَاتَ يَوْمٍ وَدَعَانِيْ، وَمَا رَاَيْتُهُ دَعَانِيْ يَوْمَئِذٍ اِلَّا لِيُرِيَهُمْ مِنِّي، فَقَالَ: مَا تَقُولُونَ (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ، وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا) (النصر: 2) ، حَتّٰى خَتَمَ السُّورَةَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اُمِرْنَا اَنْ نَحْمَدَ اللّٰهَ وَنَسْتَغْفِرَهُ اِذَا نُصِرْنَا وَفُتِحَ عَلَيْنَا، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا نَدْرِي، وَلَمْ يَقُلْ بَعْضُهُمْ شَيْئًا، فَقَالَ لِي: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، كَذٰلِكَ تَقُولُ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَمَا تَقُولُ؟ قُلْتُ: هُوَ

10469 – صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب علامات النبوۃ فی الاسلام - حدیث: 3448صحیح مسلم - کتاب التفسیر' حدیث:5469

10470 – صحیح البخاری - کتاب المغازی' باب مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم ووفاتہ - حدیث:4176صحیح مسلم - کتاب التفسیر' حدیث:5469

Marfat.com

اَجَلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَّمَهُ اللّٰهُ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ فَتْحُ مَكَّةَ، فَذَاكَ عَلَامَةُ اَجَلِكَ، فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا، فَقَالَ عُمَرُ: مَا اَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا مَا تَعْلَمُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے بدر کے بزرگوں کے پاس بھیجا کرتے تھے، ان میں سے بعض پوچھتے کہ آپ اس نوجوان کو ہمارے ساتھ کیوں داخل کر دیتے ہیں؟ اس جیسے تو ہمارے بیٹے ہیں۔ انہوں نے کہا: یہ ان میں سے ہے جن کو آپ بھی جانتے۔ ایک دن انہوں نے ان لوگوں کو بھی بلایا اور مجھے بھی بلایا اور میرا خیال ہے کہ اس دن انہوں نے مجھے صرف اس لئے بلایا تھا کہ وہ ان کو میرے بارے میں واضح کر دیں۔ آپ نے فرمایا: تم لوگ اس آیت کے بارے میں کیا کہتے ہو

(اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ، وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا) (النصر: 2)

''جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو کہ اللہ کے دین میں فوج فوج داخل ہوتے ہیں''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہاں تک کہ سورت ختم کی

بعض نے کہا: ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگیں، جب ہماری مدد کر دی جائے اور جب ہم پر مکہ فتح ہو جائے تو ہم اللہ تعالیٰ کی حمد کریں۔ بعض نے کہا: ہمیں نہیں پتا اور کچھ لوگوں نے کچھ بھی جواب نہ دیا اور خاموش رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: اے ابن عباس! آپ بھی یہی کہتے ہیں؟ میں نے کہا: جی نہیں۔ انہوں نے پوچھا: آپ کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا ذکر ہے، اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دیا تھا کہ جب اللہ کی مدد کی آئے اور فتح آ جائے، یہ فتح مکہ کی بات ہے، یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی علامت ہے، تو آپ اپنے رب کی حمد بھی کریں اور اس سے استغفار بھی کریں، کیونکہ وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو آپ جانتے ہیں، میں اس سے زیادہ نہیں جانتا۔

☼لیلۃ القدر کی تاریخ میں سات کا عدد آنے پر مختلف امور سے قیاس☼

10471- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، اَنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَاصِمٍ، اَنَّهُمَا سَمِعَا عِكْرِمَةَ يَقُولُ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: دَعَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهُمْ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَاَجْمَعُوا اَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَقُلْتُ لِعُمَرَ: اِنِّيْ لَاَعْلَمُ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّ اَيَّ لَيْلَةٍ هِيَ، فَقَالَ عُمَرُ: وَاَيُّ لَيْلَةٍ هِيَ؟ فَقُلْتُ: سَابِعَةٌ تَمْضِي، اَوْ سَابِعَةٌ تَبْقَى مِنَ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ، فَقَالَ عُمَرُ: وَمِنْ اَيْنَ عَلِمْتَ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قُلْتُ: خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَسَبْعَ اَرَضِينَ وَسَبْعَةَ اَيَّامٍ، وَاِنَّ الشَّهْرَ

10471 – صحیح البخاری - کتاب صلاۃ التراویح' باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الأواخر - حدیث:1932 المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفۃ الصحابۃ رضی اللہ عنہم' ذکر عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہما - حدیث:6321

Marfat.com

يَدُورُ فِي سَبْعٍ، وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ سَبْعٍ، وَيَأْكُلُ مِنْ سَبْعٍ، وَيَسْجُدُ عَلَى سَبْعٍ، وَالطَّوَافُ بِالْبَيْتِ سَبْعٌ، وَرَمْيُ الْجِمَارِ سَبْعٌ "، لِأَشْيَاءَ ذَكَرَهَا، فَقَالَ عُمَرُ: لَقَدْ فَطِنْتَ لِأَمْرٍ مَا فَطِنَّا لَهُ .وَكَانَ قَتَادَةُ يَزِيدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: وَيَأْكُلُ مِنْ سَبْعٍ، قَالَ: هُوَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا وَعِنَبًا وَقَضْبًا) (عبس: 28) الْآيَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو بلوایا اور ان سے لیلۃ القدر کے بارے میں پوچھا، سب کا اس بات پر اتفاق ہوگیا کہ وہ آخری عشرے میں ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: میں اس کو بہتر جانتا ہوں اور مجھے علم ہے کہ وہ کونسی رات ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: وہ کونسی رات ہے؟ میں نے کہا: ساتویں رات جو گزر گئی یا ساتویں رات جو آخری عشرے میں باقی رہتی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اس بات کو آپ نے کہاں سے جانا؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کو پیدا کیا اور سات زمینوں کو پیدا کیا، سات دنوں کو پیدا کیا اور مہینہ سات دنوں میں ہی گھومتا ہے اور انسان کو سات سے بنایا گیا اور یہ سات سے ہی کھاتا ہے اور سات پر سجدہ کرتا ہے اور بیت اللہ کے طواف کے سات چکر ہیں، رمی جمار سات ہیں، اس طرح متعدد سات چیزوں کا ذکر کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے اس معاملے سے اس چیز کو جان لیا جس کو ہم نے جانا۔ حضرت قتادہ ابن عباس کے حوالے سے ان کے قول میں اس بات کا بھی اضافہ کرتے تھے ویاکل من سبع (یعنی وہ سات سے ہی کھاتے ہیں) فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کا وہ ارشاد ہے

فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا وَّ عِنَبًا وَّ قَضْبًا وَّ زَيْتُوْنًا وَّ نَخْلًا

''تو اس میں اگایا ناج اور انگور اور چارہ اور زیتون اور کھجور''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✡ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو تین خصوصی نصیحتیں ✡

10472- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ اُسَامَةَ حَدَّثَنِي مُجَالِدٌ، انا عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ لِيَ الْعَبَّاسُ: اَيْ بُنَيَّ، اِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَدْعُوكَ وَيُقَرِّبُكَ وَيَسْتَشِيرُكَ مَعَ اَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاحْفَظْ عَنِّي ثَلَاثَ خِصَالٍ: اتَّقِ لَا يُجَرِّبَنَّ عَلَيْكَ كَذِبَةً، وَلَا تُفْشِيَنَّ لَهُ سِرًّا، وَلَا تَغْتَابَنَّ عِنْدَهُ اَحَدًا .قَالَ عَامِرٌ: فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: كُلٌّ وَاحِدَةٍ خَيْرٌ مِنْ عَشَرَةِ آلَافٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! امیر المومنین آپ کو بلاتے ہیں اور آپ کو اپنے قریب کرتے ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے ہمراہ آپ سے مشورہ کرتے ہیں، میری طرف سے تین چیزوں کا خیال رکھنا:

10472 - مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' ما يؤمر به الرجل في مجلسه - حديث:25002فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل - فضائل عبد الله بن عباس رضي الله عنه' حديث:1854

Marfat.com

○ تقویٰ اختیار کرنا، اپنے اوپر کبھی بھی کسی کو جھوٹ کا تجربہ نہ کرنا۔
○ کبھی کسی کا راز افشا نہ کرنا۔
○ ان کے پاس کسی کی غیبت نہ کرنا۔
حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: ان میں سے ہر چیز دس ہزار (دینار) سے افضل ہے۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی تعریف ☼

10473- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ، عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ الْهُذَلِیِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَی الْحَسَنِ فَقَالَ: اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، کَانَ مِنَ الْقُرْآنِ بِمَنْزِلٍ، کَانَ عُمَرُ یَقُوْلُ: ذَاکُمْ فَتَی الْکُهُوْلِ، اِنَّ لَهُ لِسَانًا سَئُوْلًا، وَقَلْبًا عَقُوْلًا، کَانَ یَقُوْمُ یَقُوْلُ عَلٰی مِنْبَرِنَا هٰذَا - اَحْسَبُهُ قَالَ - عَشِیَّةَ عَرَفَةَ، فَیَقْرَاُ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَسُوْرَةَ آلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ یُفَسِّرُهَا آیَةً آیَةً، وَکَانَ مِتَجَّةً نَجِدًا غَرْبًا

✧✧ حضرت ابوبکر ہذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، انہوں نے کہا: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا قرآن کے حوالے سے ایک مقام ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے' وہ بوڑھوں کا جوان ہے، اس کی پوچھنے والی زبان ہے، عقل والا دل ہے، یہ کھڑے ہوا کرتے تھے اور ہمارے منبر پر بیان کیا کرتے تھے، میرا یہ گمان ہے کہ یہ عرفہ کی شام کا واقعہ ہے، سورہ بقرہ پڑھی اور سورۃ آل عمران پڑھی، پھر ایک ایک کر کے اس کی تفسیر بیان کی، آپ بہادر خطیب تھے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما میں موجود تین خصوصیات ☼

10474- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَی، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ کَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ الْاَسْلَمِیِّ قَالَ: شَتَمَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اِنَّکَ لَتَشْتُمُنِیْ وَفِیَّ ثَلَاثُ خِصَالٍ: اِنِّیْ لَاَتِیْ عَلَی الْاٰیَةِ مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَلَوَدِدْتُ اَنَّ جَمِیْعَ النَّاسِ یَعْلَمُوْنَ مِنْهَا مَا اَعْلَمُ مِنْهَا، وَاِنِّیْ لَاَسْمَعُ بِالْحَاکِمِ مِنْ حُکَّامِ الْمُسْلِمِیْنَ یَعْدِلُ فِیْ حُکْمِهِ فَاَفْرَحُ بِهِ، وَلَعَلِّیْ لَا اُقَاضِیْ اِلَیْهِ اَبَدًا، وَاِنِّیْ لَاَسْمَعُ بِالْغَیْثِ قَدْ اَصَابَ الْبَلَدَ مِنْ بِلَادِ الْمُسْلِمِیْنَ فَاَفْرَحُ، وَمَا لِیْ بِهِ مِنْ سَائِمَةٍ "

10473 – المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر عبد الله بن عباس بن عبد المطلب رضی الله عنهما - حدیث: 6322المدخل إلی السنن الکبریٰ للبیهقی - باب مذاکرة العلم والجلوس مع أهله' حدیث:319

10474 – شعب الإیمان للبیهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإیمان' فصل فیما یقول العاطس فی جواب التشمیت - السابع والسبعون من شعب الإیمان وهو باب فی أن یحب الرجل' حدیث: 10661معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب العین' باب العین من باب العین - عبد الله بن عباس بن عبد المطلب بن هاشم' حدیث:3807

Marfat.com

✧✧ حضرت ابن بریدہ اسلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو گالی دی، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: تم مجھے گالی دے رہے ہو، میرے اندر تین خصلتیں ہیں

○ بے شک میرے پاس کتاب اللہ کی ایک آیت کا علم ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اس کے بارے میں جو میں جانتا ہوں تمام لوگ اس کو جان لیں

○ بے شک میں مسلمانوں کے حکام میں سے کسی بھی حاکم کے بارے میں جب یہ سنتا ہوں کہ اس نے اپنے فیصلے کے اندر انصاف کیا ہے تو میں اس پر خوش ہوتا ہوں حالانکہ ہوسکتا ہے کہ مجھے کبھی بھی اس کی ضرورت نہ پڑے۔

○ جب میں سنتا ہوں کہ بادل مسلمانوں کے شہروں میں سے کسی شہر میں پہنچے ہیں تو میں خوش ہو جاتا ہوں حالانکہ میرے پاس کوئی چرنے والے جانور موجود نہیں ہیں۔

✡ حضرت معاویہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے وصال کی خبر دی ✡

10475- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمَّا كُفَّ بَصَرُهُ يَقُولُ لِقَائِدِهِ: اِذَا اَدْخَلْتَنِيْ اِلٰى مُعَاوِيَةَ فَسَدِّدْنِيْ لِفِرَاشِهِ، ثُمَّ اَرْسِلْ يَدِي لَا يَشْمَتُ بِيْ مُعَاوِيَةُ، فَفَعَلَ ذٰلِكَ يَوْمًا، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لِبَعْضِ جُلَسَائِهِ: لَيَغْتَمَّنَّ، فَلَمَّا جَلَسَ مَعَهُ عَلٰى فِرَاشِهِ قَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، آجَرَكَ اللّٰهُ فِي الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، فَقَالَ: اَمَاتَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: رَحْمَةُ اللّٰهِ وَرِضْوَانُهُ عَلَيْهِ، وَاَلْحَقَهُ بِصَالِحِ سَلَفِهِ، اَمَا وَاللّٰهِ يَا مُعَاوِيَةُ، لَا يَسُدُّ حُفْرَتَكَ، وَلَا تَاْكُلُ رِزْقَهُ، وَلَا تُخَلَّدُ بَعْدَهُ، وَلَقَدْ رُزِئْنَا بِاَعْظَمَ فَقْدًا مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا خَذَلَنَا اللّٰهُ بَعْدَهُ

✧✧ حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' وہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی جب بینائی زائل ہوگئی تو وہ اپنے قائد کو کہا کرتے تھے' جب تو مجھے معاویہ کے پاس لے کر جائے تو مجھے اس کے بستر کی جانب سیدھا کر کے چھوڑ دینا تا کہ معاویہ مجھے گالی نہ دے۔ ایک دن انہوں نے ایسا ہی کیا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس بیٹھنے والوں میں سے کسی سے کہا: یہ لازمی غمگین ہوں گے، جب وہ ان کے ہمراہ ان کے بستر پر بیٹھ گئے تو فرمایا: اے ابن عباس! اللہ تعالیٰ آپ کو حسن بن علی کے حوالے سے اجر عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا: کیا وہ فوت ہوگئے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ان پر رحمت کرے اور اللہ تعالیٰ ان پر راضی ہو اور ان کو سلف صالحین میں شامل فرمائے، اے معاویہ! اس نے تیرا گڑھا نہیں بھرنا، اور تو نے اس کا رزق نہیں کھانا اور تو اس کے بعد ہمیشہ نہیں رہے گا، اور ہم تو اس سے بھی بڑی آزمائش سے گزر چکے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم خود سے جدا کر بیٹھے ہیں، اب اللہ تعالیٰ ان کے بعد ہمیں کبھی رسوا نہ کرے۔

Marfat.com

وَمَا اَسْنَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی مسند روایات

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی زبان سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی تعریف ☼

10476- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِیُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، قَالَا: ثنا سَعِیْدُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْوَاسِطِیُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ قَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ، جَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرًا، اَبْشِرْ قَدْ دَعَا لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُعِزَّ اللّٰهُ بِكَ الدِّینَ وَالنَّاسُ مُخْتَلِفُونَ، فَلَمَّا اَسْلَمْتَ كَانَ اِسْلَامُكَ عِزًّا، وَاَظْهَرَ اللّٰهُ بِكَ الْاِسْلَامَ وَرَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَصْحَابَهُ، وَهَاجَرْتَ اِلَى الْمَدِینَةِ، فَكَانَتْ هِجْرَتُكَ فَتْحًا، ثُمَّ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ ہوا، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اے امیر المومنین! اللہ تعالیٰ آپ کو اچھی جزا عطا فرمائے، آپ خوش ہو جایئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لئے دعا مانگی تھی کہ اللہ تعالیٰ آپ کی بدولت دین کو عزت عطا فرمائے اور لوگوں کا اختلاف تھا، جب آپ اسلام لے آئے تو آپ کا اسلام غلبہ کا ذریعہ بن گیا، آپ کی بدولت اللہ تعالیٰ نے اسلام کو غالب کر دیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو بھی غلبہ عطا کر دیا، آپ مدینہ منورہ کی جانب ہجرت کر کے گئے، آپ کی ہجرت فتح بن گئی، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو وہ آپ پر راضی تھے۔

اَبُو الطُّفَیْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابو طفیل کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ اے شہر مکہ! اگر تیرے رہنے والے مجھے نکلنے پر مجبور نہ کرتے تو میں اور کہیں بھی سکونت اختیار نہ کرتا ☼

10477- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ، ثنا فُضَیْلُ بْنُ سُلَیْمَانَ النُّمَیْرِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَیْثَمٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، وَاَبِی الطُّفَیْلِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

10476 – صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبی حفص القرشی العدوی رضی الله - حدیث:3510 المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' مقتل عمر رضی الله عنه علی الاختصار - حدیث:4464

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَكَّةَ: مَا اَطْيَبَكِ وَاَحَبَّكِ اِلَيَّ، وَلَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ اَخْرَجُونِي مِنْكِ مَا سَكَنْتُ غَيْرَكِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے کہا: میری نگاہ میں تو سب سے زیادہ عمدہ اور محبوب ہے، اگر تیری قوم مجھے یہاں سے نہ نکالتی تو میں تیرے علاوہ اور کہیں پر بھی سکونت اختیار نہ کرتا۔

☼ طواف کے چکروں میں رمل اسلئے کیا گیا تا کہ مشرکین کے سامنے اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا جائے ☼

10478- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا عَبَّاسٍ، اَوْ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، اِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ، وَاَنَّهَا سُنَّةٌ، قَالَ: صَدَقُوا وَكَذَبُوا، فَقَدْ رَمَلَ، وَلَيْسَتْ بِسُنَّةٍ، وَلٰكِنْ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ وَالْمُشْرِكُونَ عَلٰى جَبَلِ قُعَيْقِعَانَ، فَبَلَغَهُ اَنَّهُمْ يَقُولُونَ: اِنَّ بِهِ هَزْلًا وَبِاَصْحَابِهِ، فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَرْمُلُوا لِيُرِيَهُمْ اَنَّ بِهِ قُوَّةً ."

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میرے پاس حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما آئے، میں نے کہا: اے ابوعباس! یا کہا: اے ابن عباس! آپ کی قوم یہ سمجھتی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل کیا ہے اور یہ سنت ہے۔ انہوں نے کہا: انہوں نے (کچھ) سچ بھی کہا ہے اور (کچھ) جھوٹ بھی بولا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل (تو) کیا ہے، لیکن یہ سنت نہیں ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ جب آئے تو مشرکین جبل قعیقعان پر تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ خبر پہنچی کہ وہ لوگ کہہ رہے ہیں ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے اصحاب کمزور ہو چکے ہیں'' تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ رمل کر کے چلیں تا کہ ان کو اس بات کا اظہار کیا جا سکے کہ ان میں طاقت موجود ہے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف اور سعی میں رمل تو کیا ہے، لیکن یہ سنت نہیں ہے (عبداللہ بن عباس) ☼

10479- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ،

10477 – صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب - ذكر البيان بأن مكة كانت أحب الأرض إلى رسول الله صلى

حديث:3769سنن الترمذى الجامع الصحيح - الدبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فى فضل مكة' حديث:3944

10478 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب : كيف كان بدء الرمل - حديث: 1535صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب الرمل فى الطواف والعمرة - حديث:2292

10479 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب ما جاء فى السعى بين الصفا والمروة - حديث:1576صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب الرمل فى الطواف والعمرة - حديث:2296

Marfat.com

قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ بِالْبَيْتِ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَاَنَّهَا سُنَّةٌ، قَالَ: صَدَقُوا وَكَذَبُوا، لَيْسَتْ بِسُنَّةٍ

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ کی قوم یہ گمان کرتی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کے طواف میں رمل کیا ہے اور صفا اور مروہ کے درمیان رمل کیا ہے اور یہ سنت ہے، انہوں نے فرمایا: انہوں نے سچ بھی بولا ہے اور جھوٹ بھی بولا ہے، یہ سنت نہیں ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار ہو کر طوف کیا ہے، لیکن یہ سنت نہیں ہے ☼

10480- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی غَانِمٍ الْغَنَوِیِّ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: يَزْعُمُ قَوْمُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَمَلَ بِالْبَيْتِ؛ فَاِنَّ ذٰلِكَ سُنَّةٌ، قَالَ: صَدَقُوا وَكَذَبُوا، قُلْتُ: مَا صَدَقُوا، وَمَا كَذَبُوا؟ قَالَ: صَدَقُوا اِنَّهُ قَدْ رَمَلَ، وَكَذَبُوا لَيْسَتْ بِسُنَّةٍ، اِنَّ قُرَيْشًا قَالَتْ: دَعُوا مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ حَتَّى يَمُوتُوا مَوْتَ النَّغَفِ، فَلَمَّا صَالَحُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَجِيئُوا مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَيُقِيمُوْا بِمَكَّةَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَقَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ، وَالْمُشْرِكُونَ مِنْ قِبَلِ قُعَيْقِعَانَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهِ: ارْمُلُوا بِالْبَيْتِ ، وَلَيْسَتْ بِسُنَّةٍ، قُلْتُ: يَزْعُمُ قَوْمُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلٰى بَعِيرٍ، وَاَنَّ ذٰلِكَ سُنَّةٌ، قَالَ: صَدَقُوا وَكَذَبُوا، قَالَ: قُلْتُ: مَا صَدَقُوا، وَمَا كَذَبُوا؟ قَالَ: صَدَقُوا، قَدْ طَافَ عَلٰى بَعِيرٍ، وَكَذَبُوا لَيْسَتْ بِسُنَّةٍ؛ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدْفَعُ عَنْهُ النَّاسَ وَلَا يُضْرَبُوا عَنْهُ، فَطَافَ عَلٰى بَعِيرٍ لِيَسْمَعُوا كَلَامَهُ وَيَرَوْا مَكَانَهُ، وَلَا تَنَالُهُ اَيْدِيهِمْ، قُلْتُ: يَزْعُمُ قَوْمُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَاَنَّ ذٰلِكَ سُنَّةٌ، قَالَ: صَدَقُوا، اِنَّ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا اُمِرَ بِالْمَنَاسِكِ اعْتَرَضَ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَسْعَى، فَسَابَقَهُ فَسَبَقَهُ اِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ ذَهَبَ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلٰى جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ، فَعَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ، فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ، وَعَرَضَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْوُسْطَى، فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ، ثُمَّ تَلَّهُ لِلْجَبِينِ وَعَلٰى اِسْمَاعِيلَ قَمِيصٌ اَبْيَضُ، فَقَالَ لَهُ: يَا اَبَهْ، اِنَّهُ لَيْسَ قَمِيصٌ فَكَفِّنِّی فِيهِ، وَالْتَفَتَ اِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَاِذَا هُوَ بِكَبْشٍ اَعْيَنَ اَبْيَضَ اَقْرَنَ، فَذَبَحَهُ، ثُمَّ ذَهَبَ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَى الْجَمْرَةِ الْقُصْوَى، فَعَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ، فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ، ثُمَّ ذَهَبَ بِهِ اِلٰى مِنًى فَقَالَ: هٰذَا الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ، ثُمَّ ذَهَبَ بِهِ اِلٰى عَرَفَةَ، فَقَالَ ابْنُ

10480 – صحیح البخاری - کتاب المغازی' باب عمرة القضاء - حدیث: 4023صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة - حدیث:2292

Marfat.com

عَبَّاسٍ: هَلْ تَدْرِی لِمَ سُمِّیَتْ عَرَفَةَ؟ قُلْتُ: لِمَ سُمِّیَتْ عَرَفَةَ؟ قَالَ: اِنَّ جِبْرِیلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَالَ: هَلْ عَرَفْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هَلْ تَدْرِی کَیْفَ کَانَتِ التَّلْبِیَةُ؟ قُلْتُ: وَکَیْفَ کَانَتِ التَّلْبِیَةُ؟ قَالَ: اِنَّ اِبْرَاهِیمَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اُمِرَ اَنْ یُؤَذِّنَ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ خَفَضَتْ لَهُ الْجِبَالُ رُءُوسَهَا، رُفِعَتْ لَهُ الْقُرَی فَاَذَّنَ فِی النَّاسِ

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ کی قوم یہ گمان کرتی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کے طواف میں رمل کیا اور یہ سنت ہے۔ انہوں نے کہا: لوگوں نے سچ بھی کہا ہے اور جھوٹ بھی بولا ہے۔ میں نے کہا: انہوں نے سچ کیا کہا اور جھوٹ کیا بولا؟ انہوں نے کہا: انہوں نے سچ یہ بولا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل کیا ہے اور جھوٹ یہ بولا ہے کہ یہ سنت ہے، یہ سنت نہیں ہے۔ قریش نے کہا تھا' (العیاذ باللہ) محمد اور اس کے اصحاب کو حدیبیہ میں چھوڑ دو تا کہ وہ وہاں پر کیڑوں کی موت مر جائیں، جب انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صلح کر لی کہ وہ اگلے سال آئیں گے اور مکہ کے اندر تین دن ٹھہریں گے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اگلے سال آئے اور مشرکین قعیقعان پہاڑ پر تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: بیت اللہ کے طواف میں رمل کرو۔ یہ سنت نہیں ہے۔ میں نے کہا: آپ کی قوم یہ گمان کرتی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا اور مروہ کے درمیان سعی اونٹ پر سوار حالت میں کی اور یہ سنت ہے۔ انہوں نے کہا: انہوں نے سچ بولا ہے اور جھوٹ بولا ہے۔ میں نے کہا: انہوں نے سچ کیا بولا ہے اور جھوٹ کیا بولا ہے؟ انہوں نے کہا: سچ یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر سعی کی ہے اور جھوٹ یہ بولا ہے کہ یہ سنت ہے کیونکہ یہ سنت نہیں ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آپ سے لوگوں کو ہٹاتے نہیں تھے اور نہ ہی ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے سے مارا جاتا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر سوار ہو کر سعی کی تا کہ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام سن لیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامات کو دیکھ لیں اور لوگوں کے ہاتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک نہ پہنچ پائیں۔ میں نے کہا: آپ کی قوم یہ سمجھتی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی ہے اور یہ سنت ہے۔ انہوں نے کہا: یہ سچ ہے۔ بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب مناسک کا حکم دیا گیا تو جہاں پر سعی کی جاتی ہے اس مقام پر شیطان ان کے آڑے آ گیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ مقابلہ کرنے لگ گیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام اس سے آگے بڑھ گئے، پھر حضرت جبریل امین علیہ السلام ان کو جمرہ عقبہ میں لے گئے، شیطان وہاں پر آڑے آ گیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس کو سات کنکریاں ماریں، وہ بھاگ گیا، پھر وہ جمرہ وسطی کے پاس آڑے آیا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سات کنکریاں وہاں پر ماریں، وہاں سے بھی بھاگ گیا، پھر انہوں نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو لٹا لیا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے سفید رنگ کی قمیص پہنی ہوئی تھی، حضرت اسماعیل علیہ السلام نے عرض کی: اے ابا جان! یہ قمیص نہیں ہے، آپ مجھے اس کے اندر کفن دے دیجئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب متوجہ ہوئے تو ایک مینڈھا تھا جو سفید رنگ کا تھا اور آنکھوں میں کالے نشانات تھے اس کو ذبح کیا تھا، پھر حضرت جبریل امین علیہ السلام ان کو جمرہ اسوہ کے پاس لئے گئے، شیطان وہاں پر ان کے آڑے آیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے وہاں پر بھی اس کو سات کنکریاں ماریں، وہ بھاگ گیا۔ پھر حضرت جبریل علیہ السلام ان کو منیٰ کی جانب لے گئے اور فرمایا: یہ اشعر الحرام ہے پھر ان کو عرفات میں لے گئے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' کیا تم جانتے ہو کہ اس کو عرفہ کا نام کیوں دیا گیا ہے؟ میں

Marfat.com

نے کہا: آپ نے اس کو عرفہ کا نام کیوں دیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس لئے کہ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا تھا، کیا آپ پہچان گئے ؟ انہوں نے کہا: جی ہاں پھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تلبیہ کیا ہے۔؟ میں نے کہا: تلبیہ کیا ہے؟ فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب حکم دیا گیا کہ لوگوں میں حج کا اعلان کریں تو ان کے لئے پہاڑوں نے اپنے سر جھکا دیئے اور بستیاں ان کے لئے بلند کر دی گئیں تو انہوں نے لوگوں کے اندر حج کا اعلان کیا۔

☼ مشرکوں کو قوت دکھانے کے لئے طواف کے تین چکروں میں رمل کیا گیا ☼

10481- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنْ عَبْدِ الْکَرِیْمِ، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ دَخَلَ مَکَّةَ قَالَ: اِنَّ الْقَوْمَ قَدْ زَعَمُوْا اَنَّکُمْ قَدْ هَلَکْتُمْ هَزْلًا وَجُوْعًا، فَارْمُلُوا اِذَا دَخَلْتُمْ وَاسْتَلَمْتُمْ ثَلَاثَةَ اَشْوَاطٍ، فَفَعَلُوْا، فَقَالَ اَهْلُ مَکَّةَ: مَا نَرَی الْقَوْمَ اِلَّا اَقْوِیَاءَ، وَقَدْ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ قَدْ هَلَکُوْا هَزْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں داخل ہوئے تو فرمایا: لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ بے شک تم بھوک سے ہلاک ہو چکے ہو اور کمزور ہو گئے ہو، اس لئے جب تم بیت اللہ میں داخل ہو تو تین چکروں میں رمل اور استلام کرنا، انہوں نے ایسا ہی کیا تو اہل مکہ نے کہا: ہم تو اس قوم کے اندر طاقت ہی طاقت دیکھ رہے ہیں جب کہ تم لوگوں نے تو یہ گمان کیا تھا کہ یہ کمزوری سے ہلاک ہو چکے ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمرہ کا آغاز جعرانہ سے کیا، بیت اللہ کا طواف پیدل چل کر کیا ☼

10482- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیْمٍ، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ فَطَافَ بِالْبَیْتِ مَاشِیًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جعرانہ سے عمرہ شروع کیا اور بیت اللہ کا طواف پیدل کیا۔

☼ حضرت معاویہ رکن کے پاس سے گزرتے ہوئے اس کو بھی استلام کیا کرتے تھے ☼

10483- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، وَالثَّوْرِیُّ، عَنِ ابْنِ خُثَیْمٍ، عَنْ اَبِیْ

10481 – صحیح ابن حبان - کتاب الحج' باب السعی بین الصفا والمروة - ذکر لفظة قد توهم عالما من الناس أن السعی بین الصفا' حدیث:3904مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حدیث:3247

10482 – صحیح ابن حبان - کتاب الحج' باب - ذکر الخبر المدحض قول من زعم أن المصطفی صلی الله علیه' حدیث:4009المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب المغازی والسرایا' حدیث:4320

Marfat.com

الطُّفَيْلِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةَ وَهُمَا يَطُوفَانِ بِالْبَيْتِ، فَكَانَ مُعَاوِيَةُ لَا يَمُرُّ بِرُكْنٍ إِلَّا اسْتَلَمَهُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ الْيَمَانِيَّ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ مَهْجُورًا

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھا، یہ دونوں بیت اللہ کا طواف کررہے تھے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ رکن کے پاس سے گزرتے تو اس کو استلام کرتے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صرف حجر یمانی کو استلام کیا کرتے تھے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: بیت اللہ کی کوئی بھی چیز چھوڑنے والی نہیں ہے۔

☼ حضرت معاویہ طواف کے دوران حجر اسود کے دونوں رکنوں کا استلام کیا کرتے تھے ☼

10484- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الطُّفَيْلِ، اَنَّهُ رَاَى مُعَاوِيَةَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ، عَنْ يَسَارِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، وَاَنَا اَتْلُوهُمَا فِي ظُهُورِهِمَا اَسْمَعُ كَلَامَهُمَا، فَطَفِقَ مُعَاوِيَةُ يَسْتَلِمُ رُكْنَيِ الْحَجَرِ، فَيَقُولُ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ، فَيَقُولُ مُعَاوِيَةُ: ذَرْنِي مِنْكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ؛ فَاِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ مِنْهَا مَهْجُورًا

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو کعبہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا، ان کی بائیں جانب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما تھے اور میں ان کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا اور ان کی گفتگو سن رہا تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ حجر اسود کے دونوں رکنوں کو استلام کرنے لگ گئے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں رکنوں کا استلام نہیں کرتے تھے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے چھوڑو، اے ابن عباس! اس لئے کہ بیت اللہ کی کوئی بھی چیز چھوڑی جانے والی نہیں ہے۔

☼ اے شہرِ مکہ! اگر میری قوم مجھے نہ نکالتی تو میں تیرے سوا کہیں سکونت اختیار نہ کرتا ☼

10485- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ

10483 – صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب استلام الرکنین الیمانیین فی الطواف دون الرکنین الآخرین - حدیث:2302 سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجمعة' أبواب الحج عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی استلام الحجر' حدیث:820

10484 – صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب استلام الرکنین الیمانیین فی الطواف دون الرکنین الآخرین - حدیث:2302 سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجمعة' أبواب الحج عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی استلام الحجر' حدیث:820

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَاَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَّةَ: مَا اَطْيَبَكِ وَاَحَبَّكِ اِلَيَّ، وَلَوْلَا اَنَّ قَوْمِي اَخْرَجُونِي مِنْكِ مَا سَكَنْتُ غَيْرَكِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے کہا: میری نگاہ میں تم سے زیادہ عمدہ اور محبوب کوئی شہر نہیں ہے، اگر میری قوم مجھے تمہارے اندر سے نہ نکالتی تو میں تمہارے علاوہ کسی اور جگہ سکونت اختیار نہ کرتا۔

☼ حضرت معاویہ تمام رکنوں کا استلام کرتے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو رکنوں کا استلام کرتے دیکھا گیا ☼

10486- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: حَجَّ مُعَاوِيَةُ وَابْنُ عَبَّاسٍ، فَجَعَلَ مُعَاوِيَةُ يَسْتَلِمُ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اِنَّمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حج کیا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تمام ارکان کا استلام کرتے تھے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف ان دو رکنوں کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☼ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف دو یمانی رکنوں کا استلام کرتے دیکھا ☼

10487- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ الْبَكْرِيِّ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَّيْنِ

✧✧ حضرت ابوطفیل بکری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو یمانی رکنوں کے سوا اور کسی کا استلام کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

10485 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' حديث:1728 سنن الترمذى الجامع الصحيح - الدبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فى فضل مكة' حديث:3944

10486 – صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب استلام الركنين اليمانيين فى الطواف دون الركنين الآخرين - حديث:2302 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عبد الله بن عباس بن عبد المطلب رضى الله عنهما - حديث:6329

10487 – صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب استلام الركنين اليمانيين فى الطواف دون الركنين الآخرين - حديث2302 مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب بيان ما يستلم الطائف بالكعبة من أركانها بيده ومحجنه - حديث:2776

Marfat.com

☼ حضرت معاویہ بیت اللہ کے جس رکن کے پاس پہنچتے اسے استلام کرتے تھے ☼

10488- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَجَعَلَ لَا يَاْتِي عَلٰى رُكْنٍ مِنْ اَرْكَانِ الْبَيْتِ اِلَّا اسْتَلَمَهُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اِنَّمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ وَالْحَجَرَ .فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَيْسَ مِنْ اَرْكَانِ الْبَيْتِ شَيْءٌ مَهْجُورٌ

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا اور وہ بیت اللہ کے ارکان میں جس بھی رکن کے پاس آتے، اس کو استلام کرتے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صرف رکن یمانی اور حجر اسود کا استلام کیا کرتے تھے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: بیت اللہ کے ارکان میں سے کوئی بھی چھوڑا ہوا نہیں ہے۔

☼ آب زم زم کو شباعہ ''پیٹ بھرنے والا کھانا'' کہا جاتا تھا ☼

10489- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، اَوْ عَنِ الْعَلَاءِ، شَكَّ اَبُو بَكْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: كُنَّا نُسَمِّيْهَا شَبَّاعَةَ، يَعْنِيْ زَمْزَمَ، وَكُنَّا نَجِدُهَا نِعْمَ الْعَوْنُ عَلَى الْعِيَالِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' ہم اس کو شباعہ یعنی زم زم کہتے ہیں اور ہم اس کو اہل وعیال کی اچھی مدد پاتے ہیں۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے زط قبیلے کے کچھ بت پرستوں کو آگ میں زندہ جلا دیا تھا ☼

10490- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اُتِيَ بِنَاسٍ مِنَ الزُّطِّ يَعْبُدُوْنَ وَثَنًا، فَحَرَّقَهُمْ بِالنَّارِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ''زط'' قبیلہ کے کچھ لوگ لائے گئے، جو بتوں کی عبادت

10488 – صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب استلام الركنين اليمانيين فى الطواف دون الركنين الآخرين - حديث:2302مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب المناسك' باب الاستلام فى غير طواف - حديث:8678

10489 – مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب المناسك' باب زمزم وذكرها - حديث: 8855مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الحج' فى فضل زمزم - حديث:17184

10490 – صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب : لا يعذب بعذاب الله - حديث:2875المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عبد الله بن عباس بن عبد المطلب رضى الله عنهما - حديث:6319

Marfat.com

کرتے تھے۔انہوں نے ان کوآگ میں جلادیا۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دین بدلا اس کوقتل کردو۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ثعلبہ بن حکم کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ کچھ لوگوں نے بکریاں اغواء کر کے گوشت پکانا شروع کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہانڈیاں الٹادیں ☼

10491- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: انْتَهَبَ النَّاسُ غَنَمًا فَذَبَحُوهَا، ثُمَّ جَعَلُوا يَطْبُخُونَ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَرَ بِالْقُدُورِ فَاُكْفِئَتْ وَقَالَ: لَا تَحِلُّ النُّهْبَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' وہ فرماتے ہیں' کچھ لوگوں نے بکریاں اغوا کر کے ان کو ذبح کیا، پھر اس کو پکانے لگ گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا، ہانڈیاں الٹادی گئیں اور فرمایا: اغوا کاری حلال نہیں ہے۔

عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ اَبِيْهِ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے مومن غلام کوآزاد کیا، اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے اعضاء آزاد کرے گا ☼

10492- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثنا اَبُو اِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَمْرَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَتْ: سَمِعْتُ مِنْ اَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا مُؤْمِنٍ اَعْتَقَ مُؤْمِنًا اَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ .هَكَذَا رَوَاهُ النَّضْرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، وَخَالَفَهُ اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ فَقَالَ: عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت ابوابراہیم مدنی محمد بن ابی حمید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں عمرہ بنت عبیداللہ بن عباس کے پاس گیا، انہوں نے

10491 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب قسم الفيء ' والأصل من كتاب الله عز وجل - حديث:2537المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله ' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - عكرمة عن ابن عباس ' حديث:11462

10492 – علل الترمذي الكبير - أبواب النذور والأيمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ' ما جاء في ثواب من أعتق رقبة - حديث:282

Marfat.com

کہا: میں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس مومن نے کسی مومن کو آزاد کیا، اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کا عضو دوزخ سے آزاد کرے گا۔

۞ اس حدیث کو حضرت ''نذر رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''محمد ابن ابی عبید رحمۃ اللہ علیہ'' کے واسطے سے حضرت ''عمرہ بنت عبیداللہ بن عباس رحمۃ اللہ علیہا'' سے اسی طرح روایت کیا ہے اور اس کی روایت کرنے میں حضرت ''ابوعامر عقدی رحمۃ اللہ علیہ'' نے ان کی مخالفت کی ہے انہوں نے اس کو حضرت ''عبیداللہ بن عبداللہ بن عباس رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

☼ جس نے مومن غلام کو آزاد کیا، اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے اعضاء آزاد کے گا ☼

10493- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حُمَيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِيْهَا، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ مُؤْمِنًا فِي الدُّنْيَا اَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دنیا میں کسی مومن کو آزاد کیا اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کا عضو دوزخ سے آزاد کرے گا۔

☼ ابن عباس نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں قراءت نہیں کیا کرتے تھے ☼

10494- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْ جَهْضَمٍ مُوْسَى بْنِ سَالِمٍ، حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ فِتْيَةٍ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ، فَسَاَلَهُ رَجُلٌ: هَلْ كَانَ يَقْرَاُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: لَا قَالَ: لَعَلَّهُ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ نَفْسِهِ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عباس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بنی ہاشم کے ایک مسئلہ کے معاملے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک آدمی نے ان سے پوچھا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ انہوں نے کہا: شاید کہ وہ دل ہی میں پڑھ لیا کرتے تھے۔

☼ وضو اچھی طرح کریں، صدقہ نہ کھائیں، گھوڑی کے ساتھ گدھے سے جفتی نہ کرائیں ☼

10495قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا اُمِرَ بِاَمْرٍ فَبَلَّغَ، وَاللّٰهِ مَا خَصَّنَا بِشَيْءٍ دُوْنَ

10493 – علل الترمذی الکبیر - أبواب النذور والأیمان عن رسول الله صلی الله علیه وسلم' ما جاء فی ثواب من أعتق رقبة - حدیث:282

10494 – صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر بقراءة صلاة الفجر' حدیث:753سنن أبی داؤد - کتاب الصلاة' أبواب تفریع استفتاح الصلاة - باب قدر القراءة فی صلاة الظهر والعصر' حدیث:694

Marfat.com

النَّاسِ اِلَّا بِثَلَاثَةٍ: اَمَرَنَا اَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ ، وَاَمَرَنَا اَنْ لَا نَاْكُلَ الصَّدَقَةَ، وَلَا نُنْزِى الْحُمُرَ الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ

✧✧انہوں نے کہا: رسول اکرم ﷺ ایسے بندے تھے کہ جس چیز کا آپ کو حکم دیا گیا، آپ نے وہ پہنچایا۔ اللہ کی قسم! کسی بھی چیز کے معاملے میں لوگوں کے مقابلے ہمیں مخصوص نہیں کیا، سوائے تین چیزوں کے۔ ہمیں حکم دیا کہ ہم وضو اچھی طرح کریں اور ہمیں حکم دیا کہ ہم صدقہ نہ کھائیں اور ہم گھوڑی کے ساتھ گدھے سے جفتی نہ کرائیں

☼رسول اکرم ﷺ نے اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیا ہے☼

10496- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِى جَهْضَمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ہمیں وضو میں اسباغ (یعنی اچھی طرح وضو) کرنے کا حکم دیا۔

اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں خرگوش ہدیہ کیا گیا، ام المومنین نے بھی اس میں سے کھایا☼

10497- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرْمَطِىُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّلْحِىُّ الْمَدَنِىُّ، حَدَّثَنِى اَبِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: اُهْدِيَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْنَبًا وَعَائِشَةُ نَائِمَةٌ، فَرَفَعَ لَهَا مِنْهَا الْعَجُزَ، فَلَمَّا انْتَبَهَتْ اَعْطَاهَا اِيَّاهُ فَاَكَلَتْهُ

✧✧حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک خرگوش ہدیہ کیا گیا، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا آرام فرما رہی تھیں رسول اکرم ﷺ نے ان کے لئے خرگوش کا گوشت سنبھال کر رکھ لیا، جب سیدہ بیدار ہوئیں تو ان کو عطا فرمائی، تو انہوں نے کھالی۔

كَثِيرُ بْنُ الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ

حضرت کثیر بن عباس کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ نے سورج گرہن کی نماز کی چار رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدے کئے☼

10496 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الأمر بإسباغ الوضوء' حديث: 175سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الجهاد - باب ما جاء فى كراهية أن تنزى الحمر على الخيل' حديث:1667

Marfat.com

10498- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعِ سَجْدَاتٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن کے دن چار رکعتیں پڑھیں دو رکعتوں میں چار رکوع کئے اور چار سجدے کئے۔

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت شہر بن حوشب کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ اللہ تعالیٰ عدل اور انصاف کا حکم دیتا ہے، فحاشی وعریانی سے بچنے کا حکم دیتا ہے ☼

10499- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ بَيْتِهِ بِمَكَّةَ جَالِسًا اِذْ مَرَّ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ، فَكَشَّرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْلِسْ ، فَقَالَ: بَلٰى، فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مُسْتَقْبِلَهُ، فَبَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّثُهُ اِذْ شَخَصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَصَرِهِ اِلَى السَّمَاءِ، فَنَظَرَ سَاعَةً اِلَى السَّمَاءِ، فَاَخَذَ يَضَعُ بَصَرَهُ حَيْثُ وَضَعَهُ عَنْ يَمِينِهِ فِي الْاَرْضِ، فَتَحَرَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَلِيسِهِ عُثْمَانَ اِلٰى حَيْثُ وَضَعَ بَصَرَهُ، وَاَخَذَ يَنْفُضُ بِرَاْسِهِ كَاَنَّهُ يَسْتَفْهِمُهُ مَا يُقَالُ لَهُ، وَابْنُ مَظْعُونٍ يَنْظُرُ، فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ وَاسْتَفْهَمَهُ مَا يُقَالُ لَهُ، اَشْخَصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَصَرَهُ حَتّٰى تَوَارَى فِي السَّمَاءِ، فَاَقْبَلَ اِلٰى عُثْمَانَ بِجِلْسَتِهِ الْاُولٰى، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فِيمَا كُنْتُ اُجَالِسُكَ؟ مَا رَاَيْتُكَ تَفْعَلُ كَفِعْلِكَ الْغَدَاةَ، قَالَ: فَطِنْتَ لِذٰلِكَ؟ قَالَ عُثْمَانُ: نَعَمْ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، وَاَنْتَ جَالِسٌ؟ قَالَ: نَعَمْ ، فَمَا قَالَ لَكَ؟ قَالَ (اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى، وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ، يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ) (النحل: 90) . قَالَ عُثْمَانُ: فَذٰلِكَ حِينَ اسْتَقَرَّ الْاِيمَانُ فِيْ قَلْبِي، وَاَحْبَبْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ المکرمہ میں اپنے گھر کے صحن میں موجود تھے، حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ آپ کے پاس سے گزرے، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر ہنسے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

10498 – صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب كفران العشير - حديث:29صحيح مسلم - كتاب الكسوف' باب صلاة الكسوف - حديث:1551

10499 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2825الطبقات الكبرى لابن سعد - ذكر علامات النبوة بعد نزول الوحى على رسول الله صلى الله' حديث:403

Marfat.com

فرمایا: بیٹھو گے نہیں؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ رسول اکرم ﷺ ان کی طرف متوجہ ہو کر بیٹھ گئے، وہ گفتگو کر رہے تھے کہ رسول اکرم ﷺ نے آسمان کی جانب نگاہ اٹھا کر دیکھا، کچھ دیر آسمان کی جانب دیکھتے رہے، پھر حضور ﷺ زمین میں اپنی دائیں جانب وہاں دیکھنے لگ گئے جہاں سے نگاہ اٹھائی تھی، پھر رسول اکرم ﷺ اپنے پاس بیٹھے ہوئے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی ایک جانب ہو گئے، جہاں پر آپ دیکھ رہے تھے اور اپنے سر کو یوں ہلانے لگ گئے جیسے کسی کو کچھ کہا گیا ہو اور اس کو سمجھ آ گئی ہو۔ ابن مظعون یہ سب معاملہ دیکھ رہے تھے۔ جب حضور ﷺ فارغ ہو گئے اور جو کچھ ان کو کہا گیا تھا اس کو اچھی طرح سمجھ لیا تو رسول اکرم ﷺ نے پھر اپنی نگاہوں کو اوپر اٹھایا یہاں تک کہ آسمان کی جانب وہ نگائیں چھپ گئیں۔ پھر حضور ﷺ حضرت عثمان کی جانب متوجہ ہوئے جس طرح پہلے بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ میں آپ کے ساتھ ہمیشہ سے بیٹھتا رہا ہوں لیکن جس طرح آج صبح آپ نے کیا، آج سے پہلے کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس کو جان گیا؟ حضرت عثمان نے کہا: جی ہاں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس اللہ کا فرشتہ آیا تھا، تو اس وقت بیٹھا ہوا تھا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ فرشتے نے آپ کو کیا کہا؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ کہ اللہ تعالیٰ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے، قریبی رشتہ داروں کو عطا کرنے کا حکم دیتا ہے اور فحاشی اور منکر سے اور بغاوت سے منع کرتا ہے، تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ وہ وقت تھا کہ ایمان میرے دل میں پختہ ہو گیا اور میں محمد ﷺ سے محبت کرنے لگ گیا۔

عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِیْهِ

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رحمۃ اللہ علیہ ایک دن میں ایک ہزار سجدے کیا کرتے تھے ☼

10500- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ، ثنا ضَمْرَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ حَمَلَةَ، وَالْاَوْزَاعِيِّ، قَالَا: كَانَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ يَسْجُدُ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ سَجْدَةٍ

✧✧ حضرت علی ابن ابی حملہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رحمۃ اللہ علیہ ایک دن میں ایک ہزار سجدے کیا کرتے تھے

☼ رات میں رسول اکرم ﷺ کا عبادت کا طریقہ اور پرسوز دعاء کا بیان ☼

10501- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ، ثنا الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: اَمَرَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: بِتُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

10500 – التہجد وقیام اللیل لابن أبی الدنیا - باب جامع من التہجد وقیام اللیل' حدیث: 330شعب الإیمان للبیہقی - تحسین الصلاۃ' حدیث:3036

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ، حَتّٰى لَمْ يَبْقَ فِى الْمَسْجِدِ اَحَدٌ غَيْرُهُ، قَالَ: ثُمَّ مَرَّ بِىْ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: عَبْدُ اللّٰهِ، قَالَ: فَمَهْ؟ قُلْتُ: اَمَرَنِى الْعَبَّاسُ اَنْ اَبِيتَ بِكُمُ اللَّيْلَةَ، قَالَ: فَالْحَقْ ، قَالَ: فَلَمَّا انْصَرَفَ دَخَلَ فَقَالَ: اَفْرِشُوا عَبْدَ اللّٰهِ ، فَاُتِيتُ بِوِسَادَةٍ مِنْ مُسُوحٍ، قَالَ: وَتَقَدَّمَ اِلَىَّ الْعَبَّاسُ: لَا تَنَمْ حَتّٰى تَحْفَظَ صَلَاتَهُ، قَالَ: فَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَامَ حَتّٰى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ، فَاسْتَوَى عَلٰى فِرَاشِهِ فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْاٰيَةَ مِنْ آخِرِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ حَتّٰى خَتَمَهَا (اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ) ، ثُمَّ قَامَ، ثُمَّ اسْتَنَّ بِسِوَاكِهِ وَتَوَضَّاَ، ثُمَّ دَخَلَ فِىْ مُصَلَّاهُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَيْسَتَا بِقَصِيرَتَيْنِ وَلَا بِطَوِيلَتَيْنِ، ثُمَّ عَادَ اِلٰى فِرَاشِهِ فَنَامَ حَتّٰى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ، ثُمَّ اسْتَوَى عَلٰى فِرَاشِهِ فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ فِى الْمَرَّةِ الْاُولٰى، ثُمَّ اسْتَنَّ بِسِوَاكِهِ وَتَوَضَّاَ، ثُمَّ دَخَلَ مُصَلَّاهُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَيْسَتَا بِطَوِيلَتَيْنِ وَلَا قَصِيرَتَيْنِ، ثُمَّ عَادَ اِلٰى فِرَاشِهِ فَنَامَ حَتّٰى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ، ثُمَّ اسْتَوَى عَلٰى فِرَاشِهِ فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ، فَصَلّٰى ثُمَّ اَوْتَرَ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ بَصَرِى نُورًا، وَاجْعَلْ فِىْ سَمْعِى نُورًا، وَاجْعَلْ فِىْ لِسَانِىْ نُورًا، وَاجْعَلْ فِىْ قَلْبِىْ نُورًا، وَاجْعَلْ عَنْ يَمِينِىْ نُورًا، وَاجْعَلْ عَنْ شِمَالِى نُورًا، وَاجْعَلْ لِى مِنْ اَمَامِى نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِىْ نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِى نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ اَسْفَلِى نُورًا، وَاجْعَلْ لِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ نُورًا، وَاَعْظِمْ لِى نُورًا

✧✧ حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں) مجھے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے کہا: تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رات گزارو۔ میں مسجد کی جانب روانہ ہوگیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھائی (نماز سے فارغ ہوکر سب لوگ اپنے گھروں کو چلے گئے) مسجد کے اندر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا اور کوئی باقی نہ بچا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، پوچھا: یہ کون ہے؟ میں نے کہا: میں عبداللہ ہوں۔ فرمایا: کیوں آئے ہو؟ میں نے کہا: حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا ہے کہ میں رات آپ کے ساتھ گزاروں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آجاؤ۔ آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے روانہ ہوئے اور گھر میں داخل ہوگئے اور فرمایا: عبداللہ کے لئے بستر بچھاؤ۔ میرے لئے اون کا بنا ہوا موٹا تکیہ دے دیا گیا۔ آپ فرماتے ہیں: حضرت عباس نے مجھے خصوصی تاکید فرمائی تھی کہ سونا نہیں ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ نماز کا بغور مشاہدہ کرنا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہوگئے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹوں کی آوازیں سنیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر بیٹھ گئے اپنا سر آسمان کی جانب اٹھایا اور تین مرتبہ کہا:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوس پھر سورۃ آل عمران کی یہ آیت اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ آخر تک پڑھی، پھر کھڑے ہوئے، مسواک کی، وضو کیا، پھر اپنی نماز کی جگہ پر آگئے اور دو رکعت نماز پڑھی، وہ نہ بہت مختصر تھی اور نہ بہت لمبی تھی، پھر اپنے بستر کی

10501 – صحيح البخارى - كتاب العلم' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " اللهم علمه - حديث: 75صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الدعاء فى صلاة الليل وقيامه - حديث:1314صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الدعاء عند الخروج إلى الصلاة - حديث:434

Marfat.com

جانب آگئے اور آرام فرما ہو گئے یہاں تک کہ میں نے حضور ﷺ کے خراٹوں کی آوازیں سنیں، پھر حضور ﷺ اپنے بستر پر بیٹھ گئے اور اُسی طرح کیا جس طرح پہلی مرتبہ کیا تھا۔ پھر آپ ﷺ اٹھے اور مسواک کی، وضو کیا، پھر اپنی نماز کی جگہ پر داخل ہو گئے اور دو رکعتیں پڑھیں، یہ (رکعتیں) بھی نہ بہت زیادہ لمبی تھیں اور نہ بہت زیادہ مختصر تھیں، پھر دوبارا اپنے بستر کی طرف لوٹ کر آئے اور سو گئے یہاں تک کہ میں نے حضور ﷺ کے خراٹوں کی آوازیں سنیں حضور ﷺ پھر پہلے کی طرح بستر پر بیٹھ گئے پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی، اس کے بعد وتر پڑھے، جب آپ ﷺ نے اپنی نماز مکمل کر لی تو میں نے حضور ﷺ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا

''اے اللہ! میری نگاہوں میں نور کر دے اور میری سماعتوں میں نور کر دے اور میری زبان میں نور کر دے اور میرے دل میں نور کر دے اور میرے دائیں اور میرے بائیں نور کر دے، میرے آگے اور پیچھے نور کر دے، میرے اوپر اور میرے نیچے نور کر دے اور قیامت کے دن میرے لئے نور بنا اور میرے لئے عظیم نور عطا فرما''

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اکرم ﷺ کی رات کی نماز کا مشاہدہ کیا ☼

10502- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ عِيسَى النَّخَعِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَّ اَبَاهُ بَعَثَهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ، قَالَ: فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا فِي اَصْحَابِهِ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اُكَلِّمَهُ، فَلَمَّا صَلَّى الْمَغْرِبَ قَامَ يَرْكَعُ حَتَّى اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ، وَثَابَ النَّاسُ، ثُمَّ صَلَّى الصَّلَاةَ فَقَامَ يَرْكَعُ، حَتَّى انْصَرَفَ مَنْ بَقِيَ فِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ انْصَرَفَ اِلٰى مَنْزِلِهِ، وَتَبِعْتُهُ، فَلَمَّا سَمِعَ حِسِّي قَالَ: مَنْ هَذَا؟ وَالْتَفَتَ اِلَيَّ، فَقُلْتُ: ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: ابْنُ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: ابْنُ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَرْحَبًا بِابْنِ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ، مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: بَعَثَنِي اَبِي بِكَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: السَّاعَةَ جِئْتَ؟ فَقُلْتُ: لَا، فَقَالَ: اِذْ لَمْ تَنْصَرِفْ اِلٰى سَاعَتِكَ هٰذِهِ فَلَسْتَ مُنْصَرِفًا ، فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ وَدَخَلْتُ مَعَهُ، فَقُلْتُ: لَاَنْظُرَنَّ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَرَمٰى بِبَصَرِهِ اِلَى السَّمَاءِ، وَتَلَا هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الَّتِي فِي سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ (اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ) اِلٰى آخِرِهَا الْاٰيَاتِ الْخَمْسَ، حَتَّى انْتَهٰى اِلٰى (اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ) (آل عمران: 194) ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي نُورًا، وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، وَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ نُورًا ، وَاِلٰى جَانِبِهِ مِخْضَبٌ مِنْ بِرَامٍ مُطْبَقٌ عَلَيْهِ سِوَاكٌ، فَاسْتَنَّ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، وَعَادَ فَنَامَ اَيْضًا حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَتَلَا الْاٰيَاتِ وَدَعَا الدَّعْوَةَ، ثُمَّ اسْتَنَّ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَتَلَا

10502 – صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب : إذا قام الرجل عن يسار الإمام' حديث:705صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الدعاء في صلاة الليل وقيامه - حديث:1318صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' باب الرخصة في الصلاة بعد الوتر - حديث:1032

Marfat.com

اَلْاٰیَاتِ وَدَعَا الدَّعْوَةَ، ثُمَّ اسْتَنَّ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ نَامَ حَتّٰى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ، فَتَلَا الْاٰيَاتِ، ثُمَّ دَعَا بِالدَّعْوَةِ، ثُمَّ اسْتَنَّ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثُمَّ صَلّٰى صَلَاةً عَرَفْتُ اَنَّهُ يُوتِرُ فِيهَا، فَجِئْتُ اِلٰى رُكْنِهِ الْاَيْسَرِ، فَاَخَذَ بِاُصْبُعِهِ فِيْ اُذُنِيْ، فَاَدَارَنِيْ حَتّٰى اَقَامَنِيْ اِلٰى رُكْنِهِ الْاَيْمَنِ، ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ الْفَجْرَ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ "

✧✧ حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رحمۃ اللہ علیہما اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' ان کے والد محترم نے ان کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کسی کام کے لئے بھیجا، آپ فرماتے ہیں' میں نے حضور ﷺ کو مسجد کے اندر اپنے اصحاب کے درمیان بیٹھے ہوئے پایا، میں حضور ﷺ سے بات نہ کرسکا، جب آپ ﷺ نے مغرب کی نماز پڑھالی تو کھڑے ہوگئے اور نوافل پڑھنے لگ گئے یہاں تک کہ مؤذن نے نماز عشاء کی اذان دے دی، لوگ دوبارا مسجد میں جمع ہوگئے، پھر حضور ﷺ نے نماز پڑھائی اور اس کے بعد نفلی عبادت کرنے لگ گئے یہاں تک کہ مسجد میں جتنے بھی لوگ تھے سب اپنے گھروں کو لوٹ گئے پھر حضور ﷺ اپنے گھر تشریف لائے، میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے آ گیا، جب رسول اکرم ﷺ نے میری آہٹ سنی تو میری جانب متوجہ ہوئے اور پوچھا: یہ کون ہے؟ میں نے کہا: میں ابن عباس ہوں۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے چچا کا بیٹا ؟ میں نے کہا: جی ہاں، رسول اکرم ﷺ کے چچا کا بیٹا۔ فرمایا: رسول اللہ کے چچا کے بیٹے کو خوش آمدید، کیوں آئے ہو؟ میں نے کہا: میرے والد محترم نے فلاں فلاں کام کے لئے بھیجا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ آنے کا وقت ہے تم ابھی آئے ہو؟ میں نے کہا: جی نہیں۔ پوچھا: جب تو اس وقت تک لوٹ کر نہیں گیا اب تو واپس نہیں جائے گا۔ پھر رسول اکرم ﷺ اپنے گھر تشریف لے گئے، میں بھی حضور ﷺ کے ہمراہ گھر چلا گیا، میں نے سوچا کہ میں رسول اکرم ﷺ کی رات کی نماز کا مشاہدہ کروں گا، حضور ﷺ سو گئے، میں نے آپ ﷺ کے خراٹوں کی آوازیں سنیں پھر آپ ﷺ بیدار ہوئے، آپ ﷺ نے آسمان کی جانب دیکھا اور سورۃ آل عمران کی یہ آیات

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

آخرت تک پانچ آیتیں پڑھیں یہاں تک کہ

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

تک ختم کیا۔ پھر یوں دعا مانگی

''اے اللہ! میری سماعت میں نور کردے میری بصارت میں نور کردے، میرے نیچے نور کردے اور اپنی بارگاہ میں میرے لئے نور بنا''

حضور ﷺ کے ایک طرف پتھر کے برتن میں پانی موجود تھا، وہ ڈھکا ہوا تھا، اس کے اوپر مسواک تھی، حضور ﷺ نے مسواک کی، پھر وضو کیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر لوٹ کر آ گئے اور اُسی طرح (دوبارہ) آرام فرما ہوگئے یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کے خراٹوں کی آوازیں سنیں، پھر آپ ﷺ بیدار ہوئے، پھر وہی آیات پڑھیں، پھر وہ دعا مانگی، پھر آپ ﷺ نے مسواک کی، پھر وضو کیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر سو گئے، پھر میں نے آپ ﷺ کے خراٹوں کی آوازیں سنیں، پھر آپ ﷺ بیدار ہوئے، پھر حضور ﷺ نے وہ آیتیں پڑھیں، پھر وہ دعا مانگی، پھر مسواک کی، پھر وضو کیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر سو گئے پھر میں نے

Marfat.com

آپ ﷺ کے خراٹوں کی آوازیں سنیں، پھرآپ ﷺ بیدار ہوئے، پھر یہ آیتیں پڑھیں، پھر دعا مانگی، پھر مسواک کی، پھر وضو کیا، پھر نماز پڑھی۔ میں پہچان گیا کہ حضور ﷺ اب وتر پڑھیں گے، میں رسول اکرم ﷺ کی بائیں جانب آ گیا، آپ ﷺ نے انگلی کے ساتھ میرے کان کو پکڑا اور مجھے گھما کر اپنی دائیں جانب کھڑا کر لیا۔ پھر حضور ﷺ نے (وتر پڑھنے کے بعد) فجر کی دو سنتیں پڑھیں اور نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

☼ امت نے جتنے علاقے فتح کرنے تھے، رسول اکرم ﷺ کو سب پہلے ہی دکھا دیئے گئے تھے ☼

10503- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُوْمِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عُرِضَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ مَفْتُوحٌ عَلٰى اُمَّتِهِ مِنْ بَعْدِهِ كَفْرًا كَفْرًا، فَسُرَّ بِذٰلِكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى) (الضحى: 5) ، فَاَعْطَاهُ اللّٰهُ فِي الْجَنَّةِ اَلْفَ قَصْرٍ، فِيْ كُلِّ قَصْرٍ مَا يَنْبَغِي لَهُ مِنَ الْوِلْدَانِ وَالْخَدَمِ

✧✧ حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، جو علاقے رسول اکرم ﷺ کے بعد آپ کی امت پر فتح ہونے تھے، ایک ایک کر کے سب رسول اکرم ﷺ کے سامنے پیش کئے گئے، حضور ﷺ کو اچھا لگا پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں

(وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى) (الضحى: 5)

''اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ تعالیٰ نے جنت میں آپ ﷺ کو ایک ہزار محلات عطا فرمائے اور ہر محل کے اندر تمام سہولتیں میسر ہیں، خدام اور ولدان اور جو چیزیں بھی وہاں کے مناسب ہیں۔ (سب موجود ہیں)

☼ نماز میں بلند آواز سے بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کے بارے حدیث ☼

10504- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِي، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: صَلّٰى بِنَا الْمَهْدِيُّ فَجَهَرَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، فَقُلْتُ لَهُ فِيْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِي، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ

10503 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة والضحى - حديث:3879المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:578دلائل النبوة للبيهقي - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب كيفية نزول الوحي على رسول الله صلى الله عليه - باب فتور الوحي عن النبي صلى الله عليه وسلم فترة حتى' حديث:2981

10504 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' حديث: 696سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من رأى الجهر ب بسم الله الرحمن الرحيم' حديث: 234سنن الدارقطني - كتاب الصلاة' باب وجوب قراءة بسم الله الرحمن الرحيم في الصلاة - حديث:1000

Marfat.com

ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْهَرُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ حضرت احمد بن محمد بن یحییٰ بن حمزہ دمشقی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے میرے والد نے بیان کیا ہے، انہوں نے اپنے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے ''مہدی نے ہمیں نماز پڑھائی اور اس کے اندر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بلند آواز سے پڑھی''۔ میں نے اس بارے اعتراض کیا تو انہوں نے کہا: میرے والد نے اپنے والد سے، انہوں نے ان کے دادا سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے اندر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

☼ ظلم ہوتے ہوئے دیکھ کر بھی مظلوم کی مدد نہ کرنے والے سے، اللہ تعالیٰ انتقام لیتا ہے ☼

10505- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: كَتَبَ اِلَىَّ الْمَهْدِىُّ بِعَهْدِى، وَاَمَرَنِىْ اَنْ اَصْلُبَ فِى الْحُكْمِ، وَقَالَ فِىْ كِتَابِهِ: حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ: وَعِزَّتِى وَجَلَالِى، لَاَنْتَقِمَنَّ مِنَ الظَّالِمِ فِىْ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، وَلَاَنْتَقِمَنَّ مِمَّنْ رَاَى مَظْلُومًا فَقَدَرَ اَنْ يَنْصُرَهُ فَلَمْ يَفْعَلْ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا رب ارشاد فرماتا ہے

''مجھے میری عزت اور میرے جلال کی قسم ہے! میں ظالم سے انتقام لوں گا فوراً بھی اور مقررہ وقت پر بھی اور میں اس سے بھی انتقام لوں گا جس نے کسی پر ظلم ہوتے ہوئے دیکھا وہ مظلوم کی مدد کر سکتا تھا لیکن نہ کی''

☼ رات کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ ☼

10506- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَامِىُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ اسْتَاكَ، ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وَيَقْرَاُ (اِنَّ فِىْ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ) (يونس: 6) اِلٰى آخِرِ الْاٰيَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ فِى النَّوْمِ، ثُمَّ قَامَ فَفَعَلَ مِثْلَهَا، ثُمَّ اَتَى مَضْجَعَهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ كَمَا فَعَلَ اَوَّلَ مَرَّةٍ، ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ، وَلَمْ

10505 – أخبار أصبهان لأبى نعيم الأصبهانى - باب العين' من اسمه على - عبد الله بن محمد بن على بن عبد الله بن العباس' حديث:1574

10506 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب وضوء الصبيان' حديث: 835صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الدعاء فى صلاة الليل وقيامه - حديث:1315صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' باب الرخصة فى الصلاة بعد الوتر - حديث:1032

Marfat.com

يَقُلْ: عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت جب بیدار ہوتے تو مسواک کرتے ،پھر وضو کرتے پھر یہ آیات

اِنَّ فِیْ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ (یونس: 6)

یہ دونوں آیتیں آخر تک پڑھتے ،پھر کھڑے ہو جاتے اور دو رکعتیں پڑھتے ، پھر واپس آجاتے اور سو جاتے یہاں تک کہ نیند میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹے سنائی دیتے ، پھر اٹھتے ، پھر اسی طرح کرتے ، پھر اپنے بستر پر آجاتے ، پھر کھڑے ہوتے پھر دو رکعتیں پڑھتے پھر اسی طرح کرتے جس طرح پہلی مرتبہ کیا پھر تین رکعت وتر پڑھتے۔

❁ اسی حدیث کو ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی روایت کیا گیا ہے۔

☼ دن کے وقت نوافل دو دو کر کے پڑھنا سنت ہے ☼

10507- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَيْسَةَ، حَدَّثَنِیْ حَبِيبُ بْنُ اَبِیْ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی بِالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت نفلی نماز دو دو کر کے پڑھا کرتے تھے۔

☼ بت شکن آیا، یہ کہہ کر سر کے بل بت گر پڑے، جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام ☼

10508- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَعَلَى الْكَعْبَةِ ثَلَاثُمِائَةِ صَنَمٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا، قَدْ شَدَّ لَهُمْ اِبْلِيسُ اَقْدَامَهُمْ بِالرَّصَاصِ، فَجَاءَ وَمَعَهُ قَضِيبُهُ، فَجَعَلَ يَهْوِی بِهِ اِلٰى كُلِّ صَنَمٍ مِنْهَا فَيَخِرُّ لِوَجْهِهِ، وَيَقُولُ: جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ، حَتّٰى اَمَرَّ بِهِ عَلَيْهَا كُلِّهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر تشریف لائے ، کعبہ پر ۳۶۰ بتوں کا راج تھا، شیطان نے ان کے پاؤں سیسے کے ساتھ مضبوط کیے ہوئے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چھوٹی سی چھڑی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر بت کی جانب اشارہ کرتے وہ اپنے منہ کے بل گر جاتا حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

''فرماؤ کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا بیشک باطل کو مٹنا ہی تھا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

10508 – المعجم الصغير للطبرانی - من اسمه يوسف' حديث: 1149 دلائل النبوة للبيهقی - باب دخول النبی صلى الله عليه وسلم مكة يوم الفتح وهيئته' حديث:1811

Marfat.com

یہاں تک کہ حضور ﷺ نے تمام بتوں کو گرادیا۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے بکری کی بھنی ہوئی ران کھائی اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ☼

10509– حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفًا اَوْ لَحْمًا، ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَمَضْمَضْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

✧✧ حضرت محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد اور حضرت ہشام بن عروہ محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس کے واسطے سے، وہ اپنے والد کے ذریعے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے بکری کی ران یا کوئی گوشت کھایا پھر نماز پڑھی، نہ کلی کی اور نہ ہی پانی کو چھوا۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے بکری کا گوشت کھایا اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ☼

10510– حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ عُضْوًا، وَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے بکری کے ایک عضو کا گوشت کھایا اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے ران کھائی اور پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز پڑھی ☼

10511– حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ كَتِفًا عَرْقًا، ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

10509 – صحيح البخارى - كتاب الوضوء ' باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق - حديث: 203صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث: 558صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الأفعال اللواتى لا توجب الوضوء - باب إسقاط إيجاب الوضوء من أكل ما مسته النار أو غيرته' حديث:38

10510 – صحيح البخارى - كتاب الوضوء ' باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق - حديث: 203صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث: 557صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الأفعال اللواتى لا توجب الوضوء - باب إسقاط إيجاب الوضوء من أكل ما مسته النار أو غيرته' حديث:38

10511 – صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:558صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الأفعال اللواتى لا توجب الوضوء - باب إسقاط إيجاب الوضوء من أكل ما مسته النار أو غيرته' حديث:39

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ضباعہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے گھر میں گوشت کھایا، پھر پانی کو چھوئے بغیر نماز پڑھی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کھایا اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی ☼

10512- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا، وَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کھایا اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ضباعہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے گھر گوشت کھایا ☼

10513- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ كَتِفًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ضباعۃ بنت حارث کے گھر (بکری کے) کندھے کا گوشت کھایا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کھایا اور نیا وضو کئے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے ☼

10514- حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفًا، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يُحْدِثْ وُضُوءًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کندھے کا گوشت کھایا پھر نیا وضو کئے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

10512 – صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق - حديث: 203صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:558مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' باب فى المضمضة من شرب اللبن والدسم - حديث:588

10513 – صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:564مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' باب فى المضمضة من شرب اللبن والدسم - حديث:589

10514 – موطأ مالك - كتاب الطهارة' باب ترك الوضوء مما مسته النار - حديث:47سنن أبى داؤد - كتاب الطهارة' باب فى ترك الوضوء مما مست النار - حديث:163

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ نے کندھے کا گوشت کھایا اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی ☼

10515- حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ رَاَى نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ مِنْ كَتِفٍ مَشْوِيَّةٍ، ثُمَّ صَلّٰى وَمَا تَوَضَّاَ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے کندھے کا بھنا ہوا گوشت کھایا اور وضو کئے بغیر نماز پڑھائی۔

☼ اللہ کی محبت کے لئے رسول اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی محبت کے لئے اہل بیت سے محبت کرو ☼

10516- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ، أنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحِبُّوا اللّٰهَ لِمَا يَغْذُوكُمْ مِنْ نِعَمِهِ، وَاَحِبُّونِیْ لِحُبِّ اللّٰهِ، وَاَحِبُّوا اَهْلَ بَيْتِی لِحُبِّی

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے محبت کرو کیونکہ وہ تمہیں اپنی مختلف نعمتیں عطا فرماتا ہے اور اللہ کی محبت کے لئے مجھ سے محبت کرو اور میری محبت کے لئے میرے اہل بیت سے محبت کرو۔

☼ پابندی سے استغفار کرنے والے کی مشکلات حل ہو جاتی ہیں، رزق میں برکت ہوتی ہے ☼

10517- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِی الْحَكَمُ بْنُ مُصْعَبٍ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَزِمَ الِاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا، وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا، وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

10515 – المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - سليمان بن يسار عن ابن عباس' حديث:10563

10516 – سنن الترمذی الجامع الصحيح - المناقب' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أهل بيت النبی صلى الله عليه وسلم' حديث: 3805المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ومن مناقب أهل رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:4663فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل - فضائل عبد الله بن عباس رضی الله عنه' حديث:1887

10517 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التوبة والإنابة' حديث:7746سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب فی الاستغفار' حديث:1310سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب الاستغفار - حديث:3817

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو پابندی سے استغفار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو ہر مشکل سے نجات دے دیتا ہے اور تنگ راستے سے نکلنے کا راستہ دے دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔

☼ انسان پیدائشی طور پر مبتلائے فتنہ اور بھولنے والا ہے، لیکن جب یاد دلایا جائے تو اسے یاد آجاتا ہے ☼

10518– حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ يَقْظَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ خُلِقَ مُفَتَّنًا تَوَّابًا نَسَّاءً، اِذَا ذُكِّرَ ذَكَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بندہ مومن کو آزمائشوں میں مبتلا شدہ پیدا کیا گیا ہے، توبہ کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہے، بھولنے والا بنا کر بھیجا گیا ہے لیکن جب اس کو یاد دلایا جائے تو اس کو یاد آجاتا ہے۔

☼ پرندے کا گوشت کھانے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی، حضرت علی اس کا مصداق بنے ☼

10519– حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَيْرٍ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِيْ بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ، فَجَاءَ عَلِيٌّ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ وَالِّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پرندہ لایا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی اے اللہ! میرے پاس اس شخص کو بھیج دے جو ساری مخلوق میں تجھے سب سے زیادہ محبوب ہو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! اس کو اپنا دوست بنالے۔

☼ رات کے آخری پہر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رقت آمیز دعاء ☼

10520– حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ

10518 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الرقائق' باب التوبة والاستغفار - حديث:3317مسند عبد بن حميد - مسند ابن عباس رضی الله عنه' حديث: 675المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - عكرمة عن ابن عباس' حديث:11603

10519 – الضعفاء الكبير للعقيلی - باب الميم' محمد بن شعيب - حديث:1789

10520 – صحيح البخاری - كتاب الدعوات' باب الدعاء إذا انتبه بالليل - حديث: 5967صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الدعاء فی صلاة الليل وقيامه - حديث:1314صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الدعاء عند الخروج إلى الصلاة - حديث:434

Marfat.com

لَيْلٰى، عَنْ دَاوٗدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَعَثَنِى الْعَبَّاسُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْتُهُ مُمْسِيًا، وَهُوَ فِىْ بَيْتِ خَالَتِى مَيْمُوْنَةَ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِى بِهَا قَلْبِى، وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِى، وَتَلُمَّ بِهَا شَعَثِى، وَتَرُدَّ بِهَا اُلْفَتِىْ، وَتُصْلِحُ بِهَا دِيْنِىْ، وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِى، وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِى، وَتُزَكِّى بِهَا عَمَلِى، وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِى، وَتُلْهِمُنِىْ بِهَا رُشْدِى، وَتَعْصِمُنِىْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ اِيمَانًا صَادِقًا، وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ، وَرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَاءِ، وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ، وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ، وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَاءِ، وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَاءِ، اَللّٰهُمَّ اَنْزَلْتُ بِكَ حَاجَتِىْ، وَاِنْ قَصُرَ رَاْيِى، وَضَعُفَ عَمَلِى، وَافْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ، فَاَسْاَلُكَ يَا قَاضِىَ الْاُمُوْرِ، وَيَا شَافِىَ الصُّدُوْرِ، كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِيرَنِىْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ، وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ، اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَاْيِىْ، وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِى، وَلَمْ تَبْلُغْهُ اُمْنِيَتِى مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ، اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيهِ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ؛ فَاِنِّىْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيهِ، وَاَسْاَلُكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مَهْدِيِّينَ، غَيْرَ ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ، حَرْبًا لِاَعْدَائِكَ، وَسِلْمًا لِاَوْلِيَائِكَ، نُحِبُّ بِحُبِّكَ النَّاسَ، وَنُعَادِى بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ، اَللّٰهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ ، وَعَلَيْكَ الْاِسْتِجَابَةُ، اَللّٰهُمَّ وَهَذَا الْجُهْدُ، وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ، وَالْاَمْرِ الرَّشِيدِ، اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيدِ، وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُودِ، مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ، وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ، وَالْمُوفِينَ بِالْعُهُودِ، اِنَّكَ رَحِيمٌ وَدُوْدٌ، وَاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ، سُبْحَانَ الَّذِى تَعَطَّفَ الْعِزَّ وَقَالَ بِهِ، سُبْحَانَ الَّذِى لَا يَنْبَغِى الْحَمْدُ اِلَّا لَهُ، سُبْحَانَ ذِى الْعَرْشِ وَالْبَهَاءِ، سُبْحَانَ ذِى الْمَقْدِرَةِ وَالْكَرَمِ، سُبْحَانَ الَّذِى اَحْصَى كُلَّ شَىْءٍ بِعِلْمِهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِى نُورًا فِىْ قَلْبِى، وَنُورًا فِىْ قَبْرِى، وَنُورًا فِىْ سَمْعِى، وَنُورًا فِىْ بَصَرِى، وَنُورًا فِىْ شَعْرِى، وَنُورًا فِىْ بَشَرِى، وَنُورًا فِىْ لَحْمِى، وَنُورًا فِىْ دَمِى، وَنُورًا فِىْ عِظَامِى، وَنُورًا مِنْ بَيْنِ يَدَىَّ، وَنُورًا مِنْ خَلْفِى، وَنُورًا عَنْ يَمِينِىْ، وَنُورًا عَنْ شِمَالِى، وَنُورًا مِنْ فَوْقِى، وَنُورًا مِنْ تَحْتِىْ، اَللّٰهُمَّ زِدْنِىْ نُورًا، وَاَعْظِمْ لِى نُورًا، وَاجْعَلْ لِى نُورًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بھیجا، میں شام کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم میری خالہ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت کھڑے ہوئے اور نماز پڑھنے لگ گئے، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لیں تو یہ دعا مانگی ''اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت مانگتا ہوں، اس کے ذریعے تو میرے قلب کو ہدایت عطا فرما، تو اس کے ذریعے میرے کام مجتمع فرما دے اور اس کے ذریعے تو میری پریشانی کو دور فرما دے اور اس کے ذریعے تو میری محبت کو لوٹا دے اور اس کے ذریعے تو میرے دین کی اصلاح فرما، مجھ سے جو غائب ہے ان کی حفاظت فرما، جو میرے پاس موجود ہے اس کو بلند فرما، اس کے ذریعے میرے عمل کو پاک فرما دے،

Marfat.com

میرے چہرے کوروشن کردے اور مجھے ہدایت کاالہام فرمااور ہر برائی سے مجھے بچا۔اے اللہ! مجھے سچاایمان عطافرما،ایسایقین عطافرماجس کے بعد کفرنہ ہو،ایسی رحمت عطافرماجس کے ذریعے میں دنیااورآخرت میں تیری کرامت کی شرافت پالوں۔اے اللہ! میں تجھ سے فیصلے کے وقت کی کامیابی مانگتاہوں اورشہداء کامقام مانگتاہوں سعادت مندوں کی زندگی مانگتاہوں، انبیاء کی ہمسائیگی مانگتاہوں، دشمنوں پرمدد مانگتاہوں۔اے اللہ! میں نے تیری بارگاہ میں اپنی حاجت پیش کردی ہے،اگرچہ میری رائے حقیر ہے، میراعمل کمزور ہے، میں تیری رحمت کامحتاج ہوں، اے امور کے فیصلہ کرنے والے! میں تجھ سے سوال کرتاہوں، اے سینوں کوشفاء دینے والے! جس طرح کہ تو سمندروں کے درمیان پناہ دیتاہے تو مجھے عذاب سعیر سے پناہ عطافرما،خسارے کی دعوت سے اورقبروں کے فتنے سے (پناہ عطافرما) اے اللہ! جس چیز سے میری رائے کمزور ہے اورمیراعمل ضعیف ہے اورمیری اچھی خواہشات اس تک پہنچ نہ پہنچ سکے تو نے اپنے بندوں میں سے کسی سے بھی اس کاوعدہ کیاہے یاکوئی بھلائی جوتواپنی مخلوقات میں سے کسی کوبھی دینے والا ہے، میں اس معاملے میں تیری بارگاہ میں رغبت کرتاہوں، اے رب العالمین! میں تجھ سے سوال کرتاہوں، اے اللہ! تو ہمیں ہدایت دینے والا بنا،ہدایت یافتہ بنا،گمراہ ہونے والااورگمراہ کرنے والانہ بنا۔اپنے دشمنوں کے خلاف لڑنے والا بنا،اپنے اولیاء کے ساتھ سلامتی والا بنا،ہم تیری محبت کی وجہ سے لوگوں سے محبت کریں، تیری مخلوقات میں جوتیری مخالفت کرے ہم اس سے دشمنی کریں،اے اللہ! یہ دعاہے اوراس کوقبول کرنا، تیرے ذمہ کرم پر ہے۔اے اللہ! یہ محنت ہے اورتجھ پر ہی بھروسہ ہے اورکوئی طاقت اورکوئی ہمت اللہ کے سوانہیں ہے اے اللہ! تو مضبوط رسی والا ہے اور ہدایت والے معاملے والا ہے، میں یوم الوعید میں تجھ سے امن مانگتاہوں، یوم الخلود میں تجھ سے جنت مانگتاہوں اورتیرے مقربین گواہوں کی ہمراہی مانگتاہوں اوررکوع کرنے والوں اورسجود کرنے والوں کی سنگت مانگتاہوں اورعہد پوراکرنے والوں کی سنگت مانگتاہوں، بے شک تورحم کرنے والاہے، محبت کرنے والاہے، بے شک تووہ کرلیتاہے جس کاتوارادہ کرتاہے اورتیری ذات پاک ہے تو کامل عزت کے ساتھ متصف ہے، تیری ذات پاک ہے، حمد تیرے سواکسی کے لئے مناسب نہیں، تیری ذات پاک ہے، اے عرش والے! اوراے ہیبت والے تیری ذات پاک ہے اے قدرت اورکرم والے تیری ذات پاک ہے، جس کی ذات نے ہر چیز کے علم کوگھیررکھاہے۔اے اللہ! میرے لئے میرے قلب میں نوربنادے، میری قبرمیں نوربنادے ،میری سماعت میں نوربنادے، میری بصارت میں نوربنادے، میرے بالوں میں نورکردے، میری جلدمیں نورکردے ،میرے گوشت میں ،میرے خون میں، میری ہڈیوں میں نورکردے، میرے آگے اور پیچھے نورکردے، میرے دائیں اور بائیں نورکردے، میرے اوپراور نیچے نورکردے، اے اللہ! میرے نورمیں اضافہ فرما، میرے لئے نوربڑاکردے اور مجھے سراپانوربنادے۔

☼ کوڑااوہاں لٹکاؤ، جہاں گھروالوں کی نظر پڑتی رہے ☼

10521- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّقُوا السَّوْطَ حَيْثُ يَرَاهُ اَهْلُ الْبَيْتِ

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاں سے گھر والے دیکھ رہے ہوں وہاں کوڑا لٹکاؤ۔

✡ کوڑا وہاں لٹکاؤ، جہاں گھر والوں کی نظر پڑتی رہے ✡

10522- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّقُوا السَّوْطَ حَيْثُ يَرَاهُ اَهْلُ الْبَيْتِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاں سے گھر والے دیکھ رہے ہوں وہاں کوڑا لٹکاؤ۔

✡ کوڑا وہاں لٹکاؤ، جہاں گھر والوں کی نظر پڑتی رہے ✡

10523- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْخَلَّالُ، ثنا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عِيسَى وَعَبْدُ الصَّمَدِ ابْنَا عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِمَا، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّقُوا السَّوْطَ حَيْثُ يَرَاهُ اَهْلُ الْبَيْتِ؛ فَاِنَّهُ لَهُمْ اَدَبٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوڑا وہاں پر لٹکاؤ جہاں گھر والے دیکھتے ہوں کہ یہ ان کے لئے ادب ہے۔

✡ کوڑا وہاں لٹکاؤ، جہاں گھر والوں کی نظر پڑتی رہے ✡

10524- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّقْ سَوْطَكَ حَيْثُ يَرَاهُ اَهْلُكَ

10521 – جامع معمر بن راشد - باب بر الوالدين' حديث: 728مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب العقول' باب ضرب النساء والخدم - حديث:17325المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - على بن عبد الله بن عباس عن أبيه' حديث:10482

10522 – جامع معمر بن راشد - باب بر الوالدين' حديث: 728مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب العقول' باب ضرب النساء والخدم - حديث:17325تهذيب الآثار للطبرى - ذكر ما فى هذا الخبر من فائدة العلم' حديث:607

10523 – جامع معمر بن راشد - باب بر الوالدين' حديث: 728المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - على بن عبد الله بن عباس عن أبيه' حديث:10480

10524 – جامع معمر بن راشد - باب بر الوالدين' حديث:728تهذيب الآثار للطبرى - ذكر ما فى هذا الخبر من فائدة العلم' حديث:607

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنا کوڑا وہاں پر لٹکاؤ جہاں گھر والوں کی نظر پڑتی ہو۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کی دعا فرمائی، فوراً بارش نازل ہوگئی ✡

10525- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ الزَّيَّاتُ الْكُوْفِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا اَبِی، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيعًا، طَبَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ، فَمَا لَبِثْنَا اَنْ مُطِرْنَا حَتّٰى سَالَ كُلُّ شَيْءٍ، حَتّٰى اَتَوْهُ فَقَالُوا: قَدْ غَرِقْنَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا، وَلَا عَلَيْنَا

✧✧ حضرت داؤد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش طلب کی اور یوں دعا مانگی

''اے اللہ! ہمارے اوپر ایسی بارش نازل فرما جو عام ہو، خوشحالی لانے والی ہو، جو ہمہ گیر ہو، جلدی آنے والی ہو، تاخیر سے آنی والی نہ ہو، فائدہ مند ہو اور نقصان دہ نہ ہو''

زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ بارش برسنے لگ گئی یہاں تک کہ ہر چیز بہنے لگ گئی، لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم تو ڈوب گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی

اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا، وَلَا عَلَيْنَا

''اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا دے ہمارے اوپر نہ (برسا)''

✡ حرامی بچہ تینوں میں سب سے برا ہے جب وہ اپنے ماں باپ جیسا فعل کرے گا ✡

10526- حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ الْكُوْفِيُّ، ثنا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ اِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ اَبَوَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حرامی بچہ تینوں میں سب سے برا ہے

10525 – سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب ما جاء فى الدعاء فى الاستسقاء - حديث: 1266المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله ' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - حبيب بن أبى ثابت ' حديث: 12466الدعاء للطبرانى - باب الدعاء فى الاستسقاء ' حديث:2074

10526 – السنن الكبرىٰ للبيهقى - كتاب الأيمان ' باب ما جاء فى ولد الزنا - حديث: 18597السنن الكبرىٰ للبيهقى - كتاب الأيمان ' باب ما جاء فى ولد الزنا - حديث:18599المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين ' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7433

Marfat.com

جب وہ اپنے ماں باپ جیسا عمل کرتا ہے۔

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بارگاہ مصطفیٰ میں بھی حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا بہت احترام کرتے تھے ☼

10527- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْمُسَاوِرِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلٰى اِسْحَاقَ بْنِ عِيسَى بْنِ عَلِيٍّ دَارَهُ، فَحَدَّثَنَا عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ لِاَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَجْلِسٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ عَنْهُ اِلَّا لِلْعَبَّاسِ، وَكَانَ يَسُرُّ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَقْبَلَ الْعَبَّاسُ يَوْمًا فَزَالَ لَهُ اَبُو بَكْرٍ عَنْ مَجْلِسِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَمُّكَ قَدْ اَقْبَلَ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلٰى اَبِي بَكْرٍ مُبْتَسِمًا فَقَالَ: هَذَا الْعَبَّاسُ قَدْ اَقْبَلَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بَيَاضٌ، وَسَيَلْبَسُ وَلَدُهُ مِنْ بَعْدِهِ السَّوَادَ، وَيَمْلِكُ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں خصوصی مقام حاصل تھا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ صرف حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے لئے اٹھ کر کھڑے ہوتے تھے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بہت اچھی لگتی تھی۔ ایک دن حضرت عباس رضی اللہ عنہ تشریف لائے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے اکرام میں اپنی جگہ سے ہٹ گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: کیا ہوا؟ عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے چچا آرہے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب دیکھا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی جانب مسکرا کر متوجہ ہوئے اور فرمایا: یہ عباس ہیں، یہ آگئے ہیں اور انہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے ہیں، ان کے بعد ان کی اولادیں سیاہ کپڑے پہن لیں گی اور ان میں سے ۱۲ افراد بادشاہ بنیں گے۔

☼ خالص سرخ گھوڑوں میں برکت ہوتی ہے ☼

10528- حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْهِلَالِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، قَالَا: ثنا شَيْبَانُ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُمْنُ الْخَيْلِ فِي شُقْرِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خالص سرخ گھوڑوں میں برکت ہوتی ہے۔

10527 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث: 596الضعفاء الکبیر للعقیلی - باب الحاء' حجاج بن تمیم جزری عن میمون بن مهران - حدیث:457

10528 – سنن أبی داؤد - کتاب الجهاد' باب فیما یستحب من ألوان الخیل - حدیث:2195سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الجهاد - باب ما جاء ما یستحب من الخیل' حدیث:1662فوائد تمام' حدیث:350

Marfat.com

☼سب سے زیادہ بابرکت وہ گھوڑا ہوتا ہے☼

10529- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوْفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيْدِ الْبَجَلِيُّ، ثنا فَرَجُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عِيسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُمْنُ الْخَيْلِ فِيْ شُقْرِهَا، وَاَيْمَنُهَا نَاصِيَةً مَا كَانَ مِنْهَا اَغَرَّ مُحَجَّلًا مُطْلَقَ الْيَدِ الْيُمْنَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خالص سرخ گھوڑے میں برکت ہوتی ہے اور سفید پیشانی والا سب سے زیادہ بابرکت ہوتا ہے، جس کی اگلی ٹانگ میں سفیدی نہ ہو۔

☼جس نے بغیر مفاد اور بغیر ڈر کے اپنے مسلمان بھائی کی رکاب تھامی اس کی مغفرت ہو جاتی ہے☼

10530- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَازِنِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَمْسَكَ بِرِكَابِ اَخِيهِ الْمُسْلِمِ، لَا يَرْجُوْهُ وَلَا يَخَافُهُ، غُفِرَ لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مفاد اور خوف کے بغیر اپنے مسلمان بھائی کی رکاب کو پکڑا، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

☼جمعرات کے دن کی برکت کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی ہے☼

10531- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا شُعَيْثُ بْنُ مُحْرِزٍ، ثنا عُوَيْنُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِي فِيْ بُكُوْرِهَا يَوْمَ خَمِيسِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی

''اے اللہ میری امت کے لئے ان کی جمعرات کے دن کی صبح میں برکت عطا فرما''۔

10529 – السنن الكبرىٰ للبيهقي - كتاب قسم الفيء والغنيمة' جماع أبواب تفريق القسم - باب ما يكره من الخيل وما يستحب' حديث: 12064مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2377

10530 – المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1019الكنى والأسماء للدولابي - باب الصاد' باب العين - حديث:1660فوائد تمام - نسخة نافع بن أبي نعيم القارء' حديث:1086

10531 – المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - أبو جمرة' حديث:12749معجم ابن الأعرابي' حديث: 995أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' من اسمه علي - عبد الله بن عمران بن أبي علي الأسدي أبو محمد مولى' حديث:1584

Marfat.com

☼ غلام خریدواورانہیں اپنے رزقوں میں شامل کرو ☼

10532- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَازِنِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ حَرْبٍ الشَّقَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْتَرُوا الرَّقِيقَ، وَشَارِكُوهُمْ فِيْ اَرْزَاقِهِمْ، يَعْنِيْ كَسْبَهُمْ، وَاِيَّاكُمْ وَالزَّنْجَ؛ فَاِنَّهُ قَصِيرَةٌ اَعْمَارُهُمْ، قَلِيلَةٌ اَرْزَاقُهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غلام خریدواوران کواپنے رزقوں میں یعنی اپنے کسب میں شامل کرولیکن حبشی غلام مت خریدو، اس لئے کہ ان کی عمریں کم ہوتی ہیں اوران کے رزق بھی تھوڑے ہوتے ہیں۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ پورے ماہ رجب کے روزے رکھنا منع ہے ☼

10533- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ كُلِّهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پورے ماہ رجب کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

☼ جنتیوں کی کل ۱۲۰ صفوں میں سے ۸۰ صفیں امت محمدیہ کی ہوں گیں ☼

10534- حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ، ثَمَانُونَ مِنْهَا اُمَّتِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنتیوں کی ۱۲۰ صفیں ہوگی جن میں سے ۸۰ صفیں میری امت کی ہوں گی۔

☼ سدرۃ المنتہیٰ کے پھل بڑے بڑے مٹکوں کی مانند ہیں ☼

10535- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَتْنَا زَيْنَبُ بِنْتُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَتْ: حَدَّثَنِيْ اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ

10532 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:1020أخبار أصبهان لأبی نعیم الأصبهانی - باب العین' من اسمه علی - عبد الله بن أحمد بن إشكيب أبو محمد المدینی' حدیث:1636

10533 – مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصیام' باب صیام أشهر الحرم - حدیث: 7597فضائل الأوقات للبیهقی - باب فی فضل شهر رجب' حدیث:16

10534 – جزء أبی الطاهر' حدیث:135

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَمَّا اُسْرِىَ بِىَ انْتَهَيْتُ اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى، فَاِذَا نَبْقُهَا اَمْثَالُ الْقِلَالِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جب مجھے معراج کروایا گیا میں سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچا تو اُس بیری کے پھل بڑے بڑے مٹکوں کی مانند تھے

☼ ولاء منتقل نہیں ہوتی اور نہ ہی ایک آدمی سے دوسرے کی جانب جاتی ہے ☼

10536- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِىُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ جَمِيلٍ الْكِنْدِىُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِى، عَنْ جَدِّى، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْوَلَاءَ لَيْسَ بِمُنْتَقِلٍ، وَلَا مُتَحَوِّلٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولاء منتقل نہیں ہوتی اور نہ ہی ایک شخص سے دوسرے شخص کی طرف جاتی ہے۔

☼ ایک زمانہ آئے گا کہ کسی کتے کے بچے کو پالنا اپنی اولاد کو پالنے سے بہتر ہوگا ☼

10537- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِىُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السِّمْطِ، ثنا صَالِحُ بْنُ عَلِىٍّ الْهَاشِمِىُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَاَنْ يُرَبِّىَ اَحَدُكُمْ بَعْدَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ وَمِائَةِ جَرْوَ كَلْبٍ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يُرَبِّىَ وَلَدًا لِصُلْبِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج سے ۱۵۴ سال بعد کسی کتے کے بچے کو پالنا اپنے بیٹے کو پالنے سے بہتر ہوگا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عمر کبھی ٹیک لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا ☼

10538- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِىُّ، ثنا اَبِى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنِ الزُّبَيْدِىِّ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ، اَنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَكًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ مَعَ الْمَلَكِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ جَلَّ يُخَيِّرُكَ بَيْنَ اَنْ تَكُونَ نَبِيًّا عَبْدًا، اَوْ نَبِيًّا مَلِكًا، فَالْتَفَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جِبْرِيلَ كَالْمُسْتَشِيرِ، فَاَوْمَا اِلَيْهِ اَنْ تَوَاضَعْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ نَبِيًّا عَبْدًا ، فَمَا رُؤِىَ رَسُوْلُ

10536 – أخبار أصبهان لأبى نعيم الأصبهانى - باب العين' من اسمه محمد - محمد بن إسحاق بن ملة المسوحى أبو عبد الله' حديث:2509من حديث خيثمة بن سليمان - من حديث خيثمة' حديث:175

10537 – أخبار أصبهان لأبى نعيم الأصبهانى - باب العين' من اسمه محمد - محمد بن إسحاق بن ملة المسوحى أبو عبد الله' حديث:2509فوائد تمام' حديث:351

10538 – المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7062

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ مُتَّكِئًا حَتّٰى لَحِقَ بِرَبِّهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب ایک فرشتے کو بھیجا، اس فرشتے کے ہمراہ حضرت جبریل امین علیہ السلام تھے، جب اس فرشتے نے کہا: اے محمد! اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس بارے میں اختیار دیا ہے کہ آپ انسانوں میں نبی بنیں یا فرشتوں میں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل امین علیہ السلام کی جانب دیکھا گویا کہ آپ ان سے مشورہ مانگ رہے ہوں، تو حضرت جبریل امین علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب یہ ارشارہ کیا کہ آپ عاجزی کریں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں انسان نبی بننا چاہتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی ٹیک لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا یہاں تک کہ آپ اپنے رب سے جا ملے۔

سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے مسلمانوں میں تفرقہ ڈالا، اس نے اپنے گلے سے اسلام کا پٹہ اتار دیا ☼

10539- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الْمُسْلِمِينَ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ، وَمَنْ مَاتَ لَيْسَ عَلَيْهِ اِمَامٌ فَمِيتَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ، وَمَنْ مَاتَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ اِلٰى عَصَبَةٍ، اَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً، فَقَتْلُهُ جَاهِلِيَّةٌ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مسلمانوں میں ایک بالشت بھر بھی تفرقہ ڈالا، اس نے اپنی گردن سے اسلام کا پٹہ اتار دیا اور جو شخص اس حالت میں مرا کہ اس کا کوئی امام نہ ہو وہ جاہلیت کی موت مرا اور جو شخص کسی عصبیت کی جنگ کرتے ہوئے یا عصبیت کی مدد کرتے ہوئے مرا اس کا قتل جاہلیت کا قتل ہے۔

☼ نماز، زکوٰۃ اور بیت اللہ کے حج کا حکم دیا گیا اور چار برتنوں کے استعمال سے منع کیا گیا ☼

10540- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

10539 – صحيح البخارى - كتاب الفتن' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " سترون بعدى - حديث: 6664صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الأمر بلزوم الجماعة عند ظهور الفتن وتحذير الدعاة إلى الكفر - حديث:3528سنن الدارمى - ومن كتاب السير' باب : فى لزوم الطاعة والجماعة - حديث:2476

10540 – صحيح البخارى - كتاب العلم' باب تحريض النبى صلى الله عليه وسلم وفد عبد القيس على - حديث:87صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب الأمر بالإيمان بالله ورسوله - حديث:49مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب تحريم الخمر' بيان النهى عن اتخاذ النبيذ - حديث:6463

Marfat.com

الْمُسَيّبِ، وَعِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا حَيٌّ مِنْ رَبِيْعَةَ، وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ، وَاِنَّا لَا نَصِلُ اِلَيْكَ اِلَّا فِيْ شَهْرٍ حَرَامٍ، فَمُرْنَا بِاَمْرٍ اِذَا عَمِلْنَا بِهِ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ، وَنَدْعُو اِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَ نَا، فَاَمَرَهُمْ بِاَرْبَعٍ، وَنَهَاهُمْ عَنْ اَرْبَعٍ: اَمَرَهُمْ اَنْ يَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، وَاَنْ يَحُجُّوا الْبَيْتَ، وَاَنْ يُعْطُوا الْخُمُسَ مِنَ الْمَغَانِمِ، وَنَهَاهُمْ عَنْ اَرْبَعٍ: عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنَاتِمِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمُزَفَّتِ، قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مِمَّا نَشْرَبُ؟ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْاَسْقِيَةِ الَّتِي تُلَاثُ عَلٰى اَفْوَاهِهَا

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' عبدالقیس کا وفد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا تعلق (قبیلہ) ربیعہ سے ہے، ہمارے اور آپ کے درمیان قبیلہ مضر کے کفار رہتے ہیں، ہم آپ تک صرف حرمت والے مہینوں میں پہنچ سکتے ہیں، آپ ہمیں کوئی حکم عطا فرما دیجئے کہ ہم اس پر عمل کرلیں تو جنت میں داخل ہوں اور اپنے بعد والوں کو بھی اس کی دعوت دیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو چار چیزوں کا حکم دیا اور چار چیزوں سے منع فرمایا:

○ ان کو یہ حکم دیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔
○ نماز قائم کریں۔
○ زکوٰۃ ادا کریں۔
○ بیت اللہ کا حج کریں۔
○ غنیمتوں میں پانچواں حصہ اللہ کی راہ میں دیں۔

اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو چار چیزوں سے منع فرمایا:

○ حنتم (ایک روغنی مٹکا، جس میں شراب تیار کی جاتی تھی)
○ دبا (کدو کو اندر سے کرید کر خشک کرلیا جاتا ہے جب خشک ہو جائے تو اس کو شراب پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے)
○ نقیر (لکڑی کی موٹی جڑ جس کو درمیان سے کھود کر پیالہ نما برتن بناتے اور اس میں شراب تیار کی جاتی ہے)
○ مزفت (شراب کے لئے استعمال ہونے والا ایسا برتن جس میں رال کا روغن کیا جاتا ہے) نامی برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا۔

انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کونسے برتنوں میں پئیں؟ فرمایا: تم ان مشکیزوں میں پانی پیو جن کے منہ دھاگے سے سی کر بندھ کئے ہوئے ہوتے ہیں۔

☼ تاریک راہوں سے گزر کر مساجد کی جانب جانے والوں کو قیامت کے دن کامل نور ملے گا ☼

10541- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ الضَّبِّيُّ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

Marfat.com

سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جولوگ تاریک راستوں سے گزر کر مسجدوں کی جانب جاتے ہیں ان کو خوشخبری دے دو کہ قیامت کے دن ان کو مکمل نور عطا کیا جائے گا۔

✡ رضائے الٰہی کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنیوالے اللہ کی رحمت کے سائے میں ہوں گے ✡

10542- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُتَحَابّينَ فِيْ ظِلِّ اللّٰهِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جولوگ ایک دوسرے سے اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ (کی رحمت) کے سائے میں ہوں گے۔

✡ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ پڑھنے سے پریشانیاں ختم ہوجاتی ہیں ✡

10543- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا الْعَبَّاسُ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ، عُوفِيَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ "

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے یہ پڑھا

مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

وہ ہر طرح کے دکھ اور پریشانی سے عافیت پا جاتا ہے

✡ تحفہ دے کر واپس لینے والا اس شخص کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹ لیتا ہے ✡

10544- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، وَاَبَانُ، وَهَمَّامٌ، عَنْ

10541 – مسند الشهاب القضاعي - بشر المشائين في ظلم الليل إلى المساجد بالنور التام يوم القيامة' حديث: 705معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' باب العين من باب العين - عبد الله بن عباس بن عبد المطلب بن هاشم' حديث:3817

10544 – صحيح البخاري - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب : لا يحل لأحد أن يرجع في هبته وصدقته - حديث: 2499صحيح مسلم - كتاب الهبات' باب تحريم الرجوع في الصدقة والهبة بعد القبض إلا ما وهبه - حديث:3135مستخرج أبي عوانة - أبواب المواريث' أبواب في الهبة - حديث:4562

Marfat.com

قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَقَفَهُ هِشَامٌ، وَرَفَعَهُ الْبَاقُونَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ .زَادَ هَمَّامٌ: قَالَ قَتَادَةُ: لَا نَعْلَمُ الْقَيْءَ إِلَّا حَرَامًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تحفہ دے کر واپس لینے والا اس شخص کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹتا ہے۔

❁ حضرت ہمام رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بھی اضافہ کیا ہے، حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم قے کو حرام سمجھتے ہیں۔

☼ کسی کو تحفہ دے کر واپس لینے والا اپنی قے کو چاٹنے والے کی طرح ہے ☼

10545- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْعَبَّاسُ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تحفہ دے کر واپس لینے والا اپنی قے کو چاٹنے والا ہے۔

☼ تحفہ دے کر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو پہلے قے کر لے پھر اسی کو چاٹنے لگ جائے ☼

10546- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، قَالَا: ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الرَّاجِعِ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فِي قَيْئِهِ فَيَاْكُلُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تحفہ دے کر واپس لیتا ہے وہ اس کتے کی طرح ہے جو پہلے قے کر لے پھر اپنی قے کو چاٹنے لگ جائے۔

☼ تحفہ دے کر واپس لینے والے کی مثال اپنی قے چاٹنے والے کتے کی طرح ہے ☼

10547- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عِرْقٍ، ثنا ابْنُ مُصَفًّى، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ

10545 – صحيح البخارى - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها - حديث: 2470مستخرج أبى عوانة - أبواب المواريث' أبواب فى الهبة - حديث: 4567مستخرج أبى عوانة - أبواب المواريث' أبواب فى الهبة - حديث:4568

10546 – سنن ابن ماجه - كتاب الهبات' باب الرجوع فى الهبة - حديث: 2383السنن الصغرى - كتاب الهبة' ذكر الاختلاف لخبر عبد الله بن عباس فيه - حديث:3657

10547 – صحيح البخارى - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها - حديث:2470صحيح البخارى - كتاب الحيل' باب فى الهبة والشفعة - حديث:6592

Marfat.com

الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهماُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَكُوْنُ لَنَا مَثَلُ السَّوءِ، مَثَلُ الَّذِى يَرْجِعُ فِىْ هِبَتِهِ مَثَلُ الْكَلْبِ يَرْجِعُ فِىْ قَيْئِهِ فَيَاْكُلُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے لئے اس سے زیادہ بری مثال کوئی بھی نہیں تھی جتنی بری مثال اپنا تحفہ واپس لینے والے کی ہے، جو اس کتے کی طرح ہے جو اپنی کی ہوئی قے کو چاٹتا ہے۔

☼ تحفہ دے کر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کو چاٹتا ہے ☼

10548- حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلْعَائِدُ فِىْ هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِىْ قَيْئِهِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تحفہ دے کر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کو چاٹتا ہے۔

☼ حضرت حمزہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی بھی ہیں ☼

☼ رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہیں ☼

10549- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَتْ لَهُ بِنْتُ حَمْزَةَ، وَذُكِرَ مِنْ جَمَالِهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهَا ابْنَةُ اَخِىْ مِنَ الرَّضَاعَةِ؟ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مِثْلَ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ؟

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کا ذکر کیا گیا اور ان کی خوبصورتی کا ذکر کیا گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے، کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رضاعت کی وجہ سے وہ تمام رشتے حرام کر دیئے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

10548 – صحيح البخارى - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها - حديث: 2470صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب صدقة التطوع - باب التغليظ فى الرجوع عن صدقة التطوع وتمثيله بالكلب يقيء ثم' حديث:2303

10549 – صحيح البخارى - كتاب الشهادات' باب الشهادة على الأنساب - حديث: 2523مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب النكاح وما يشاكله' باب تحريم نكاح ابنة الأخ من الرضاعة - حديث:3559سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب - حديث:1934

Marfat.com

☼ چچا، باپ کی طرح ہی ہوتا ہے ☼

10550- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ كَعْبٍ، ثنا مُوْسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهماُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی شخص کا چچا اس کے باپ کی طرح ہوتا ہے۔

☼ انگلی کاٹنے کا تاوان دس اونٹ ہے اور ہاتھ کاٹنے کا تاوان ۵۰ اونٹ ہے ☼

10551- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهماُ قَالَ: قَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا، وَفِي الْيَدِ خَمْسِينَ فَرِيضَةً

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیوں کے (کاٹنے) کے بارے میں دس دس (اونٹ تاوان) کا فیصلہ فرمایا: اور ہاتھ (کاٹنے) میں پچیس (اونٹ تاوان) دینے کا فیصلہ فرمایا۔

☼ جس نے اونٹ ذبح کرنے کی قسم کھائی تھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اونٹ ذبح کرنے کا حکم دیا ☼

10552- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ رَجُلٌ يَسْتَفْتِيهِ، كَانَ جَعَلَ عَلٰى نَفْسِهِ بَدَنَةً فِيْ يَمِينٍ حَلَفَ بِهَا، فَاَفْتَاهُ بِبَدَنَةٍ مِنَ الْاِبِلِ، وَزَجَرَ الرَّجُلَ اَنْ يَعُوْدَ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی مسئلہ پوچھنے کے لئے آیا، اس نے قسم اٹھائی تھی اور ایک اونٹ ذبح کرنا اپنے ذمے واجب کیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایک اونٹ ذبح کرنے کا فتویٰ دیا اور اسے آئندہ اس طرح کرنے سے منع فرمایا۔

10550 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر إسلام العباس رضى الله عنه - حديث: 5384السنن الكبرٰى للنسائى - كتاب المناقب' مناقب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم من المهاجرين والأنصار - العباس بن عبد المطلب رضى الله عنه' حديث:7907

10551 – السنن الكبرٰى للبيهقى - كتاب الديات' جماع أبواب الديات فيما دون النفس - 34 باب : الأصابع كلها سواء' حديث:15157الديات لابن أبى عاصم - باب دية الأصابع والأسنان' حديث:117

Marfat.com

☼ اقرار زنا پر ۱۰۰ کوڑے لگے، عورت نے الزام مسترد کیا تو گواہ نہ ہونے کی بنیاد پر ۸۰ کوڑے پھر لگے ☼

10553- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، قَالُوا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيّ، ثنا هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ فَيَّاضٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، اَتَاهُ رَجُلٌ فَخَطَا النَّاسَ حَتّٰى قَرُبَ اِلَيْهِ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ، فَقَالَ: اجْلِسْ ، فَجَلَسَ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ، فَقَالَ: اجْلِسْ ، فَجَلَسَ، ثُمَّ قَامَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ، قَالَ: وَمَا حَدُّكَ؟ قَالَ: اَتَيْتُ امْرَاَةً حَرَامًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِجَالٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، فِيهِمْ عَلِيٌّ، وَابْنُ عَبَّاسٍ، وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ: انْطَلِقُوا فَاجْلِدُوهُ مِائَةً ، وَلَمْ يَكُنْ تَزَوَّجَ، فَقِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلَا نَجْلِدُ الَّتِي خَبَثَ بِهَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتُونِي بِهِ ، فَلَمَّا اُتِيَ بِهِ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَاحِبَتُكَ؟ قَالَ: فُلَانَةُ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهَا، فَسَاَلَهَا عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَتْ: كَذَبَ، وَاللّٰهِ مَا اَعْرِفُهُ، وَاِنِّي مِمَّا قَالَ لَبَرِيئَةٌ، اللّٰهُ عَلٰى مَا اَقُولُ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَاهِدُكَ عَلٰى اَنَّكَ اَخْبَثْتَ بِهَا؛ فَاِنَّهَا تُنْكِرُ اَنْ تَكُونَ اَخْبَثْتَ بِهَا، فَاِنْ كَانَ لَكَ شَاهِدٌ جَلَدْتُهَا، وَاِلَّا جَلَدْتُكَ حَدَّ الْفِرْيَةِ ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا لِي شَاهِدٌ، فَاَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ حَدَّ الْفِرْيَةِ ثَمَانِينَ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے، ایک شخص لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہو کر بیٹھ گیا، عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر حد قائم فرما دیجئے! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ جاؤ، وہ بیٹھ گیا، وہ دوبارا اٹھ کر کھڑا ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ پر حد قائم فرمایئے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ جاؤ، (کچھ دیر بعد) وہ تیسری مرتبہ پھر اٹھا اور بولا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر حد قائم فرما دیجئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تیری حد کیا ہے؟ اس نے کہا: میں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب میں سے کچھ لوگوں سے کہا (ان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بھی تھے) کہ اس کو لے جاؤ اور اس کو ۱۰۰ کوڑے مارو (اس کی شادی نہیں ہوئی تھی) عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم اس عورت کو بھی کوڑے نہ ماریں جس کے ساتھ اس نے بدکاری کی ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو (دوبارا) میرے پاس لاؤ، جب اس کو لایا گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تو نے کس کے ساتھ زنا کیا ہے؟ اس نے عورت کا نام بتایا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو بلوایا اور اس سے اس بارے میں پوچھا، اس عورت نے کہا: یہ جھوٹ بول

10553 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' حديث: 8180 سنن الدارقطني - كتاب الحدود والديات وغيره' حديث:2926

Marfat.com

رہا ہے، میں تو اس کو جانتی ہی نہیں ہوں اور جو کچھ یہ کہہ رہا ہے میں اس سے بالکل بری ہوں اور میں جو کچھ کہہ رہی ہوں، اس پر اللہ گواہ ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو نے اس کے ساتھ بدکاری کی ہے، اس پر تیرا گواہ کون ہوگا، کیونکہ یہ تو اس بات سے انکار کر رہی ہے کہ تو نے اس کے ساتھ بدکاری کی ہے، اگر تیرے پاس کوئی گواہ ہوگا تو میں تجھے کوڑے ماروں گا ورنہ تجھے بہتان تراشی کی سزا ملے گی۔ اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میرے پاس کوئی گواہ تو نہیں ہے، رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا، تو اس کو بہتان تراشی کی سزا کے طور پر ۸۰ کوڑے مارے گئے۔

☼ عورت کا جہاد یہ ہے کہ شوہر کی اطاعت کرے اور اس کے حق کا اعتراف کرے ☼

10554- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُنْدَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَتِ امْرَاَةٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا جَزَاءُ غَزْوِ الْمَرْاَةِ؟ قَالَ: طَاعَةُ الزَّوْجِ، وَاعْتِرَافٌ بِحَقِّهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ عورت کے جہاد کا ثواب کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: شوہر کی اطاعت کرنا اور اس کے حق کا اعتراف کرنا ہی اس کا جہاد ہے۔

☼ تحفہ دے کر واپس لینے والے کی مثال اس کتے جیسی ہے جو قے کر کے چاٹتا ہے ☼

10555- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرْهَدٍ الْاَسْلَمِيَّ اَخْبَرَهُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي هِبَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی مثال جو تحفہ دے کر واپس لیتا ہے اس کتے کی طرح ہے جو پہلے قے کر لیتا ہے اور پھر اس کو چاٹنے لگ جاتا ہے۔

☼ تحفہ دے کر واپس لینے والے کی مثال اس کتے جیسی ہے جو قے کر کے چاٹتا ہے ☼

10556- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، ثنا اَبِي، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ

10554 – مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب : الأيمان والنذور' باب : من نذر لينحر نفسه - حديث:15380السنن الكبرٰى للبيهقي - كتاب الأيمان' باب ما جاء فيمن نذر أن يذبح ابنه , أو نفسه - حديث:18676

10555 – صحيح البخاری - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها - حديث: 2470صحيح مسلم - كتاب الهبات' باب تحريم الرجوع فى الصدقة والهبة بعد القبض إلا ما وهبه - حديث:3134مستخرج أبى عوانة - أبواب المواريث' أبواب فى الهبة - حديث:4563

10556 – صحيح البخاری - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها - حديث: 2470صحيح مسلم - كتاب الهبات' باب تحريم الرجوع فى الصدقة والهبة بعد القبض إلا ما وهبه - حديث:3134

Marfat.com

اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الَّذِى يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ يَعُوْدُ فِيهَا كَالَّذِى يَقِيءُ ثُمَّ يَاْكُلُ مِنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی مثال جو تحفہ دے کر واپس لیتا ہے اس شخص کی طرح ہے جو قے کرے پھر اس کو کھانے لگ جائے۔

☼ تحفہ دے کر واپس لینے والے کی مثال اس کتے جیسی ہے جو قے کر کے چاٹتا ہے ☼

10557- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا مَثَلُ الَّذِى يَتَصَدَّقُ ثُمَّ يَعُوْدُ فِى صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ، ثُمَّ يَاْكُلُ قَيْاَهُ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی مثال جو تحفہ دیتا ہے اور پھر واپس لیتا ہے اس کتے کی طرح ہے جو پہلے قے کر لے پھر اپنی قے کو چاٹنے لگ جائے۔

☼ سجدہ کی حالت میں سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

10558- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِىُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِى هُبَيْرَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ وَهُوَ سَاجِدٌ حَتَّى غَطَّ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے کی حالت میں سو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹے آنے لگ گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۶۳ برس تھی ☼

10559- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِىُّ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِى، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنِ الْاَغَرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِى بِشْرٍ،

10557 – صحيح البخارى - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها - حديث:2470

10558 – صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الدعاء فى صلاة الليل وقيامه - حديث:1314صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' باب ذكر خبر روى فى وتر النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:1022

10559 – صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مبعث النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:3660صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كم أقام النبى صلى الله عليه وسلم بمكة والمدينة ؟ - حديث:4444

Marfat.com

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيّبِ، عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتّيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ۶۳ برس تھی۔

☼ عید میں ۱۲ تکبریں پڑھنا، عیدگاہ جانے اور آنے کے لئے الگ الگ راستہ اختیار کرنا سنت ہے ☼

10560- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرْمَطِيُّ، ثنا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَدَوِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ حُمَيْدٍ الدِّينَوَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيّبِ، عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيْدَيْنِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ، فِي الْاُولٰى سَبْعًا، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا، وَكَانَ يَذْهَبُ فِيْ طَرِيقٍ وَيَرْجِعُ مِنْ اُخْرٰى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدوں کی نماز میں بارہ تکبیریں پڑھا کرتے تھے، پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم جس راستے سے عیدگاہ کی جانب جاتے واپس دوسرے راستے سے آیا کرتے تھے۔

الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ

حضرت قاسم بن محمد کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نبیذ کو تین دن سے زیادہ نہیں پیا کرتے تھے ☼

10561- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ، ثنا حَبّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مِينَاءَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبُ نَبِيذًا فَوْقَ ثَلَاثٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نبیذ کو تین دن سے زیادہ نہیں پیا کرتے تھے۔

☼ ایک عجلانی شخص نے اپنی بیوی پر زناء کا الزام لگایا، پیدا شدہ بچے کی شکل نے تصدیق کردی ☼

10562- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ

10560 – مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب صلاة العیدین' باب التکبیر فی الصلاة یوم العید - حدیث:5500ناسخ الحدیث ومنسوخه لابن شاهین - کتاب الجنائز' الجمع لهذه الروایات فی حدیث واحد - حدیث:296

10561 – مستخرج أبی عوانة - مبتدأ کتاب تحریم الخمر' بیان صفة الأوعیة - حدیث:6553

10562 – صحیح البخاری - کتاب الطلاق' باب قول الإمام : اللهم بین - حدیث: 5014صحیح مسلم - کتاب اللعان' حدیث:2828سنن أبی داؤد - کتاب الطلاق' أبواب تفریع أبواب الطلاق - باب فی اللعان' حدیث:1934

Marfat.com

الْعَجْلَانِيِّ وَامْرَاَتِهِ، وَكَانَتْ حُبْلٰى، وَقَالَ زَوْجُهَا: وَاللّٰهِ مَا قَرِبْتُهَا مُنْذُ عَفَرْنَا النَّخْلَ - الْعَفْرُ سَقْيُ النَّخْلِ بَعْدَ اَنْ يُتْرَكَ مِنَ السَّقْيِ مِنَ الْاَبْيَارِ لِشَهْرَيْنِ - فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَيِّنْ .وَزَعَمُوْا اَنَّ زَوْجَ الْمَرْاَةِ كَانَ حَمْشَ الذِّرَاعَيْنِ وَالسَّاقَيْنِ، اَصْهَبَ الشَّعْرَةِ، وَكَانَ الَّذِى رُمِيَتْ بِهِ ابْنَ السَّحْمَاءِ، قَالَتْ: فَجَائَتْ بِغُلَامٍ اَسْوَدَ، اَجْلٰى، جَعْدٍ، قَطَطٍ، عَبْلِ الذِّرَاعَيْنِ، خَدَلَّجِ السَّاقَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عجلانی شخص اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کروایا، وہ حاملہ تھی، اس کے شوہر نے کہا تھا: اللہ کی قسم! میں اس وقت سے اس کے قریب نہیں گیا ہوں جب سے ہم نے کھجوروں کو ''عفرنا'' (پانی لگایا ہے) اور عفر کا مطلب یہ ہے کہ کھجوروں کے باغوں کو کنویں سے سیراب کرنے کے بعد دو مہینے تک کے لئے چھوڑ دیا جائے اس کے بعد اس کو سیراب کیا جائے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی: اے اللہ! صورت حال کو تو واضح فرما، وہ لوگ یہ گمان کرنے لگے کہ اس عورت کے شوہر کی کہنیاں اور پنڈلیاں باریک تھیں، بال سرخ وسفید تھے اور جس کے بارے میں اس پر الزام لگایا تھا وہ (شریک بن سحماء) تھے۔ اس کے ہاں جو بچہ پیدا ہوا، وہ کالے رنگ کا تھا، مضبوط جسم والا تھا، سر کی اگلی جانب بال نہیں تھے، اس کے بال گھنگریالے تھے، اور اس کی کہنیوں اور پنڈلیوں پر گوشت تھا۔

☼ سابقہ حدیث کا چند الفاظ کے اضافے کے ہمراہ ایک اور حوالہ ☼

10563- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِى اَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ، وَزَادَ: قَالَ ابْنُ شَدَّادٍ لِابْنِ عَبَّاسٍ: هِىَ الْمَرْاَةُ الَّتِى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا، وَلٰكِنْ تِلْكَ امْرَاَةٌ كَانَتْ قَدْ اَعْلَنَتْ فِى الْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے اسی طرح حدیث روایت کی ہے اور ابن شداد نے اس چیز کا اضافہ بھی کیا ہے کہ ابن شداد نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: یہ وہی خاتون ہے جس کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اگر میں بغیر گواہ کے رجم کی سزا دیتا ہے تو اس کو رجم کرواتا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: نہیں، یہ وہ عورت ہے، اسلام میں جس کے بارے بدکاری کی شہرت ہوگئی تھی۔

☼ ایک عورت کا ذکر جس کی بری شہرت تھی، لیکن گواہ نہ ہونے کی بناء پر وہ حد سے بچ گئی ☼

10564- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ شَدَّادٍ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ، وَذَكَرَ

10563 - صحيح البخارى - كتاب الحدود' باب من أظهر الفاحشة واللطخ والتهمة بغير بينة - حديث: 6477صحيح مسلم - كتاب اللعان' حديث:2829سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب ما جاء فى اللعان - حديث:1491

Marfat.com

الْمُتَلَاعِنَيْنِ: اَهِيَ الْمَرْاَةُ الَّتِي قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا عَنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا، تِلْكَ امْرَاَةٌ اَعْلَنَتْ

✧✧ حضرت قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن شداد رحمۃ اللہ علیہ نے لعان کرنے والے مرداورعورت کاذکر کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیایہ وہی عورت ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے بارے میں کہاتھا: اگر میں بغیر گواہی کے رجم کی سزادیتا تواس کورجم کرواتا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: نہیں اس عورت کے بارے میں فجور مشہور ہوگیا تھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی اوراس کی بیوی میں لعان کروایا ☼

10565- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهمَا قَالَ: لَاعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَاَتِهِ

✧✧ حضرت قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرداوراس کی بیوی کے درمیان لعان کروایا۔

☼ شوہر، بیوی پرزنا کاالزام لگائے توان میں لعان کروایا جائے گا ☼

10566- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا لِي عَهْدٌ بِاَهْلِي مُنْذُ عِفَارِ النَّخْلِ - وَعِفَارُهَا اَنَّهَا كَانَتْ تُؤَبَّرُ ثُمَّ تُعْفَرُ اَرْبَعِينَ يَوْمًا لَا تُسْقَى بَعْدَ الْاِبَارِ - فَوَجَدْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَاَتِي - وَكَانَ زَوْجُهَا مُصْفَرًّا حَمْشًا سَبْطَ الشَّعْرَةِ، وَالَّذِي رُمِيَتْ بِهِ خَدْلٌ اِلَى السَّوَادِ جَعْدٌ قَطَطٌ مُسْتَهٌ - فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَيِّنْ، اللّٰهُمَّ بَيِّنْ ، ثُمَّ لَاعَنَ بَيْنَهُمَا، فَجَاءَ تْ بِوَلَدٍ يُشْبِهُ الَّذِي رُمِيَتْ بِهِ

✧✧ حضرت قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیااوراس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کے ساتھ اس وقت سے ہمبستری نہیں کی جب سے میں نے کھجوروں کے باغ کی

10564 – صحيح البخارى - كتاب الشهادات' باب إذا ادعى أو قذف - حديث:2547صحيح البخارى - كتاب التمنى' باب ما يجوز من اللو - حديث: 6832مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطلاق' باب ذكر الدلائل على أن الملاعنة ليست ببينة ولا شهادة - حديث:3810

10565 – السنن الصغرى - كتاب الطلاق' باب : اللعان بالحبل - حديث: 3431معرفة السنن والآثار للبيهقى - كتاب اللعان' ذكر المرمى بالمرأة - حديث:4802

10566 – صحيح البخارى - كتاب الحدود' باب من أظهر الفاحشة واللطخ والتهمة بغير بينة - حديث:6478سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب ما جاء فى اللعان - حديث:1490

Marfat.com

پیوند کاری کی ہے، اور باغ کے عفار کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس کی پیوند کاری کر دی جائے اور پھر چالیس دن اس کو اسی طرح چھوڑ دیا جائے، اس کو پیوند کاری کے بعد چالیس دن سیراب نہیں کیا جاتا۔ میں نے ایک مرد کو اپنی بیوی کے ہمراہ پایا۔ اس عورت کے شوہر کا رنگ کمزوری کی وجہ سے زرد ہو چکا تھا، اس کی پنڈلیاں باریک تھیں۔ اس کے بال سیدھے تھے اور جس مرد کے بارے میں اس پر الزام لگا تھا، وہ مضبوط جسم والا تھا، سیاہی مائل تھا، با لگھنگھر یالے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: گواہی لائیے! گواہی لائیے! پھر ان کے درمیان لعان کروایا۔ تو اس کے ہاں جو بچہ پیدا ہوا وہ اس مرد کے جیسا تھا جس کے بارے میں اس پر الزام لگایا گیا تھا (بچے کے زانی کی شکل وشباہت پر پیدا ہونے سے عورت پر حد لازم نہیں ہوتی بلکہ حد نافذ کرنے کے لئے گواہی ضروری ہے)۔

☼ گواہ نہ ہونے کے باعث ملزمہ حد زنا سے بچ گئی ☼

10567- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ ذَكَرَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عَاصِمٌ فِي ذٰلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ، فَذَكَرَ اَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا، فَقَالَ عَاصِمٌ: مَا ابْتُلِيتُ بِهٰذَا اِلَّا بِقَوْلِي، فَذَهَبَ بِهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَاَتَهُ، وَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا، قَلِيلَ اللَّحْمِ، سَبْطَ الشَّعْرِ، وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى اَنَّهُ وَجَدَهُ مَعَ امْرَاَتِهِ اُحَيْمِرَ كَثِيرَ اللَّحْمِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَيِّنْ، فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا اَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَهَا، فَلَاعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ: هِيَ الَّتِي قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا امْرَاَةً بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ هٰذِهِ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا، تِلْكَ امْرَاَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم ﷺ کے پاس لعان کرنے والے میاں بیوی کا ذکر کیا، حضرت عاصم رحمۃ اللہ علیہ نے اس بارے میں کوئی بات کہی پھر وہ لوٹ کر چلے گئے، پھر ان کی قوم میں سے ایک آدمی آیا، اس نے ذکر کیا کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو (قابل اعتراض حالت میں) پکڑا ہے، حضرت عاصم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں اس چیز میں صرف اپنے قول کی وجہ سے مبتلاء ہو گیا ہوں۔ وہ اس کو رسول اکرم ﷺ کے پاس لے گیا اور حضور ﷺ کو وہ بات بتائی جس حالت میں اس نے اپنی بیوی کو پایا۔ کمزوری کے باعث اس شخص کا رنگ زرد ہو چکا تھا، اس کے جسم پر گوشت کم تھا، اس کے بال لٹکے ہوئے تھے (یعنی گھنگر یالے نہیں تھے) اور جس شخص کے بارے میں اس عورت پر الزام لگایا تھا، اس کا رنگ سرخ تھا، اس کے جسم پر گوشت زیادہ تھا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: گواہ پیش کرو۔ اے اللہ! تو معاملہ واضح فرما دے۔ چنانچہ اس عورت کے ہاں جب بچہ

10567 – السنن الصغير للبيهقي - كتاب الإيلاء ' باب اللعان - حديث:2144 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم ' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:3004

Marfat.com

پیدا ہوا تو وہ اُس آدمی سے ملتا جلتا تھا جس کے بارے میں اس کے شوہر نے الزام لگایا تھا۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے ان کے درمیان لعان کروایا۔ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی مجلس میں کہا: یہ وہی عورت تھی؟ رسول اکرم ﷺ نے جس کے بارے میں کہا تھا اگر میں کسی عورت کو گواہی کے بغیر رجم کرتا تو اس کو کرواتا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: نہیں، یہ وہ عورت نہیں تھی بلکہ اسلام میں اس کی بدکرداری زبان زدعام ہوگئی تھی۔

☼ اگر میں گواہی کے بغیر رجم کی سزا دیتا تو فلاں عورت کو دیتا ☼

10568- حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الْجَارُودِ مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الصُّوفِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ فُلَانَةَ، قَدْ ظَهَرَتْ مِنْهَا الرِّيبَةُ فِي هَيْاَتِهَا، وَمَنْطِقِهَا، وَمَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میں کسی کو بغیر گواہی کے رجم کی سزا دیتا تو فلاں عورت کو سزا دیتا، اس کی ہیئت میں، اس کی گفتگو میں اور جو اس کے پاس داخل ہوتے ہیں ان سے شک ظاہر ہوتا ہے۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عروہ بن زبیر کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ غزوہ احزاب میں رسول اکرم ﷺ کو ظہر اور عصر کی نماز پڑھنا بھول گیا ☼

10569- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسِيَ صَلَاةَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ يَوْمَ الْاَحْزَابِ، فَذَكَرَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى ذَهَبَ النَّهَارُ، اَدْخَلَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ نَارًا ، فَصَلَّاهَا بَعْدَ الْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ جنگِ احزاب کے موقع پر ظہر اور عصر کی نماز پڑھنا بھول

10568 – صحيح البخارى - كتاب الشهادات' باب إذا ادعى أو قذف - حديث: 2547السنن الكبرٰى للنسائى - كتاب المناقب' مناقب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم من المهاجرين والأنصار - سعد بن عبادة سيد الخزرج رضى الله عنه' حديث:7957

10569 – المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - مقسم عن ابن عباس' حديث:11859جامع البيان فى تفسير القرآن للطبرى - سورة البقرة' القول فى تأويل قوله تعالى : حافظوا على الصلوات والصلاة الوسطى - حديث:4966

Marfat.com

گئے، مغرب کے بعد یاد آیا تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں نے ہمیں نماز سے مصروف کر دیا یہاں تک کہ دن ختم ہو گیا، اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو آگ سے بھر دے پھر رسول اکرم ﷺ نے مغرب کے بعد ساری نمازیں قضا پڑھیں۔

☼ جعلی بال لگوانے کے باعث بنی اسرائیل کی خواتین پر لعنت کی گئی ☼

10570- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِقُصَّةٍ فَقَالَ: اِنَّ نِسَاءَ بَنِي اِسْرَائِيْلَ كُنَّ يَجْعَلْنَ هَذَا فِي رُءُوسِهِنَّ، فَلُعِنَّ وَحُرِّمَ عَلَيْهِنَّ الْمَسَاجِدُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ بالوں کا ایک گچھہ لئے تشریف لائے اور فرمایا: بنی اسرائیل کی خواتین نے یہ اپنے سروں پر لگا لیا تھا، اس کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی اور مسجد میں آنا ان پر حرام کر دیا گیا۔

☼ ایک تہائی حصہ بڑا ہے، کاش کہ لوگ چوتھے حصے کی طرف منتقل ہو جائیں ☼

10571- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَدِدْتُ لَوْ اَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنَ الثُّلُثِ اِلَى الرُّبُعِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الثُّلُثُ، وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ، اَوْ كَبِيرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں چاہتا ہوں کہ کاش لوگ تیسرے حصے سے، چوتھے حصے کی طرف کمی کر دیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک تہائی حصہ بہت زیادہ ہے، ایک تہائی حصہ بہت بڑا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں لوگ حج تمتع کیا کرتے تھے ☼

10572- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُطَيْرٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الْفَاخُورِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَقَدْ كَانَتِ الْمُتْعَةُ تُفْعَلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں حج تمتع کیا جاتا تھا۔

10570 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:356

10571 – صحیح البخاری - کتاب الوصایا' باب الوصیة بالثلث - حدیث:2611صحیح مسلم - کتاب الوصیة' باب الوصیة بالثلث - حدیث:3165السنن الکبریٰ للنسائی - کتاب الوصایا' الوصیة بالثلث - حدیث:6267

10572 – السنن الکبریٰ للبیهقی - کتاب النکاح' جماع أبواب الأنکحة التی نهی عنها - باب نکاح المتعة' حدیث:13249أخبار مکة للفاکهی - ذکر قول أهل مکة فی المتعة' حدیث:1654

Marfat.com

☼ابن عباس کے نزدیک رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں لوگ حج تمتع کیا کرتے تھے ☼

10573- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا شُعَيْبُ بْنُ زُرَيْقٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ: قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فِي الْعَشْرِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَابْنُ عَبَّاسٍ جَالِسٌ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ فِي الْحَجِّ، فَنَادَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَحْنُ اَعْلَمُ بِذٰلِكَ، قَدْ فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ، فَحَلَّ رِجَالٌ فَتَمَتَّعُوا بِالْعُمْرَةِ، وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ هَدْيٌ، وَطَافُوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَوَقَعُوا عَلَى النِّسَاءِ، ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَجَلْ اُفْتِي بِذٰلِكَ، بِمَا فُعِلَ فِي عَهْدِ اِمَامِ الْمُتَّقِينَ، فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: فَجُدْ بِنَفْسِكَ، فَوَاللّٰهِ لَئِنْ فَعَلْتَ لَاَرْجُمَنَّكَ بِاَحْجَارِكَ، ثُمَّ انْتَهَى قَوْلُهُمَا

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ذی الحج کے عشرے میں موجود تھے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیٹھے ہوئے تھے اور یہ حج تمتع سے منع فرما رہے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کو آواز دی، ہم اس کو اچھی طرح جانتے ہیں جو رسول اکرم ﷺ نے کیا۔ لوگوں نے اس کو حلال کیا تو لوگوں نے عمرہ کے ساتھ حج تمتع کیا، ان کے ہمراہ ہدی نہیں تھی، انہوں نے بیت اللہ کا طواف بھی کرلیا، صفا مروہ کی سعی بھی کرلی، اس کے بعد یہ اپنی بیویوں کے قریب گئے، پھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: جی ہاں میں وہی فتویٰ دیتا ہوں جو امام المتقین کے زمانے میں عمل کیا گیا۔ ابن زبیر نے کہا: پھر تم اپنے آپ کو اچھا بناؤ۔ اللہ کی قسم! تو ایسا کرے گا تو ہم پتھروں کے ساتھ تجھے رجم کریں گے پھر ان کی دونوں کی بات ختم ہوگئی۔

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت سالم بن عبداللہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا☼

10574- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُوْنَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا۔

10573 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب فمن تمتع بالعمرة إلى الحج فما استيسر من الهدى فمن - حديث:1614المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الحج' باب الاعتمار فى عشر ذى الحجة - حديث:1334

10574 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب تزويج المحرم' حديث: 1749صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب تحريم نكاح المحرم - حديث:2607صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الهدى - ذكر خبر قد أوهم غير المتبحر فى صناعة العلم أن نكاح' حديث:4192

Marfat.com

اَبُو سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابوسلمہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کفن ہٹا کر آپ کی زیارت کی اور بوسہ لیا تھا ☼

10575- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِیُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَشَفَ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسَجًّى عَلَيْهِ بِثَوْبٍ، فَنَظَرَ اِلٰى وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ

✧✧ حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کیا کرتے تھے کہ جب وفات کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ ڈھانپ دیا گیا تھا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے کپڑا ہٹا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھک کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بوسہ لیا تھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے کندھے کا گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی ☼

10576- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ لَحْمًا مِنْ كَتِفِ شَاةٍ، ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے کندھے کا گوشت کھایا پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی۔

☼ لکھ لینے کی بدولت علم باقی رہتا ہے ☼

10577- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ اَيُّوبَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْخَطِّ، فَقَالَ: هُوَ اَثَارَةٌ مِنْ عِلْمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تحریر کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم اس کی بدولت باقی رہتا ہے۔

10575 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2990

10577 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحقاف - حديث:3629جزء الألف دينار للقطيعى' حديث:261

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ دس سال مکہ میں رہے اور دس سال مدینہ میں رہے ☼

10578- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَعَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ، وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ مکہ مکرمہ میں دس سال رہے، آپ ﷺ پر قرآن نازل ہوتا تھا اور مدینہ منورہ میں دس سال رہے وہاں پر بھی قرآن نازل ہوتا تھا۔

☼ سورۃ النجم کی آیت نمبر ۱۳ سے ثابت ہے کہ حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا ہے ☼

10579- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَوْصِلِيِّ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، (وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً اُخْرَى) (النجم: 13) ، قَالَ: رَاَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

(وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً اُخْرَى) (النجم: 13)

''اور انہوں نے تو وہ جلوہ دوبار دیکھا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں ارشاد فرمایا: رسول اکرم ﷺ نے اپنے رب عزوجل کو دیکھا ہے۔

☼ نکاح کی گرہ میں عورتوں کا کچھ حق نہیں ہے ☼

10580- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُمَوِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ فِي عُقْدَةِ النِّكَاحِ شَيْءٌ، جَعَلَتْ مَيْمُونَةُ اَمْرَهَا اِلَى اُمِّ الْفَضْلِ، فَجَعَلَتْهُ اُمُّ الْفَضْلِ اِلَى الْعَبَّاسِ، فَاَنْكَحَهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نکاح کی گرہ میں عورتوں کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے

10578 – صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مبعث النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:3660صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كم أقام النبى صلى الله عليه وسلم بمكة والمدينة ! - حديث:4444المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تواريخ المتقدمين من الأنبياء والمرسلين' من كتاب الهجرة الأولى إلى الحبشة - حديث:4200

10579 – صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب معنى قول الله عز وجل : ولقد رآه نزلة أخرى - حديث: 283مستخرج أبى عوانة - كتاب الإيمان' بيان رؤية النبى جبريل عليهما السلام فى صورته - حديث:300

10580 – الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ميمونة بنت الحارث رضى الله عنها وتوفيت سنة ثلاث وستين عام' حديث:2742سنن الدارقطنى - كتاب النكاح' باب المهر - حديث:3200

Marfat.com

اپنا معاملہ ام فضل کے سپرد کر دیا تھا، تو ام فضل نے اس کو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دیا تو انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا نکاح کر دیا۔

☼ ہر چھوٹے، بڑے، شہری، دیہاتی کی طرف سے صدقہ فطر ایک صاع کھجوریں یا جو دیا جائے ☼

10581- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، اَوْ مُدَّانِ قَمْحًا، عَلٰى كُلِّ حَاضِرٍ وَبَادٍ، صَغِيرٍ اَوْ كَبِيرٍ، حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا دو مد گندم دینے کا حکم دیا، یہ ہر شہری اور دیہاتی دے، چھوٹا دے اور بڑا دے، آزاد اور غلام سب دیں۔

حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ اپنے کاموں کی تعریف سننے پر عذاب کی وعید اہل کتاب کے لئے ہے ☼

10582- حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ جَعْفَرُ بْنُ سُنَيْدِ بْنِ دَاوُدَ، ثنا اَبِي، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ مَرْوَانَ قَالَ: اذْهَبْ يَا اَبَا رَافِعٍ - لِبَوَّابِهِ - اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقِيلَ لَهُ: لَئِنْ كَانَ كُلُّ امْرِءٍ مِنَّا فَرِحَ بِمَا اُوتِيَ، وَاَحَبَّ اَنْ يُحْمَدَ بِمَا يَفْعَلُ مُعَذَّبًا، لَنُعَذَّبَنَّ اَجْمَعِينَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا لَكُمْ وَلِهٰذِهِ؛ اِنَّمَا اُنْزِلَ هٰذَا فِي اَهْلِ الْكِتَابِ، ثُمَّ تَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ (وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ) (آل عمران: 187) اِلَى قَوْلِهِ (لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا اَتَوْا وَيُحِبُّونَ اَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا) (آل عمران: 188) ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: سَاَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ ، فَحَسَدُوهُ فَكَتَمُوهُ وَاَخْبَرُوهُ بِغَيْرِهِ، فَفَرِحُوا وَخَرَجُوا وَقَدْ اَرَوْهُ اَنَّهُمْ اَخْبَرُوهُ بِمَا سَاَلَهُمْ عَنْهُ، وَاسْتَحْمَدُوا اِلَيْهِ بِذٰلِكَ، وَفَرِحُوا بِمَا اَتَوْا مِنْ كِتْمَانِهِمْ اِيَّاهُ عَمَّا سَاَلَهُمْ

10581 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب صدقة الفطر فى رمضان - باب إخراج السلت صدقة الفطر إن كان ابن عيينة ومن دونه' حديث:2246سنن أبى داؤد - كتاب الزكاة' باب من روى نصف صاع من قمح - حديث:1394السنن الصغرى - كتاب الزكاة' الحنطة - حديث:2480

10582 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب(لا يحسبن الذين يفرحون بما أتوا' حديث:4301صحيح مسلم - كتاب صفات المنافقين وأحكامهم' حديث: 5089شعب الإيمان للبيهقى - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' باب فى السرور بالحسنة والاغتمام بالسيئة - حديث:6743

Marfat.com

✧✧ حمید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مروان رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اے ابورافع !اپنے دربان کے لئے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی جانب پیغام بھیجو،ان کو کہا گیا کہ ہم میں سے ہر شخص اس چیز پر خوش ہوتا ہے جو اس کو دی گئی اور ہر شخص اپنے کاموں کی تعریف سننا پسند کرتا ہے اگر ان چیزوں کی وجہ سے عذاب ہوگا تب تو ہم سب مبتلائے عذاب ہوں گے ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: تمہارا اس سے کیا تعلق ہے؟ یہ آیت تو اہل کتاب کے بارے نازل ہوئی ہے۔ پھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت پڑھی

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا

''اور یاد کرو جب اللہ نے عہد لیا ان سے جنہیں کتاب عطا ہوئی کہ تم ضرور اسے لوگوں سے بیان کر دینا اور نہ چھپانا تو انہوں نے اسے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے ذلیل دام حاصل کئے تو کتنی بری خریداری ہے ہرگز نہ سمجھنا انہیں جو خوش ہوتے ہیں اپنے کئے پر اور چاہتے ہیں کہ بے کئے اُن کی تعریف ہو ایسوں کو ہرگز عذاب سے دُور نہ جاننا''۔(ترجمہ کنز الایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کسی چیز کے بارے میں پوچھا،انہوں نے حسد کیا اور اس کو چھپایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حقیقت حال کے خلاف خبر دی وہ پھر خوش ہو گئے اور وہاں سے نکلے اور وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس چیز کی خبر دے دی ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا تھا،پھر اس پر وہ اپنی تعریف کروانا چاہتے تھے اور اس بات پر وہ خوش تھے جو علم چھپا چکے تھے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا تھا۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ غزوہ احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مجاہدین کو خاص تاکید کر کے ایک درہ میں تعینات کیا تھا ☼

10583- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا نُصِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْطِنٍ نَصْرَهُ فِي اُحُدٍ، فَاُنْكِرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْ يُنْكِرُ كِتَابُ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ (وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ اِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِاِذْنِهِ) (آل عمران: 152) ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَالْحَسُّ: الْقَتْلُ، (حَتّٰى اِذَا

10583 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حدیث: 2531جامع البیان فی تفسیر القرآن للطبری - سورۃ آل عمران مدنیۃ' القول فی تأویل قولہ تعالی : إن یمسسکم قرح فقد مس - القول فی تأویل قولہ تعالی : وتلک الأیام نداولہا بین الناس' حدیث:7200

Marfat.com

فَشِلْتُمْ) (آل عمران: 152) اِلٰی قَوْلِهٖ (وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ) (آل عمران: 152) ، وَاِنَّمَا عَنَى بِهٰذَا الرُّمَاةَ، وَذٰلِكَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَهُمْ فِيْ مَرْصَدٍ ثُمَّ قَالَ: اِحْمُوْا ظُهُوْرَنَا، فَاِنْ رَاَيْتُمُوْنَا نُقْتَلُ فَلَا تَنْصُرُوْنَا، وَاِنْ رَاَيْتُمُوْنَا قَدْ غَنِمْنَا فَلَا تَشْرَكُوْنَا ، فَلَمَّا غَنَّمَ اللّٰهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَاحَهُ عَسْكَرَ الْمُشْرِكِيْنَ انْكَفَّتِ الرُّمَاةُ جَمِيْعًا فَدَخَلُوا الْعَسْكَرَ يَنْتَهِبُوْنَ، وَقَدِ الْتَفَّتْ صُفُوْفُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُمْ هٰكَذَا، وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ الْيُمْنٰى وَالْيُسْرٰى، فَلَمَّا اَخْلَتِ الرُّمَاةُ تِلْكَ الْحُلَّةَ الَّتِيْ كَانُوْا فِيْهَا دَخَلَتِ الْخَيْلُ مِنْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ عَلٰى اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَرَبَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَقُتِلَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ نَاسٌ كَثِيْرٌ، وَقَدْ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهٖ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ حَتّٰى مِنْ اَصْحَابِ لِوَاءِ الْمُشْرِكِيْنَ سَبْعَةً اَوْ تِسْعَةً، وَجَالَ الْمُسْلِمُوْنَ جَوْلَةً نَحْوَ الْخَيْلِ، وَلَمْ يَبْلُغُوا حَيْثُ يَقُوْلُ النَّاسُ الْغَارَ، اِنَّمَا كَانُوْا تَحْتَ الْمِهْرَاسِ، وَصَاحَ الشَّيْطَانُ: قُتِلَ مُحَمَّدٌ، فَلَمْ نَشُكَّ فِيْهِ اَنَّهُ حَقٌّ، قَالَ: وَاِنَّا كَذٰلِكَ لَا نَشُكُّ اَنَّهُ حَقٌّ قَدْ قُتِلَ، حَتّٰى طَلَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الشِّعْبَيْنِ، فَعَرَفْتُهُ بِتَكَفُّئِهٖ اِذَا مَشٰى، قَالَ: فَفَرِحْنَا حَتّٰى كَاَنَّهُ لَمْ يُصِبْنَا مَا اَصَابَنَا، قَالَ: فَرَقٰى نَحْوَنَا وَهُوَ يَقُوْلُ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلٰى قَوْمٍ دَمَوْا وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: وَيَقُوْلُ مَرَّةً اُخْرٰى: اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَيْسَ لَهُمْ اَنْ يَعْلُوْنَا حَتّٰى يَنْتَهُوْا اِلَيْنَا ، فَمَكَثَ سَاعَةً وَاِذَا اَبُوْ سُفْيَانَ يَصِيْحُ مِنْ اَسْفَلِ الْجَبَلِ: اُعْلُ هُبَلُ، يَعْنِيْ آلِهَتَهُ، اَيْنَ ابْنُ اَبِيْ كَبْشَةَ، اَيْنَ ابْنُ اَبِيْ قُحَافَةَ، اَيْنَ ابْنُ الْخَطَّابِ؟ قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَفَلَا اُجِيْبُهُ؟ قَالَ: بَلٰى ، قَالَ: فَلَمَّا قَالَ: اُعْلُ هُبَلُ، قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اَللّٰهُ اَعْلٰى وَاَجَلُّ، قَالَ: فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، اِنَّكَ قَدْ اَنْعَمْتَ، فَعَادَ لِمِثْلِهَا، فَقَالَ: اَيْنَ ابْنُ اَبِيْ كَبْشَةَ، اَيْنَ ابْنُ اَبِيْ قُحَافَةَ، اَيْنَ ابْنُ الْخَطَّابِ؟ فَقَالَ عُمَرُ: هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هٰذَا اَبُوْ بَكْرٍ، وَهٰذَا اَنَا عُمَرُ، فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: يَوْمٌ بِيَوْمِ بَدْرٍ، اِنَّ الْاَيَّامَ دُوَلٌ، وَاِنَّ الْحَرْبَ سِجَالٌ .قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: لَا سَوَاءَ ، قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ، وَقَتْلَاكُمْ فِي النَّارِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ لَتَزْعُمُوْنَ ذٰلِكَ، لَقَدْ خِبْنَا اِذًا وَخَسِرْنَا، ثُمَّ قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: اَمَا اِنَّكُمْ سَتَجِدُوْنَ فِيْ قَتْلَاكُمْ مُثْلًا، وَلَمْ يَكُنْ ذٰلِكَ عَنْ رَاْيِ كُبَرَائِنَا، ثُمَّ اَدْرَكَتْهُ حَمِيَّةُ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ كَانَ ذٰلِكَ لَمْ نَكْرَهْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جنگ اُحد کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جو مدد کی گئی، ایسی مدد کبھی نہیں کی گئی۔ اس بات پر انکار کیا گیا، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میرے اور انکار کرنے والے کے درمیان اللہ کی کتاب ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

(وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ حَتّٰى اِذَا فَشِلْتُمْ) (آل عمران: 152)

''اور بے شک اللہ نے تمہیں سچ کر دکھایا اپنا وعدہ جب کہ تم اس کے حکم سے کافروں کو قتل کرتے تھے یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: حس سے مراد قتل ہے

(وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ) (آل عمران: 152)

''کہ تمہیں آزمائے اور بے شک اس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ مسلمانوں پر فضل کرتا ہے''

اور اس سے مراد تیر انداز تھے، یہ اس لئے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک مخصوص جگہ پر کھڑا کر دیا تھا پھر فرمایا: تم پیچھے سے ہماری حفاظت کرنا اگر تم ہمیں دیکھو کہ ہمیں قتل کیا جا رہا ہے تب بھی تم ہماری مدد کے لئے نہ اترنا اور اگر تم ہمیں دیکھو کہ ہم مال غنیمت حاصل کر رہے ہیں تب بھی تم ہم میں شریک نہ ہونا، جب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو غنیمت کا موقع دے دیا اور مشرکوں کا لشکر بھاگ کھڑا ہوا تو تیر انداز وہاں سے نیچے اترے اور لشکر میں داخل ہو گئے اور مال غنیمت لوٹنے لگ گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی صفیں تتر بتر ہو گئیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بائیں ہاتھ میں ڈال کر اشارہ کر کے فرمایا: وہ یوں ہو گئے تھے۔ جب تیر اندازوں نے وہ مقام خالی کر دیا جہاں پر تیر انداز تھے تو اسی جانب سے ایک لشکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر حملہ آور ہو گیا، انہوں نے کچھ لوگوں کو مارا اور مسلمانوں میں سے بہت سارے قتل ہو گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے لئے دن کے آغاز سے ہی یہاں تک کہ مشرکین کے علم بردار لوگوں میں سات یا نو تھے، لیکن مسلمانوں نے گھوڑوں کی جانب ایک مرتبہ پھر حملہ کیا، یہ بھی ان تک پہنچ نہیں پائے تھے کہ (مشرک) لوگوں نے کہا: پہاڑی کی گھاٹی کی جانب سے حملہ کیا جائے، یہ لوگ وادی میں آ چکے تھے، پھر شیطان چلایا: محمد کو قتل کر دیا دیا گیا ہے، ہمیں اس میں شک نہیں تھا، یہ سچی بات ہے۔ راوی کہتے ہیں: ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شہید ہونے میں کوئی شک نہیں رہ گیا تھا، یہاں تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو گھاٹیوں کے درمیان سے ظاہر ہوئے، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے جھک کر چلنے سے پہچانا۔ آپ فرماتے ہیں: ہم اس طرح خوش ہو گئے جیسا کہ ہمیں کوئی تکلیف پہنچی ہی نہ ہو۔ آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری جانب چڑھ کر آئے اور یہ فرما رہے تھے: اللہ تعالیٰ کا غضب اس قوم پر بہت سخت ہو گا جنہوں نے اللہ کے رسول کے چہرے کو خون آلود کیا ہے۔ دوسری مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ان کی یہ ہمت نہیں ہے کہ یہ ہمارے اوپر غالب آ جائیں اور ہم تک پہنچ جائیں۔ کچھ دیر ٹھہرے کہ ابوسفیان پہاڑ کے نیچے سے چلا کر اپنے خدا، اپنے معبود کا نام لے کر بولا: حبل کو بلند کرو، ابن ابی کبشہ کہاں ہے؟ ابن ابی قحافہ کہاں ہے؟ ابن خطاب کہاں ہے؟۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے کہا: یا رسول اللہ کیا میں اس کو جواب نہ دوں؟ فرمایا: جی ہاں۔ آپ فرماتے ہیں: جب اس نے کہا: حبل بلند ہو، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا:

اللّٰهُ اَعْلٰى وَاَجَلّ

روای کہتے ہیں: ابوسفیان نے کہا: اے ابن خطاب! تو تو بہت نعمتوں میں تھا، پھر انہوں نے اسی طرح دوبارا بات کہی پھر کہا: ابن ابی کبشہ کہاں ہے؟ ابن ابی قحافہ کہاں ہے؟ ابن خطاب کہاں ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ اللہ کے رسول ہیں، یہ حضرت ابوبکر ہیں، یہ میں ہوں۔ ابوسفیان نے کہا: آج کا دن بدر کے دن کا بدلہ ہے، دن بدلتے رہتے ہیں اور جنگ سجال ہے (یعنی کبھی کوئی جیت جاتا ہے، کبھی کوئی)

Marfat.com

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر نے کہا: یہ برابر نہیں ہے، ہمارے شہید جنت میں ہیں اور تمہارے مقتول دوزخ میں ہیں۔ اس نے کہا: یہ تمہارا گمان ہے تب تو ہم خائب وخاسر ہوں گے۔ ابوسفیان نے کہا: تم اپنے کچھ مقتولوں کو اعضاء کٹے ہوئے پاؤ گے، لیکن یہ ہمارے بڑوں کی رائے کے مطابق نہیں ہے۔ پھر اس پر جاہلیت کی حمیت غالب آ گئی، اور اس نے کہا: بے شک ہم اس کو ناپسند نہیں کرتے ہیں۔

☼ ایسے بھی قبیلے تھے جو اپنے مفاد کی خاطر رسول اکرم ﷺ کو پنچ مانتے تھے ☼

10584- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْزَلَ (وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ) (المائدة: 44) ، (الظَّالِمُونَ) (المائدة: 45) ، (الْفَاسِقُونَ) (المائدة: 47) ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَنْزَلَهَا فِي طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْيَهُودِ، وَكَانَتْ اِحْدَاهُمَا قَدْ قَهَرَتِ الْاُخْرَى فِي الْجَاهِلِيَّةِ، حَتَّى ارْتَضَوْا وَاصْطَلَحُوا عَلٰى اَنَّ كُلَّ قَتِيلٍ قَتَلَتْهُ الْعَزِيزَةُ مِنَ الذَّلِيلَةِ فَدِيَتُهُ خَمْسُونَ وَسْقًا، وَكُلَّ قَتِيلٍ قَتَلَتْهُ الذَّلِيلَةُ مِنَ الْعَزِيزَةِ فَدِيَتُهُ مِائَةُ وَسْقٍ، فَكَانُوا عَلٰى ذٰلِكَ حَتَّى قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلَّتِ الطَّائِفَتَانِ لِحُكْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يُوطِئْهُمَا وَهُوَ الصُّلْحُ، فَقَتَلَتِ الذَّلِيلَةُ مِنَ الْعَزِيزَةِ قَتِيلًا، فَاَرْسَلَتِ الْعَزِيزَةُ اِلَى الذَّلِيلَةِ اَنِ ابْعَثُوا اِلَيْنَا مِائَةَ وَسْقٍ، فَقَالَتِ الذَّلِيلَةُ: وَهَلْ كَانَ هَذَا قَطُّ، دِينُهُمَا وَاحِدٌ، وَنَسَبُهُمَا وَاحِدٌ، دِيَةُ بَعْضِهِمْ نِصْفُ دِيَةِ بَعْضٍ، اِنَّمَا اَعْطَيْنَاكُمْ هَذَا ضَيْمًا مِنْكُمْ لَنَا، وَفَرَقًا مِنْكُمْ، فَلَمَّا اِذْ قَدِمَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نُعْطِيكُمْ ذٰلِكَ، فَكَادَتِ الْحَرْبُ تَهِيجُ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ ارْتَضَوْا عَلٰى اَنْ جَعَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، فَفَكَّرَتِ الْعَزِيزَةُ فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا مُحَمَّدٌ بِمُعْطِيكُمْ مِنْهُمْ ضِعْفَ مَا يُعْطِيهِمْ مِنْكُمْ، وَلَقَدْ صَدَقُوا، مَا اَعْطَوْنَا هَذَا اِلَّا ضَيْمًا وَقَهْرًا لَهُمْ، فَدُسُّوا اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَخْبُرُ لَكُمْ رَاْيَهُ، فَاِنْ اَعْطَاكُمْ مَا تُرِيدُونَ حَكَّمْتُمُوهُ، وَاِنْ لَمْ يُعْطِكُمُوهُ حَذِرْتُمُوهُ فَلَمْ تُحَكِّمُوهُ، فَدَسُّوا اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنَ الْمُنَافِقِينَ يَخْتَبِرُونَ لَهُمْ رَاْيَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جَاءُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَ اللّٰهُ رَسُولَهُ بِاَمْرِهِمْ كُلِّهِ وَمَاذَا اَرَادُوا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا اَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا) (المائدة: 41) اِلٰى قَوْلِهِ (وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ) (المائدة: 47) . ثُمَّ قَالَ: فِيهِمْ وَاللّٰهِ اُنْزِلَتْ، وَاِيَّاهُمْ عَنَى اللّٰهُ

10584 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2151تفسير ابن أبى حاتم - سورة النساء' قوله تعالى : فأولئك هم الكافرون - الوجه الثالث' حديث: 6466جامع البيان فى تفسير القرآن للطبرى - سورة المائدة' القول فى تأويل قوله تعالى : ومن لم يحكم بما أنزل - حديث:10965

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ) (المائدة: 44)

''اور جو اللہ کے اُتارے پر حکم نہ کرے وہی لوگ کافر ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہاں پر ظالمون سے مراد فاسق ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' یہ آیت یہودیوں کی دو جماعتوں کے بارے میں نازل ہوئی، ان میں سے ایک نے دوسری پر کسی زمانہ میں ظلم کیا تھا، پھر ان کی آپس میں صلح ہوگئی تھی اور انہوں نے اس بات پر آپس میں صلح کرلی تھی کہ جو بھی مقتول ہوگا، باعزت شخص غریب آدمی کو قتل کرے تو ۵۰ وسق دیت ہوگی اور غریب شخص باعزت کو قتل کرے تو ۱۰۰ وسق دیت ہوگی۔ یہی قانون چلتا رہا یہاں تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوگئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی وجہ سے یہ دونوں جماعتیں ذلیل ہوئیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابھی تک اس قبیلے پر حملہ نہیں کیا تھا بلکہ ان کے ساتھ صلح تھی۔ غریب لوگوں کے ایک آدمی نے امیروں کا ایک شخص قتل کردیا تو امیروں نے غریبوں کی جانب یہ پیغام بھیجا کہ ہماری جانب ۱۰۰ وسق بھیجو۔ غریبوں نے کہا: یہ پہلے ہوتا تھا، لیکن اب ان دونوں کا دین ایک ہے، ان کا نسب ایک ہے اور ان میں سے بعض کی دیت بعض کی دیت سے آدھی ہے (یہ ظلم نہیں تو اور کیا ہے) ہم نے تمہیں یہ ادائیگی کردی ہے لیکن ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ تمہاری طرف سے ہم پر ظلم ہے اور تم انصاف میں فرق رکھتے ہو۔ لیکن جب تم میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم آجائیں گے تو ہم تمہیں یہ نہیں دیں گے۔ پھر ان کے بیچ جنگ بھڑکنے والی تھی کہ یہ لوگ اس بات پر آمادہ ہوگئے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے درمیان فیصلہ کرنے والا بنالیں۔ لیکن امیروں نے سوچنے کی مہلت مانگ لی اور کہا: اللہ کی قسم! محمد صلی اللہ علیہ وسلم جتنا ہم سے ان کو دلوائیں گے، ہمیں اُن سے دگنا نہیں دلوائیں گے۔ اور انہوں نے سچ کہا ہے کیونکہ انہوں نے ابھی تک ہمیں جو کچھ بھی ادا کیا ہے، وہ سب ظلم و جفا ہی تھا۔ کسی کو بھیج کر خفیہ طور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ رائے معلوم کرواؤ جو وہ تمہارے لئے رکھتے ہیں، اگر تمہیں معلوم ہو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں وہ دلائیں گے جو تم چاہتے ہو تو تم ان کو اپنا حکم تسلیم کرلینا اور اگر تمہیں پتا چلے کہ وہ تمہیں وہ نہیں دلائیں گے جو تم چاہتے ہو تو تم ان کو اپنا حکم تسلیم کرنے سے انکار کردینا، انہوں نے کچھ منافقین کو بھیج دیا تاکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے معلوم کرکے آئیں، جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو اللہ نے اپنے رسول کو ان کے تمام معاملات اور ان کے سب ارادوں کی خبر دے دی، اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں

(يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْا) (المائدة: 41)

''اے رسول تمہیں غمگین نہ کریں وہ جو کفر پر دوڑتے ہیں کچھ وہ جو اپنے منہ سے کہتے ہیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ) (المائدة: 47)

''اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کریں تو وہی لوگ فاسق ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: اللہ کی قسم! یہ آیات انہیں کے بارے میں نازل ہوئی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مراد یہی لوگ تھے۔

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کی تلوار ذوالفقار بدر کے مال غنیمت میں آئی تھی☼

10585- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: تَنَفَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ، وَهُوَ الَّذِي رَاَى فِيهِ الرُّؤْيَا يَوْمَ اُحُدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے جنگ بدر کے موقع پر اپنی تلوار ذوالفقار مال غنیمت میں حاصل کی تھی اور یہ وہی تلوار ہے جس کے بارے میں جنگ احد کے موقع پر حضور ﷺ نے خواب دیکھا تھا۔

☼رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں چاند دو ٹکڑے ہوا تھا☼

10586- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَبِي، وَاِسْحَاقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالُوا: ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' سول اکرم ﷺ کے زمانے میں چاند دو ٹکڑے ہوا تھا۔

☼فتح مکہ والے سال رسول اکرم ﷺ ۱۵ دن مکہ میں قصر پڑھتے رہے☼

10587- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَلَّالُ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشْرَةَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ والے سال پندرہ دن مکہ میں قیام کیا (اس دوران) نماز قصر پڑھتے رہے۔

10585 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب قسم الفيء والأصل من كتاب الله عز وجل - حديث: 2521السنن الكبرى للبيهقي - كتاب النكاح' جماع أبواب ما خص به رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب لم يكن له إذا لبس لأمته أن ينزعها حتى يلقى' حديث:12411

10586 – صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب سؤال المشركين أن يريهم النبي صلى الله عليه وسلم آية - حديث:3459صحيح مسلم - كتاب صفة القيامة والجنة والنار' باب انشقاق القمر - حديث:5122

10587 – صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب صلاة المسافرين وقصرها - حديث: 1144صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب ذكر فرض الصلوات الخمس من عدد الركعة بلفظ خبر مجمل - حديث:303

Marfat.com

☼ سورۃ النصر سب سے آخر میں نازل ہوئی ☼

10588- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ اَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي الْجَهْمِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: آخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ جَمِيعًا اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' قرآن پاک کی سب سے آخر میں نازل ہونے والی سورت یہ ہے

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1)

''جب اللہ کی مدد اور فتح آئے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ قتل کے مدعیوں کے پاس گواہ نہ تھے، منکرین نے قسم نہ کھائی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جائے وقوعہ کا لحاظ کیا ☼

10589- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَبُو صَالِحٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتِ الْقَسَامَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ حِجَازًا بَيْنَ النَّاسِ، وَكَانَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ صَبْرٍ اَثِمَ فِيهَا، اُرِيَ عُقُوبَةً مِنَ اللّٰهِ يُنَكَّلُ بِهَا مِنَ الْجُرْاَةِ عَلَى الْمَحَارِمِ، فَكَانُوا يَتَوَرَّعُونَ عَنْ اَيْمَانِ الصَّبْرِ وَيَخَافُونَهَا، فَلَمَّا بَعَثَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَرَّ الْقَسَامَةَ، وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ هُمْ اَهْيَبَ لَهَا؛ لِمَا عَلَّمَهُمُ اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَسَامَةِ بَيْنَ حَيَّيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو حَارِثَةَ، وَذٰلِكَ اَنَّ يَهُودَ قَتَلَتْ مُحَيِّصَةَ فَاَنْكَرَتِ الْيَهُودُ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَهُودَ لِقَسَامَتِهِمْ؛ لِاَنَّهُمُ الَّذِينَ ادَّعَوُا الدَّمَ، فَاَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُحَلِّفُوا خَمْسِينَ يَمِينًا خَمْسِينَ رَجُلًا اَنَّهُمْ لَبَرَاءٌ مِنْ قَتْلِهِ، فَنَكَلَتْ يَهُودُ عَنِ الْاَيْمَانِ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي حَارِثَةَ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يُحَلِّفُوا خَمْسِينَ يَمِينًا خَمْسِينَ رَجُلًا اَنَّ يَهُودَ قَتَلَتْهُ غِيلَةً، وَيَسْتَحِقُّونَ بِذٰلِكَ الَّذِي يَزْعُمُونَ اَنَّهُ الَّذِي قَتَلَ صَاحِبَهُمْ، فَنَكَلَتْ بَنُو حَارِثَةَ عَنِ الْاَيْمَانِ، فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِعَقْلِهِ عَلٰى يَهُودَ؛ لِاَنَّهُ وُجِدَ بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ وَفِي دِيَارِهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' زمانہ جاہلیت میں لوگوں کے درمیان قسامت (گواہ نہ ملنے پر قسم کھانا) حجاز (رکاوٹ) تھی اور جو شخص جھوٹی قسم کھاتا تھا اس پر وہ گنہ گار ہوتا تھا، اس کو اللہ کی جانب سے سزا دکھائی جاتی تھی، اس کی وجہ سے

10588 – صحيح البخاری - كتاب المناقب' باب علامات النبوة فی الإسلام - حديث: 3448صحيح مسلم - كتاب التفسير' حديث:5469صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر إضافة المصطفى صلى الله عليه وسلم الحكمة إلى أهل اليمن - حديث:7406

10589 – الديات لابن أبی عاصم - باب' حديث:141

Marfat.com

جووہ محارم پر جرأت کرتا تھا۔ یہ لوگ جھوٹی قسم کھانے سے بہت ڈرتے تھے، جب اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا، تو آپ ﷺ نے قسامت کو برقرار رکھا اور مسلمان اس چیز سے خوف زدہ تھے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اس بارے میں علم دے دیا تھا، رسول اکرم ﷺ نے ان کے درمیان قسامت کا فیصلہ کر دیا تھا جو کہ انصار کے دو قبیلوں کے درمیان تھا، ان کو بنو حارثہ کہا جاتا تھا اور یہ اس لئے کہ یہودیوں نے محیصہ کو قتل کیا تھا، یہودیوں نے اس کا انکار کیا، تو حضور ﷺ نے یہودیوں کو قسامت کے لئے بلایا، اس لئے کہ یہ وہی لوگ تھے جنہوں نے خون کا دعوی کیا تھا، رسول اکرم ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ وہ پچاس پچاس قسمیں کھائیں، پچاس آدمی ہوں تو یہ ان کے قتل کی میراث ہوگی، تو یہودیوں نے قسمیں کھانے سے انکار کر دیا، رسول اکرم ﷺ نے بنی حارثہ کو بلایا اور ان کو حکم دیا کہ پچاس آدمی پچاس قسمیں کھائیں کہ یہودیوں نے ان کو غفلت سے مارا ہے اور اس کی وجہ سے وہ اس چیز کے مستحق ہیں جس کا وہ گمان کرتے ہیں کہ ان لوگوں نے ان کے ساتھی کو قتل کیا ہے۔ بنو حارثہ نے بھی قسمیں کھانے سے انکار کر دیا۔ جب رسول اکرم ﷺ نے یہ دیکھا تو یہودیوں کے خلاف دیت دینے کا فیصلہ فرمایا کیونکہ ان کے علاقے کے اندر میت پائی گئی تھی۔

عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت علی بن حسین کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت طلحہ اور زبیر کو قتل کیا جائے گا ☼

10590- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا بَلَغَ اَصْحَابَ عَلِيٍّ حِينَ سَارُوا اِلَى الْبَصْرَةِ اَنَّ اَهْلَ الْبَصْرَةِ قَدِ اجْتَمَعُوا لِطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ شَقَّ عَلَيْهِمْ وَوَقَعَ فِيْ قُلُوبِهِمْ، فَقَالَ عَلِيٌّ: وَالَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ لَيُظْهَرَنَّ عَلٰى اَهْلِ الْبَصْرَةِ، وَلَيُقْتَلَنَّ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ، وَلَيَخْرُجَنَّ اِلَيْكُمْ مِنَ الْكُوْفَةِ سِتَّةُ آلَافٍ وَخَمْسُمِائَةٍ وَخَمْسُونَ رَجُلًا، اَوْ خَمْسَةُ آلَافٍ وَخَمْسُمِائَةٍ وَخَمْسُونَ رَجُلًا، شَكَّ الْاَجْلَحُ .قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَوَقَعَ ذٰلِكَ فِيْ نَفْسِي، فَلَمَّا اَتَى اَهْلُ الْكُوْفَةِ خَرَجْتُ فَقُلْتُ: لَاَنْظُرَنَّ، فَاِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ فَهُوَ اَمْرٌ سَمِعَهُ، وَاِلَّا فَهِيَ خَدِيعَةُ الْحَرْبِ، فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنَ الْجَيْشِ فَسَاَلْتُهُ، فَوَاللّٰهِ مَا عَتَّمَ اَنْ قَالَ مَا قَالَ عَلِيٌّ .قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَهُوَ مِمَّا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اصحاب کو یہ بات پہنچی ہے کہ جب وہ بصرہ کی جانب روانہ ہوئے کہ اہل بصرہ حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما کی بیعت کے لئے جمع ہو چکے ہیں تو ان کو یہ بات بہت زیادہ ناگوار گزری اور ان کے دلوں کے اندر کئی باتیں آئیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ لوگ اہل بصرہ پر غالب آجائیں گے اور حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما کو قتل کیا جائے گا اور ان کو کوفہ سے تمہاری جانب ۶۵۵۰ آدمیوں کو نکالا جائے گا یا ۵۵۵۰ آدمیوں کو نکالا جائے گا (اس تعداد میں حضرت اجلح کو شک ہے)۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں

Marfat.com

:میرے دل کے اندر یہ بات بیٹھ گئی، جب اہل کوفہ آئے تو میں نکلا، میں نے کہا: میں دیکھوں، جس طرح تم کہتے ہو تو اگر معاملہ اسی طرح ہے جس کو انہوں نے سن لیا ہے ورنہ جنگ ایک دھوکہ ہے۔ میں لشکر میں سے ایک آدمی سے ملا، میں نے اس سے پوچھا: اللہ کی قسم! اس نے تاخیر نہیں کی۔ اس نے بھی وہی بات کہی جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہی تھی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: یہ وہی بات ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو خبر دی تھی۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عَبَّاس

حضرت محمد بن علی کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت معاویہ نے حج تمتع کا احرام باندھا اور بولے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی حج کیا تھا ☼

10591- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ جَاءَ مُعَاوِيَةُ فِيْ مُتْعَةِ الْحَجِّ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَدْ فَعَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ حج تمتع کا احرام باندھ کر آئے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لیٹے بغیر سوئے، خراٹے لئے، نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی ☼

10592- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، ثنا اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سُمِعَ غَطِيطُهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى بِغَيْرِ طَهُورٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (لیٹے بغیر) سو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹوں کی آوازیں سنائی دیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہڈی سے اتار کر گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی ☼

10593- حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا هُشَيْمٌ، أنا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ اَبِيْ جَعْفَرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يُرِيدُ

10591 – صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز العمرة فى أشهر الحج - حديث: 2258سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى التمتع' حديث:788

10591 – صحيح البخارى - كتاب العلم' باب السمر فى العلم - حديث:116صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب : إذا قام الرجل عن يسار الإمام' حديث:677

Marfat.com

الصَّلَاةَ، فَمَرَّ بِقِدْرٍ، فَتَنَاوَلَ مِنْهَا عَظْمًا فَاكَلَهُ، ثُمَّ مَضَى اِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے ارادے سے باہر نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہنڈیا کے پاس سے گزرے، اس میں سے ایک ہڈی والی بوٹی نکالی اس کو کھایا اور نماز کے لئے روانہ ہو گئے اور نیا وضو نہ کیا۔

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

✡ قاتل کی توبہ کے قبول ہونے کے بارے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا موقف ✡

10594- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِىْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ سَاَلَهُ سَائِلٌ فَقَالَ: يَا اَبَا الْعَبَّاسِ، هَلْ لِلْقَاتِلِ مِنْ تَوْبَةٍ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَالْمُتَعَجِّبِ مِنْ شَاْنِهِ: مَاذَا تَقُولُ؟ فَاَعَادَ عَلَيْهِ الْمَسْاَلَةَ، فَقَالَ لَهُ: مَاذَا تَقُولُ؟ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ؟ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَاْتِى الْمَقْتُولُ مُتَعَلِّقًا رَاْسُهُ بِاِحْدَى يَدَيْهِ، مُتَلَبِّبًا قَاتِلَهُ بِيَدِهِ الْاُخْرَى يَشْخُبُ اَوْدَاجُهُ دَمًا، حَتَّى يَاْتِىَ بِهِ الْعَرْشَ، فَيَقُولُ الْمَقْتُولُ لِلّٰهِ: رَبِّ هَذَا قَتَلَنِىْ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْقَاتِلِ: تَعِسْتَ، وَيُذْهَبُ بِهِ اِلَى النَّارِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کسی سائل نے پوچھا: اے ابوعباس! کیا قاتل کی توبہ قبول ہے؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے متعجب ہو کر کہا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ انہوں نے یہی سوال دو یا تین مرتبہ دہرایا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اس کی توبہ کیسے قبول ہو سکتی ہے؟ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مقتول اس طرح آئے گا کہ اس کا سر اس کے دونوں ہاتھوں میں سے ایک میں لٹک رہا ہوگا اور دوسرے ہاتھ سے اپنے قاتل کا گریبان پکڑے ہوئے آ رہا ہوگا، اس کی انتڑیوں سے خون بہہ رہا ہوگا یہاں تک کہ وہ عرش کے پاس آ جائے گا، مقتول اپنے اللہ سے کہے گا: اے میرے رب! اس شخص نے مجھے قتل کیا تھا، اللہ تعالیٰ قاتل سے کہے گا: تو ہلاک ہو گیا اور اس کو دوزخ کی جانب بھیج دے گا۔

✡ بالغہ لڑکی اپنے ولی سے زیادہ اپنا حق رکھتی ہے، کنواری لڑکی کی خاموشی اس کی رضامندی ہے ✡

10595- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّىُّ، قَالَا: ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ،

10593 – صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق - حديث: 203صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:557

10594 – المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' من اسمه العباس - حديث:4314الديات لابن أبى عاصم - باب ما ذكر عن النبى صلى الله عليه وسلم أنه قال' حديث:19

Marfat.com

ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ رِضَاهَا سُكُوتُهَا .

حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بالغہ لڑکی اپنے ولی سے زیادہ اپنی ذات کا زیادہ حق رکھتی ہے اور کنواری لڑکی کی رضامندی اس کی خاموشی ہے۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ ثیبہ لڑکی اپنے ولی سے زیادہ اپنا حق رکھتی ہے ☼

10596- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، وَمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ يَسْتَاْمِرُهَا اَبُوهَا، فَصَمْتُهَا اِقْرَارُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثیبہ لڑکی اپنے ولی سے زیادہ اپنے نفس کا حق رکھتی ہے اور باکرہ سے اس کا والد مشورہ کرے، اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔

☼ کنواری لڑکی کی شادی بھی اس کی اجازت کے بغیر نہ کی جائے، اس کی خاموشی اس کی رضا ہے ☼

10597- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الثَّيِّبُ اَمْلَكُ بِنَفْسِهَا، وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ فِي نَفْسِهَا، وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثیبہ لڑکی اپنی ذات کی زیادہ مالک ہے اور کنواری لڑکی سے اس کے بارے میں اجازت مانگی جائے، اس کی خاموشی اس کی طرف سے اجازت ہے۔

10595 – صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب استئذان الثيب في النكاح بالنطق - حديث: 2623صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب استئذان الثيب في النكاح بالنطق - حديث:2624 .

10596 – صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب استئذان الثيب في النكاح بالنطق - حديث:2623مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب النكاح وما يشاكله' باب ذكر الخبر الدال على أن الثيب إذا رغبت في رجل - حديث:3454

10597 – صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب استئذان الثيب في النكاح بالنطق - حديث:2623مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب النكاح وما يشاكله' باب ذكر الخبر الدال على أن الثيب إذا رغبت في رجل - حديث:3453

Marfat.com

☼ ثیبہ لڑکی اپنے ولی سے زیادہ اپنی ذات پر حق رکھتی ہے ☼

10598- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ تُسْتَاْمَرُ، وَصَمْتُهَا اِقْرَارُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثیبہ لڑکی اپنے ولی سے زیادہ اپنی ذات کا حق رکھتی ہے اور باکرہ لڑکی سے اجازت لی جائے اور اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔

☼ ضعیف والد کی طرف سے اس کی اولاد حج کر سکتی ہے ☼

10599- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهمَا، اَنَّ امْرَاَةً مِنْ خَثْعَمٍ جَاءَ تْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِيْ شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ اَفْنَدَ وَاَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ، وَلَا يَسْتَطِيعُ اَدَاءَ هَا، هَلْ يُجْزِءُ عَنْهُ اَنْ اُؤَدِّيَ عَنْهُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' خثعم قبیلے کی ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا والد بہت بوڑھا ہو چکا ہے اور اس پر حج فرض ہے لیکن وہ اس کو ادا نہیں کر سکتا، اگر اس کی جانب سے میں حج کروں تو کیا اس کی طرف سے ہو جائے گا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

☼ سب سے زیادہ ناپسندیدہ وہ شخص ہے جو قتل ناحق کی طلب میں رہتا ہے ☼

10600- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَ ةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ

10598 – صحیح مسلم - کتاب النکاح' باب استئذان الثیب فی النکاح بالنطق - حدیث: 2623صحیح ابن حبان - کتاب الحج' باب الہدی - ذکر نفی جواز عقد الولی نکاح البالغة علیہا إلا باستئمارها' حدیث:4149

10599 – صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب الحج والنذور عن المیت' حدیث: 1763صحیح ابن خزیمة - کتاب المناسك' جماع أبواب ذکر أفعال اختلف الناس فی إباحته للمحرم - باب ذکر الدلیل علی أن الشیخ الکبیر إذا استفاد مالا بعد' حدیث: 2826صحیح البخاری - کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة' باب من شبه أصلا معلوما بأصل مبین - حدیث:6906

10600 – صحیح البخاری - کتاب الدیات' باب من طلب دم امرء بغیر حق - حدیث: 6502السنن الکبری للبیہقی - کتاب النفقات' جماع أبواب تحریم القتل ومن یجب علیه القصاص ومن لا قصاص - باب إیجاب القصاص علی القاتل دون غیره' حدیث:14816

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْغَضُ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ مُبْتَغٍ فِى الْاِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ، وَطَالِبُ دَمِ امْرِءٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهَرِيقَ دَمَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ وہ شخص ہے جو اسلام کے اندر جاہلیت کے طریقے ڈھونڈتا ہے اور جو کسی انسان کو ناحق قتل کرنے کا طلبگار ہے۔

✡ مسیلمہ کذاب نے کہا تھا: اگر آپ اپنے بعد مجھے اپنا والی بنا دیں تو میں آپ پر ایمان لے آتا ہوں ✡

10601- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا شُعَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَقُولُ: اِنْ جَعَلَ لِى مُحَمَّدٌ الْاَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ تَبِعْتُهُ، وَقَدِمَهَا فِى بَشَرٍ كَثِيرٍ مِنْ قَوْمِهِ، فَاَقْبَلَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، وَفِى يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِطْعَةُ جَرِيدٍ، فَوَقَفَ عَلٰى مُسَيْلِمَةَ فِى اَصْحَابِهِ فَقَالَ: لَوْ سَاَلْتَنِى هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا اَعْطَيْتُكَهَا، وَلَنْ تَعْدُوَ اَمْرَ اللّٰهِ فِيكَ، وَلَئِنْ اَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللّٰهُ، وَاِنِّى لَاَرَاكَ الَّذِى رَاَيْتُ فِيكَ، وَهَذَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ يُجِيبُكَ عَنِّى، وَانْصَرَفَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' مسیلمہ کذاب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پیدا ہوا، وہ یہ کہتا تھا: اگر محمد اپنے بعد اپنے (خلافت کے) معاملات میرے سپرد کر دیں تو میں ان کی پیروی کرتا ہوں۔ وہ اپنی قوم کے بہت سارے لوگوں کے ہمراہ آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی جانب تشریف لائے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اس وقت حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک چھڑی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب سمیت مسیلمہ کے پاس پہنچے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو مجھ سے یہ چھڑی بھی مانگے گا تو میں تجھے یہ بھی نہیں دوں گا لیکن تو اللہ کے معاملے میں اپنی ذات کو حد سے زیادہ آگے نہیں لے جا سکتا، اگر تو لوٹے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے ضرور رسوا کرے گا (یعنی تجھے ہلاک کرے گا) اور میں تیرے بارے میں جو رائے رکھتا تھا، وہ چیز میں نے تجھ میں دیکھ لی ہے۔ یہ ثابت بن قیس بن شماس ہیں، یہ میری طرف سے تجھے جواب دیں گے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپس آ گئے۔

✡ اللہ تعالیٰ کے لئے اولاد ثابت کرنا اس کو گالی دینے کے مترادف ہے ✡

10602- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، انا شُعَيْبُ بْنُ اَبِى حَمْزَةَ، عَنِ ابْنِ

10601 – صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب علامات النبوة فى الإسلام - حديث:3444صحيح مسلم - كتاب الرؤيا' باب رؤيا النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:4316مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:5112

10602 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب وقالوا اتخذ الله ولدا سبحانه' حديث:4221

Marfat.com

اَبِیْ حُسَیْنٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: كَذَّبَنِیْ ابْنُ آدَمَ، وَلَمْ یَكُنْ یَنْبَغِی لَهُ اَنْ یُكَذِّبَنِیْ، وَشَتَمَنِیْ وَلَمْ یَكُنْ یَنْبَغِی لَهُ ذٰلِكَ، فَاَمَّا تَكْذِیْبُهُ اِیَّایَ فَزَعْمُهُ اَنِّیْ لَا اَقْدِرُ اَنْ اُعِیْدَهُ كَمَا كَانَ، وَاَمَّا شَتْمُهُ اِیَّایَ فَیَقُوْلُ لِیْ وَلَدٌ، سُبْحَانِیْ مِنْ اَنْ اَتَّخِذَ صَاحِبَةً اَوْ وَلَدًا "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' انسان نے مجھے جھٹلایا، اس کو یہ حق نہیں پہنچتا تھا کہ وہ مجھے جھٹلائے اور اس نے مجھے گالی دی اور اس کو یہ حق نہیں پہنچتا تھا کہ یہ مجھے گالی دے، اس کا مجھے جھٹلانا اس کا یہ گمان کرنا ہے کہ جس طرح میں نے اس کو پیدا کیا ہے اس طرح اس کو دوبارہ اٹھانے پر میں قادر نہیں ہوں۔ اور مجھے اس کی گالی یہ ہے، یہ کہتا ہے کہ میری اولاد ہے حالانکہ میں اس بات سے پاک ہوں کہ میری کوئی بیوی ہو یا میری کوئی اولاد ہو۔

✡ جبریل امین علیہ السلام نے نمازوں کے اوقات واضح کرنے کے لئے دو دن امامت کروائی ✡

10603- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا سُفْیَانُ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ جَبَلَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا الْحُسَیْنُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَیَّاشِ بْنِ اَبِیْ رَبِیْعَةَ، عَنْ حَكِیمِ بْنِ حَكِیمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَیْفٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّنِیْ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْبَیْتِ مَرَّتَیْنِ، فَصَلّٰی بِیَ الظُّهْرَ حِینَ زَالَتِ الشَّمْسُ عَلٰی مِثَالِ قَدْرِ الشِّرَاكِ، ثُمَّ صَلّٰی بِیَ الْعَصْرَ حِینَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَیْءٍ قَدْرَ ظِلِّهِ، ثُمَّ صَلّٰی بِیَ الْمَغْرِبَ حِینَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ صَلّٰی بِیَ الْعِشَاءَ حِینَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلّٰی بِیَ الْفَجْرَ حِینَ حُرِّمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَی الصَّائِمِ، ثُمَّ صَلّٰی بِیَ الظُّهْرَ مِنَ الْغَدِ حِینَ كَانَ كُلُّ شَیْءٍ قَدْرَ ظِلِّهِ، ثُمَّ صَلّٰی بِیَ الْعَصْرَ حِینَ كَانَ كُلُّ شَیْءٍ مِثْلَیْ ظِلِّهِ، ثُمَّ صَلّٰی بِیَ الْمَغْرِبَ حِینَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ لِوَقْتٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ صَلّٰی بِیَ الْعِشَاءَ حِینَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاَوَّلُ، ثُمَّ صَلّٰی بِیَ الْفَجْرَ - قَالَ اَبُو نُعَیْمٍ: لَا اَدْرِی اَیَّ شَیْءٍ قَالَ فِی الْفَجْرِ - ثُمَّ قَالَ: الْتَفَتَ اِلَیَّ فَقَالَ: یَا مُحَمَّدُ، هٰذَا وَقْتُ الْاَنْبِیَاءِ مِنْ قَبْلِكَ، الْوَقْتُ فِیمَا بَیْنَ هٰذَیْنِ الْوَقْتَیْنِ."

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، وَابْنِ اَبِیْ سَبْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَیَّاشِ بْنِ اَبِیْ رَبِیْعَةَ، حَدَّثَنِیْ حَكِیمٌ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّنِیْ جِبْرِیلُ عِنْدَ الْبَیْتِ فَصَلّٰی بِیَ الظُّهْرَ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِیثِ اَبِیْ نُعَیْمٍ، وَقَالَ فِیْ آخِرِ الْحَدِیثِ: ثُمَّ صَلّٰی بِیَ الْفَجْرَ فَاَسْفَرَ

10603 - صحیح ابن خزیمة - كتاب الصلاة' باب ذكر الدليل على أن فرض الصلاة كان على الأنبياء قبل - حدیث:323سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب فی المواقیت - حدیث:336

Marfat.com

حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِیْ الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ،

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَتَى جِبْرِيلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الثَّوْرِیِّ .قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: كَتَبَ عَنِّیْ هَذَا الْحَدِيثَ ابْنُ عُقْدَةَ، وَالْوَلِيْدُ بْنُ اَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّبَرِیُّ، يَعْنِیْ حَدِيثَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس دومرتبہ میری امامت کروائی ہے، انہوں نے مجھے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج ڈھل گیا اور سایہ ایک تسمے کے برابر ہوگیا، پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہوگیا، پھر مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت روزہ دار روزہ افطار کرتے ہیں، پھر عشاء کی نماز اس وقت پڑھائی جب شفق غائب ہوگئی پھر فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت روزہ دار پر کھانا اور پینا حرام ہو جاتا ہے۔ اگلے دن ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے اپنے جتنا ہوگیا، پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس سے دگنا ہوگیا، مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت روزہ دار افطاری کرتے ہیں، یہ وقت کل والا ہی تھا، پھر عشاء کی نماز اس وقت پڑھائی جب رات کا پہلا ایک تہائی حصہ گزر گیا، پھر فجر کی نماز پڑھائی۔ حضرت ابونعیم فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ فجر کے بارے میں کیا لفظ ارشاد فرمائے؟ پھر فرمایا: پھر حضرت جبریل علیہ السلام میری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! یہ آپ سے پہلے انبیاء کا وقت ہے، ان دونوں وقتوں کے درمیان آپ کے لئے نماز کا وقت ہے۔

✿ یہی حدیث ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے اور وہ یوں ہے ''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے بیت المقدس کے پاس میری امامت کروائی، ظہر کی نماز انہوں نے پڑھائی اس کے بعد ابونعیم کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔ ایک اور حدیث کے اندر فرمایا: پھر انہوں نے فجر کی نماز پڑھائی جس وقت خوب روشنی ہوگئی''۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث سابقہ حدیث کی مثل مروی ہے۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہی حدیث مروی ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، اس کے بعد حضرت ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔ حضرت ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ابن عقبہ اور ولید بن ابان نے مجھ سے یہ حدیث تحریر کی ہے اور اس کو روایت کرنے میں یعنی عبداللہ بن عمر والی حدیث روایت کرنے میں دبری منفرد ہیں۔

Marfat.com

مُوْسَى بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت موسیٰ بن یسار کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگ پر پکی چیز کھائی اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی ☼

10604- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ يُحَدِّثُ، عَنْ خَالِهِ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُبْسَطُ لَهُ فِي بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ فَيَتَحَدَّثُ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: اَخْبِرْنِي عَمَّا مَسَّتِ النَّارُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا اُخْبِرُكَ اِلَّا مَا رَاَيْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ هُوَ وَاَصْحَابُهُ فِي بَيْتِهِ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى اِذَا كَانَ بِالْبَابِ اُتِيَ بِصَحْفَةٍ فِيهَا خُبْزٌ وَلَحْمٌ، فَرَجَعَ بِاَصْحَابِهِ فَاَكَلَ وَاَكَلُوا، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ ."وَخَالُ ابْنِ اِسْحَاقَ مُوْسَى بْنُ يَسَارٍ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ اپنے ماموں کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جمعہ کے دن سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے لئے چٹائی بچھائی جاتی، وہ وہاں پر حدیث بیان کرتے تھے، ایک شخص نے کہا: آپ مجھے یہ بتایئے کہ آگ چھوئی ہو چیز کھا کر وضو کرنے کا کیا حکم ہے؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میں تمہیں صرف وہی خبر دوں گا جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اپنے گھر میں تھے، مؤذن آیا اور اس نے نماز کے لئے بلایا، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم دروازے پر پہنچے تو ایک تھال لایا گیا جس کے اندر گوشت اور روٹی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب میں لوٹ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کھانا کھایا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی کھایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹ کر نماز کی جانب آئے اور نیا وضو نہیں کیا۔

✿ حضرت اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کے ماموں حضرت موسیٰ بن یسار رضی اللہ عنہ ہیں

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ران کا گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے ☼

10605- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ، اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَرَاَى اَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّاُ، فَقَالَ: اَتَدْرِي بُنَيَّ ابْنَ عَبَّاسٍ مِمَّاذَا اَتَوَضَّاُ؟ قَالَ: تَوَضَّاْتُ مِنْ اَثْوَارِ اَقِطٍ اَكَلْتُهَا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا اُبَالِي مِمَّا تَوَضَّاْتَ، اَشْهَدُ لَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

10604 – سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الرخصة في ذلك - حديث:487الفوائد المنتقاة عن الشيوخ العوالي لعلي بن عمر الحربي 'حديث:76

10605 – صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:557مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' باب في المضمضة من شرب اللبن والدسم - حديث:589

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفَ لَحْمٍ، ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ وَمَا تَوَضَّاَ .قَالَ: وَكَانَ سُلَيْمَانُ حَاضِرًا ذٰلِكَ مِنْهُمَا

✧✧ حضرت سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سنا ہے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور فرمایا: اے پیارے بیٹے ابن عباس! کیا تم جانتے ہو کہ میں کیوں وضو کر رہا ہوں؟ آپ نے فرمایا: میں نے وضو کیا ہے کیونکہ میں نے پنیر کے ٹکڑے کھالئے ہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: آپ نے جس وجہ سے وضو کیا ہے مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ران کا گوشت کھایا پھر نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور نیا وضو نہ کیا۔

❁ راوی کہتے ہیں حضرت سلیمان رحمۃ اللہ علیہ ان دونوں میں سے کسی ایک کے پاس موجود تھے۔

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عطاء بن یسار کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ران کا گوشت کھایا پھر وضو کئے بغیر نماز پڑھی، بلکہ کلی تک نہ کی ☼

10606– حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ كَثِيرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، كُلُّهُمْ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ فَاُتِيَ بِكَتِفٍ مِنْ لَحْمٍ فَانْتَهَسَهَا، ثُمَّ مَضَى اِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يُمَضْمِضْ، وَلَمْ يُطَهِّرْ .وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ران پیش کی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا پھر نماز کے لئے تشریف لے گئے، نہ کلی کی اور نہ ہی نیا وضو کیا۔

❁ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت روح بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں۔

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو جیسا وضو کر کے دکھایا ☼

10607– حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَلَا اُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ؟ فَدَعَا بِاِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ، فَاغْتَرَفَ غَرْفَةً فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ اَخَذَ اُخْرَى فَجَمَعَ بِهَا يَدَيْهِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ، ثُمَّ اَخَذَ اُخْرَى فَغَسَلَ

10607 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب إباحة المضمضة والاستنشاق من غرفة واحدة' حديث:149 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث عائشة - حديث:485

Marfat.com

يَدَهُ الْيُمْنَى، ثُمَّ اغْتَرَفَ غَرْفَةً اُخْرَى فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى، ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ خَفَضَ يَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رَاْسَهُ وَاُذُنَيْهِ، ثُمَّ اغْتَرَفَ غَرْفَةً اُخْرَى، فَرَشَّ عَلٰى رِجْلَيْهِ وَفِيهِمَا النَّعْلُ، وَالْيُسْرَى مِثْلُ ذٰلِكَ، وَمَسَحَ بِاَسْفَلِ النَّعْلَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا میں تمہیں دکھاؤں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے؟ پھر آپ رضی اللہ عنہما نے ایک برتن منگوایا جس کے اندر پانی موجود تھا، انہوں نے ایک چلو بھرا اور کلی اور ناک میں چڑھایا پھر اور چلو لیا اور دونوں ہاتھوں کو ملایا اور اپنے چہرے کو دھویا پھر اور چلو لیا اور اپنا دایاں ہاتھ دھویا پھر چلو بھرا اور بایاں ہاتھ دھویا، پھر پانی کا ایک چلو لیا اور اپنے ہاتھ جھاڑے اور اس کے ذریعے اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا، پھر ایک اور چلو بھرا اور اس کو اپنے پاؤں کے اوپر چھینٹا مار لیا، آپ نے جوتے پہنے ہوئے تھے اور بائیں پاؤں پر بھی اسی طرح کیا اور دونوں موزوں کے نیچے مسح کیا پھر فرمایا: اس طرح۔

✡ اربد بن قیس اور عامر بن طفیل گستاخان رسول کا عبرتناک انجام ✡

10608- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنَا زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ اَرْبَدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ جُزَيِّ بْنِ خَالِدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ كِلَابٍ وَعَامِرَ بْنَ الطُّفَيْلِ بْنِ مَالِكٍ قَدِمَا الْمَدِينَةَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْتَهَيَا اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ، فَجَلَسَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ: يَا مُحَمَّدُ، مَا تَجْعَلُ لِي اِنْ اَسْلَمْتُ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ مَا لِلْمُسْلِمِينَ، وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ ، قَالَ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ: اَتَجْعَلُ لِيَ الْاَمْرَ اِنْ اَسْلَمْتُ مِنْ بَعْدِكَ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ ذٰلِكَ لَكَ، وَلَا لِقَوْمِكَ، وَلٰكِنْ لَكَ اَعِنَّةُ الْخَيْلِ ، قَالَ: اَنَا الْاٰنَ فِي اَعِنَّةِ خَيْلٍ نَجْدٍ، اجْعَلْ لِيَ الْوَبَرَ، وَلَكَ الْمَدَرَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا .فَلَمَّا قَفَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَامِرٌ: اَمَا وَاللّٰهِ لَاَمْلَاَنَّهَا عَلَيْكَ خَيْلًا وَرِجَالًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَمْنَعُكَ اللّٰهُ ، فَلَمَّا خَرَجَ اَرْبَدُ وَعَامِرٌ قَالَ عَامِرٌ: يَا اَرْبَدُ، اَنَا اَشْغَلُ عَنْكَ مُحَمَّدًا بِالْحَدِيثِ، فَاضْرِبْهُ بِالسَّيْفِ؛ فَاِنَّ النَّاسَ اِذَا قَتَلْتَ مُحَمَّدًا لَمْ يَزِيدُوا عَلٰى اَنْ يَرْضَوْا بِالدِّيَةِ، وَيَكْرَهُوْا الْحَرْبَ، فَسَنُعْطِيهِمُ الدِّيَةَ، قَالَ اَرْبَدُ: اَفْعَلُ .فَاَقْبَلَا رَاجِعَيْنِ اِلَيْهِ، فَقَالَ عَامِرٌ: يَا مُحَمَّدُ، قُمْ مَعِي اُكَلِّمْكَ، فَقَامَ مَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَلَيَا اِلَى الْجِدَارِ، وَوَقَفَ مَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهُ، وَسَلَّ اَرْبَدُ السَّيْفَ، فَلَمَّا وَضَعَ يَدَهُ عَلٰى قَائِمِ السَّيْفِ يَبِسَتْ عَلٰى قَائِمِ السَّيْفِ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ سَلَّ السَّيْفِ، فَاَبْطَاَ اَرْبَدُ عَلٰى عَامِرٍ

10608 – المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : مقدام - من اسمه مسعدة' حديث: 9302الأحاديث الطوال - حديث عامر بن الطفيل وأربد بن قيس' حديث:39

Marfat.com

بِالضَّرْبِ، فَالْتَفَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَى اَرْبَدَ وَمَا يَصْنَعُ، فَانْصَرَفَ عَنْهُمَا، فَلَمَّا خَرَجَ عَامِرٌ وَاَرْبَدُ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَا بِالْحَرَّةِ حَرَّةِ وَاقِمٍ، نَزَلَا فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ وَاُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ فَقَالَا: اشْخَصَا يَا عَدُوَّيِ اللّٰهِ، لَعَنَكُمَا اللّٰهُ، قَالَ عَامِرٌ: مَنْ هٰذَا يَا سعدُ؟ قَالَ: هٰذَا اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ الْكَتَائِبِ، قَالَ: فَخَرَجَا حَتّٰى اِذا كَانَا بِالرَّقْمِ اَرْسَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى اَرْبَدَ صَاعِقَةً فَقَتَلَتْهُ، وَخَرَجَ عَامِرٌ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْحَرِّ، ثُمَّ اَرْسَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ قَرْحَةً فَاَخَذَتْهُ، فَاَدْرَكَهُ اللَّيْلُ فِيْ بَيْتِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِيْ سَلُوْلٍ، فَجَعَلَ يَمَسُّ قُرْحَتَهُ فِيْ حَلْقِهِ وَيَقُوْلُ: غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْجَمَلِ فِيْ بَيْتِ سَلُوْلِيَّةٍ، يَرْغَبُ اَنْ يَمُوتَ فِيْ بَيْتِهَا، ثُمَّ رَكِبَ فَرَسَهُ، فَاَحْضَرَهُ حَتّٰى مَاتَ عَلَيْهِ رَاجِعًا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمَا (اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيضُ الْاَرْحَامُ) (الرعد: 8) اِلٰى قَوْلِهِ (مَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِهِ مِنْ وَلِيٍّ) (السجدة: 4) ، قَالَ: الْمُعَقِّبَاتُ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ يَحْفَظُونَ مُحَمَّدًا، ثُمَّ ذَكَرَ اَرْبَدَ وَمَا قَبْلَهُ بِهِ، قَالَ (هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمعًا) (الرعد: 12) اِلٰى قَوْلِهِ (وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ) (الرعد: 13)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت اربد بن قیس بن جزی بن خالد بن جعفر بن کلاب اور عامر بن طفیل بن مالک دونوں مدینہ منورہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارہ گاہ میں آئے اور یہ دونوں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بیٹھے ہوئے تھے، یہ بھی آ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ گئے۔ عامر بن طفیل نے کہا: اے محمد! اگر میں اسلام لے آؤں تو آپ میرے لئے کیا کریں گے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ کو بھی وہ حقوق ملیں گے جو دوسرے مسلمانوں کو ملتے ہیں اور آپ پر بھی وہی پابندیاں ہوں گی جو دوسرے مسلمانوں پر ہیں۔ عامر بن طفیل نے کہا: کیا اگر میں اسلام لے آؤں تو آپ اپنے بعد کے معاملات میرے سپرد کریں گے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ یہ آپ کو مل سکتا ہے اور نہ ہی آپ کی قوم کو لیکن آپ کو گھوڑوں کا باڑہ مل سکتا ہے۔ اس نے کہا: میں اس وقت نجد کے گھوڑوں کے باڑے میں ہوں۔ آپ میرے لئے بستیاں لکھ دیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اٹھا، تو عامر نے کہا: اللہ کی قسم! میں تمہارے اوپر پیادہ لوگوں کے لشکر اور گھڑ سواروں کے ہمراہ حملہ کر دوں گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے روک لے گا، جب اربد اور عامر وہاں سے نکلے، عامر نے کہا: اے اربد! میں محمد کو باتوں میں لگاؤں گا تو تلوار کے ذریعے اس پر حملہ کر دینا، اس لئے کہ جب تو محمد کو قتل کر دے گا تو لوگ اس سے زیادہ نہیں بڑھیں گے کہ وہ دیت پر راضی ہو جائیں گے اور جنگ کو ناپسند کریں گے اور ہم ان کو دیت دے دیں گے۔ اربد نے کہا: ٹھیک ہے، یہ دونوں واپس آ گئے، عامر نے کہا: اے محمد! ذرا میرے ساتھ تشریف لائیے، میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ہمراہ اٹھ کر آ گئے اور یہ دونوں ایک دیوار کے پاس آ کر ٹھہر گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ہمراہ آ کر کھڑے ہو گئے اور بات کرنے لگ گئے۔ اربد نے تلوار سونت لی، جب اس نے اپنا ہاتھ تلوار کے دستے پر رکھا تو اس کا ہاتھ تلوار کے دستے کے اوپر خشک ہو گیا، وہ تلوار اٹھا ہی نہ سکا۔ اربد نے حملہ کرنے میں بہت دیر کر دی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے، اربد کو اس حالت میں دیکھا تو ان دونوں سے لوٹ کر آ گئے، جب عامر اور اربد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے گئے اور یہ لوگ

Marfat.com

حرہ واقم کے قریب پہنچے تو وہاں ٹھہر گئے۔ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ اور حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ ان کی جانب نکلے اور انہوں نے کہا: اے اللہ کے دشمنو! ٹھہر جاؤ، اللہ تعالیٰ تم پر لعنت کرے۔ عامر نے کہا: اے سعد! یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: یہ اسید بن حضیر کاتب ہیں۔ وہ فرماتے ہیں: یہ دونوں وہاں سے نکل گئے اور مقام رقم میں پہنچے، تو اللہ تعالیٰ نے اربد کے اوپر بجلی کی ایک کڑک نازل فرمائی جس سے وہ مر گیا۔ عامر وہاں سے آگے بھاگ گیا اور جب مقام حرہ میں پہنچا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے اوپر ایک کیڑا بھیجا جس نے اس کو پکڑ لیا، اس کو بنی سلول کی ایک خاتون کے گھر کے اندر رات ہوگئی، وہ اپنے حلق کے اندر اس کی کیڑے کو چھوتا تھا اور کہتا تھا یہ سلولیہ خاتون کے گھر کے اندر اونٹ کے گلے کی گلٹی مانند ایک گلٹی ہے، وہ اس کے گھر میں مرنا چاہتا ہے، پھر وہ اپنے گھوڑے کے اوپر سوار ہوگیا اور اسے بہت تیز دوڑایا اور واپسی پر وہ مر گیا، اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کے بارے میں یہ آیات نازل فرمائیں ہیں

(اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثَى وَمَا تَغِيضُ الْاَرْحَامُ) (الرعد: 8)

''اللہ جانتا ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور پیٹ جو کچھ گھٹتے بڑھتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(مَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ) (السجدة: 4)

''اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: اللہ کے معاملات میں جو معقبات ہیں، یہ محمد کی حفاظت کرتے ہیں پھر اربد کا بھی ذکر کیا اور اس کے حالات کا بھی ذکر کیا فرمایا:

هُوَ الَّذِىْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ

''وہی ہے تمہیں بجلی دکھاتا ہے ڈر کو اور امید کو اور بھاری بدلیاں اٹھاتا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھل آتے تو آپ مجلس کے سب سے چھوٹے بچے کو عطا فرماتے ☼

10609- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُتِيَ بِالثَّمَرَةِ اَعْطَاهَا اَصْغَرَ مَنْ يَحْضُرُهُ مِنَ الْوِلْدَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھل لایا جاتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضرین میں جو سب سے چھوٹا بچہ ہوتا، اسے عطا فرماتے تھے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کی ران تناول فرمائی، پھر نیا وضو کیے بغیر نماز ادا کی ☼

10610- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ، ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

10609 – المعجم الصغير للطبرانی - من اسمه محمد' حدیث:792

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کی ران کھائی پھر نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی

☼ منافقین آب زم زم پیٹ بھر کر نہیں پیتے ☼

10611- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ اَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ، ثنا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَامَةُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِينَ اَنَّهُمْ لَا يَتَضَلَّعُونَ مِنْ زَمْزَمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے اور منافقین کے درمیان جو علامت ہے وہ یہ ہے کہ وہ لوگ زم زم پیٹ بھر کر نہیں پیتے۔

☼ مقابلہ نیزہ بازی کا، اونٹ یا گھوڑے دوڑانے کا ہوسکتا ہے ☼

10612- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ الْفَرْوِيُّ، ثنا قُدَامَةُ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا سَبَقَ اِلَّا فِيْ خُفٍّ اَوْ حَافِرٍ اَوْ نَصْلٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مقابلہ بازی، گھڑ دوڑ میں ہوسکتی ہے یا اونٹ دوڑانے میں ہوسکتی ہے یا نیزہ بازی میں۔

☼ حیض کی حالت میں بیوی کے ساتھ صحبت کے سوا سب کچھ کر سکتے ہیں ☼

10613- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، وَزَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا لِي مِنِ امْرَاَتِي وَهِيَ حَائِضٌ؟ قَالَ: تَشُدُّ اِزَارَهَا، ثُمَّ شَاْنَكَ بِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میری بیوی حیض کی حالت میں ہو تو میں اس سے کیا فائدہ حاصل کرسکتا ہوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا ازار باندھ دے پھر اس کے ساتھ جو چاہے کر۔

☼ اس دعا کا ذکر جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ دیکھنے کے بعد پڑھتے تھے ☼

10614- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَحَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثنا

10610 – صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق - حديث:203صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الأفعال اللواتى لا توجب الوضوء - باب إسقاط إيجاب الوضوء من أكل ما مسته النار أو غيرته حديث:39

10611 – سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب الشرب - حديث: 3059سنن الدارقطنى - كتاب الحج' باب المواقيت حديث:2398

Marfat.com

يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهمَا قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَظَرَ فِي الْمَرْآةِ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي حَسَّنَ خَلْقِي، وَزَانَ مِنِّيْ مَا شَانَ مِنْ غَيْرِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي حَسَّنَ خَلْقِي، وَزَانَ مِنِّيْ مَا شَانَ مِنْ غَيْرِي

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے میری تخلیق کو خوبصورت کیا اور مجھے وہ زینت عطا فرمائی جو کسی اور کو نہیں دی''

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سرمہ لگانے، لباس اور جوتے پہننے نیز ہر کام میں پہل دائیں جانب سے کرتے تھے ☼

10615. فَاِذَا اكْتَحَلَ جَعَلَ فِيْ كُلِّ عَيْنٍ ثِنْتَيْنِ وَوَاحِدَةً بَيْنَهُمَا، وَكَانَ اِذَا لَبِسَ بَدَاَ بِالْيَمِيْنِ، وَاِذَا خَلَعَ خَلَعَ الْيُسْرَى، وَكَانَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ اَدْخَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَكَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ، اِذَا اَخَذَ وَاِذَا اَعْطَى

✧✧ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سرمہ لگاتے تو دونوں آنکھوں میں دو سلائیاں لگاتے اور ایک سلائی دونوں میں لگاتے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم لباس پہنتے تو دائیں طرف سے پہنتے، جب آپ جوتے پہنتے تو دائیں طرف سے پہنتے، جب اتارتے تو بائیں پاؤں پہلے اتارتے، جب مسجد میں داخل ہوتے دایاں پاؤں پہلے داخل کرتے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر چیز میں دائیں پہلو کو پسند کرتے تھے جب لیتے تب بھی، جب ادا کرتے تب بھی۔

☼ جس سے اللہ کے نام پر مانگا گیا، اس نے نہ دیا، وہ سب سے زیادہ شریر ہے ☼

10616- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَقَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلَةً؟ قَالُوا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ

10614 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب' باب النظر في المرآة وأدب الكحل - حديث:2653مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:3218

10615 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب' باب النظر في المرآة وأدب الكحل - حديث:2653مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطب' كم يكتحل في كل عين ؟ - حديث:22985

10616 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجهاد' باب فضل الجهاد - حديث:1998صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب العزلة - ذكر البيان بأن العزلة عن الناس أفضل الأعمال بعد الجهاد في' حديث:605

Marfat.com

اللّٰهِ، قَالَ: رَجُلٌ يُمْسِكُ بِرَاْسِ فَرَسِهِ ، اَوْ قَالَ: فَرَسٍ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ يُقْتَلُ ، قَالَ: اَفَاُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَلِيهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: امْرُؤٌ مُعْتَزِلٌ فِيْ شِعْبٍ يُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَيَعْتَزِلُ شُرُورَ النَّاسِ، اَفَاُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: الَّذِي يُسْاَلُ بِاللّٰهِ، وَلَا يُعْطِي بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس شخص کے بارے میں نہ بتاؤں جو مرتبے کے اعتبار سے سب سے افضل ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فرمایا: ایسا شخص جو اپنے گھوڑے کے سر کو پکڑتا ہے یا فرمایا: اللہ کی راہ میں سر کو پکڑتا ہے یا وہ قتل کر دیا جاتا ہے۔ فرمایا: کیا میں تمہیں اس کے بارے میں خبر نہ دوں جو اس کے قریب ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ فرمایا: ایسا شخص جو سب سے الگ تھلگ ہو کر کسی گھاٹی کے اندر نمازیں پڑھتا ہے، زکوٰۃ دیتا ہے اور لوگوں کے شر سے بچ کر رہتا ہے۔ کیا تمہیں لوگوں میں سب سے زیادہ شریر کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ فرمایا: وہ شخص جس سے اللہ کے نام پر مانگا جاتا ہے وہ پھر بھی نہ دے۔

☼ جو گھوڑے کی لگام پکڑ کر اللہ کی راہ میں نکل جاتا ہے، وہ سب سے اچھا شخص ہے ☼

10617- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ؟ اِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ، اُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَتْلُوهُ؟ مُعْتَزِلٌ فِيْ غَنَمِهِ يُؤَدِّي حَقَّ اللّٰهِ فِيهَا، وَاُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ؟ رَجُلٌ يُسْاَلُ بِاللّٰهِ وَلَا يُعْطِي بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں سب سے اچھے انسان کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں میں سب سے اچھا شخص وہ ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی لگام کو پکڑتا ہے۔ کیا تمہیں اس شخص کے بارے میں نہ بتاؤں جو اس کے قریب ہے؟ ایسا شخص جو اپنی بھیڑ بکریوں میں الگ ہو کر رہتا ہے اور اللہ کا حق ادا کرتا ہے اور میں تمہیں سب سے شریر شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ یہ ایسا شخص ہے جس سے اللہ کے نام پر مانگا جائے لیکن وہ نہ دے۔

سَعِيْدُ بْنُ مَرْجَانَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت سعید بن مرجانہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ وسوسہ انسان کے اختیار میں نہیں ہے، اس لئے اس پر پکڑ نہیں ہے ☼

10618- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ،

10617 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجهاد' باب فضل الجهاد - حديث:1998 صحيح ابن حبان كتاب البر والإحسان' باب العزلة - ذكر البيان بأن الاعتزال في العبادة يلي الجهاد في سبيل الله' حديث:606

Marfat.com

عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ تَلَا هَذِهِ الْاٰيَةَ (اِنْ تُبْدُوا مَا فِىْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ) (البقرة: 284) ، فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِاَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، لَعَمْرِى لَقَدْ اَهَمَّتْ هَذِهِ الْاٰيَةُ الْمُسْلِمِينَ قَبْلَهُ، حَتَّى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ) (البقرة: 286) ، قَالَ: الْوَسْوَسَةُ مَا لَا يَمْلِكُهُ النَّاسُ، وَقَضَى اللّٰهُ لِكُلِّ نَفْسٍ فِى الْجَزَاءِ بِمَا كَسَبَتْ

✧✧ حضرت سعید بن مرجانہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ آیت تلاوت کی

اِنْ تُبْدُوا مَا فِىْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ) (البقرة: 284)

''اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا سزا دے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگ گئے۔ اس بات کی اطلاع حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما تک پہنچی تو انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن کی مغفرت فرمائے، اس آیت نے مسلمانوں کو اس سے پہلے بھی بہت پریشان کیا تھا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی

(لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ) (البقرة: 286)

''اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: وسوسہ وہ ہے کہ لوگ جس کے مالک نہیں ہیں (جو اس کے اختیار میں نہیں ہے) اور اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے لئے یہ فیصلہ فرمادیا ہے کہ جو اس نے کمایا ہوگا (جس میں اس نے اپنا اختیار استعمال کیا ہوگا) اس میں بدلہ ملے گا۔

✡ اللہ تعالیٰ کسی جان پر اس کی ہمت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا ✡

10619- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِىُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِىُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ هَرَّانَ الْخَوْلَانِىِّ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ اِذْ قَرَاَ (لِلّٰهِ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوا مَا فِىْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ) (البقرة: 284) ، فَنَشَجَ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى سَمِعَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَشِيجَهُ فِىْ مُؤَخِّرِ الْمَسْجِدِ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: اِنَّا نُؤَاخَذُ بِمَا تُوَسْوِسُ بِهِ اَنْفُسُنَا، قَالَ سَعِيْدُ ابْنُ مَرْجَانَةَ: فَسَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

10618 – صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان قوله تعالى : وإن تبدوا ما فى أنفسكم أو - حديث: 205مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1405

10619 – صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان قوله تعالى : وإن تبدوا ما فى أنفسكم أو - حديث: 205مستخرج أبى عوانة - كتاب الإيمان' بيان رفع الخطأ والنسيان عن المسلمين وما حدثت به أنفسها ووسوست - حديث:166

Marfat.com

عَمَّا حَضَرْتُ مِنْ ذٰلِكَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِاَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، لَقَدْ وَجَدَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ مِثْلَ مَا وَجَدَ، فَشَكَوْا ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكُمْ، فَقُوْلُوا: آمَنَّا بِمَا اُنْزِلَ، فَسَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ "، فَقَالُوْهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُوْلُوْهَا، حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهٖ) (البقرة: 285) اِلٰى قَوْلِهٖ (لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا) (البقرة: 286)

✧✧ حضرت سعید بن مرجانہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا، انہوں نے یہ آیت پڑھی

(لِلّٰهِ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوا مَا فِیْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ)

(البقرة: 284)

''اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بلند آواز سے رونے لگ گئے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما مسجد کے آخری حصے میں تھے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے رونے کی آواز سن لی۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: بے شک ہمارا اس چیز کی بنیاد پر بھی مواخذہ کیا جائے گا جو ہمارے دلوں کے اندر وسوسے آتے ہیں۔ حضرت سعید بن مرجانہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس چیز کے بارے میں پوچھا، جو میرے دل کے اندر بات آئی تھی، میں نے ان کو بتائی، انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن کی مغفرت فرمائے! مسلمانوں نے اس آیت سے وہ کچھ پایا، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کی شکایت کی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے رب نے تو یہی فرمایا ہے تم کہو جو کچھ اس نے نازل کیا ہے، اس پر ایمان لائے، ہم نے سن لیا، ہم نے رب کی اطاعت کی اور اسی کی جانب لوٹ کر جانا ہے۔ لوگوں نے جواب میں جو کچھ اللہ نے چاہا کہا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

''رسول ایمان لایا اس پر جو اسکے رب کے پاس سے اس پر اُترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبداللہ بن حارث کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے آپ کی تمام امت دوزخ سے نکال لی جائے گی ☼

10620- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُوضَعُ لِلْاَنْبِيَاءِ مَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ يَجْلِسُونَ عَلَيْهَا، وَيَبْقَى مِنْبَرِي لَا اَجْلِسُ عَلَيْهِ، اَوْ قَالَ: لَا اَقْعُدُ عَلَيْهِ، قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْ رَبِّي مُنْتَصِبًا بِاُمَّتِي؛ مَخَافَةَ اَنْ يُبْعَثَ بِيْ اِلَى الْجَنَّةِ وَتَبْقَى اُمَّتِي بَعْدِي، فَاَقُولُ: يَا رَبِّ، اُمَّتِي اُمَّتِي، فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى: يَا مُحَمَّدُ، مَا تُرِيدُ اَنْ اَصْنَعَ بِاُمَّتِكَ؟ فَاَقُولُ: يَا رَبِّ، اعْدِلْ حِسَابَهُمْ، فَيُدْعَى بِهِمْ فَيُحَاسَبُونَ، فَمِنْهُمْ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِيْ، فَمَا اَزَالُ اَشْفَعُ حَتَّى اُعْطَى صِكَاكًا بِرِجَالٍ قَدْ بُعِثَ بِهِمْ اِلَى النَّارِ، حَتَّى اِنَّ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ لَيَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ، مَا تَرَكْتَ لِغَضَبِ رَبِّكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ نِقْمَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام کے لئے سونے کے منبر بچھائے جائیں گے، یہ ان کے اوپر بیٹھیں گے، میرا منبر باقی رہ جائے گا، میں اس کے اوپر نہیں بیٹھوں گا، یا فرمایا: میں اپنے رب کی بارگاہ میں اپنی امت کے معاملے میں کھڑا رہوں گا، اس بات کے خدشے سے کہیں مجھے اکیلے کو جنت میں نہ بھیج دیا جائے اور میری امت رہ جائے، میں کہوں گا: اے رب! میری امت، میری امت۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: آپ کیا چاہتے ہیں میں آپ کی امت کے ساتھ کیا سلوک کروں؟ میں کہوں گا: اے میرے رب! ان کے حساب برابر کر دے۔ ان کو بلایا جائے گا، ان میں سے کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی بدولت جنت میں چلے جائیں گے، کچھ ایسے ہوں گے جو میری شفاعت کی وجہ سے جنت میں جائیں گے، میں مسلسل شفاعت کرتا رہوں گا یہاں تک کہ ایسے لوگوں کو بھی جنت کا پروانہ مل جائے گا جن کو دوزخ کی جانب بھیج دیا گیا تھا یہاں تک کہ مالک جو کہ دوزخ کا ذمہ دار فرشتہ ہے وہ کہے گا: اے محمد! آپ نے اپنی امت میں سے غضب کے لئے ایک شخص بھی نہیں چھوڑا۔

☼ پریشانی اور تکلیف کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

10621- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوْسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ رَاشِدِ

10620 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث سمرة بن جندب - حديث: 202حسن الظن بالله لابن أبي الدنيا' حديث:61

10621 – صحيح البخاري - كتاب الدعوات' باب الدعاء عند الكرب - حديث: 5995صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب دعاء الكرب - حديث:5016

Marfat.com

بْنِ اَبِیْ نَجِیحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَلٰی هَذَا الْمِنْبَرِ یُحَدِّثُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ هَؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ عِنْدَ الْکَرْبِ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ، اصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّ فُلَانٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو اس منبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی اور تکلیف کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ، اصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّ فُلَانٍ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ عظیم ہے اور وہ حلیم ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ عرش عظیم کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ آسمانوں اور زمینوں کا اور عرش عظیم کا رب ہے، اے اللہ! فلاں شخص کے شر کو مجھ سے دور فرما''۔

مُحَمَّدُ بْنُ کَعْبٍ الْقُرَظِیُّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت محمد بن کعب قرظی کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ لونڈی خریدنا ہو تو اس کے گھٹنوں سے لے کر ازار کے مقام کے علاوہ دیکھ سکتے ہیں ☼

10622- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا یَحْیَی بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِیُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْکِنْدِیُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبٍ الْقُرَظِیِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا بَاْسَ اَنْ یُقَلِّبَ الرَّجُلُ الْجَارِیَةَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَشْتَرِیَهَا، مَا خَلَا عَوْرَتَهَا؛ مَا بَیْنَ رُکْبَتَیْهَا اِلٰی مَعْقِدِ اِزَارِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بات میں کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی جب لونڈی خریدنا چاہتا ہو تو اسے اچھی طرح دیکھ سکتا ہے سوائے اس کی شرم گاہ کے اور اس کی شرم گاہ اس کے گھٹنوں سے لے کر ازار باندھنے کے مقام تک ہے۔

☼ واضح حلال پر عمل کر، واضح حرام کو چھوڑ دے، اختلافات والی بات اُس کے عالموں پر چھوڑ دے ☼

10623- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِیُّ، ثنا الْمُعَافَی بْنُ عِمْرَانَ، ثنا مُوْسَی بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّیُّ، عَنْ اَبِی الْمِقْدَامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبٍ الْقُرَظِیِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

10622 – السنن الکبریٰ للبیہقی - کتاب الصلاۃ' جماع أبواب لبس المصلی - باب عورۃ الأمۃ' حدیث: 3001 السنن الکبریٰ للبیہقی - کتاب البیوع' جماع أبواب الخراج بالضمان والرد بالعیوب وغیر ذلک - باب الرجل یرید شراء جاریۃ ینظر إلی ما لیس منہا بعورۃ' حدیث: 10113

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: اِنَّمَا الْاُمُورُ ثَلَاثَةٌ: اَمْرٌ يَتَبَيَّنُ لَكَ رُشْدُهُ فَاتَّبِعْهُ، وَاَمْرٌ يَتَبَيَّنُ لَكَ غَيُّهُ فَاجْتَنِبْهُ، وَاَمْرٌ اخْتُلِفَ فِيهِ فَرُدَّهُ اِلٰى عَالِمِهِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے فرمایا: امور تین ہیں ایک معاملہ ایسا ہے جس کی ہدایت تیرے لئے واضح ہے، اس کی پیروی کر اور ایک ایسا معاملہ ہے جس کی ملاوٹ تیرے لئے ظاہر ہے اس سے بچ اور ایک ایسا معاملہ ہے جس میں اختلافات ہیں اس کو اس کے عالم کی جانب لوٹا دے۔

☼ سب سے شریر ہے جو اکیلا ٹھہرے، غلام کو مارے، بغض رکھے، معذرت قبول نہ کرے ☼

10624- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ: اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِشِرَارِكُمْ؟ قَالُوا: بَلٰى، اِنْ شِئْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَاِنَّ شِرَارَكُمُ الَّذِي يَنْزِلُ وَحْدَهُ، وَيَجْلِدُ عَبْدَهُ، وَيَمْنَعُ رِفْدَهُ ، قَالَ: اَفَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذٰلِكُمْ؟ قَالُوا: بَلٰى اِنْ شِئْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ يُبْغِضُ النَّاسَ وَيُبْغِضُونَهُ ، قَالَ: اَوَ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذٰلِكُمْ؟ قَالُوا: بَلٰى اِنْ شِئْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: الَّذِينَ لَا يَقْبَلُونَ عَثْرَةً، وَلَا يَقْبَلُونَ مَعْذِرَةً، وَلَا يَغْفِرُونَ ذَنْبًا ، قَالَ: اَفَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذٰلِكَ؟ قَالُوا: بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ، وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر یہ ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے زیادہ شریر لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ چاہیں تو ارشاد فرمادیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سب سے شریر شخص وہ ہے جو اکیلا سفر کرتا ہے، اپنے غلام کو کوڑے مارتا ہے اور اس کے سہارے کو روکتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ شریر شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے کہا: اگر آپ چاہیں تو بتادیں۔ فرمایا: وہ شخص جو لوگوں سے بغض رکھتا ہے اور لوگ اس سے بغض رکھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ شریر شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ چاہیں تو ارشاد فرمادیں۔ فرمایا: وہ لوگ جو معذرت قبول نہیں کرتے اور جرم معاف نہیں کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ شریر شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: جس سے بھلائی کی امید نہ کی جاتی ہو اور جس کے شر سے لوگوں کو امن نہ ہو۔

10623 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' وأما حديث عبد الله بن عمرو - حديث: 1909سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب السترة - باب الصلاة إلى المتحدثين والنيام' حديث:601تهذيب الآثار للطبري - ذكر بعض ما حضرنا ذكره من ذلك' حديث:688

10624 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق' باب الوصايا النافعة - حديث: 3189مسند الطيالسي - أحاديث النساء' وما أسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - مجالد' حديث:2756

Marfat.com

☼ اسلام کے تعطل کے زمانے میں جو غلو اور بدعت کا شکار ہو گیا وہ دوزخی ہے ☼

10625- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْکِنْدِیُّ، ثنا الْمُسَیَّبُ بْنُ شَرِیْكٍ الْعَامِرِیُّ، عَنْ عِیسَی بْنِ مَیْمُوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبٍ الْقُرَظِیِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَا: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، فَاِذَا اَصْوَاتٌ کَدَوِیِّ النَّحْلِ قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ، فَقَالَ: اِنَّ الْاِسْلَامَ یَشِیعُ، ثُمَّ تَکُونُ لَهُ فَتْرَةٌ، فَمَنْ کَانَتْ فَتْرَتُهُ اِلٰی غُلُوٍّ وَبِدْعَةٍ فَاُولٰئِكَ اَهْلُ النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت قاسم بن محمد ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' آپ دونوں فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو قرآن پاک پڑھنے کی آوازیں یوں آ رہی تھی جس طرح کہ شہد کی مکھی کے بھنبھنانے کی آوازیں ہوں۔ فرمایا: بے شک اسلام پھیلتا رہے گا پھر اس کے لئے ایک زمانہ وقفے کا آئے گا جو شخص اس وقفے کے زمانے میں غلو اور بدعت میں پڑ گیا، وہ دوزخی ہے۔

☼ بداخلاقی انسان کی اچھائیوں کو اس طرح برباد کر دیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو ☼

10626- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی الْحُلْوَانِیُّ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ عِیسَی بْنِ مَیْمُوْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ کَعْبٍ الْقُرَظِیَّ یُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ یُذِیبُ الْخَطَایَا کَمَا یُذِیبُ الْمَاءُ الْجَلِیْدَ، وَالْخُلُقُ السُّوءُ یُفْسِدُ الْعَمَلَ کَمَا یُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اچھے اخلاق گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتے ہیں جس طرح پانی قوت والے کو بہالے جاتا ہے اور برے اخلاق تمام اعمال کو اس طرح خراب کر دیتے ہیں جس طرح کہ سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے۔

☼ شرف اور مال کی محبت، بھوکے بھیڑیوں سے بھی زیادہ تباہی پھیلاتے ہیں ☼

10627- حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو، ثنا آدَمُ بْنُ اَبِیْ اِیَاسٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی الْحُلْوَانِیُّ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ سُلَیْمَانَ، قَالَا: ثنا عِیسَی بْنُ مَیْمُوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا ذِئْبَانِ ضَارِیَانِ بَاتَا فِیْ غَنَمٍ بِاَفْسَدَ لَهَا مِنْ حُبِّ ابْنِ آدَمَ الشَّرَفَ وَالْمَالَ

10625 – مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ' حدیث:1051

10626 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث: 857أخلاق حملة القرآن للآجری - ملحق بهذا الکتاب' حدیث:92

10627 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:858حلیة الأولیاء - محمد بن کعب القرظی' حدیث:3922

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: دوبھوکے بھیڑیئے جوبکریوں کے ریوڑ میں رات گزاریں، یہ اس ریوڑ میں اتنافساد برپانہیں کرتے جتنا کسی انسان کا شرف اور مال کی محبت فساد برپا کرتی ہے۔

☼ دعا مانگتے وقت ہتھیلیاں اوپر کرنی چاہئیں، ہاتھوں کی پشت نہیں ☼

10628- حَدَّثَنَا الْمُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ الْوَرَّاقُ، ثنا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَاَلْتُمْ بِاللّٰهِ فَسَلُوْهُ بِبُطُونِ اَكُفِّكُمْ، وَلَا تَسْاَلُوْهُ بِظُهُورِهَا، وَامْسَحُوا بِهَا وُجُوْهَكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب تم اللہ سے مانگوتواس سے اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے مانگواوراس کی پشت کے ساتھ نہ مانگواورآخر میں اپنے چہرے کے اوپر ہاتھ پھیرلو۔

☼ ہر چیز کی ایک خوبصورتی ہوتی ہے، اسلام کی خوبصورتی حیاء ہے ☼

10629- حَدَّثَنَا الْمُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ خُلُقًا، وَاِنَّ خُلُقَ الْاِسْلَامِ الْحَيَاءُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ہر چیز کا ایک خلق ہوتا ہے اوراسلام کا خلق حیاء ہے۔

☼ جس نے بلا اجازت کسی کا خط پڑھا، گویا کہ اس نے آگ کو دیکھا ہے ☼

10630- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ اَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرَفًا، وَاِنَّ شَرَفَ الْمَجَالِسِ مَا اسْتُقْبِلَ بِهِ الْقِبْلَةُ، وَمَنْ نَظَرَ فِيْ كِتَابِ اَخِيهِ مِنْ غَيْرِ اَمْرِهِ فَكَاَنَّمَا يَنْظُرُ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ہر چیز کا کوئی شرف ہوتا ہے اورمجالس کا شرف یہ ہے کہ قبلہ کی جانب رخ کر کے بیٹھا جائے اور جس نے اپنے بھائی کی تحریر کواس کی اجازت کے بغیر دیکھا گویا کہ اس نے

10629 – سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب السترة - باب الصلاة إلى المتحدثين والنيام' حديث:601مسند الطيالسی - أحاديث النساء' وما أسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - مجالد' حديث: 2756سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب من صلى وبينه وبين القبلة شيء - حديث:955

10630 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الرقائق' باب الوصايا النافعة - حديث:3189مسند عبد بن حميد - مسند ابن عباس رضی الله عنه' حديث:676

Marfat.com

آگ کو دیکھا ہے۔

☼ اوائل اسلام میں متعہ جائز تھا، پھر حرام کر دیا گیا ☼

10631- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِيْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ، وَكَانُوا يَقْرَءُونَ هَذِهِ الْاٰيَةَ (فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ) (النساء : 24) اِلٰى اَجَلٍ مُسَمًّى، كَانَ الرَّجُلُ يَقْدَمُ الْبَلَدَ لَيْسَ لَهُ بِهٖ مَعْرِفَةٌ، فَيَتَزَوَّجُ بِقَدْرِ مَا يَرَى اَنَّهُ يَفْرُغُ مِنْ حَاجَتِهٖ؛ لِتَحْفَظَ مَتَاعَهُ، وَتُصْلِحَ لَهُ شَأْنَهُ، حَتّٰى نَزَلَتْ هَذِهِ الْاٰيَةُ (حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ) (النساء : 23) اِلٰى آخِرِ الْاٰيَةِ، وَنُسِخَ الْاَجَلُ وَحُرِّمَتِ الْمُتْعَةُ، وَتَصْدِيقُهَا فِي الْقُرْآنِ (اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ) (المؤمنون: 6) ، فَمَا سِوٰى هَذَا الْفَرْجِ فَهُوَ حَرَامٌ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' متعہ اسلام کے اوائل میں (جائز) تھا اور لوگ یہ آیت پڑھا کرتے تھے

(فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ) (النساء : 24)

تو جن عورتوں کو نکاح میں لانا چاہو، ان کے بندھے ہوئے مہر انہیں دو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو کوئی آدمی کسی شہر میں آتا وہاں پر اس کی جان پہچان نہ ہوتی تھی تو وہ اتنی دیر تک کے لئے شادی کر لیتا جب تک وہ یہ سمجھتا تھا کہ وہ اپنی حاجت سے فارغ ہو جائے گا تا کہ اس کے سامان کی حفاظت رہے اور اس کے معاملات درست رہیں یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنَاتُ الْاَخِ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

''حرام ہوئیں تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری مائیں جنہوں نے دودھ پلایا اور دودھ کی بہنیں اور عورتوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری گود میں ہیں اُن بی بیوں سے جن سے تم صحبت کر چکے ہو تو پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو ان کی بیٹیوں میں حرج نہیں اور تمہاری نسلی بیٹوں کی بیبیاں اور دو بہنیں اکٹھی کرنا مگر جو ہو گزرا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تم پر تمہاری مائیں حرام کر دی گئی ہیں۔

10631 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النساء - حديث: 3125السنن الكبرٰى للبيهقي - كتاب النكاح' جماع أبواب الأنكحة التي نهي عنها - باب نكاح المتعة' حديث: 13250السنن الكبرٰى للبيهقي - كتاب النكاح' جماع أبواب الأنكحة التي نهي عنها - باب نكاح المتعة' حديث:13254

Marfat.com

اور نکاح کے اندر وقت مقرر کرنا منسوخ کر دیا گیا، متعہ حرام کر دیا گیا اور اس کی تصدیق قرآن میں موجود ہے

(اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ) (المؤمنون: 6)

''مگر اپنی بیبیوں یا شرعی باندیوں پر جو ان کے ہاتھ کی مِلک ہیں کہ ان پر کوئی ملامت نہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو ان شرمگاہوں کے سوا سب حرام ہیں۔

ذَكْوَانُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ذکوان کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حاضری ☼

10632- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ ذَكْوَانُ حَاجِبُ عَائِشَةَ قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَاْذِنُ عَلٰى عَائِشَةَ، فَجِئْتُ وَعِنْدَ رَاْسِهَا ابْنُ اَخِيهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، فَقُلْتُ: هَذَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَاْذِنُ، فَاَكَبَّ عَلَيْهَا ابْنُ اَخِيهَا عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ: هَذَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَاْذِنُ، فَقَالَتْ: دَعْنِي مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ فَاِنَّهُ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ، فَقَالَ: يَا اُمَّتَاهُ، اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ مِنْ صَالِحِي بَنِيكِ يُسَلِّمُ وَيُوَدِّعُكِ، قَالَتِ: ائْذَنْ لَهُ اِنْ شِئْتَ، فَاَدْخَلْتُهُ، فَلَمَّا جَلَسَ قَالَ: اَبْشِرِي، فَقَالَتْ: اَيْضًا، فَقَالَ: مَا بَيْنَكِ وَبَيْنَ اَنْ تَلْحَقِي مُحَمَّدًا اِلَّا اَنْ تَخْرُجَ الرُّوحُ مِنَ الْجَسَدِ، كُنْتِ اَحَبَّ نِسَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ اِلَّا طَيِّبًا، وَسَقَطَتْ قِلَادَتُكِ لَيْلَةَ الْاَبْوَاءِ، فَاَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُصْبِحَ فِي الْمَنْزِلِ، وَاَصْبَحَ النَّاسُ لَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ (فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا) (النساء: 43)، وَكَانَ ذٰلِكَ فِي سَبَبِكِ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ مِنَ الرُّخْصَةِ، وَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَرَاءَتَكِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ، جَاءَ بِهَا الرُّوحُ الْاَمِينُ، فَاَصْبَحَ وَلَيْسَ مَسْجِدٌ مِنْ مَسَاجِدِ اللّٰهِ يُذْكَرُ اللّٰهُ اِلَّا هِيَ تُتْلٰى فِيهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، فَقَالَتْ: دَعْنِي مِنْكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوَدِدْتُ اَنِّي كُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا

✧✧ حضرت ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ذکوان جو کہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے دربان تھے، وہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے پاس اجازت کے لئے آئے اور ام المومنین کے پاس ان کے بھتیجے حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن ابن ابی بکر موجود تھے، میں نے کہا: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اجازت

106323 – صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب ولولا إذ سمعتموه قلتم ما يكون لنا أن نتكلم بهذا' حديث:4483مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني لهاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:3161

Marfat.com

مانگ رہے ہیں، ام المومنین کے چچا کے بیٹے ان پر جھک گئے اور بولے: یہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اجازت مانگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: ابن عباس! رہنے دو، ان کے ساتھ مجھے کوئی کام نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: اے اماں جان! ابن عباس آپ کے بیٹوں میں اچھا بیٹا ہے، وہ آپ کو سلام کرتا ہے اور آپ کو الوداع کہہ رہا ہے۔ انہوں نے کہا: اگر آپ چاہیں تو اس کو اجازت دے دیں۔ میں ان کو اندر لے آیا، جب وہ بیٹھ گئے تو فرمایا: آپ کو مبارک ہو، انہوں نے بھی ایسے ہی کہا۔ انہوں نے فرمایا: آپ کی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات میں صرف روح کے جسم سے نکلنے کی دیر ہے۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ محبوب تھی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ عمدہ چیز کو ہی پسند کرتے تھے، ابواء والی رات آپ کا ہار گر گیا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی، یہاں تک کہ اپنے ٹھکانے پر صبح کی اور لوگوں نے بھی صبح کی تو ان کے پاس پانی موجود نہیں تھا، اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں

(فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا) (النساء : 43)

''تو پاک مٹی سے تیمم کرو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور یہ سب آپ کے سبب سے ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لئے جو رخصت نازل فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے ساتوں آسمانوں کے اوپر سے آپ کی براءت نازل فرمائی ہے۔ روح الامین اس کو لے کر آئے ہیں، تو اللہ کی مساجد میں سے کوئی مسجد ایسی نہیں ہے جس کے اندر صبح وشام، دن رات ان آیات کی تلاوت نہ ہوتی ہو۔ انہوں نے کہا: اے ابن عباس! مجھے چھوڑ دیجئے! اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میرا دل چاہتا ہے کہ میں نسیًا منسیًا (نیست ونابود) ہو جاؤں۔

اَبُو غَطَفَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابوغطفان کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ ناک دو مرتبہ جھاڑنا چاہئے اور کانوں کا مسح سر کے پانی سے کر لینا چاہئے ☼

10633- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِی، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ قَارِظِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ اَبِیْ غَطَفَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَنْشِقُوا مَرَّتَيْنِ، وَالْاُذُنَانِ مِنَ الرَّاْسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو مرتبہ ناک جھاڑو اور کان سر سے ہیں۔

10633 – مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطهارات' من قال الأذنان من الرأس - حدیث: 158 سنن الدارقطنی - کتاب الطهارة' باب ما روی من قول النبی صلی الله علیه وسلم : - حدیث:296 سنن الدارقطنی - کتاب الطهارة' باب ما روی من قول النبی صلی الله علیه وسلم : - حدیث:302

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ نے ۹محرم کا روزہ رکھنے کا ارادہ کیا،لیکن زندگی نے وفا نہ کی ☼

10634- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، وَاَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، قَالَا: ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ ، وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ، فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، يَوْمًا يُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ عَامُ الْمُقْبِلِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ صُمْنَا التَّاسِعَ ، فَلَمْ يَاْتِ عَامُ الْمُقْبِلِ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے عاشوراء کے دن روزہ رکھا اور اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ یہ تو ایسا دن ہے کہ یہود اور نصاریٰ اس کی تعظیم کرتے ہیں۔رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب اگلا سال آئے گا تو ہم ۹محرم کا روزہ رکھیں گے،اگلا سال آیا ہی نہیں کہ رسول اکرم ﷺ کا انتقال ہوگیا۔

سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت سعید ابن ابی ہند کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ صحت اور فراغت دو عظیم نعمتیں ہیں، بہت سارے لوگوں کو اس کا احساس نہیں ہے ☼

10635- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْاَزْرَقُ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الصِّحَّةَ وَالْفَرَاغَ نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: صحت اور فراغت یہ ایسی دو نعمتیں ہیں بہت سارے لوگ اس کے بارے میں بے خبر ہیں۔

☼ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے،اس کو دین کی سمجھ عطا فرمادیتا ہے ☼

10636- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ

10634 – صحيح البخارى - كتاب الصوم' باب صيام يوم عاشوراء - حديث: 1915صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب صوم يوم عاشوراء - حديث:1976صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب صوم التطوع - باب علة أمر النبى صلى الله عليه وسلم بصيام عاشوراء بعد' حديث:1940 .

10636 – سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب العلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب إذا أراد الله بعبد خيرا فقهه فى الدين' حديث:2636فوائد تمام - ومن أحاديث جماع بن عباد مولى الوليد بن عبد الملك رواية' حديث:1135

Marfat.com

اَبِیْ هِنْدَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ یُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُفَقِّهْهُ فِی الدِّینِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ عیدین کی نمازوں میں پہلی اور دوسری رکعتوں میں سنت قراءت کا بیان ☼

10637- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ مُوْسَی بْنِ عُبَیْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْرَاُ فِی الْعِیْدَیْنِ فِی الرَّكْعَةِ الْاُولٰی بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی، وَفِی الْاٰخِرَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَهَلْ اَتَاكَ حَدِیثُ الْغَاشِیَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نمازوں میں پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھتے اور سبح اسم بك الاعلی پڑھتے اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد هل اتاك حديث الغاشيه پڑھا کرتے تھے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ران کا گوشت کھایا، پھر پانی کو ہاتھ تک نہ لگایا اور نماز پڑھ لی ☼

103638- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وُهَیْبٌ، ح وَحَدَّثَنَا یُوْسُفُ الْقَاضِی، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِیٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا جَرِیرٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حَصِینٍ الْقَاضِی، وَالْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَا: ثنا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ الْحَرَّانِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ، كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَیْسَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفًا ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ یَمَسَّ مَاءً .وَاللَّفْظُ

10637 – سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب ما جاء فى القراءة فى صلاة العيدين - حديث: 1279مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب صلاة العيدين' باب القراءة فى الصلاة يوم العيد - حديث:5524

10638 – صحيح البخارى - كتاب الوضوء ' باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق - حديث:203صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الأفعال اللواتى لا توجب الوضوء - باب إسقاط إيجاب الوضوء من أكل ما مسته النار أو غيرته' حديث:40

Marfat.com

لِحَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ران کھائی، پھر پانی کو ہاتھ تک نہیں لگایا اور نماز پڑھ لی۔

۞ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت یحییٰ القطان کی حدیث کے ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ران کا گوشت کھایا اور نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی ☼

10639- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَعَبْدَانُ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفًا وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ران کا گوشت کھایا اور نیا وضو نہیں کیا۔

☼ وضو کرنے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کھایا، پھر اُسی طرح نماز پڑھا دی ☼

10640- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَوَضَّاَ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ فَاُتِيَ بِصَحْفَةٍ فِيهَا لَحْمٌ وَخُبْزٌ، فَاَكَلَ مِنْهَا وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرلیا پھر آپ نماز کے لئے نکلے، آپ کے پاس ایک تھال لایا گیا جس کے اندر گوشت اور روٹی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے کھایا اور نیا وضو نہ کیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھ لیتے تھے ☼

10641- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي

10639 – صحيح البخارى - كتاب الوضوء ' باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق - حديث: 203صحيح مسلم - كتاب الحيض ' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:558

10640 – شرح معانى الآثار للطحاوى - باب أكل ما غيرت النار , هل يوجب الوضوء أم لا ' حديث: 244مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم ' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2845

10641 – صحيح البخارى - كتاب الوضوء ' باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق - حديث: 203صحيح مسلم - كتاب الحيض ' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث: 558صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب الأفعال اللواتى لا توجب الوضوء - باب إسقاط إيجاب الوضوء من أكل ما مسته النار أو غيرته ' حديث:40

Marfat.com

اَبِی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: دَخَلْتُ بَيْتَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُ فِيهِ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، فَتَذَاكَرْنَا الْوُضُوءَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ، ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ، فَقُلْنَا: اَنْتَ رَاَيْتَهُ؟ فَاَشَارَ اِلٰى عَيْنَيْهِ فَقَالَ: بَصُرَ عَيْنِي

✧✧ حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' میں ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر داخل ہوا، میں نے وہاں پر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو پایا، ہمارا آپس میں اس بات پر مذاکرہ ہوا کہ جس چیز کو آگ نے چھوا، اس کو کھانے کے بعد وضو کے بارے میں کیا حکم ہے؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسی چیزیں کھاتے تھے جس کو آگ پر پکایا گیا ہوتا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ لیتے اور نیا وضو نہ کرتے۔ میں نے کہا: کیا آپ نے ان کو دیکھا ہے؟ انہوں نے اپنی آنکھوں کی جانب اشارہ کیا اور فرمایا: میری آنکھوں نے دیکھا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کندھے کا گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی ☼

10642- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ مِنْ كَتِفٍ، ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کندھے کا گوشت کھایا پھر نماز پڑھی اور نیا وضو نہ کیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کندھے یا ران کا گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی ☼

10643- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفًا اَوْ ذِرَاعًا، ثُمَّ صَلّٰى بِالنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کندھے یا ران کا گوشت کھایا پھر لوگوں کو نماز پڑھائی اور نیا وضو نہ کیا۔

10642 – صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:558مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' بيان إيجاب الوضوء مما مست النار - حديث:579

10643 – صحيح البخارى - كتاب الوضوء ' باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق - حديث: 203صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:564مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' باب فى المضمضة من شرب اللبن والدسم - حديث:589

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ نے ہڈی دار گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی ☼

10644- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ الْبَغْدَادِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، اُتِيَ بِعَرْقٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ، فَانْتَهَسَ مِنْهُ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر دیکھا، آپ ﷺ یوم نحر کو بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، آپ ﷺ کے پاس ہڈی دار گوشت لایا گیا، حضور ﷺ نے اس سے کھایا، پھر نماز پڑھ لی اور نیا وضو نہ کیا۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے بکری کا گوشت کھایا، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی ☼

10645- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ السَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَلَقِيَتْهُ هَدِيَّةٌ؛ عُضْوٌ مِنْ شَاةٍ، فَاَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً اَوْ لُقْمَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ .

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ہمراہ تھا، انہوں نے کہا: رسول اکرم ﷺ نماز کے لئے نکلے، آپ ﷺ کو بکری کے جسم کا ایک حصہ ہدیہ کیا گیا، آپ ﷺ نے اس میں سے ایک یا دو لقمے کھائے پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھائی۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ بدبودار ترکاریاں کھانے کے فوراً بعد مسجد میں نہیں آنا چاہئے ☼

10646- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

10645 – صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق - حديث:203صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الأفعال اللواتى لا توجب الوضوء - باب إسقاط إيجاب الوضوء من أكل ما مسته النار أو غيرته' حديث:38مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' بيان إيجاب الوضوء مما مست النار - حديث:578

10646 – شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب الكراهة' باب أكل الثوم والبصل والكراث - حديث:4368مسند الحارث - كتاب الصلاة' باب فيمن أكل شيئا قبيح الرائحة ثم أتى المسجد - حديث:129

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ خُضَرِ كُمْ هَذِهِ شَيْئًا فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا؛ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَتَاَذَّى مِمَّا يَتَاَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے تمہاری ان سبزیوں میں سے کچھ کھایا، وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے، اس لئے کہ فرشتوں کو اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے جس سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

صَالِحٌ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت صالح توامہ کے آزاد کردہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قمیص سمیت غسل دیا گیا، آپ کی لحد میں اترنے والے صحابہ کے نام ☼

10647- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: غُسِّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ قَمِيْصٍ، وَنَزَلَ فِيْ حُفْرَتِهِ عَلِيٌّ، وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَصَالِحُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَصَالِحُ بْنُ شُقْرَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ توامہ کے آزاد کردہ حضرت صالح رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قمیص سمیت غسل دیا گیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لحد مبارک میں حضرت علی اور فضل بن عباس اور حضرت صالح بن عباس اور حضرت صالح بن شقران رضی اللہ عنہم جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ تھے، اترے۔

☼ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری پر طواف کیا تھا، چھڑی سے استلام کیا ☼

10648- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ؛ كَرَاهِيَةَ اَنْ يُصَدَّ النَّاسُ عَنْهُ

✧✧ توامہ کے آزاد کردہ حضرت صالح رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی سواری پر سوار حالت میں طواف کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چھڑی کے ساتھ رکن

10647 – صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر أسامى من دخل قبر المصطفى صلى الله عليه وسلم حيث - حديث:6743مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب الجنائز' باب الكفن - حديث:5968

10648 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب من أشار إلى الركن إذا أتى عليه - حديث: 1544صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب الإشارة إلى الركن عند الانتهاء والبدء إذا لم يمكن استلامه' حديث:2544صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب دخول مكة - ذكر الإباحة للمرء أن يطوف على راحلته حول البيت العتيق' حديث:3892

Marfat.com

کا استلام کیا، اس بات کے خدشے سے کہ کہیں لوگوں کو تکلیف نہ ہو۔

☼ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے اپنی قصواء اونٹنی پر سوار ہو کر طواف کیا تھا ☼

10649- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی اونٹنی قصواء پر سوار حالت میں طواف کیا۔

☼ ایسا پاگل پن مبارک ہو، جس میں خاتون نے دنیاوی صحت پر جنت کو ترجیح دی ☼

10650- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الضَّبِّيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِيْ صَالِحُ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَاَةٍ بِهَا جُنُونٌ فَقَالَ: اَيُّهُمَا اَحَبُّ اِلَيْكِ؟ اَتَبْرَئِينَ مِنْ هَذَا اَحَبُّ اِلَيْكِ اَوْ تَصْبِرِينَ وَلَكِ الْجَنَّةُ؟ قَالَتْ: لِيَ الْجَنَّةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ ایک ایسی خاتون کے پاس سے گزرے جس کو جنون کی بیماری تھی۔ فرمایا: تمہیں ان دونوں میں سے زیادہ اچھی کونسی چیز لگتی ہے کہ تو اس بیماری سے شفاء پا جائے یہ تجھے زیادہ محبوب ہے یا تو اس پر صبر کرتی رہے اور تجھے جنت ملے، اس خاتون نے کہا: مجھے جنت چاہیے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے اپنی امت پر وسعت کے لئے دو دو نمازیں بلا عذر ایک ساتھ ادا فرمائیں ☼

10651- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِيْنَةِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: لِمَ تُرَاهُ فَعَلَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: اَرَادَ التَّوْسِعَةَ عَلٰى اُمَّتِهِ

10650 – صحيح البخارى - كتاب المرضى' باب فضل من يصرع من الريح - حديث:5336حلية الأولياء - عمران القصير' حديث:8452دلائل النبوة للبيهقى - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب دعوات نبينا صلى الله عليه وسلم المستجابة' فى الأطعمة - باب دعاء النبى صلى الله عليه وسلم للمرأة التى كانت تصرع' حديث:2396

10651 – صحيح البخارى - كتاب مواقيت الصلاة' باب تأخير الظهر إلى العصر - حديث: 528صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الجمع بين الصلاتين فى الحضر - حديث:1188مستخرج أبى عوانة - باب فى الصلاة بين الأذان والإقامة فى صلاة المغرب وغيره' ذكر خبر ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم فى - حديث:1926

Marfat.com

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر کی نماز، مغرب اور عشاء کی نماز مدینہ منورہ میں بغیر کسی خوف کے اور بغیر کسی بارش کے عذر کے اکٹھی پڑھیں، آپ فرماتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ کا کیا خیال ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت پر وسعت کرنا چاہتے تھے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

۞ ام الفضل نے دودھ بھیجا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں خطبہ کے دوران وہ دودھ نوش فرمایا ۞

10652- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا آدَمُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، اَنَّ اُمَّ الْفَضْلِ اَرْسَلَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ، فَشَرِبَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِعَرَفَةَ

✧✧ حضرت توامہ کے آزاد کردہ حضرت صالح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ام فضل نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب دودھ بھیجا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دودھ پیا، اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں خطبہ دے رہے تھے۔

۞ حاجی کو ہمیان باندھنے میں کوئی حرج نہیں ہے ۞

10653- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ النَّسَائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِالْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ بَاْسًا .وَرَوَى ذٰلِكَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت توامہ کے آزاد کردہ حضرت صالح رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما محرم کے لئے ہمیان استعمال کرنے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے۔ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی یہ حدیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے روایت کی ہے۔

۞ جو صلہ رحمی کرے، وہ رحمٰن سے مل جاتا ہے، جو رشتے توڑتا ہے، وہ اللہ سے دور ہو جاتا ہے ۞

10654- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا اَبُو

10653 – مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الحج' فی الخاتم للمحرمة - حدیث:17271سنن الدارقطنی - کتاب الحج' حدیث:2177

10654 – المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الطب' باب فضل صلة الرحم - حدیث:2578مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حدیث: 2859شعب الإیمان للبیهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإیمان' السادس والخمسون من شعب الإیمان : وهو باب فی صلة الأرحام - حدیث:7690

Marfat.com

عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ زِيَادٌ، اَنَّ صَالِحًا مَوْلَى التَّوْاَمَةِ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِلرَّحِمِ حُجْنَةً آخِذَةً بِحُجْزَةِ الرَّحْمٰنِ، تَصِلُ مَنْ وَصَلَهَا، وَتَقْطَعُ مَنْ قَطَعَهَا

✧✧ حضرت توامہ کے آزادکردہ حضرت صالح رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک رحم کی ایک گرہ ہے جو کہ رحمٰن کے دامن کو تھامے ہوئے ہے اور جو اس کو ملائے وہ اس کو ملاتا ہے اور جو اس کو توڑے وہ اس کو توڑتا ہے۔

☼ دین ابراہیمی کو تبدیل کرنے والا سب سے پہلا شخص عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف ابوخزاعہ ہے ☼

10655- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَنْ غَيَّرَ دِيْنَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَمْرُو بْنُ لُحَيِّ بْنِ قَمَعَةَ بْنِ خِنْدِفَ اَبُو خُزَاعَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: دین ابراہیمی کو تبدیل کرنے والا سب سے پہلا شخص عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف ابوخزاعہ ہے۔

طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف کی' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کردہ احادیث

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک جنازے میں سورۃ فاتحہ پڑھی اور اسے سنت قرار دیا ☼

10656- حَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى جَنَازَةٍ، فَقَرَاَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، فَقُلْتُ لَهُ، فَقَالَ: اِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ

✧✧ حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' میں نے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ہمراہ ایک جنازہ پڑھا، انہوں نے جنازے کے اندر سورۃ فاتحہ پڑھی، میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے۔

اَبُو الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابوالحویرث کی' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

10655 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:202

10656 – صحیح ابن حبان - کتاب الجنائز وما یتعلق بها مقدما أو مؤخرا' فصل فی الصلاة علی الجنازة - ذکر ما یستحب أن یقرأ بفاتحة الکتاب فی الصلاة علی الجنازة' حدیث:3126 سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلی الله علیه وسلم' باب ما جاء فی القراءة علی الجنازة بفاتحة الکتاب - حدیث:984

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر کی عمر ۶۵ سال، حضرت عمر کی ۵۶ اور حضرت عثمان کی ۸۱ سال تھی ☼

10657- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی الْحُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ، وَاَبُو بَكْرٍ وَهُوَ بِمَنْزِلَتِهِ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ابْنُ سِتٍّ وَخَمْسِينَ، وَعُثْمَانُ ابْنُ اِحْدَی وَثَمَانِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ کا انتقال ۶۵ برس کی عمر میں ہوا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بھی عمر اتنی ہی تھی اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ۵۶ برس کے تھے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ۸۱ برس کے تھے۔

☼ سرسبز علاقے میں آہستہ اور خشک علاقے میں سفر تیز کرنا چاہئے، گزرگاہ میں پڑاؤ نہ ڈالیں ☼

10658- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی نُعَيْمٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنِی الْمَدِينِیُّ، عَنْ اَبِی الْحُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اِذَا كَانَتِ الْاَرْضُ مُخْصِبَةً، فَتَقَصَّدُوا فِی السَّيْرِ، وَاَعْطُوا الرِّكَابَ حَقَّهَا؛ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَاِنْ كَانَتْ مُجْدِبَةً فَانْجُوا، وَعَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ؛ فَاِنَّ الْاَرْضَ تُطْوَی بِاللَّيْلِ، وَاِيَّاكُمْ وَالتَّعْرِيسَ عَلٰی ظَهْرِ الطَّرِيقِ؛ فَاِنَّهُ مَاْوَی الْحَيَّاتِ، وَمَدْرَجَةُ السِّبَاعِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب زمین پر زیادہ گھاس ہو تو چلنے میں میانہ روی اختیار کرو اور رکاب کو اس کا حق دو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کا ساتھی ہوتا ہے جو نرمی کو پسند کرتا ہے اور اگر زمین خشک ہو تو پھر تم لوگ تیز تیز چلو اور تم رات کے ابتدائی حصہ میں سفر کرو اور آخری حصہ میں آرام کرو اس لئے کہ رات کے وقت زمین لپیٹ دی جاتی ہے اور تم گزرگاہ پر رات گزارنے سے بچو، اس لئے کہ یہ سانپوں کا ٹھکانہ ہے اور درندوں کے چلنے کی جگہ ہوتی ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کے پورے نسب میں کہیں بغیر نکاح کے توالد نہیں ہے ☼

10659- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی نُعَيْمٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا الْمَدِينِیُّ، عَنْ اَبِی الْحُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا وَلَدَنِی مِنْ سِفَاحِ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ شَيْءٌ، وَمَا وَلَدَنِی اِلَّا نِكَاحٌ كَنِكَاحِ الْاِسْلَامِ .قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: الْمَدِينِیُّ هُوَ عِنْدِی فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ

10657 – صحيح البخاری - كتاب المناقب' باب مبعث النبی صلی الله عليه وسلم - حديث:3660صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كم أقام النبی صلی الله عليه وسلم بمكة والمدينة ا - حديث:4439سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلی الله عليه وسلم - باب فی مبعث النبی صلی الله عليه وسلم ' حديث:3639

10658 – أخبار أصبهان لأبی نعيم الأصبهانی - باب العين' من اسمه محمد - محمد بن أحمد بن علی بن بشر بن عبد الملك بن' حديث:2179

10659 – السنن الكبرٰی للبيهقی - كتاب النكاح' جماع أبواب نكاح المشرك - باب نكاح أهل الشرك وطلاقهم' حديث:13166

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے سلسلہ توالد میں زمانہ جاہلیت کی بدکاریوں میں سے کوئی چیز شامل نہیں ہے، میری پیدائش ہمیشہ اسلام کے نکاح کے طور پر ہوئی ہے۔

۞ ابوالقاسم کہتے ہیں: مدینی میرے نزدیک فلیح بن سلیمان ہے۔

اَبُو حَسَنٍ مَوْلٰی بَنِیْ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابوحسن بنی نوفل کے ازاد کردہ کی' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ غلام نے لونڈی بیوی کو دو طلاقیں دیں، دونوں کو آزاد کر دیا گیا، آدمی عورت کا رشتہ مانگ سکتا ہے ☼

10660- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا شَیْبَانُ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ، اَنَّ اَبَا حَسَنٍ مَوْلٰی بَنِیْ نَوْفَلٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ اسْتَفْتَی ابْنَ عَبَّاسٍ فِیْ مَمْلُوْكٍ كَانَتْ تَحْتَهُ مَمْلُوْكَةٌ، فَطَلَّقَهَا تَطْلِیقَتَیْنِ، ثُمَّ اِنَّهُمَا اُعْتِقَا بَعْدَ ذٰلِكَ، هَلْ یَصْلُحُ لِلرَّجُلِ اَنْ یَخْطُبَهَا؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَعَمْ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَضَی بِذٰلِكَ

✧✧ حضرت عمر بن معتب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوحسن (جو کہ بنی نوفل کے آزاد کردہ ہیں وہ) بیان کرتے ہیں 'انہوں نے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ فتویٰ پوچھا کہ ایک مملوک ہے، اس کے نکاح میں ایک لونڈی ہے، اس نے اس کو دو طلاقیں دے دیں پھر ان دونوں کو آزاد کر دیا گیا، کیا وہ شخص اس کو پیغام نکاح دے سکتا ہے؟' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: جی ہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے۔

☼ غلام نے لونڈی بیوی کو دو طلاقیں دیں، دونوں کو آزاد کر دیا گیا، یہ دوبارہ اُس سے نکاح کر سکتا ہے ☼

10661- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ، عَنْ اَبِی الْحَسَنِ مَوْلٰی بَنِیْ نَوْفَلٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَاَةً تَطْلِیقَتَیْنِ، ثُمَّ عُتِقَا اَیَتَزَوَّجُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قِیْلَ: عَنْ مَنْ؟ قَالَ: اَفْتَی بِذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ (جو کہ بنی نوفل کے آزاد کردہ ہیں) بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے غلام کے بارے میں پوچھا گیا جس نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دیں پھر ان دونوں کو آزاد کر دیا گیا کیا، وہ بندہ دوبارہ اس سے شادی

10660 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطلاق' حديث: 2755مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب العبدين يفترقان بطلاق - حديث: 12571مصنف ابن أبي شيبة - كتاب أقضية رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:28500

10661 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطلاق' حديث:2755سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب من طلق أمة تطليقتين ثم اشتراها - حديث: 2079سنن سعيد بن منصور - كتاب الوصايا' باب العبد يتزوج بغير إذن سيده - حديث:775

Marfat.com

کرسکتا ہے؟انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پوچھا گیا کہ آپ کس حوالے سے یہ بات کررہے ہیں؟انہوں نے فرمایا: رسول اکرم ﷺ نے یہ فتویٰ دیا تھا۔

☼ غلام نے لونڈی بیوی کو دو طلاقیں دیں، دونوں کو آزاد کردیا گیا، یہ دوبارہ اُس سے نکاح کرسکتا ہے ☼

10662- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ، اَنَّ اَبَا حَسَنٍ مَوْلٰى بَنِيْ نَوْفَلٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ اسْتَفْتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فِيْ رَجُلٍ مَمْلُوْكٍ كَانَتْ تَحْتَهُ مَمْلُوْكَةٌ، فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ فَبَانَتْ، ثُمَّ اِنَّهُمَا عُتِقَا بَعْدَ ذٰلِكَ، هَلْ يَصْلُحُ لِلرَّجُلِ اَنْ يَخْطُبَهَا؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَعَمْ، قَضَى بِذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عمر بن معتب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' بنی نوفل کے آزادکردہ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' انہوں نے 'حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ مسئلہ پوچھا کہ ایک ایسا شخص جو خود غلام ہے، اس کے نکاح میں ایک لونڈی ہے، اس نے اس کو دو طلاقیں دے دیں پھر وہ لونڈی اس سے بائنہ ہوگئی، پھر اس کے بعد ان دونوں کو آزاد کردیا گیا کیا، وہ آدمی دوبارہ اس لونڈی کو پیغام نکاح دے سکتا ہے؟' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جی ہاں رسول اکرم ﷺ نے یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبداللہ بن معبد کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ فجر کی پہلی رکعت میں بقرہ کی آخری آیات اور دوسری میں آل عمران کی آیات پڑھتے تھے ☼

10663- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ ابْنُ اَخِيْ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ، ثنا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰى بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبِآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ (آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ) (البقرة: 285) ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبِآيَةٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ (قُلْ يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ) (آل عمران: 64) اِلٰى آخِرِ الْاٰيَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نماز فجر کی دونوں رکعتوں میں یوں قراءت کیا کرتے تھے

10662 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطلاق' حديث: 2755مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب طلاق العبد بيد سيده - حديث: 12545سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب ما جاء في الإيلاء - حديث:1418

10663 – صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب استحباب ركعتي سنة الفجر - حديث:1231صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب استحباب ركعتي سنة الفجر - حديث:1232مستخرج أبي عوانة - باب في الصلاة بين الأذان والإقامة في المغرب وغيره' باب إباحة الاضطجاع بعد ركعتي الفجر - حديث:1726

Marfat.com

کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں
(آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهٖ)
سے آخر تک پڑھتے اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورۃ آل عمران کی یہ آیات پڑھتے
(قُلْ يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ)
یہ آیت پوری پڑھتے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبداللہ بن عمیر کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اگلے سال میں زندہ رہا تو میں ۹ محرم کا روزہ رکھ لوں گا ☼

10664- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ عِشْتُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اِلٰى قَابِلٍ صُمْتُ التَّاسِعَ؛ مَخَافَةَ اَنْ يَفُوتَنِي يَوْمُ عَاشُورَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ کے حکم سے میں اگلے سال تک زندہ رہا تو میں ۹ محرم کا روزہ رکھوں گا، اس خدشے کی بنا پر کہ کہیں عاشوراء کا دن مجھ سے قضاء نہ ہو جائے۔

كِنَانَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت کنانہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ نماز استسقاء میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ نہیں دیا تھا اور عید کی طرح دو رکعتیں پڑھائی تھیں ☼

10665- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَرْسَلَنِي اَمِيرٌ مِنَ الْاُمَرَاءِ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْاَلُهُ عَنِ الِاسْتِسْقَاءِ، قَالَ: مَنْ اَرْسَلَكَ؟ قُلْتُ:

10664 – صحيح البخاری - كتاب الصوم' باب صيام يوم عاشوراء - حديث:1915صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب أی يوم يصام فی عاشوراء - حديث:1980صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب صوم التطوع - باب علة أمر النبی صلى الله عليه وسلم بصيام عاشوراء بعد' حديث:1940

10665 – صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب صلاة الاستسقاء وما فيها من السنن - باب التواضع والتبذل والتخشع والتضرع عند الخروج إلى الاستسقاء' حديث:1319المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الاستسقاء' حديث:1149سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب السفر - باب ما جاء فی صلاة الاستسقاء' حديث:543

Marfat.com

فُلَانٌ، قَالَ: وَمَا مَنَعَهُ اَنْ يَاْتِيَنِيْ فَيَسْاَلَنِي؟ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا مُبْتَذِلًا، فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ، وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيْدِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن کنانہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' امراء میں سے ایک امیر نے مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی جانب بھیجا کہ میں ان سے استسقاء کے بارے میں پوچھ کر آؤں۔ انہوں نے مجھ سے دریافت کیا کہ تمہیں کس نے بھیجا ہے؟ میں نے بھیجنے والے کا نام بتایا، انہوں نے فرمایا: تم خود میرے پاس آتے اور آ کر پوچھ لیتے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عاجزی کرتے ہوئے اور انکساری کرتے ہوئے عامیانہ انداز میں نکلے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خطبہ نہیں دیا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھائیں جس طرح عید کی نماز پڑھائی جاتی ہے۔

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز کی طرح استسقاء کی نماز پڑھائی البتہ خطبہ نہیں دیا ✿

10666- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَبِيْعَةَ بْنِ هِشَامِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ مِنْ بَنِيْ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، اَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ هِشَامَ بْنَ اِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْهِ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ الْوَلِيْدَ بْنَ عُتْبَةَ اَرْسَلَهُ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، سَلْهُ كَيْفَ صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِسْقَاءِ يَوْمَ اسْتَسْقَى بِالنَّاسِ؟ قَالَ اِسْحَاقُ: فَدَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: يَا اَبَا عَبَّاسٍ، كَيْفَ صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِسْقَاءِ يَوْمَ اسْتَسْقَى بِالنَّاسِ؟ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَخَشِّعًا مُبْتَذِلًا، فَصَنَعَ فِيهِ كَمَا صَنَعَ فِي الْفِطْرِ وَالْاَضْحَى

✧✧ حضرت اسحاق بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ولید بن عتبہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی جانب یہ پیغام بھیجا اور کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! ان سے یہ پوچھ کر آؤ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز استسقاء کیسے پڑھا کرتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز استسقاء پڑھاتے تھے۔ حضرت اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا، میں نے کہا: اے ابوعباس! جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو استسقاء کی نماز پڑھائی تو کس طرح پڑھائی تھی؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عاجزی اور انکساری کے عالم میں گھر سے نکلے تھے اور نماز اسی طرح پڑھائی جس طرح عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھائی جاتی ہے۔

اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت اسماعیل بن ابراہیم شیبانی کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

10666 - صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب صلاة الاستسقاء وما فيها من السنن - باب التواضع والتبذل والتخشع والتضرع عند الخروج إلى الاستسقاء' حديث:1319 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الاستسقاء' حديث:1149 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب السفر - باب ما جاء في صلاة الاستسقاء' حديث:543

Marfat.com

☼زناء کرنے والے یہودی مرداورعورت کومسجد کے صحن میں رجم کیا گیا☼

10667- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِيَهُودِيٍّ وَيَهُودِيَّةٍ قَدْ اُحْصِنَا، فَسَاَلُوهُ اَنْ يَحْكُمَ فِيهِمَا بِالرَّجْمِ، فَرَجَمَهُمَا فِي فَنَاءِ الْمَسْجِدِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک یہودی مرداورایک یہودی عورت لائی گئی، یہ دونوں شادی شدہ تھے اورانہوں نے زنا کاارتکاب کیا تھا،لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مطالبہ کیا کہ ان میں رجم کا حکم کیا جائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کومسجد کے صحن میں رجم کروایا۔

يَعْقُوبُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت یعقوب بن خالد کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ایک روایت یہ ہے کہ وضوایک ایک مرتبہ کیا جائے گا☼

10668- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوُضُوءُ مَرَّةً مَرَّةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: وضوایک ایک مرتبہ کیا جائے گا۔

نَاعِمٌ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

سیدہ ام سلمہ کے آزادکردہ حضرت ناعم کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جانور کے بھی چہرے پرنشان لگانا پسندنہیں کرتے تھے☼

10669- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ

10667 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' حديث: 8159السنن الصغير للبيهقي - كتاب الحدود' باب ما يستدل به على شرائط الإحصان - حديث:2556حلية الأولياء - أخباره في التفسير' حديث:4441

10668 – صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب الوضوء مرة مرة - حديث:155صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب إباحة الوضوء مرة مرة' حديث:171

10669 – صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب النهي عن ضرب الحيوان في وجهه ووسمه فيه - حديث:4048

Marfat.com

الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيبٍ، اَنَّ نَاعِمًا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: رَاَى رَسُوْلُ اللّٰهِ حِمَارًا مَوْسُومَ الْوَجْهِ، فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: فَوَاللّٰهِ لَا اَسِمُهُ اِلَّا اَقْصَى شَىْءٍ مِنَ الْوَجْهِ، فَاَمَرَ بِحِمَارٍ لَهُ فَكُوِىَ فِىْ جَاعِرَتَيْهِ "

✧✧ حضرت یزید ابن ابی حبیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ناعم ابوعبداللہ جو کہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ ہیں، وہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گدھا دیکھا جس کے چہرے کے اوپر نشان لگایا گیا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ عمل اچھا نہ لگا۔ ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! میں اس کے چہرے کے بالکل ایک کنارے پر نشان لگاتا ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا گدھا منگوایا اور اس کی دم کے قریب نشان لگا دیا گیا۔

سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت سعید بن ابوسعید مقبری کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت عبداللہ بن عباس جنازہ میں فاتحہ پڑھتے تھے اور اس کو سنت قرار دیتے تھے ☼

10670- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمُنْذِرُ الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِىُّ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىِّ، اَنَّهُ صَلّٰى خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى جَنَازَةٍ، فَاَجْهَرَ قِرَاءَةَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ، فَقَالَ: اَحْبَبْتُ اَنْ يَعْلَمَ النَّاسُ وَاَنْ تَعْلَمُوْا اَنَّهَا السُّنَّةُ

✧✧ حضرت سعید بن ابوسعید مقبری سے مروی ہے' انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے ایک نماز جنازہ پڑھی، انہوں نے بلند آواز سے سورۃ فاتحہ پڑھی اور فرمایا: میں یہ پسند کرتا تھا کہ لوگ جان لیں اور تم بھی جان لو کہ یہ سنت ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن حارث کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ جو شکوک وشبہات والے امور میں پڑتا ہے، خدشہ ہے کہ وہ حرام میں مبتلا ہو جائے ☼

10671- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِىُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، ثنا سَابِقٌ الْجَزَرِىُّ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَبِىْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ اَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَ ذٰلِكَ شُبُهَاتٌ، فَمَنْ اَوْقَعَ بِهِنَّ فَهُوَ

10670 – صحیح البخاری - کتاب الجنائز' باب قراءة فاتحة الکتاب علی الجنازة - حدیث:1283صحیح ابن حبان - کتاب الجنائز وما یتعلق بہا مقدما أو مؤخرا' فصل فی الصلاة علی الجنازة - ذکر ما یستحب أن یقرأ بفاتحة الکتاب فی الصلاة علی الجنازة' حدیث:3126المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الجنائز' حدیث:1257

Marfat.com

قَمِنٌ اَنْ يَاْثَمَ، وَمَنِ اجْتَنَبَهُنَّ فَهُوَ اَوْفَرُ لِدِيْنِهِ كَمُرْتَعٍ اِلٰى جَنْبِ حِمًى اَوْشَكَ اَنْ يَقَعَ فِيهِ، وَلِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، وَحِمٰى اللّٰهِ الْحَرَامُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، لیکن ان کے درمیان کچھ شبہات ہیں، جو ان میں پڑا تو وہ اس لائق ہے کہ وہ گنہ گار ہو جائے اور جو ان سے بچتا رہا، اس نے اپنے دین کو بچالیا۔ یہ اس شخص کی طرح ہے جو چراہ گاہ کے قریب بکریاں چراتا ہے، ہوسکتا ہے کہ کوئی جانور اس چراہ گاہ میں پڑ جائے اور ہر بادشاہ کی ایک چراہ گاہ ہوتی ہے اور اللہ کی چراہ گاہ اس کی محرمات ہیں۔

مَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت محمود بن لبید کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ شہداء جنت کے دروازے پر ایک نہر پر ہوتے ہیں، وہاں سے ان کو رزق ملتا ہے ☼

10672- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّهَدَاءُ عَلٰى بَارِقٍ - نَهَرٍ بِبَابِ الْجَنَّةِ -، يَخْرُجُ عَلَيْهِمْ رِزْقُهُمْ بُكْرَةً وَعَشِيًّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہداء جنت کے دروازے پر ایک چمک دار نہر پر ہوتے ہیں، صبح شام اس نہر سے ان کے لئے رزق نکلتا ہے۔

زِيَادٌ مَوْلٰى ابْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت زیادہ ابن عیاش کے آزاد کردہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی وفات کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر رقت کی کیفیت طاری تھی ☼

10673- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مِقْلَاصٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ سَالِمًا اَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ، عَنْ زِيَادٍ مَوْلٰى ابْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ يَوْمَ مَاتَ، فَاَحْنٰى عَلَيْهِ كَاَنَّهُ يُوصِيهِ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَرَاَوْا فِي عَيْنَيْهِ اَثَرَ الْبُكَاءِ، ثُمَّ اَحْنٰى عَلَيْهِ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَرَاَوْهُ يَبْكِي، ثُمَّ اَحْنٰى عَلَيْهِ الثَّالِثَةَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَلَهُ شَهِيقٌ، فَعَرَفُوا اَنَّهُ قَدْ

10672 – صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب فضل الشهادة - ذكر خبر يوهم غير المتبحر في صناعة العلم أنه مضاد لخبر' حديث: 4731 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضل الجهاد' ما ذكر في فضل الجهاد والحث عليه - حديث:18928 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' حديث:2343

10673 – حلية الأولياء - عثمان بن مظعون' حديث:327

Marfat.com

مَاتَ، فَبَكَى الْقَوْمُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ؛ اِنَّمَا هَذَا مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ، ثُمَّ قَالَ: اَذْهَبُ عَنْكَ اَبَا السَّائِبِ، فَلَقَدْ خَرَجْتَ وَلَمْ تَتَلَبَّسْ مِنْهَا بِشَيْءٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے پاس گئے ،جس دن ان کا انتقال ہوا،حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس پر یوں جھک گئے جس طرح اس کو کوئی تاکید کررہے ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا تو لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں رونے کا اثر دیکھا،حضور صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ اس پر جھک گئے پھر اپنا سر اٹھایا تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوبارہ روتے ہوئے دیکھا،تیسری مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر سر جھکایا اور سر اٹھایا تو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سسکیاں لے کر رو رہے تھے،لوگوں کو پتہ چل گیا کہ ان کا انتقال ہوگیا ہے،لوگ بھی رونے لگ گئے ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چپ ہو جاؤ، یہ شیطان کی طرف سے ہے، اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا مانگو، پھر فرمایا: اے ابوسائب! تجھ سے تکالیف ختم ہو جائیں گی اس لئے کہ تو اس دنیا سے نکل گیا اور کسی چیز کو بھی تو نے خلط ملط نہیں کیا۔

☼ حضرت سعد کی قبر میں ایک دفعہ سختی کی گئی، پھر ان کے لئے قبر میں وسعت کر دی گئی ☼

10674- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مِقْلَاصٍ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ، عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ دُفِنَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى قَبْرِهِ قَالَ: لَوْ نَجَا اَحَدٌ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ لَنَجَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَلَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً ثُمَّ رُخِّيَ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس دن حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، جس دن ان کی تدفین کی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر عذاب قبر سے کوئی بچ سکتا ہے تو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بچ گئے ،ایک دفعہ ان کے اوپر سختی آئی پھر نرمی کر دی گئی۔

يَزِيدُ بْنُ هُرْمُزَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت یزید بن ہرمز کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ ذوی القربیٰ کے حصے جن رشتہ داروں کیلئے ہیں، ان سے مراد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رشتہ داریاں ہیں ☼

10675- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ هُرْمُزَ، اَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُورِيَّ حِينَ حَجَّ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَرْسَلَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ

10674 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:6712

10675 – صحیح مسلم - کتاب الجهاد والسیر' باب النساء الغازیات یرضخ لهن ولا یسهم - حدیث:3466مستخرج أبی عوانة - مبتدأ کتاب الجهاد' بیان الإباحة فی الاستعانة بالنساء والعبید للإمام فی مغازیه - حدیث:5526مستخرج أبی عوانة - مبتدأ کتاب الجهاد' بیان الإباحة فی الاستعانة بالنساء والعبید للإمام فی مغازیه - حدیث:5528

Marfat.com

عَنْ سَهْمِ ذِی الْقُرْبَی لِمَنْ یَرَاهُ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هُوَ لِقُرْبَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت یزید بن ہرمز رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' نجدہ حروری نے جب حضرت ابن زبیر کے فتنہ والے سال حج کیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی جانب یہ پیغام بھیجا کہ ذوی القربی میں سے ذی فرض وہ کس کو سمجھتے ہیں؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرابت (رشتہ داری) ہے۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذوی القربیٰ میں نکاح پر معاونت، قرضہ جات کی ادائیگی اور محتاجوں کو دینے کا حکم ☼

10676- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِیعِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَیْرِیُّ، عَنْ یُونُسَ بْنِ یَزِیدَ الْاَیْلِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِیَّ یُحَدِّثُ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ هُرْمُزَ، اَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُورِیَّ حِینَ حَجَّ فِی فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَیْرِ اَرْسَلَ اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ یَسْاَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِی الْقُرْبَی وَیَقُولُ لِمَنْ یَرَاهُ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هُوَ لِقُرْبَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَسَمَهُ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ کَانَ عُمَرُ عَرَضَ عَلَیْنَا مِنْ ذٰلِكَ عَرْضًا رَاَیْنَاهُ دُوْنَ حَقِّنَا، فَرَدَدْنَاهُ عَلَیْهِ وَاَبَیْنَا اَنْ نَقْبَلَهُ، وَکَانَ عَرَضَ عَلَیْهِمْ اَنْ یُعِینَ نَاکِحَهُمْ، وَاَنْ یَقْضِیَ عَنْ غَارِمِهِمْ، وَاَنْ یُعْطِیَ فَقِیرَهُمْ، وَاَبَی اَنْ یَزِیدَهُمْ عَلٰی ذٰلِكَ

✧✧ حضرت یزید بن ہرمز رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' نجدہ حروری نے ابن زبیر کے فتنہ والے سال جب حج کیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی جانب یہ پیغام بھیجا کہ وہ ان سے ذوی القربیٰ کے بارے میں پوچھ کر آئیں آپ ذوی القربیٰ کس کو سمجھتے ہیں؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رشتہ داری ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے تقسیم فرمایا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمارے اوپر اسی وجہ سے کچھ بخشش پیش کیا کرتے تھے، ہم نے اس کو اپنے حق سے کم سمجھا تو ہم نے واپس کر دیا، اس کو قبول کرنے سے انکار کر دیا، وہ ان کے اوپر یہ پیش کیا کرتے تھے کہ ان کے نکاح کرنے والوں کی مدد کی جائے اور ان کے مقروضوں کے قرضے ادا کریں اور ان کے محتاجوں کو دیں، لیکن اس سے زیادہ دینے سے انکار کر دیا۔

☼ مشرکین کی اولادوں کو قتل کرنے کی اجازت نہیں ہے ☼

☼ یتیم کی یتیمی تب تک ہے جب تک وہ بالغ اور سمجھدار نہیں ہوتا ☼

☼ قرآن میں جن ذوی القربیٰ کا ذکر ہے، ان سے مراد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رشتہ داریاں ہیں ☼

10677- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، قَالَا: ثنا جَرِیرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنِی قَیْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ

10676 - صحیح مسلم - کتاب الجهاد والسیر' باب النساء الغازیات یرضخ لهن ولا یسهم - حدیث: 3465صحیح مسلم - کتاب الجهاد والسیر' باب النساء الغازیات یرضخ لهن ولا یسهم - حدیث: 3467مستخرج أبی عوانة - مبتدأ کتاب الجهاد' بیان الإباحة فی الاستعانة بالنساء والعبید للإمام فی مغازیه - حدیث:5524

Marfat.com

عَبَّاسٍ، وَاَتَاهُ كِتَابُ نَجْدَةَ، كَتَبَ اِلَيْهِ يَسْاَلُهُ عَنْ ذِى الْقُرْبَى الَّذِيْنَ ذَكَرَ اللّٰهُ فِى الْقُرْآنِ، وَعَنْ قَتْلِ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ، وَهَلْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُهُمْ؟ وَعَنِ انْقِضَاءِ يُتْمِ الْيَتِيمِ، وَعَنِ الْعَبْدِ وَالْمَرْاَةِ يَشْهَدَانِ الْبَاْسَ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنْ اَرُدَّهُ عَنْ شَرٍّ اَخَافُ اَنْ يَقَعَ فِيهِ مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ، فَكَتَبَ فِىْ ذَوِى الْقُرْبَى: اِنَّا كُنَّا نَرَى قَرَابَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ، فَاَبَى عَلَيْنَا قَوْمُنَا ذٰلِكَ، وَاَمَّا الْيَتِيمُ فَاِذَا بَلَغَ النِّكَاحَ، وَاٰنِسَ مِنْهُمْ رَشَدٌ، دُفِعَ اِلَيْهِ مَالُهُ، فَقَدِ انْقَضَى يُتْمُهُ، وَاَمَّا الصِّبْيَانُ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ، وَاَنْتَ فَلَا تَقْتُلْهُمْ، اِلَّا اَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مِثْلَ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الْغُلَامِ حِينَ قَتَلَهُ، وَفِى الْعَبْدِ وَالْمَرْاَةِ هَلْ لَهُمَا سَهْمٌ اِذَا شَهِدَا الْبَاْسَ؟ فَكَتَبَ اِلَيْهِ اَنَّهُ لَيْسَ لَهُمَا سَهْمٌ مَعْلُومٌ، اِلَّا اَنْ يُحْذَيَا مِنْ غَنَائِمِ الْقَوْمِ

✧✧ حضرت یزید بن ہرمز رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، ان کے پاس نجدہ کی تحریر آئی تھی اوران کی جانب اس نے یہ لکھا تھا کہ وہ ذوی القرابیٰ کون ہے؟ جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کیا ہے اور مشرکین کی اولاد کے قتل کے بارے میں پوچھا اور یہ پوچھا کہ کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو قتل کرتے تھے؟ اور یہ کہ یتیم کی یتیمی ختم کب ہوتی ہے؟ اور مرد اور عورت کیا جنگ میں شریک ہوں گے؟ فرمایا: اگر مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ کسی شر میں مبتلاء ہونے کا خدشہ ہے تو میں اس کی جانب یہ جواب نہ لکھتا پھر انہوں نے ذوی القربیٰ کے بارے میں یہ جواب دیا کہ

ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرابت کو ہی قرابت سمجھتے تھے جس کا ذکر قرآن میں ہے، تو ہماری قوم نے اس پر انکار کیا۔

یتیم جب بالغ ہو جائے تو اس کی یتیمی ختم ہو جاتی ہے اور جب ان سے سمجھ داری محسوس ہونے لگ جائے تو ان کا مال ان کو دے دیا جائے گا کیونکہ ان کی یتیمی ختم ہو جاتی ہے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین کے بچوں کو قتل نہیں کیا کرتے تھے اور تم بھی قتل مت کرو مگر تو یہ جان لے جس طرح کہ حضرت خضر علیہ السلام نے جس بچے کو قتل کیا تھا اس کے بارے میں جانتے تھے۔

اور بندے اور عورت کے بارے میں کیا ان کا حصہ ہے جب وہ جنگ میں جائیں گے تو ان کی جانب یہ لکھا کہ ان کا کوئی معین حصہ نہیں ہے ہاں ان کو مجاہدین کی غنیمتوں میں سے ہی کچھ نہ کچھ حصہ دے دیا جائے گا۔

☼ یتیمی کے احکام ختم ہونے، بچوں کا قتل کرنے غنیمت کا خمس تقسیم کرنے کے بارے تحریر ☼

10678- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِىُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِىُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ: كَتَبَ نَجْدَةُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنْ يَتِيمٍ مَتَى يَنْقَطِعُ عَنْهُ الْيُتْمُ، وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ، وَعَنِ الْمَمْلُوكِ اَلَهُ مِنَ الْفَيْءِ شَىْءٌ؟ وَعَنِ الْخُمْسِ لِمَنْ هُوَ؟ فَقَالَ ابْنُ

10677 – صحیح مسلم - کتاب الجہاد والسیر' باب النساء الغازیات یرضخ لہن ولا یسہم - حدیث: 3465 مستخرج أبی عوانة - مبتدأ کتاب الجہاد' بیان الإباحة فی الاستعانة بالنساء والعبید للإمام فی مغازیه - حدیث: 5520 سنن أبی داؤد - کتاب الجہاد' باب فی المرأة والعبد یحذیان من الغنیمة - حدیث: 2366

Marfat.com

عَبَّاسٍ: لَوْلَا اَنْ يَاْتِيَ اُحْمُوقَةً مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ، ثُمَّ كَتَبَ اِلَيْهِ: اَمَّا الْيَتِيمُ فَاِذَا احْتَلَمَ وَاُونِسَ مِنْهُ رُشْدٌ فَقَدِ انْقَطَعَ عَنْهُ الْيُتْمُ، وَاَمَّا الْوِلْدَانُ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ فِيهِمْ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ وَاِلَّا فَلَا تَقْتُلْهُمْ، وَاَمَّا الْمَمْلُوكُ فَقَدْ كَانَ يُحْذَى لَهُ، وَاَمَّا النِّسَاءُ فَقَدْ كُنَّ يُدَاوِينَ الْجَرْحَى وَيَسْقِينَ الْمَاءَ ، وَاَمَّا الْخُمُسُ فَنَزْعُمُ اَنَّهُ لَنَا، وَيَزْعُمُ قَوْمُنَا اَنَّهُ لَيْسَ لَنَا

✧✧ حضرت یزید بن ہرمز رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' نجدہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی جانب خط لکھا، اس کے اندر یہ پوچھا: یتیم کی یتیمی کے احکام کب ختم ہوتے ہیں؟ اور مشرکوں کے بچوں کو مارنا جائز ہے یا نہیں؟ کیا غلام کے لئے مال غنیمت میں سے کوئی چیز ہے؟ اور خمس کس کس کو دیا جائے گا؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر یہ بات نہ ہوتی کہ حماقت شروع ہو جائے گی تو میں یہ اس کی جانب خط نہ لکھتا پھر یہ خط لکھا

''یتیم جب بالغ ہو جائے اور اس سے سمجھ کے آثار دکھائی دیں تو اس کی یتیمی ختم ہو جاتی ہے اور بچوں کے بارے میں اگر تجھے وہ علم ہے جو حضرت خضر علیہ السلام کو تھا تب تو ٹھیک ہے ورنہ ان کو قتل مت کرو اور مملوک کو حصہ دیا جاتا ہے اور عورتیں زخمیوں کو دوا دیا کرتی تھیں اور پانی پلایا کرتی تھیں (اس لئے وہ جہاد میں شرکت کیا کرتی تھیں) اور جو خمس ہے ہمارا یہ گمان ہے کہ وہ ہمارا ہے اور ہماری قوم یہ سمجھتی ہے کہ ہمارا نہیں ہے''

☼ بچے کو وہ قتل کرے جس کے پاس حضرت خضر علیہ السلام جیسا علم ہو، جس کی بنیاد پر انہوں نے بچے کو مارا ☼

10679- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، جَمِيعًا عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ: كَتَبَ نَجْدَةُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنِ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ؟ وَعَنِ الْعَبْدِ وَالْمَرْاَةِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ، هَلْ لَهُمَا مِنْهُ شَيْءٌ؟ وَعَنِ الْيَتِيمِ، مَتَى يُرْفَعُ عَنْهُ اسْمُ الْيَتِيمِ؟ وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَوْلَا اَنِّي اَرْجُو اَنْ يَنْفَعَهُ اللّٰهُ بِكِتَابِي مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اكْتُبْ يَا يَزِيدُ، اَمَّا الْخُمُسُ فَاِنَّا كُنَّا نَرَى اَنَّهُ لَنَا، فَاَبَى عَلَيْنَا قَوْمُنَا ذٰلِكَ، وَاَمَّا الْعَبْدُ وَالْمَرْاَةُ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ فَاِنَّهُ لَيْسَ لَهُمَا مِنْهُ شَيْءٌ، وَلٰكِنْ يُرْضَخُ لَهُمَا، وَاَمَّا الْيَتِيمُ فَاِنَّهُ يُرْفَعُ عَنْهُ الْيُتْمُ اِذَا بَلَغَ الْحُلُمَ، وَيَصِيرُ مِنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ، وَاَمَّا الْوِلْدَانِ فَلَا تَقْتُلْهُمْ حَتَّى تَعْلَمَ مِنْهُمْ مِثْلَ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الْغُلَامِ قَبْلَ اَنْ تَقْتُلَهُ .وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ اَبِي اِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ

✧✧ حضرت یزید بن ہرمز رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' نجدہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی جانب خط لکھا، اس کے اندر یہ سوال پوچھے کہ خمس کس کا ہے؟ اور یہ کہ غلام اور عورت جہاد میں جا سکتے ہیں؟ جو جہاد میں گئے ہوں کیا ان کو اس میں سے کچھ ملے

10679 – صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب النساء الغازيات يرضخ لهن ولا يسهم - حديث: 3465مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' بيان الإباحة في الاستعانة بالنساء والعبيد للإمام في مغازيه - حديث: 5520السنن الصغرى - كتاب قسم الفيء' حديث:4085

Marfat.com

گا؟اور یتیم کے بارے میں پوچھا:اس کے یتیمی کے احکام کب ختم ہوتے ہیں؟مشرکوں کے بچوں کے قتل کے بارے میں پوچھا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:اگر مجھے یہ امید نہ ہوتی کہ اللہ تعالیٰ میری تحریر کے ذریعے تمہیں نفع دے گا تو میں اس کی جانب یہ خط نہ لکھتا۔آپ نے فرمایا:اے یزید لکھو

خمس کے بارے ہماری رائے یہ ہے کہ ''یہ ہمارا ہے'' لیکن ہماری قوم نے اس کا انکار کر دیا ہے،غلام اور عورت جو جہاد میں شامل ہوتے ہیں ان کو مال غنیمت میں سے حصہ نہیں دیا جائے گا لیکن ان دونوں کے لئے تھوڑا بہت عطیہ دیا جائے گا،اور یتیم کے یتیمی کے احکام اس وقت ختم ہو جاتے ہیں جب وہ بالغ ہو جائے اور فقراء المسلمین میں سے ہو جائے اور مشرکوں کے بچوں کو قتل مت کرو جب تک کہ تمہیں وہ علم نہ آئے جو حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے میں تھا کہ جس کو انہوں نے قتل کیا تھا''

☼ یتیمی کے احکام ختم ہونے،بچوں کا قتل کرنے غنیمت کا خمس تقسیم کرنے کے بارے تحریر ☼

10680- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، اَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهما يَسْاَلُهُ عَنْ خَمْسِ خِلَالٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَوْلَا اَنْ اَكْتُمَ عِلْمًا لَمَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ نَجْدَةُ: اَمَّا بَعْدُ، فَاَخْبِرْنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ؟ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ؟ وَمَتَى يَنْقَطِعُ يُتْمُ الْيَتِيمِ؟ وَعَنِ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ؟ فَكَتَبَ اِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ: كَتَبْتَ تَسْاَلُنِي: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ؟ وَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ فَيُدَاوِينَ الْجَرْحَى، وَيُحْذَيْنَ مِنَ الْغَنِيمَةِ، وَاَمَّا سَهْمٌ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ، وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلِ الصِّبْيَانَ، وَكَتَبْتَ: مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُ الْيَتِيمِ؟ وَلَعَمْرِي اِنَّ الرَّجُلَ يَشِيبُ لِحْيَتُهُ وَاِنَّهُ لَضَعِيفُ الْاَخْذِ لِنَفْسِهِ، ضَعِيفُ الْاِعْطَاءِ مِنْهَا، فَاِذَا اَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ اَصْلَحِ مَا يَاْخُذُ النَّاسُ، فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيُتْمُ، وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِي عَنِ الْخُمُسِ، لِمَنْ هُوَ؟ فَاِنَّا نَقُولُ: هُوَ لَنَا، وَاَبَى عَلَيْنَا قَوْمُنَا ذٰلِكَ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، اَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، وَالزُّهْرِيُّ، ح وَثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ: كَتَبَ نَجْدَةُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ لَفْظِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

10680 – صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب النساء الغازيات يرضخ لهن ولا يسهم - حديث:3465 مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' بيان الإباحة في الاستعانة بالنساء والعبيد للإمام في مغازيه - حديث:5520

Marfat.com

✧✧ حضرت یزید بن ہرمز رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' نجدہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی جانب خط لکھا اور اس میں پانچ سوال کئے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر کتمان علم کی بات نہ ہوتی تو میں اس کے اس خط کا جواب نہ دیتا پھر نجدہ نے ان کی جانب خط لکھا اس کی تحریر یہ تھی امابعد آپ ہمیں یہ بتایئے

○ کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو جہاد پر لے جاتے تھے؟

○ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان عورتوں کے لئے مال غنیمت میں سے حصہ رکھتے تھے؟

○ کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مشرکوں کے) بچوں کو قتل کرتے تھے؟

○ یتیم سے یتیمی کے احکام کب ختم ہوتے ہیں؟

○ خمس کا حق دار کون ہے؟

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کی جانب جوابی مکتوب میں لکھا تم نے مجھے خط لکھا ہے اور اس کے اندر یہ پوچھا ہے

○ کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو جہاد میں لے جاتے تھے؟ بے شک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو جہاد میں لے جاتے تھے یہ زخمیوں کو دوا دیتی تھیں

○ اور ان کو غنیمت سے حصہ بھی دیا جاتا تھا لیکن ان کے لئے کوئی مقرر حصہ نہیں تھا

○ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کو قتل نہیں کیا

○ تو نے یہ لکھا ہے کہ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے، میری عمر کی قسم ہے بے شک کسی آدمی کی داڑھی سفید ہو جاتی ہے اور وہ اپنی ذات کو پکڑنے میں بھی کمزور ہوتا ہے اور عطا کرنے میں ضعیف ہوتا ہے، جب وہ اپنی ذات کے لئے اس میں سے سب سے اچھا انتخاب کرتا ہے جو لوگ لیتے ہیں (یعنی جب اس کو اس قدر سمجھ بوجھ ہو جاتی ہے) تو اس کی یتیمی ختم ہو جاتی ہے

○ اور تو نے مجھ سے یہ پوچھا ہے کہ خمس کس کا ہے؟ ہم کہتے ہیں: وہ ہمارا ہے لیکن ہماری قوم یہ بات تسلیم نہیں کرتی۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت شرحبیل بن سعد انصاری کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

۞ جس نے اپنی دو بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک کیا، وہ اس کو جنت میں لے جائیں گی ۞

10681- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَثنا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا:

10681 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الطب' باب فيمن ذهب بصره - حديث:2522صحيح ابن حبان - كتاب الجنائز وما يتعلق بها مقدما أو مؤخرا' باب ما جاء فی الصبر وثواب الأمراض والأعراض - ذكر الإخبار عما يثيب الله جل وعلا لمن ذهبت كريمتاه' حديث: 2982مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2049

Marfat.com

ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَحَدٍ تُدْرِكُ لَهُ ابْنَتَانِ، فَيُحْسِنُ اِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ وَصَحِبَهُمَا، اِلَّا اَدْخَلَتَاهُ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی دو بیٹیاں ہوں وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے اور جب تک وہ ان کے پاس رہیں وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے وہ دونوں اس کو جنت میں لے جائیں گی۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبداللہ بن شداد کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ شراب تو ہے ہی حرام، دیگر مشروبات میں جو نشہ آور ہیں، وہ بھی حرام ہیں ☼

10682- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا، وَالْمُسْكِرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' شراب ذاتی طور پر حرام کی گئی ہے اور دیگر مشروبات میں جو نشہ آور ہے وہ بھی حرام ہے۔

☼ وسوسہ کتنا بھی برا ہو، اس پر مؤاخذہ نہیں ہے ☼

10683- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي لَاُحَدِّثُ نَفْسِي بِالشَّيْءِ مِنْ اَمْرِ الرَّبِّ، لَاَنْ اَكُونَ حُمَمَةً اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَتَكَلَّمَ بِهِ، قَالَ شُعْبَةُ: قَالَ اَحَدُهُمَا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَقْدِرْ مِنْكُمْ اِلَّا عَلَى الْوَسْوَسَةِ، وَقَالَ الْاٰخَرُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ اَمْرَهُ اِلَى الْوَسْوَسَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے معاملے میں میرے دل کے اندر کچھ وسوسے آتے ہیں اور میں جل کر کوئلہ ہو جاؤں ان وسوسوں کو زبان پر لانے سے زیادہ بہتر سمجھتا ہوں حضرت

10682 – صحيح البخاري - كتاب الأشربة' باب الباذق - حديث:5283سنن أبي داؤد - كتاب الأشربة' باب في الأوعية - حديث:3228الآثار لأبي يوسف - باب الأشربة' حديث:1001

10683 – صحيح ابن حبان - كتاب الإيمان' باب التكليف - ذكر الإباحة للمرء أن يعرض بقلبه شيء من وساوس الشيطان' حديث:147سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب في رد الوسوسة' حديث:4469مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2042

Marfat.com

شعبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ان (منصور اور اعمش) میں سے ایک نے کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ يَقْدِرْ مِنْكُمْ اِلَّا عَلَى الْوَسْوَسَةِ

''اس اللہ کا شکر ہے کہ جس نے تمہیں صرف وسوسہ پر قادر کیا ہے''۔

اور دوسرے نے کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی رَدَّ اَمْرَهُ اِلَى الْوَسْوَسَةِ

''اس اللہ کا شکر ہے جس نے اس کا معاملہ وسوسہ کی جانب لوٹا دیا''

☼ شراب تو ہے ہی حرام، دیگر مشروبات میں جو نشہ آور ہیں، وہ بھی حرام ہیں ☼

10684- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، قَالَا: ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِی عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهمَا قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا، الْقَلِيلُ مِنْهَا وَالْكَثِيرُ، وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ.

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِهِ .وَاَبُو سَلَمَةَ هَذَا مِسْعَرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' شراب ذاتی طور پر حرام کردی گئی ہے چاہے تھوڑی ہو یا زیادہ اور دیگر مشروبات میں جو نشہ آور ہے وہ بھی حرام ہے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔ اور اس حدیث کی اسناد میں جس ابوسلمہ کا ذکر ہے وہ حضرت مسعر ہیں۔

☼ شراب ذاتی طور پر حرام ہے، دیگر مشروبات میں سے نشہ آور حرام ہیں ☼

10685- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا حَرَامٌ، قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا، وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' شراب ذاتی طور پر حرام ہے چاہے تھوڑی ہو یا زیادہ اور دیگر مشروبات میں جو نشہ آور ہے وہ حرام ہے۔

10684 – صحيح البخارى - كتاب الأشربة' باب البازق - حديث:5283سنن أبى داؤد - كتاب الأشربة' باب فى الأوعية - حديث:3228السنن الصغرى - كتاب الأشربة' ذكر الأخبار التى اعتل بها من أباح شراب السكر - حديث:5615

10685 – صحيح البخارى - كتاب الأشربة' باب البازق - حديث:5283سنن أبى داؤد - كتاب الأشربة' باب فى الأوعية - حديث:3228مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الأشربة' فى الخمر وما جاء فيها - حديث:23558

Marfat.com

☼جس چیز کو کھانا یا پینا حرام ہے،اس کو بیچ کر اس کی قیمت استعمال کرنا بھی حرام ہے☼

10686- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلَا نَبِيْعُ؟ قَالَ: اِنَّ الَّذِى حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا تو لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا ہم اس کو بیچ نہ دیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس کا پینا حرام کیا ہے،اس نے اس کا بیچنا بھی حرام کیا ہے۔

اَبُو صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابوصالح کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے،وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے☼

10687- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهماُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے اور جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

☼فتح مکہ کے بعد ہجرت ختم ہوگئی،لیکن جہاد قیامت تک جاری رہے گا☼

10688- حَدَّثَنَا وَرْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهماُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ، وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ، وَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: فتح مکہ کے بعد ہجرت کا کوئی تصور نہیں ہے،لیکن جہاد اور نیت قیامت تک برقرار رہے گی اور جب تمہیں جانے کا کہا جائے تو نکل پڑو۔

☼جس نے کتمان علم کیا،اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی☼

10689- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ سَنْدِيلَةُ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ

10686 – صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب تحریم بیع الخمر - حدیث:3042موطأ مالك - کتاب الأشربة' باب جامع تحریم الخمر - حدیث:1546السنن الصغری - کتاب البیوع' بیع الخمر - حدیث:4610

10687 – مکارم الأخلاق للخرائطی - باب ما جاء فی حفظ الجار وحسن مجاورته من الفضل' حدیث:217

Marfat.com

اَیُّوبَ الْفِرْسانیُّ، ثنا اَبُو هَانِءٍ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ خَلِیفَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ کَتَمَ عِلْمًا یَعْلَمُهُ اُلْجِمَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ .قَالَ: هِیَ الشَّهَادَةُ تَکُونُ عَنِ الرَّجُلِ یُدْعا لَهَا اَوْ لَا یُدْعَا لَهَا، وَهُوَ یَعْلَمُهَا وَلَا یُرْشِدُ صَاحِبَهَا اِلَیْهَا فَهُوَ هَذَا الْعِلْمُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی چیز جانتا ہے لیکن اگر اس نے اپنے علم کو چھپایا قیامت کے دن اس کو دوزخ کی آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔ آپ نے فرمایا: یہ وہ گواہی ہے جو کسی شخص کی طرف سے ہوتی ہے، اس کو اس کی طرف بلایا گیا ہو یا نہ بلایا گیا ہو وہ جانتا ہو اور اس کے صاحب کو اس کی ہدایت نہ ہو تو اس علم سے مراد یہ ہے۔

طَاوُسٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت طاوس کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ مسجدوں میں حدود قائم نہ کی جائیں، باپ سے بیٹے کا قصاص نہ لیا جائے ☼

10690- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَی، ثنا خَلَّادُ بْنُ یَحْیَی، ثنا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیْعِ، عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقَامُ الْحُدُوْدُ فِی الْمَسَاجِدِ، وَلَا یُقَادُ وَالِدٌ بِوَلَدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسجدوں میں حدود قائم نہ کی جائیں اور نہ ہی بیٹے کا قصاص باپ سے لیا جائے۔

☼ ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تین طلاقیں ایک قرار دی جاتی تھیں ☼

10691- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِیُّ، اَنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنا عُمَرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ الثَّلَاثَ کَانَتْ تُجْعَلُ وَاحِدَةً عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' تین طلاقیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زمانے میں ایک ہی سمجھی جاتی تھیں۔

(لیکن ایسا کوئی واقعہ سامنے نہیں آیا جو کم از کم صحاح ستہ میں موجود ہو، مسند امام احمد کی جو روایت پیش کی جاتی ہے، وہ مضطرب ہے)

10689 المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب العلم' باب الزجر عن کتمان العلم - حدیث:3108 مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول الله علیه السلام من' حدیث:343

10690 – المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الحدود' حدیث: 8174 سنن ابن ماجه - کتاب الحدود' باب النهی عن إقامة الحدود فی المساجد - حدیث:2595 سنن الدارقطنی - کتاب الحدود والدیات وغیره' حدیث:2873

10691 – صحیح مسلم - کتاب الطلاق' باب طلاق الثلاث - حدیث: 2768 معرفة السنن والآثار للبیهقی - کتاب الخلع والطلاق' طلاق الثلاث مجموعة - حدیث:4661

Marfat.com

☼ بلوے میں، یا جھڑپ میں کوئی مارا گیا جس کا قاتل معلوم نہ ہوتو اس کی دیت قتل خطا والی ہے ☼

10692- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّا اَوْ رِمِّيَّا يَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ اَوْ بِعَصا فَعَقْلُهُ عَقْلُ خَطَأٍ، وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَقَوَدُ يَدِهِ، فَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُمْ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو بلوے میں یا سنگ باری میں قتل کردیا گیا کہ اس کا قاتل معلوم نہ ہوسکا ہو، ان کے درمیان کوئی پتھراؤ ہوا ہو یا کوڑے مارے گئے ہوں یا لاٹھیاں چلائی گئی ہوں تو اس کی دیت قتل خطا والی ہے اور جس کو جان بوجھ کر قتل کیا گیا تو اس کے ہاتھ کا قصاص ہے جو اس کے درمیان حائل ہوا، اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے اس کی کوئی فرضی اور نفلی عبادت قبول نہیں کی جائے گی۔

❁ دو مزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ افطاری جلدی کرنا، سحری دیر سے کرنا، بائیں ہاتھ پر دایاں ہاتھ رکھنا انبیاء کرام کا طریقہ ہے ☼

10693- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّا مَعَاشِرَ الْاَنْبِيَاءِ اُمِرْنَا اَنْ نُعَجِّلَ الْاِفْطَارَ، وَاَنْ نُؤَخِّرَ السَّحُورَ، وَاَنْ نَضْرِبَ بِاَيْمَانِنَا عَلٰى شمائِلِنا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم گروہ انبیاء ہیں ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم افطاری جلدی کریں اور سحری دیر سے کریں اور ہم اپنے بائیں ہاتھوں کے اوپر دایاں ہاتھ رکھیں۔

10692 – سنن أبي داؤد - كتاب الديات' باب فيمن قتل في عميا بين قوم - حديث:3996السنن الصغرى - كتاب البيوع' باب من قتل بحجر أو سوط - حديث:4733سنن الدارقطني - كتاب الحدود والديات وغيره' حديث:2752

10693 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب القنوت' حديث: 513صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب صفة الصلاة - ذكر الإخبار عما يستحب للمرء من وضع اليمين على اليسار في' حديث:1790مسند عبد بن حميد - مسند ابن عباس رضي الله عنه' حديث:625

Marfat.com

☼اس کی قراءت سب سے اچھی ہے، جس پر پڑھتے وقت رقت طاری ہو☼

10694- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَبِى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَحْسَنَ النَّاسِ قِرَاءَةً مَنْ اِذَا قَرَاَ يَتَحَزَّنُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک سب سے اچھی قرأت والا وہ شخص ہے جب پڑھے تو اللہ کا خوف اس پر طاری ہو۔

☼ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں حجامہ کروایا☼

10695- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّىُّ ح وثنا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِىُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حجامہ کروایا۔

☼ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں حجامہ کروایا☼

10696- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حجامہ کروایا۔

☼سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے☼

10697- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِىُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِىِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اُمِرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْجُدَ عَلٰى سَبْعٍ وَلَا نَكُفَّ شَعْرًا، وَلَا ثَوْبًا

10694 – حلية الأولياء - طاوس بن كيسان' حديث:4677

10695 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الحجامة للمحرم' حديث: 1747صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز الحجامة للمحرم - حديث:2162مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب بيان الإباحة للمحرم فى الحجامة على وسط رأسه - حديث:2964

10696 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الحجامة للمحرم' حديث: 1747صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب حل أجرة الحجامة - حديث:3039

10697 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب ذكر تسمية الأعضاء السبعة التى أمر المصلى بالسجود عليهن - حديث:610صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث:786

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ آپ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں اور بالوں کو نہ لپیٹیں، کپڑے کو نہ لپیٹیں۔

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنا چاہئے، بال اور کپڑے نہیں لپیٹنے چاہئیں ☼

10698- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، اَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا، - يَحْسِبُ اَنْ يَاْثِرَ ذٰلِكَ -، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اُمِرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْجُدَ عَلٰى سَبْعٍ: وَجْهِهِ، وَكَفَّيْهِ، وَرُكْبَتَيْهِ، وَقَدَمَيْهِ، وَنُهِیَ اَنْ نكُفَّ شَعْرًا اَوْ ثَوْبًا "

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِیِّ، وَابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ آپ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں، چہرے پر، دو ہاتھوں پر، دو گھٹنوں پر، دو قدموں پر اور اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ بالوں یا کپڑوں کو لپیٹیں۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں، بالوں اور کپڑوں کو نہ لپیٹیں ☼

10699- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، وَاَبُو خَيْثَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّیُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اُمِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْجُدَ عَلٰى سَبْعٍ، وَنُهِیَ اَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ، وَثِيَابَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ آپ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں اور بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے سے منع فرمایا گیا۔

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بال اور کپڑے لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے ☼

10700- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اُمِرَ رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَنُهِیَ اَنْ نكُفَّ شَعْرًا اَوْ ثَوْبًا

10698 – صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث:788

10699 – صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث: 787مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصلاة' باب سجود الأنف - حديث:2884

10700 – صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث:788

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں اور بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے ☼

10701- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ، وَأَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ أَوْ ثِيَابَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں اور اپنے بالوں اور کپڑوں کو مت لپیٹیں۔

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے ☼

10702- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ كِلَاهُمَا، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ : الْأَنْفِ، وَالْجَبْهَةِ، وَالرَّاحَتَيْنِ، وَأَطْرَافِ الْأَصَابِعِ، وَلَا أَكُفَّ شَعْرًا، وَلَا ثَوْبًا "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں، ناک اور پیشانی، دو ہتھیلیاں اور ہاتھوں کی انگلیاں اور میں بالوں کو اور کپڑوں کو نہ لپیٹوں۔

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے ☼

10703- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، وَشُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، وَلَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور میں بالوں یا کپڑوں کو نہ لپیٹوں۔

10701 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث:788

10702 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث:784صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسجود على الأعضاء السبعة اللواتى يسجدن مع المصلى إذا - حديث:609

10703 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث:786

Marfat.com

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے ☼

10704- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَلَا اَكُفَّ شَعْرًا، وَلَا ثَوْبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور یہ کہ میں کپڑوں اور بالوں کو نہ لپیٹوں۔

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے ☼

10705- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَنُهِيتُ اَنْ اَكُفَّ شَعْرًا اَوْ ثَوْبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے، میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں بالوں یا کپڑوں کو لپیٹوں۔

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے ☼

10706- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَنُهِيتُ اَنْ اَكُفَّ شَعْرًا اَوْ ثَوْبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں بالوں یا کپڑوں کو لپیٹوں۔

10704 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث:785صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسجود على الأعضاء السبعة اللواتى يسجدن مع المصلى إذا - حديث:608

10705 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث:785

10706 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث:786صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسجود على الأعضاء السبعة اللواتى يسجدن مع المصلى إذا - حديث:608

Marfat.com

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے ☼

10707- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةٍ، وَلَا اَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور یہ کہ میں کپڑوں اور بالوں کو نہ لپیٹوں۔

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے ☼

10708- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو كَامِلٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَلَا اَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور میں اپنے کپڑوں اور بالوں کو نہ لپیٹوں۔

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، بالوں اور کپڑوں کو لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے ☼

10709- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْجَارُوْدِىُّ، ثنا اَبِىْ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِىْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَلَا اَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور میں اپنے کپڑوں اور بالوں کو نہ لپیٹوں۔

☼ جو شرط کتاب اللہ میں نہیں ہے، وہ باطل ہے، اگرچہ ۱۰۰ شرطیں ہی کیوں نہ ہوں ☼

10707 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث:784صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسجود على الأعضاء السبعة اللواتى يسجدن مع المصلى إذا - حديث:609

10708 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث:784

10709 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث:787

Marfat.com

10710- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ غُفْرَةَ الْبَجَلِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ، وَاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں نہ ہو وہ باطل ہے اگر چہ سو شرطیں ہوں۔

☼ پھل جب تک استعمال کے قابل نہ ہو جائیں، نہیں بیچنے چاہئیں ☼

10711- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يُطْعَمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (درختوں پر لگے) پھلوں کو اس وقت تک مت بیچو جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائیں۔

☼ جنس خریدی، جب تک اس کو اپنے قبضے میں نہ لے، تب تک آگے بیچنے کی اجازت نہیں ☼

10712- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی جنس خریدی تو اس کو اس وقت تک آگے مت بیچے جب تک کہ اس پر قبضہ نہ کر لے۔

☼ کوئی جنس خریدی، جب تک مکمل قبضہ نہ کر لیں، اس کو آگے نہ بیچیں ☼

10713- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

10710 – صحيح البخارى - كتاب الطلاق' باب خيار الأمة تحت العبد - حديث: 4979سنن الدارمى - ومن كتاب الطلاق' باب فى تخيير الأمة تكون تحت العبد فتعتق - حديث:2257

10711 – صحيح البخارى - كتاب السلم' باب السلم إلى من ليس عنده أصل - حديث:2149صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث:2912مصنف ابن أبى شيبة - كتاب البيوع والأقضية' من قال : ليس بين العبد وسيده ربا - حديث:19621

10712 – صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب ما يذكر فى بيع الطعام والحكرة - حديث:2042'

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَاَرَى مَا سِوَى ذٰلِكَ مِنَ الْبَيْعِ مِثْلَ الطَّعَامِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو کوئی جنس خریدے تو اس کو آگے اس وقت تک مت بیچ جب تک کہ اس پر تو قبضہ نہ کر لے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں اس کے علاوہ بھی سودوں (کے احکام) کو طعام کی طرح ہی سمجھتا ہوں۔

✡ طعام خریدا، جب تک مکمل قبضہ نہ کر لیں، آگے نہ بیچیں ✡

10714- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبْتَعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ وَاَحْسِبُ اَنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی طعام خریدا، اس کو آگے مت بیچے جب تک کہ اس کو پورا وصول نہ کر لے اور میرا یہ گمان ہے کہ ہر سودا ہی اسی کی طرح ہے۔

✡ طعام خریدا، اس پر قبضہ کئے بغیر آگے بیچنا منع ہے ✡

10715- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا هُشَيْمٌ، أنا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الطَّعَامُ الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُقْبَضَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' وہ طعام جس سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ اس کو قبضہ کئے بغیر آگے بیچ دیا جائے۔

✡ قبضہ کرنے سے پہلے گندم کو آگے بیچنا منع ہے ✡

10716- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهٰى

10713 – صحيح البخاری - كتاب البيوع' باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة - حديث: 2042صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب بطلان بيع المبيع قبل القبض - حديث:2888مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' بيان حظر بيع الطعام الذي يشتريه المشتري حتى يكتاله - حديث:4045

10714 – صحيح البخاری - كتاب البيوع' باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة - حديث: 2042مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' بيان حظر بيع الطعام المشتري حتى يستوفي - حديث: 4040مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' بيان حظر بيع الطعام المشتري حتى يستوفي - حديث:4043

10715 – صحيح البخاری - كتاب البيوع' باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة - حديث: 2042صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب بطلان بيع المبيع قبل القبض - حديث:2887مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' بيان حظر بيع الطعام المشتري حتى يستوفي - حديث:4042

Marfat.com

عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ اَنْ يُقْبَضَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گندم کی بیع قبضہ کرنے سے پہلے منع فرمائی ہے۔

☼ کوئی بھی جنس خریدی، قبضہ کئے بغیر آگے بیچنا منع ہے ☼

10717- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اشْتَرَى اَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص گندم خریدے تو وہ اس کو آگے مت بیچے جب تک کہ وہ اس پر قبضہ نہ کر لے۔

☼ جس نے طعام خریدا، جب تک پورا وصول نہ کر لے، اس کو آگے نہ بیچے ☼

10718- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، قَالَ: قَرَاَنَا عَلٰى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے گندم خریدی اس کو آگے مت بیچے جب تک کہ اس کو مکمل طور پر وصول نہ کر لے۔

☼ طعام پر جب تک قبضہ نہ کر لیا جائے، اس کو آگے بیچنا منع ہے ☼

10719- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا مُوْسَى بْنُ رَبِيْعَةَ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يُسْتَوْفَى

10716 – صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب ما يذكر فى بيع الطعام والحكرة - حديث: 2042صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب بطلان بيع المبيع قبل القبض - حديث: 2887السنن الصغرى - كتاب البيوع' بيع الطعام قبل أن يستوفى - حديث:4545

10717 – صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب ما يذكر فى بيع الطعام والحكرة - حديث: 2042مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' بيان حظر بيع الطعام المشترى حتى يستوفى - حديث:4041

10718 – صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب ما يذكر فى بيع الطعام والحكرة - حديث:2042

10719 – صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب ما يذكر فى بيع الطعام والحكرة - حديث: 2042صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب بطلان بيع المبيع قبل القبض - حديث:2887

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گندم بیچنے سے منع فرمایا ہے جب تک کہ اس پر قبضہ نہ کرلیا جائے۔

☼ مزارعت حرام تو نہیں کی گئی، تاہم ایک دوسرے پر نرمی کرنے کا حکم دیا گیا ہے ☼

10720- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ اَبِیْ رِزْمَةَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَی، ثنا شَرِیْكٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یُحَرِّمِ الْمُزَارَعَةَ، وَلٰكِنْ اَمَرَ اَنْ یَرْفُقَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت کو حرام نہیں کیا لیکن یہ حکم دیا تھا کہ لوگ ایک دوسرے پر نرمی کریں۔

☼ اپنی زمین کسی کو تحفے میں دینا، اُس کو معین اجرت پر دینے سے بہتر ہے ☼

10721- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِیرٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لِاَنْ یَمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ اَرْضَهُ، خَیْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ یَاْخُذَ اَجْرًا مَعْلُومًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو زمین تحفے میں دے، یہ اس کے لئے اس سے بہتر ہے کہ ہے اس سے کوئی معین اجرت لے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کی اجرت لینے سے منع نہیں فرمایا، آپ کے فرمان کا مطلب کچھ اور تھا ☼

10722- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّیُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمْ یَنْهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ وَلٰكِنَّهُ قَالَ: لِاَنْ یَمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ، خَیْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ یَاْخُذَ عَلَیْهَا اَجْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کے کرائے سے منع نہیں فرمایا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو مفت میں دے دے، یہ اس کے لئے اس کا کرایہ لینے سے بہتر ہے۔

10720 – مستخرج أبی عوانة - مبتدأ كتاب البیوع' باب ذكر الأخبار المبیحة مؤاجرة الأرض البیضاء بالذهب والفضة - حدیث:4221السنن الكبرٰی للبیهقی - كتاب المزارعة' باب من أباح المزارعة بجزء معلوم مشاع - حدیث:10965

10721 – صحیح البخاری - كتاب المزارعة' باب إذا لم یشترط السنین فی المزارعة - حدیث:2226صحیح مسلم - كتاب البیوع' باب الأرض تمنح - حدیث:2977

10722 – صحیح البخاری - كتاب المزارعة' باب إذا لم یشترط السنین فی المزارعة - حدیث:2226صحیح مسلم - كتاب البیوع' باب الأرض تمنح - حدیث:2977

Marfat.com

☼اپنے بھائی کواپنی زمین مفت میں دینا،اس کواجرت پر دینے سے بہتر ہے☼

10723- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِاَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ اَخَاهُ اَرْضَهُ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَاْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کوزمین مفت میں دے، یہ اس کے لئے اجرت پر دینے سے بہتر ہے۔

☼اپنے بھائی کواپنی زمین مفت میں دینا،اس کواجرت پر دینے سے بہتر ہے☼

10724- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَرْضِ قَالَ: تَمْنَحُهَا اَخَاكَ، خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَاْخُذَ عَلَيْهَا خَرَاجًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کے بارے میں فرمایا: تم وہ اپنے بھائی کومفت میں دے دو، یہ تمہارے لئے اجرت پر دینے سے بہتر ہے۔

☼اپنے بھائی کواپنی زمین مفت میں دینا،اس کواجرت پر دینے سے بہتر ہے☼

10725- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَعْدَانَ بْنِ يَزِيدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِاَنْ يَمْنَحَهَا اَحَدُكُمْ اَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ كِرَاهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کواپنی زمین مفت میں دے یہ اس کے لئے بہتر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کرائے سے منع نہیں فرمایا۔

☼اپنی زمین زراعت کے لئے مفت دینا،اجرت پر دینے سے بہتر ہے☼

10726- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ

10723 – صحيح البخارى - كتاب المزارعة' باب إذا لم يشترط السنين فى المزارعة - حديث:2226

10724 – صحيح البخارى - كتاب المزارعة' باب إذا لم يشترط السنين فى المزارعة - حديث:2226مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' باب ذكر الأخبار المبيحة مؤاجرة الأرض البيضاء بالذهب والفضة - حديث:4213

10725 – صحيح البخارى - كتاب المزارعة' باب إذا لم يشترط السنين فى المزارعة - حديث:2226

Marfat.com

شُعَيْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِاَنْ يُزْرِعَ الرَّجُلُ اَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَاْخُذَ عَلَيْهَا خَرَاجًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کو زراعت کروائے، یہ اس کے لئے اس سے بہتر ہے کہ اس کی وہ اجرت لے۔

☼ مدینے والوں کا ذوالحلیفہ، شام والوں کا جحفہ، یمن والوں کا یلملم اور نجد والوں کا قرن میقات ہے ☼

10727- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: عَمْرٌو، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ، وَاَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ، وَاَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ، وَاَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں، اہل شام جحفہ سے، اہل یمن یلملم سے اور اہل نجد قرن سے۔

☼ بیوی سے ظہار کیا تو کفارہ کی ادائیگی تک اُس سے ہمبستری نہیں کرسکتا ☼

10728- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِىُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّىْ ظَاهَرْتُ مِنَ امْرَاَتِىْ، وَاِنَّهَا اَعْجَبَتْنِىْ خَلْخَالُهَا الْبَارِحَةَ، فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلَ اَنْ اُكَفِّرَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (مِنْ قَبْلِ اَنْ يَتَمَاسَّا) (المجادلة: 3) اَمْسِكْ حَتَّى تُكَفِّرَ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک شخص رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں نے اپنی بیوی سے ظہار کرلیا ہے، لیکن گزشتہ رات اس کی پازیبیں مجھے بہت اچھی لگیں، میں نے ابھی کفارہ نہیں دیا تھا کہ میں نے اس کے ساتھ جماع کرلیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا:

(مِنْ قَبْلِ اَنْ يَتَمَاسَّا) (المجادلة: 3)

''قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

10726 – المنتقى من كتاب الطبقات لأبى عروبة الحرانى - عبد الله بن العباس بن عبد المطلب' حديث:78 مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب البيوع' باب المزارعة على الثلث والربع - حديث:13981

10727 – مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب بيان الأمكنة التى هى مهل أهل الآفاق وأن مهل من - حديث:3019

10728 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الوليمة' باب الظهار - حديث: 1799 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطلاق' حديث:2748

Marfat.com

تو رکا رہے یہاں تک کہ تیرا کفارہ ادا ہو جائے۔

☼ جس کپڑے کا تانا اور بانا دونوں ریشم کے ہوں، وہ منع ہے، جس کا صرف بانا ریشم ہو وہ جائز ہے ☼

10729- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ، أنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اِنَّمَا نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُصْمَتِ الْحَرِيرِ، وَاَمَّا مَا كَانَ سَدَاةَ قُطْنٍ، اَوْ كَتَّانٍ، فَلَا بَاْسَ بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم کا ایسا کپڑا پہننے سے منع فرمایا ہے جس کا تانا اور بانا دونوں ریشم کے ہوں اور جس کا تانا روئی کا، قطان کا ہو، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

☼ سونا اور ریشم مردوں پر حرام ہے، عورتوں کے لئے جائز ہے ☼

10730- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيّ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرَجَ فِي يَدِهِ قِطْعَةً مِنْ ذَهَبٍ، وَقِطْعَةً مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ: اِنَّ هَذَيْنِ حُرِّمَا عَلٰى ذُكُورِ اُمَّتِي وَحَلَّا لِاِنَاثِهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ میں سونے کا ایک ٹکڑا پکڑا اور ایک ٹکڑا ریشم کا پکڑا اور فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں اور عورتوں کے لئے جائز ہیں۔

☼ جس نے سب سے پہلے علی الاعلان اسلام قبول کیا، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں ☼

10731- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ خَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ جَهَرَ بِالْاِسْلَامِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جس نے سب سے پہلے علی الاعلان اسلام قبول کیا، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اگر میں اگلے سال تک زندہ رہا تو ۹ محرم کا روزہ رکھوں گا ☼

10732- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ

10729 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' أما حديث ابن عباس - حديث: 7470سنن أبي داؤد - كتاب اللباس' باب الرخصة في العلم وخيط الحرير - حديث:3551

10730 – معجم ابن الأعرابي 'حديث: 651المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - عطاء ' حديث:11128

Marfat.com

مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَئِنْ بَقِيَتُ اِلٰى قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ التَّاسِعَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اگر میں اگلے سال تک زندہ رہا تو میں محرم کی ۹ تاریخ کا روزہ رکھوں گا۔

☼ جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ تحفہ دے کر واپس نہ لے ☼

10733- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وقَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ مُسْلِمٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يَرْجِعُ فِيْ هِبَتِهِ اِلَّا الْوَالِدَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جو بندہ مسلم اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ تحفہ دے کر واپس لے، تاہم والد کو یہ حق حاصل ہے (کہ وہ اپنی اولاد کو کوئی چیز دے کر واپس لے)۔

☼ مشرکوں کے بچے، اپنے آباء کے ہمراہ ہوں گے ☼

10734- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَبِيْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: خَيْلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَقَعَتْ عَلٰى قَوْمٍ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَاتَلُوْهُمْ، وَقَتَلُوْا اَبْنَاءَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ مَعَ آبَائِهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ مسلمانوں کا ایک لشکر مشرکین کی ایک قوم پر چڑھ دوڑا، اوران کو بھی قتل کر دیا اوران کے بچوں کو بھی مار ڈالا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اپنے آباء کے ہمراہ ہوں گے۔

☼ قربانی کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو کچھ بھی پیش کیا جاتا ہے ان میں قربانی سے بہتر کوئی چیز نہیں ☼

10735- حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَرْبِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيْعَةَ الْكِلَابِيُّ، عَنْ

10732 – صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب صیام یوم عاشوراء - حدیث:1915

10733 – صحیح البخاری - کتاب الہبة وفضلہا والتحریض علیہا' باب ھبة الرجل لامرأتہ والمرأة لزوجہا - حدیث: 2470صحیح مسلم - کتاب الہبات' باب تحریم الرجوع فی الصدقة والہبة بعد القبض إلا ما وھبہ - حدیث:3136

10734 – حدیث الزھری' حدیث:497

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اُنْفِقَتُ الْوَرِقُ فِىْ شَىْءٍ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ نَحِيرٍ يُنْحَرُ فِىْ يَوْمِ عِيْدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قربانی والے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو چیز بھی خرچ کی جاتی ہے اس میں سب سے زیادہ محبوب قربانی کرنا ہے۔

☼ دو محبت کرنے والوں کے لئے نکاح سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے ☼

10736- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو مُوْسَى الْهَرَوِىُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، اَوْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يُرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلُ النِّكَاحِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو محبت کرنے والوں کے لئے نکاح جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ ہی انسان کو اچھے اخلاق کی ہدایت دیتا ہے اور برے اخلاق سے بچاتا ہے ☼

10737- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَصْرِىُّ، ثنا شَاهِينُ بْنُ حَيَّانَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِىْ خُطْبَتِهِ: اِنَّمَا يَهْدِى اِلَى اَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ، وَاِنَّمَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا هُوَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: بے شک صرف اللہ تعالیٰ ہی بندے کو اچھے اخلاق کی ہدایت دیتا ہے اور وہی اسے برے اخلاق سے بچاتا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی شخص تحفہ دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسے تحفہ دیا کرتے تھے ☼

10738- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسَى، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: وَهَبَ رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً، فَاَثَابَهُ عَلَيْهَا، فَقَالَ: رَضِيتَ؟ قَالَ: لَا، فَزَادَهُ فَقَالَ: رَضِيتَ؟ قَالَ: لَا، فَزَادَهُ، قَالَ: رَضِيتَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَا اَتَّهِبَ هِبَةً اِلَّا مِنْ اَنْصَارِىٍّ اَوْ قُرَشِىٍّ اَوْ ثَقَفِىٍّ

10735 – سنن الدارقطني - كتاب الأشربة وغيرها' باب الصيد والذبائح والأطعمة وغير ذلك - حديث:4178

10736 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب النكاح' حديث: 2609سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب ما جاء في فضل النكاح - حديث:1843

10738 – صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر إرادة المصطفى صلى الله عليه وسلم ترك قبول الهدية إلا - حديث:6475مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2610

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک اونٹنی دی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلے میں اس کو کچھ عطا کیا اور پوچھا: کیا تو راضی ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے کچھ اور دیا پھر پوچھا: تو راضی ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مزید دیا پھر پوچھا: کیا تو راضی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے یہ ارادہ کیا ہے کہ میں تحفہ صرف انصاری سے یا قرشی سے یا ثقفی سے قبول کروں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر فرمادیا تھا کہ اب ہجرت ختم ہوگئی، صرف جہاد اور نیت باقی ہیں ☼

10739- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا اَيُّوبُ الْوَزَّانُ، ثنا فُهَيْرٌ يَحْيَى بْنُ زِيَادٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقِرُّوا عَلٰى سَكِينَتِكُمْ فَقَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ، وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ، وَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی رہائش گاہوں میں ٹھہرے رہو کیونکہ ہجرت کا حکم ختم ہوگیا ہے، البتہ جہاد اور نیت باقی ہے جب تمہیں جہاد کے لئے نکلنے کا کہا جائے تو تب ضرور نکلنا۔

☼ ہم جو کچھ کرتے ہیں، ان کے بارے تقدیر لکھی جا چکی ہے ☼

10740- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّبَّاسُ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَعْمَلُ فِيمَا جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، وَجَفَّ بِهِ الْقَلَمُ، اَوْ شَيْءٌ نَاْتَنِفُهُ؟ قَالَ: بَلْ لِمَا جَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، وَجَفَّ بِهِ الْقَلَمُ قَالَ: فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ قَالَ: اعْمَلْ فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم اس چیز کے بارے میں عمل کریں جس کے بارے میں تقدیر جاری ہو چکی ہے اور قلم خشک ہو گئے ہیں یا یہ ایسا عمل ہوتا ہے جو ہم نئے سرے سے کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ یہ عمل اس چیز کے لئے ہوتا ہے جس کے بارے میں تقدیر جاری ہے اور قلم خشک ہو گئے ہیں انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر عمل کی کیا حیثیت ہے؟ فرمایا: تم عمل کرو کیونکہ ہر شخص کو اس کے اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں۔

☼ نماز فجر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کبھی سورت الم تنزیل السجدۃ پڑھتے اور کبھی سورۃ الدہر پڑھتے تھے ☼

10741- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

10739 – صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب : لا یحل القتال بمکة' حدیث: 1746 مستخرج أبی عوانة - مبتدأ کتاب الجهاد' بیان الخبر الموجب علی کل مسلم أن ینفر إذا استنفر - حدیث:5816

10741 – صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب استحباب رکعتی سنة الفجر - حدیث: 1231 صحیح ابن خزیمة - کتاب الصلاة' باب القراءة فی الفجر یوم الجمعة - حدیث:512

Marfat.com

بِسُورَةِ الٓمٓ تَنْزِيلُ وَسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ، - وَرُبَّمَا قَالَ: (هَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ) (الإنسان: 1)-"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سورۃ الم تنزیل السجدہ اور مفصل میں سے کوئی ایک سورت پڑھا کرتے تھے اور بعض اوقات هل اتی علی الانسان پڑھا کرتے تھے۔

☼ مال وراثت پہلے ذوی الفروض کودو، جو بچ جائے وہ میت کے سب سے قریبی مرد رشتہ دار کا ہے ☼

10742- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوْسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِالْمَالِ فَمَا اَبْقَتِ الْفَرَائِضُ فَلِاَوْلٰى ذَكَرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مال اصحاب فرائض کو دے دو، جو باقی بچ جائے وہ میت کے سب سے قریبی مرد رشتہ دار کے لئے ہوتا ہے۔

☼ مال وراثت پہلے ذوی الفروض کودو، جو بچ جائے وہ میت کے سب سے قریبی مرد رشتہ دار کا ہے ☼

10743- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْسِمِ الْمَالَ بَيْنَ اَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مال اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق ذوی الفروض میں تقسیم کردو جو ذوی الفروض سے بچ جائے وہ میت کے سب سے قریبی مرد رشتہ دار کے لئے ہوتا ہے۔

☼ مال وراثت پہلے ذوی الفروض کودو، جو بچ جائے وہ میت کے سب سے قریبی مرد رشتہ دار کا ہے ☼

10744- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَمَا تَرَكْتُ فَلِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق تمام مال

10742 – صحيح البخارى - كتاب الفرائض' باب ميراث الولد من أبيه وأمه - حديث:6363صحيح مسلم - كتاب الفرائض' باب ألحقوا الفرائض بأهلها - حديث:3113

10743صحيح البخارى - كتاب الفرائض' باب ميراث الولد من أبيه وأمه - حديث:6363صحيح مسلم - كتاب الفرائض'' باب ألحقوا الفرائض بأهلها - حديث:3115

10744 – صحيح البخارى - كتاب الفرائض' باب ميراث الولد من أبيه وأمه - حديث:6363صحيح مسلم - كتاب الفرائض'' باب ألحقوا الفرائض بأهلها - حديث:3115

Marfat.com

ذوی الفروض میں تقسیم کرو جو ان سے بچ جائے، وہ میت کے سب سے قریبی مرد رشتہ دار کے لئے ہے۔

☼ مال وراثت پہلے ذوی الفروض کو دو، جو بچ جائے وہ میت کے سب سے قریبی مرد رشتہ دار کا ہے ☼

10745- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِاَهْلِهَا، فَمَا بَقِيَ فَلِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میت کا ترکہ ذوی الفروض تک پہنچادو جو باقی بچ جائے وہ میت کے سب سے قریبی مرد رشتہ دار کے لئے ہے۔

☼ نظر بد برحق ہے، نظر اتروانے کے لئے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو انکار نہ کرو ☼

10746- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْعَيْنُ حَقٌّ، وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ يَسْبِقُ الْقَدَرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ، وَاِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْتَسِلُوا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نظر بد برحق ہے اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے نکل سکتی تو نظر بد نکل سکتی تھی اور جب تم سے (نظر بد کا اثر ختم کروانے کے لئے) غسل کرنے کا کہا جائے تو غسل کرو۔

☼ زمانہ جاہلیت میں لوگ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کو سب سے بڑا گناہ سمجھتے تھے ☼

10747- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانُوا يَرَوْنَ الْعُمْرَةَ فِيْ اَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ اَفْجَرِ الْفُجُورِ فِي الْاَرْضِ، وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْمُحَرَّمَ صَفَرًا، وَيَقُولُونَ: اِذَا بَرَاَ الدَّبَرُ، وَعَفَا الْاَثَرُ، وَسَلَخَ صَفَرُ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' لوگ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کو اس روئے زمین کا سب سے بڑا گناہ سمجھتے تھے اور یہ محرم کو صفر قرار دیتے تھے اور کہتے تھے کہ جب دبر (ایک زخم جو اونٹ کی پشت میں ہوتا ہے) درست ہو جائے اور اس کا اثر جاتا رہے، اور صفر کا مہینہ ختم ہو جائے تب عمرہ کرنے والے کے لئے عمرہ حلال ہو جاتا ہے۔

10745 – صحيح البخاری - كتاب الفرائض' باب ميراث الولد من أبيه وأمه - حديث:6363صحيح مسلم - كتاب الفرائض' باب ألحقوا الفرائض بأهلها - حديث:3114

10746 – صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطب والمرض والرقى - حديث:4153المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' وأما حديث ميسرة بن حبيب - حديث:7565

10747 – صحيح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب : كم أقام النبى صلى الله عليه وسلم فى حجته' حديث:1049صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز العمرة فى أشهر الحج - حديث:2253

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو محرم میں عمرہ صرف اس لئے کروایا تا کہ بدعقیدگی کا توڑ ہو☼

10748- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَیَّاطُ، ثنا یَحْیَی بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: وَاللّٰهِ مَا اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ فِیْ ذِی الْحِجَّةِ اِلَّا لِیَقْطَعَ بِذٰلِكَ مِنْ قَوْلِ اَهْلِ الشِّرْكِ، فَاِنَّ هٰذَا الْحَیَّ مِنْ قُرَیْشٍ، وَمَنْ دَانَ دِیْنَهُمْ كَانُوا یَقُوْلُوْنَ: اِذَا عَفَا الْوَبَرُ، وَبَرَاَ الدَّبَرُ، وَدَخَلَ صَفَرُ فَقَدْ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرَ، فَكَانُوا یُحَرِّمُوْنَ الْعُمْرَةَ حَتّٰی یَنْسَلِخَ ذُو الْحِجَّةِ، وَالْمُحَرَّمُ، فَوَاللّٰهِ مَا اَعْمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ اِلَّا لِیَقْضِیَ ذٰلِكَ مِنْ قَوْلِهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' اللہ کی قسم! رسول اکرم ﷺ نے ذی الحجہ کے اندر ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کو عمرہ صرف اس لئے کروایا تھا تا کہ اس سے مشرکین کا عقیدہ ٹوٹ جائے کیونکہ قریش کا ایک قبیلہ تھا اس کا یہ عقیدہ تھا، وہ کہا کرتے تھے کہ جب اونٹوں کی پشت کے وہ بال پورے ہو جائیں جو کجاوے رکھنے کی وجہ سے جھڑ گئے اور جب ان کی پشت کا زخم مندمل ہو جائے اور صفر شروع ہو جائے گا تو عمرہ کرنے والوں کے لئے عمرہ حلال ہو جائے گا۔ تو یہ لوگ عمرہ کرنے سے باز رہتے یہاں تک کہ ذی الحجہ اور محرم گزر جاتا۔ اللہ کی قسم! رسول اکرم ﷺ نے سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کو اس لئے عمرہ کروایا تھا تا کہ آپ ﷺ کا یہ عمل فیصلہ بن جائے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے حجامہ کروایا اور حجامہ کرنے والے کو حجامہ کی اجرت بھی دی☼

10749- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّیُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وُهَیْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَاَعْطَی الْحَجَّامَ اَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے حجامہ کروایا اور حجامہ کرنے والے کو اس کی اجرت بھی دی اور ناک کے ایک کونے سے دوا بھی ڈلوائی۔

☼پوچھا گیا: ذبح اور حلق میں اگر تقدیم وتاخیر ہو جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے☼

10750- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّیُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وُهَیْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ

10748 – صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب : کم أقام النبی صلی الله علیه وسلم فی حجته' حدیث:1049صحیح مسلم - کتاب الحج' باب فی متعة الحج - حدیث:2252

10749 – صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب الحجامة للمحرم' حدیث: 1747صحیح مسلم - کتاب المساقاة' باب حل أجرة الحجامة - حدیث:3039مستخرج أبی عوانة - مبتدأ کتاب البیوع' باب ذکر الخبر المعارض لحظر کسب الحجام المبیح أخذه - حدیث:4303

10750 – صحیح البخاری - کتاب العلم' باب من أجاب الفتیا بإشارة الید والرأس - حدیث:84صحیح مسلم - کتاب الحج' باب من حلق قبل النحر - 238

Marfat.com

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ قِيْلَ لَهُ فِي الذَّبْحِ وَالْحَلْقِ فِي التَّقْدِيمِ وَالتَّاْخِيرِ قَالَ: لَا حَرَجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: ذبح اور حلق میں اگر تقدیم وتاخیر ہو جائے تو (کیا کیا جائے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

☼ تحفہ دے کر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی کی ہوئی قے کو چاٹتا ہے ☼

10751- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تحفہ دے کر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی کی ہوئی قے کو چاٹتا ہے۔

☼ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے والوں کے لئے چاروں جہات میں میقات کا بیان ☼

10752- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الشَّامِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَا: ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا، وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ لِاَهْلِهِنَّ، وَلِمَنْ يَاْتِي عَلَيْهِنَّ مِمَّنْ اَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، فَمَنْ كَانَ دُونَ ذٰلِكَ فَمِنْ حَيْثُ اَنْشَاَ حَتَّى اَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ

حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا الْمُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثنا يُونُسُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَمَّالُ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لئے ذوالحلیفہ، شام والوں کے لئے جحفہ، نجد والوں کے لئے قرن اور یمن والوں کے لئے یلملم میقات مقرر کیا ہے۔ یہ میقات ان لوگوں کے لئے بھی ہے اور ان لوگوں

10751 – صحيح البخاري - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها - حديث: 2470صحيح مسلم - كتاب الهبات' باب تحريم الرجوع في الصدقة والهبة بعد القبض إلا ما وهبه - حديث: 3134صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب صدقة التطوع - باب التغليظ في الرجوع عن صدقة التطوع وتمثيله بالكلب يقيء ثم' حديث:2303

10752 – صحيح البخاري - كتاب الحج' باب مهل أهل مكة للحج والعمرة - حديث:1462صحيح مسلم - كتاب الحج' باب مواقيت الحج والعمرة - حديث:2097

Marfat.com

کے لئے بھی ہے جو حج اور عمرہ کے ارادے سے ان راستوں سے آئیں۔اور جولوگ ان حدود کے اندر رہتے ہوں وہ جہاں سے چاہیں احرام شروع کر سکتے ہیں حتیٰ کہ مکہ کے رہنے والے مکہ سے کر سکتے ہیں۔

۞دومزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

۞سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۹۷ میں رفث ،فسوق اور جدال سے مراد ۞

10753- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَوَّارُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُرَيْشٍ الْعَنْبَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ) (البقرة: 197) قَالَ: الرَّفَثُ: الْاِعرابةُ وَالتَّعَرُّضُ لِلنِّسَاءِ بِالْجِمَاعِ، وَالْفُسُوقُ: الْمَعَاصِى كُلُّهَا، وَالْجِدَالُ: جِدَالُ الرَّجُلِ صَاحِبَهُ "

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ) (البقرة: 197)

''تو نہ عورتوں کے سامنے صحبت کا تذکرہ ہو نہ کوئی گناہ نہ کسی سے جھگڑا حج کے وقت تک'' (ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے فرمایا:اس آیت میں رفث سے مراد عورتوں کے سامنے جماع کا ذکر کرنا ہے اور فسوق سے مراد ہر طرح کے گناہ ہیں اور ''جدال'' سے مراد کسی آدمی کا اپنے ساتھ کے ساتھ جھگڑا کرنا ہے۔

۞جس نے گندم خریدی وہ اپنے قبضہ میں کئے بغیر آگے نہ بیچے ۞

10754- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى اَنْ يَبِيْعَ الرَّجُلُ طَعَامًا حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی گندم کو قبضہ کئے بغیر آگے بیچے۔

۞رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر کے زمانے میں تین طلاقوں کے ایک ہونے کے بارے روایت ۞

10755- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ الطَّلَاقُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ بَكْرٍ وَسَنَتَيْنِ مِنْ

10754 – صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب ما يذكر فى بيع الطعام والحكرة - حديث: 2042مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' بيان حظر بيع الطعام المشترى حتى يستوفى - حديث: 4041صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب

Marfat.com

بطلان بيع المبيع قبل القبض - حديث:2887

خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً .فَقَالَ عُمَرُ: اِنَّ النَّاسَ قَدِ اسْتَعْجَلُوا اَمْرًا كَانَتْ لَهُمْ فِيهِ اَنَاةٌ فَلَوْ اَمْضَيْنَاهُ عَلَيْهِمْ فَاَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی دوسال میں تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: لوگوں نے ایسے معاملے میں جلد بازی کی ہے جس میں ان کے لئے انتظار کرنے کی گنجائش تھی، کیوں نہ ہو کہ ہم اس کو نافذ کر دیں، چنانچہ (تمام صحابہ کرام کے مشورہ کے ساتھ) انہوں نے اس کو نافذ کر دیا۔ (یہ روایت معمول بہا نہیں ہے، کسی بھی امام نے اس کو نہیں اپنایا، کیونکہ ان ادوار میں ایسے واقعات نہیں ملتے اور اگر کہیں ایک آدھ واقعہ ملتا ہے تو اس میں شدید اضطراب ہے، جب کہ یہ موقف قرآن کریم کی نص کے مخالف ہے اس لئے امت نے اس کو قبول نہیں کیا)

☼ تین طلاقوں کے ایک ہونے کے بارے سابقہ روایت کا ایک اور حوالہ ☼

10756- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اَبَا الصَّهْبَاءِ، قَالَ: لِابْنِ عَبَّاسٍ تَعْلَمُ اَنَّهَا كَانَتِ الثَّلَاثُ تُجْعَلُ وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبِي بَكْرٍ، وَثَلَاثًا مِنْ اِمَارَةِ عُمَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَعَمْ

✧✧ حضرت طاؤس سے مروی ہے' ابوصہباء نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ جانتے ہو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور حکومت کے ابتدائی تین سالوں میں تین طلاقوں کو ایک قرار دیا جاتا تھا، ابن عباس نے کہا: جی ہاں۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا ☼

10757- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں نکاح کیا۔

10755 – صحيح مسلم - كتاب الطلاق' باب طلاق الثلاث - حديث:2767مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الطلاق' باب الخبر المبين أن طلاق الثلاث كانت ترد على عهد رسول - حديث: 3672المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطلاق' حديث:2725

10756 – صحيح مسلم - كتاب الطلاق' باب طلاق الثلاث - حديث: 2768 أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب نسخ المراجعة بعد التطليقات الثلاث' حديث:1894اختلاف الحديث - باب في طلاق الثلاث المجموعة' حديث:188

Marfat.com

☼سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے اور نماز میں بال اور کپڑے لپیٹنا منع ہے☼

10758- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَلَا نَكُفَّ الشَّعْرَ، وَلَا الثِّيَابَ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِىُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور میں بالوں اور کپڑوں کو نہ لپیٹوں۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼حج تمتع سے منع کیا گیا ہے، لوگ درمیان سال میں تجارت کیا کرتے تھے☼

10759- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِىُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِنَّمَا نُهِىَ عَنِ الْمُتْعَةِ، لِاَنَّهُمْ كَانُوا يَتَّجِرُوْنَ فِىْ وَسَطِ السَّنَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حج تمتع سے منع کر دیا گیا ہے اس لئے کہ لوگ سال کے درمیان میں تجارت کرتے تھے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرد خضاب کو بہت زیادہ پسند کیا ہے☼

10760- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّىُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، وَقَالَ ابْنُ رَجَاءٍ: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ: مَا اَحْسَنَ هَذَا، ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهِ آخَرُ، وَقَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ، وَالْكَتَمِ فَقَالَ: مَا اَحْسَنَ هَذَا، ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهِ آخَرُ، وَقَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ، فَقَالَ: هَذَا اَحْسَنُ مِنْ هَذَا كُلِّهِ .وَكَانَ طَاوُسٌ يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک آدمی گزرا، اس نے مہندی کا خضاب

10758 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث:786صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسجود على الأعضاء السبعة اللواتى يسجدن مع المصلى إذا - حديث:609

10760 – سنن أبى داؤد - كتاب الترجل' باب ما جاء فى خضاب الصفرة - حديث: 3696سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب الخضاب بالصفرة - حديث:3625الآداب للبيهقى - باب فى خضاب الرجال' حديث:551

Marfat.com

لگایا ہوا تھا۔آپ ﷺ نے اس کو بہت پسند کیا، پھر ایک اور شخص وہاں سے گزرا،اس نے مہندی اور کتم کا خضاب لگایا ہوا تھا، حضور ﷺ نے اس کو بھی پسند فرمایا پھر ایک اور شخص آپ ﷺ کے پاس سے گزرا،اس نے زرد خضاب لگایا ہوا تھا۔حضور ﷺ نے فرمایا: یہ سب سے اچھا ہے۔حضرت طاؤس زرد خضاب لگایا کرتے تھے۔

☼ منڈی پہنچنے سے پہلے تجارتی قافلوں سے ملاقات کرنا اور شہری کا دیہاتی کے لئے سودا کرنا منع ہے ☼

10761– حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ، وَاَنْ يَبِيْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ (شہر سے باہر نکل کر) تجارتی قافلوں سے ملاقات کرلی جائے اور اس بات سے بھی منع کر فرمایا کہ کوئی شہری دیہاتی کے لئے سودا کرے۔

☼ بچوں میں سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تھا ☼

10762– حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ عَلِيٌّ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' آپ فرماتے ہیں: (بچوں میں) سب سے پہلے جو اسلام لائے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

☼ جس نے مجتمع مسلمانوں کا عصا توڑا،اس نے اپنے گلے سے اسلام کا پٹا اتار دیا ☼

10763– حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الرَّمْلِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْمُوْنٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَقَّ عَصا الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمُوْنَ فِىْ اِسْلَامٍ دامِجٍ، فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مسلمانوں کا عصا توڑا جبکہ مسلمان مجتمع ہوں،اس نے اپنی گردن سے اسلام کا پٹا اتار دیا۔

10761 – صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب : هل يبيع حاضر لباد بغير أجر - حديث: 2068صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب تحريم بيع الحاضر للبادى - حديث:2877

10762 – جامع معمر بن راشد - باب أصحاب النبى صلى الله عليه وسلم' حديث: 1001الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر على بن أبى طالب' حديث:186

Marfat.com

☼سب سے برا گھر اجتماعی حمام ہے، جو وہاں جائے وہ اپنے ستر کا خصوصی خیال رکھے☼

10764- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ التَّيْمِيُّ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَرُّ الْبُيُوْتِ الْحَمَّامُ يَعْلُو فِيهِ الْاَصْوَاتُ، وَيُكْشَفُ فِيهِ الْعَوْرَاتُ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يُدَاوَى فِيهِ الْمَرِيضُ، وَيَذْهَبُ فِيهِ الْوَسَخُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَنْ دَخَلَهُ فَلَا يَدْخُلْهُ اِلَّا مُسْتَتِرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے برا گھر حمام ہے جس میں آوازیں بلند ہوتی ہیں، جس میں ستر کھلتے ہیں۔ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اس کے کچھ فوائد بھی ہیں) اس میں مریض کو دوا دی جاتی ہے اور وہاں پر میل کچیل دور ہوتی ہے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس میں داخل ہو وہ ستر ڈھانپ کر داخل ہو۔

☼جو یا گندم کا نبیذ اگر نشہ آور ہو تو حرام ہے☼

10765- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِى الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَرَوِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْخَمْرَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا مِنْ هَذَا الْمِزْرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کا ذکر کیا۔ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ ہم اس مزر (جو یا گندم) سے نبیذ بناتے ہیں۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور حرام ہے۔

☼کانے، کمزور، لاغر اور سینگ کٹے جانور کی قربانی جائز نہیں☼

10766- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، اَخْبَرَنِى ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ

10764 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب' وأما حديث سالم بن عبيد النخعي في هذا الباب - حديث: 7845السنن الكبرى للبيهقي - كتاب القسم والنشوز' باب ما جاء في دخول الحمام - حديث: 13847شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل في الحمام - حديث:7498

10765 – صحيح ابن حبان - كتاب الأشربة' باب آداب الشرب - ذكر وصف الأنبذة التي يحل شرابها لمن أرادها' حديث: 5461سنن أبي داؤد - كتاب الأشربة' باب النهي عن المسكر - حديث: 3213المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - قيس بن مخرمة' حديث: 12392المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - قيس بن مخرمة' حديث:12392

10766 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأضاحي' وأما حديث شعبة - حديث: 7603غريب الحديث - غريب ما روى الموالي عن النبي صلى الله عليه' الحديث الثاني - باب : صرم' حديث:1399

Marfat.com

اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجُوزُ فِي الْبُدْنِ: الْعَوْرَاءُ ، وَالْعَجْفَاءُ ، وَإِيَّاكُمْ وَالْمُصْطَلَحَةَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قربانی میں کانا اور انتہائی لاغر اور ضعیف جانور جائز نہیں ہے اور جس کے سینگ یا کان جڑ سے کٹے ہوئے ہوں، ایسا جانور قربان کرنے سے بھی بچو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شکار کئے ہوئے جانور کا گوشت یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ ہم محرم ہیں ☼

10767- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَقَدْ اُهْدِيَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمُ صَيْدٍ فَرَدَّهُ، وَقَالَ: اِنَّا حُرُمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک شکار کئے ہوئے جانور کا گوشت پیش کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

☼ دھوپ میں کھڑا ہونے، روزہ افطار نہ کرنے کی منت مانی ہو تو پوری کرنا ضروری نہیں ☼

10768- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَاِذَا هُوَ بِاَبِيْ اِسْرَائِيْلَ قَائِمًا فِي الشَّمْسِ، وَلَا يَسْتَظِلُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَهُ؟ قَالُوا: نَذَرَ اَنْ يَقُومَ وَلَا يَسْتَظِلَّ وَلَا يُفْطِرَ، قَالَ: مُرُوهُ فَلْيَجْلِسْ، وَلْيَسْتَظِلَّ، وَلْيُفْطِرْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن مسجد میں تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابواسرائیل کو دیکھا کہ وہ سایہ چھوڑ کر دھوپ میں کھڑے ہوئے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے وجہ سے پوچھی تو لوگوں نے کہا کہ اس نے یہ نذر مانی تھی کہ وہ سائے میں کھڑا نہیں ہوگا بلکہ دھوپ میں کھڑا ہوگا اور نہ ہی روزہ افطار کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کہو کہ یہ بیٹھ جائے اور سائے میں بیٹھے اور روزہ بھی افطار کرے۔

☼ صحابہ کرام ؓ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھ کر آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو عمرہ قرار دیا ☼

10769- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا عَفَّانُ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ،

10767 – صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم الصيد للمحرم - حديث:2136صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' باب ذكر خبر روى عن النبى صلى الله عليه وسلم فى - حديث:2463سنن أبى داؤد - كتاب المناسك' باب لحم الصيد للمحرم - حديث:1589

10768 – صحيح البخارى - كتاب الأيمان والنذور' باب النذر فيما لا يملك وفى معصية - حديث:6337سنن أبى داؤد - كتاب الأيمان والنذور' باب من رأى عليه كفارة إذا كان فى معصية - حديث:2886سنن الدارقطنى - النذور' حديث:3789

10769 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب : كم أقام النبى صلى الله عليه وسلم فى حجته' حديث:1049مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب ذكر الخبر المبين أن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:2506

Marfat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ لِصَبِيحَةِ رَابِعَةٍ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً، فَتَعَاظَمَ ذٰلِكَ عِنْدَهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْحِلِّ؟ قَالَ: الْحِلُّ كُلُّهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب چار تاریخ کی صبح کو حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وہ اس کو عمرہ قرار دے دیں۔ لوگوں نے اس بات کو بہت بڑا سمجھا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح کی پابندی ختم کریں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر طرح کی پابندیاں ختم کردو۔

☼ جو اجتماعی حمام میں جانا چاہے، وہ اپنے ستر کا خصوصی خیال رکھے ☼

10770- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثنا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، وَعَنِ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا بَيْتًا يُقَالُ لَهُ الْحَمَّامُ فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَذْهَبُ بِالدَّرَنِ، وَيَنْفَعُ الْمَرِيضَ قَالَ: فَمَنْ دَخَلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس گھر سے بچو جس کو حمام کہا جاتا ہے۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اس کے کچھ فوائد بھی تو ہیں) وہاں میل ختم ہوتی ہے، وہاں مریضوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس میں داخل ہونا چاہے وہ ستر ڈھانپ کر داخل ہو۔

☼ قطع رحمی، طلاق دینے اور جس کے مالک نہیں اس کو آزاد کرنے کی منت جائز نہیں ہے ☼

10771- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نَذْرَ اِلَّا فِيمَا اُطِيعَ اللّٰهُ فِيهِ، وَلَا نَذْرَ فِي قَطِيعَةِ رَحِمٍ، وَلَا طَلَاقَ، وَلَا عَتَاقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نذر صرف اس کام کی ماننا جائز ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہو اور قطع رحمی کرنے کی، طلاق دینے کی اور جس چیز کے مالک نہیں ہیں اس کو آزاد کرنے میں مانی ہوئی نذر جائز نہیں ہے۔

10770 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب' وأما حديث سالم بن عبيد النخعي في هذا الباب - حديث: 7845السنن الكبرى للبيهقي - كتاب القسم والنشوز' باب ما جاء في دخول الحمام - حديث: 13847شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل في الحمام - حديث:7498

10771 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث: 3505سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب لا نكاح إلا بولي - حديث:1876سنن سعيد بن منصور - كتاب الوصايا' باب من قال : لا نكاح إلا بولي - حديث:531

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کوسیاہ رنگ کی چادراوڑھےنماز پڑھتے دیکھا گیا☼

10772- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّالِحِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُصَلِّي فِيْ خَمِيْصَةٍ

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کوسیاہ رنگ کی چادر میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

☼جس نے کوئی بنجرزمین آبادکی،وہ اُسی کی ہے☼

10773- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيْتَةً فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جس نے بنجرزمین کوآبادکیاوہی اس کا مالک ہے۔

☼ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ ہر رکعت میں رفع یدین کیا کرتے تھے☼

10774- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّالِحِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ ، وَقَالَ الصَّالِحِيُّ: عِنْدَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ہر رکعت میں اپنے ہاتھوں کواٹھاتے تھےاور حضرت صالحی نے کہا ہے کہ ہر تکبیر کے وقت اٹھاتے تھے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے اون کا صرف ایک جبہ پہن کرنماز پڑھی☼

10775- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوْسَى شِيرَانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُصَلِّي فِيْ جُبَّةِ صُوفٍ وَحْدَهَا

10773 – مصنف ابن أبی شیبة - کتاب البیوع والأقضیة' من قال : إذا أحیا أرضا فهی له - حدیث:21917السنن الکبرٰی للبیهقی - کتاب إحیاء الموات' باب لا یترك ذمی یحییه : لأن رسول الله صلی الله - حدیث:11010الخراج لیحیی بن آدم - باب من أحیا أرضا میتة' حدیث:235

10774 – سنن ابن ماجه - کتاب إقامة الصلاة' باب رفع الیدین إذا رکع - حدیث: 861مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاة' باب تکبیرة الافتتاح ورفع الیدین - حدیث:2435رفع الیدین للبخاری' حدیث:16

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف اون کا جبہ پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

☼ حجامہ جنون، جذام، برص، نعاس، داڑھوں کے درد، سر درد اور آنکھوں کے اندھیرے کا علاج ہے ☼

10776- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوْسَى، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّالِحِيُّ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ رَبَاحٍ، ثنا ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحِجَامَةُ فِي الرَّاْسِ شِفَاءٌ مِنْ سَبْعٍ اِذَا مَا نَوَى صَاحِبُهَا: مِنَ الْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَالنُّعَاسِ، وَوَجَعِ الضِّرْسِ، وَالصُّدَاعِ، وَظُلْمَةٍ يَجِدُهَا فِيْ عَيْنَيْهِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سر میں حجامہ کروانا، سات بیماریوں سے شفاء ہے جب کہ حجامہ کروانے والے کا اعتقاد ہو (وہ سات بیماریاں یہ ہیں)

○ جنون۔ ○ جذام۔ ○ برص۔ ○ نعاس۔ ○ داڑھوں کا درد۔ ○ سر کا درد۔ ○ آنکھوں میں آنے والا اندھیرا۔

☼ تشہد کے بعد مانگی جانے والی ایک دعائے ماثورہ کا ذکر ☼

10777- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشہد کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے

اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

''اے اللہ! میں عذاب جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں، عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

10775 – مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في الصلاة في الثوب الواحد - حديث:3148أخلاقه النبي للأبي الشيخ الأصبهاني - ذكر صوفه صلى الله عليه وسلم' حديث:305

10776 – تهذيب الآثار للطبري - ذكر ذلك' حديث:2456المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - عطاء' حديث:11241

10777 – صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب ما يستعاذ منه في الصلاة - حديث: 962موطأ مالك - كتاب القرآن' باب ما جاء في الدعاء - حديث: 502سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب في الاستعاذة' حديث:1331

Marfat.com

☼فاقرءُ وا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ میں آیات کی مقدار۱۰۰ ہے☼

10778- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ فَرْقَدٍ الْجُدِّيُّ، ثنا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الزُّبَيْدِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ طَاوُسٍ، مِنْ وَلَدِ طَاوُسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُما، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (فاقرءُ وا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ) قَالَ: مِائَةُ آيَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فاقرءُ وا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ

(اس میں قرآن کی جتنی مقدار بیان کی گئی ہے اس سے مراد) ۱۰۰ آیات ہیں۔

☼طلاق عدت کے بغیر نہیں اور غلام آزاد کرنا محض اللہ کی رضا کے لئے ہونا چاہئے☼

10779- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ فَرْقَدٍ، ثنا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُما، قَالَ: لَا طَلَاقَ اِلَّا بِعِدَّةٍ، وَلَا عِتْقَ اِلَّا لِوَجْهِ اللّٰهِ تَعَالَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' طلاق عدت کے ساتھ ہے اور آزاد کرنا اللہ کی رضا کے لئے ہے۔

☼نماز عید بغیر اذان اور بغیر اقامت کے ہوتی ہے☼

10780- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُما، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى الْعِيْدَ بِلَا اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ، ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَحَثَّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَكَمْ مِنْ قِلَادَةٍ وَخَاتَمٍ اُلْقِيَ فِيْ ثَوْبِ بِلَالٍ حَتَّى مَلَاَ ثَوْبَهُ اَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز اذان اور اقامت کے بغیر پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کے پاس تشریف لائے، ان کو وعظ و نصیحت کی اور ان کو صدقہ کرنے پر ابھارا، تو بہت سارے ہار اور انگوٹھیاں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی چادر میں ڈال دی گئیں یہاں تک کہ انکی چادر بھر گئی یا جیسے اللہ نے چاہا۔

10778 – الإرشاد فی معرفة علماء الحدیث للخلیلی - مکة' حدیث:42

10780 – صحیح مسلم - کتاب صلاة العیدین' باب ترك الصلاة قبل العید وبعدها فی المصلی - حدیث:1523صحیح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب العیدین - ذکر البیان بأن الخطبة فی العیدین یجب أن تکون بعد الصلاة' حدیث:2871

Marfat.com

☼ مکہ مکرمہ ہمیشہ حرمت والا شہر رہا ہے، صرف ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ کے حلال کیا گیا ☼

10781- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهَلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: اِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَامٌ حَرَّمَهُ اللّٰهُ، وَلَمْ يُحِلَّ فِيهِ الْقَتْلَ لِاَحَدٍ قَبْلِي، وَاُحِلَّتْ لِي فَهِيَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا: یہ شہر حرمت والا ہے اس کو اللہ تعالیٰ نے قابل احترام قرار دیا ہے، اس کے اندر مجھ سے پہلے بھی کسی کے لئے قتل جائز نہیں تھا اور یہ میرے لئے حلال کیا گیا ہے، اب یہ اللہ تعالیٰ کی حرمت کے ساتھ ہمیشہ کے لئے حرام ہے۔

☼ فتح مکہ کے موقع پر ہجرت ختم کر دی گئی، جبکہ نیت اور جہاد جاری ہیں ☼

10782- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ، وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ، وَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ والے دن فرمایا: فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد اور نیت باقی رہے گی جب تم سے نکلنے کا کہا جائے تو اس وقت نکلنا۔

☼ سفر میں جس کا دل چاہے، وہ روزہ رکھ لے، جس کا نہ چاہے، وہ نہ رکھے ☼

10783- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهَلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَمَضَانَ، فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ عُسْفَانَ، ثُمَّ دَعَا بِاِنَاءٍ، فَشَرِبَ بِهَا لِيَرَاهُ النَّاسُ، ثُمَّ اَفْطَرَ

10781 – صحيح البخاری - كتاب الجنائز' باب الإذخر والحشيش فی القبر - حديث:1296صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم مكة وصيدها وخلاها وشجرها ولقطتها - حديث:2490السنن الصغرى - كتاب مناسك الحج' تحريم القتال فيه - حديث:2840

10782 – صحيح البخاری - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب : لا يحل القتال بمكة' حديث:1746صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب المبايعة بعد فتح مكة على الإسلام والجهاد والخير - حديث: 3557سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب الخروج فی النفير - حديث:2770

10783 – صحيح البخاری - كتاب الصوم' باب إذا صام أياما من رمضان ثم سافر - حديث:1855صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب جواز الصوم والفطر فی شهر رمضان للمسافر فی غير معصية - حديث:1941

Marfat.com

حِينَ دَخَلَ مَكَّةَ، وَافْتَتَحَ مَكَّةَ فِيْ رَمَضَانَ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ، وَاَفْطَرَ، فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ اَفْطَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ماہ رمضان میں سفر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقام عصفان میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن منگوایا اور اس سے پانی پیا تا کہ لوگ اس کو دیکھ لیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ چھوڑے رکھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے اور ماہ رمضان میں مکہ فتح کیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں بعض اوقات روزہ رکھا ہے اور بعض اوقات روزہ نہیں رکھا، اس لئے جو چاہے سفر میں روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک ڈھال کی قیمت دس درہم تھی ☼

10784- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا اَبُو مُحَيَّاةَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ڈھال کی قیمت دس درہم تھی۔

☼ ہر مسلمان پر ہفتے میں ایک دن یعنی جمعہ کے دن نہانا ضروری ہے ☼

10785- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا هَاشِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّبَعِيُّ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مِقْلَاصٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اَعْيَنَ الْجَزَرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اَلْغُسْلُ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ فِيْ كُلِّ سَبْعَةِ اَيَّامٍ شَعْرَهُ وَبَشَرَهُ - يَعْنِيْ فِي الْجُمُعَةِ - . سَعِيْدُ بْنُ مِقْلَاصٍ، هُوَ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مسلمان پر سات دن میں ایک مرتبہ (جمعہ کے دن) غسل لازم ہے (اس دن) وہ اپنی جلد اور اپنے بالوں کو دھوئے۔

۞ حضرت سعید بن مقلاص، سعید ابن ابوایوب ہیں۔

☼ عیدالاضحیٰ کے دن قربانی سے بہتر کوئی کام نہیں ہے، سوائے قطع تعلقی کو بحال کرنے کے ☼

10786- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ

10784 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث: 8211سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب ما يقطع فيه السارق - حديث3835سنن الدارقطني - كتاب الحدود والديات وغيره' حديث:2986

Marfat.com

بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ اَضْحَى: مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ فِيْ هَذَا الْيَوْمِ، اَفْضَلَ مِنْ دَمٍ يُهَرَاقُ، اِلَّا اَنْ يَكُونَ رَحِمًا مَقْطُوعَةً تُوصَلُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالاضحیٰ کے دن فرمایا: اس دن انسان جو بھی عمل کرے گا اس میں قربانی کرنے سے زیادہ افضل کوئی بھی کام نہیں ہے مگر یہ کہ کوئی رشتہ داری ٹوٹی ہوئی ہو اس کو ملا دیا جائے (تو یہ عمل قربانی کرنے سے بھی افضل ہے)۔

☼ اس کا ایمان کامل نہیں ہے جو مصیبت کو نعمت نہیں سمجھتا اور جو نماز سے باہر ہو کر غمگین نہیں ہوتا ☼

10787- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بِمُؤْمِنٍ مُسْتَكْمِلِ الْاِيمَانِ مَنْ لَمْ يَعُدَّ الْبَلَاءَ نِعْمَةً، وَالرَّخَاءَ مُصِيبَةً قَالُوا: كَيْفَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِاَنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتْبَعُهُ اِلَّا الرَّخَاءُ، وَكَذٰلِكَ الرَّخَاءُ لَا تَتْبَعُهُ اِلَّا الْمُصِيبَةُ، وَلَيْسَ بِمُؤْمِنٍ مُسْتَكْمَلِ الْاِيمَانِ مَنْ لَمْ يَكُنْ فِيْ غَمٍّ مَا لَمْ يَكُنْ فِيْ صَلَاةٍ قَالُوا: وَلِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِاَنَّ الْمُصَلِّي يُنَاجِي رَبَّهُ وَاِذَا كَانَ فِيْ غَيْرِ صَلَاةٍ اِنَّمَا يُنَاجِي ابْنَ آدَمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص کامل ایمان والا نہیں ہے جس نے مصیبت کو نعمت نہ سمجھا اور آسانی کو مصیبت نہ سمجھا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیسے؟ فرمایا: مصیبت کے بعد ہمیشہ آسانی آتی ہے اور اسی طرح آسانی کے بعد ہمیشہ مصیبت آتی ہے اور اس مومن کا ایمان کامل نہیں ہے جو نماز سے باہر ہونے کے وقت غم میں نہ ہو۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں؟ فرمایا: اس لئے کہ نمازی اپنے رب سے ہم کلام ہوتا ہے اور جب وہ نماز سے باہر ہوتا ہے تو وہ انسانوں سے ہم کلام ہوتا ہے۔

☼ نماز میں یوں بیٹھنا سنت ہے کہ سرین ایڑھیوں سے لگ رہی ہو ☼

10788- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تُمِسَّ اَلْيَتَيْكَ عَقِبَيْكَ فِي الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' یہ بھی سنت ہے کہ تو نماز کے اندر اس طرح بیٹھے کہ تیری سرین تیری ایڑیوں سے لگ رہی ہو۔

10788 - مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاة' باب الإقعاء فی الصلاة - حدیث: 2941 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الصلاة' من کره الإقعاء فی الصلاة - حدیث: 2906 السنن الکبریٰ للبیهقی - کتاب الصلاة' جماع أبواب صفة الصلاة - باب القعود علی العقبین بین السجدتین' حدیث: 2549

Marfat.com

☼ آسانیاں پیدا کرو، مشکلات سے بچاؤ، خوشخبریاں دو، نفرتیں نہ پھیلاؤ، غصہ آئے تو خاموش ہو جاؤ ☼

10789- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا، وَإِذَا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (امت کے لئے) آسانیاں پیدا کرو مشکلات پیدا نہ کرو اور خوشخبریاں سناؤ، نفرتیں مت پھیلاؤ اور جب تجھے غصہ آئے تو چپ کر جا۔

☼ حدیبیہ والے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گائے کی قربانی میں سات افراد کو شریک کیا ☼

10790- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو رَبِيعَةَ فَهِدُ بْنُ عَوْفٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَشْرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ بَيْنَ اَصْحَابِهِ سَبْعَةً فِيْ بَقَرَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ والے دن اپنے اصحاب کو ایک گائے میں سات کو شریک کیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو کمر سے پکڑ پکڑ کر دوزخ اور آگ سے بچنے کی تلقین فرماتے ہیں ☼

10791- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَإِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، اَخُو الْحَجَّاجِ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّيْ آخُذُ بِحُجَزِكُمْ اَقُوْلُ اتَّقُوا النَّارَ اتَّقُوا الْحُدُوْدَ، فَإِذَا مُتُّ تَرَكْتُكُمْ، وَاَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَمَنْ وَرَدَ فَقَدْ اَفْلَحَ، فَيُؤْتَى بِاَقْوَامٍ فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَاَقُوْلُ رَبِّ فَيَقُوْلُ: إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا بَعْدَكَ يَرْتَدُّوا عَلٰى اَعْقَابِهِمْ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہاری کمر کو پکڑتا ہوں، تمہیں

10789 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب العلم' باب الترغيب فی طلب العلم والحث عليه - حديث: 3155مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2078مسند الطيالسی - أحاديث النساء' وما أسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - طاوس' حديث:2719

10791 – صحيح البخاری - كتاب أحاديث الأنبياء' باب قول الله تعالى : واتخذ الله إبراهيم خليلا - حديث:3187صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب فناء الدنيا وبيان الحشر يوم القيامة - حديث:5212سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه - باب ما جاء فی شأن الحشر' حديث:2406

Marfat.com

کہتا ہوں کہ آگ سے بچو، (اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ) حدود سے بچو، جب میں مرجاؤں گا تو تمہیں چھوڑ دوں گا اور میں حوض کوثر پر تمہارا استقبال کروں گا، جو وہاں پر آ گیا وہ کامیاب ہوگیا۔ میرے پاس کچھ ایسی قوموں کو لا جائے گا کہ ان کو بائیں ہاتھ سے پکڑا گیا ہوگا، میں کہوں گا: اے میرے رب! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: یہ تمہارے بعد اپنی ایڑیوں پر پھر گئے تھے۔

☼ کسی آدمی نے خود کے ناک میں نکیل ڈال کر چلانے کی منت مانی تو ہاتھ پکڑ کر چلائے ☼

10792- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَرَجُلٌ يَقُودُهُ بِحزامٍ فِيْ اَنْفِهِ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلَيْهِ فَقَطَعَهُ وَقَالَ: قُدْهُ بِيَدِهِ وَمَرَّ بِرَجُلٍ قَدْ رَبَطَ يَدَهُ اِلٰى اِنْسَانٍ بِسَيْرٍ اَوْ بِخَيْطٍ اَوْ شَيْءٍ غَيْرِ ذٰلِكَ فَقَطَعَهُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُدْهُ بِيَدِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے، وہ بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا اور ایک آدمی اس کے ناک میں لگام ڈالے، اس کو چلا رہا تھا اور اس نے منت مانی تھی، جو اس کے ذمہ تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کاٹ دیا اور فرمایا: اپنے ہاتھ کے ساتھ اس کو چلا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جس نے اپنا ہاتھ ایک آدمی کے ساتھ کسی ہٹنی یا دھاگے یا کسی اور چیز کے ساتھ باندھ رکھا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کاٹ دیا اور نے فرمایا: اس کو ہاتھ سے پکڑ کر لے جا۔

☼ بیت اللہ کا طواف ایک طرح کی نماز ہی ہے، مگر اس میں گفتگو جائز ہے ☼

10793- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ تَعَالَ اَحَلَّ فِيهِ الْمَنْطِقَ، فَمَنْ نَطَقَ فَلَا يَنْطِقُ اِلَّا بِخَيْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیت اللہ کا طواف نماز ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس میں گفتگو کو حلال کر دیا ہے جس نے گفتگو کرنی ہو وہ اچھی گفتگو کرے۔

10792 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب الكلام فى الطواف - حديث: 1551مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' مبتدأ أبواب فى النذور - باب الإباحة لمن نذر أن يمشى' حديث: 4726سنن أبى داؤد - كتاب الأيمان والنذور' باب من رأى عليه كفارة إذا كان فى معصية - حديث:2888

10793 – صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب الرخصة فى التكلم بالخير فى الطواف' حديث:2558صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب دخول مكة - ذكر الإخبار عن إباحة الكلام للطائف حول البيت العتيق' حديث:3899سنن الدارمى - من كتاب المناسك' باب الكلام فى الطواف - حديث:1840

Marfat.com

☼ نماز کے دوران آنکھیں بند کرنا منع ہے ☼

10794- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يُغْمِضْ عَيْنَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں کھڑا ہو تو وہ اپنی آنکھیں بند نہ کرے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کو حجۃ الاسلام کہا کرتے تھے ☼

10795- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يُسَمِّي حَجَّةَ الْوَدَاعِ حَجَّةَ الْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کو حجۃ الاسلام کہا کرتے تھے۔

☼ مشرکین کو طاقت ظاہر کرنے کے لئے رمل کیا گیا ☼

10796- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِنَّمَا رَمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، لِاَنَّ الْمُشْرِكِينَ رَاَوْا بِهِ جَهْدًا وَبِاَصْحَابِهِ فَرَمَلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کے طواف میں اور صفا مروہ کی سعی میں رمل کیا (یعنی چلتے وقت کندھے اچکا کر چلے)، اس لئے کہ مشرکین سمجھتے تھے کہ آپ میں اور آپ کے اصحاب میں کمزوری ہے تو اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل کیا۔

☼ احرام والا، کوے، چیل، بچھو، باولے کتے اور چوہے کو مار سکتا ہے ☼

10797- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ اَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيْمِ

10794 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:2258

10795 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:5382الطبقات الکبریٰ لابن سعد - حجة الوداع' حدیث:1769

10796 – صحیح البخاری - کتاب الحج' باب : کیف کان بدء الرمل - حدیث: 1535صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة - حدیث: 2293صحیح ابن خزیمة - کتاب المناسك' جماع أبواب ذکر أفعال اختلف الناس فی إباحته للمحرم - باب ذکر العلة التی لها رمل النبی صلی الله علیه وسلم' حدیث:2539

Marfat.com

بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْغُرَابَ، وَالْحَدَأَةَ، وَالْعَقْرَبَ، وَالْكَلْبَ الْعقورَ، وَالْفَارَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: محرم ''کوے'' کو مارسکتا ہے چیل کو مارسکتا ہے، بچھواور کاٹنے والے کتے کواور چوہے کو مارسکتا ہے۔

☼ انسان کوحکم دیا گیا ہے کہ وہ سات ہڈیوں پر سجدہ کرے ☼

10798- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمِرَ ابْنُ آدَمَ اَنْ يَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ابن آدم کوحکم دیا گیا ہے کہ وہ سات ہڈیوں پر سجدہ کرے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آخری وقت میں کچھ لکھوانا چاہتے تھے ☼

10799- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الضَّبِّيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رِزْمَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَتِفٍ فَقَالَ: ائْتُونِي بِكَتِفٍ اَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَخْتَلِفُوا بَعْدِي اَبَدًا وَاَخَذَ مَنْ عِنْدَهُ مِنَ النَّاسِ فِي لَغَطٍ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِمَّنْ حَضَرَ: وَيْحَكُمْ عَهِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْكُمْ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: اسْكُتِي، فَاِنَّهُ لَا عَقْلَ لَكِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمْ لَا اَحْلَامَ لَكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کندھے کی ہڈی منگوائی اورفرمایا: میرے پاس کندھے کی ہڈی لے کرآؤ، میں تمہارے لئے کوئی ایسی تحریرلکھ دوں کہ میرے بعد تمہارا آپس میں اختلاف نہ ہو۔لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جولوگ موجود تھے ان کی آوازیں بلند ہوگئیں۔توجولوگ موجود تھے ان میں سے ایک خاتون نے کہا: تمہارے لئے خرابی ہو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم تم سے عہد لیناچاہتے ہیں۔کچھ لوگوں نے کہا: تم خاموش ہوجاؤ، اس لئے تمہیں عقل نہیں ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

10797 – صحيح البخارى - كتاب بدء الخلق' باب : خمس من الدواب فواسق - حديث:3152صحيح مسلم - كتاب الحج' باب ما يندب للمحرم وغيره قتله من الدواب فى الحل والحرم - حديث:2148مستخرج أبى عوانة - باب فى الصلاة بين الأذان والإقامة فى صلاة المغرب وغيره' بيان صفة العمل الذى يجوز للمصلى أن يعمله فى صلاته مما - حديث:1373

10798 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث:784صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسجود على الأعضاء السبعة اللواتى يسجدن مع المصلى إذا - حديث:609

10799 – صحيح البخارى - كتاب العلم' باب كتابة العلم - حديث:113صحيح مسلم - كتاب الوصية' باب ترك الوصية لمن ليس له شىء يوصى فيه - حديث:3174

Marfat.com

فرمایا: تمہیں عقل نہیں ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ اختلافات سے بچاؤ کے لئے کوئی تحریر لکھوانا چاہتے تھے، جو لکھوائی نہ جا سکی ☼

10800- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ، ثنا هِلَالُ بْنُ مِقْلَاصٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتُونِي بِكَتِفٍ وَدَوَاةٍ اَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لَا يَخْتَلِفُ فِيهِ رَجُلَانِ قَالَ: فَاَبْطَئُوا بِالْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ فَقَبَضَهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے پاس کندھے کی ہڈی اور دوات لے کر آؤ میں تمہیں ایسی تحریر لکھ دیتا ہوں کہ دو آدمیوں کا بھی آپس میں اختلاف نہ ہو۔ راوی کہتے ہیں: ان لوگوں نے کندھے کی ہڈی اور دوات لانے میں دیر کر دی، اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح کو قبض فرما لیا۔

☼ رات کے نوافل دو دو کر کے پڑھے جائیں، وتر کے طور پر ایک رکعت مزید شامل کر دیں ☼

10801- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کے نوافل دو دو کر کے پڑھے جائیں اور وتر رات کے آخری حصے میں ایک رکعت ہے (جو ان میں سے آخری دو کے ساتھ ملا کر پڑھی جائے گی)۔

☼ گندگی کھانے والے جانور کا گوشت، دودھ اور اس پر سواری کرنا منع ہے ☼

10802- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الرَّيَّانُ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ لَيْثٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ لُحُومِ الْجَلَّالَةِ، وَاَلْبَانِهَا، وَظُهُورِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر گندگی کھانے والے جانور کا

10800 – صحيح البخارى - كتاب العلم' باب كتابة العلم - حديث:113 مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' باب الخبر الدال على أن الموصى إذا لم ينصب وصيا بعينه - حديث:4651

10801 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب الوتر - باب ما جاء فى الوتر' حديث:960 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب صلاة الليل مثنى مثنى - حديث:1279

10802 – صحيح البخارى - كتاب الأشربة' باب الشرب من فم السقاء - حديث:5314 صحيح ابن حبان - كتاب الأشربة' باب آداب الشرب - ذكر الزجر عن الشرب من أفواه الأسقية' حديث:5392

Marfat.com

گوشت کھانے سے،اس کا دودھ پینے سے اوراس کے اوپر سواری کرنے سے منع فرمایا ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے ،حضرت ابوبکر،حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم نے حج تمتع کیا تھا☼

10803- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عبدوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: تَمَتَّعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ، وَتَمَتَّعَ اَبُو بَكْرٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ، وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا - يَعْنِىْ مُتْعَةَ الْحَجِّ -

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حج تمتع کیا، یہاں تک کہ آپ ﷺ کا انتقال ہو،احضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حج تمتع کیا،آپ کا انتقال ہوا،حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما نے بھی حج تمتع کیا۔

☼مومن کا مال،اس کا خون اوراس کی عزت سب دوسروں پر حرام ہیں☼

10804- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّىُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِىُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِىْ جَعْفَرٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ اَبِىْ سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَطْيَبَكِ، وَاَطْيَبَ رِيحَكِ، وَاَعْظَمَ حُرْمَتَكَ، وَالْمُؤْمِنُ اَعْظَمُ حُرْمَةً مِنْكِ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَكِ حَرَامًا، وَحَرَّمَ مِنَ الْمُؤْمِنِ مَالَهُ وَدَمَهُ وَعِرْضَهُ، وَاَنْ نَظُنَّ بِهِ ظَنًّا سَيِّئًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے کعبہ کی جانب دیکھا اور کہا: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو کتنا اچھا ہے تیری خوشبو کتنی اچھی ہے تیری حرمت کتنی زیادہ ہے اور مومن کی حرمت اس سے بھی زیادہ ہے بے شک اللہ تعالیٰ نے تجھ کو حرام کیا ہے اور مومن کا مال بھی حرام ہے اوراس کا خون بھی حرام ہے اس کی عزت بھی حرام ہے اور مومن کے بارے میں برا گمان رکھنا بھی حرام ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے رمی جمار تک تلبیہ پڑھا☼

10805- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ

10803 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب فمن تمتع بالعمرة إلى الحج فما استيسر من الهدى فمن - حديث:1614صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز العمرة فى أشهر الحج - حديث:2258موطأ مالك - كتاب الحج' باب ما استيسر من الهدى - حديث:866

10804 – الجامع فى الحديث لابن وهب - الإخاء فى الله' حديث: 221مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الديات' فى تعظيم دم المؤمن - حديث:27192جامع البيان فى تفسير القرآن للطبرى - سورة الحجرات' القول فى تأويل قوله تعالى : يا أيها الذين آمنوا اجتنبوا - وقوله أيحب أحدكم أن يأكل لحم أخيه ميتا فكرهتموه' حديث:29292

10805 – سنن أبى داؤد - كتاب المناسك' باب متى يقطع المعتمر التلبية - حديث: 1564مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الحج' فى المحرم المعتمر متى يقطع التلبية - حديث: 17052المنتقى لابن الجارود - كتاب المناسك' باب المناسك - حديث:438

Marfat.com

لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّى فِى الْعُمْرَةِ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ، وَفِى الْحَجِّ حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ میں تلبیہ پڑھا حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کا استلام کیا اور حج کے دوران رمی جمار تک تلبیہ پڑھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وراثت میں دادی کو چھٹا حصہ دیا ☼

10806- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِىُّ، ثنا اَبُو قُتَيْبَةَ، أنا شَرِيْكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطَى جَدَّةً سُدُسًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دادی کو چھٹا حصہ عطا فرمایا۔

☼ فضیلتِ علم فضیلت عبادت سے بڑھ کر ہے اور دین کی بنیاد پرہیز گاری ہے ☼

10807- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِىٍّ الْمَوْصِلِىُّ، قَالَا: ثنا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الْعِلْمِ اَفْضَلُ مِنَ الْعِبَادَةِ، وَمِلَاكُ الدِّينِ الْوَرَعُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم کی فضیلت عبادت سے زیادہ ہے اور دین کی بنیاد پرہیز گاری ہے۔

10808- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَارُودِىُّ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِىُّ، ثنا عِيسَى بْنُ سَوَادَةَ النَّخَعِىُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ رَجُلَيْنِ وَهُمَا يَقُولَانِ:

(البحر الطويل)

وَلَا يَزَالُ حَوَارِىٌّ تَلُوحُ عِظَامُهُ ...زَوَى الْحَرْبُ عَنْهُ اَنْ يُجَنَّ فَيُقْبَرَا

فَسَاَلَ عَنْهُمَا، فَقِيْلَ: مُعَاوِيَةُ وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَرْكِسْهُمَا فِى الْفِتْنَةِ رِكْسًا وَدُعَّهُمَا اِلَى النَّارِ دَعًّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کی آوازیں سنیں، وہ کہہ رہے تھے

وَلَا يَزَالُ حَوَارِىٌّ تَلُوحُ عِظَامُهُ ...زَوَى الْحَرْبُ عَنْهُ اَنْ يُجَنَّ فَيُقْبَرَا

10806 – سنن الدارمی - ومن کتاب الفرائض' باب : فی الجدات - حدیث: 2880سنن ابن ماجه - کتاب الفرائض' باب میراث الجدة - حدیث:2722

Marfat.com

○میرے حواری کی ہڈیاں ہمیشہ ظاہر رہیں گی، جنگ نے ان کے چھپنے سے خودکوسمیٹ لیا ہے،توان کی قبریں بنادی گئیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کے بارے میں پوچھا،تو بتایا گیا کہ یہ معاویہ اورعمرو بن العاص ہیں۔رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی ہے''اے اللہ!ان کوفتنہ میں اوندھا کردے اوران کودوزخ کے عذاب میں دھکیل دے۔

☼زندگی بھر کے لئے کسی کومکان یا کوئی تحفہ دینا جائز نہیں ہے☼

10809- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ الرُّقْبَى، وَلَا الْعُمْرَى فَمَنْ اُرْقِبَ شَيْئًا اَوْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے'رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: رقبہ (کسی کوزندگی بھر کے لئے کوئی مکان رہائش کے لئے دینا،یاکسی کوزندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفہ میں دینا، جائز نہیں ہے،جس نے کسی کومکان یاکوئی اورچیز عمر بھر کے لئے تحفہ میں دی،وہ اُسی کی ہے۔

☼جاہلیت میں لوگ اپنی مرضی سے عمرہ کوجائز یاناجائز قراردیتے تھے،ایام خلط ملط کردیتے تھے☼

10810- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الذَّرَّاعُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا لَيْثٌ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نُرِيدُ اِلَّا الْحَجَّ، فَاَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ، وَطَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ كَانَ مَعَهُ، ثُمَّ عَدَلَ اِلَى السِّقَايَةِ فَقَالَ: فَقَالَ: انْزِعُوا لِي مِنْهَا ، فَنَزَعُوا لَهُ دَلْوًا، فَاَخَذَ حَسْوَةً فَمَضْمَضَ، ثُمَّ مَجَّهُ فِي الدَّلْوِ، ثُمَّ قَالَ: اَعِيْدُوهُ فِيهَا فَقَالَ: يَا بَنِي هَاشِمٍ اِنَّكُمْ عَلٰى عَمَلٍ صَالِحٍ لَوْلَا اَنَّ تُغْلَبُوا عَلَيْهِ اَوْ تُتَّخَذَ سُنَّةً لَاَخَذْتُ مَعَكُمْ، ثُمَّ اَتَى مَنْزِلَهُ فَخَطَبَ اَصْحَابَهُ وَقَالَ: اِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي حَجِّكُمْ فَحُلُّوا اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ وَقَالَ: لَوْلَا اَنَّ مَعِي هَدْيًا لكثرتُكُمْ فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا اُمْ لِلْاَبَدِ؟ قَالَ: بَلْ لِلْاَبَدِ ، وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ مَا وَافَقَ صنيعُهُمْ صَنِيعَ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَكَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ: اِذَا انْسَلَخَ صَفَرٌ، وَعَفَا الْوَبَرُ، وَبَرَاَ الدَّبَرُ فَقَدْ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرَ

10809 – صحيح البخارى - كتاب النهبة وفضلها والتحريض عليها' باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها - حديث: 2470صحيح مسلم - كتاب الهبات' باب تحريم الرجوع فى الصدقة والهبة بعد القبض إلا ما وهبه - حديث:3133مستخرج أبى عوانة - أبواب المواريث' أبواب فى الهبة - حديث:4561

10810 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث:1502صحيح مسلم - كتاب الحج' باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حديث: 2182صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' باب الرخصة فى الخروج إلى الحج ماشيا لمن قدر على المشى - حديث:2358

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ آئے، ہم صرف حج کا ارادہ رکھتے تھے، ہم نے حج کا تلبیہ بھی پڑھ لیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری کے اوپر سوار حالت میں طواف کیا اور اپنی چھڑی کے ساتھ رکن کا استلام کیا، پھر سقایہ کی جانب تشریف لے آئے اور فرمایا: مجھے یہاں سے پانی پلاؤ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ کو وہ پانی نہیں پلائیں گے جس میں آپ سے پہلے لوگوں نے ہاتھ ڈالے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں تم مجھے اسی میں سے پلاؤ۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں سے پانی پیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمزم کی جانب تشریف لے آئے اور فرمایا: میرے لئے اس میں سے پانی نکالو، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک ڈول پانی نکالا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چلو بھرا اور کلی کی پھر اس کو ڈول کے اندر ڈال دیا پھر فرمایا: اس کو دوبارہ زمزم کے کنویں میں ڈال دو، پھر فرمایا: اے بنی ہاشم بے شک تم لوگ نیک عمل پر ہو اگر اس حوالے سے تم پر غلبہ نہ ہو جائے یا اس کو سنت نہ بنالیا جائے تو میں تمہارے ساتھ ہوں گا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر تشریف لائے، اپنے صحابہ کو خطبہ دیا اور فرمایا: بے شک عمرہ تمہارے حج میں داخل ہو چکا ہے تم احرام کی پابندیاں ختم کر دو سوائے اس شخص کے کہ جس کے پاس ہدی کا جانور ہو اور فرمایا: اگر ایسی بات نہ ہوتی کہ میرے پاس قربانیوں کے جانور ہیں تو میں تم سب سے زیادہ کرتا۔ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ صرف ہمارے لئے اس سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ہمیشہ کے لئے ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو یہ پسند تھا کہ ان کا عمل جاہلیت کے عمل جیسا نہ ہو اور اہل جاہلیت کہا کرتے تھے جب صفر گزر جائے اور اونٹوں کی گردنوں کے گرے ہوئے بال مکمل طور پر آجائیں اور ان کی پشت سے کجاووں کی وجہ سے لگے ہوئے زخم ٹھیک ہو جائیں تو عمرہ کرنے والے کے لئے عمرہ حلال ہے۔

☼ آخری زمانہ میں کچھ حکمران ہوں گے ان سے الگ رہنے والے سلامت رہیں گے ☼

10811- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا اَبِی، ثنا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ بُکَیْرٍ، ثنا الْهَیَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: سَیَکُوْنُ اُمَرَاءُ یُعْرَفُوْنَ وَیُنْکَرُوْنَ، فَمَنْ نابذَهُمْ نَجَا، وَمَنِ اعْتَزَلَهُمْ سَلِمَ، وَمَنْ خالَطَهُمْ هَلَكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ امراء ہوں گے جو پہچانے بھی جاتے ہوں گے اور انکار بھی کئے جائیں گے، جس نے ان کو پھینک دیا وہ نجات پائے گا اور جو ان سے الگ ہو جائے گا وہ سلامت رہے گا اور جو ان سے مل جل جائے گا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

☼ تیس گایوں میں ایک سالہ بچہ زکوٰۃ ہے اور چالیس میں دوسالہ بچہ ☼

10812- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی زَحْمَوَیْهِ، ثنا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ

10811 – مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الفتن' ما ذکر فی عثمان - حدیث:37056

10812 – سنن الدارقطنی - کتاب الزکاة' باب : لیس فی العوامل صدقة - حدیث:1699

Marfat.com

لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَطَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِي الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ، وَلٰكِنْ فِيْ كُلِّ ثَلَاثِيْنَ تَبِيْعٌ وَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ مُسِنٌّ اَوْ مُسِنَّةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کام کاج کی گائے میں زکوۃ نہیں ہے لیکن ہر تیس گائے میں گائے کا ایک سالہ بچہ ہے اور ہر چالیس کے اندر گائے کا دوسالہ بچہ یا بچی ہے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ دور نبوی میں تین طلاقوں کو ایک شمار کیا جاتا تھا ☼

10813- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارِ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَتِ الثَّلَاثُ تُجْعَلُ وَاحِدَةً عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تین طلاقوں کو ایک قرار دیا جاتا تھا۔ (تعجب تو یہ ہے کہ ایسا کوئی بھی واقعہ حدیث کی کسی بھی کتاب میں حدیث صحیح سے ثابت نہیں ہے، اس دعویٰ کی حقانیت کے ثبوت کے لئے کچھ تو واقعات احادیث متواترہ سے ثابت ہونے چاہئیں)

☼ طواف نماز ہے، اس لئے اس میں گفتگو نہیں کرنی چاہئے ☼

10814- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَارِثِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطَّوَافُ صَلَاةٌ فَاَقِلُّوا فِيهِ الْكَلَامَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: طواف نماز ہے اس لئے اس میں گفتگو نہ کیا کرو۔

☼ جس نے شعر کہا، اس کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کچھ حصہ نہیں ☼

10815- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

10813 – صحيح مسلم - كتاب الطلاق' باب طلاق الثلاث - حديث:2768مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الطلاق' باب الخبر المبين أن طلاق الثلاث كانت ترد على عهد رسول - حديث:3671اختلاف الحديث - باب في طلاق الثلاث المجموعة' حديث:188

10814 – صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب الرخصة في التكلم بالخير في الطواف' حديث:2558صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب دخول مكة - ذكر الإخبار عن إباحة الكلام للطائف حول البيت العتيق' حديث:3899سنن الدارمي - من كتاب المناسك' باب الكلام في الطواف - حديث:1840

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَثَّلَ بِالشَّعْرِ، فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ خَلَاقٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے (فضول یا خلاف شرع) شعر کہا: اس کا اللہ کی بارگاہ میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

✡ حدود کا مقدمہ قاضی تک پہنچنے سے پہلے سفارش ہوسکتی ہے ✡

10816- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، وَاِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ، قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ وَوَضَعَ خَمِيصَةً لَهُ تَحْتَ رَاْسِهِ، فَاَتَى سَارِقٌ فَسَرَقَهَا، فَجَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهِ اَنْ يُقْطَعَ، فَقَالَ صَفْوَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هِي لَهُ، قَالَ: فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِي بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں آئے اور مسجد میں سو گئے انہوں نے اپنی چادر اپنے سر کے نیچے رکھی، ایک چور آیا اور (چادر) چرا کر لے گیا، یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چور کے ہاتھ کاٹنے کا حکم جاری فرمادیا۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ اس کی ہے (یعنی میں نے یہ چادر اس کو دی، آپ اس کے ہاتھ نہ کاٹیں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی بات تم نے میرے پاس آنے سے پہلے کیوں نہ کرلی۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجامہ کروانے کے بعد اُس کی اجرت دینے کو کہا ✡

10817- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَقَالَ: اشْكُمُوهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجامہ کروایا اور فرمایا: اس کو حجامہ کی اجرت دو۔

✡ علم نجوم سیکھنے والوں کا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی حصہ نہیں ہوگا ✡

10818- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

10816 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث: 8216السنن الصغرى - كتاب قطع السارق' ما يكون حرزا وما لا يكون - حديث:4824المعجم الكبير للطبرانى - باب الصاد' ما أسند صهيب - صفوان بن أمية بن خلف الجمحى يكنى أبا وهب' حديث:7159

10817 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الحجامة للمحرم' حديث: 1747صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب حل أجرة الحجامة - حديث:3039صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب الرخصة فى حجامة المحرم على الرأس وإن كان المحجوم ذا' حديث:2479

10818 – جامع معمر بن راشد - باب الشهادة وغيرها والفخذ' حديث: 409مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الأدب' فى تعليم النجوم ما قالوا فيها - حديث:25121شعب الإيمان للبيهقى - فصل' حديث:4960

Marfat.com

رَبَّ مُعَلِّمِ حُرُوفِ اَبِیْ جَادٍ دَارِسٍ فِی النُّجُومِ لَیْسَ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ خَلَاقٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہت سارے ایسے لوگ جو ستاروں کے معاملے میں ''ابوجاددارس'' کے حروف سکھاتے ہیں، ان کے لئے قیامت کے دن اللہ کی بارگاہ میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

☼ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جمعہ کے دن خوشبو یا تیل لگانے کے بارے لاعلمی کا اظہار کر دیا ☼

10819- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مَیْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهٗ ذَکَرَ قَوْلَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غُسْلِ یَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ: لِابْنِ عَبَّاسٍ وَیَمَسُّ طِیْبًا اَوْ دُهْنًا اِنْ کَانَ لِاَهْلِهٖ؟ قَالَ: لَا اَعْلَمُهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جمعہ کے غسل کے بارے میں کوئی قول ذکر کیا، میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: اگر اس کے گھر میں موجود ہو تو وہ خوشبو بھی لگائے یا تیل بھی لگائے؟ انہوں نے کہا: یہ میں نہیں جانتا۔

☼ سفر میں دوگانہ اور اقامت کی حالت میں پوری نماز پڑھنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ☼

10820- حَدَّثَنَا اَبُو شُعَیْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِیُّ، ثنا الْاَوْزَاعِیُّ، حَدَّثَنِیْ اُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ، حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، یَقُولُ: سَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ السَّفَرِ: رَکْعَتَیْنِ، رَکْعَتَیْنِ، وَسَنَّ صَلَاةَ الْحَضَرِ: اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کی نماز دو دو رکعتیں سنت قرار دی ہیں اور اقامت کی نمازیں چار رکعت۔

☼ عیدین میں خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی جاتی ہے ☼

10821- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ

10819 – صحیح البخاری - کتاب الجمعة' باب الدهن للجمعة - حدیث: 858صحیح مسلم - کتاب الجمعة' باب الطیب والسواك یوم الجمعة - حدیث:1446المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب اللباس' أما حدیث ابن عباس - حدیث:7459

10820 – صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب ما جاء فی التقصیر وکم یقیم حتی یقصر' حدیث:1044صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب صلاة المسافرین وقصرها - حدیث:1144صحیح ابن خزیمة - جماع أبواب ذکر الوتر وما فیه من السنن' جماع أبواب صلاة الخوف - باب صلاة الإمام فی شدة الخوف بکل طائفة من المأمومین رکعة' حدیث:1273

10821 – صحیح البخاری - کتاب العلم' باب عظة الإمام النساء وتعلیمهن - حدیث: 98صحیح مسلم - کتاب صلاة العیدین' حدیث:1511

Marfat.com

طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيْدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَبَدَاَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک عید کے موقع پر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ موجود تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سے پہلے نماز شروع کی۔

☼ انسان کو نکیل ڈال کر نہیں بلکہ ہاتھ سے پکڑ کر چلانا چاہئے ☼

10822- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِاِنْسَانٍ يَقُودُ اِنْسَانًا بِخِزَامَةٍ بِاَنْفِهِ، فَقَطَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَمَرَهُ اَنْ يَقُودَ بِيَدِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم طواف کرتے ہوئے ایک آدمی کے پاس سے گزرے ،وہ ایک آدمی کے ناک میں نکیل ڈال کر اس کو آگے چلا رہا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نکیل کو کاٹ دیا اور اس کو حکم دیا کہ اپنے ہاتھ کے ساتھ پکڑ کر اس کو ساتھ ساتھ لے کر چلے۔

☼ کسی آدمی کو باندھ کر ساتھ چلانے کی بجائے ،اس کا ہاتھ تھام کر ساتھ چلانا چاہئے ☼

10823- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِاِنْسَانٍ قَدْ رَبَطَ يَدَهُ اِلَى اِنْسَانٍ آخَرَ بِسَيْرٍ اَوْ خَيْطٍ اَوْ بِشَيْءٍ غَيْرِ ذٰلِكَ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: قُدْهُ بِيَدِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گزرے تو وہ کسی آدمی کو کعبہ کا طواف کروا رہے تھے اور اس نے خود کو کسی چمڑے یا کھجور کی چھال یا دھاگے یا کسی اور چیز کے ساتھ دوسرے آدمی کے ساتھ باندھ رکھا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کاٹ دی اور فرمایا: اپنے ہاتھ کے ساتھ اس کو چلا۔

☼ حرم شریف میں سب سے آخری کام بیت اللہ کا طواف کر کے واپس پلٹنا چاہئے ☼

10824- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ فِي كُلِّ وَجْهٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ

10822 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب الكلام فى الطواف - حديث: 1551مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' مبتدأ أبواب فى النذور - باب الإباحة لمن نذر أن يمشى' حديث: 4727سنن أبى داؤد - كتاب الأيمان والنذور' باب من رأى عليه كفارة إذا كان فى معصية - حديث:2888

10824 – صحيح البخارى - كتاب الحيض' باب المرأة تحيض بعد الإفاضة - حديث:327المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الحج' باب طواف الوداع - حديث:1337صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب - فصل' حديث:3960

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' لوگ ہر طریقے سے واپس پلٹتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص کوچ نہ کرے یہاں تک کہ اس کا سب سے آخری کام بیت اللہ کا طواف ہو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

10825- حَدَّثَنَا الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ، اَخْبَرَنِیْ سُلَیْمَانُ الْاَحْوَلُ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَتَهَجَّدُ قَالَ: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیَّامُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ، وَالنَّبِیُّونَ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت اٹھتے تو تہجد پڑھتے اور تہجد پڑھنے کے بعد یہ دعا مانگتے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیَّامُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَمَنْ فِیهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ، وَالنَّبِیُّونَ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ! تیرے لئے حمد ہے اور تیرے لئے زمین وآسمان کا نور ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کا نور ہے تیرے لئے حمد ہے تو آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان کے اندر ہے اس کو قائم رکھنے والا ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ اس کے اندر ہے ان کا مالک ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو ہی حق ہے اور تیرا قول حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت برحق ہے اور دوزخ برحق ہے اور قیامت برحق ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم برحق ہیں اور نبیین

10825 – صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب التهجد باللیل' حدیث: 1082 صحیح ابن خزیمة - جماع أبواب ذکر الوتر وما فیه من السنن' جماع أبواب صلاة التطوع باللیل - باب التحمید والثناء علی الله والدعاء عند افتتاح صلاة اللیل' حدیث:1082 سنن أبی داؤد - کتاب الصلاة' أبواب تفریع استفتاح الصلاة - باب ما یستفتح به الصلاة من الدعاء' حدیث:662

Marfat.com

برحق ہیں۔اے اللہ! تیرے لئے میں اسلام لایا ہوں، تجھ پر میں ایمان لایا ہوں اور تیرے اوپر ہی میں نے بھروسہ کیا، میں تیری بارہ گاہ میں ہی رجوع لاتا ہوں اور تیری وجہ سے میں کسی سے جھگڑتا ہوں اور تیری جانب میں فیصلہ کرتا ہوں۔تو میری مغفرت فرما جو میرے اعمال گزر گئے اور جو بعد میں آنے والے ہیں اور جو میرے پوشیدہ ہیں اور جو میرے ظاہر ہیں، تو مقدم بھی ہے اور تو مؤخر بھی ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے''۔

☼ حجر اسود بیت اللہ میں سے ہے ☼

10826- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَیْرٍ، عَنْ طَاوُسٍ، اَوْ غَیْرِهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْحِجْرُ مِنَ الْبَیْتِ قَالَ اللّٰهُ: (وَلْیَطَّوَّفُوا بِالْبَیْتِ الْعَتِیقِ) (الحج: 29) وَطَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَائِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حجر اسود بیت اللہ میں سے ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

(وَلْیَطَّوَّفُوا بِالْبَیْتِ الْعَتِیقِ) (الحج: 29)

''اور اس آزاد گھر کا طواف کریں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پیچھے سے طواف کیا۔

☼ تحفہ دے کر واپس لینے والا، قے کر کے چاٹنے والے کی طرح ہے ☼

10827- حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا یَحْیَى بْنُ اَبِی زَائِدَةَ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَجَعَ فِی هِبَتِهِ فَهُوَ كَالرَّاجِعِ فِی قَیْئِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے تحفہ دے کر واپس لیا وہ اس کی طرح ہے جو قئے کر کے چاٹے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھا ☼

10828- حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عُلَیَّةَ، عَنْ

10826 – صحیح ابن خزیمة - کتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فی إباحته للمحرم - باب الطواف من وراء الحجر' حدیث:2559 المستدرك علی الصحیحین للحاكم - بسم الله الرحمن الرحیم أول كتاب المناسك' حدیث:1627 السنن الصغیر للبیهقی - بقیة كتاب المناسك' باب الطواف من وراء الحجر - حدیث:1271

10827 – صحیح البخاری - كتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها' باب قبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها - حدیث: 2470 صحیح مسلم - كتاب الهبات' باب تحریم الرجوع فی الصدقة والهبة بعد القبض إلا ما وهبه - حدیث:3133

Marfat.com

لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّى حَتَّى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبیہ پڑھا یہاں تک کہ نحر کے دن جمرہ عقبہ کی رمی کرلی۔

☼ جو ایسی بدعت ایجاد کرتا ہے جو دین میں سے نہ ہو، اس کو اس کا اثر پہنچتا ہے ☼

10829- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ سَيْسَنَ الْخَيَّاطُ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَكَانَ شَيْخًا قَدِيمًا قَالَ: كُنَّا مَعَ طَاوُسٍ عِنْدَ الْمَقَامِ فَسَمِعْنَا ضَوْضَاةً فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقِيلَ: قَوْمٌ اَخَذَهُمُ ابْنُ هِشَامٍ فِي سَبَبٍ فَطَوَّقَهُمْ فَسَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اَحَدٍ يُحْدِثُ فِي هَذِهِ الْاُمَّةِ حَدَثًا لَمْ يَكُنْ فَيَمُوتُ حَتَّى يُصِيبَهُ ذٰلِكَ .فَاَنَا رَاَيْتُ ابْنَ هِشَامٍ حِينَ عُزِلَ، وَاَتَى عُمَّالُ الْوَلِيدِ فَطَوَّقُوهُ

✧✧ حضرت بشر بن عبید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' (یہ پرانے بزرگ تھے آپ فرماتے ہیں) ہم مقام ابراہیم کے پاس حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ تھے، ہم نے لوگوں کا شوروغوغا سنا، انہوں نے پوچھا: یہ کیا (شوروغل) ہے؟ بتایا گیا کہ ایسی قوم ہے کہ جن کو ابن ہشام نے ایک رسی میں باندھ رکھا ہے اور ان کے گلوں میں طوق ڈالے ہوئے ہیں۔ میں نے حضرت طاؤس کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس امت کے اندر کوئی بدعت ایجاد کرے گا جس کا تعلق اس دین سے نہ ہو، وہ جب مرے گا تو اس کا اثر اس کو پہنچے گا۔ میں نے ابن ہشام کو دیکھا ہے جب اس کو معزول کیا گیا تو ولید کے عمال آئے اور انہوں نے اس کے گلے میں طوق ڈال دیا۔

☼ دشمن کا تسلط، غربت، اموات کی کثرت، قحط سالی اور بارشیں نہ ہونے کی وجوہات ☼

10830- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَبُو الدَّرْدَاءِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُنِيبِ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَطَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ بِخَمْسٍ قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا خَمْسٌ

10828 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب التلبية والتكبير غداة النحر - حديث:1612صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب إدامة الحاج التلبية حتى يشرع فى رمى جمرة العقبة - حديث:2322سنن أبى داؤد - كتاب المناسك' باب التعجيل من جمع - حديث:1669

10829 – المعجم الأوسط للطبرانى - باب الخاء' من اسمه خلف - حديث:3629

10830 – السنن الكبرىٰ للبيهقى - كتاب صلاة الاستسقاء' باب الخروج من المظالم والتقرب إلى الله تعالى بالصدقة ونوافل الخير - حديث:6015شعب الإيمان للبيهقى - التشديد على منع زكاة المال' حديث:3154

Marfat.com

بِخَمْسٍ؟ قَالَ: مَا نَقَضَ قَوْمٌ الْعَهْدَ اِلَّا سُلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوُّهُمْ، وَمَا حَكَمُوْا بِغَيْرِ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَّا فَشَا فِيهِمُ الْفَقْرُ، وَلَا ظَهَرَتْ فِيهِمُ الْفَاحِشَةُ اِلَّا فَشَا فِيهِمُ الْمَوْتُ، وَلَا طَفَّفُوا الْمِكْيَالَ اِلَّا مُنِعُوا النَّبَاتَ وَاُخِذُوا بِالسِّنِينَ، وَلَا مَنَعُوا الزَّكَاةَ اِلَّا حُبِسَ عَنْهُمُ الْقَطْرُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ چیزیں پانچ چیزوں کے ساتھ ہیں لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسی پانچ چیزیں کونسی پانچ چیزوں کے ساتھ ہیں؟ فرمایا:

○ جوقوم عہد پورا نہیں کرتی ان کے اوپر ان کا دشمن مسلط کر دیا جاتا ہے۔
○ جوقوم اللہ تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے احکام کے خلاف فیصلے کرتی ہے ان میں فقر عام ہو جاتا ہے۔
○ جس قوم کے اندر بے حیائی عام ہو جائے ان میں موت بڑھ جاتی ہے۔
○ جوقوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے ان کی زراعت رک جاتی ہے اور ان پر قحط آتا ہے۔
○ جولوگ زکوٰۃ نہیں دیتے ان سے بارشیں روک لی جاتی ہیں۔

✡ تکبیر تحریمہ کے بعد قرأت سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے ✡

10831- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَعْدَ التَّكْبِيرِ وَبَعْدَ اَنْ يَقُولَ: وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا، اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، اللّٰهُمَّ اَنْتَ اِلٰهِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، ثُمَّ يَقْرَاُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذَا "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے

وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا، اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، اللّٰهُمَّ اَنْتَ اِلٰهِي لَا اِلٰهَ

10831 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب التهجد بالليل' حديث: 1082صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الدعاء فى صلاة الليل وقيامه - حديث:1328موطأ مالك - كتاب القرآن' باب ما جاء فى الدعاء - حديث:503

Marfat.com

اِلَّا اَنْتَ ، ثُمَّ يَقْرَاُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذَا

''میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی جانب متوجہ کرلیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، میں تمام ادیان سے الگ ہوں اور میں مسلمان ہوں۔ اے اللہ! تیرے لئے حمد ہے، تو آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے ان کا نور ہے، تو برحق ہے، تیرا وعدہ برحق ہے، تیری ملاقات برحق ہے، جنت اور دوزخ برحق ہے، قیامت برحق ہے، اے اللہ! میں تیرے لئے اسلام لایا، تجھ پر ایمان لایا، میں نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا، تیری جانب میں رجوع لاتا ہوں، تیری ہی وجہ سے میں جھگڑتا ہوں، اور تیری ہی جانب میں اپنا فیصلہ لاتا ہوں، تو میرے اگلے اور پچھلے گناہوں کو اور میرے ظاہر اور پوشیدہ گناہوں کو معاف فرمادے، اے اللہ! تو میرا الہ ہے۔

اس دعا کے بعد رسول اکرم ﷺ قرأت شروع کرتے۔

☼ حالت احرام میں رسول اکرم ﷺ نے جنگلی گدھے کی ران تحفہ میں قبول نہ فرمائی ☼

10832- حَدَّثَنَا وَرْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَقَدْ اُهْدِيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُرَاعِ الْغَمِيمِ رِجْلُ حِمَارٍ وَحْشِيٍّ، فَرَدَّهُ اِلٰى صَاحِبِهِ، وَاعْتَذَرَ اِلَيْهِ وَقَالَ: اِنَّا مُحْرِمُوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' کراع الغمیم میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک جنگلی گدھے کی ران پیش کی گئی، حضور ﷺ نے پیش کرنے والے کو یہ کہہ کر واپس لوٹادی ''ہم حالت احرام میں ہیں''

☼ تحفہ دے کر واپس لینے والا، قے کر کے چاٹنے والے کی طرح ہے ☼

10833- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ: وَثَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تحفہ دے کر واپس لینے والا اپنی قے چاٹنے والے کی طرح ہے۔

10832 – سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب لحم الصيد للمحرم - حديث:1589السنن الصغرى - كتاب مناسك الحج' ما لا يجوز للمحرم أكله من الصيد - حديث:2786مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب المناسك' باب ما ينهى عنه المحرم من أكل الصيد - حديث:8062

10833 – صحيح البخاري - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها - حديث: 2470صحيح مسلم - كتاب الهبات' باب تحريم الرجوع في الصدقة والهبة بعد القبض إلا ما وهبه - حديث: 3133صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب صدقة التطوع - باب التغليظ في الرجوع عن صدقة التطوع وتمثيله بالكلب يقيء ثم' حديث:2303

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی نماز کا تشہد ☼

10834- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، حَدَّثَنِی اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَطَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ وَكَانَ يَقُولُ: التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا، وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ: وَكَانَ اللَّيْثُ يَاْخُذُ بِهِ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِيْنَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ، حَدَّثَهُ عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَسَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح ہمیں قرآن سکھاتے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے (تشہد یہ ہے)

التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا، وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

۞ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت لیث رحمۃ اللہ علیہ کا عمل اسی حدیث پر تھا۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ دونوں قدموں پر بیٹھنا سنت ہے ☼

10835- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِی اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِی الْاِقْعَاءِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ قَالَ: هِیَ السُّنَّةُ فَقُلْتُ: اِنَّا لَنَرَاهُ جَفَاءً بِالرَّجُلِ فَقَالَ: هِیَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دونوں قدموں کے اوپر بیٹھنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے۔ میں نے کہا: میں تو اس کو کسی آدمی پر ظلم سمجھتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا: یہ تو تمہارے

10834 – صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد فی الصلاة - حديث: 639صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب التشهد فی الركعتين وفی الجلسة الأخيرة - حديث:680صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب صفة الصلاة - ذكر الإباحة للمرء أن يتشهد فی صلاته بغير ما وصفنا' حديث:1976

10836 – صحيح البخاری - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها - حديث: 2470صحيح مسلم - كتاب الهبات' باب تحريم الرجوع فی الصدقة والهبة بعد القبض إلا ما وهبه - حديث:3133مستخرج أبی عوانة - أبواب المواريث' أبواب فی الهبة - حديث:4561

Marfat.com

نبی کی سنت ہے۔

☼ تحفہ دے کر واپس لینے والا، قے کر کے چاٹنے والے کی طرح ہے ☼

10836- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تحفہ دے کر واپس لینے والا اپنی قے چاٹنے والے کی طرح ہے۔

☼ کوئی چیز کسی کو عمر بھر کے استعمال کے لئے دی تو یہ اس کی ہے جس نے دی ہے ☼

10837- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الْمُعَافَى مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِيْ كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُرْقِبُوا اَمْوَالَكُمْ فَمَنْ اُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ لِمَنْ اَرْقَبَهُ وَالرُّقْبَى اَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ: هَذَا لِفُلَانٍ مَا عَاشَ، فَاِنْ مَاتَ فُلَانٌ فَهُوَ لِفُلَانٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مال کسی کو زندگی بھر کے استعمال کے لئے نہ دو، جس نے اپنی کوئی بھی چیز زندگی بھر کے لئے کسی کو استعمال کے لئے دے دی تو یہ اس کی ہے جس نے دی۔ اور رقبیٰ یہ ہے کہ کوئی آدمی کہے کہ یہ چیز فلاں شخص کے لئے ہے جب تک وہ زندہ ہے اگر فلاں مر گیا تو پھر یہ چیز فلاں کی ہوگی

☼ مزدلفہ پورا وقوف کی جگہ ہے، بطن محسر سے اوپر چڑھ جاؤ، منیٰ پورا قربان گاہ ہے ☼

10838- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ قُتَيْلَةَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ، وَطَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مزدلفہ پورے کا پورا وقوف ہے اور بطن

10837 – صحيح البخاري - كتاب الربية وفضلها والتحريض عليها' باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها - حديث: 2470صحيح مسلم - كتاب الربات' باب تحريم الرجوع في الصدقة والربية بعد القبض إلا ما وهبه - حديث: 3134صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب صدقة التطوع - باب التغليظ في الرجوع عن صدقة التطوع وتمثيله بالكلب يقيء ثم' حديث:2303

10838 – صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب الزجر عن الوقوف بعرنة' حديث:2630مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1006

Marfat.com

محشر سے اوپر چڑھ جاؤ اور منیٰ پورے کا پورا قربان گاہ ہے۔

☼ جمعہ کے دن سورۃ آل عمران پڑھنے والے پر شام تک رحمتیں نازل ہوتی ہیں ☼

10839- حَدَّثَنَا اَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمِّى اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ بْنِ اَبِىْ حَنِيفَةَ، ثنا اَبِى، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ السُّورَةَ الَّتِى يُذْكَرُ فِيهَا آلَ عِمْرَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَلَائِكَتُهُ حَتَّى تَجِبَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وہ سورت پڑھی جس کے اندر آل عمران کا ذکر ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے غروب آفتاب تک اس کے اوپر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

☼ ایک موقع پر حضرت خالد بن ولید نے ستر مشرکین کو قتل کیا ☼

10840- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرزاىُّ، ثنا اَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِىُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ هَذَا الْبَلَدَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ، وَصَاغَهُ حِينَ صَاغَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، وَمَا حِيَالَهُ مِنَ السَّمَاءِ حَرَامٌ، وَاِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ قَبْلِى، وَاِنَّمَا حَلَّ لِى سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، ثُمَّ عَادَ كَمَا كَانَ فَقِيْلَ لَهُ هَذَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ يَقْتُلُ قَالَ: قُمْ يَا فُلَانُ، فَائْتِ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ فَلْيَرْفَعْ يَدَهُ مِنَ الْقَتْلِ فَاَتَاهُ الرَّجُلُ فَقَالَ: اِنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلْ مَنْ قَدَرْتَ عَلَيْهِ فَقَتَلَ سَبْعِينَ اِنْسَانًا، فَاُتِىَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَاَرْسَلَ اِلٰى خَالِدٍ فَقَالَ: اَلَمْ اَنْهَكَ عَنِ الْقَتْلِ؟ فَقَالَ: جَاءَنِىْ فُلَانٌ، فَاَمَرَنِىْ اَنْ اَقْتُلَ مَنْ قَدَرْتُ عَلَيْهِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ اَلَمْ آمُرْكَ؟ قَالَ: اَرَدْتَ اَمْرًا وَاَرَادَ اللّٰهُ اَمْرًا، فَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ فَوْقَ اَمْرِكَ وَمَا اسْتَطَعْتُ اِلَّا الَّذِى كَانَ فَسَكَتَ عَنْهُ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ شہر اس دن تخلیق کیا گیا تھا جس دن آسمان اور زمینوں کو تخلیق کیا تھا اور اس کو آراستہ کیا تھا، جس وقت سورج اور چاند کو آراستہ کیا تھا اور جو اس کے سامنے آسمان ہے اور سب احرام ہے اور یہ مجھ سے پہلے کبھی کسی کے لئے حلال نہیں ہوا اور میرے لئے بھی یہ دن کے ایک لمحے کے لئے حلال ہوا پھر یہ دوبارا اسی طرح ہوگیا جس طرح پہلے تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا: یہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ہیں، یہ

10839 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:6267

10840 – صحیح البخاری - کتاب الجنائز' باب الإذخر والحشیش فی القبر - حدیث:1296صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تحریم مکة وصیدها وخلاها وشجرها ولقطتها - حدیث:2490السنن الصغری - کتاب مناسك الحج' النهی أن ینفر صید الحرم - حدیث:2857

Marfat.com

(کفار ومشرکین کو) قتل کررہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے فلاں !اٹھواور خالد بن ولید کے پاس جاؤاور (اس کو کہہ دو کہ) اپنا ہاتھ قتل سے روک لے۔ وہ آدمی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: بے شک رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ تو اس کو قتل کر جس پر تو قادر ہے، انہوں نے ستر لوگوں کو قتل کیا، پھر رسول اکرم ﷺ کی بارہ گاہ میں آئے اور حضور ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا۔ حضور ﷺ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی جانب پیغام بھیجا اور فرمایا: کیا میں نے تجھے قتل سے منع نہیں کیا تھا؟ انہوں نے کہا: میرے پاس فلاں شخص آیا تھا، اس نے مجھے کہا تھا: میں جس پر بھی قدرت رکھتا ہوں اس کو قتل کردوں۔ حضور ﷺ نے ان کی جانب یہ پیغام بھیجا کہ میں نے تمہیں یہ حکم نہیں دیا تھا۔ اس نے کہا: آپ نے ایک ارداہ کیا اور اللہ نے ایک ارداہ کیا تو اللہ کا ارادہ اور اللہ کا حکم آپ کے حکم سے آگے ہے اور میرے اندر وہی استطاعت تھی جو ہوگیا۔ رسول اکرم ﷺ خاموش ہوگئے اور ان کو کوئی جواب نہ دیا۔

☼ طلاق اور عتاق ملکیت کے بعد ہی ہوسکتے ہیں ☼

10841- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَلَاقَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مِلْكٍ، وَلَا عِتْقَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مِلْكٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: طلاق ملکیت کے بعد ہوسکتی ہے اور آزادی بھی ملکیت کے بعد متصور ہے۔

☼ عرفہ پورے کا پورا وقوف کی جگہ ہے، بطن عرنہ سے اوپر چلے جاؤ ☼

10842- حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا اَبُو مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ، وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عرفہ پورے کا پورا جائے وقوف ہے اور بطن عرنہ سے اوپر چلے جاؤ۔

10841 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث: 3505سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب لا نكاح إلا بولى - حديث: 1876سنن سعيد بن منصور - كتاب الوصايا' باب ما جاء فيمن طلق قبل أن يملك - حديث: 982

10842 – صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب الزجر عن الوقوف بعرنة' حديث: 2630مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الحج' فى قدر حصى الجمار ما هو ! - حديث: 16961السنن الكبرى للبيهقى - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب دخول مكة - باب : حيث ما وقف من عرفة أجزأه' حديث: 8886

Marfat.com

☼ سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور نماز میں بال اور کپڑے لپیٹنا منع ہے ☼

10843- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ بِشْرٍ الْعِجْلِيُّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْضَاءٍ ، وَاَنْ لَا اَكُفَّ لِي ثَوْبًا وَلَا شَعْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں اور یہ کہ میں (نماز کے دوران) اپنے کپڑے اور بال نہ لپیٹوں۔

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، نیز نماز میں بال اور کپڑے لپیٹنے کی اجازت نہیں ☼

10844- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عبدوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَخْنَسِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، اَنَّ طَاوُسًا، اَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وُجِّهْنَا عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَاُمِرْنَا اَنْ لَا نَكُفَّ ثَوْبًا، وَلَا شَعْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمیں سات ہڈیوں پر متوجہ کیا گیا ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم کپڑوں اور بالوں کو نہ لپیٹیں۔

☼ جس کے پاس زمین ہو، وہ اس میں خود کاشتکاری کرے یا اپنے بھائی کو مفت میں دے دے ☼

10845- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ يَمْنَحْهَا اَخَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس زمین ہو وہ اس میں

10843 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث:785صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسجود على الأعضاء السبعة اللواتى يسجدن مع المصلى إذا - حديث:608

10844 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث:785صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسجود على الأعضاء السبعة اللواتى يسجدن مع المصلى إذا - حديث:608

10845 – صحيح البخارى - كتاب المزارعة' باب إذا لم يشترط السنين فى المزارعة - حديث:2226صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب الأرض تمنح - حديث:2976سنن ابن ماجه - كتاب الرهون' باب الرخصة فى كراء الأرض البيضاء بالذهب والفضة - حديث:2453

Marfat.com

خودکاشت کرے یا اپنے بھائی کومفت میں دے دے۔

☼ دومحبت کرنے والوں کے لئے نکاح سے بہتر کوئی حل نہیں ہے ☼

10846- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ نَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: دومحبت کرنے والوں کے لئے نکاح جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔

☼ نماز میں بیٹھیں تو ایڑھیاں سرین کے ساتھ لگنا سنت ہے ☼

10847- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تُمِسَّ عَقِبَيْكَ اَلْيَتَيْكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' یہ بھی سنت میں سے ہے کہ (جب تو نماز کے اندر بیٹھے تو) تیری ایڑیاں تیری سرین کے ساتھ لگ رہی ہوں۔

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، نیز نماز میں بال اور کپڑے لپیٹنے کی اجازت نہیں ہے ☼

10848- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِي، وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَلَا اَكُفَّ شَعْرًا، وَلَا ثَوْبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور میں بال اور کپڑے نہ لپیٹوں۔

10846 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب النكاح' حديث: 2609سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب ما جاء في فضل النكاح - حديث:1843فوائد تمام' حديث:760

10847 – مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الإقعاء في الصلاة - حديث:2941السنن الكبرٰى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع أبواب صفة الصلاة - باب القعود على العقبين بين السجدتين' حديث:2549

10848 – صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث:786صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب ذكر تسمية الأعضاء السبعة التي أمر المصلي بالسجود عليهن - حديث:610

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ رات کے وقت اٹھتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

10849- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ، قَالَا: ثنا عِمْرَانُ الْقَصِيرُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ قَيَّامُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، اَنْتَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ اَنْتَ اِلٰهِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی جب رات کے وقت آپ اٹھتے تو تکبیر پڑھتے پھر یوں دعا مانگتے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ قَيَّامُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، اَنْتَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ اَنْتَ اِلٰهِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ! تیرے لئے حمد ہے اور تو زمینوں اور آسمانوں کو قائم رکھنے والا ہے اور تیرے لئے حمد ہے تو زمین اور آسمان کا نور ہے اور تیرے لئے حمد ہے اور تو آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان میں سے ہے ان کا رب ہے بے شک تو برحق ہے، تیری بات برحق ہے، تیرا وعدہ برحق ہے، تیری ملاقات برحق ہے، جنت اور دوزخ برحق ہے قیامت برحق ہے، اے اللہ! میں تیرے لئے اسلام لایا، تجھ پر ایمان لایا، تیرے اوپر ہی میں نے بھروسہ کیا، تیری جانب میں رجوع کرتا ہوں، تیری وجہ سے میں کسی سے جھگڑتا ہوں اور تیری ہی جانب اپنے فیصلے لاتا ہوں، بے شک تو ہمارا رب ہے اور تیری ہی جانب لوٹنا ہے، اے میرے رب! تو میرے تمام ظاہر اور باطن گناہوں کی مغفرت فرمادے اور جو میرے اگلے اور پچھلے گناہ ہیں ان کو معاف فرمادے، بے شک تو میرا الٰہ ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے''

10849 – صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب التهجد باللیل' حدیث:1082صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب الدعاء فی صلاة اللیل وقیامه - حدیث:1328موطأ مالك - کتاب القرآن' باب ما جاء فی الدعاء - حدیث:503

Marfat.com

☼اذخرگھاس کے ساتھ مادہ کوجھاڑنا☼

10850- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَقَدْ نَسَلْتُهُ بِالْاِذْخِرِ، وَالصُّوفَةِ - يَعْنِي: الْمَنِيَّ -

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے اس (منی) کواذخرگھاس کے ساتھ اور روئی کے ساتھ جھاڑ لیا۔

☼سات اعضاء پرسجدہ کرنے کا حکم ہے، نیز نماز میں بال اور کپڑے لپیٹنا منع ہے☼

10851- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا نُوحُ بْنُ اَنَسٍ الْمُقْرِءُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَغْرَاءٍ ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْنَا اَنْ نَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْضَاءٍ ، وَلَا نَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم سات اعضاء پرسجدہ کریں اور ہم (دوران نماز) بالوں اور کپڑوں کو نہ لپیٹیں۔

☼دوسجدوں کے مابین بیٹھیں تو اپنی ایڑھیوں پر اپنی سرین رکھنا سنت ہے☼

10852- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلَاةِ اَنْ تَضَعَ اَلْيَتَيْكَ عَلٰى عَقِبَيْكَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' آپ فرماتے ہیں: نماز میں سنت میں سے یہ بھی ہے کہ دوسجدوں کے درمیان اپنی ایڑھیوں کے اوپر اپنی سرین رکھے۔

☼چھوٹے بچے کوحج کرایا، حج ہوگیا، ثواب ماں باپ کو ملے گا☼

10853- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَاَةٍ فِي مِحَفَّتِهَا فَاَخْرَجَتْ صَبِيًّا فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ اَجْرٌ

10851 – صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أعضاء السجود - حديث: 787مستخرج أبى عوانة - باب فى الصلاة بين الأذان والإقامة فى صلاة المغرب وغيره' بيان حظر كفات الشعر والثياب فى الصلاة - حديث:1195

10852 – مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب الصلاة' باب الإقعاء فى الصلاة - حديث: 2941مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الصلاة' من كره الإقعاء فى الصلاة - حديث:2906المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - طاوس' حديث:10746

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گزرے جو اپنے کجاوے میں تھی، اس نے بچہ (باہر) نکالا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس کے لئے حج ہے؟ (یعنی اگر اس کو حج کرایا جائے تو ہو جائے گا؟) ارشاد فرمایا: جی ہاں اور اس کا ثواب تجھے ملے گا۔

☼ پتھر یا لاٹھی سے کسی کو مار دیا، قاتل کے خاندان والے دیت مغلظہ ادا کریں ☼

10854- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ سَمِينَةَ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِيْ اُمَيَّةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّا اَوْ رِمِّيَّا بِحَجَرٍ اَوْ عَصا: فَاِنَّ دِيَتَهُ مُغَلَّظَةٌ عَلٰى عاقلتِهِ، وَمَنْ قُتِلَ بِيَدِهِ فَهُوَ قَوَدُ يَدِهِ، وَمَنْ حَالَ دُوْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ایک دوسرے پر پتھراؤ اور لاٹھی چارج کے دوران پتھر لگ کر یا لاٹھی کی ضرب سے مر گیا تو اس (قاتل) کے خاندان والوں پر دیت مغلظہ لازم ہے اور جس کو ہاتھ کے ساتھ قتل کیا گیا، یہ تو اس کے ہاتھ کا قصاص ہے اور جو اس کے بیچ آیا، اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے اس کی کوئی فرضی اور نفلی نماز قبول نہیں کی جائے گی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں سیدہ میمونہ کے ساتھ نکاح کیا ☼

10855- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ، وَطَاوُسٌ، وَعِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا تھا۔

10853 – صحيح مسلم - كتاب الحج' باب صحة حج الصبى وأجر من حج به - حديث:2453صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الإحرام - ذكر الموضع الذى سئل المصطفى صلى الله عليه وسلم فيه عما' حديث:3860سنن أبى داؤد - كتاب المناسك' باب فى الصبى يحج - حديث:1488

10854 – سنن أبى داؤد - كتاب الديات' باب فيمن قتل فى عميا بين قوم - حديث:3996السنن الصغرى - كتاب البيوع' باب من قتل بحجر أو سوط - حديث:4732سنن الدارقطنى - كتاب الحدود والديات وغيره' حديث:2751

10855 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب تزويج المحرم' حديث:1749صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب تحريم نكاح المحرم - حديث:2606صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الهدى - ذكر خبر أوهم عالما من الناس أنه يضاد الأخبار التى تقدم' حديث:4190

Marfat.com

☼ نماز کسوف میں رسول اکرم ﷺ نے متعدد رکوع کئے اور متعدد بار قرأت کی ☼

10856- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فى الْكُسُوفِ قَالَ: قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ وَالْاُخْرَى مِثْلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ سے نماز کسوف کے بارے میں مروی ہے کہ حضور ﷺ نے قرأت کی، پھر رکوع کیا، پھر قرأت کی، پھر رکوع کیا، پھر قرأت کی، پھر رکوع کیا، پھر قرأت کی پھر رکوع کیا، پھر قرأت کی، پھر رکوع کیا، اور دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھی۔

☼ ایسا علم جو نفع نہ دے، ایسی دعاء جو قبول نہ ہو، ایسا دل جس میں خوف خدا نہ ہو، نہیں چاہئے ☼

10857- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقراطيسىُّ، ثنا عَلِىُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ

''اے اللہ! میں اس علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس سے نفع نہ ہو اور ایسی دعاء سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو سنی نہ جائے، ایسے دل سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس میں تیرا خوف نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔ اے اللہ! میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

☼ مزدلفہ والوں کے لئے رسول اکرم ﷺ کی مغفرت اور فضل رب کی نوید ☼

10858- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِىُّ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِىُّ، ثنا اَبُو مُطِيعٍ، قَاضِى بَلْخٍ، عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِى ابْنَ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمِنًى: لَوْ يَعْلَمُ اَهْلُ الْجَمْعِ بِمَنْ حَلُّوا اَوْ بِمَنْ نَزَلُوا لَاسْتَبْشَرُوا

10856 – صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب كفران العشير - حديث:29صحيح مسلم - كتاب الكسوف' باب ما عرض على النبى صلى الله عليه وسلم فى صلاة - حديث:1563

10857 – جامع بيان العلم - باب : استعاذة النبى صلى الله عليه وسلم من علم لا' حديث:715

10858 – حلية الأولياء - طاوس بن كيسان' حديث:4675شعب الإيمان للبيهقى - فضل الحج والعمرة' حديث:3945

Marfat.com

بِالْفَضْلِ مِنْ رَبِّهِمْ بَعْدَ الْمَغْفِرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ کے اندر تھے، وہاں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مزدلفہ والے ان کو جان لیں جو کوچ کر گئے یا جو اتر گئے تو وہ اس بات پر خوش ہو جائیں گے کہ مغفرت کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان پر اپنا فضل بھی کیا ہے۔

☼ مزدلفہ والوں کو حقیقت کا علم ہو جائے تو وہ اپنے اوپر رب کے فضل اور مغفرت پر خوشی منائیں ☼

10859- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاِيَادِيُّ، بِجَبَلَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ قَيْسٍ، ثنا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمِنًى يَقُولُ: لَوْ يَعْلَمُ اَهْلُ الْجَمْعِ بِمَنْ حَلُّوا لَاسْتَبْشَرُوا بِالْفَضْلِ بَعْدَ الْمَغْفِرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منیٰ کے اندر یہ کہتے ہوئے سنا ہے

''اگر مزدلفہ والے لوگ ان کو جان لیں جنہوں نے کوچ کیا ہے تو یہ مغفرت کے بعد فضلیت پر بھی خوش ہو جائیں گے''

☼ ستارے آسمان کے لئے، حضور صحابہ کے لئے اور صحابہ امت کے لئے امان ہیں ☼

10860- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ، اَنَّ طَاوُسًا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُمْ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَّرَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ لَيْلَةً حَتَّى انْقَلَبَ اَهْلُ الْمَسْجِدِ اِلَّا عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَمْسَةَ عَشَرَ رَجُلًا - اَوْ سِتَّةَ عَشَرَ - مَا بَلَغُوا سَبْعَةَ عَشَرَ، فَقَالَ عُثْمَانُ: لَا اَخْرُجُ اللَّيْلَةَ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُصَلِّيَ مَعَهُ وَاَعْلَمُ مَا اَمْرُهُ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَرِيبٍ مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَلَمْ يَرَ فِي الْمَسْجِدِ اَحَدًا اِذْ سَمِعَ نَغَمَةً مِنْ كَلَامِهِمْ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، فَمَشَى اِلَيْهِمْ حَتَّى سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: مَا يُجْلِسُكُمْ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ انتظرناكَ لنَشْهَدَ الصَّلَاةَ مَعَكَ فَقَالَ لَهُمْ: مَا صَلَّى صَلَاتَكُمْ هَذِهِ اُمَّةٌ قَطُّ قَبْلَكُمْ، وَمَا زِلْتُمْ فِي صَلَاةٍ بَعْدُ وَقَالَ: اِنَّ النُّجُومَ اَمَانُ السَّمَاءِ، فَاِذَا طُمِسَتِ النُّجُومُ اَتَى السَّمَاءَ مَا تُوعَدُونَ، وَاِنِّي اَمَانٌ لِاَصْحَابِي فَاِذَا ذَهَبْتُ اَتَى اَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ، وَاَصْحَابِي اَمَانٌ لِاُمَّتِي فَاِذَا ذَهَبَ اَصْحَابِي اَتَى اُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ

10859 – شعب الإيمان للبيهقي - فضل الحج والعمرة' حديث:3945

10860 – المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه علي - حديث:4169مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن الوليد الزبيدي - الزبيدي عن عيسى بن يزيد' حديث:1867

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز میں تاخیر کردی یہاں تک کہ مسجد والے لوگ لوٹ کر واپس چلے گئے ،سوائے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے، یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ہیں اور پندرہ یا سولہ آدمی (مزید) تھے، ان کی تعداد سترہ تک نہیں پہنچی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رات کو اس وقت تک نہیں نکلوں گا جب تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہیں نکلتے ، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھوں گا اور میں یہ جانوں گا کہ اس کا طریقہ کیا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نکلے جب رات کا ایک تہائی وقت گزر گیا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے اور مسجد کے اندر اور کوئی شخص نہیں تھا، انہوں نے مسجد کے ایک کونے کے اندر سرگوشی کی آواز سنی ، یہ چل کر ان کے پاس گئے اور سلام کیا اور پوچھا: تم اس وقت تک یہاں پر کیوں بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہم آپ ہی کا انتظار کر رہے تھے تا کہ ہم آپ کی نماز کا مشاہدہ کریں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے کسی امت نے یہ نماز نہیں پڑھی ہے اور تم جب سے انتظار کر رہے ہو اس وقت سے اب تک مسلسل نماز میں شمار ہوتے ہو۔ اور فرمایا: بے شک ستارے آسمان کے لئے امان ہے اور یہ ٹوٹ جائیں گے تو آسمان پر وہ چیز آجائے گی جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے (یعنی قیامت آجائے گی) اور میں اپنے اصحاب کے لئے امان ہوں جب میں چلا جاؤں گا تو میرے اصحاب پر وہ حالات آئیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے اور میرے اصحاب میری امت کے لئے امان ہیں جب یہ چلے جائیں گے تو میری امت پر وہ حالات آجائیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کسی کی مدح نہیں کرتا ☼

10861- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا اَحَدٌ اُزَكِّيهِ غَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا اور کسی کی مدح نہیں کرتا۔

☼ جس کی نماز اسے برائی اور بے حیائی سے نہیں روکتی، وہ مسلسل اللہ تعالیٰ سے دور ہوتا جاتا ہے ☼

10862- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا الْمُعَلِّمُ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ تَنْهَهُ صَلَاتُهُ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ، لَمْ يَزْدَدْ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا بُعْدًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو اس کی نماز بے حیائی اور برائی کے کاموں سے نہیں روکتی وہ (مسلسل) اللہ تعالیٰ سے دور ہوتا جاتا ہے۔

10861 – جامع معمر بن راشد - باب المدح' حدیث:1133

10862 – مسند الشہاب القضاعی - من لم تنهه صلاته عن الفحشاء' حدیث: 481جامع البیان فی تفسیر القرآن للطبری - سورة العنكبوت' القول فی تأویل قوله تعالی : اتل ما أوحی إلیك من - حدیث:25438

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام حج اور عمرہ کے لئے صفا اور مروہ میں ایک چکر لگاتے تھے ☼

10863- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا ابْنُ يَعْلٰى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَابْنِ عُمَرَ، وَجَابِرٍ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُم: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ لَمْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ اِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا لِحَجِّهِمْ، وَعُمْرَتِهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت جابر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حج اور عمرہ کے لئے صفا اور مروہ کے درمیان ایک چکر لگاتے تھے۔

☼ انسان کے ۳۶۰ جوڑ ہیں، روزانہ ہر جوڑ کا صدقہ دینا چاہئے، صدقہ کی مختلف صورتیں ☼

10864- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ابْنُ آدَمَ سِتُّونَ وَثَلَاثُمِائَةِ مَفْصِلٍ عَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهَا فِیْ كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ قَالَ: الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ يَتَكَلَّمُ بِهَا الرَّجُلُ صَدَقَةٌ، وَعَوْنُ الرَّجُلِ اَخَاهُ عَلَى الشَّیْءِ صَدَقَةٌ، وَالشربةُ مِنَ الْمَاءِ يَسْقِيهَا صَدَقَةٌ، وَاِمَاطَةُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابن آدم کے تین سو ساٹھ جوڑ بنائے گئے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے بدلے میں روزانہ صدقہ واجب ہے۔ انہوں نے فرمایا: اچھی گفتگو بھی انسان کے لئے صدقہ ہے اور کسی آدمی کا راہ چلتے ہوئے اپنے بھائی کی مدد کرنا بھی صدقہ ہے اور پانی کا ایک گھونٹ جو کسی کو پلایا یہ بھی صدقہ ہے اور گزرگاہ سے کسی تکلیف دہ چیز کو ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔

☼ حجر اسود جنت سے لایا گیا ایک یاقوت ہے ☼

10865- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّیُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزَّازُ الْاَصْبَهَانِیُّ، قَالَا: ثنا

10863 – صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الاشتراك فی الهدی وإجزاء البقرة والبدنة كل منهما عن سبعة - حديث: 2401المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الحج' باب ما يكفی القارن من الطواف والسعی - حديث:1224صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' باب إباحة الزيادة فی التلبية : ذا المعارج - حديث:2448

10864 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الزكاة' باب أفضل الصدقة - حديث:1012صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة فی الصلاة' باب ذكر كتابة أجر المصلی بالمشی إلی الصلاة - حديث:1409

10865 – صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فی إباحته للمحرم - باب ذكر العلة التی من سببها اسود الحجر' حديث:2552سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الحج عن رسول الله صلی الله عليه وسلم - باب ما جاء فی فضل الحجر الأسود' حديث: 837مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:3431

Marfat.com

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا غوثُ بْنُ غَيْلَانَ بْنِ مُنَبِّهٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ اِدْرِيسَ ابْنِ بِنْتِ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا مَا طُبِعَ الرُّكْنُ مِنْ اَنْجَاسِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَاَرْجَاسِهَا، وَاَيْدِى الظَّلَمَةِ، وَالْاَثَمَةِ لَاسْتُشْفِيَ بِهِ مِنْ كُلِّ عَاهَةٍ، وَلَابْقِيَ الْيَوْمَ كَهَيْئَةِ يَوْمَ خَلَقَهُ اللّٰهُ، وَاِنَّمَا غَيَّرَهُ اللّٰهُ بِالسَّوَادِ لِئَلَّا يَنْظُرَ اَهْلُ الدُّنْيَا اِلٰى زِينَةِ الْجَنَّةِ، وَلَيَصِيرَنَّ اِلَيْهَا، وَاِنَّهَا لَيَاقُوتَةٌ مِنْ يَاقُوتِ الْجَنَّةِ وَضَعَهُ اللّٰهُ حِينَ اَنْزَلَ آدَمَ فِي مَوْضِعِ الْكَعْبَةِ قَبْلَ اَنْ تَكُونَ الْكَعْبَةُ، وَالْاَرْضُ يَوْمَئِذٍ طَاهِرَةٌ وَلَمْ يُعْمَلْ فِيهَا شَيْءٌ مِنَ الْمَعَاصِي، وَلَيْسَ لَهَا اَهْلٌ يُنَجِّسُونَهَا، فَوُضِعَ لَهُ صَفٌّ مِنَ الْمَلَائِكَةِ عَلٰى اَطْرَافِ الْحَرَمِ يَحْرُسُونَهُ مِنْ سُكَّانِ الْاَرْضِ وَسُكَّانُهَا يَوْمَئِذٍ الْجِنُّ، لَا يَنْبَغِي لَهُمْ اَنْ يَنْظُرُوا اِلَيْهِ لِاَنَّهُ شَيْءٌ مِنَ الْجَنَّةِ، فَالْمَلَائِكَةُ يَذُودُونَهُمْ عَنْهُ وَهُمْ وُقُوفٌ عَلٰى اَطْرَافِ الْحَرَمِ يَحْدِقُونَ بِهِ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ وَلِذٰلِكَ سُمِّيَ الْحَرَمُ لِاَنَّهُمْ يَحُولُونَ فِيمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ.

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر یہ بات نہ ہوتی کہ رکن (یعنی حجر اسود) جو جاہلیت کی نجاستوں سے اور اس کی ناپاکیوں سے اور ظالموں کے ہاتھوں اور گنہ گاروں کے ہاتھوں سے خراب ہو گیا ہے تو اس کے ذریعے ہر بیماری کی شفاء لی جا سکتی تھی اور یہ آج اسی کیفیت میں باقی ہے جس طرح یہ اس دن تھا جس دن اللہ تعالیٰ نے اس کو پیدا کیا تھا، اللہ تعالیٰ نے اس کا رنگ کالا کر دیا تا کہ دنیا والے جنت کی زینت کو نہ دیکھ سکیں اور وہ اس کی جانب آتے رہیں، یہ جنت کے یاقوت میں سے ایک یاقوت ہے، جب آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے کعبہ والے مقام پر اتارا تھا جب کہ کعبہ وہاں پر موجود نہیں تھا، ان دنوں ساری زمین پاک تھی، اس کے اندر کوئی گناہ نہیں کیا جاتا تھا، اور اس کا کوئی اہل نہیں تھا جو اس کو ناپاک کرتا، اِن کے لئے فرشتوں کی ایک صف حرم کے اطراف میں مقرر کی گئی، جو زمین کے باسیوں سے اس کی حفاظت کرتے تھے اور ان دنوں زمین کے باسی جنات ہوتے تھے، ان کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ اس کی جانب دیکھیں، اس لئے کہ یہ جنت کا ایک حصہ ہے پھر فرشتے ان کو اس سے دور کرتے ہیں اور وہ حرم کے کناروں پر کھڑے ہیں اور یہ ہر جانب سے ان کو گھیرے ہوئے ہیں، اس کا نام حرم اسی لئے رکھا گیا ہے، اس لئے کہ وہ لوگ اپنے اور ان کے درمیان حائل ہو جاتے ہیں۔

وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت وہب بن منبہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ عدن ابین سے ۱۲ ہزار لوگ نکلیں گے جو اللہ اور اس کے رسول کی مدد کریں گے ☼

10866- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مُنْذِرُ بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ مِنْ عَدَنَ اَبْيَنَ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا يُنْصَرُونَ

10866 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث: 2981 مسند أبي يعلى الموصلي - أول مسند ابن عباس حديث: 2359 جزء يحيى بن معين حديث: 72

Marfat.com

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ هُمْ خَيْرُ مَنْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''عدن ابین سے ۱۲ ہزار لوگ نکلیں گے، وہ اللہ اور اس کے رسول کی مدد کریں گے، یہ ان سب سے بہتر ہیں جو میرے اور ان کے درمیان ہیں''

☼ جس نے دیہات میں رہائش رکھی، اس نے ظلم کیا، جو شکار کے پیچھے پڑا، وہ غافل ہے ☼

10867- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْيَمَانِيِّ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَهُ قَالَ: مَنْ بَدَا جَفَا، وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ، وَمَنْ اَتَى السُّلْطَانَ افْتُتِنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں' جس نے (بلا مجبوری) دیہات میں رہائش رکھی، اس نے ظلم کیا اور جو شکار کے پیچھے پڑا، وہ غافل ہے اور جو بادشاہ کے پاس آیا وہ فتنے میں مبتلاء ہو گیا۔

☼ جس نے اپنی ذی رحم محرم کے ساتھ برا فعل کیا، وہ جنت میں نہیں جائے گا ☼

10868- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ الْكُوْفِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسَى، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ اَتَى ذَا مَحْرَمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسا شخص جنت میں نہیں جائے گا جو اپنی ذی رحم محرم کے ساتھ برا فعل کرتا ہے۔

☼ کسی کے گناہ گار ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے، وہ ہر وقت لڑتا رہے ☼

10869- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوْفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اِدْرِيسَ ابْنِ بِنْتِ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفَى بِكَ اِثْمًا، اَنْ لَا تَزَالَ مُخَاصِمًا

10867 – سنن أبی داؤد - كتاب الصيد' باب فی اتباع الصيد - حديث: 2491سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث: 2234السنن الكبرٰى للبيهقی - كتاب آداب القاضی' باب كراهية طلب الإمارة والقضاء وما يكره من الحرص عليهما والتسرع - حديث:18834

10868 – حلية الأولياء - وهب بن منبه' حديث:4856

10869 – سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی المرأء' حديث: 1965شعب الإيمان للبيهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فی الحلم والتؤدة والرفق فی الأمور كلها - حديث:8173الشريعة للآجری - باب ذم الجدال والخصومات فی الدين' حديث:127

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کے گنہ گار ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہمیشہ لڑتا ہی رہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل کو ان کی اصلی صورت میں دیکھنا چاہا، جبریل نے اپنا آپ دکھایا ☼

10870- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا عَبْدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ اِدْرِيسَ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِيهِ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَاَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ يَرَاهُ فِي صُورَتِهِ قَالَ: ادْعُ رَبَّكَ، فَدَعَا رَبَّهُ، فَطَلَعَ عَلَيْهِ سَوَادٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ فَجَعَلَ يَرْتَفِعُ فَيَنْتَشِرُ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِقَ فَاَتَاهُ فَنَعَشَهُ وَمَسَحَ الْبُزَاقَ عَنْ شِدْقِهِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل امین علیہ السلام سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی اصلی صورت میں آئیں، حضرت جبریل امین نے کہا: آپ اپنے رب سے دعا مانگئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی تو حضرت جبریل امین علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئے، یہ مشرق کی جانب سے ایک سیاہی تھی، پھر یہ مسلسل بلند ہوتی رہی اور پھر پھیل گئی، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تو (بے ساختہ) آپ کی آواز بلند ہوئی، وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تقویت دی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک سے لعاب صاف کیا۔

☼ جو مسافری میں مرتا ہے، اس کو شہادت کا مرتبہ عطا کیا جاتا ہے ☼

10871- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْتُ الْغَرِيبِ شَهَادَةٌ اِذَا احْتُضِرَ، فَرَمَى بِبَصَرِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، فَلَمْ يَرَ اِلَّا غَرِيبًا، وَذَكَرَ اَهْلَهُ وَوَلَدَهُ، وَتَنَفَّسَ فَلَهُ بِكُلِّ نَفَسٍ يَتَنَفَّسُهُ يَمْحُو اللّٰهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ، وَيَكْتُبُ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر کی موت شہادت ہے۔ جب اس کی موت کا وقت قریب آتا ہے، وہ دائیں بائیں دیکھتا ہے، اس کو ہر طرف اجنبی لوگ دکھائی دیتے ہیں، وہ اپنے بیوی بچوں کو یاد کرتا ہے اور مشکل سانس لیتا ہے تو اس کو ہر سانس کے بدلے لاکھوں نیکیاں دی جاتی ہیں اور لاکھوں گناہ مٹائے جاتے ہیں

مُجَاهِدٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت مجاہد کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

10870 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2871

10871 – سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء فيمن مات غريبا - حديث: 1608معجم ابن الأعرابي - حديث الزقفي' حديث:1907حلية الأولياء - عبد العزيز بن أبي رواد' حديث:12126

Marfat.com

☼ سورۃ ص کا سجدہ دراصل اللہ تعالیٰ کے ایک نبی کی توبہ کا سجدہ ہے ☼

10872- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيْ سَجْدَةِ ص: تَوْبَةُ نَبِيٍّ اَمَرَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ اَنْ يَقْتَدِيَ بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سورت ص کے سجدہ کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ اللہ کے ایک نبی کی توبہ ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو حکم دیا تھا کہ وہ اس کی اقتداء کریں۔

☼ سورۃ ص کے سجدہ کے بارے ابن عباس سے پوچھا گیا تو انہوں نے سورۂ انعام کی آیت پڑھی ☼

10873- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يَقُوْلُ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ السُّجُوْدِ فِيْ ص فَقَالَ: (اُولَئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ) (الأنعام: 90)"

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سورۃ ص میں موجود سجدہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے، تو ان کی ہدایت کی اتباع کر۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ ص کی تلاوت کی اور اس میں سجدہ کیا ☼

10874- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ، وَهُوَ يَقْرَاُ سُورَةَ ص فَسَجَدَ فِيهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک سفر کے دوران حاضر ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ ص پڑھ رہے تھے اور اس سورت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ بھی کیا۔

☼ سورۃ حجر کی آیت نمبر ۸۷ میں سبع طوال کا ذکر ہے ☼

10875- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا

10872 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - باب سجدة ص' حديث: 1033صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب ذكر العلة التى لها سجد النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:530

10873 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - باب سجدة ص' حديث: 1033صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب السجدة فى ص - حديث:529سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب السجود فى ص - حديث:1487

10874 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - باب سجدة ص' حديث: 1033صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب السجدة فى ص - حديث:529سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب السجود فى ص - حديث:1487

10875 – شعب الإيمان للبيهقى - ذكر فاتحة الكتاب' حديث:2263

Marfat.com

سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ (وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي) (الحجر: 87) قَالَ: هِيَ السَّبْعُ الطِّوَالُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي) (الحجر: 87)

''اور بیشک ہم نے تم کو سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں پوچھا: تو آپ نے فرمایا: یہ سات طویل سورتوں میں سے ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں اپنے پاؤں پر حجامہ کروایا ☼

10876- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَمَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمِهِ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں اپنے پاؤں کی پشت پر حجامہ کروایا۔

☼ بوڑھے روزہ دار کے لئے رخصت ہے اور جوانوں کو منع کیا گیا ہے ☼

10877- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رُخِّصَ لِلشَّيْخِ وَهُوَ صَائِمٌ، وَنُهِيَ الشَّابُّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' بوڑھا شخص روزہ دار ہو تو اس کے لئے رخصت ہے اور جوانوں کو منع کیا گیا ہے۔

☼ سفر میں دو رکعتیں، اقامت میں چار اور خوف کی حالت میں ایک رکعت نماز فرض ہے ☼

10878- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ح، وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، قَالُوا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ

10876 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب الحصر وجزاء الصيد - باب الحجامة للمحرم حديث: 1747صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز الحجامة للمحرم - حديث:2162مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب بيان الإباحة للمحرم فى الحجامة على وسط رأسه - حديث:2963

10878 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب ما جاء فى التقصير وكم يقيم حتى يقصر' حديث:1044صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب صلاة المسافرين وقصرها - حديث:1145صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب ذكر فرض الصلوات الخمس من عدد الركعة بلفظ خبر مجمل - حديث:303

Marfat.com

مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: فَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّلَاةَ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْحَضَرِ اَرْبَعًا، وَفِی السَّفَرِ رَکْعَتَیْنِ، وَفِی الْخَوْفِ رَکْعَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی زبان پر نماز فرض کی ہے اور حالت اقامت میں چار رکعتیں اور حالت سفر میں دو رکعتیں اور خوف کی حالت میں ایک رکعت۔

☼ اقامت کی حالت میں نماز چار رکعتیں، سفر میں دو اور خوف میں ایک رکعت فرض ہے ☼

10879- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ح، وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَعْمَرِیُّ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْقُطَیْعِیُّ، قَالَا: ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِیُّ، عَنْ اَیُّوبَ بْنِ عَائِذٍ، عَنْ بُکَیْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْحَضَرِ اَرْبَعًا، وَالسَّفَرِ رَکْعَتَیْنِ، وَالْخَوْفِ رَکْعَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اقامت کی نماز چار رکعتیں ہیں اور سفر کی نماز دو رکعتیں ہے اور خوف کی نماز ایک رکعت ہے۔

☼ اقامت کی حالت میں چار رکعتیں، سفر میں دو اور خوف میں ایک رکعت فرض ہے ☼

10880- حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا مَهْدِیُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِیُّ، ثنا هُشَیْمٌ، عَنِ الْحَارِثِ الْغَنَوِیِّ، عَنْ بُکَیْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: افْتَرَضَ اللّٰهُ الصَّلَاةَ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْحَضَرِ اَرْبَعًا، وَفِی السَّفَرِ رَکْعَتَیْنِ، وَفِی الْخَوْفِ رَکْعَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی زبان پر حالت اقامت میں چار رکعتیں اور سفر میں دو رکعتیں اور خوف کے عالم میں ایک رکعت فرض کی ہے۔

☼ قوم عاد کو بادِ دبور کے ساتھ ہلاک کیا گیا، بادِ صبا کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کی گئی ☼

10881- حَدَّثَنَا یُوسُفُ الْقَاضِی، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّیُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنِ

10879 – صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب ما جاء فی التقصیر وکم یقیم حتی یقصر' حدیث:1044صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب صلاة المسافرین وقصرها - حدیث:1146المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب النوافل' باب قصر الصلاة فی السفر - حدیث:776

10880 – صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب ما جاء فی التقصیر وکم یقیم حتی یقصر' حدیث:1044صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب صلاة المسافرین وقصرها - حدیث:1144المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب النوافل' باب قصر الصلاة فی السفر - حدیث:776

10881 – صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب الاستسقاء - باب قول النبی صلی الله علیه وسلم نصرت بالصبا' حدیث:1001صحیح مسلم - کتاب صلاة الاستسقاء' باب فی ریح الصبا والدبور - حدیث:1546

Marfat.com

الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَاُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُوْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بادصبا کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد کو باد دبور کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

☼ قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں شامل ہے ☼

10882- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ هَدْيٌ، فَلْيَحْلِلِ الْحِلَّ كُلَّهُ، فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے' یہ عمرہ ہے، ہم نے اس کے ساتھ حج کا احرام شامل کر دیا ہے، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ احرام کی پابندیاں ختم کر دے کیونکہ قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے۔

☼ قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں شامل ہے ☼

10883- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا اَبُو مَرْيَمَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِنَّمَا جَعَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً، فَاِنَّهُمْ قَدِمُوْا مَكَّةَ قَبْلَ عَرَفَةَ بِاَرْبَعِ لَيَالٍ، فَكَرِهَ اَنْ يَمْكُثَ الْمُسْلِمُوْنَ اَرْبَعَ لَيَالٍ لَا يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ وَعَلِمَ اَنَّهُمْ اِذَا طَافُوا بِالْبَيْتِ حَلُّوا اِلَّا مَنْ كَانَ سَاقَ هَدْيًا فَقَالَ: عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - ثُمَّ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (احرام) کو عمرہ (کا احرام) قرار دے دیا تھا، کیونکہ یہ لوگ عرفہ سے چار دن پہلے مکہ میں پہنچ گئے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ گوارا نہیں تھا کہ لوگ پورے چار دن کعبہ کا طواف کئے بغیر مکہ میں رہیں، اور یہ بات تو معلوم ہی تھی کہ جب یہ طواف کر لیں گے تو احرام کی پابندیاں ختم کر دیں گے سوائے اس شخص

10882 - صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب: كم أقام النبى صلى الله عليه وسلم فى حجته حديث:1049صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز العمرة فى أشهر الحج - حديث:2254مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب ذكر الخبر المبين أن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:2504

10883 - صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب: كم أقام النبى صلى الله عليه وسلم فى حجته حديث:1049صحيح مسلم - كتاب الحج' باب فى متعة الحج - حديث:2252مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب ذكر الخبر المبين أن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:2504

Marfat.com

کے کہ جس نے قربانی کا جانور روانہ کیا ہو۔حضور ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: ہم نے عمرہ کے ساتھ حج کا احرام شروع کرلیا ہے ،پھر قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں شامل ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی پانچ خصوصیات کا ذکر ☼

10884- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمَّادِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا ابْنُ اَبِي لَيْلٰى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي: وَاُرْسِلْتُ اِلَى الْاَحْمَرِ وَالْاَسْوَدِ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْسَلُ اِلٰى خَاصَّةٍ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ حَتّٰى اِنَّ الْعَدُوَّ لَيخافونى مِنْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ اَوْ شَهْرَيْنِ، وَاُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِمَنْ قَبْلِي، وَجُعِلَتْ لِي الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَقِيلَ لِي سَلْ تُعْطَهْ فادَّخَرْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِاُمَّتِي فَهِي نَائِلَةٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لِمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے پانچ چیزیں عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کبھی کسی نبی کو نہیں دی گئیں

○ مجھے ہر سیاہ اور سرخ کی جانب نبی بنا کر بھیجا گیا ہے جبکہ پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کسی مخصوص علاقے کی جانب بھیجے جاتے تھے۔

○ رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے حتیٰ کہ دشمن ایک مہینے کی مسافت سے مجھ سے خوف زدہ ہو جاتا ہے۔

○ میرے لئے غنیمتیں حلال کی گئی ہیں اور مجھ سے پہلے کبھی کسی کے لئے حلال نہیں کی گئیں۔

○ میرے لئے پوری روئے زمین کو سجدہ گاہ اور پاک بنا دیا گیا ہے۔

○ مجھے کہا گیا: آپ مانگیئے ،آپ کو عطا کیا جائے گا، میں نے اپنی سفارش کو اپنی امت کے لئے سنبھال کر رکھا ہے ان شاء اللہ جو شخص مر جائے گا، وہ اس کو پالے گا بشرطیکہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کے شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

☼ ترویہ کے دن رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کل ہمارا ٹھکانہ خیف الایمن میں ہوگا ☼

10885- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ: مَنْزِلُنَا غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِالْخَيْفِ الْاَيْمِنِ حَيْثُ اسْتَقْسَمَ الْمُشْرِكُونَ

10884 – سنن الدارمی - باب ما أعطى النبى صلى الله عليه وسلم من الفضل' حدیث: 49سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب صفة أمة محمد صلى الله عليه وسلم - حدیث: 4288مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الأوائل' باب أول ما فعل ومن فعله - حدیث:35336مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حدیث:2615

10885 – المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:786

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ترویہ سے ایک دن پہلے فرمایا: کل ہمارا ٹھکانہ ان شاء اللہ خیف الایمن میں ہوگا جہاں پر مشرکین پانسے ڈالا کرتے تھے۔

☼ نمازی کے آگے سے گدھا گزرنے سے نماز نہ ٹوٹنے کا بیان ☼

10886- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ الْفَضْلُ اَكْبَرَ مِنِّي، وَكَانَ يُرْدِفُنِي فَاَكُونُ بَيْنَ يَدَيْهِ فارْتَدَفْتُ اَنَا وَاَخِي حِمَارَةً، فَانْتَهَيْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِعَرَفَةَ فَنَزَلْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَدَخَلْنَا فَصَلَّيْنَا، وَتَرَكْنَاهَا تَرْعٰى بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلَمْ يَقْطَعْ صَلَاتَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' فضل مجھ سے بڑے تھے، وہ مجھے اپنے پیچھے سواری پر سوار کرلیا کرتے تھے ،ایک دفعہ کا ذکر ہے میں ان کے ہمراہ تھا، میں اور میرے بھائی ایک گدھے پر سوار ہوئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوگئے ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں نماز پڑھ رہے تھے، ہم ان کے سامنے بیٹھ گئے، پھر ہم بھی اندر گئے اور نماز پڑھی اور ہم نے اس (گدھے) کو چھوڑ دیا تا کہ یہ چرتا رہے، (وہ لوگوں کے آگے پھر رہا تھا) اور کسی کی نماز نہ ٹوٹی۔

☼ ایک تیمّم کے ساتھ ایک نماز پڑھنا سنت ہے ☼

10887- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ لَا، يُصَلِّيَ الرَّجُلُ بِالتَّيَمُّمِ اِلَّا صَلَاةً وَاحِدَةً، ثُمَّ يَتَيَمَّمُ لِلصَّلَاةِ الْاُخْرٰى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' سنت میں سے یہ بھی ہے کہ آدمی تیمّم کے ساتھ صرف ایک نماز پڑھے، دوسری نماز کے لئے نیا تیمّم کرے۔

☼ غزوہ احد میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی میت کی حالت دیکھ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر رقت کا عالم ☼

10888- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰى،

10886 – صحيح البخارى - كتاب العلم' باب: متى يصح سماع الصغير ا - حديث: 76صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب سترة المصلى - حديث:811صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب المواضع التى تجوز الصلاة عليها' جماع أبواب سترة المصلى - باب ذكر خبر روى فى مرور الحمار بين يدى المصلى' حديث:800

10887 – مصنف عبد الرزاق الصنعانى - باب كم يصلى بتيمم واحد' حديث: 799سنن الدارقطنى - كتاب الطهارة' باب التيمم وأنه يفعل لكل صلاة - حديث:619معرفة السنن والآثار للبيهقى - باب التيمم لكل صلاة مكتوبة' حديث:451

10888 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' هذه أحاديث تركها فى الإملاء - حديث:4847سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى الصلاة على الشهداء ودفنهم - حديث:1508سنن الدارقطنى - كتاب السير' حديث:3682

Marfat.com

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبِ الْقُرَظِیُّ، وَالْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حَمْزَةَ فَنَظَرَ اِلٰى مَا بِهٖ قَالَ: لَوْلَا اَنْ تَحْزَنَ النِّسَاءُ مَا غَيَّبْتُهُ، وَلَتَرَكْتُهُ حَتّٰى يَكُونَ فِیْ بُطُونِ السِّبَاعِ وَحَوَاصِلِ الطُّيُورِ حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ مِمَّا هُنَالِكَ قَالَ: وَاَحْزَنَهُ مَا رَاَى بِهٖ، فَقَالَ: لَئِنْ ظَفَرْتُ بِقُرَيْشٍ لَاُمَثِّلَنَّ بِثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِیْ ذٰلِكَ (وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهٖ) (النحل: 126) اِلٰى قَوْلِهٖ (يَمْكُرُونَ) (النحل: 127) ، ثُمَّ اَمَرَ بِهٖ فَهُيِّءَ اِلَى الْقِبْلَةِ ثُمَّ كَبَّرَ عَلَيْهِ تِسْعًا، ثُمَّ جَمَعَ عَلَيْهِ الشُّهَدَاءَ كُلَّمَا اُتِیَ بِشَهِيدٍ وُضِعَ اِلٰى حَمْزَةَ فَصَلّٰى عَلَيْهِ، وَعَلَى الشُّهَدَاءِ مَعَهُ، حَتّٰى صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَلَى الشُّهَدَاءِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ صَلَاةً، ثُمَّ قَامَ عَلٰى اَصْحَابِهٖ حَتّٰى وَارَاهُمْ، وَلَمَّا نَزَلَ الْقُرْآنُ عَفَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَجَاوَزَ وَتَرَكَ الْمُثْلَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ (کی لاش مبارک) کے پاس آکر کھڑے ہوئے ،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی حالت دیکھی تو فرمایا: اگر عورتوں کے غم کا خدشہ نہ ہوتا تو میں اس کو نہ چھپاتا (یعنی دفن نہ کرتا) اور اس کو یونہی چھوڑ دیتا یہاں تک کہ قیامت کے دن اس کو جانوروں، درندوں اور پرندوں کے پیٹوں سے اٹھایا جاتا۔ (حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی کیفیت پر شدید رنج تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں قریش پر غالب آگیا تو میں (اپنے چچا کے بدلے) ان میں سے تیس آدمیوں کا مثلہ کروں گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی

وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ وَ اصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ

''اور اگر تم سزا دو تو ویسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی تھی اور اگر تم صبر کرو تو بیشک صبر والوں کو صبر سب سے اچھا اور اے محبوب تم صبر کرو اور تمہارا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان کا غم نہ کھاؤ اور ان کے فریبوں سے دل تنگ نہ ہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر حکم دیا گیا، ان کو قبلہ کی جانب رکھا گیا پھر ان پر سات تکبیریں پڑھیں، پھر ان کے لئے تمام شہداء کو جمع کیا گیا، ایک ایک شہید کو لایا جاتا، اس کو حضرت حمزہ کی لاش کے ساتھ رکھ کر، ان کا جنازہ پڑھا جاتا، اس دن انہوں نے ۷۲ نمازیں پڑھیں (اور ہر ایک کے ساتھ حضرت حمزہ کا بھی جنازہ پڑھا گیا، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے پاس سے اٹھ کر (کافی دور تشریف لے گئے) حتیٰ کہ ان کی نگاہوں سے اوجھل ہو گئے، پھر جب قرآن نازل ہوا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو معاف کر دیا اور ان سے درگزر کیا اور ان کے مثلہ (شکلیں بگاڑنے) کا ارادہ چھوڑ دیا۔

☼ ایک موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد کرو، تمہیں رومیوں کی لڑکیاں غنیمت میں ملیں گی ☼

10889- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِیُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا اَبُو شَيْبَةَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ

Marfat.com

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اغْزُوا تَغْنَمُوْا بَنَاتَ الْاَصْفَرِ فَقَالَ نَاسٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ: اِنَّهُ لَيَفْتِنُكُمْ بِالنِّسَاءِ "فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي) (التوبة: 49)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جہاد کرو، تمہیں بنات اصفر (رومیوں کی لڑکیاں) غنیمت میں ملیں گی۔ کچھ منافقین نے کہا: یہ تمہیں عورتوں کے حوالے سے فتنے میں مبتلا کر دے گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

(وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي) (التوبة: 49)

''اوران میں کوئی تم سے یوں عرض کرتا ہے کہ مجھے رخصت دیجئے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں سفر کرتے، کبھی روزے رکھتے، کبھی نہ رکھتے ☼

10890- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ الْعَسَّالُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا اَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنِي الْحَكَمُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَافَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ وَاَفْطَرَ، فَمَنْ شَاءَ صَامَ، وَمَنْ شَاءَ اَفْطَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ماہ رمضان میں سفر کی (بارہا) سعادت ملی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی روزہ رکھ لیتے تھے اور کبھی چھوڑتے بھی تھے۔ اس لئے جو چاہے روزہ رکھ لے اور جو چاہے روزہ نہ رکھے۔

☼ سورۃ المائدہ کی دو آیتیں منسوخ ہیں، ایک ہدی اور قلائد والی، دوسری فیصلے کے بارے ☼

10891- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا اَبُو مُوْسَى الْهَرَوِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نُسِخَتْ آيَتَانِ مِنْ سُورَةِ الْمَائِدَةِ: آيَةُ الْهَدْيِ، وَالْقَلَائِدِ، وَالْاٰيَةُ الْاُخْرَى (فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ) (المائدة: 42) قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ مُخَيَّرًا اِنْ شَاءَ حَكَمَ بَيْنَهُمْ، وَاِنْ شَاءَ رَدَّهُمْ اِلٰى حُكْمِ غَيْرِهِ حَتَّى نَزَلَتْ (فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا

10889 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث: 5708جامع البیان فی تفسیر القرآن للطبری -سورة التوبة' القول فی تأویل قوله تعالی : ومنهم من یقول ائذن لی - حدیث:15410

10890 – صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب إذا صام أیاما من رمضان ثم سافر - حدیث:1855صحیح مسلم - کتاب الصیام' باب جواز الصوم والفطر فی شهر رمضان للمسافر فی غیر معصیة - حدیث: 1941صحیح ابن خزیمة - کتاب الصیام' جماع أبواب الصوم فی السفر - باب ذکر خبر توهم بعض العلماء أن الفطر فی السفر ناسخ' حدیث:1895

10891 – المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب التفسیر' تفسیر سورة المائدة - حدیث: 3150سنن أبی داؤد - کتاب الأقضیة' باب الحکم بین أهل الذمة - حدیث: 3134السنن الصغیر للبیهقی - کتاب الجزیة' باب الحکم بین المعاهدین والمرتادین - حدیث:2967

Marfat.com

اَنْزَلَ اللّٰهُ) (المائدة: 48)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' آپ فرماتے ہیں' سورۃ المائدہ کی دو آیتیں منسوخ ہیں، ایک ہدی اور قلائد والی آیت اور دوسری (فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ) والی آیت۔ آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں اختیار دیا گیا تھا، اگر چاہیں تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیں اور اگر چاہیں تو کسی اور کی جانب مقدمہ بھیج دیں یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی

(فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ) (المائدة: 48)

''اور ان پر محافظ و گواہ تو ان میں فیصلہ کرو اللہ کے اُتارے سے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✡ پیالے کی ٹوٹی ہوئی جگہ پر منہ لگا کر پانی پینا مکروہ ہے ✡

10892- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَا: يُكْرَهُ اَنْ يُشْرَبَ مِنْ اُذُنِ الْقَدَحِ، وَثَلَمَةِ الْقَدَحِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' پیالے کے ایک کونے سے پینا اور ٹوٹی ہوئی جگہ سے پانی پینا مکروہ ہے۔

✡ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابھی دو ماہ کی مسافت پر ہوتے تھے کہ دشمن مرعوب ہو جاتا تھا ✡

10893- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُوَفَّقٍ، ثنا اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نُصِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرَيْنِ عَلٰى عَدُوِّهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یوں بھی مدد کی گئی تھی کہ دو مہینے کی مسافت سے ہی آپ کا دشمن آپ سے رعب زدہ ہو جاتا تھا۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عیسیٰ، حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہم السلام کی زیارت کی ہے ✡

10894- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ عِيسَى وَمُوسَى

10892 – مصنف ابن أبی شیبة - كتاب الأشربة' فی الشرب من الثلمة تكون فی القدح - حدیث:23649

10894 – صحیح البخاری - كتاب الحج' باب التلبية إذا انحدر فی الوادی - حدیث:1489 صحیح مسلم - كتاب الإیمان' باب الإسراء برسول الله صلی الله علیه وسلم إلی السماوات - حدیث:269 السنن الكبرٰی للبیهقی - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب دخول مكة - باب دخول مكة بغیر إرادة حج ولا عمرة' حدیث:9235

Marfat.com

وَاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، فَاَمَّا عِيسَى: فَاَحْمَرُ جَعْدٌ عَرِيضُ الصَّدْرِ، وَاَمَّا مُوسَى: فَآدَمُ جَسِيمٌ سَبِطٌ كَاَنَّهُ مِنْ رِجَالِ الزُّطِّ "فَقَالُوا لَهُ: اِبْرَاهِيْمُ؟ قَالَ: انْظُرُوا اِلٰى صَاحِبِكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہم السلام کو دیکھا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا رنگ سرخ اور بال گھنے گھنگریالے تھے، ان کا سینہ چوڑا ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام جسیم آدمی ہیں، ان کے بال لمبے سیدھے تھے، جس طرح کہ زط قبیلے کے لوگ ہوتے ہیں۔ لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: حضرت ابراہیم علیہ السلام؟ (کیسے تھے؟) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے صاحب کی طرف (یعنی میری طرف) دیکھ لو۔

☼ شہد کی مکھی کے سوا سب مکھیاں دوزخ میں جائیں گی ☼

10895- حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ، ثنا اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ اِلَّا النَّحْلَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام مکھیاں دوزخی ہیں سوائے شہد کی مکھی کے۔

☼ کوئی غریب جو کی روٹی پکا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کرتا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی دعوت بھی قبول فرما لیتے ☼

10896- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبُو مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَحْسَبُهُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الْعَوَالِي لَيَدْعُو رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ اللَّيْلِ عَلٰى خُبْزِ الشَّعِيرِ فَيُجِيبُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' اگر کوئی غریب شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آدھی رات کے وقت جو کی روٹی پکا کر دعوت دیتا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی دعوت بھی قبول فرماتے تھے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری پر طواف کیا، چھڑی کے ساتھ استلام کیا ☼

10897- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ،

10895 – أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب الهاء من اسمه الحسن - الحسن بن محمد بن الحسين بن يزيد بن هزارى الأشعرى أبو' حديث:1002

10896 – المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:255أخلاق النبي لأبي الشيخ الأصبهاني - فما ذكر من تواضعه' حديث:122

10897 – صحيح البخاري - كتاب الحج' باب من أشار إلى الركن إذا أتى عليه - حديث:1544صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب التكبير كلما انتهى إلى الحجر' حديث:2542سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب الطواف الواجب - حديث:1614

Marfat.com

عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَیْتِ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ یَسْتَلِمُ الرُّکْنَ بِمِحْجَنِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر سوار حالت میں بیت اللہ کا طواف کیا اور اپنی لاٹھی کے ساتھ رکن کا استلام کرتے رہے۔

☼ میں علم کا شہر ہوں، علی اس کا دروازہ ہے، علم لینے والا دروازے میں سے گزر کر آئے ☼

10898- حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِیُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّائِغُ الْمَکِّیُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِیُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ الْعِلْمَ فَلْیَاْتِهِ مِنْ بَابِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے جو شخص علم چاہتا ہو وہ اس کے دروازے میں سے آئے۔

☼ بنی قریظہ کی جانب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے تو حضرت جبریل بھی ہمراہ تھے ☼

10899- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰی، ثنا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ خَرَجَ اِلٰی بَنِیْ قُرَیْظَةَ عَلٰی حِمَارٍ، وَمَعَهٗ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ عَلٰی بَغْلَةٍ بَیْضَاءَ تَحْتَهٗ قَطِیْفَةٌ مِنْ اِسْتَبْرَقٍ خَمَّلَهَا اللِّوَاءُ ، فَسَارَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ: یَا مُحَمَّدُ اَمَا وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَنْزِلُ عَنْهَا حَتّٰی تُفْتَحَ لَكَ "، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَلَمْ یَرْجِعْ حَتّٰی فُتِحَ لَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی قریظہ کی جانب گدھے پر سوار ہو کر روانہ ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت جبریل امین علیہ السلام سفید رنگ کے خچر پر موجود تھے۔ان کے نیچے ایک ریشمی چادر تھی، انہوں نے اس کا جھنڈا بنایا، اور کچھ دیر ہمراہ چلتے رہے پھر حضرت جبریل امین نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں وہاں سے نہیں اتروں گا یہاں تک کہ آپ کے لئے فتح کر دی جائے۔(حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح حاصل کئے بغیر وہاں سے واپس نہیں آئے)

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک دوسرے سے بڑھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں ☼

10900- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِیُّ، ثنا مِلْحَانُ بْنُ سُلَیْمَانَ الدَّوْرَقِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

10898 – المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصاری عن البیعة - حدیث: 4586تہذیب الآثار للطبری - ذکر خبر آخر من أخبار علی رضوان الله علیه عن النبی' حدیث:1414

Marfat.com

دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَهُمَا يضحكان، فَلَمَّا رَاَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتَا فَقَالَ لَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكُمَا كُنْتُمَا تَضْحَكَانِ، فَلَمَّا رَاَيْتُمَانِيْ سَكَتُّما؟ فَبَادَرَتْ فَاطِمَةُ فَقَالَتْ: بِاَبِيْ اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هٰذَا: اَنَا اَحَبُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ مِنْكِ، فَقُلْتُ: بَلْ اَنَا اَحَبُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ، فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ لَكِ رِقَّةُ الْوَلَدِ، وَعَلِيٌّ اَعَزُّ عَلَيَّ مِنْكِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، یہ دونوں ہنس رہے تھے، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تو یہ دونوں خاموش ہو گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: کیا وجہ ہے تم لوگ ہنستے رہے تھے، لیکن جب تم نے مجھے دیکھا تو تم چپ کر گئے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بولیں: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص نے کہا ہے: میں اپنی ذات سے بھی زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں، میں نے کہا: بلکہ میں اللہ کے رسول سے محبت کرتی ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے اور فرمایا: اے پیاری بیٹی! بچے کی نرمی تمہاری ہے اور علی میرے نزدیک تم سے بھی زیادہ معزز ہے۔

☼ سورۃ صافات کی آیت نمبر ۱۳۰ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل مراد ہے ☼

10901- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصابونيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوْبَ، ثنا مُوْسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، (سَلَامٌ عَلٰى اِلْ يَاسِينَ) (الصافات: 130) قَالَ: نَحْنُ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے (اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد)

(سَلَامٌ عَلٰى اِلْ يَاسِينَ) (الصافات: 130)

''سلام ہو الیاس پر''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس آیت میں (آل یٰسین سے مراد) ہم آل محمد ہیں۔

☼ پانی کے ساتھ استنجا کرنے والوں کی اللہ تعالیٰ نے تعریف فرمائی ہے ☼

10902- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتِ الْاٰيَةُ (فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَتَطَهَّرُوا) (التوبة: 108) بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عُوَيْمِرِ بْنِ سَاعِدَةَ فَقَالَ: مَا هٰذَا الطُّهُورُ الَّذِي اَثْنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ؟ فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا خَرَجَ مِنَّا رَجُلٌ وَلَا امْرَاَةٌ مِنَ الْغَائِطِ اِلَّا

10902 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة وأما حديث عائشة - حديث:622 السنن الصغير للبيهقي - جماع أبواب الطهارة باب الاستنجاء - حديث:35

Marfat.com

غَسَلَ فَرْجَهُ - اَوْ قَالَ: مَقْعَدَتَهُ - " فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ هَذَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں'

(فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَتَطَهَّرُوا) (التوبة: 108)

''تم اس میں کھڑے ہو اس میں وہ لوگ ہیں کہ خوب ستھرا ہونا چاہتے ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عویمر ساعدہ کی جانب پیغام بھیجا اور فرمایا: طہارت کا وہ کونسا طریقہ ہے؟ جس کی بنیاد پر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تعریف کی ہے۔انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے جو بھی مرد اور جو بھی عورت پیشاب کے لئے یا پاخانہ کے لئے جاتا ہے وہ اپنی شرم گاہ کو پانی کے ساتھ دھوتا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی وجہ ہے۔

☼ پوری مکی زندگی اور ہجرت کے بعد ۱۶ ماہ، بیت المقدس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھی جاتی رہی ☼

10903- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عبدوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ بِمَكَّةَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَالْكَعْبَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَبَعْدَمَا هَاجَرَ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا، ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى الْكَعْبَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے اندر رہتے ہوئے بیت المقدس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے حالانکہ کعبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوتا تھا اور ہجرت کے بعد بھی سولہ مہینے تک بیت المقدس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھی، پھر کعبہ کی جانب رخ کرنا شروع کر دیا۔

☼ غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت، بچوں کا قتل منع ہوا اور دیگر متعدد احکام نازل ہوئے ☼

10904- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ، وَعَنِ الْحَبَالٰى اَنْ يُوطِئْنَ حَتّٰى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ، وَعَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَعَنْ بَيْعِ الْمَغْنَمِ حَتّٰى يُقْسَمَ، وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرما دیا اور حاملہ لونڈیوں کے ساتھ اس وقت تک ہمبستری کرنے سے روک دیا جب تک کہ وہ اپنے پیٹ کا حمل پیدا نہ کر دیں

10903 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' من سورة البقرة - حديث:2992السنن الكبرٰى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع أبواب استقبال القبلة - باب تحويل القبلة من بيت المقدس إلى الكعبة' حديث:2034

10904 – صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب غزوة خيبر - حديث:4001صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان' باب تحريم أكل لحم الحمر الإنسية - حديث:3685مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' مبتدأ كتاب الصيد - بيان حظر أكل كل ذي مخلب' حديث:6123

Marfat.com

اور ہر نوکیلے دانتوں سے شکار کرنے والے درندوں کا گوشت کھانے سے اور تقسیم سے قبل مال غنیمت بیچنے سے اور بچوں کے قتل کرنے سے منع فرمایا۔

☼زقوم کا ایک قطرہ دنیا کے سمندروں میں ڈال دیا جائے تو سب کی زندگی برباد ہو جائے☼

10905- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَسَدِ بْنِ يَزِيدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ الْاٰيَةَ (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ) (آل عمران: 102) الْاٰيَةَ فَقَالَ: لَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِيْ بحارِ الدُّنْيَا لَاَفْسَدَتْ عَلَيْهِمْ مَعَايِشَهُمْ كَيْفَ بِمَنْ يَكُونُ طَعَامَهُ؟

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات پڑھیں

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

''اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: اگر زقوم کا ایک قطرہ دنیا کے سمندروں کے اندر ڈال دیا جائے تو لوگوں پر ان کی زندگی برباد ہو جائے تو جن لوگوں کو کھانے کے لئے ہی یہ ملے گا ان کا کیا حال ہوگا۔

☼سورۃ کہف کی آیت نمبر ۲۴ کی تشریح☼

10906- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ كَانَ "يَرَى الِاسْتِثْنَاءَ، وَلَوْ بَعْدَ سَنَةٍ، ثُمَّ قَرَاَ (وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا اِلَّا اَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ) (الكهف: 24) يَقُولُ: اِذَا ذَكَرْتَ. فَقِيْلَ لِلْاَعْمَشِ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِيْ بِهِ اللَّيْثُ، عَنْ مُجَاهِدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ استثناء کو جائز سمجھتے تھے اگرچہ ایک سال کے بعد پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی

(وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا اِلَّا اَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذا نَسِيتَ) (الکہف:24)

''اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں کل یہ کردوں گا مگر یہ کہ اللہ چاہے اور اپنے رب کی یاد کر جب تو بھول جائے'' (کنزالایمان)

10905 – صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر الإخبار عن وصف الزقوم الذى جعله الله شراب من حار - حديث: 7577المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير ' تفسير سورة حم الدخان - حديث:3620سنن ابن ماجه - كتاب الزهد ' باب صفة النار - حديث:4324

10906 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأيمان والنذور ' حديث: 7903مسند ابن الجعد - من أخبار سليمان بن مهران الأعمش ' حديث:685المعجم الصغير للطبرانى - من اسمه محمد ' حديث:877

Marfat.com

آپ فرماتے تھے(اس سے مراد ہے)''جب بھی تجھے یاد آئے''حضرت اعمش سے کہا گیا: کیا آپ نے یہ حدیث مجاہد سے سنی ہے؟انہوں نے کہا: مجھے یہ حدیث لیث نے مجاہد کے حوالے سے بیان کی ہے۔

☼ زکوٰۃ لوگوں کے مال کی میل کچیل ہوتی ہے، یہ رسول اللہ کی آل کے لئے حلال نہیں ہے ☼

10907- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنَّ فِتْيَانًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَعْمِلْنَا عَلٰى هَذِهِ الصَّدَقَةِ نَصِيبُ مِنْهَا مَا يُصِيبُ النَّاسُ وَنُؤَدِّي كَمَا يُؤَدُّونَ فَقَالَ: اِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ وَهِيَ اَوْسَاخُ النَّاسِ، وَلٰكِنْ مَا ظَنُّكُمْ اِذَا اَنَا اَخَذْتُ بِحَلْقَةِ الْجَنَّةِ هَلْ اُوثِرَ عَلَيْكُمْ اَحَدًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے'بنی ہاشم کے کچھ نوجوان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے،عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ان صدقات کے اوپر ملازم رکھ لیجئے تا کہ ہمیں بھی وہ چیز مل جائے جولوگوں کوملی ہے اور ہم بھی اسی طرح ادائیگی کریں جس طرح لوگ ادائیگی کرتے ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم آل محمد ہیں ہمارے لئے صدقہ حلال نہیں ہے یہ لوگوں کی میل کچیل ہوتی ہے لیکن تمہارا کیا خیال ہے جب میں جنت کا حلقہ پکڑوں گا کیا تمہارے اوپر کسی اور کو ترجیح دوں گا۔

☼ سفر کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عموماً دونمازیں ایک ساتھ پڑھ لیا کرتے تھے ☼

10908- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَطَاوُسٍ وَعَطَاءٍ اَخْبَرُوهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُمْ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَيَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُعَجِّلَهُ اَمْرٌ اَوْ يَطْلُبَهُ عَدُوٌّ اَوْ يَخَافَ شَيْئًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر،عصر،مغرب اور عشاء کی نماز سفر کے دوران اکٹھی پڑھ لیا کرتے تھے اور اس وقت آپ کو نہ کسی کام کی جلدی ہوتی تھی نہ سامنے دشمن ہوتا تھا اور نہ ہی کسی چیز کا خوف ہوتا تھا۔

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کا مشاہدہ کیا ☼

10909- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ،

10907 – المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - أبو حمزة الخولاني' حدیث:12763معجم الشيوخ لابن جميع الصيداوي - المحمدون' باب من اسمه محمد - محمد بن عبد الله أبو الفضل بمص' حدیث:69

10908 – صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة' باب تأخير الظهر إلى العصر - حديث: 528صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الجمع بين الصلاتين في الحضر - حديث: 1187

Marfat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتُ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ، فَتَوَضَّأَ فَقُمْتُ عَنْ شِمَالِهِ فَأَدَارَنِي بِيَدَيْهِ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں اپنی خالہ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات وقت اٹھے، وضو کیا، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے گھما کر اپنی دائیں جانب کر لیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں بھی، اقامت میں ظہر وعصر، مغرب وعشاء ایک ساتھ پڑھی ہیں ☼

10910- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَمَعَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران سفر بھی اور اقامت کے دوران بھی ظہر اور عصر کی نمازیں نیز مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھی ہیں۔

☼ اسلام اجنبیت میں شروع ہوا، اجنبیت کی جانب لوٹ جائے گا ☼

10911- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا، وَسَيَعُوْدُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اسلام اجنبی حالت میں شروع ہوا اور عنقریب یہ اجنبیت میں ہی لوٹ جائے گا، اجنبیوں کو خوشخبری ہو۔

☼ ایک وقت آئے گا، لوگ چند ٹکوں کی خاطر اپنا ایمان بیچ دیں گے ☼

10912- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا صَالِحٌ التِّرْمِذِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ، فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ

10909 – صحيح البخارى - كتاب العلم' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " اللهم علمه - حديث: 75صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب السواك - حديث:402

10910 – صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الجمع بين الصلاتين فى الحضر - حديث:1183صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب المواضع التى تجوز الصلاة عليها' جماع أبواب الفريضة فى السفر - باب الرخصة فى الجمع بين الصلاتين فى الحضر فى المطر' حديث:917سنن أبى داؤد - كتاب المناسك' باب الخروج إلى منى - حديث:1645

10911 – المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5914الزهد لابن أبى عاصم - ما ذكر أن النبى صلى الله عليه وسلم قال : "' حديث:211

Marfat.com

الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيْعُ فِيهَا قَوْمٌ دِيْنَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک قیامت سے پہلے اندھیری رات کی مانند فتنے آئیں گے، ان میں کوئی بندہ مومن حالت میں صبح کرے گا لیکن شام تک کافر ہو چکا ہوگا یا شام کے وقت مومن ہوگا تو صبح تک کافر ہو چکا ہوگا، ان فتنوں میں لوگ اپنا دین دنیا کے چند ٹکوں کی خاطر بیچ ڈالیں گے۔

☼ چاند کی ۱۵، ۱۷، ۱۹، ۱۲ تاریخ کو حجامہ کروانا چاہئے ☼

10913- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجِمُوْا لِخَمْسَ عَشْرَةَ، اَوْ لِسَبْعَ عَشْرَةَ، اَوْ تِسْعَ عَشْرَةَ، اَوْ اِحْدَى وَعِشْرِينَ، لَا يَتَبَيَّغْ بِكُمُ الدَّمُ فَيَقْتُلَكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ۱۵، ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخ کو حجامہ کرواؤ تمہارے خون میں ہیجان نہ آئے ورنہ تمہیں مار ڈالے گا۔

☼ جس کے تین بچے ہوئے، اس نے کسی کا بھی نام ''محمد'' نہ رکھا، وہ جاہل ہے ☼

10914- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وُلِدَ لَهُ ثَلَاثَةٌ فَلَمْ يُسَمِّ اَحَدَهُمْ مُحَمَّدًا فَقَدْ جَهِلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے تین بچے پیدا ہوئے اور اس ان میں سے کسی کا نام محمد نہ رکھا تو وہ جاہل ہے۔

☼ جو دنیا میں اہل معروف ہیں، وہ آخرت میں بھی اہل معروف ہوں گے ☼

10915- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا اَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا، اَهْلُ

10913 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' أما حديث شعبة - حديث:7539سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب الحجامة - حديث: 3475سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى الحجامة' حديث:2029

10915 – المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الياء - من اسمه يعقوب' حديث:9624قضاء الحوائج لابن أبى الدنيا' حديث:18

Marfat.com

الْمَعْرُوفِ فِي الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جودنیا میں اہل معروف ہیں وہ آخرت میں بھی اہل معروف ہوں گے۔

✡ فرائض کے بعدسب سے افضل عمل مسلمان کے دل کوخوش کرنا ہے ✡

10916- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ بَعْدَ الْفَرَائِضِ اِدْخَالُ السُّرُوْرِ عَلَى الْمُسْلِمِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فرائض کے بعدسب سے محبوب عمل بندہ مسلم کے دل میں خوشی داخل کرنا ہے۔

✡ فتح مکہ کے موقع پر گندگی خور جانوروں کا گوشت کھانا اور مسلمان کا مال چھیننا منع کردیا گیا ✡

10917- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيْكٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: عَنِ الْجَلَّالَةِ، وَعَنِ النُّهْبَةِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر گندگی کھانے والے جانوروں کا گوشت کھانے سے اورکسی کا مال چھیننے سے منع فرمایا ہے۔

✡ عرفہ کے دن کا روزہ دوسال کے گناہوں کا کفارہ ہے ✡

10918- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا سَلَّامُ الطَّوِيلُ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِي اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ كَانَ لَهُ كَفَّارَةَ سَنَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے عرفہ کے دن کا روزہ رکھا، اس کے لئے دوسال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

10916 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب من اسمه محمود - حدیث:8068طبقات المحدثين بأصبهان لأبی الشيخ الأصبهانی - الطبقة العاشرة والحادية عشرة' أبو حامد محمود بن أحمد بن الفرج - حدیث:841

10917 – صحيح البخاری - كتاب الأشربة' باب الشرب من فم السقاء - حدیث:5314المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' وأما حديث عبد الله بن يزيد الأنصاری - حدیث:2433

10918 – المعجم الصغير للطبرانی - من اسمه محمد' حدیث:960

Marfat.com

☼ محرم کے دوروزے رکھنے والے کو ہر روزے کے بدلے تیس نیکیاں ملتی ہیں ☼

10919- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا سَلَّامُ الطَّوِيلُ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمَانِ مِنَ الْمُحَرَّمِ فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ ثَلَاثِينَ حَسَنَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے محرم کے دوروزے رکھے، اس کے لئے ہر دن کے روزے کے بدلے ۳۰ نیکیاں ہیں۔

☼ وہ ہم میں سے نہیں، جو بڑوں کا احترام نہیں کرتا اور چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا ☼

10920- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا مِنْدَلٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرِ الْكَبِيرَ، وَيَرْحَمِ الصَّغِيرَ، وَيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ، وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو بڑوں کا احترام نہیں کرتا اور چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور بھلائی کا حکم نہیں دیتا اور برائی سے منع نہیں کرتا۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ لوگوں کے پوشیدہ بغض کا سوچ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آبدیدہ ہو گئے ☼

10921- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوَيْهِ الْقَطَّانُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا مِنْدَلٌ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي حشانِ الْمَدِينَةِ فَمَرَرْنَا بِحَدِيقَةٍ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا أَحْسَنَ هَذِهِ الْحَدِيقَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: حَدِيقَتُكَ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْهَا ، ثُمَّ أَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِهِ، وَلِحْيَتِهِ ثُمَّ بَكَى حَتَّى عَلَا بُكَاؤُهُ، قِيلَ مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: ضَغَائِنُ فِي صُدُورِ قَوْمٍ لَا يُبْدُونَهَا لَكَ حَتَّى يَفْقِدُونِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی رضی اللہ عنہ مدینہ کے ٹیلوں کی جانب نکلے ،ہم ایک باغ کے پاس سے گزرے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ باغ کتنا خوبصورت ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا جنت میں باغ اس سے بھی زیادہ خوبصورت ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ساتھ ان کے سر کی جانب اشارہ کیا اور ان کی داڑھی کی جانب اشارہ کیا اور رونے لگ گئے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رونے کی آواز بلند ہو گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا: لوگوں کے سینوں کے اندر کینہ ہے، جو تیرے لئے ظاہر نہیں کریں گے یہاں تک کہ میں

10920 – صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب الرحمة - ذكر الزجر عن ترك توقير الكبير أو رحمة الصغار من المسلمين' حديث:459سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى رحمة الصبيان' حديث:1893مسند عبد بن حميد - مسند ابن عباس رضى الله عنه' حديث:586

Marfat.com

ان سے بچھڑ جاؤں گا۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی پانچ خصوصیات کا ذکر، وہ فضائل جو کسی اور نبی کو میسر نہیں آئے ☼

10922- حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهَا نَبِيٌّ قَبْلِي: بُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً الْاَحْمَرِ وَالْاَسْوَدِ وَاِنَّمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ يُرْعَبُ مِنِّي عَدُوِّي عَلٰى مَسِيْرَةِ شَهْرٍ، وَاُعْطِيتُ الْمَغْنَمَ، وَجُعِلَتْ لِي الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَاُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ فَاَخَّرْتُهَا لِاُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے ایسی پانچ چیزیں عطا فرمائی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔

○ مجھے سرخ وسفید تمام لوگوں کی جانب نبی بنا کر بھیجا گیا ہے جبکہ پہلے انبیاء کرام صرف اپنی قوم کی جانب بھیجے جاتے تھے۔

○ مجھے میرے دشمنوں پر ایک مہینے کی مسافت سے رعب دے کر میری مدد کی گئی ہے۔

○ مجھے مال غنیمت عطا کیا گیا ہے۔

○ ساری زمین میرے لئے سجدہ گاہ اور پاک بنادی گئی ہے۔

○ مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے، میں نے اسے قیامت کے دن کے لئے اپنی امت کے لئے سنبھال کر رکھ لیا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت موسیٰ، عیسیٰ اور ابراہیم علیہم السلام کی زیارت کی ہے ☼

10923- حَدَّثَنَا سَلَمَةُ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي: رَاَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ وَهُوَ يُشْبِهُنِي، وَرَاَيْتُ مُوْسَى طُوَالٌ جَعْدٌ كَاَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ، وَرَاَيْتُ عِيسَى اَحْمَرُ رَبْعَةٌ سَبِطٌ، كَاَنَّ رَاْسَهُ يَقْطُرُ الدُّهْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس رات مجھے معراج کرائی گئی، میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا وہ مجھ سے ملتے جلتے ہیں۔ میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا وہ دراز قد ہیں، گھنے گھنگریالے بالوں والے ہیں جس طرح شنوءۃ قبیلے کے لوگ ہوتے ہیں اور میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بھی زیارت کی ہے، ان کا رنگ سرخ

10922 – سنن الدارمی - باب ما أعطى النبى صلى الله عليه وسلم من الفضل' حديث: 49سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب صفة أمة محمد صلى الله عليه وسلم - حديث:4288مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2193

10923 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب التلبية إذا انحدر فى الوادى - حديث:1489مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب الأمكنة التى رأى يونس وموسى صلوات الله عليهما أجمعين بها - حديث:3002

Marfat.com

ہے،آپ درمیانے قد کے مالک ہیں،اوران کے بال لمبے اورسیدھے ہیں یوں لگتا ہے جیسے ان کے سر سے تیل کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نسبت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہی ہے جو ہارون علیہ السلام کی موسی علیہ السلام کے ساتھ تھی ☼

10924- حَدَّثَنَا سَلَمَةُ، ثنا اَبِی، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِیٍّ: اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا: تمہارا میرے ساتھ وہی تعلق ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

☼ قوم عمالقہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم قتل کریں گے یا حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ ☼

10925- حَدَّثَنَا سَلَمَةُ، ثنا اَبِی، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: لَاَقْتُلَنَّ الْعمالقةَ فِیْ كَتِيبَةٍ فَقَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: میں عمالقہ کو ایک لشکر میں قتل کردوں گا،حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا: (یا ان کو آپ قتل کریں گے) یا پھر علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کریں گے۔

☼ سورۃ المومنون کی آیت نمبر ۶۷ کی تشریح ☼

10926- حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِیْ اَبِی، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ هَذَا الْحَرْفَ (مُسْتَكْبِرِينَ بِهٖ سَامِرًا تَهْجُرُونَ) (المؤمنون: 67) قَالَ: كَانَ الْمُشْرِكُونَ يَهْجُرونَ رَسُوْلَ اللّٰهِ فِیْ شِعْرِهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے آپ یہ آیات پڑھا کرتے تھے

(مُسْتَكْبِرِينَ بِهٖ سَامِرًا تَهْجُرُونَ) (المؤمنون: 67)

''خدمت حرم پر بڑائی مارتے ہو رات کو وہاں بیہودہ کہانیاں بکتے حق کو چھوڑے ہوئے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

10924 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصارى عن البيعة - حديث:4601السنن الكبرٰى للنسائى - كتاب الخصائص' ذكر قول النبى صلى الله عليه وسلم فى على : " - حديث:8142

10925 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصارى عن البيعة - حديث:4585

10926 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' حديث:2902

Marfat.com

آپ نے فرمایا: مشرکین اپنے شعروں میں رسول اکرم ﷺ کی ہرزہ سرائی کرتے تھے۔

☼ جمعہ، عید، بارش اور نماز استسقاء کے موقع پر گفتگو منع ہے ☼

10927- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: يُكْرَهُ الْكَلَامُ فِيْ اَرْبَعِ مَوَاطِنَ: يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَيَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ الْاَضْحَى، وَفِي الِاسْتِسْقَاءِ اِذَا صَعِدَ الْاِمَامُ الْمِنْبَرَ فَيَتَكَلَّمُ حَتَّى يَنْزِلَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' چار مقامات پر گفتگو منع ہے

○ جمعہ کے دن۔ ○ بارش کے دن۔ ○ عیدالاضحیٰ کے دن۔ ○ استسقاء کے موقع پر جب امام منبر پر چڑھ جائے اور وہ گفتگو شروع کر دے (اس وقت سے لے کر) امام کے اترنے تک (گفتگو منع ہے)۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے ایک دیہاتی کو وضو کرنے کا طریقہ سکھایا ☼

10928- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ الْوُضُوْءُ ؟ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوْءٍ فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا، ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهِ وَظَاهِرِ اُذُنَيْهِ مَعَ رَاْسِهِ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا الْوُضُوءُ فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ تَعَدَّى وَظَلَمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک دیہاتی رسول اکرم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ وضو کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ رسول اکرم ﷺ نے وضو کے لئے پانی منگوایا اپنا دایاں ہاتھ دھویا، پھر اپنا ہاتھ پانی کے اندر ڈالا، پھر تین تین مرتبہ کلی کی اور تین تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا،، اپنے سر کا مسح کیا، ساتھ ہی ساتھ اپنے کانوں کے باہر کا مسح کیا، پھر اپنے دونوں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: وضو کا یہ طریقہ ہے جو اس سے زیادہ کرے گا اس نے زیادتی کی اور ظلم کیا۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے والا امن اور ایمان میں لپیٹ دیا جاتا ہے ☼

10929- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ

10927 – السنن الكبرٰى للبيهقي - كتاب صلاة العيدين' باب الاستماع للخطبة في العيدين - حديث:5824

10928 – صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب الوضوء مرة مرة - حديث:155صحيح ابن حبان - كتاب الطهارة' باب سنن الوضوء - ذكر الإباحة للمرء أن يقتصر في الوضوء على مرة مرة إذا' حديث:1101

10929 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصاري عن البيعة - حديث:4601السنن الكبرٰى للنسائي - كتاب الخصائص' ذكر قول النبي صلى الله عليه وسلم في علي :" - حديث:8142

Marfat.com

مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا آخَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَصْحَابِهٖ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ فَلَمْ يُؤَاخِ بَيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَبَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ خَرَجَ عَلِيٌّ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ مُغْضَبًا حَتّٰى اَتٰى جَدْوَلًا مِنَ الْاَرْضِ فتوسَّدَ ذِرَاعَهُ فَسُفَّ عَلَيْهِ الرِّيحُ، فَطَلَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى وَجَدَهُ فَوَكَزَهُ بِرِجْلِهٖ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ فَمَا صَلُحْتَ اَنْ تَكُونَ اِلَّا اَبَا تُرَابٍ اَغَضِبْتَ عَلَيَّ حِينَ وَاخَيْتُ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ وَلَمْ اُوَاخِ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ، اَمَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوْسَى، اِلَّا اَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِى نَبِيٌّ؟ اَلَا مَنْ اَحَبَّكَ حُفَّ بِالْاَمْنِ وَالْاِيمَانِ، وَمَنْ اَبْغَضَكَ اَمَاتَهُ اللّٰهُ مَيْتَةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَحُوسِبَ بِعَمَلِهٖ فِى الْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین اورانصار کے درمیان عقدمواخات کیا (یعنی ان کوایک دوسرے کا بھائی بھائی بنایا) تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کوکسی کا بھی بھائی نہ بنایا۔حضرت علی رضی اللہ عنہ ناراض ہوکروہاں سے نکلےاورایک کھالے پرآکر بیٹھ گئے،اپنی کہنی کا تکیہ بنایا (اورلیٹ گئے) ان کے اوپرغبار پڑتی رہی،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کوڈھونڈنے کے لئے نکلے یہاں تک کہ ان کو پالیا،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں کے ساتھ ان کوٹھوکر مارکرفرمایا: اٹھ جاؤتم ابوتراب ہونے کی ہی قابلیت رکھتے ہو۔کیاتم اس لئے ناراض ہوگئے ہوکہ میں نے مہاجرین اورانصار کے درمیان عقدمواخات کردیا ہے لیکن تجھے کسی کا بھائی نہیں بنایا؟ کیاتواس بات پرراضی نہیں ہے کہ تمہارامیرے ساتھ وہی تعلق ہوجوحضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھامگرفرق یہ ہے کہ میرے بعدکوئی نبی نہیں ہوگا۔خبردار! جس نے تجھ سے محبت کی وہ امن اورایمان میں لپیٹ دیا گیااورجس نے تیرے ساتھ بغض رکھااللہ تعالیٰ اس کوجاہلیت کی موت مارے گااوراسلام کے اندراس کے عمل کا محاسبہ کیا جائے گا۔

☼ جنتی درخت کے ہر پتے پرکلمہ اورخلفائے ثلاثہ کے نام لکھے ہوئے ہیں ☼

10930- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ جَمِيلٍ الرَّقِّيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ اَوْ مَا فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ - شَكَّ عَلِيُّ بْنُ جَمِيلٍ - مَا عَلَيْهَا وَرَقَةٌ اِلَّا مَكْتُوبٌ عَلَيْهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ عُمَرُ الْفَارُوقُ عُثْمَانُ ذُو النُّورَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جنت کے اندر ہردرخت پرلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ابوبکرصدیق عمرفاروق عثمان ذی النورین لکھاہوا ہے۔یافرمایا: (یہاں پرعلی بن جمیل کوشک ہے) جنت میں ایسا کوئی درخت نہیں ہے جس پر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ابوبکرصدیق عمرفاروق عثمان ذی النورین لکھاہوانہ ہو۔

10930 – حلية الأولياء - مجاهد بن جبر' حديث: 4282طبقات المحدثين بأصبهان لأبي الشيخ الأصبهاني - الطبقة العاشرة والحادية عشرة' أحمد بن الحسن بن عبد الملك - حديث:1111

Marfat.com

☼غروب آفتاب کے بعد بچوں کو گھروں سے باہر نہ نکلنے دو،اس وقت جنات پھیلے ہوتے ہیں☼

10931- حَدَّثَنَا الْمُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ - اَحْسَبُهُ رَفَعَهُ - قَالَ: اِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ، فَاِنَّهَا سَاعَةٌ يَنْتَشِرُ فِيهَا الشَّيَاطِيْنُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں' جب سورج غروب ہو جائے تو بچوں کو گھروں میں روک لو اس لئے کہ وہ لمحات ایسے ہوتے ہیں کہ جن میں شیاطین منتشر ہوتے ہیں۔

☼علم کے حریص اور دنیا کے حریص کی حرص کبھی ختم نہیں ہوتی☼

10932- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَيُّوبَ الرَّازِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَحْسَبُهُ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْهُومَانِ لَا يَقْضِي اَحَدُهُمَا نَهْمَتَهُ: مَنْهُومٌ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ، وَمَنْهُومٌ فِيْ طَلَبِ الدُّنْيَا "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو حریص ایسے ہیں جن کی حرص کبھی ختم نہیں ہوتی

○طلب علم کا حریص۔ ○طلب دنیا کا حریص۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ ص میں سجدہ کیا☼

10933- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْ ص

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت ص میں سجدہ کیا۔

☼بیوی کے ساتھ ہمبستری کرنے کا جائز انداز اور سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۲۳ کی تفسیر☼

10934- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقِرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: عَرَضْتُ الْمُصْحَفَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ فَاتِحَتِهِ اِلَى خَاتِمَتِهِ اُوقِفُهُ عَلَيْهِ عِنْدَ كُلِّ آيَةٍ مِنْهُ، وَاَسْاَلُهُ عَنْهَا حَتَّى انْتَهَيْتُ اِلَى هَذِهِ الْاٰيَةِ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاْتُوا

10932 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب العلم' باب سعة العلم - حدیث:3131

10933 – صحیح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - باب سجدة ص' حدیث: 1033صحیح ابن خزیمة - كتاب الصلاة' باب ذكر العلة التی لربا سجد النبی صلی الله علیه وسلم - حدیث:531

Marfat.com

حَرْثُكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) (البقرة: 223) فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ قُرَيْشٍ يَشْرَحُوْنَ النِّسَاءَ بِمَكَّةَ وَيَتَلَذَّذُونَ بِهِنَّ مُقْبِلَاتٍ، وَمُدْبِرَاتٍ فَلَمَّا قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ وَتَزَوَّجُوا فِي الْاَنْصَارِ وَذَهَبُوا لِيَفْعَلُوا بِهِنَّ، فَاَنْكَرْنَ ذٰلِكَ وَقُلْنَ هَذَا شَيْءٌ لَمْ يَكُنْ يُؤْتَى عَلَيْهِ، فَانْتَشَرَ الْحَدِيثُ حَتَّى انْتَهَى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ ذٰلِكَ: (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) (البقرة: 223) فَمُقْبِلَةً، وَاِنْ شِئْتَ فبارکۃً "، وَاِنَّمَا يَعْنِيْ بِذٰلِكَ مَوْضِعَ الْوَلَدِ لِلْحَرْثِ يَقُولُ: ائْتِ الْحَرْثَ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ فِيْ دُبُرِهَا فَاَوْهَمَ ابْنُ عُمَرَ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَهُ وَاِنَّمَا كَانَ الْحَدِيثُ عَلٰى هَذَا

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس سورت فاتحہ سے آخر تک مصحف پیش کیا، میں ہر آیت پر رک کر (اس کے بارے) ان سے پوچھتا یہاں تک کہ میں اس آیت تک آیا

(نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) (البقرة: 223)

''تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں تو آؤ اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ قریش کا ایک قبیلہ تھا جو مکہ کے اندر عورتوں کو چت لٹا کر ان سے صحبت کرتے تھے اور ان کی اگلی شرمگاہ میں دخول کرتے تھے۔ جب یہ مدینہ منورہ میں آئے اور ان کی انصار میں شادیاں ہوئیں اور وہ ان کے ساتھ بھی اسی طرح کرنے لگے تو وہاں کی خواتین نے اس (طریقہ کار) کو ناپسند کیا اور کہنے لگیں: یہ طریقہ درست نہیں ہے تو یہ باتیں پھیل گئیں یہاں تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ آیت نازل فرمائی

(نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ) (البقرة: 223)

''تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں تو آؤ اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

چاہے اگلی جانب سے صحبت کرو یا پچھلی جانب سے، اس کا مطلب ہے کہ بچے کے پیدا ہونے کی جگہ کھیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تو اللہ تعالیٰ کی کھیتی میں جیسے چاہے آئے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ان کی پچھلی شرم گاہ میں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہاں وہم ہوا، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ اصل بات وہ ہے جو ہم نے بیان کی ہے۔

(ابونضر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام حضرت نافع سے کہا: آپ کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ آپ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عورتوں کے ساتھ ان کی دبر میں وطی کرنے کا فتویٰ دیا ہے اور اس کو جائز قرار دیا ہے، حضرت نافع نے کہا: لوگ میرے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں اصل بات میں آپ کو بتاتا ہوں، ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے قرآن پاک پکڑا ہوا تھا اور تلاوت کر رہے تھے، میں ان کے پاس موجود تھا، پڑھتے پڑھتے آپ اس آیت ''نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ'' پر پہنچے تو فرمانے لگے: اے نافع: تم جانتے ہو کہ اس آیت کا شانِ نزول کیا ہے؟ پھر خود ہی بیان فرمایا کہ ہم قریشی لوگ عورتوں کو الٹا لٹا کر ان سے وطی کیا کرتے تھے جب ہم مدینہ منورہ میں

Marfat.com

آئے اورانصار کی خواتین سے ہمارے نکاح ہوئے تو ہم ان کے ساتھ اسی انداز میں ہمبستری کرنے لگے جس طرح اپنی بیویوں سے کرتے تھے توانہوں نے اس بات کو بہت برا جانا کیونکہ انصار کی خواتین کے ساتھ وہ لوگ ان کو کروٹ کے بل لٹا کر ہمبستری کیا کرتے تھے،تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی کہ تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں اپنی کھیتی میں جس انداز میں چاہو آسکتے ہو یعنی وطی صرف اگلے مقام پر کی جائے گی اگلے مقام پر وطی کرنے میں انداز کوئی بھی اپنایا جاسکتا ہے، کیونکہ انصاری خواتین کو اہلِ مدینہ کا انداز اچھا نہیں لگا تھا اس لئے قرآن پاک کی اس آیت نے بات واضح کردی کہ انداز کوئی بھی اپنایا جاسکتا ہے)۔

(سننِ نسائی کبریٰ،حدیث نمبر۸۹۲۹)

☼ جس نے ثواب کی نیت سے سات سال اذان دی، وہ دوزخ سے آزاد کردیا جاتا ہے ☼

10935- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ ابْنُ اَخِي عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ، ثنا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَذَّنَ سَبْعَ سِنِينَ مُحْتَسِبًا كُتِبَ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ثواب کی نیت سے سات سال اذان دی،اس کے لئے دوزخ سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔

☼ ایک فقیہہ شیطان پر ایک ہزار عابد سے بھی زیادہ بھاری ہے ☼

10936- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ جُنَاحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَقِيهٌ وَاحِدٌ اَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک فقیہہ شیطان پر ایک ہزار عابد سے بھی بھاری ہے۔

☼ سب سے اچھی عورت وہ ہے جس کا حق مہر سب سے تھوڑا ہو ☼

10937- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى، ثنا رَجَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

10935 – سنن ابن ماجه - كتاب الأذان' باب فضل الأذان - حديث:725سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى فضل الأذان' حديث:195

10936 – سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:220معجم ابن المقرء - من اسمه عبد الله' حديث:931

Marfat.com

خَيْرُهُنَّ اَيْسَرُهُنَّ صَدَاقًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں میں سب سے افضل وہ ہے جس کا حق مہر سب سے کم ہو۔

☼ سب سے اچھی عورت وہ ہے جس کا حق مہر سب سے تھوڑا ہو ☼

10938- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى، عَنْ اَبِي الْحَارِثِ، قَالَ اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ وَهُوَ رَجَاءٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُهُنَّ اَيْسَرُهُنَّ صَدَاقًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں میں سب سے بہتر وہ ہے جس کا حق مہر سب سے کم ہو۔

☼ ناحق قتل میں صرف ایک زخم کی شرکت بھی رحمتِ الٰہی سے محرومی کا باعث ہے ☼

10939- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمٍ حَرَامٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ آيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو حرام خون میں صرف ایک زخم لگانے کی حد تک شریک ہوا، قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا ہوگا کہ یہ بندہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حجامہ کروایا ☼

10940- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

10837 – صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الهدى - ذكر الإخبار عن وصف خير النساء للمتزوج من الرجال' حديث:4096

10938 – صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الهدى - ذكر الإخبار عن وصف خير النساء للمتزوج من الرجال' حديث:4096الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الراء' رجاء بن الحارث أبو سلام - حديث:587

10940 – صحيح البخاري - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الحجامة للمحرم' حديث: 1747صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز الحجامة للمحرم - حديث:2162

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حجامہ کروایا۔

☼ قبر کا عذاب عام طور پر پیشاب کے قطروں سے نہ بچنے کے باعث ہوتا ہے ☼

10941- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ فَتَنَزَّهُوْا عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک عام طور پر قبر کا عذاب پیشاب (کے قطروں سے نہ بچنے) کی وجہ سے ہوتا ہے اس لئے اس سے بچ کر رہا کرو۔

☼ آگ، پانی اور گھاس ایک دوسرے کو مفت میں دینے چاہئیں، قیمت نہیں لینی چاہئے ☼

10942- وَبِاِسْنَادِهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْلِمُوْنَ شُرَكَاءُ فِيْ ثَلَاثٍ فِي النَّارِ: وَالْمَاءِ، وَالْكَلَأِ، وَثَمَنُهُ حَرَامٌ"

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان تین چیزوں میں (ایک دوسرے کے) شریک ہوتے ہیں آگ، پانی، اور گھاس، ان کی قیمت لینا حرام ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زخم کا آپریشن کروانے کی اجازت دی ☼

10943- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ بِهِ جُرْحٌ يَسْتَاْذِنُهُ فِيْ بَطِّهِ، فَاَذِنَ لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی لایا گیا جس کو زخم تھا، اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو چیرا دلوانے کی اجازت مانگی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھلائی کا حکم دیا ☼

10944- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَوْصُوا بِعَمِّي الْعَبَّاسِ خَيْرًا، فَاِنَّهُ بَقِيَّةُ

10941 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:49مسند عبد بن حميد - مسند ابن عباس رضي الله عنه' حديث:643

10942 – سنن ابن ماجه - كتاب الرهون' باب المسلمون شركاء في ثلاث - حديث:2469

10944 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر إسلام العباس رضي الله عنه - حديث: 5384السنن الصغرى - كتاب البيوع' القود من اللطمة - حديث: 4718مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2654

Marfat.com

آبَائِی، وَاِنَّمَا عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِیْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہمیشہ بھلائی کرو، اس لئے کہ یہ میرے آباؤاجداد کے بقیہ ہیں اور کسی شخص کا چچا اس کے باپ کی طرح ہوتا ہے۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے لئے دعا مانگی ✡

10945- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَعَا لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نِعْمَ التُّرجمانُ اَنْتَ وَدَعَا لِی جِبْرِيلُ مَرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے دعا مانگی اور فرمایا: تم کتنے اچھے ترجمان ہو اور حضرت جبریل امین علیہ السلام نے میرے لئے دو مرتبہ دعا فرمائی۔

✡ حضرت عمر کے اسلام لانے پر آسمان والوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مبارکباد دی ✡

10946- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا اَسْلَمَ عُمَرُ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ قَدِ اسْتَبْشَرَ اَهْلُ السَّمَاءِ بِاِسْلَامِ عُمَرَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے، حضرت جبریل امین تشریف لائے اور فرمایا: اے محمد! آپ خوش ہو جائیں، عمر کے اسلام لانے پر آسمان والے آپ کو مبارک دے رہے ہیں۔

✡ بھلائی اور ضروریات پر نور چہرے والوں سے طلب کیا کرو ✡

10947- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اُرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ: اطْلُبُوا الْخَيْرَ وَالْحَوَائِجَ مِنْ حِسَانِ الْوُجُوْهِ

10945 – سنن الترمذی الجامع الصحیح - المناقب' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب عبد الله بن عباس رضی الله عنهما' حدیث: 3838تہذیب الآثار للطبری - ذکر من وافقه فی روایة ذلك كذلك' حدیث:1963فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل - فضائل عبد الله بن عباس رضی الله عنه' حدیث:1846

10946 – صحیح ابن حبان - کتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر استبشار أهل السماء بإسلام عمر بن الخطاب رضی الله عنه - حدیث:6993سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل عمر رضی الله عنه' حدیث:102الشریعة للآجری - کتاب فضائل أمیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی الله عنه' باب ذكر إعزاز الإسلام وأهله بإسلام عمر بن الخطاب رضی الله - حدیث:1316

10947 – أخبار أصبهان لأبی نعیم الأصبهانی - باب العین' من اسمه علی - عبد الله بن یحیی بن العباس الوزان' حدیث:1641فوائد تمام' حدیث:800

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں' بھلائی اور ضروریات پر نور چہرے والوں سے طلب کیا کرو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ کا اعلان کرنے سے منع فرمایا ☼

10948- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يُؤْذِنُ بِجِنَازَةِ النَّاسَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّهَا النَّاسُ سَلُوا اِلَى اللّٰهِ مَوْتَاكُمْ، وَلَا تُؤْذِنُوا بِهِمُ النَّاسَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' آپ فرماتے ہیں: ایک شخص لوگوں میں جنازے کا اعلان کرتے ہوئے آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے اپنے فوت شدگان کے لئے دعا مانگا کرو لیکن اس کے بارے میں لوگوں میں اعلان نہ کیا کرو۔

☼ میت کو قبر میں قبلہ کی طرف سے داخل کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین کی سنت ہے ☼

10949- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا زَيْدٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَدْخُلُونَ الْمَيِّتَ الْقَبْرَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما میت کو قبر میں قبلہ کی طرف سے داخل کرتے تھے۔

☼ اپنی آوازوں کو قرآن کے ذریعے خوبصورت کرو ☼

10950- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا اَصْوَاتَكُمْ بِالْقُرْآنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی آوازوں کو قرآن کے ساتھ خوبصورت کرو۔

☼ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۵۷ کی تشریح ☼

10951- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ مِقْسَمٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، (اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ) (البقرة: 257) قَالَ: هُمْ قَوْمٌ كَانُوا كَفَرُوا بِعِيسَى فَآمَنُوا بِمُحَمَّدٍ، (وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا اَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ

10950 – المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - الضحاك
حدیث:12432

Marfat.com

يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ اِلَى الظُّلُمَاتِ) (البقرة: 257) هُمْ قَوْمٌ آمَنُوا بِعِيسَى، فَلَمَّا بُعِثَ مُحَمَّدٌ كَفَرُوا بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' (اللہ تعالیٰ کے ارشاد)

(اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ) (البقرة: 257)

''اللہ والی ہے مسلمانوں کا انہیں اندھیریوں سے نور کی طرف نکالتا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ ایسی قوم تھی جنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا انکار کیا تھا، پھر یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئے

(وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا اَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ اِلَى الظُّلُمَاتِ) (البقرة: 257)

''اور کافروں کے حمایتی شیطان ہیں وہ انہیں نور سے اندھیریوں کی طرف نکالتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ ایسی قوم تھی جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے تھے، لیکن جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا گیا تو ان کا انکار کیا۔

☼ درود نہ پڑھنے والے، ماں باپ کی خدمت نہ کرنیوالے اور روزے نہ رکھنے والا رحمت سے دور ☼

10952- حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ اِذْ قَالَ: آمِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَسُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: مَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ، فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ قُلْ: آمِينَ، فَقُلْتُ: آمِينَ، قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ اَوْ اَحَدَهُمْ فَمَاتَ وَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ قُلْ: آمِينَ، فَقُلْتُ: آمِينَ، وَمَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ، فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ قُلْ: آمِينَ، فَقُلْتُ: آمِينَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ آمین آمین آمین کہا۔ اس کے بارے میں پوچھا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبریل امین علیہ السلام میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے کہا:

○ جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ پر درود نہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے دور کردے۔ آپ کہیے آمین۔ میں نے کہا: آمین۔ پھر انہوں نے کہا:

○ جس نے اپنے والدین دونوں کو یا ان میں سے کسی ایک کو پایا اور اس نے ان کے فوت ہونے سے پہلے (ان کی خدمت کرکے) اپنی مغفرت نہ کرائی، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے دور کردے، کہیے آمین۔ میں نے کہا: آمین۔

○ اور جس نے ماہ رمضان پایا اور اپنی مغفرت نہ کروائی اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے دور کردے، کہیے آمین۔ میں نے کہا: آمین۔

10952 - المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - باب حديث:12343فضائل شهر رمضان لابن شاهين 'حديث:2

Marfat.com

☼ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دن اوران میں کی ہوئی عبادت اللہ تعالیٰ کوسب سے زیادہ محبوب ہے ☼

10953- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَيَّامٍ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ، وَلَا اَحَبُّ اِلَيْهِ الْعَمَلُ فِيهِنَّ مِنْ اَيَّامِ الْعَشْرِ فَاَكْثِرُوا فِيهِنَّ التَّسْبِيحَ، وَالتَّكْبِيرَ، وَالتَّهْلِيلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ذی الحجہ (کے ابتدائی) دس دنوں سے زیادہ کوئی دن اوران دنوں کی عبادت سے زیادہ کوئی عبادت محبوب نہیں ہے،اس لئے ان (ایام) میں تسبیح (سبحان اللہ)،تکبیر (اللہ اکبر) اورتہلیل (لا الہ الا اللہ) کی کثرت کیا کرو۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمرہ کی ادائیگی اوررسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ان کواپنی قربانی میں شریک کرنا ☼

10954- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا وَاَمَرَهُمْ فَجَعَلُوهَا عُمْرَةً، ثُمَّ قَالَ: لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِى مَا اسْتَدْبَرْتُ لَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلُوا، وَلٰكِنْ دَخَلْتِ الْعُمْرَةُ فِى الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، ثُمَّ اَنْشَبَ اَصَابِعَهُ بَعْضَهَا بِبَعْضٍ، فَحَلَّ النَّاسُ اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْىُ، وَقَدِمَ عَلِىٌّ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ اَهْلَلْتَ؟ قَالَ: اَهْلَلْتُ بِمَا اَهْلَلْتَ بِهِ قَالَ: فَهَلْ مَعَكَ هَدْىٌ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَاَقِمْ كَمَا اَنْتَ وَلَكَ ثُلُثُ هَدْيِى وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْدَى مِائَةَ بَدَنَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کے لئے گئے،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کوحکم دیاتوانہوں نے اس کوعمرہ قراردے دیاپھرفرمایا: جوکام میں نے بعدمیں کیااگروہی پہلے کرتاتومیں وہی کرتاجس طرح انہوں نے کیاہےلیکن قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں داخل ہوگیاہے پھرحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کوایک دوسرے میں ڈالا پھرلوگوں نے احرام کی پابندیاں ختم کردیں سوائے اس کے جس کے پاس ہدی کا جانورتھا،حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لے آئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:تم نے کیساتلبیہ پڑھا؟انہوں نے کہا: جوآپ نے پڑھاوہی میں نے پڑھا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیاتمہارے پاس قربانی کا جانورہے؟انہوں نے کہا:نہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: توتم یہاں قیام کرو،جیسے ہواورتیرے لئے میری قربانی کاایک تہائی ہے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سواونٹ قربان کئے تھے۔

10953 – مستخرج أبی عوانة - مبتدأ كتاب الصيام' باب بيان الترغيب فى صوم شعبان - حديث:2426مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن عمر رضى الله عنهما - حديث:5985الدعاء للطبرانى - باب القول فى أيام العشر' حديث:796

10954 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب : كم أقام النبى صلى الله عليه وسلم فى حجته' حديث:1049صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز العمرة فى أشهر الحج - حديث:2256سنن أبى داؤد - كتاب المناسك' باب فى إفراد الحج 1500

Marfat.com

☼ جس نے ہدی نہیں بھیجی، اس کو طواف، سعی، حلق کے بعد احرام کی پابندیاں ختم کرنے کا حکم دیا گیا ☼

10955- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَا: ثنا هُشَيْمٌ، أنا زِيَادُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَلَمْ يُقَصِّرْ وَلَمْ يَحِلَّ مَنْ اَهَلَّ الْهَدْيَ، وَاَمَرَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ اَنْ يَطُوفَ، وَاَنْ يَسْعَى وَيُقَصِّرَ اَوْ يَحْلِقَ، ثُمَّ يَحِلَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا مروہ کی سعی کی، حلق نہ کروایا اور جس نے قربانی کے ساتھ تلبیہ شروع کیا تھا، اس نے اس کی پابندیاں ختم نہ کیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو حکم دیا کہ جنہوں نے قربانی کا جانور روانہ نہیں کیا تھا، وہ طواف کرلیں اور سعی کریں اور اس کے بعد حلق کروالیں اور احرام کی پابندیاں ختم کردیں۔

☼ آدمی کی ران اس کی ستر کا حصہ ہے ☼

10956- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالَ: سَمِعْتُ اِسْرَائِيلَ، يَذْكُرُ، عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ، وَفَخِذُهُ خَارِجَةٌ فَقَالَ: غَطِّهَا، فَاِنَّ فَخِذَ الرَّجُلِ مِنْ عَوْرَتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے، اس کی ران ننگی تھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو ڈھانپ لو اس لئے کہ آدمی کی ران اس کی ستر میں سے ہے۔

☼ قبر کا عذاب عام طور پر پیشاب کے قطروں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے ☼

10957- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ فَتَنَزَّهُوْا مِنَ الْبَوْلِ

10955 – صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تقليد الهدى وإشعاره عند الإحرام - حديث: 2259صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الهدى - ذكر ما يستحب للحاج إذا ساق الهدى أن يشعرها ويقلدها نعلين' حديث: 4063سنن الدارمي - من كتاب المناسك' باب في أي وقت يستحب الإحرام - حديث: 1802

10956 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' وأما حديث عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - حديث: 7429مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث: 2415

10957 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث: 49سنن الدارقطني - كتاب الطهارة' باب نجاسة البول والأمر بالتنزه منه والحكم في بول ما يؤكل - حديث: 406

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبر کا عذاب عام طور پیشاب (کے قطروں سے نہ بچنے) کی وجہ سے ہوتا ہے اس لئے پیشاب سے بچو۔

☼ جو دشمن کا مقابلہ نہ کر سکے، جسے نیند نہ آ رہی ہو وہ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرے ☼

10958- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، عَنْ اِسْرَائِيْلَ، عَنْ اَبِىْ يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَجَزَ مِنْكُمْ عَنِ الْعَدُوِّ اَنْ يجاهدَهُ، وَعَنِ اللَّيْلِ اَنْ يكابدَهُ، فَلْيُكْثِرْ ذَكَرَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص دشمن کے خلاف لڑنے سے عاجز آ جائے یا جسے رات کو نیند نہ آئے اس کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرے۔

☼ کسی کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ خود کو یونس بن متی سے بہتر قرار دے ☼

10959- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِىْ يَحْيَى، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِى لِاَحَدٍ اَنْ يَقُولَ: اَنَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ یوں کہے کہ میں اللہ کی بارگاہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔"

☼ مختلف جنس کے جانوروں کی جفتی کروانے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے ☼

10960- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِىْ يَحْيَى، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مختلف جنس کے) جانوروں کے درمیان جفتی

10958 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأذكار والدعوات' باب فضل الذكر - حديث:3447شعب الإيمان للبيهقى - فصل فى إدامة ذكر الله عز وجل' حديث:534

10959 – صحيح البخارى - كتاب أحاديث الأنبياء' باب قول الله تعالى : وهل أتاك حديث موسى وكلم الله - حديث:3231صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب فى ذكر يونس عليه السلام - حديث:4486

10960 – سنن أبى داؤد - كتاب الجهاد' باب فى التحريش بين البهائم - حديث:2212سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجهاد - باب ما جاء فى كراهية التحريش بين البهائم والضرب والوسم فى' حديث:1675الآداب للبيهقى - ومن وجوه اللعب التحريش بين الكلاب والديوك' حديث:629

Marfat.com

کرانے سے منع فرمایا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی ولادت اور وصال سوموار کے دن ہے، آپ اس دن روزہ رکھا کرتے تھے ☼

10961- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، أنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْاَعْوَرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: وُلِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الاثْنَيْنِ، وَاُنْزِلَ عَلَيْهِ يَوْمَ الاثْنَيْنِ، وَمَاتَ يَوْمَ الاثْنَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ پیر کے دن پیدا ہوئے، پیر کے دن ہی آپ ﷺ پر وحی نازل ہوئی اور پیر کے دن آپ ﷺ کا وصال ہوا۔

☼ اگر امت کی مشکل پیش نظر نہ ہوتی تو حضور ﷺ ہر نماز کے وقت مسواک فرض کر دیتے ☼

10962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا، أنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي لَجَعَلْتُ عَلَيْهِمُ السِّوَاكَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میں اپنی امت پر گراں نہ سمجھتا تو ہر نماز کے وقت مسواک ان پر لازم کر دیتا۔

☼ رسول اکرم ﷺ حجروں کے پیچھے غسل فرماتے تھے، آپ کی ستر کبھی کسی نے نہیں دیکھی ☼

10963- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا، أنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنْ وَرَاءِ حُجُرَاتٍ، وَمَا رَاَى عَوْرَتَهُ اَحَدٌ قَطُّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کمروں کے پیچھے غسل کیا کرتے تھے اور کبھی کسی نے آپ ﷺ کے ستر کو نہیں دیکھا۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی انگوٹھی کیا تھی، چاندی کا ایک کڑا تھا ☼

10964- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ خَاتَمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْقَةً مِنْ فِضَّةٍ

10961 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2428جامع البيان فى تفسير القرآن للطبرى - سورة المائدة' ذكر من قال : نزلت هذه الآية بعرفة فى حجة الوداع - حديث:10119دلائل النبوة للبيهقى - باب بيان اليوم الذى ولد فيه رسول الله صلى الله عليه' حديث:3

10962 – مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الطهارات' ما ذكر فى السواك - حديث:1788مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2067

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کا ایک کڑا تھا۔

☼ جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تنعیم میں روک دیا گیا تھا، اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قربانی کو نحر کیا ☼

10965- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ، أنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ صُدَّ بِالتَّنْعِيمِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام تنعیم میں روک دیا گیا تھا، اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قربانی کو نحر کیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز پڑھی ☼

10966- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ، أنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى حَصِيرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز پڑھی۔

☼ سورۃ تحریم کی پہلی آیت میں جس چیز کے حرام کرنے کا ذکر ہے اس سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ''کنیز'' ہے ☼

10967- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ، أنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِىْ قَوْلِهِ: (يَا اَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) (التحريم: 1) قَالَ: حَرَّمَ سُرِّيَّتَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(يَا اَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) (التحریم:1)

''اے غیب بتانے والے تم اپنے اوپر کیوں حرام کئے لیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کنیز کو (خود پر) حرام کرلیا تھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوران سفر کبھی روزہ رکھتے تھے، کبھی نہیں رکھتے تھے ☼

10968- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ، أنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَافَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ رَمَضَانَ فَصَامَ يَوْمًا اِلَى الْعَصْرِ ثُمَّ اَفْطَرَ، ثُمَّ صَامَ فَاَتَمَّ الصِّيَامَ اِلَى اللَّيْلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان میں سفر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن

10966 – مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الصلاة' فی الصلاة علی الطنافس والبسط - حدیث:3990مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حدیث:2394

Marfat.com

عصر تک روزہ رکھا پھر چھوڑ دیا پھر (ایک موقع پر) روزہ رکھا (لیکن اس بار وہ روزہ) شام تک روزہ پورا کیا۔

☼ مشرکوں کے سامنے طاقت کا اظہار کرنے کیلئے حضور ﷺ نے طواف کے تین چکروں میں رمل کیا ☼

10969- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ، أنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَمَلَ الثَّلاثَ الْاُولٰى لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ اَنَّ بِهِ، وَبِاَصْحَابِهِ قُوَّةً وَمَشَى الْاَرْبَعَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے پہلے تین چکروں میں رمل کیا تا کہ مشرکوں کو یہ ظاہر کیا جائے کہ ان میں اور ان کے اصحاب میں طاقت موجود ہے اور چار چکر معتدل انداز میں چلتے ہوئے لگائے۔

☼ اگر امت کی عاجزی کی فکر نہ ہوتی تو حضور ﷺ ہر نماز کے ساتھ مسواک لازم قرار دے دیتے ☼

10970- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ تَضْعُفَ اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میری امت (یہ عمل مسلسل کرنے سے) عاجز نہ ہوتی تو میں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

☼ پہلے پہل زنا کی مرتکب عورتوں کو گھروں میں محبوس رکھا جاتا تھا، پھر حد والی آیات نازل ہو گئیں ☼

10971- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَاللَّاتِي يَاْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ) (النساء: 15) اِلٰى قَوْلِهِ: (حَتّٰى يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ) (النساء: 15) قَالَ: كُنَّ يُحْبَسْنَ فِي الْبُيُوتِ فَاِنْ مَاتَتْ مَاتَتْ، وَاِنْ عَاشَتْ عَاشَتْ، حَتّٰى نَزَلَتْ هَذِهِ الْاٰيَةُ الَّتِي فِي النُّورِ (الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ) وَنَزَلَتْ سُورَةُ الْحُدُوْدِ، فَمَنْ عَمِلَ شَيْئًا جُلِدَ وَاُرْسِلَ "

10969 – صحيح البخاری - كتاب الحج' باب : كيف كان بدء الرمل - حديث: 1535صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب الرمل في الطواف والعمرة - حديث: 2295صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب دخول مكة - ذكر العلة التي من أجلها رمل صلى الله عليه وسلم فيما' حديث:3875

10970 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' باب : السواك عند كل صلاة - حديث:414السنن الكبرٰى للبيهقي - كتاب الطهارة' جماع أبواب السواك - باب الدليل على أن السواك سنة ليس بواجب' حديث:140

10971 – سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب في الرجم - حديث:3854تفسير ابن أبي حاتم - سورة النساء' قوله تعالى : واللاتي يأتين الفاحشة - حديث:5012

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد
وَالّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفٰحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَیْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِی الْبُیُوْتِ حَتّٰى یَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ (النساء : 15)
''اور تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کریں ان پر خاص اپنے میں کے چار مردوں کی گواہی لو پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھر میں بند رکھو یہاں تک کہ انہیں موت اٹھالے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)
کے بارے میں فرمایا: ان کو گھروں کے اندر روکا جاتا تھا، اگر وہ مرگئی تو مرگئی اگر زندہ رہی تو زندہ رہی، پھر سورت النور کی یہ آیت نازل ہوئی
(اَلزَّانِیَةُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ)
''جو عورت بدکار ہو اور جو مرد تو ان میں ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)
اور سورۃ الحدود نازل ہوئی، جس نے کچھ کیا اس کو کوڑے مارے جائیں گے یا اس کو چھوڑ دیا جائے گا۔

☼ بعد از تدفین لوگ جب پلٹ کر جاتے ہیں، تو میت ان کے قدموں کی چاپ سنتی ہے ☼

10972- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا یَحْیَى بْنُ سُلَیْمَانَ الْجُعْفِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ، ثنا مُسْلِمٌ الضَّبِّیُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَیِّتَ اِذَا دُفِنَ سَمِعَ خَفْقَ نِعَالِهِمْ اِذَا وَلَّوْا عَنْهُ مُنْصَرِفِیْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میت کو جب دفن کر دیا جاتا ہے تو وہ باہر موجود لوگوں کے قدموں کی آہٹ سنتی ہے جب وہ اس سے پلٹ کر جاتے ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چھوٹے بازوؤں والی لمبی قمیص پہنتے تھے ☼

10973- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ النَّهْدِیُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَلْبَسُ قَمِیْصًا قَصِیْرَ الْیَدَیْنِ وَالطُّوْلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چھوٹے بازوؤں والی لمبی قمیص پہنا کرتے تھے۔

10972 – فوائد تمام - ومن أحادیث جناح بن عباد مولى الولید بن عبد الملك روایة' حدیث:1324
10973 – المستدرك على الصحیحین للحاكم - كتاب اللباس' أما حدیث ابن عباس - حدیث:7485مسند عبد بن حمید - مسند ابن عباس رضی الله عنه' حدیث:640شعب الإیمان للبیهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإیمان' فصل فیمن اختار التواضع فی اللباس - حدیث:5885

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے ماہ رمضان میں عمرہ کیا تھا☼

10974- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْعَسَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَمَرَ فِي رَمَضَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ماہ رمضان میں عمرہ کیا۔

☼ آغاز نبوت اور رحمت ہے، بالآخر امارت اور رحمت ہو جائے گی☼

10975- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ هَذَا الْاَمْرِ نُبُوَّةٌ وَرَحْمَةٌ، ثُمَّ يَكُونُ خِلَافَةً وَرَحْمَةً، ثُمَّ يَكُونُ مُلْكًا وَرَحْمَةً، ثُمَّ يَكُونُ اِمَارَةً وَرَحْمَةً، ثُمَّ يَتَكَادَمُونَ عَلَيْهِ تَكَادُمَ الْحُمُرِ فَعَلَيْكُمْ بِالْجِهَادِ، وَاِنَّ اَفْضَلَ جِهَادِكُمُ الرِّبَاطُ، وَاِنَّ اَفْضَلَ رِبَاطِكُمْ عَسْقَلَانُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس معاملے کا آغاز نبوۃ اور رحمت ہے پھر یہ خلافت اور رحمت ہو جائے گی پھر یہ بادشاہت اور رحمت ہو جائے گی پھر یہ امارت اور رحمت ہو جائے گی پھر اس معاملے میں لوگ گدھوں کی طرح ایک دوسرے کو کاٹیں گے، تم پر جہاد لازم ہے اور تمہارے جہاد میں سب سے افضل رباط (جہاد کی تیاری کرنا ہے) اور جہاد کی تیاری کا سب سے افضل مقام ''عسقلان'' ہے۔

☼حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے دی ہوئی تین طلاقوں کو بائنہ قرار دیا اور طلاق دینے والے کو ڈانٹا☼

10976- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ الْكُوفِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَاَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبَّاسٍ طَلَّقْتُ امْرَاَتِي ثَلَاثًا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: عَصَيْتَ رَبَّكَ، وَبَانَتْ مِنْكَ امْرَاَتُكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1)"

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ایک آدمی آیا اور اس نے

10974 – صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب - ذكر الخبر المدحض قول من زعم أن المصطفى صلى الله عليه' حديث:4009سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب في الرمل - حديث: 1627السنن الكبرٰى للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب الاختيار في إفراد الحج , والتمتع بالعمرة - باب من اختار القران وزعم أن النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:8305

10976 – سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب نسخ المراجعة بعد التطليقات الثلاث' حديث:1891سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب التعدي في الطلاق - حديث:1023

Marfat.com

کہا:اے ابوعباس! میں نے اپنی بیوی کوتین طلاقیں دے دی ہیں، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:تو نے اپنے رب کی نافرمانی کی ہے اور تیری عورت تجھ سے بائنہ ہوگئی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

(يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1)

''اے نبی جب تم لوگ عورتوں کوطلاق دوتو ان کی عدت کے وقت پرانہیں طلاق دو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ حضرت عمر اور سعد کے پاس موزوں پر مسح کے بارے گفتگو ☼

10977- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعِكْرِمَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: ذُكِرَ الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ عِنْدَ عُمَرَ وَسَعْدٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ وَسَعْدٌ: اَفْقَهُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا سَعْدُ اَمَا تَذْكُرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ مَسَحَ ، وَلٰكِنْ هَلْ مَسَحَ مُنْذُ نَزَلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس موزوں پر مسح کے بارے میں گفتگو ہوئی ،تو حضرت عمر نے کہا: سعد زیادہ فقیہہ ہیں۔ابن عباس نے کہا: اے سعد کیا آپ کو یاد نہیں ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا تھا،لیکن (دریافت طلب امر یہ ہے کہ) کیا سورۃ مائدہ کے نزول کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی مسح کیا؟

☼ سویا ہوا، پاگل اور بچہ مرفوع القلم ہیں ☼

10978- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يُفِيقَ، وَالصَّبِيِّ حَتَّى يَعْقِلَ اَوْ يَحْتَلِمَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین افراد مرفوع القلم ہیں (یعنی ان کے گناہ نہیں لکھے جاتے) ○ سویا ہوا، یہاں تک کہ اٹھ جائے۔ ○ پاگل، یہاں تک کہ وہ درست ہوجائے۔ ○ بچہ یہاں تک کہ عاقل بالغ ہوجائے۔

☼ عصبیت، قدریت اور غیر معتبر لوگوں سے روایت میں اس امت کی تباہی ہے ☼

10979- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ هَارُونَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

10977 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الطهارة' باب المسح على الخفين - حديث: 103مشكل الآثار للطحاوی - باب بيان مشكل ما روی عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 2075مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الطهارات' فی المسح على الخفين - حديث:1892

10978 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الهاء' من اسمه الحسن - حديث:3484

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَاكُ اُمَّتِي فِيْ ثَلَاثٍ: فِي الْعَصَبِيَّةِ، وَالْقَدَرِيَّةِ، وَالرِّوَايَةِ فِيْ غَيْرِ تَثَبُّتٍ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کی تباہی تین چیزوں میں ہے ۔عصبیت میں، قدریت میں اور غیر معتبر لوگوں سے روایت کرنے میں۔

☼ یمین میں استثناء متصل طور پر کیا جائے تو جائز ہے، منفصل صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص ہے ☼

10980- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ) (الكهف: 24) قَالَ: اِذَا نَسِيتَ اِلاسْتِثْنَاءَ ، فاسْتَثْنِ اِذَا ذَكَرْتَ، وَهِيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً، وَلَيْسَ لَنَا اَنْ نَسْتَثْنِيَ اِلَّا فِيْ صِلَةِ الْيَمِينِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ) (الکہف:24)

''اور اپنے رب کی یاد کر جب تو بھول جائے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: جب تو استثناء کرنا بھول جائے تو جب یاد آئے ،اُس وقت استثناء کر لے، یہ حکم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص ہے، ہم یمین کے ساتھ متصل استثناء کر سکتے ہیں۔ منفصل نہیں کر سکتے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی محنتوں کا معاوضہ یہ مانگا کہ تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو ☼

10981- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَى مَا اَتَيْتُكُمْ مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى اَجْرًا اِلَّا اَنْ تُوادُّوا اللّٰهَ، وَتَقَرَّبُوا اِلَيْهِ بِطَاعَتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے پاس جو بینات اور ہدایت لایا ہوں، اس پر میں تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ تم اللہ سے محبت کرو اور اس کی فرمانبرداری کر کے اس کا قرب

10979 – السنة لابن أبي عاصم - باب ما ذكر عن النبي عليه السلام في المكذبين بقدر الله' حديث: 257القضاء والقدر للبيهقي - باب ما ورد من التشديد على من كذب بقدر الله تعالى' حديث:353

10980 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأيمان والنذور' حديث: 7903مسند ابن الجعد - من أخبار سليمان بن مهران الأعمش' حديث: 685المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - مجاهد' حديث:10864

10981 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة ص عسق - حديث: 3593مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث: 2341الناسخ والمنسوخ للنحاس - الحواميم السبع' باب ذكر الموضع الرابع - حديث:443

Marfat.com

حاصل کرو۔

☼غزوہ خیبر کے موقع پر اس بات سے منع کر دیا گیا کہ مال غنیمت قبل از تقسیم بیچا جائے☼

10982– حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقراطيسيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِى الزِّنَادِ، حَدَّثَنِى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ اَبِى نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُما: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ قَبْلَ اَنْ تُقْسَمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر قبل از تقسیم مال غنیمت بیچنے سے منع فرمایا۔

☼غزوہ خیبر کے موقع پر جاری ہونے والے متعدد احکام☼

10983– حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِى رَبِيْعَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنِ الْحَبَالٰى وَقَالَ: تَسْقِى مَاءَكَ زَرْعَ غَيْرِكَ، وَعَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ قَبْلَ اَنْ تُقْسَمَ، وَعَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ، وَعَنْ كُلِّ ذِى نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر

○ حاملہ عورتوں کے ساتھ ہمبستری کرنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: کیا تم اپنا پانی غیر کی کھیتی میں لگاؤ گے

○ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبل از تقسیم مال غنیمت بیچنے سے منع فرمایا

○ پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا

○ اور ہر نوکیلے دانتوں سے شکار کرنے والے درندے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

☼حدیبیہ والے سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اونٹ قربانی میں بھیجا جو پہلے ابوجہل کا تھا☼

10984– حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ، صَاحِبُ الْمَغَازِى، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى نَجِيحٍ: حَدَّثَنِى مُجَاهِدٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ

10982 – صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب غزوة خيبر - حديث:4001صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان' باب تحريم أكل لحم الحمر الإنسية - حديث:3685مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' مبتدأ كتاب الصيد - بيان حظر أكل كل ذى مخلب' حديث:6124

10983 – صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب غزوة خيبر - حديث: 4001مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' مبتدأ كتاب الصيد - بيان حظر أكل كل ذى مخلب' حديث:6122

Marfat.com

عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْدَى عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ جَمَلًا فِيْ هَدَايَاهُ لِاَبِيْ جَهْلٍ فِيْ رَاْسِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ لِيَغِيظَ بِهِ الْمُشْرِكِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ والے سال اپنی قربانیوں میں وہ اونٹ بھی ہدی کے طور پر بھیجا جو ابوجہل کا تھا، اس کے سر میں چاندی کا حلقہ تھا (یہ اس لئے کیا تا کہ) اس کو دیکھ کر مشرکوں کا غیظ وغضب اور زیادہ ہو۔

☼ مشرکین کے دل جلانے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل والا اونٹ ہدی کے طور پر مکہ بھیجا ☼

10985- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَهْدَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عُمْرَةِ الْحُدَيْبِيَةِ جَمَلَ اَبِيْ جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ عَلَيْهِ خَشَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَهُوَ الزِّمَامُ، وَمَا فَعَلَ ذٰلِكَ اِلَّا لِيَغِيظَ قُرَيْشًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ والے سال عمرہ میں ابوجہل بن ہشام والا اونٹ (جو جنگ بدر میں مال غنیمت میں آیا تھا) ہدی کے طور پر بھیجا، اس کے اوپر سونے کے خشاش یعنی لگام تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عمل صرف اس لئے کیا تا کہ قریش کو غصہ دلایا جائے۔

☼ امت میں فتنہ وفساد کے دور میں شام کے علاقہ عسقلان کے رہنے والے عافیت میں ہوں گے ☼

10986- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، ثنا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو سُلَيْمَانَ الْمَدِيْنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ اُرِيْدُ الْغَزْوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ: عَلَيْكَ بِالشَّامِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ تَكَفَّلَ لِيْ بِالشَّامِ وَاَهْلِهِ، وَالْزَمْ مِنَ الشَّامِ عَسْقَلَانَ، فَاِنَّهَا اِذَا دَارَتِ الرَّحَا فِيْ اُمَّتِيْ كَانَ اَهْلُهَا فِيْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ

10984 – سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب في الهدى - حديث: 1500مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الحج' في الرجل يهدي الجمل والبختي - حديث: 16871مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2295

10985 – صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب استحباب إهداء ما قد غنم من أموال أهل الشرك والأوثان' حديث: 2705سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب الهدى - حديث:3098

10986 – المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6799معجم أسامي شيوخ أبي بكر الإسماعيلي - حرف الألف' باب إبراهيم - حديث:195

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! میں اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم شام چلے جاؤ، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے شام اور اہل شام کی کفالت کا ذمہ لیا ہے اور تم شام کے اندر جا کر بھی عسقلان میں رہنا، اس لئے کہ جب میری امت کی چکی گھومے (یعنی ان میں فتنہ وفساد برپا ہوں گے) تو وہاں کے رہنے والے خیر وعافیت میں ہوں گے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حلق کروانے والوں کے لئے دعائے مغفرت فرمائی ☼

10987- حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِى زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ اَبِى نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَلِلْمُقَصِّرِينَ، قَالَ فِى الثَّالِثَةِ: وَلِلْمُقَصِّرِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی

''اے اللہ! حلق کرنے والوں کی مغفرت فرما''

لوگوں نے کہا: اور بال چھوٹے کروانے والوں کی بھی (لوگوں نے پھر عرض کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر حلق کروانے الوں کے لئے دعا فرمائی، لوگوں نے تیسری بار عرض کی تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ بال چھوٹے کروانے والوں کے لئے دعا فرمائی۔

☼ دو کے مقابلے سے بھاگنے کی اجازت نہیں ہے، مدمقابل تین ہوں تو بھاگ سکتے ہیں ☼

10988- حَدَّثَنَا اَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِىُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ اَبِى نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ فَرَّ مِنَ اثْنَيْنِ فَقَدْ فَرَّ، وَمَنْ فَرَّ مِنْ ثَلَاثَةٍ فَلَمْ يَفِرَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (جہاد میں) جو شخص دو (کا مقابلہ کرنے) سے بھاگ گیا، وہ (پیٹھ پھیر کر) بھاگنے والا (شمار) ہوگا اور جو تین (کے مقابلے) سے بھاگا، وہ بھاگنے والا شمار نہیں ہوگا۔

☼ سبقت لے جانے والے تین قابل رشک شخصیات کا ذکر ☼

10989- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِى السَّرِىِّ الْعَسْقَلَانِىُّ، ثنا حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِى نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

10987 – سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب الحلق - حديث:3043

10988 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب يا أيها النبى حرض المؤمنين على القتال' حديث:4384صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب التقليد والجرس للدواب - ذكر العدد' حديث: 4846سنن أبى داؤد - كتاب الجهاد' باب فى التولى يوم الزحف - حديث:2289

Marfat.com

قَالَ: السُّبَّقُ ثَلَاثَةٌ: فَالسَّابِقُ اِلٰى مُوْسَى يُوشَعُ بْنُ نُونَ، وَالسَّابِقُ اِلٰى عِيسَى صَاحِبُ يَاسِينَ، وَالسَّابِقُ اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (قابل رشک) سبقت لے جانے والے تین لوگ ہیں۔

○ حضرت موسیٰ تک پہلے پہنچنے والے حضرت یوشع بن نون۔

○ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جانب سبقت کرنے والے صاحب یاسین۔

○ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سبقت کرنے والے حضرت علی ابن ابی طالب۔

☼ اللہ تعالیٰ کی منتخب کردہ دو شخصیات ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ☼

10990- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا زَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ عَلِيًّا قَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، زَوَّجْتَنِيْ مِنْ رَجُلٍ فَقِيرٍ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ"، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا تَرْضَيْنَ يَا فَاطِمَةُ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اخْتَارَ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا اَبُوكِ وَالْاٰخَرُ زَوْجُكِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ کی شادی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ کی، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ایک غریب آدمی کے ساتھ میری شادی کردی ہے، اس کے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے فاطمہ! کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روئے زمین کے مردوں میں سے دو مردوں کو منتخب فرمایا ہے، ان میں سے ایک تیرا والد ہے اور دوسرا تیرا شوہر ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ نے روئے زمین میں دو ہستیوں کو منتخب کیا، ایک فاطمہ کے والد، دوسرے شوہر ☼

10991- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا زَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا مِنْ فَاطِمَةَ، قَالَتْ: زَوَّجْتَنِيْ مِنْ عائلٍ لَا مَالَ لَهُ، فَقَالَ لَهَا: اَمَا تَرْضَيْنَ اَنْ يَكُونَ اللّٰهُ اطَّلَعَ اِلَى الْاَرْضِ فَاخْتَارَ مِنْهَا رَجُلَيْنِ جَعَلَ اَحَدَهُمَا اَبَاكِ وَالْاٰخَرَ زَوْجَكِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی

10989 – الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الهاء ' حسين بن حسن الأشقر - حديث:399

10990 – المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله ' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - مجاهد ' حديث:10949

Marfat.com

شادی کی تو سیدہ نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ نے ایک غریب شخص کے ساتھ میری شادی کردی ہے جس کے پاس مال نہیں ہے ۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کی جانب توجہ فرمائی اور ان میں سے دو آدمیوں کو منتخب کیا، ان میں سے ایک تیرا والد ہے اور دوسرا تیرا شوہر۔

☼ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۱۷۸ کی تفسیر ☼

10992- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ، أنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ) (البقرة: 178) قَالَ: كَانَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ اِذَا قُتِلَ مِنْهُمُ الْقَتِيلُ عَمْدًا لَمْ يَحِلَّ لَهُمْ اِلَّا الْقَوَدُ، وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الدِّيَةُ فَاُمِرَ هَذَا اَنْ يَتْبَعَ بِمَعْرُوفٍ، وَاُمِرَ هَذَا اَنْ يُؤَدِّيَ بِاِحْسَانٍ (ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ) (البقرة: 178)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ) (البقرة: 178)

''اور اچھی طرح ادا یہ تمہارے رب کی طرف سے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں' یہ بنی اسرائیل تھے، جب ان میں سے کوئی شخص جان بوجھ کر قتل کر دیا جاتا تو ان کے لئے قصاص ہی حلال تھا (اس کے علاوہ دوسرا کوئی راستہ نہ تھا) لیکن تمہارے لئے دیت حلال کر دی گئی ہے اور اس چیز کا حکم دیا گیا کہ وہ بھلائی کی پیروی کریں اور اس چیز کا حکم دیا گیا کہ وہ احسان کے ساتھ ادا کریں، یہ تمہارے رب کی طرف سے تخفیف ہے۔

☼ قربانی کے جانور کا گوشت، کھال اور جھول وغیرہ سب تقسیم کئے جائیں گے ☼

10993- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا عَنْبَسَةُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا اَنْ يَقْسِمَ هَدْيَهُ فَقَسَمَهَا اَعْضَاءً، ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ: قَسِّمْ جِلَالَهَا وَجُلُودَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ ان کی قربانیاں تقسیم کر دیں، انہوں نے اس کے اعضاء (الگ الگ) کر کے تقسیم کر دیا، پھر رسول اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ان کا اوپر ڈالنے والا کپڑا بھی تقسیم کر دو اور ان کی کھال بھی تقسیم کر دو۔

☼ یکمشت تین طلاقیں دینا گناہ ہے ☼

10994- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِي

10992 - مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الديات' إن المسلمين تتكافأ دماؤهم - حديث:27406

Marfat.com

نَجِيحٍ، وَحُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ: اِنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ مِائَةً فَقَالَ: عَصَيْتَ رَبَّكَ، وَبَانَتْ مِنْكَ امْرَاَتُكَ فَلَمْ تَتَّقِ اللّٰهَ فَيَجْعَلْ لَكَ مَخْرَجًا، وَيَرْزُقْكَ مِنْ حَيْثُ لَا تَحْتَسِبُ وَقَرَاَ (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1)"

✧✧ حضرت ابن ابی نجیح رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت حمید اعرج رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے' ایک آدمی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہنے لگا: اس نے اپنی بیوی کو ۱۰۰ طلاقیں دے دی ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو نے اپنے رب کی نافرمانی کی ہے تیری بیوی تجھ سے جدا ہوگئی ہے، تو اللہ تعالیٰ سے ڈرا نہیں کہ اللہ تعالیٰ تیرے لئے کوئی راستہ بنا دیتا اور تجھے ایسے مقام سے رزق دیتا جہاں سے تیرا وہم وگمان بھی نہیں اور پھر آپ نے یہ آیت پڑھی

(يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1)

''اے نبی جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت پر انہیں طلاق دو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ جنت کی کیاریوں یعنی علم کی مجالس سے گزرو تو کچھ کھا پی لیا کرو ☼

10995- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ صَاحِبُ الشامةِ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ، ثنا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ، فَارْتَعُوا قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ: مَجَالِسُ الْعِلْمِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم جنت کی کیاریوں کے پاس سے گزرو تو کچھ کھالیا کرو۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنت کی کیاریاں کونسی ہیں؟ فرمایا: علم کی مجالس۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی اسلام کی دعوت پیش کئے بغیر جہاد نہیں کیا ☼

10996- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُقَاتِلُ قَوْمًا حَتَّى يَدْعُوَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی قوم کے ساتھ ان کو (اسلام کی) دعوت دینے سے پہلے جہاد نہیں کرتے تھے۔

10994 – سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب التعدى فى الطلاق - حديث: 1023 مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الطلاق' من كره أن يطلق الرجل امرأته ثلاثا فى مقعد واحد - حديث: 14258 السنن الكبرىٰ للنسائى - سورة الرعد' سورة الطلاق - حديث: 11156

10996 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث معمر - حديث: 36 السنن الكبرىٰ للبيهقى - كتاب السير' جماع أبواب السير - باب دعاء من لم تبلغه الدعوة من المشركين وجوبا ودعاء من' حديث: 16960

Marfat.com

☼سورۃ البقرہ کی آیت نمبر۸۰ کا شان نزول☼

10997- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، "اَنَّ يَهُودَ كَانُوا يَقُولُونَ هَذِهِ الدُّنْيَا سَبْعَةُ آلَافِ سَنَةٍ، وَاِنَّمَا نُعَذَّبُ لِكُلِّ اَلْفِ سَنَةٍ يَوْمًا فِي النَّارِ وَاِنَّمَا هِيَ سَبْعَةُ اَيَّامٍ مَعْدُوْدَاتٌ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ ذٰلِكَ وَقَالُوا: (لَنْ تَمَسَّنا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَعْدُوْدَةً) (البقرة: 80) اِلٰى قَوْلِهِ (فِيهَا خَالِدُوْنَ) (البقرة: 81)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، یہودی کہا کرتے تھے: یہ دنیا سات ہزار سال ہے۔ ہر ہزار سال کے بدلے ہمیں ایک دن دوزخ میں ڈالا جائے گا، اور وہ یہی سات گنے ہوئے دن ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی، وَقَالُوا: (لَنْ تَمَسَّنا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَعْدُوْدَةً یہ آیت خالدون تک نازل ہوئی

☼عشاء سے پہلے سونا منع ہے، عشاء کے بعد گپ شپ منع ہے☼

10998- حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِيْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا اَبُو سَعِيْدِ بْنُ عَوْدٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ، وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھنے سے پہلے سونے اور اُس کے بعد گپ شپ سے منع فرمایا ہے۔

☼نماز قصر کے لئے معیار سفر کا بیان☼

10999- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا ابْنُ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، وَعَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَهْلَ مَكَّةَ لَا تَقْصُرُوا الصَّلَاةَ فِيْ اَدْنَى مِنْ اَرْبَعِ بُرُدٍ مِنْ مَكَّةَ اِلٰى عُسْفَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے مکہ والو! مکہ سے عسفان کی

10997 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تواريخ المتقدمين من الأنبياء والمرسلين' وقد ذكر المرسلين منهم وهب بن منبه في الحديث الذى " - حديث:4111تفسير ابن أبى حاتم - سورة البقرة' قوله : وقالوا لن تمسنا النار إلا أياما معدودة - حديث:809

10998 – مصنف ابن أبى شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كره النوم بين المغرب والعشاء - حديث:7078جزء أبى الطاهر' حديث:120

10999 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب ما جاء فى التقصير وكم يقيم حتى يقصر' حديث:1044صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب صلاة المسافرين وقصرها - حديث:1145

Marfat.com

جانب چار برید سے پہلے نماز قصر نہ کیا کرو۔

☼ سورۃ القمر کی آیت نمبر ۴۹ قدریہ کے بارے نازل ہوئی ☼

11000- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْاٰيَةُ فِي الْقَدَرِيَّةِ (يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) (القمر: 49)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ آیت فرقہ قدریہ کے بارے میں نازل ہوئی

(يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) (القمر: 49)"

''جس دن آگ میں اپنے مونہوں پر گھسیٹے جائیں گے اور فرمایا جائے گا چکھو دوزخ کی آنچ بیشک ہم نے ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ حضرت علی کے پاس چار درہم تھے، ایک رات کو، ایک دن کو، ایک پوشیدہ اور ایک علانیہ خرچ کر دیا ☼

11001- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً) (البقرة: 274) قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ كَانَتْ عِنْدَهُ اَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ، فَاَنْفَقَ بِاللَّيْلِ وَاحِدًا، وَبِالنَّهَارِ وَاحِدًا، وَفِي السِّرِّ وَاحِدًا، وَفِي الْعَلَانِيَةِ وَاحِدًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً) (البقرة: 274)

''وہ جو اپنے مال خیرات کرتے ہیں رات میں اور دن میں چھپے اور ظاہر''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں' یہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی، ان کے پاس چار درہم تھے، انہوں نے ایک درہم رات میں خرچ کر دیا، ایک دن کے وقت خرچ کر دیا، ایک پوشیدہ طور پر خرچ کیا، ایک علانیہ طور پر خرچ کیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آب زم زم پیش کیا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پی کر اس میں لعاب ڈالا ☼

11002- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ اِلٰى زَمْزَمَ فَنَزَعْنَا لَهُ دَلْوًا فَشَرِبَ، ثُمَّ مَجَّ

11000 – السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الشهادات' باب : ما ترد به شهادة أهل الأهواء - حديث: 19421شرح أصول الاعتقاد - سياقه ما روى أن مسألة القدر متى حدثت في الإسلام وفشت' حديث:1129

11001 – مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضل الجهاد' ما ذكر في فضل الجهاد والحث عليه - حديث: 18969تفسير عبد الرزاق - حديث نمروز' حديث:339

Marfat.com

فِي الدَّلْوِ، ثُمَّ صَبَبناهُ فِيْ زَمْزَمَ ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا اَنْ تَغْلِبُوا عَلَيْهَا لَنَزَعْتُ بِيَدِى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زمزم کے پاس تشریف لائے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک ڈول نکالا، آپ نے پیا، پھر ڈول کے اندر کلی کردی، پھر ہم نے اس کو آب زم زم میں ڈال دیا پھر فرمایا: اگر اس بات کا خدشہ نہ ہوتا کہ تم اس پر بھیڑ کردو گے تو میں اس کو اپنے ہاتھ سے نکالتا۔

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جنت میں داخل ہوں گے تو ان کا پرتپاک استقبال کیا جائے گا ☼

11003- حَدَّثَنَا اَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ السَّالِمِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ اَبِيْ مَعْرُوفٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ لَا يَبْقَى فِي الْجَنَّةِ اَهْلُ دَارٍ، وَلَا غُرْفَةٍ اِلَّا قَالُوا: مَرْحَبًا مَرْحَبًا اِلَيْنَا "فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا ثَوَابُ هَذَا الرَّجُلِ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجَلْ وَاَنْتَ هُوَ يَا اَبَا بَكْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک شخص جنت میں داخل ہوگا، جنت کے اندر ہر گھر اور ہر کھڑکی سے اس کو مرحبا مرحبا کی آوازیں سنائی دیں گی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کا اس دن کتنا اچھا ثواب ہوگا؟۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں اے ابوبکر! وہ تم ہو۔

☼ آب زم زم میں غذا بھی ہے اور یہ بیماریوں کی شفاء بھی ہے ☼

11004- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مِسْكِيْنُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِيْ حَرَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَاءٍ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مَاءُ زَمْزَمَ فِيْهِ طَعَامٌ مِنَ الطُّعْمِ وَشِفَاءٌ مِنَ السُّقْمِ، وَشَرُّ مَاءٍ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مَاءٌ بِوَادِي بَرَهُوتٍ بِقِيَّةُ حَضْرَمَوْتَ كَرِجْلِ الْجَرَادِ مِنَ الْهَوَامِّ يُصْبِحُ يَتَدَفَّقُ وَيُمْسِي لَا بَلَالَ بِهَا

11002 – صحيح البخاري - كتاب الحج' باب سقاية الحاج - حديث:1564 تهذيب الآثار للطبري - ذكر ما صح عندنا مما لم يمض ذكره من حديث خالد' حديث:1763 المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - عكرمة عن ابن عباس' حديث:11753

11003 – صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر ترحيب أهل الجنة بأبي بكر الصديق رضي الله عنه - حديث:6977 أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' من اسمه محمود - محمود بن علي بن مالك بن الأغطل الشيباني أبو حامد البزاز' حديث:2631

11004 – مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الحج' في فضل زمزم - حديث:17183 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه علي - حديث:4006 شعب الإيمان للبيهقي - فضل الحج والعمرة' حديث:3961

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: روئے زمین پر ہر پانی سے اچھا پانی آب زم زم ہے، اس میں کھانے کی طاقت بھی موجود ہے اور بیماریوں سے شفاء بھی ہے اور روئے زمین پر سب سے برا پانی وہ برہوت کی وادی کا پانی ہے جو کہ حضر موت کا بقیہ ہے جس طرح کہ موذی ٹڈی دل (یہ پرندہ ہے جو غول در غول ایک ساتھ آتے ہیں اور درخت اور فصلیں کھا جاتے ہیں) کا قافلہ ہو، وہ صبح کے وقت خوب ابل رہا ہوگا اور شام تک وہاں پر تری بھی نہ ہوگی۔

☼ شراب کا عادی، والدین کا نافرمان اور احسان جتلانے والا جنت میں نہیں جا سکے گا ☼

11005- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ، ثنا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا عَاقٌّ، وَلَا مَنَّانٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جنت کے اندر نہ شراب کا عادی داخل ہوگا اور نہ ماں باپ کا نافرمان داخل ہوگا اور نہ ہی احسان جتلانے والا داخل ہوگا۔

☼ ظالم خوارج کی علامات، ان کے نظریات، ان کی عادات اور معاملات کی ایک تصویر ☼

11006- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّائِغِ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَجِيءُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ اَقْوَامٌ يَكُونُ وُجُوهُهُمْ وُجُوهَ الآدَمِيِّينَ، وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبَ الشَّيَاطِينِ، اَمْثَالُ الذِّئَابِ الضَّوَارِيِّ، لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ شَيْءٌ مِنَ الرَّحْمَةِ، سفَّاكُونَ لِلدِّمَاءِ، لَا يَرْعَوُونَ عَنْ قَبِيحٍ، اِنْ تابَعْتَهُمْ وَارْبُوكَ، وَاِنْ تَوَارَيْتَ عَنْهُمُ اغْتَابُوكَ، وَاِنْ حَدَّثُوكَ كَذَبُوكَ، وَاِنِ ائْتَمَنْتَهُمْ خَانُوكَ، صَبِيُّهُمْ عَامِرٌ وَشابُّهُمْ شاطِرٌ وَشَيْخُهُمْ لَا يَأْمُرُ بِمَعْرُوفٍ وَلَا يَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ، اِلاعْتِزَازُ بِهِمْ ذُلٌّ، وَطَلَبُ مَا فِي اَيْدِيهِمْ فَقْرٌ، الْحَلِيمُ فِيهِمْ غاوٍ، وَالْاٰمِرُ بِالْمَعْرُوفِ فِيهِمْ مُتَّهَمٌ، الْمُؤْمِنُ فِيهِمْ مُسْتَضْعَفٌ، وَالْفَاسِقُ فِيهِمْ مُشَرَّفٌ، السُّنَّةُ فِيهِمْ بِدْعَةٌ، وَالْبِدْعَةُ فِيهِمْ سُنَّةٌ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ يُسَلَّطُ عَلَيْهِمْ شرارُهُمْ، وَيَدْعُو خِيَارُهُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: عنقریب آخری زمانے میں کچھ لوگ ہوں گے جن کے چہرے تو انسانوں کی طرح ہوں گے لیکن دل شیطانوں کے ہوں گے، وہ پھاڑ کھانے والے بھیڑیوں کی مانند ہوں گے، ان کے دلوں میں رحمت (وشفقت) نام کی کوئی چیز نہیں ہوگی، وہ خون بہانے والے ہوں گے، وہ کسی بھی برے کام پر نادم

11005 – السنن الكبرى للنسائي - باب ما قذفه البحر' ذكر الاختلاف على مجاهد في هذا الحديث - حديث: 4779تفسير ابن أبي حاتم - سورة البقرة' قوله تعالى : يا أيها الذين آمنوا لا تبطلوا صدقاتكم بالمن - حديث:2780مساوء الأخلاق للخرائطي - باب ما جاء فيمن يعطي العطية ويمن بها من الكراهة' حديث:671

11006 – المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6372

Marfat.com

نہیں ہوں گے۔اگر تو ان کی پیروی کرے تو تجھے وہ شک میں ڈال دیں گے۔اگر تو ان سے چھپ جائے گا تو وہ تیری غیبت کریں گے اور اگر وہ تجھ سے بات کریں گے تو تجھ سے جھوٹ بولیں گے اگر تو ان کو امانت دے تو خیانت کریں گے۔ان کے بچے خبیث ہوں گے،ان کے جوان چالاک ہوں گے اور ان کے بوڑھے بھلائی کا حکم نہیں دیں گے، برائی سے منع نہیں کریں گے،ان کی عزت کرنا حقیقت میں ذلت ہے اور ان کے ہاتھوں میں جو کچھ موجود ہے اس کی طلب فقر ہے، ان کے اندر حوصلے والا شخص سرکش قرار پائے گا، بھلائی کا حکم دینے والے پر تہمت لگے گی، ان میں مومن کمزور سمجھا جائے گا،ان میں فاسق بلند مرتبے والا ہوگا،ان میں سنت بدعت سمجھی جائے گی اور بدعت سنت ہوگی، ایسے حالات میں سب سے شریر لوگ ان پر مسلط کر دیئے جائیں گے پھر ان کے نیک لوگ دعائیں مانگیں گے لیکن ان کی دعائیں قبول نہیں ہوں گی۔

☼ شراب کا عادی، والدین کا نافرمان اور احسان جتلانے والا جنت میں نہیں جائیں گے ☼

11007- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا عَاقٌّ، وَلَا مَنَّانٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيَّ لِاَنَّ الْمُؤْمِنِينَ يُصِيبُوْنَ ذُنُوبًا حَتّٰى وَجَدْتُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فِي الْعَاقِّ (فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوا اَرْحَامَكُمْ) (محمد: 22) الْاٰيَةُ وَفِي الْمَنَّانِ (لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى) (البقرة: 264) الْاٰيَةَ وَفِي الْخَمْرِ (اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ) (المائدة: 90) اِلٰى قَوْلِهِ (فَاجْتَنِبُوهُ) (المائدة: 90)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شراب کا عادی ، ماں باپ کا نافرمان اور احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہیں گا۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ بات مجھے بہت ناگوار گزری اس لئے کہ مومنین گناہوں کا ارتکاب تو کرتے ہیں یہاں تک کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ماں باپ کے نافرمان کے بارے میں یہ پڑھا ہے

(فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوا اَرْحَامَكُمْ) (محمد: 22)

''تو کیا تمہارے یہ لچھن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو''۔

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور منان (یعنی احسان جتلانے والے) کے بارے میں قرآن پاک میں ہے

(لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى) (البقرة: 264)

''اپنے صدقے باطل نہ کردو احسان رکھ کر اور ایذا دے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

11007 - السنن الكبرٰى للنسائى - باب ما قذفه البحر' ذكر الاختلاف على مجاهد فى هذا الحديث - حديث:4779ملية الأولياء - مجاهد بن جبر' حديث:4303

Marfat.com

اورشرابی کے بارے میں یہ حکم ہے

اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ

''شراب اور جُوا اور بُت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا'' (ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ موسم سرما مومنین پر سخت ہوتا ہے،اس لئے اس کے ختم ہونے پر فرشتے خوش ہوتے ہیں ☼

11008- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغُدَانِيُّ، ثنا الْمُعَلَّى بْنُ مَيْمُوْنٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَفْرَحُ بذهابِ الشِّتَاءِ رَحْمَةً لَمَّا يَدْخُلُ عَلٰى فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الشِّدَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک فرشتے سردیاں جانے پر خوش ہوتے ہیں، کیونکہ مومنوں پر موسم سرما کی شدت (بہت تکلیف دہ ہوتی ہے فرشتوں کو ان کی اس حالت پر) ترس آتا ہے۔

☼ عرفہ کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، جانور آگے سے گزرے ☼

11009- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَرَيْتُ اَنَا وَالْفَضْلُ اَمَامَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْتَدِفَيْنِ اَتَانًا وَهُوَ يُصَلِّي يَوْمَ عَرَفَةَ لَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ مَنْ يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' عرفہ کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، میں اور فضل (بن عباس) گدھے پر سوار ہو کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے گزرے، ہمارے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کوئی آڑ نہیں تھی۔

☼ سورۃ الانشقاق کی آیت نمبر ۱۹ میں مخاطب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ☼

11010- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ) (الانشقاق: 19) قَالَ: مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

11008 – الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الميم' معلى بن ميمون بصري - حديث:1994

11009 – صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب المواضع التي تجوز الصلاة عليها' جماع أبواب سترة المصلي - باب ذكر خبر روى في مرور الحمار بين يدي المصلي' حديث:803مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب ما يقطع الصلاة - حديث:2275

11010 – صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب لتركبن طبقا عن طبق' حديث:4659جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الانشقاق' القول في تأويل قوله تعالى : فلا أقسم بالشفق والليل وما - وقوله : والقمر إذا اتسق' حديث:34092

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ) (الانشقاق:19)

''ضرور تم منزل بہ منزل چڑھو گے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: اس سے مراد ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کریمہ ہے''

✡ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۶۱ کی تفسیر ✡

11011- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ النَّرْسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمُقَدَّمِيُّ الزوزنيُّ، ثنا اَبُو مُحَمَّدٍ الْيَزيدىُّ، حَدَّثَنِيْ اَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَغُلَّ) (آل عمران: 161) وَكَيْفَ لَا يَكُونُ لَهُ اَنْ يُغَلَّ وَلَهُ اَنْ يُقْتَلَ ، قَالَ اللّٰهُ: (وَيَقْتُلُونَ الْاَنْبِيَاءَ) (آل عمران: 112) وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ اتَّهَمُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَيْءٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَغُلَّ) (آل عمران: 161)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' وہ یہ آیت پڑھا کرتے تھے

(وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَغُلَّ)(آل عمران: 161)

''اور کسی نبی پر یہ گمان نہیں ہوسکتا کہ وہ کچھ چھپا رکھے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(اور فرماتے تھے) یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ نبی سے دھوکہ نہ ہوسکے جب کہ ان کو تو قتل بھی کیا گیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

(وَيَقْتُلُونَ الْاَنْبِيَاءَ) (آل عمران: 112)

''اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

لیکن منافقین نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کسی معاملے میں تہمت لگائی تو اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا

(وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَغُلَّ) (آل عمران: 161)

''اور کسی نبی پر یہ گمان نہیں ہوسکتا کہ وہ کچھ چھپا رکھے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✡ لفظ ''قتل'' کے مشدد اور مخفف استعمال میں معانی کا فرق ✡

11012- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْعَبَّاسِ النَّسَائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِي، حَدَّثَنِيْ اَبُو الْعَلَاءِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَا كَانَ فِي الْقُرْآنِ قَتَّلَ بِالتَّشْدِيدِ فَهُوَ عَذَابٌ، وَمَا كَانَ قَتَلَ بِالتَّخْفِيفِ فَهُوَ رَحْمَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' قران کریم میں لفظ ''قتل'' جو تشدید کے ساتھ استعمال ہوا ہے اس کا معنیٰ

11011 – سنن أبي داؤد - كتاب الحروف والقراءات حدیث: 3475مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي فيما اختلف القراء في قراءة سورهم إياه حدیث:4886

Marfat.com

''عذاب'' ہےاور جوتخفیف کے ساتھ ہےاس کا مطلب ''رحمت'' ہے۔

☼ مٹکے میں بنایا گیا ہرطرح کا نبیذ حرام ہے،خواہ سفید ہو یا سیاہ ہو،سرخ ہو یا سبز ☼

11013- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عبدوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا مياحُ بْنُ سَرِيعٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّ رَجُلًا كُوفِيًّا سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَوَضَعَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِصْبَعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقَالَ: صُمَّتَا اِنْ كَذَبْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: الْمَدَرُ كُلُّهُ حَرَامٌ اَبْيَضُهُ وَاَحْمَرُهُ وَاَسْوَدُهُ وَاَخْضَرُهُ

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' ایک کوفی شخص نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نبیذ جر (جو یا منقع کی مٹکے کے اندر بنائی گئی شراب) کے بارے میں پوچھا، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی دونوں انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں اور فرمایا: اگر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جھوٹ بولوں تو یہ دونوں بہرے ہو جائیں، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مدر (مٹکے میں بنایا گیا) ہرطرح کا (نبیذ) حرام ہے چاہے سفید ہو یا سرخ ہو سیاہ ہو یا سبز ہو۔

☼ ان چار سوالوں کا ذکر جن کا جواب دیئے بغیر انسان کو قیامت کے دن ہلنے بھی نہیں دیا جائے گا ☼

1014- حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سُلَيْمٍ، مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ، حَدَّثَنِيْ حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ، ثنا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُسْاَلَ عَنْ اَرْبَعٍ: عَنْ عُمْرِهِ فِيمَا اَفْنَاهُ، وَعَنْ جَسَدِهِ فِيمَا اَبْلَاهُ، وَعَنْ مَالِهِ فِيمَا اَنْفَقَهُ، وَمِنْ اَيْنَ كَسَبَهُ، وَعَنْ حُبِّنَا اَهْلَ الْبَيْتِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن بندے کو قدم ہلانے نہیں دیئے جائیں گے جب تک کہ وہ چار سوالوں کا جواب نہ دے

- ○ اس کی عمر کے بارے میں کہ اس کو کہاں پر فنا کیا؟۔
- ○ اس کے جسم کے بارے میں اس کو کہاں پر پرانا کیا؟۔
- ○ اس کے مال کے بارے میں۔اس کو کہاں سے کمایا؟ اور کہاں خرچ کیا؟۔
- ○ اور ہم اہل بیت کی محبت کے بارے میں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کپڑے کے اوپر سجدہ کرلیا کرتے تھے ☼

11015- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسْجُدُ عَلٰى ثَوْبِهِ

11013 - المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:5305

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ اپنے کپڑے کے اوپر سجدہ کرلیا کرتے تھے۔

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن سابط کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ منکرین تقدیر سے بیزاری کا اعلان کرنا ☼

1016- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرْمُطِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْهَرَوِيُّ، ثنا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ سَمْعَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكَ أَنْ تَبْقَى بَعْدِي حَتَّى تُدْرِكَ قَوْمًا يُكَذِّبُونَ بِقَدَرِ اللّٰهِ الذُّنُوبَ عَلَى عِبَادِهِ اشْتَقُّوا كَلَامَهُمْ ذٰلِكَ مِنَ النَّصْرَانِيَّةِ، فَإِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَابْرَءُوا إِلَى اللّٰهِ عَنْهُمْ .فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِنْهُمْ كَمَا أَمَرَ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: شاید کہ میرے بعد تو زندہ رہے اور تو ایسی قوم کو پائے گا جو اللہ کی تقدیر کا انکار کریں گے، بندوں کے بارے میں گناہوں کا انکار کریں گے، ان کے یہ نظریات نصرانیت سے نکلے ہیں، جب ایسا ہو تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان سے برائت کا اعلان کر دینا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے کہا کرتے تھے: اے اللہ! میں ان سے تیری بارگاہ میں برائت کا اظہار کرتا ہوں جس طرح تیرے نبی نے برائت کا اعلان کیا تھا۔

عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبید بن عمیر کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم ہے ☼

11017- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمِرَ ابْنُ آدَمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابن آدم کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ سات

11015 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' باب ما يصلى عليه - حديث:358فوائد تمام - أحاديث جميع بن ثوب الرهبي' حديث:1595

11017 – صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث:788

Marfat.com

ہڈیوں پر سجدہ کرے۔

☼ شیطان کی کتاب، مسجد، موذن، قرآن، گھر، بازار، شکارگاہ اور اس کے کھانے پینے کا بیان ☼

11018- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْأَيْلِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اِبْلِيسُ لِرَبِّهِ: يَا رَبِّ قَدْ اُهْبِطَ آدَمُ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّهُ سَيَكُونُ كِتَابٌ وَرُسُلٌ، فَمَا كِتَابُهُمْ وَرُسُلُهُمْ؟ قَالَ: قَالَ رُسُلُهُمْ: الْمَلَائِكَةُ وَالنَّبِيُّونَ مِنْهُمْ، وَكُتُبُهُمْ: التَّوْرَاةُ وَالزَّبُورُ وَالْاِنجيلُ وَالْفُرْقَانُ، قَالَ: فَمَا كِتَابِي؟ قَالَ: كِتَابُكَ: الْوَشْمُ، وَقُرآنُكَ: الشِّعْرُ، وَرُسُلُكَ: الْكَهَنَةُ، وَطعامُكَ: مَا لَا يُذْكَرُ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ، وَشَرابُكَ: كُلُّ مُسْكِرٍ، وَصِدْقُكَ: الْكَذِبُ، وَبيتُكَ: الْحَمَّامُ، وَمصائدُكَ: النِّسَاءُ، وَمُؤَذِّنُكَ: الْمِزْمارُ، وَمَسْجِدُكَ: الْاَسْوَاقُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان نے اپنے رب سے کہا: اے میرے رب! آدم علیہ السلام کو (زمین پر) اتار دیا گیا اور تو جانتا ہے کہ اب کتاب بھی نازل ہوگی، رسول بھی نازل ہوں گے، ان کی کتابیں کیا ہیں؟ اور ان کے رسول کیا ہیں؟۔ فرمایا: ان کے رسول پیغام لے جانے والے ملائکہ ہیں اور ان میں سے نبی بھی ہوں گے اور ان کی کتابیں توریت، زبور، انجیل اور فرقان ہے۔ اس نے پوچھا: میری کتاب کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تیری کتاب وشم (سوئی کے ساتھ جسم گودنا) ہے۔ تیرا قرآن شعر ہے اور تیرے پیغام لے جانے والے نجومی ہیں، تیرا کھانا وہ ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے، تیرا مشروب ہر نشہ آور چیز ہے، تیری سچائی جھوٹ ہے اور تیرا گھر حمام ہے اور تیری شکارگاہیں عورتیں ہیں، تیرے مؤذن مزامیر ہیں اور تیری مسجد بازار ہے۔

عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عمرو بن دینار کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ جس سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی، اسی سال حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تھے ☼

11019- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ التَّارِيخُ فِي السَّنَةِ الَّتِي قَدِمَ فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِينَةِ وَفِيهَا وُلِدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ

11018 – صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم' حديث: 788حلية الأولياء - عبيد بن عمير' حديث:4138

11019 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الهجرة' حديث:4228

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جس سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اسی سال حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی۔

☼ کچھ لوگوں کی موجودگی میں تحفہ ملا تو اس پر سب لوگوں کا حق ہے ☼

11020- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُهْدِيَتْ لَهُ هَدِيَّةٌ، وَعِنْدَهُ قَوْمٌ فَهُمْ شُرَكَاؤُهُ فِيهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو کوئی ہدیہ دیا گیا اور اس کے پاس کچھ لوگ بھی موجود ہوں تو اس تحفے پر سب لوگوں کا حق ہے۔

☼ جو اگلی صف میں خلا چھوڑ کر کھڑا ہوا، اس کی گردن پر پاؤں رکھ کر آگے گزر سکتے ہیں ☼

11021- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَظَرَ اِلٰى فُرْجَةٍ فِيْ صَفٍّ فَلْيَسُدَّهَا بِنَفْسِهِ، فَاِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَمَرَّ مَارٌّ فَلْيَتَخَطَّ عَلٰى رَقَبَتِهِ، فَاِنَّهُ لَا حُرْمَةَ لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو صف کے اندر کوئی جگہ خالی دیکھے وہ اس کو پر کر دے، اگر اس نے ایسا نہ کیا اور کوئی شخص آگے گزرنا چاہتا ہو تو اس کی گردن پر پاؤں رکھ کر گزر سکتا ہے، اس لئے کہ اس کی کوئی عزت نہیں ہے۔

☼ ایک موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گواہی کے ساتھ ساتھ قسم بھی لی ☼

11022- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَضَى بِالْيَمِينِ وَالشَّاهِدِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک موقع پر) قسم اور گواہی کی بنیاد پر فیصلہ فرمایا۔

11020 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب البيوع' باب الهدية - حديث:1533السنن الكبرٰى للبيهقى - كتاب الهبات' جماع أبواب عطية الرجل ولده - باب ذكر الخبر الذى روى : " من أهديت له هدية' حديث:11249

11021 – المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - عمرو بن دينار' حديث:11009

11022 – المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - عمرو بن دينار' حديث:11009صحيح مسلم - كتاب الأقضية' باب القضاء باليمين والشاهد - حديث:3316

Marfat.com

☼امہات المومنین احرام میں مہندی لگاتی تھیں اورزعفران کے رنگے کپڑے پہن لیتی تھیں☼

11023- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَیُّوبَ، صَاحِبُ الْمَغَازِی، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ یَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنَّ اَزْوَاجُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْضِبْنَ بِالْحِنَّاءِ وَهُنَّ مُحْرِماتٌ، وَیَلْبَسْنَ الْمُعَصْفَرَ وَهُنَّ مُحْرِمَاتٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات احرام کی حالت میں مہندی کا خضاب لگایا کرتی تھیں اوراس حالت میں زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے بھی پہنتی تھیں۔

☼درختوں پر لگے پھلوں کوتب تک نہ بیچو جب تک وہ آفت سے محفوظ نہ ہوجائیں☼

11024- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِی، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِیُّ، ثنا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَوَ بْنَ دِیْنَارٍ، یُحَدِّثُ، عَنْ جَابِرٍ، وَابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ حَتَّى یَبْدُوَ صَلَاحُهُ

✧✧ حضرت جابر اور حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تک (درختوں پر لگے ہوئے) پھلوں کو بیچنے سے منع کیا ہے جب تک کہ اس کی صلاح ظاہر نہ ہوجائے (یعنی جب تک وہ آفت سے محفوظ نہ ہوجائیں)۔

☼درختوں پر لگے پھل جب تک خراب ہونے سے محفوظ نہ ہوجائیں بیچنا منع ہے☼

11025- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِیُّ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَیْلِیُّ، قَالَ: قَرَاْنَا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِیْعُوا الثَّمَرَ حَتَّى یَبْدُوَ صَلَاحُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں کو اس وقت تک مت بیچو جب تک کہ وہ خراب ہونے سے محفوظ نہ ہوجائیں۔

11024 – صحیح البخاری - کتاب السلم' باب السلم إلى من لیس عنده أصل - حدیث:2149المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب البیوع' باب الربا - حدیث:1411مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب البیوع' باب : لیس بین عبد وسیده - حدیث:13894

11025 – صحیح البخاری - کتاب السلم' باب السلم إلى من لیس عنده أصل - حدیث: 2149صحیح ابن حبان - کتاب البیوع' باب البیع المنهی عنه - ذکر الزجر عن بیع الثمار على أشجارها حتى تطعم' حدیث:5065مصنف ابن أبی شیبة - کتاب البیوع والأقضیة' من قال : لیس بین العبد وسیده ربا - حدیث:19621

Marfat.com

☼ کسی بھی جنازہ میں شرکت کے وقت رسول اکرم ﷺ پر پریشانی کے آثار نمایاں دکھائی دیتے تھے ☼

11026- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا شَهِدَ جَنَازَةً رُئِيَتْ عَلَيْهِ كَآبَةٌ، وَأَكْثَرَ حَدِيثَ النَّفْسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی، جب کسی جنازہ میں شریک ہوتے تو آپ پر پریشانی کے آثار دکھائی دیتے تھے اور حضور ﷺ خود سے باتیں کیا کرتے تھے۔

☼ مہندی کا پھول جنت کے ریحان میں سے ہے ☼

11027- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأُثَايَةِ إِذْ أُتِيَ بِوَرْدِ الْحِنَّاءِ فَقَالَ: يُشْبِهُ رَيْحَانَ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اثایہ (جحفہ سے مکہ کی جانب آتے ہوئے راستے میں ایک مقام کا نام ہے) میں تھے۔آپ ﷺ کے پاس مہندی کا پھول لایا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جنت کے پھولوں سے ملتا جلتا ہے۔

☼ سورۃ الشّمس کی آیت ۸ کی تفسیر ☼

11028- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ بِهَذِهِ الْآيَةِ (وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا) (الشمس: 8) وَقَفَ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا وَخَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی جب آپ (تلاوت کرتے کرتے) اس آیت سے گزرتے

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا

''اور جان کی اور اس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری دل میں ڈالی''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو رکتے اور یوں دعا مانگتے ''اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقوی عطا فرما، تو اس کا ولی ہے اور تو اس کا مولی ہے، اور تو (لوگوں کے دلوں کا) سب سے افضل تزکیہ کرنے والا ہے۔

☼ جو اس حالت میں دنیا سے گیا کہ شرک نہ کرتا ہو، اس کی پشت گناہوں سے ہلکی ہوگی ☼

11029- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ

Marfat.com

عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَقِی اللّٰہَ لَا یُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا، وَلَا یَقْتُلُ نَفْسًا لَقِیَ اللّٰہَ وَھُوَ خَفِیفُ الظَّھْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملتا ہے کہ اس نے شرک نہ کیا ہو، کوئی قتل نہ کیا ہو، وہ اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملے گا کہ اس کی پشت (گناہوں کے بوجھ سے بالکل) ہلکی ہوگی۔

☼ جذام کی بیماری والے کو ٹکٹکی باندھ کر نہیں دیکھنا چاہئے ☼

11030- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَبِی، ثنا ابْنُ لَھِیعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: لَا تُدِیمُوْا اِلَی الْمَجْذُومِینَ النَّظَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جذام کی بیماری والے کو مسلسل مت دیکھو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین سیدہ میمونہ کے ساتھ مقام سرف میں نکاح کیا ☼

11031- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِینَ الْمِصْرِیُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْکَلَاعِیُّ، ثنا زَیْنُ بْنُ شُعَیْبٍ الْاِسْکَنْدَرَانِیُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اِبْرَاھِیمَ بْنِ اِسْمَاعِیلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: بَنٰی بِخَالَتِہٖ مَیْمُونَةَ بِسَرِفٍ وَمَاتَتْ بِسَرِفٍ قَالَ اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ: کَانَ زَیْنُ بْنُ شُعَیْبٍ کَمَا سُمِّیَ زَیْنًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کی خالہ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ مقام سرف میں نکاح کیا اور ان کا انتقال بھی مقام سرف میں ہی ہوا۔ حضرت لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ان کا نام زین ہے اور ان کو ''زین بن شعیب'' بھی کہتے ہیں۔

☼ آزاد کیا ہوا فوت ہو جائے، اس کا کوئی وارث نہ ہو تو آزاد کرنے والا وارث ہوتا ہے ☼

11032- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ الْخَوَّاصُ الْمَوْصِلِیُّ، ثنا عَتَّابُ بْنُ بَشِیرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِیبٍ الْمَکِّیِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ مَمْلُوکًا لَہٗ، فَمَاتَ الْمُعْتَقُ فَوَرَّثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمُعْتِقَ

11030 – سنن ابن ماجه - کتاب الطب' باب الجذام - حدیث:3541 تہذیب الآثار للطبری - القول فی البیان عما فی ھذا الخبر من الفقه' حدیث:1292

11031 – صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب تزویج المحرم' حدیث:1749 صحیح ابن حبان - کتاب الحج' باب الهدی - ذکر خبر أوھم عالما من الناس أنه یضاد الأخبار التی تقدم' حدیث:4190

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک شخص نے اپنا غلام آزاد کر دیا، بعد میں آزاد کیا ہوا مر گیا (اس کا کوئی اور رشتہ دار وارث نہیں تھا) تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کرنے والے کو اس کا وارث بنایا۔

☼ حج اور عمرہ گناہوں کو یوں مٹا دیتے ہیں جیسے آگ کی بھٹی لوہے کے زنگ کو ☼

11033- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ اَبُو دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، ثنا عُزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اور عمرہ کرتے رہو، اس لئے کہ یہ گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح آگ کی بھٹی لوہے کے زنگ کو مٹا دیتی ہے۔

☼ قرضہ شہید کے بھی جنت میں جانے میں رکاوٹ بن سکتا ہے ☼

11034- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبَّاسٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ، ثنا اَبِي، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رَجُلٌ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مُحْتَسِبًا حَتَّى يُقْتَلَ اَفِي الْجَنَّةِ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ فَلَمَّا قَفا دَعَاهُ قَالَ: اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: اِنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ دَيْنٌ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور آ کر عرض کی: ایک آدمی نے اللہ کی راہ میں، ثواب کی نیت سے جہاد کیا، یہاں تک کہ اس کو قتل کر دیا گیا، کیا وہ جنت میں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ جب وہ لوٹ کر گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل امین علیہ السلام آئے ہیں اور انہوں نے کہا ہے کہ اگر اس کے اوپر قرضہ نہ ہو تو وہ جنت میں ہے۔

☼ دین، اللہ، اس کی کتاب، اس کے نبی، ائمہ مسلمین اور عامۃ المسلمین کے ساتھ خیر خواہی کا نام ہے ☼

11035- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ اَبُو اُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطرائفيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ، قِيْلَ: لِمَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِنَبِيِّهِ وَلِاَئِمَّةِ

11033 – السنن الصغرى - كتاب مناسك الحج' فضل المتابعة بين الحج والعمرة - حديث: 2596معجم ابن الأعرابي - حديث الترقفي' حديث:2012

11035 – مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند إبراهيم بن أبي عبلة' ما انتهى إلينا من مسند عبد الرحمن بن ثابت بن ثوبان - ابن ثوبان ، عن عمرو بن دينار' حديث: 87المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق' باب النصيحة في ال... ث:3354

Marfat.com

الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دین نصیحت ہے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس کے لئے؟ فرمایا: اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، انبیاء کے لئے اور ائمہ مسلمین کے لئے اور عامۃ المسلمین کے لئے۔

☼ ثواب کی نیت سے رکھے گئے رمضان کے ایک روزے کا اجر پوری دنیا کو پورا آ سکتا ہے ☼

11036- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَيُّوبُ الْوَزَّانُ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُحْتَسِبًا كَانَ لَهُ بِصَوْمِهِ مَا لَوْ اَنَّ اَهْلَ الدُّنْيَا اجْتَمَعُوا مُنْذُ كَانَتِ الدُّنْيَا اِلٰى اَنْ تَنْقَضِيَ لاَوَسَعَهُمْ طَعَامًا وَشَرَابًا لَا يَطْلُبُ اِلٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ثواب کی نیت سے ماہ رمضان کا ایک دن کا روزہ رکھا، اس کو اس کے ایک روزے کے بدلے اتنا کچھ ملے گا کہ اگر اہل دنیا سب جمع ہو جائیں اور جب سے یہ دنیا بنی ہے، اس وقت سے لے کر دنیا جب تک ختم ہونی ہے اس وقت تک تمام دنیا جمع ہو جائے تب بھی ان کا کھانا اور پینا ان سب کو پورا آ جائے گا، وہ جنتیوں سے ان میں سے کوئی چیز بھی نہیں مانگے گا۔

☼ والدین کی جانب سے کیا گیا حج اُن کی طرف سے قبول کر لیا جاتا ہے ☼

11037- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنِيْ اَبِي، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اَبِيْ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَحُجَّ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَ عَنْهُ اَفَلَا يُجْزِءُ عَنْهُ؟ فَاِنَّمَا هٰذَا مِثْلُ هٰذَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: میرے والد بزرگوار بہت بوڑھے ہیں، وہ حج نہیں کر سکتے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں تمہارا کیا خیال ہے اگر ان کے ذمہ قرضہ ہوتا اور تو ادا کر دیتا تو کیا ان کی طرف سے ہو جاتا؟ اسی طرح یہ مسئلہ بھی ہے۔

☼ سفید بکری کا خون دو سیاہ بکریوں سے زیادہ عزیز ہے ☼

11038- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ، ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ حَمْزَةَ النَّصِيبِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَوْصُوا بِالْمِعْزَى خَيْرًا، فَاِنَّهَا مَالٌ رَقِيقٌ، وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ وَاَحَبُّ الْمَالِ اِلَى اللّٰهِ الضَّانُ، وَعَلَيْكُمْ

11037 – مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ' حدیث:2128

Marfat.com

بِالْبَيَاضِ، فَإِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ بَيْضَاءَ فَلْيَلْبَسْهُ اَحْيَاؤُكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهِ مَوْتَاكُمْ، وَإِنَّ دَمَ الشَّاةِ الْبَيْضَاءِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ دَمِ السَّوْدَاوَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بکری کے ساتھ اچھائی کرو، اس لئے کہ یہ نرم مال ہے اور یہ جنت میں ہے اور اللہ کی بارگاہ میں سب سے پسندیدہ مال دنبے ہیں اور تم سفید دنبے لو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے جنت کو سفید پیدا کیا ہے، اس لئے تمہارے زندہ لوگ سفید لباس پہنیں اور انہیں میں اپنے فوت شدگان کو کفن دیں اور بے شک سفید بکری کا خون اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دو سیاہ بکریوں سے زیادہ عظیم ہے۔

☼ جس کا زخم مسلسل رِستا ہو، وہ ایک مرتبہ وضو کر لے تو اگلی نماز کے وقت تک یہ وضو نہیں ٹوٹے گا ☼

11039- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ بِيْ الناسورُ فَيَسِيلُ مِنِّي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَوَضَّاْتَ مِنْ قَرْنِكَ اِلٰى قَدَمِكَ فَلَا وُضُوءَ عَلَيْكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک مجھے ناسور ہے، میرا خون بہتا رہتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نے اپنے سر سے لے کر قدموں تک دھولیا تو پھر وضو کی ضرورت نہیں ہے۔

☼ منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں، ان ایام میں روزہ نہ رکھیں ☼

11040- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبُو جَمِيلَةَ الْفَضْلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعَثَ بُدَيْلَ بْنَ وَرْقَاءَ بِمِنًى فَنَادَى اِنَّ هَذِهِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ، فَلَا تَصُوْمُوهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بدیل بن ورقاء رضی اللہ عنہ کو منیٰ میں بھیجا، انہوں نے (وہاں) یہ اعلان کیا کہ یہ دن کھانے، پینے کے دن ہیں لہذا اس دن روزہ مت رکھو۔

11038 – صحيح ابن حبان - كتاب اللباس وآدابه' ذكر الأمر بلبس البياض من الثياب إذ البيض منها خير الثياب - حديث: 5500المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز' حديث: 1241سنن أبي داؤد - كتاب الطب' باب في الأمر بالكحل - حديث:3398

11039 – سنن الدارقطني - كتاب الطهارة' باب في الوضوء من الخارج من البدن - حديث:517الضعفاء الكبير للعقيلي - باب العين' باب عبد الملك - عبد الملك بن مهران' حديث:1139

11040 – السنن الكبرى للنسائي - كتاب الصيام' ورد الصيام - إفطار يوم عرفة بعرفة' حديث:2762السنن الكبرى للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب دخول مكة - باب ترك صوم يوم عرفة بعرفات' حديث:8895

Marfat.com

☼ خدمت کے انعام میں رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباس کو علم کی دعا دی ☼

11041- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا اَبِی، ثنا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَبَبْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوءًا فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِی الدِّيْنِ وَعَلِّمْهُ التَّاْوِيلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو وضو کروایا، آپ ﷺ نے میرے لئے یہ دعا فرمائی

''اے اللہ! اس کو دین کی سمجھ عطا فرما اور اس کو علم تاویل عطا فرما''۔

☼ رسول اکرم ﷺ اعلان نبوت کے بعد ۱۳ سال مکہ میں رہے، حضور ﷺ کی عمر ۶۳ برس تھی ☼

11042- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً، وَتُوُفِّیَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّيْنَ سَنَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ مکۃ المکرّمہ میں ۱۳ برس رہے، جب آپ ﷺ کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ کی عمر ۶۳ برس تھی۔

☼ عذر والی عورت طواف کئے بغیر واپس جا سکتی ہے، جبکہ اس نے پہلے طواف کر لیا ہو ☼

11043- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَخَّصَ لِلْحَائِضِ اَنْ تَصْدُرَ قَبْلَ اَنْ تَطُوفَ اِذَا كَانَتْ قَدْ طَافَتْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے حائضہ کو اس بات کی اجازت دی کہ وہ طواف کرنے سے پہلے روانہ ہو جائے جب کہ اس نے پہلے طواف کر لیا ہو۔

11041 – صحيح البخاری - كتاب العلم' باب قول النبی صلى الله عليه وسلم : " اللهم علمه - حديث: 75صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الدعاء فی صلاة الليل وقيامه - حديث:1317صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الدعاء فی صلاة الليل وقيامه - حديث:1320

11042 – صحيح البخاری - كتاب المناقب' باب مبعث النبی صلى الله عليه وسلم - حديث:3660صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب كم أقام النبی صلى الله عليه وسلم بمكة والمدينة ؟ - حديث:4444

11043 – صحيح البخاری - كتاب الحيض' باب المرأة تحيض بعد الإفاضة - حديث:327صحيح مسلم - كتاب الحج' باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض - حديث:2427

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے☼

11044- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْاَبَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّجَّارُ الرَّقِّيُّ، ثنا فَيَّاضُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ، ثنا مَرْوَانُ الْفِزَارِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَّ بِقَبْرِ مُوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّي فِيْ قَبْرِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرے حضرت موسیٰ علیہ السلام اس وقت اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

☼تلوار، ڈھال، نیزہ، ترکش، زرہ، سواری اور حضور ﷺ کی دیگر اشیاء استعمال کے اسمائے گرامی☼

11045- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، وَعَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفٌ قائمتُهُ مِنْ فِضَّةٍ، وَقُبْعَتُهُ مِنْ فِضَّةٍ، وَكَانَ يُسَمَّى ذَا الْفَقَارِ، وَكَانَتْ لَهُ قَوْسٌ يُسَمَّى السَّدَادَ، وَكَانَتْ لَهُ كِنَانَةٌ يُسَمَّى الْجُمْعَ، وَكَانَتْ لَهُ دِرْعٌ مُوَشَّحَةٌ بِالنُّحَاسِ يُسَمَّى ذَاتَ الْفُضُوْلِ، وَكَانَتْ لَهُ حَرْبَةٌ تُسَمَّى النَّبْعَاءَ، وَكَانَ لَهُ مِجَنٌّ يُسَمَّى الذَّقَنَ، وَكَانَ لَهُ تُرْسٌ اَبْيَضُ يُسَمَّى الْموجزَ، وَكَانَ لَهُ فَرَسٌ اَدْهَمُ يُسَمَّى السَّكْبَ، وَكَانَ لَهُ سَرْجٌ يُسَمَّى الدَّاجَ، وَكَانَتْ لَهُ بَغْلَةٌ شَهْبَاءُ يُسَمَّى الْموجزَ، وَكَانَ لَهُ فَرَسٌ اَدْهَمُ يُسَمَّى السَّكْبَ، وَكَانَ لَهُ سَرْجٌ يُسَمَّى الدَّاجَ، وَكَانَتْ لَهُ بَغْلَةٌ شَهْبَاءُ يُقَالُ لَهَا دُلْدُلٌ، وَكَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ تُسَمَّى الْقَصْوَاءَ، وَكَانَ لَهُ حِمَارٌ يُسَمَّى يَعْفُورَ، وَكَانَ لَهُ بِسَاطٌ يُسَمَّى الْكُرَّ، وَكَانَتْ لَهُ عَنَزَةٌ تُسَمَّى النَّمِرَ، وَكَانَتْ لَهُ رَكْوَةٌ تُسَمَّى الصَّادِرَ، وَكَانَتْ لَهُ مِرْآةٌ تُسَمَّى الْمُدِلَّةَ، وَكَانَ لَهُ مقراضٌ يُسَمَّى الْجَامِعَ، وَكَانَ لَهُ قَضِيبُ شَوْحَطٍ يُسَمَّى الْمُشَوِّقَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی ایک تلوار تھی، اس کا دستہ چاندی کا تھا اور اس کا کنارہ بھی چاندی کا تھا۔

آپ ﷺ نے اس کا نام ''ذوالفقار'' رکھا تھا۔

حضور ﷺ کی ایک کمان تھی، اس کا نام ''سداد'' تھا۔

آپ ﷺ کے ترکش کا نام ''جمع'' تھا۔

حضور ﷺ کی تانبے سے مزین ایک زرہ تھی، اس کا نام ''ذات الفضول'' تھا۔

حضور ﷺ کے نیزے کا نام ''نبعاء'' تھا۔

آپ ﷺ کی ایک ڈھال تھی، اس کا نام ''ذقن'' تھا۔

11044 – أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين من اسمه عبد الرحمن - عيسى بن هشام المؤذن' حديث:2008حلية الأولياء - عمرو بن دينار' حديث:4475فوائد تمام - أحاديث جميع بن توب الرهبي' حديث:1651

Marfat.com

حضور ﷺ کی ایک سفید زرہ تھی، اس کا نام موجز تھا۔
حضور ﷺ کا ایک چتکبرہ گھوڑا تھا اس کا نام ''سکب'' تھا۔
،آپ ﷺ کی (گھوڑے پر کسنے والی) زین تھی اس کا نام ''داج'' تھا۔
حضور ﷺ کا ایک خچر تھا، اس کا نام ''شہباء'' تھا، اس کو دُلدُل بھی کہا جاتا تھا۔
حضور ﷺ کی ایک اونٹنی تھی، اس کا نام ''قصواء'' تھا
حضور ﷺ کا ایک گدھا تھا، اس کا نام ''یعفور'' تھا۔
آپ ﷺ کی ایک چٹائی تھی جس کا نام ''کر'' تھا۔
آپ ﷺ کا ایک نیزہ تھا۔ اس کا نام ''نمر'' تھا۔
حضور ﷺ کا ایک رکوۃ (پانی پینے کا چمڑے کا چھوٹا برتن) تھا، اس کا نام ''صادر'' تھا۔
حضور ﷺ کا آئینہ تھا، اس کا نام ''مدلہ'' تھا۔
حضور ﷺ کی ایک قینچی تھی، اس کا نام ''جامع'' تھا۔
حضور ﷺ کی کھجلانے کی ایک لکڑی تھی، اس کا نام ''مشوق'' تھا۔

☼ بہی دانہ دل کی گھبراہٹ ختم کرتا ہے، اس کو تقویت دیتا ہے ☼

11046- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا شَاذَانُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ الْقُرَشِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَفَرْ جَلَةٍ قَدِمَ بِهَا مِنَ الطَّائِفِ، فَنَاوَلَهُ اِيَّاهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَذْهَبُ بِطَخَاوَةِ الصَّدْرِ، وَيَجْلُو الْفُؤَادَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں طائف سے آیا ہوا بہی دانہ لے کر آئے، رسول اکرم ﷺ نے وہ پکڑا اور فرمایا: یہ دل کی گھبراہٹ کو ختم کر دیتا ہے اور دل کو تقویت دیتا ہے۔

☼ پہلے دن مریض کی عیادت کرنا سنت ہے، اس کے بعد نفل ☼

11047- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ الْاَسَدِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: عِيَادَةُ الْمَرِيضِ اَوَّلَ يَوْمٍ سُنَّةٌ وَبَعْدَ ذٰلِكَ تَطَوُّعٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' پہلے دن مریض کی عیادت کرنا سنت ہے اور اس کے بعد نفل ہے۔

11047 - المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من بقیة من أول اسمه میم من اسمه موسی - حدیث:8473

Marfat.com

☼ پہلے دس گنا زیادہ دشمن سے بھی لڑنے کا حکم تھا، پھر یہ تعداد دوگنا تک محدود کردی گئی ☼

11048- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُتِبَ عَلَيْهِمْ اَنْ لَا يَفِرَّ عَشْرٌ مِنْ مائتينِ، ثُمَّ خُفِّفَ عَنْهُمْ فَقَالَ: (اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا) (الأنفال: 66) اَلْاٰيَةَ فَكُتِبَ: اَنْ لَا يَفِرَّ الْمِائَةُ مِنَ الْمِائَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' (پہلے) ان پر یہ لازم کردیا گیا تھا کہ دس مجاہدین ۱۰۰ کافروں کا مقابلہ کریں، بھاگنے کی اجازت نہیں تھی، پھر ان پر تخفیف کردی گئی اور کہا گیا

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

''اب اللہ نے تم پر سے تخفیف فرمائی اور اسے علم ہے کہ تم کمزور ہو تو اگر تم میں سو صبر والے ہوں دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں کے ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے اور اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر یہ لازم کردیا گیا کہ ۱۰۰ مجاہدین ۲۰۰ کفار کا مقابلہ کریں، بھاگنے کی اجازت نہیں ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عیال کے ہمراہ پہلے مزدلفہ روانہ ہوگئے تھے ☼

11049- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مِقْلَاصٍ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلٰى مِنًى مَعَ الْعِيَالِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں ان لوگوں میں تھا جن کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیال کے ہمراہ مزدلفہ سے منیٰ کی جانب پہلے روانہ فرمادیا تھا۔

☼ عکاظ، مجنہ اور ذوالمجاز زمانہ جاہلیت میں بازار تھے ☼

11050- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَتْ عُكَاظٌ وَمِجَنَّةُ وَذُو الْمَجَازِ اَسْوَاقٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا جَاءَ الْاِسْلَامُ تَاَثَّمُوْا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

11048 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب يا أيها النبى حرض المؤمنين على القتال حديث:4384سنن أبى داؤد - كتاب الجهاد' باب فى التولى يوم الزحف - حديث:2289

11049 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب من قدم ضعفة أهله بليل - حديث:1604صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب تقديم دفع الضعفة من النساء وغيرهن من مزدلفة إلى - حديث:2354

11050 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب التجارة أيام الموسم - حديث:1688

Marfat.com

(لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ) (البقرة: 198) فِيْ مَوَاسِمِ الْحَجِّ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' عکاظ اور مجنہ اور ذوالمجاز زمانہ جاہلیت میں بازار ہوا کرتے تھے، جب اسلام آیا تو لوگوں نے اس کو گناہ سمجھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی

(لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ) (البقرة: 198)

''تم پر کچھ گناہ نہیں کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یعنی حج کے ایام میں۔

☼ جو اگلی صف میں خلاء چھوڑ کر پیچھے کھڑا ہو گیا، اس کی گردن پر پاؤں رکھ کر آگے جا سکتے ہیں ☼

11051- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَظَرَ اِلٰى فُرْجَةِ صَفٍّ فَلْيَسْتُرْهَا بِنَفْسِهِ، فَاِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَمَرَّ مَارٌّ عَلَيْهِ، فليطأْ عَلٰى رَقَبَتِهِ فَاِنَّهُ لَا حُرْمَةَ لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو صف کے اندر خلاء دیکھے وہ اس کو خود بخود ختم کر دے، اگر اس نے (اس خلاء کو ختم) نہ کیا اور کوئی شخص گزر کر اگلی صف میں جانا چاہتا ہو تو وہ اس کی گردن پر پاؤں رکھ کر گزر سکتا ہے کیونکہ اس کی کوئی عزت نہیں ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مذاق اڑانے والے سب لوگوں کا عبرتناک انجام ہوا ☼

11052- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ، ثنا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اِنَّ الْمُسْتَهْزِئِينَ بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَاَبُو زَمْعَةَ وَهُوَ الْاَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَالْاَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ يَغُوثَ وَالْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ: كُلُّهُمْ قُتِلَ بِبَدْرٍ بِمَوْتٍ اَوْ مَرَضٍ، وَالْحَارِثُ بْنُ قَيْسٍ وَهُوَ مِنَ الْهَيَاطِلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' بے شک مذاق اڑانے والے، ولید بن مغیرہ، بقیہ بن ولید بن مغیرہ اور زمعہ یہ اسود بن مطلب ہے اور اسود بن عبد یغوث اور عاص بن وائل ہیں۔ آپ نے فرمایا: سب کو یا تو بدر کے اندر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا، کچھ بیماری میں مبتلا ہو گئے۔ حارث بن قیس کا تعلق ترکوں کی ایک جماعت سے تھا۔

☼ سود کے ایک درہم کا گناہ ۳۳ زنا کے برابر ہے ☼

☼ جو لوگوں کی ضرورتیں پوری نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس کے کام بھی روک لیتا ہے ☼

11051 - المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه عبد الله وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - عمرو بن دينار
حدیث:10979

Marfat.com

11053- حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ مُحَمَّدٍ الْجَزَرِیِّ وَهُوَ حَمْزَةُ النَّصِيبِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعَانَ بِبَاطِلٍ لِيُدْحِضَ بِبَاطِلِهِ حَقًّا فَقَدْ بَرِءَ مِنْ ذِمَّةِ اللّٰهِ وَذِمَّةِ رَسُوْلِهِ، وَمَنْ مَشَى اِلٰى سُلْطَانِ اللّٰهِ لِيُذِلَّهُ اَذَلَّهُ اللّٰهُ مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ مِنَ الْخِزْیِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، سُلْطَانُ اللّٰهِ كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ نَبِيِّهِ، وَمَنْ تَوَلّٰى مِنْ اُمَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّ فِيهِمْ مَنْ هُوَ اَوْلٰى بِذٰلِكَ وَاَعْلَمُ مِنْهُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ رَسُوْلِهِ، فَقَدْ خَانَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ، وَمَنْ تَرَكَ حَوَائِجَ النَّاسِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ فِیْ حَاجَتِهِ حَتّٰى يَقْضِيَ حَوَائِجَهُمْ وَيُؤَدِّیَ اِلَيْهِمْ بِحَقِّهِمْ، وَمَنْ اَكَلَ دِرْهَمَ رِبًا فَهُوَ ثَلَاثٌ وَثَلَاثِينَ زَنْيَةً، وَمَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ اَوْلٰى بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے حق کو دبانے کے لئے باطل کی مدد کی، اس سے اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ ختم ہو گیا اور جو اللہ کے سلطان کی جانب گیا تا کہ اس کو ذلیل کرے اللہ تعالیٰ اس کو دنیا میں ذلیل بھی کرے گا اور قیامت کے دن بھی اس کو رسوا کرے گا اور اللہ کا سلطان اللہ کی کتاب اور اس کے نبی کی سنت ہے اور جس نے امراء المسلمین میں سے کسی سے کچھ بھی ذمہ داری لی اور اس نے ان میں ایسے شخص کو عامل بنا دیا (جو کم صلاحیت رکھتا ہے) اور وہ جانتا ہے کہ ان کے اندر ایسے لوگ موجود ہیں جو اس کی زیادہ اہلیت رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کے رسول کے طریقہ کار کو زیادہ جانتے ہیں تو اس نے اللہ اور اس کے رسول اور جمیع مومنین سے خیانت کی اور جس نے لوگوں کی ضروریات کو چھوڑ دیا، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت کے متعلق نظر کرم نہیں فرماتا جب تک کہ وہ لوگوں کی ضروریات پوری نہ کرے اور ان کے حقوق مکمل طور پر ادا نہ کرے، جس نے ایک درہم سود کھایا یہ ۳۳ زنا کے مترادف ہے اور جو گوشت حرام سے پلا ہو وہ آگ کے ہی زیادہ لائق ہے۔

☼ بکری کی ران کھاتے ہوئے نماز کا وقت ہو گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کو ہاتھ تک نہ لگایا اور نماز پڑھی ☼

11054- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ الضَّيْفِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ عِرْقًا، فَاَتَى الْمُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ فَوَضَعَهُ وَقَامَ اِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بکری کی) ران کھا رہے تھے، مؤذن نے آکر نماز کے لئے اطلاع دی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو رکھ دیا اور نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور پانی کو ہاتھ تک نہ لگایا۔

11053 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الخلافة والإمارة' باب فضل الإمام العادل وذم الجائر - حديث:2208السنة لابن أبی عاصم - باب' حديث:1245

11054 – صحيح البخاری - كتاب الوضوء' باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق - حديث: 203صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:557

Marfat.com

☼ مقام ابطح وہ مقام ہے جہاں پر رسول اکرم ﷺ تشریف فرما ہوئے تھے ☼

11055- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَامِرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي الْاَبْطَحَ -

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' یہ (مقام ابطح) وہ مقام ہے جہاں پر رسول اکرم ﷺ تشریف فرما ہوئے تھے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے عمرہ میں مشرکین کی وجہ سے سعی کی تھی ☼

11056- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِنَّمَا سَعَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ مِنْ اَجْلِ الْمُشْرِكِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' بے شک رسول اکرم ﷺ نے عمرہ میں مشرکین کی وجہ سے سعی کی تھی۔

☼ جب کسی کو کسی کام کا نگران بنا دیا جاتا ہے تو اس کے لئے عافیت بچھا دی جاتی ہے ☼

11057- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوْفِيُّ، ثنا جَامِعُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا وَلِيَ اَحَدٌ وِلَايَةً اِلَّا بُسِطَتْ لَهُ الْعَافِيَةُ، فَاِنْ قَبِلَهَا تَمَّتْ لَهُ، وَاِنْ خَفَرَ عَنْهَا فُتِحَ لَهُ مَا لَا طَاقَةَ لَهُ بِهِ .قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: مَا خَفَرَ عَنْهَا؟ قَالَ: يَطْلُبُ الْعَثَرَاتِ وَالْعَوْرَاتِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص کسی معاملے کا ذمہ دار ہو تو اس کے لئے عافیت بچھا دی جاتی ہے، اگر اس کو قبول کر لے تو اس کے لئے مکمل ہو جاتی ہے اور اگر اس عہدے سے وفا کرے تو اس کو وہ فتوحات ملتی ہیں جس کی اس میں طاقت نہیں ہوتی۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: اس میں خفر سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: وہ لغزشوں اور پوشیدہ معاملات کی طلب کرتا ہے۔

11055 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب المحصب - حديث: 1684سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى نزول الأبطح' حديث: 881مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:1872

11056 – سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى السعى بين الصفا والمروة' حديث: 825مسند الحميدى - فى الحج' حديث: 481أمالى المحاملى - مجلس آخر إملاء' حديث:31

11057 – حلية الأولياء - عمرو بن دينار' حديث:4478

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ خطبہ کے آخر میں مخصوص آیات پڑھتے تھے☼

11058- حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنَّا نَعْرِفُ انْصِرَافَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْلِهِ: سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ہم رسول اکرم ﷺ کی (خطبہ سے) فراغت کو اس بات سے پہچانتے تھے کہ آپ ﷺ سب سے آخر میں یہ پڑھتے

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

☼موسم کا پہلا پھل سامنے رکھ کر دعا مانگنا سنت ہے☼

11059- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا مَسْلَمَةُ يَعْنِيْ ابْنَ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِالْبَاكُورَةِ مِنَ الثِّمَارِ وَضَعَهُ عَلٰى عَيْنَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ كَمَا اَطْعَمْتَنَا اَوَّلَهُ فَاَطْعِمْنَا آخِرَهُ ، ثُمَّ يَأْمُرُ بِهِ لِلْمَوْلُوْدِ مِنْ اَهْلِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی جب موسم کا پہلا پھل آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو آپ اسے اپنے سامنے رکھتے اور یہ دعا مانگتے

اللّٰهُمَّ كَمَا اَطْعَمْتَنَا اَوَّلَهُ فَاَطْعِمْنَا آخِرَهُ

''اے اللہ! جب تو نے اس کا اول ہمیں کھلایا ہے اس کا آخر بھی کھلا''

پھر حضور ﷺ اپنے گھر والوں میں چھوٹے بچوں میں اسے تقسیم کروا دیتے تھے۔

عُبَيْدُ بْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبید بن ابی ملیکہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼گواہ پیش کرنا مدعی کی ذمہ داری ہے اور قسم مدعیٰ علیہ سے لی جاتی ہے☼

11060- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، وَعَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا: ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِيْ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، قَالَ: كَتَبْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْاَلُهُ عَنِ امْرَاَتَيْنِ

11058 – الدعاء للطبرانی - باب منه' حدیث:599

11059 – المعجم الصغیر للطبرانی - من اسمه محمد' حدیث:792

Marfat.com

كَانَتَا تَخْرِزَانِ فَخَرَجَتْ اِحْدَاهُمَا فَادَّعَتْ اَنَّ صَاحِبَتَهَا ضَرَبَتْهَا بِالْاشفا وَاَنْكَرَتِ الْاُخْرَى، فَكَتَبَ اِلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى: اَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ، وَلَوْ اَنَّ النَّاسَ اُعْطُوا دَعْوَاهُمْ لَادَّعَى اُنَاسٌ مِنَ النَّاسِ اَمْوَالَ اُنَاسٍ وَدِمَاءَ هُمْ وَلٰكِنِ ادْعُهَا فاتْلُ عَلَيْهَا (اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ) (آل عمران: 77) قَالَ: فَفَعَلْتُ فَاعْتَرَفَتْ فَبَلَغَهُ ذٰلِكَ فَسُرَّ بِهِ

✧✧ حضرت ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی جانب ایک مکتوب لکھا، ان سے پوچھا: دوعورتیں جو چمڑا سیا کرتی تھیں، ان میں سے ایک نکلی اوراس نے یہ دعوی کیا کہ دوسری عورت نے اس کو اشفاء (ایک آلہ ہے جس کے ساتھ موچی چمڑے کوسیا کرتے ہیں) کے ساتھ مارا ہے، دوسری نے انکار کردیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے میری جانب مکتوب لکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ قسم مدعیٰ علیہ کے ذمہ ہے اگر ہر کسی کو اس کے دعویٰ کی بنیاد پر ہی دے دیا جائے تو لوگ ایک دوسرے کی جانوں پر، ان کے مالوں پر دعوی کریں گے، لیکن اس کو چھوڑ دیا پھر یہ آیت پڑھی

(اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ) (آل عمران: 77)

''وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: میں نے ایسا ہی کیا تو اس عورت نے اعتراف کرلیا تو ان تک یہ بات پہنچی تو وہ خوش ہوگئے۔

☼ صرف مدعی کے دعویٰ کی بنیاد پر فیصلہ نہیں کیا جاسکتا، مدعیٰ علیہ سے قسم لی جائے گی ☼

11061- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقراطيسيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى رِجَالٌ اَمْوَالَ رِجَالٍ وَدِمَاءَ هُمْ وَلٰكِنِ الْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر لوگوں کو ان کے دعوی کی بنیاد پر ہی دے دیا جائے تو لوگ دوسروں کے مالوں کا اور ان کے خونوں کا بھی دعوی کردیں گے، اس لئے قسم مدعی علیہ کے ذمہ ہے۔

11060 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب إن الذين يشترون بعهد الله وأيمانهم ثمنا قليلا ' حديث: 4286صحيح مسلم - كتاب الأقضية' باب اليمين على المدعى عليه - حديث: 3314صحيح ابن حبان - كتاب الدعوى' ذكر ما يجب على المدعى عليه عند عدم بينة المدعى بما - حديث:5160

11061 – صحيح مسلم - كتاب الأقضية' باب اليمين على المدعى عليه - حديث:3314مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' مبتدأ أبواب فى الأيمان - باب الخبر الموجب البينة على المدعى ' حديث: 4858سنن أبى داؤد - كتاب الأقضية' باب اليمين على المدعى عليه - حديث:3154

Marfat.com

☼اگر فقط دعویٰ کی بنیاد پر فیصلے ہونے لگ جائیں تو لوگ دوسروں کی جانوں اور مالوں کا دعویٰ کر دیں☼

11062- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى رِجَالٌ اَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَ هُمْ

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر لوگوں کو ان کے دعوی کی بنیاد پر دے دیا جائے تو کچھ لوگ دوسروں کے مال اور خونوں کا بھی دعوی کر دیں گے۔

☼سورۃ تحریم کی پہلی آیت کی تفسیر☼

11063- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ عَامِرٍ الْخَزَّازِ، حَدَّثَنِىْ ابْنُ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ عِنْدَ سَوْدَةَ مِنَ الْعَسَلِ، فَيَدْخُلُ عَلٰى عَائِشَةَ فَقَالَتْ: اِنِّىْ اَ رِيحًا، ثُمَّ دَخَلَ عَلٰى حَفْصَةَ فَقَالَتْ: اِنِّىْ اَجِدُ مِنْكَ رِيحًا، فَقَالَ: اِنِّىْ اُرَاهُ مِنْ شَرَابٍ شَرِبْتُهُ عِنْدَ سَوْدَةَ وَاللّٰهِ لَا اَشْرَبُهُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْاٰيَةُ (يَا اَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) (التحريم: 1)"

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کے پاس شہد نوش فرمایا کرتے تھے، پھر ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا کرتے تھے۔(ایک دن) انہوں (ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) نے کہا: مجھے آپ سے بدبو آرہی ہے۔پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے، انہوں نے بھی کہا: مجھے بو آرہی ہے ۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ میں نے سودہ کے پاس شہد پیا تھا،اس کی وجہ سے اس طرح (بو آرہی) ہے اللہ کی قسم! میں اس کو کبھی نہیں پیوں گا۔تب یہ آیت نازل ہوئی

(يَا اَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) (التحريم: 1)

''اے غیب بتانے والے تم اپنے اوپر کیوں حرام کئے لیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼فجر کی اقامت ہونے کے بعد سنتیں پڑھنے والے کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈانٹ☼

11064- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا اَبُو ظُفُرٍ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ، ثنا مُوْسَى بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّىُّ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اُقِيمَتِ صَلَاةُ الْغَدَاةِ، فَنَهَضْتُ

11062 – صحيح البخارى - كتاب الرهن' باب إذا اختلف الراهن والمرتهن ونحوه - حديث:2399

11063 – السنن الصغير للبيهقى - الخلع والطلاق' باب ما يقع به الطلاق من الكلام - حديث:2088

Marfat.com

اُصَلِّی الرَّکْعَتَیْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِیَدِی فَجَرَّنِیْ وَقَالَ: اَتُصَلِّی الْغَدَاةَ اَرْبَعًا؟

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نماز فجر کی اقامت ہوگئی، میں نماز فجر کی پہلی دو رکعتیں پڑھنے کے لئے اٹھا، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے گھسیٹ لیا اور فرمایا: کیا تو فجر کی چار رکعتیں پڑھے گا؟

☼ آخری زمانے میں لوگ شراب کا نام بدل کر اسے پئیں گے ☼

11065- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ تَوْبَةَ الْقَزْوِیْنِیُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ سَیَّارٍ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّارُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اُمَّتِی یَشْرَبُوْنَ الْخَمْرَ فِیْ آخِرِ الزَّمَانِ یُسَمُّوْنَهَا بِغَیْرِ اسْمِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میری امت آخری زمانے میں شراب کا نام بدل کر اسے پیئے گی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے مکہ کی جانب سفر میں قصر کرتے تھے، اگر چہ کوئی خوف نہ ہوتا ☼

11066- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْکَرِیْمِ الزَّعْفَرَانِیُّ الْعَسْکَرِیُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ یَزِیْدَ، اَخُو رُسْتَةَ، ثنا یَعْقُوْبُ اَبُو عُمَرَ، صَاحِبُ الْهَرَوِیِّ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسَافِرُ مِنَ الْمَدِیْنَةِ اِلٰی مَکَّةَ لَا یَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ یُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ رَکْعَتَیْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے مکہ کی جانب سفر کیا کرتے تھے، اللہ کی ذات کے سوا کوئی خوف نہ ہوتا تھا تب بھی نماز قصر پڑھتے تھے۔

☼ وہ امت کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی، جس کے ضعیف، طاقتور سے اپنا حق نہ لے سکیں ☼

11067- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا مُوْسَی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ بَکْرٍ الْمُلَیْکِیُّ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کَیْفَ تُقَدَّسُ اُمَّةٌ لَا

11064 – صحیح ابن خزیمة - جماع أبواب ذکر الوتر وما فیه من السنن' جماع أبواب الرکعتین قبل الفجر وما فیهما من السنن - باب النهی عن أن یصلی رکعتی الفجر بعد الإقامة' حدیث:1054مصنف ابن أبی شیبة - کتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال : صلهما قبل أن تدخل المسجد - حدیث: 6345مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حدیث:3229

11066 – صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب ما جاء فی التقصیر وکم یقیم حتی یقصر' حدیث: 1044المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب النوافل' باب قصر الصلاة فی السفر - حدیث:770صحیح ابن خزیمة - جماع أبواب المواضع التی تجوز الصلاة علیها' جماع أبواب الفریضة فی السفر - باب إباحة قصر المسافر إذا أقام بالبلدة أکثر من خمس عشرة' حدیث:902

Marfat.com

يُؤْخَذُ لضعيفِها مَنْ قَوِيِّها؟

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: وہ امت کیسے مقدس ہوسکتی ہے جس میں کمزور، طاقتور سے اپنا حق نہیں لے سکتا۔

☼ پورا عرفات اور پورا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے ☼

11068- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُلَيْكِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ وَالْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: پورا میدان عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے، بطن عرفہ سے اوپر چڑھ جاؤ اور پورا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے لیکن بطن محسر سے اوپر چڑھ جاؤ۔

☼ مظلوم کی دعا اور مسلمان کی غیر موجودگی میں اس کے لئے مانگی گئی دعا قبول ہوتی ہے ☼

11069- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُلَيْكِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دعوتانِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْمَرْءِ لِاَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: دوقسم کی دعائیں ایسی ہیں کہ ان کے اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوتا

○ مظلوم کی دعا۔

○ کسی آدمی کی اپنے مسلمان بھائی کے لئے اس کی غیر موجودگی میں مانگی ہوئی دعا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں نماز پڑھی ہے، اس میں رکوع کیا یا سجدہ اس میں دو رائے ہیں ☼

11070- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ وَكَانَ بِلَالٌ وَالْفَضْلُ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ بِلَالٌ: سَجَدَ، وَقَالَ الْفَضْلُ: رَكَعَ

11068 – صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب الزجر عن الوقوف بعرنة' حديث:2630 مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1007

11069 – الدعاء للطبرانى - باب دعاء المظلوم' حديث:1221

11070 – مسند بلال بن رباح - حديث أبى عبد الله بلال بن رباح' حديث:4

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں نماز پڑھی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور فضل رضی اللہ عنہ دروازے پر تھے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کے حجابہ کی ذمہ داری ہمیشہ کے لئے بنی طلحہ کو عطا فرمادی ✡

11071- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَالِكٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوهَا يَا بَنِي طَلْحَةَ خَالِدَةً تالدةً لَا يَنْزِعُهَا مِنْكُمْ اِلَّا ظَالِمٌ - يَعْنِي حِجَابَةَ الْكَعْبَةِ -

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بنی طلحہ! اس (حجابہ کی ذمہ داری) کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے موروثی طور پر لے لو یہ تم سے صرف ظالم ہی چھینے گا۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھا ✡

11072- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھا۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعوت قبول فرماتے تھے اگرچہ کسی نے بکری کے پائے ہی پکائے ہوتے ✡

11073- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، ثنا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ دُعِيتُ اِلَى كُرَاعٍ لَاَجَبْتُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے بکری کے پائے کی دعوت بھی دی جائے تو میں وہ بھی قبول کر لیتا ہوں۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان کھڑے ہو کر خطبہ دیا ✡

11074- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

11071 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:490أخبار أصبهان لأبی نعیم الأصبهانی - باب الجیم' من اسمه جعفر - جعفر بن محمد بن جعفر الیزدی أبو محمد التاجر' حدیث:911

11072 – صحیح البخاری - کتاب الحج' باب التلبیة والتکبیر غداة النحر - حدیث:1612صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب إدامة الحاج التلبیة حتی یشرع فی رمی جمرة العقبة - حدیث:2322مستخرج أبی عوانة - کتاب الحج' باب دفع النبی صلی الله علیه وسلم من المزدلفة - حدیث:2875

11073 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من بقیة من أول اسمه میم من اسمه موسی - حدیث:8148

Marfat.com

الْقَطَّانُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَظَهْرُهُ اِلَى الْكَعْبَةِ مَا بَيْنَ الْحَجَرِ اِلَى الْبَابِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت کعبہ کی جانب تھی اور حجر (اسود) اور (کعبہ کے) دروازے کے درمیان تھے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حبشی کے کعبہ کی اینٹیں اکھیڑنے کی پیشین گوئی فرمائی ☼

11075- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَخْنَسِ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى اَسْوَدَ اَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا - يَعْنِی الْكَعْبَةَ -

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گویا کہ میں متکبر حبشی کو دیکھ رہا ہوں وہ اس (کعبہ) کی ایک ایک اینٹ اکھاڑ رہا ہے۔

☼ جس نے اچھے لہجے میں قرآن نہ پڑھا، وہ ہم میں سے نہیں ہے ☼

11076- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّیُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِیُّ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ، ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ، ثنا هَارُوْنُ بْنُ مُسْلِمٍ، كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جس نے اچھے لہجے کے ساتھ قرآن نہ پڑھا۔

☼ عورتیں، بچے اور بوڑھے لوگوں کو جہاد میں نہ جانے کی رخصت دے دی گئی ☼

11077- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِیْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ ﴿اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيلَةً وَلَا

11074 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:3180

11075 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب هدم الكعبة - حديث:1528 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:1955 حلية الأولياء - عبد الرحمن بن محمد ويحيى بن سعيد القطان' حديث:13071

11076 – مستخرج أبى عوانة - مبتدأ فضائل القرآن' باب ذكر الخبر المبيح للقارء أن يتغنى بالقرآن إذا كان حسن - حديث:3140 مسند الشهاب القضاعى - ليس منا من لم يتغن بالقرآن' حديث:1106

Marfat.com

يَهْتَدُوْنَ سَبِيلًا) (النساء : 98) قَالَ: كُنْتُ اَنَا وَاُمِّي مِمَّنْ عَذَرَ اللّٰهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ اس کے ارشاد

(اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيلًا) (النساء : 98)

''مگر وہ جو دبا لئے گئے مرد اور عورتیں اور بچے جنہیں نہ کوئی تدبیر بن پڑے نہ راستہ جانیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں مروی ہے' آپ فرماتے ہیں: میں اور میری والدہ ان میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے معذور قرار دیا تھا۔

☼ نماز پڑھنے کے لئے وضو ضروری ہے ☼

11078- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوا اَلَا نَاْتِيكَ بِوَضُوءٍ قَالَ: اِنَّمَا اُمِرْتُ بِالْوُضُوءِ اِذَا قُمْتُ اِلَى الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے باہر آئے، آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا، لوگوں نے کہا: ہم آپ کے پاس وضو کا پانی نہ لائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے وضو کا حکم (شرط کے طور پر) اس وقت دیا گیا ہے جب میں نماز کا ارادہ کروں۔

☼ محشر میں منافق مرد اور عورتیں، مومنوں سے ان کے نور کی بھیک مانگیں گے ☼

11079- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوَيْهِ الْقَطَّانُ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ بِشْرٍ اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَدْعُو النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِاَسْمَائِهِمْ سِتْرًا مِنْهُ عَلٰى عِبَادِهِ، وَاَمَّا عِنْدَ الصِّرَاطِ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي كُلَّ مُؤْمِنٍ نُورًا، وَكُلَّ مُؤْمِنَةٍ نُورًا، وَكُلَّ مُنَافِقٍ نُورًا، فَاِذَا اسْتَوَوْا عَلَى الصِّرَاطِ سَلَبَ اللّٰهُ نُورَ الْمُنَافِقِينَ

11077 – صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب وما لكم لا تقاتلون فی سبيل الله والمستضعفين من الرجال' حديث: 4321 السنن الكبرٰی للبيهقی - كتاب اللقطة' باب ذكر بعض من صار مسلما بإسلام أبويه أو أحدهما من - حديث: 11361

11078 – صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب جواز أكل المحدث الطعام - حديث: 585 مستخرج أبی عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' باب فی إباحة ترك الوضوء للمتفوط إذا أراد أن يطعم - حديث: 594 مستخرج أبی عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' باب فی إباحة ترك الوضوء للمتفوط إذا أراد أن يطعم - حديث: 597

11079 – جامع البيان فی تفسير القرآن للطبری - سورة الحديد' القول فی تأويل قوله تعالى : يوم يقول المنافقون والمنافقات للذين - وقوله : قيل ارجعوا وراءكم فالتمسوا نورا' حديث: 31079

Marfat.com

وَالْمُنَافِقَاتِ فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ: (انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ) (الحدید: 13) وَقَالَ الْمُؤْمِنُونَ: (رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا) (التحریم: 8) فَلَا يَذْكُرُ عِنْدَ ذٰلِكَ اَحَدٌ اَحَدًا "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں کو قیامت کے دن ان کے ناموں کے ساتھ پکارے گا، اپنے بندوں پر پردہ پوشی کرتے ہوئے اور پلصراط کے وقت اللہ تعالیٰ ہر مومن کو ایک نور عطا فرمائے گا اور ہر مومن خاتون کو نور عطا فرمائے گا اور ہر منافق کو نور عطا فرمائے گا، جب یہ پلصراط کے اوپر آجائیں گے تو اللہ تعالیٰ منافقین اور منافقات کا نور سلب کر لے گا تو پھر منافق مرد اور عورتیں (اہل ایمان سے) کہیں گی

(انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ) (الحدید: 13)

''ہم تمہارے نور سے کچھ حصہ لیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

مومن کہیں گے

(رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا) (التحریم: 8)

''اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارا نور پورا کر دے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو اس وقت کوئی شخص دوسرے کو یاد نہیں کرے گا۔

☼ ہوتا ہے وہی ہے جو اللہ چاہتا ہے، جو ہو گیا، وہ رہ نہیں سکتا تھا، جو نہیں ہوا، وہ ہو نہیں سکتا تھا ☼

11080- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، ثنا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا غُلَامُ، احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ، احْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ اَمَامَكَ، تَعَرَّفْ بِاللّٰهِ فِي الرَّخَاءِ يَعْرِفْكَ فِي الشِّدَّةِ، وَاعْلَمْ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ، وَمَا اَخْطَاكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ، وَاعْلَمْ اَنَّ الْخَلَائِقَ لَوِ اجْتَمَعُوا عَلَى اَنْ يُعْطُوكَ شَيْئًا لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُعْطِيَكَ لَمْ يَقْدِرُوا عَلَيْهِ اَوْ يَصْرِفُوا عَنْكَ شَيْئًا اَرَادَ اَنْ يُصِيبَكَ بِهِ لَمْ يَقْدِرُوا عَلَى ذٰلِكَ، فَاِذَا سَاَلْتَ فَسَلِ اللّٰهَ، وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ، وَاعْلَمْ اَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ، وَاَنَّ الْفَرَجَ مَعَ الْكَرْبِ، وَاَنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا، وَاعْلَمْ اَنَّ الْقَلَمَ قَدْ جَرَى بِمَا هُوَ كَائِنٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے لڑکے! تو اللہ کو یاد رکھ اللہ تعالیٰ تجھے یاد رکھے گا۔ تو اللہ کو یاد رکھ تو اس کو اپنے سامنے پائے گا۔ تو اللہ کو اپنی آسودگی میں یاد رکھ اللہ تعالیٰ تجھے سختی میں یاد رکھے گا اور جان لے

11080 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - من كتاب صلاة التطوع' فأما حديث عبد الله بن فروخ - حديث: 1125مسند ابن الجعد - عبد الواحد بن سليم' حديث: 2903مسند أبي يعلى الموصلي - أول مسند ابن عباس' حديث:2500

Marfat.com

کہ جو کچھ تجھ تک پہنچ گیا وہ رہ نہیں سکتا تھا اور جو رہ گیا وہ پہنچ نہیں سکتا تھا اور جان لے کہ اگر ساری مخلوقات اس بات پر جمع ہو جائیں کہ تجھے کچھ دیں جو اللہ تعالیٰ تجھے نہ دینا چاہتا ہو تو وہ تجھے کچھ بھی نہیں دے سکتے یا وہ لوگ تجھ سے کوئی ایسی چیز روکنا چاہیں جو اللہ تعالیٰ تجھے دینا چاہے تو وہ روک نہیں سکتے (اسلئے) جب تو مانگے تو اللہ سے مانگ، جب تو مدد مانگے تو اللہ سے مانگ اور جان لے کہ مدد صبر کے ساتھ ملتی ہے اور جان لو کہ کشادگی تکلیفوں کے ساتھ ہے اور بے شک ہر تنگی کے بعد آسانی ہے اور جان لو کہ قلم نے وہ سب کچھ لکھ دیا ہے جو ہونے والا ہے۔

☼ شریک شفعہ کا حق رکھتا ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہوسکتا ہے ☼

11081- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّرِيْكُ شَفِيعٌ، وَالشُّفْعَةُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شریک شفیع ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے

☼ سورۃ یوسف کی آیت ۱۱۰ کی تفسیر ☼

11082- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِيْ قَوْلِهِ: (حَتّٰى اِذَا اسْتَيْاَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا) (یوسف: 110) قَالَ: كَانُوا بَشَرًا فَضَعُفُوا وَظَنُّوا اَنَّهُمْ قَدْ اُخْلِفُوا ، وَقَرَاَ (حَتّٰى يَقُولَ الرَّسُوْلُ) (البقرة: 214)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(حَتّٰى اِذَا اسْتَيْاَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا)(یوسف: 110)

''یہاں تک جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی امید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے اُن سے غلط کہا تھا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: وہ لوگ بشر تھے، وہ کمزور ہوئے، انہوں نے یہ سمجھا کہ ان کے ساتھ وعدہ خلافی ہوگئی ہے، پھر یہ پڑھا

(حَتّٰى يَقُولَ الرَّسُوْلُ) (البقرة: 214)

''یہاں تک کہ کہہ اٹھا رسول''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

11081 – مصنف ابن أبی شیبة - کتاب البیوع والأقضیة' من کان لا یری فی الصیوان شفعة - حدیث:21609شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الشفعة' باب الشفعة بالجوار - حدیث:3963السنن الکبریٰ للبیهقی - کتاب الشفعة' باب لا شفعة فیما ینقل ویحول - حدیث:10835

11082 – السنن الکبریٰ للنسائی - سورة هود' قوله تعالی : حتی إذا استیأس الرسل - حدیث: 10814جامع البیان فی تفسیر القرآن للطبری - سورة یوسف مکیة وآیاتها إحدی عشرة ومائة' القول فی تأویل قوله تعالی : حتی إذا استیأس الرسل وظنوا - حدیث:18231

Marfat.com

☼ منافقین آب زم زم بہت پیٹ بھر کر نہیں پیتے ☼

11083- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَلَا اَعْلَمُ الثَّوْرِيَّ اِلَّا حَدَّثَنَا، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: آيَةُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِيْنَ اَنَّهُمْ لَا يَتَضَلَّعُوْنَ مِنْ زَمْزَمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشا فرماتے ہوئے سنا ہے''ہمارے اور منافقین کے درمیان پہچان یہ ہے کہ وہ لوگ آب زم زم خوب پیٹ بھر کر نہیں پیتے (جبکہ ہم خوب پیٹ بھر کر پیتے ہیں)

☼ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ایک رکعت وتر پڑھا کرتے تھے ☼

11084- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، قَالَ: قِيْلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّ مُعَاوِيَةَ اَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ فَقَالَ: دَعْوْنَا مِنْ مُعَاوِيَةَ فَاِنَّهُ قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گیا: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ایک رکعت وتر پڑھتے ہیں۔آپ نے فرمایا: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی بات ہم سے نہ کرو کیونکہ وہ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں۔

☼ اللہ تعالیٰ کی ۱۲۰ رحمتوں میں سے طوافین کیلئے ۶۰ بیت اللہ کے گرد معتکفین کیلئے ۴۰ اور زائرین کیلئے ۲۰ ☼

11085- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُنْزِلُ اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ عِشْرِيْنَ وَمِائَةَ رَحْمَةٍ سِتُّوْنَ مِنْهَا لِلطَّوَّافِيْنَ، وَاَرْبَعُوْنَ لِلْعَاكِفِيْنَ حَوْلَ الْبَيْتِ، وَعِشْرُوْنَ مِنْهَا لِلنَّاظِرِيْنَ اِلَى الْبَيْتِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ہر دن ۱۲۰ رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ان میں سے ۶۰ رحمتیں طواف کرنے والوں کے لئے ہیں، ۴۰ بیت اللہ کے گرد اعتکاف کرنے والوں کے لئے ہیں

11083 - المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' حديث: 1678أخبار مكة للأزرقي - ذكر شرب النبي , صلى الله عليه وسلم , من ماء ' حديث:645

11084 - صلاة الوتر لمحمد بن نصر المروزي - باب وتر النبي صلى الله عليه وسلم بركعة' حديث:32حديث الزهري ' حديث:343

11085 - المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الحج' باب فضل الكعبة - حديث: 1342المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - عطاء ' حديث: 11271أخبار مكة للفاكهي - ذكر ما ينزل على الطواف وأهل مكة من الرحمة في كل' حديث:307

Marfat.com

اور۲۰ بیت اللہ کی زیارت کرنے والوں کے لئے ہیں۔

☼ حوض کوثر کی لمبائی چوڑائی، اس کے پانی کی مٹھاس، ٹھنڈک خوشبو اور اس کے پیالوں کا بیان ☼

11086- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مَسِيْرَةَ شَهْرٍ زَوَايَاهُ سَوَاءٌ اَكْوَازُهُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ، مَاؤُهُ اَبْيَضُ مِنَ الثَّلْجِ، وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ، وَاَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَاْ بَعْدَهَا اَبَدًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرا حوض ایک مہینے کی مسافت جتنا لمبا چوڑا ہے، اس کے تمام کونے برابر ہیں (مکمل چوکور ہے) اس کے پیالوں کی تعداد آسمان کے ستاروں کے برابر ہے، اس کا پانی برف سے زیادہ سفید ہے، شہد سے زیادہ میٹھا ہے، مشک سے زیادہ خوشبودار ہے، جو اس سے ایک مرتبہ پی لے گا اس کے بعد کبھی بھی اس کو پیاس نہیں لگے گی۔

☼ سورۃ المدثر کی پہلی اور دوسری آیت کا شان نزول ☼

11087- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، اِنَّ الْوَلِيْدَ بْنَ الْمُغِيرَةِ صَنَعَ لِقُرَيْشٍ طَعَامًا فَلَمَّا اَكَلُوا قَالَ: مَا تَقُولُونَ فِيْ هَذَا الرَّجُلِ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: سَاحِرٌ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَيْسَ بساحرٍ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: كَاهِنٌ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَيْسَ بكاهنٍ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: شَاعِرٌ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَيْسَ بشاعرٍ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: سِحْرٌ يُؤْثَرُ، فَاَجْمَعَ رَاْيُهُمْ عَلٰى اَنَّهُ سِحْرٌ يُؤْثَرُ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَزِنَ وَقَنَعَ رَاْسَهُ، وَتَدَثَّرَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ) (المدثر: 2)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ولید بن مغیرہ نے قریش کو کھانے پر بلایا، جب وہ سب کھا چکے تو اس نے کہا: تم اس شخص (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ کچھ نے کہا: جادوگر ہے۔ کچھ نے کہا: جادوگر نہیں ہے۔ کچھ نے کہا: کاہن ہے۔ کچھ نے اس کا انکار کیا۔ بعض لوگوں نے شاعر کہا، بعض نے کہا: شاعر نہیں ہے۔ کسی نے کہا: اس کے اوپر جادو کا اثر ہے، پھر سب کی رائے اس بات پر متفق ہوگئی کہ اس کے اوپر جادو کا اثر ہے۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پریشان ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر جھکا لیا اور اور کپڑے سے ڈھانپ لیا پھر سر اٹھایا، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

(يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ وَلِرَبِّكَ

11086 – جامع البیان فی تفسیر القرآن للطبری - سورة الكوثر' القول فی تأویل قوله تعالی : إنا أعطیناك الكوثر فصل لربك - حدیث:35365

Marfat.com

فَاصْبِرْ) (المدثر: 2)
''اے بالا پوش اوڑھنے والے کھڑے ہو جاؤ پھر ڈر سناؤ اور اپنے رب کی ہی بڑائی بولو اور اپنے کپڑے پاک رکھو اور بتوں سے دور رہو اور زیادہ لینے کی نیت سے کسی پر احسان نہ کرو اور اپنے رب کے لئے صبر کئے رہو''۔
(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ دو انگلیوں کے ساتھ کھانا شیطان کا طریقہ ہے، تین انگلیوں کے ساتھ کھانا چاہئے ☼

11088- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، وَابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطًا لِبَعْضِ الْاَنْصَارِ فَجَعَلَ يَتَنَاوَلُ مِنَ الرُّطَبِ فَيَاْكُلُ، وَهُوَ يَمْشِي وَاَنَا مَعَهُ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، لَا تَاْكُلْ بِاِصْبَعَيْنِ، فَاِنَّهَا اَكْلَةُ الشَّيْطَانِ وَكُلْ بِثَلَاثَةِ اَصَابِعَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلتے چلتے رطب کھجوریں کھانے لگ گئے، میں بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری جانب دیکھا اور فرمایا: اے ابن عباس! دو انگلیوں کے ساتھ مت کھاؤ اس لئے کہ یہ شیطان کا کھانا ہے تین انگلیوں کے ساتھ کھاؤ۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عبیداللہ بن ابو یزید کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عاشوراء اور ماہ رمضان کے روزوں کی فضیلت پانے کے لئے غور کیا کرتے تھے ☼

11089 حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: مَا عَلِمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمٍ يَبْتَغِي فَضْلَهُ عَلٰى غَيْرِهِ اِلَّا هَذَا الْيَوْمَ لِيَوْمِ عَاشُورَاءَ اَوْ شَهْرَ رَمَضَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نہیں جانتا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عاشوراء یا ماہ رمضان کے علاوہ کسی اور دن کے روزے کے بارے میں اس کی فضیلت تلاش کرنے کے لئے سوچ بچار کرتے ہوں۔

☼ ماہ رمضان اور عاشوراء کے سوا کسی دن کو دوسرے کسی دن پر فضیلت حاصل نہیں ہے ☼

11090 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ، عَنْ عَمْرِو

11089 – صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب صیام یوم عاشوراء - حدیث:1917 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصیام' باب صیام یوم عاشوراء - حدیث:7579 تہذیب الآثار للطبری - ذکر من قال: لم ینزل رمضان الا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ حدیث:572

Marfat.com

بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: لَيْسَ لِيَوْمٍ عَلٰى يَوْمٍ فَضْلٌ اِلَّا شَهْرَ رَمَضَانَ وَعَاشُورَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' آپ مرفوعاً بیان کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) کسی دن کی دوسرے دن پر کوئی فضیلت نہیں سوائے ماہ رمضان کے اور عاشوراء کے دن۔

☼ روزہ کے حوالے سے عاشوراء اور رمضان کے سوا کسی دن کو دوسرے پر فضیلت حاصل نہیں ہے ☼

11091- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِی، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِیُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِيَوْمٍ فَضْلٌ عَلٰى يَوْمٍ فِی الصِّيَامِ اِلَّا شَهْرَ رَمَضَانَ، وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی دن کی دوسرے دن پر روزوں کے حوالے سے فضیلت نہیں ہے سوائے ماہ رمضان کے اور عاشوراء کے دن کے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عاشوراء کے سوا کسی دن کو دوسرے پر فضیلت نہیں دیتے تھے ☼

11092- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَعْمَرِیُّ، وَعَلِیُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِیُّ قَالُوا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ الْمَخْزُوْمِیُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَّلَ يَوْمًا عَلٰى يَوْمٍ اِلَّا يَوْمَ عَاشُورَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشوراء کے سوا کسی دن کو دوسرے دن پر فضیلت دی ہو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان کے بعد عاشوراء کے سوا کسی دن کو دوسرے پر فضیلت نہیں دیتے تھے ☼

11093- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَلَّافُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءَ،

11090 – صحيح البخاری - كتاب الصوم' باب صيام يوم عاشوراء - حديث: 1917 السنن المأثورة للشافعی - باب ما جاء فی صيام عاشوراء' حديث: 315 السنن الكبرٰی للنسائی - كتاب الصيام' الحث على السحور - صوم النبی صلى الله عليه وسلم بأبی هو وأمی' حديث: 2637

11091 – صحيح البخاری - كتاب الصوم' باب صيام يوم عاشوراء - حديث: 1917 السنن الصغرٰی - الصيام' صوم النبی صلى الله عليه وسلم بأبی هو وأمی - حديث: 2342

11092 – صحيح البخاری - كتاب الصوم' باب صيام يوم عاشوراء - حديث: 1917 صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب صوم يوم عاشوراء - حديث: 1979

11093 – صحيح البخاری - كتاب الصوم' باب صيام يوم عاشوراء - حديث: 1917

Marfat.com

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَكُنْ يَتَوَخَّى فَضْلَ يَوْمٍ عَلٰى يَوْمٍ بَعْدَ رَمَضَانَ اِلَّا يَوْمَ عَاشُورَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان کے بعد عاشوراء کے سوااور کسی دن کو دوسرے دن پر فضیلت نہیں دیا کرتے تھے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان کے بعد عاشوراء کے سوا کسی دن کے روزے کو فضیلت نہیں دیتے تھے ☼

11094- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ هَارُونَ الزينیُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَتَحَرَّى فَضْلَهُ عَلٰى يَوْمٍ بَعْدَ رَمَضَانَ اِلَّا يَوْمَ عَاشُورَاءَ .

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا اَبِی، ثنا وَرْقَاءُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے بعد عاشوراء کے سوااور کسی دن کو زیادہ فضیلت والا سمجھ کر روزہ نہیں رکھا۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو اور غسل کے لئے استعمال ہونے والے پانی کی مقدار کا بیان ☼

11095- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَتَوَضَّاُ بِالْمُدِّ، وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی کے ساتھ وضو کرلیا کرتے تھے اور ایک صاع پانی کے ساتھ غسل کرلیا کرتے تھے۔

☼ ۲۳ کی رات کو گھر والوں پر پانی کے چھینٹے مارنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ☼

11096- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَعْمَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِیُّ، ثنا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِیُّ، عَنِ

11094 – صحيح البخارى - كتاب الصوم' باب صيام يوم عاشوراء - حديث:1917

11095 – المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7696أخبار أصبهان لأبى نعيم الأصبهانى - باب العين' من اسمه على - على بن رستم بن المطيار الطهرانى أبو الحسن' حديث:1431

11096 – مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب الصيام' باب ليلة القدر - حديث: 7430مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الصيام' ما قالوا فى ليلة القدر واختلافهم فيها - حديث:9388

Marfat.com

ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرُشُّ عَلٰى اَهْلِهِ الْمَاءَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ۲۳ کی رات کو اپنے گھر والوں پر پانی کے چھینٹے مارا کرتے تھے۔

☼ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان لوگوں میں شامل تھے جن کو پہلے ہی مزدلفہ سے منیٰ کی جانب بھیج دیا گیا تھا ☼

11097- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ قَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ضَعَفَةِ اَهْلِهِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلٰى مِنًى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں ان لوگوں میں تھا جن کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل وعیال میں کمزور لوگوں کے ہمراہ مزدلفہ سے منیٰ کی جانب بھیج دیا تھا۔

☼ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان لوگوں میں شامل تھے جن کو پہلے ہی مزدلفہ سے منیٰ کی جانب بھیج دیا گیا تھا ☼

11098- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ح، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيدَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَدَّمَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الضَّعَفَةِ اَوْ فِى الثَّقَلِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کمزور لوگوں میں یا بیمار لوگوں میں مزدلفہ سے رات کے وقت ہی بھیج دیا تھا۔

☼ درخت کے سجدہ کرنے پر مشتمل خواب سن کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا ☼

11099- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِى، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ الْمَكِّىُّ، ثنا الْحَسَنُ

11097 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب من قدم ضعفة أهله بليل - حديث:1604صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب الرخصة فى تقديم الضعفاء من الرجال والولدان من جمع إلى' حديث: 2678صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الوقوف بعرفة والمزدلفة والدفع منهما - ذكر الإباحة للمرء أن يتقدم ضعفة أهله' حديث:3925

11098 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب من قدم ضعفة أهله بليل - حديث:1604صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب تقديم دفع الضعفة من النساء وغيرهن من مزدلفة إلى - حديث:2353مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب بيان إباحة دفع ضعفة الناس من المزدلفة إلى منى بالليل - حديث:2863

11099 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الذكر والدعاء فى السجود عند قراءة السجدة - حديث: 540السنن الكبرٰى للبيهقى - كتاب الصلاة' جماع أبواب سجود التلاوة - باب سجدة ص' حديث:3500الأوسط لابن المنذر - كتاب الوتر' جماع أبواب سجود القرآن - ذكر ما يقال فى سجود القرآن' حديث:2778

Marfat.com

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ لِی ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِی جَدُّكَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ يَزِيدَ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما، يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّیْ رَاَيْتُنِیْ فِیْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ، كَاَنِّیْ اُصَلِّی عِنْدَ شَجَرَةٍ، وَكَاَنِّیْ قَرَاْتُ سُورَةَ السَّجْدَةِ، فَسَجَدْتُ فَرَاَيْتُ الشَّجَرَةَ كَاَنَّهَا سَجَدَتْ بِسُجُودِی، وَكَاَنِّیْ اَسْمَعُهَا وَهِیَ تَقُولُ: اللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِی بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّیْ بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِی عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَقَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فِیْ سُجُودِهِ كَمَا اَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس رات ایک خواب دیکھا ہے، میں دیکھتا ہوں' میں ایک درخت کے پاس نماز پڑھ رہا ہوں اور میں سورۃ السجدۃ پڑھ رہا ہوں پھر میں نے سجدہ کیا پھر میں نے درخت کو دیکھا کہ وہ میرے سجدے کے ساتھ وہ بھی سجدہ کر رہا ہے اور میں نے اس کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے

اللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِی بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّیْ بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِی عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ

''اے اللہ! میرے لئے اس کے بدلے میں اجر لکھ دے اور اس کی بدولت میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لئے اپنی بارگاہ میں اس کو ذخیرہ بنا لے اور مجھ سے قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد سے قبول کیا''

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ سجدۃ پڑھی، میں نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے کے اندر وہی دعا پڑھ رہے تھے جو دعا اس آدمی نے درخت کی سنائی تھی۔

اَبُو الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابو منہال کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ ایک، دو یا تین سال کی میعاد تک ادھار پھل بیچنے ہوں تو کیل اور وزن معلوم ہو، تاریخ مقرر ہو ☼

11100- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِی الثَّمَرِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ: مَنْ اَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ فِیْ كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ اِلَى اَجَلٍ مَعْلُومٍ

11100 – صحيح البخاری - كتاب السلم' باب السلم فی كيل معلوم - حديث: 2145 المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب التفسير' باب سورة البقرة - حديث:3614 مستخرج أبی عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' باب إباحة السلم فی الثمار بكيل معلوم - حديث:4478

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے، وہ لوگ ایک سال دو اور تین سال کے ادھار پر پھل بیچ دیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ادھار بیچنا چاہے وہ معلوم کیل اور معلوم وزن کے ساتھ ادھار بیچے اور اس کی تاریخ مقرر ہو۔

✡ پھلوں کو ادھار بیچنا ہو تو کیل، وزن معلوم ہونا چاہئے، تاریخ طے ہونی چاہئے ✡

11101- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الثَّمَرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ: مَنْ اَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ فِيْ كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ اِلٰى اَجَلٍ مَعْلُومٍ.

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے، مدینہ کے لوگ دو دو، تین تین سال کے ادھار پر پھل بیچتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ادھار بیچنا چاہے وہ معلوم کیل، معلوم وزن اور معلوم مدت تک بیچے۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہودیوں کی مخالفت میں ۹ محرم کا روزہ رکھنا چاہتے تھے ✡

11102- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ح، وَحَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ يَهُودَ يَصُوْمُوْنَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ عِشْنا خالَفْنَاهُمْ وَصُمْنَا الْيَوْمَ التَّاسِعَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس بات کا ذکر کیا گیا کہ یہودی لوگ عاشوراء کے دن کا روزہ رکھتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ہم زندہ رہے تو ان کی مخالفت کریں گے اور ہم ۹ محرم الحرام کا روزہ رکھیں گے۔

11101 – صحيح البخارى - كتاب السلم' باب السلم فى كيل معلوم - حديث: 2145المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب التفسير' باب سورة البقرة - حديث:3614مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' باب إباحة السلم فى الثمار بكيل معلوم - حديث:4478

11102 – صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب صوم يوم عاشوراء - حديث:1976

Marfat.com

عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِی الْخُوَارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عمر بن عطاء ابن ابی خوار کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ران کھا کر نماز پڑھی، پانی کو ہاتھ تک نہ لگایا ☼

11103- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِی عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِی الْخُوَارِ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ عَرْقًا اَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَوَضَعَهُ، ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ران کا گوشت کھا رہے تھے کہ مؤذن آ گیا (اور اس نے آ کر نماز کیلئے عرض کی) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ران کو رکھ دیا اور نماز پڑھنا شروع کر دی اور پانی کو ہاتھ تک نہ لگایا۔

حُمَيْدٌ الضَّمْرِیُّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت حمید ضمری کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ سفر کی نماز دو رکعتیں آدھی نماز نہیں بلکہ یہ مکمل نماز ہے ☼

11104- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الضَّمْرِیِّ، اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ: اِنِّیْ اُسَافِرُ فَاَقْصِرُ الصَّلَاةَ فِی السَّفَرِ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: لَيْسَ بِقَصْرٍ، وَلٰكِنَّهُ تَمَامُهَا وَسُنَّةُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمِنًا لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ فَصَلّٰى اثْنَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعَ

✧✧ حضرت حمید ضمری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: میں سفر کرتا رہتا ہوں کیا میں سفر کے دوران نماز قصر پڑھوں؟۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: (ہم سفر میں جو دو رکعتیں پڑھتے ہیں یہ) قصر (آدھی نماز) نہیں ہے بلکہ یہ پوری نماز ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم امن کی حالت میں روانہ ہوئے اللہ کی ذات کے سوا کسی کا خوف نہ تھا، تب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس آنے تک دو رکعتیں پڑھیں۔

11103 – صحيح البخاری - كتاب الوضوء' باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق - حديث:203 صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الأفعال اللواتی لا توجب الوضوء - باب إسقاط إيجاب الوضوء من أكل ما مسته النار أو غيرته' حديث:38

11104 – صحيح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب ما جاء فی التقصير وكم يقيم حتى يقصر' حديث:1044 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب صلاة المسافرين وقصرها - حديث:1144 المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب النوافل' باب قصر الصلاة فی السفر - حديث:776

Marfat.com

اَبُو نَجِيحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابونجیح کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کا پیغام پہنچائے بغیر کبھی کسی قوم سے جہاد نہیں کیا ☼

11105- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو زُرْعَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما، قَالَ: مَا قَاتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا قَطُّ حَتَّى يَدْعُوَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بھی قوم سے اس وقت تک جہاد نہیں کیا جب تک ان کو اسلام کی دعوت پیش نہ کی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کا پیغام پہنچائے بغیر کبھی کسی قوم سے جہاد نہیں کیا ☼

11106- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا قَاتَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا قَطُّ اِلَّا دَعَاهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی قوم سے اس وقت تک جہاد نہیں کیا جب تک کہ ان کو اسلام کی دعوت نہ دی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کا پیغام پہنچائے بغیر کبھی کسی قوم سے جہاد نہیں کیا ☼

11107- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا قَاتَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا قَطُّ حَتَّى يَدْعُوَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی قوم سے کبھی جہاد نہیں کیا جب تک کہ ان کو اسلام کی دعوت نہ دی۔

11105 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث معمر - حديث:36 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث معمر - حديث:36 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجهاد' باب دعاء العدو - حديث:9144

11106 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث معمر - حديث:36

11107 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث معمر - حديث:36

Marfat.com

عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عکرمہ بن خالد کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز میں ایک رکعت کا قیام سورۃ مزمل کی قراءت جتنا ہوتا تھا ☼

11108- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتُ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَاَخَذَ بِيَدِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ صَلّٰى ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً حَرَزْتُ قِيَامَهُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں اپنی خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نماز پڑھنے کے لئے اٹھے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑا ہوگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنی دائیں جانب کرلیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ رکعتیں پڑھیں۔ میں نے ہر رکعت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کا اندازہ لگایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام سورۃ المزمل جتنا تھا۔

مَيْمُوْنٌ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت میمون المکی کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ ابن عباس نے فرمایا: اگر تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھنا چاہتا ہے تو ابن زبیر کی اتباع کر ☼

11109- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي هُبَيْرَةَ، اَنَّ مَيْمُوْنًا الْمَكِّيَّ، اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ رَاَى ابْنَ الزُّبَيْرِ صَلّٰى بِالنَّاسِ يُشِيرُ بِكَفَّيْهِ اِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ اِذَا قَامَ، وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَاِذَا نَهَضَ فَانْطَلَقْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ اِنِّي رَاَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي صَلَاةً لَمْ اَرَ اَحَدًا يُصَلِّيهَا وَوَصَفْتُ لَهُ هٰذِهِ الْاِشَارَةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اِنْ اَرَدْتَ اَنْ تَنْظُرَ اِلَى صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْتَدِ بِصَلَاةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

✧✧ حضرت میمون مکی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے کہ انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی، وہ نماز میں کھڑے ہوئے، جب انہوں نے رکوع کیا اور جب اپنا سر رکوع سے اٹھایا اور جب (سجدہ کے لئے جھکے

11108 - صحيح البخارى - كتاب العلم' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " اللهم علمه - حديث:75 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الدعاء فى صلاة الليل وقيامه - حديث:1322 صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الأذانى اللواتى يتوضأ فيهن أو يغتسل - باب إباحة الوضوء من الجفان والقصاع' حديث:128

11109 - مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2245

Marfat.com

توانہوں نے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کیا۔ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا، میں نے کہا: میں نے ابن زبیر کو دیکھا ہے وہ ایسے انداز میں نماز پڑھ رہے تھے کہ میں نے اس طرح کبھی کسی کو نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ پھر میں نے ان کو یہ اشارہ کر کے دکھایا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھنا چاہے تو ابن زبیر کی نماز کی اقتدا کر۔

سَعِيدٌ الْعَلَّافُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت سعید بن علاف کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ جو کام غلطی سے ہوا، جو بھول کر ہوا اور جو زبردستی کروایا گیا، وہ معاف ہے ☼

11110- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، حَدَّثَنِي سَعِيدٌ هُوَ الْعَلَّافُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَنِ الْخَطَأِ وَالنِّسْيَانِ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت کی خطا اور نسیان کو معاف کر دیا ہے اور جس چیز پر ان کو مجبور کیا جائے (اس کو بھی معاف فرما دیا ہے)۔

طَلْقُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت طلق بن حبیب کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ جسے شاکر دل، صابر بدن، ذاکر زبان اور امانتدار بیوی مل گئی اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی مل گئی ☼

11111- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعٌ مَنْ أُعْطِيَهُنَّ أُعْطِيَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَبَدَنًا عَلَى الْبَلَاءِ صَابِرًا، وَزَوْجَةً لَا تَبْغِيهِ خَوْنًا فِي نَفْسِهَا وَلَا مَالِهِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار چیزیں ایسی ہیں کہ جس کو یہ چار مل گئیں، اس کو دنیا اور آخرت کی بھلائی مل گئی

11110 - صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر الإخبار عما وضع الله بفضله عن هذه الأمة - حديث: 7326 سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق ' باب طلاق المكره والناسي - حديث: 2041 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الأيمان ' باب جامع الأيمان من حنث ناسيا ليمينه أو مكرها عليه - حديث:18615

11111 - المعجم الأوسط للطبراني - باب العين ' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7346 حلية الأولياء - طلق بن حبيب ' حديث:3277 الشكر لابن أبي الدنيا ' حديث:34

Marfat.com

○شکر کرنے والا دل۔
○ذکر کرنے والی زبان۔
○مصیبتوں پر صبر کرنے والا بدن۔
○ایسی بیوی جو اپنی ذات میں اور شوہر کے مال میں خیانت نہ کرے۔

رَبَاحٌ اَبُو سَعِيْدٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت رباح ابوسعید المکی کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼نماز فجر میں سورۃ اللیل اور سورۃ الشمس پڑھنے کا حکم ہے☼

11112- حَدَّثَنَا مَسْعُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ اَبُو الْجَارُوْدِ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ هَارُوْنَ الرَّمْلِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ رَبَاحٍ اَبِي سَعِيْدٍ الْمَكِّيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَرَهُ اَنْ يَقْرَاَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِـ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وہ نماز فجر میں سورۃ اللیل اور سورۃ الشمس پڑھا کریں۔

طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت طلحہ بن نافع کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی عبادت کا منظر☼

11113- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ الرَّمْلِيُّ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِيُّ، قَالَا: ثنا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا عُتْبَةُ بْنُ اَبِي حَكِيمٍ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَدَ الْعَبَّاسَ ذَوْدًا مِنْ اِبِلٍ فَبَعَثَنِي اِلَيْهِ فَبِتُّ عِنْدَهُ، وَكَانَتْ لَيْلَةَ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ كَثِيرٍ فَتَوَسَّدْتُ الْوِسَادَةَ الَّتِي تَوَسَّدَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

11112 - المطالب العالیۃ للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الصلاۃ' باب مقدار القراءۃ فی الصلاۃ - حدیث: 457 مسند الحارث - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصلاۃ - حدیث:170

11113 - صحیح البخاری - کتاب العلم' باب السمر فی العلم - حدیث:116 صحیح مسلم - کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا' باب الدعاء فی صلاۃ اللیل وقیامہ - حدیث:1314 صحیح ابن خزیمۃ - کتاب الصلاۃ' باب الدعاء عند الخروج إلی الصلاۃ - حدیث:434

Marfat.com

وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ فَاَسْبَغَ الْوُضُوءَ ، وَاَقَلَّ هِرَاقَةَ الْمَاءِ، ثُمَّ قَامَ فَافْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَقُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ وَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَاَخَذَ بِيَدِهِ فَاَخَذَ بِاُذُنِيْ فَاَقَامَنِيْ عَنْ يَمِينِهِ وَكَانَتْ مَيْمُوْنَةُ حَائِضًا فَقَامَتْ فَتَوَضَّاَتْ، ثُمَّ قَعَدَتْ خَلْفَهُ تَذْكُرُ اللّٰهَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے وعدہ کیا تھا کہ ان کو کچھ اونٹ عطا فرمائیں گے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب بھیجا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں رات گزاری، سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کی باری تھی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کیا، جو بہت زیادہ نہیں تھا، میں نے وہ تکیہ لے لیا جس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سر رکھ کر لیٹتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی طرح وضو کیا لیکن اس میں پانی زیادہ نہیں بہایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور نماز کا آغاز کیا، میں بھی اٹھا، میں نے بھی وضو کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں بائیں جانب کھڑا ہو گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنے پیچھے کیا، پھر میرا کان پکڑ کر مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا، سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا ان دنوں ایام میں تھیں، آپ بھی کھڑی ہوئیں، آپ نے بھی وضو کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھ گئیں اور ذکر اللہ میں مشغول ہو گئیں۔

يُوْسُفُ بْنُ مَاهَكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت یوسف بن ماہک کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے جتنا علم نجوم سیکھا، اس نے اتنا جادو سیکھا ☼

11114- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ الْاِيَادِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ تَعَلَّمَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ مَنْ زَادَ زَادَ، مَنْ زَادَ زَادَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے علم نجوم سیکھا، اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھ لیا، جس نے زیادہ کیا، اس نے جادو زیادہ حاصل، جس نے اور زیادہ یہ علم حاصل کیا اس نے اتنا ہی زیادہ جادو حاصل کیا۔

اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابوزبیر کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ بھیڑ کی وجہ سے ازواج مطہرات کو مزدلفہ کی رات میں ہی منیٰ کی جانب روانہ کر دیا گیا تھا ☼

11114 – سنن أبي داؤد - كتاب الطب' باب في النجوم - حديث:3424 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2753

Marfat.com

11115- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبهارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَرَّبَ نِسَاءَ هُ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ الزِّحَامِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات اپنی ازواج مطہرات کو مزدلفہ کی رات بھیڑ ہونے سے پہلے ہی گروپ کی صورت میں (منیٰ کی جانب) روانہ فرمادیا تھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں، بچوں اور ضعیفوں کو مزدلفہ سے منیٰ کی جانب پہلے ہی روانہ کردیا کرتے تھے ☼

11116- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقَدِّمُ الْعِيَالَ، وَالضَّعَفَةَ اِلٰى مِنًى مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کو اور کمزوروں کو مزدلفہ سے منیٰ کی جانب پہلے ہی بھیج دیا کرتے تھے۔

☼ وادی محصب میں اونٹ نہیں بٹھائے جائیں گے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تو وہاں ام المومنین کا انتظار کیا تھا ☼

11117- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْعَبَّاسِ كَانَ يَقُولُ: مَا الْاِناخَةُ بِالْمُحَصَّبِ شَيْئًا، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا انْتَظَرَ بِهِ عَائِشَةَ حَتّٰى تَاْتِيَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے ہیں' وادی محصب میں اونٹ بٹھانے کا کوئی تصور نہیں ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں پر سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا انتظار کیا تھا یہاں تک کہ وہ آگئیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہیرہ کی جانب قبرستان کی طرف اشارہ کرکے کہا: یہ قبرستان کتنا اچھا ہے ☼

11118- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي خِدَاشٍ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا اَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَقْبَرَةِ وَهُوَ عَلٰى طَرِيقِهَا الْاَوَّلِ اَشَارَ بِيَدِهِ وَرَاءَ الضَّفِيرَةِ اَوِ الظَّهِيرَةِ فَقَالَ: نِعْمَ الْمَقْبَرَةُ هٰذِهِ قُلْتُ لِلَّذِي يُخْبِرُنِي: خَصَّ الشِّعْبَ؟ قَالَ: هٰكَذَا كُنَّا نَسْمَعُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَّ الشِّعْبَ الْمُقَابِلَ بِالْبَيْتِ

11115 – مسند أبي يعلى الموصلي - أول مسند ابن عباس' حديث:2539 مشيخة ابن طهمان 'حديث:39

11116 – مستخرج أبي عوانة - كتاب الحج' باب بيان إباحة دفع ضعفة الناس من المزدلفة إلى منى بالليل - حديث:2864

11117 – أخبار مكة للفاكهي - ذكر المحصب' حديث:2331

11118 – مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجنائز' باب السلام على قبر النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:6523

أخبار مكة للأزرقي - ما جاء في مقبرة مكة وفضائلها' حديث:981 حديث أبي محمد الفاكهي 'حديث:279

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان تشریف لے گئے، یہ پہلے راستے پر تھا تو اپنے ہاتھ کے ساتھ ضفیرہ یا ظہیرہ کے پیچھے کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: یہ قبرستان کتنا اچھا ہے۔ جس نے یہ بات مجھے بتائی، میں نے اس سے پوچھا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی گھاٹی کو مخصوص کیا؟ انہوں نے کہا: اس طرح ہم سنا کرتے تھے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گھاٹی کو مخصوص کیا تھا جو بیت اللہ کے سامنے ہے۔

عَمْرُو بْنُ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عمرو بن کیسان کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ حدیث میں استعمال ہونے والے دو مشکل الفاظ کے مترادف معانی ☼

11119- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ، يَقْرَاُ دارَسْتُ تَلَوْتُ، خَاصَمْتُ جادَلْتُ

✧✧ حضرت عمرو بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ پڑھتے ہوئے سنا ہے دارست (کا معنی ہے) تلوت (یعنی میں نے تلاوت کی) اور خاصمت (کا معنی ہے) جادلت (یعنی میں نے جھگڑا کیا)۔

الْقَاسِمُ بْنُ اَبِى بَزَّةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت قاسم ابن ابی بزہ اور عبداللہ عبید بن عمیر کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ صحابہ کرام بخیل نہیں تھے، بلکہ کھانے پینے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا لحاظ رکھا کرتے تھے ☼

11120- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا هُذَيْلُ بْنُ بِلَالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ اَبِى بَزَّةَ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثَانِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا، اَتَاهُ فاستسقاهُ فَسُقِى نَبِيذًا فَقَالَ: مَا شَاْنُ اِخْوَانِكُمْ يَسْقُونَ الْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَتَسْقُونَ اَنْتُمُ النَّبِيذَ؟ فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ لَيْسَ بِنَا بُخْلٌ وَلٰكِنِ اسْتَسْقَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَقَيْنَاهُ نَبِيذًا فَقَالَ: اَحْسَنْتُمْ وَاَجْمَلْتُمْ هٰكَذَا فَافْعَلُوا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، اس نے آکر پانی مانگا، اس کو نبیذ پلایا گیا، اس نے کہا: تمہارے بھائیوں کا کیا حال ہے، وہ دودھ اور شہد پیتے ہیں اور تم لوگ نبیذ پیتے ہو؟ انہوں نے

11119 - تفسير عبد الرزاق - سورة الأنعام' حديث: 819 تفسير ابن أبي حاتم - سورة الأنعام' قوله : وكذلك نصرف الآيات - الوجه الثاني' حديث: 7777

11120 - صحيح مسلم - كتاب الحج' باب وجوب المبيت بمنى ليالى أيام التشريق - حديث: 2394 سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب في نبيذ السقاية - حديث: 1741 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث: 2146

Marfat.com

کہا: ہمارے اندر بخل نہیں ہے، لیکن رسول اکرم ﷺ نبیذ پیتے ہیں اس لئے ہم بھی نبیذ پیتے ہیں۔ انہوں نے کہا: تم نے اچھا کیا ہے، تم نے بہتر کیا ہے، اسی طرح کیا کرو۔

عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عطاء کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو ضعیفوں کے ہمراہ پہلے ہی مزدلفہ سے روانہ کر دیا گیا تھا ☼

11121- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَابِدِيُّ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَهُ مِنْ مُزْدَلِفَةَ فِيْ ضَعَفَةِ اَهْلِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ان کو اپنے گھر کے ضعیفوں کے ہمراہ (عام لوگوں سے) پہلے ہی مزدلفہ سے روانہ کر دیا تھا۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ حجامہ کرنے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا ☼

11122- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ قَبِيصَةَ، ثنا اَبِيْ، ثنا فِطْرٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُوْمُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حجامہ کرانے اور کروانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

☼ رسول اکرم ﷺ گھر کے کمزور لوگوں کو مزدلفہ سے رات کے وقت ہی روانہ کر دیا تھا ☼

11123- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدَّمَ ضَعَفَةَ اَهْلِهِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

11121 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب من قدم ضعفة أهله بليل - حديث:1604 مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج باب بيان إباحة دفع ضعفة الناس من المزدلفة إلى منى بالليل - حديث:2862

11122 – السنن الكبرٰى للبيهقى - كتاب الصيام' باب الحديث الذى روى فى الإفطار بالحجامة - حديث:7795 السنن الكبرٰى للنسائى - كتاب الصيام' سرد الصيام - ذكر الاختلاف على ليث' حديث:3099 ناسخ الحديث ومنسوخه لابن شاهين - كتاب الصيام' الخلاف فى ذلك - حديث:413

11123 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب من قدم ضعفة أهله بليل - حديث:1604 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب تقديم دفع الضعفة من النساء وغيرهن من مزدلفة إلى - حديث:2353 مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب بيان إباحة دفع ضعفة الناس من المزدلفة إلى منى بالليل - حديث:2863

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر کے کمزور لوگوں کو مزدلفہ سے رات کے وقت ہی بھیج دیا تھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکوں کو دکھانے کے لئے رمل کیا تھا ☼

11124- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِنَّمَا فَعَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِيْنَ قُوَّتَهُ فَمَنْ شَاءَ فَعَلَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ - يَعْنِي الرَّمَلَ -

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ (رمل) اس لئے کیا تھا تا کہ آپ مشرکین کو اپنی قوت دکھائیں، (اس لئے اب) جو کرنا چاہے کر لے اور جو چھوڑنا چاہے چھوڑ دے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھا ☼

11125- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقراطيسيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مسبحٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّى حَتَّى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی رمی کرنے تک تلبیہ پڑھا۔

☼ جو سچا ہو، پھر بھی بحث نہ کرے، مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولے اور جو با اخلاق ہو اس کا جنت میں مقام ☼

11126- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ، رَاوِيَةٌ عَطَاءٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا الزَّعِيمُ بِبَيْتٍ فِيْ رباضِ الْجَنَّةِ، وَبِبَيْتٍ فِيْ اَعْلَاهَا، وَبِبَيْتٍ فِيْ اَسْفَلِهَا لِمَنْ تَرَكَ الْجَدَلَ وَهُوَ مُحِقٌّ، وَتَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ لاعبٌ وَحَسَّنَ خُلُقَهُ لِلنَّاسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اس شخص کے لئے ایک گھر کا جنت کے باغیچوں میں، ایک گھر کا جنت کے اعلیٰ مقام میں اور ایک گھر کا جنت کے نچلے درجہ میں ذمہ دار ہوں جو حق پر ہونے باوجود بحث کو چھوڑ دے اور ہنسی مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولے اور لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آئے۔

11124 – صحیح البخاری - کتاب الحج' باب : کیف کان بدء الرمل - حدیث: 1535 صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة - حدیث:2293

11125 – صحیح البخاری - کتاب الحج' باب التلبیة والتکبیر غداة النحر - حدیث: 1612 صحیح ابن خزیمة - کتاب المناسك' جماع أبواب ذکر أفعال اختلف الناس فی إباحته للمحرم - باب رفع الیدین فی الدعاء عند الوقوف بعرفة' حدیث:2639 المستدرك علی الصحیحین للحاکم - بسم الله الرحمن الرحیم أول کتاب المناسك' حدیث:1695

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں رات گزاری، آپ کے ہمراہ نماز پڑھی ☼

11127- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بِتُّ فِيْ بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَاَطْلَقَ الْقِرْبَةَ فَتَوَضَّاَ، ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ فَقُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ، ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَاَخَذَنِيْ بِيَمِيْنِهِ فَاَدَارَنِيْ مِنْ وَرَائِهِ وَاَقَامَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے اپنی خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزہ کھولا، وضو کیا، پھر نماز کے لئے کھڑے ہو گئے، میں بھی اٹھا، میں نے بھی وضو کیا، پھر میں آیا اور آ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ پکڑا اور مجھے اپنے پیچھے گھما لیا اور اپنی دائیں جانب کھڑا کیا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی رمی کرنے تک مسلسل تلبیہ پڑھا ☼

11128- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَفَاضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ وَرِدْفُهُ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَجَالَتْ بِهِ النَّاقَةُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ لَا يُجَاوِزَانِ رَاْسَهُ، ثُمَّ سَارَ عَلٰى هَيْئَتِهِ اِلٰى جَمْعٍ وَرِدْفُهُ الْفَضْلُ فَمَا زَالَ يُلَبِّي حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ سے روانگی اختیار کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سوار تھے، اونٹنی بدکنے لگ گئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے جو کہ آپ کے سر سے زیادہ اونچے نہیں تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی انداز میں چلتے رہے یہاں تک کہ مزدلفہ میں پہنچے، اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے حضرت فضل سوار تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی رمی کرنے تک تلبیہ پڑھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج اور عمرہ دونوں کا ایک ہی طواف کیا ☼

11129- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، قَالَا: ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

11127 – صحیح البخاری - کتاب العلم' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم : " اللّٰھم علمہ - حدیث:75 صحیح مسلم - کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا' باب الدعاء فی صلاۃ اللیل وقیامہ - حدیث:1319

11128 – صحیح البخاری - کتاب الحج' باب التلبیۃ والتکبیر غداۃ النحر - حدیث:1612 صحیح مسلم - کتاب الحج' باب استحباب إدامۃ الحاج التلبیۃ حتی یشرع فی رمی جمرۃ العقبۃ - حدیث:2322 سنن ابن ماجہ - کتاب المناسک' باب من تقدم من جمع لرمی الجمار - حدیث:3023

11129 – سنن الدارقطنی - کتاب الحج' باب المواقیت - حدیث:2296

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَافَ لِحَجَّتِهِ وَعُمْرَتِهِ طَوَافًا وَاحِدًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج اور عمرہ کا ایک ہی طواف کیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی بھی چیز سے بدشگونی نہیں لیتے تھے ☼

11130- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الساجيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بخيتٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ كَانَ يَتَفَاءَ لُ وَلَا يَتَطَيَّرُ، وَكَانَ يُحِبُّ الِاسْمَ الْحَسَنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نیک شگون لیا کرتے تھے لیکن بدفالی نہیں لیتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اچھا نام پسند کرتے تھے۔

☼ جو گھرانہ آپس میں صلہ رحمی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ ان پر رزق وسیع کر دیتا ہے ☼

11131حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، قَالُوا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيْدِ الْوَصَّافِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ وَاصَلُوا اِلَّا اَجْرَى اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الرِّزْقَ، وَكَانُوا فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی گھر والے جو آپس میں صلح رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے اوپر رزق جاری کر دیتا ہے اور وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہوتے ہیں۔

☼ زندوں کو ضرورت ہو تو قبر پر چراغ وغیرہ سے روشنی کی جا سکتی ہے ☼

11132حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ح، وَحَدَّثَنَا

11130 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' فصل - ذكر خبر كان يصرح بذكر العلة التي ذكرناها قبل' حديث:5906 مسند الطيالسي - أحاديث النساء' وما أسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - عكرمة مولى ابن عباس' حديث:2803 الفوائد المشهور بالغيلانيات لأبي بكر الشافعي - ومن إملاء أبي بكر الشافعي' حديث:559

11130 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' فصل - ذكر خبر كان يصرح بذكر العلة التي ذكرناها قبل' حديث:5906

11131 – شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' السادس والخمسون من شعب الإيمان : وهو باب في صلة الأرحام - حديث:7715 فوائد تمام' حديث:348

11132 – سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في الأوقات التي لا يصلى فيها على الميت - حديث: 1515 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في الدفن بالليل - حديث:1013 ناسخ الحديث ومنسوخه لابن شاهين - كتاب الجنائز' الخلاف في ذلك - حديث:322

Marfat.com

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرًا لَيْلًا وَاُسْرِجَ لَهُ فِيهِ سِرَاجًا، فَاَخَذَهُ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ، وَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا وَقَالَ: رَحِمَكَ اللّٰهُ اِنْ كُنْتَ لَاَوَّاهًا تَلَّاءً لِلْقُرْآنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ایک قبر پر تشریف لے گئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وہاں پر چراغ روشن کیا گیا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو قبلہ کی جانب رکھا (یعنی یوں کھڑے ہوئے کہ قبر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قبلہ کی جانب تھی) اور اس پر چار تکبیریں پڑھیں اور فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھ پر رحمت کرے تو گریہ زاری کرنے والا تھا، قرآن کی تلاوت کرنے والا تھا۔

☼ عیدالفطر کی نماز کے لئے نکلنے سے پہلے فطرانہ ادا کر دینا چاہئے ☼

11133- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوْفِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْخَلِيْلِ الْخَزَّازُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ لَا تَخْرُجَ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى تُخْرِجَ الصَّدَقَةَ، وَتُطْعِمَ شَيْئًا قَبْلَ اَنْ تَخْرُجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' سنت میں سے یہ بھی ہے کہ تو عیدالفطر کے دن صدقہ فطر ادا کئے بغیر نہ نکلے اور نکلنے سے پہلے کچھ کھالے۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا ☼

11134- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا اَبُو الْجَوْزَاءِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حَجَّاجٍ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا۔

☼ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا اور جس کا کوئی ولی نہ ہو، اس کا ولی سلطان ہوتا ہے ☼

11135- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ اَبِي مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا

11133 – مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب صلاة العيدين' باب الأكل قبل الصلاة - حديث:5552 سنن الدارقطنی - كتاب العيدين' حديث:1492

11134 – صحيح البخاری - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب تزويج المحرم' حديث:1749 صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب تحريم نكاح المحرم - حديث:2606 مستخرج أبی عوانة - كتاب الحج' باب ذكر تزويج رسول الله صلى الله عليه وسلم فی إحرامه - حديث:2479

Marfat.com

بِوَلِيٍّ، وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا اور جس کا کوئی ولی نہ ہو سلطان اس کا ولی ہوتا ہے۔

☼ ماہ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے ☼

11136- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، كِلَاهُمَا، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً زَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فِي حَدِيثِهِ مَعِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ماہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

❁ حضرت ابومعاویہ نے اپنی حدیث کے اندر ''معی'' کے الفاظ کا بھی اضافہ کیا ہے۔

☼ حضرت ابوبکر صدیق نے روزہ رکھا، مریض کی عیادت کی، جنازہ پڑھا، آپ جنتی ہیں ☼

11137- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ طَلِيقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، قَالَ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا قَالَ: مَنْ شَيَّعَ جَنَازَةً؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا قَالَ: مَنْ جَمَعَهُنَّ فِي يَوْمٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج روزے کی حالت میں صبح کس نے کی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا آج کسی نے مریض کی عیادت کی؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج کسی نے جنازے میں شرکت کی؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو یہ سب کام کرتا ہے ایک دن میں وہ جنت میں جائے گا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں گئے، کونوں میں تکبیر کہی، دعا مانگی، باہر آ کر مقام ابراہیم پر نماز پڑھی ☼

11138- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ

11135 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث: 3505 سنن سعيد بن منصور - كتاب الوصايا' باب ما جاء فيمن طلق قبل أن يملك - حديث:982 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب النكاح' من قال : لا نكاح إلا بولي أو سلطان - حديث:11948

11136 – صحيح البخاري - كتاب الحج' أبواب العمرة - باب عمرة في رمضان' حديث: 1699 سنن الدارمي - من كتاب المناسك' باب فضل العمرة في رمضان - حديث:1849

Marfat.com

بُنُ سَعِيْدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَكَبَّرَ فِيْ نَوَاحِيهِ، وَدَعَا، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى خَلْفَ الْمَقَامِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے ،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کونوں میں تکبیریں پڑھیں اور دعا مانگی پھر باہر تشریف لے آئے اور مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھی۔

☼ کوئی شخص اپنی زمین دوسرے کو اجرت پر نہ دے، دینا چاہے تو مفت میں دے ☼

11139- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُعْطِيَ اَخَاهُ اَرْضَهُ، فَلْيَمْنَحْهَا اِيَّاهُ اَوْ لِيُزْرِعْهَا اِيَّاهُ وَلَا يُعْطِيهِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص اپنے بھائی کو اپنی زمین دینا چاہے تو وہ اس کو مفت دے یا اس کو زراعت کروا دے لیکن اس کو ایک تہائی یا ایک چوتھائی کی اجرت پر نہ دے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا ☼

11140- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا تھا۔

☼ جس نے خود کو خصی کروالیا، وہ ہم میں سے نہیں، جس میں استطاعت نہ ہو، وہ روزے رکھے ☼

11141- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُعَلَّى الْجُعْفِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: شَكَا رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُزوبةَ فَقَالَ: اَلَا اَخْتَصِي؟ فَقَالَ: لَا، لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَصَى اَوِ اخْتَصَى، وَلٰكِنْ صُمْ وَوَفِّرْ شَعَرَ جَسَدِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عزوبت (شادی کے بغیر رہنے) کی شکایت کی اور کہنے لگا: کیا میں خود کو خصی نہ کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں جس نے خود کو خصی کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے، تم روزے رکھ لو اور اپنے سر کے بال کانوں کی لو تک رکھ سکتے ہو۔

11138 – صحيح البخارى - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالى : واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى حديث:392 دلائل النبوة للبيهقى - باب دخول النبى صلى الله عليه وسلم مكة يوم الفتح وهيئته' حديث:1814

11140 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب تزويج المحرم' حديث: 1749 مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب ذكر تزويج رسول الله صلى الله عليه وسلم فى إحرامه - حديث:2479

Marfat.com

☼ جانور آگے سے گزر جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی ☼

11142- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ اَبُو سَعْدٍ الصَّاغَانِيُّ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رُبَّمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُصَلِّي وَالْحُمُرُ تَعْتَرِكُ بَيْنَ يَدَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے کئی مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے گدھے گزر رہے ہوتے تھے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران ابن عباس کو بائیں طرف سے گھما کر دائیں جانب کیا ☼

11143- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قُمْتُ عَنْ يَسَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَخَذَ بِيَدِي فَاَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، وَمَسَحَ عَلٰى رَاْسِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑا ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور اپنی دائیں جانب کر لیا اور میرے سر پر ہاتھ پھیرا۔

☼ آل شیبہ اور آل عباس کو منیٰ کی راتیں بھی مکہ میں گزارنے کی اجازت دی گئی ہے ☼

11144- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رُخِّصَ لِاَهْلِ السِّقَايَةِ، وَاَهْلِ الْحِجَابَةِ، اَنْ يَبِيتُوا بِمَكَّةَ لَيَالِيَ بِمِنًى - يَعْنِي آلَ شَيْبَةَ وَآلَ الْعَبَّاسِ -

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' اہل سقایہ (پانی پلانے کے ذمہ داروں) اور اہل حجابہ (بیت اللہ کی دربانی کرنے والوں) کو اس بات کی اجازت دی گئی ہے کہ وہ منیٰ کی راتیں بھی مکہ میں گزار لیں یعنی آل شیبہ اور آل عباس کے لئے۔

☼ عرفہ کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پیش کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی پیا اور پلایا بھی ☼

11145- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ يَوْمَ عَرَفَةَ فَشَرِبَهُ، وَسَقَى

11142 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حدیث:2752

11143 – صحیح البخاری - کتاب العلم' باب قول النبی صلی الله علیه وسلم : " اللّٰهم علمه - حدیث:75 صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب الدعاء فی صلاة اللیل وقیامه - حدیث:1320

11145 – المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب السحور' باب فضل یوم عرفة إلا بعرفة - حدیث: 1141 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الحج' فی صوم یوم عرفة بمکة - حدیث:16455

Marfat.com

الَّذِی عَنْ یَمِینِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عرفہ کے دن دودھ پیش کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پیا اور جو آپ کی دائیں جانب تھا اس کو بھی پلایا۔

☼ نوحہ کرنے والی اور سننے والی پر لعنت ہے، عورتوں کا جنازے میں کوئی حق نہیں ہے ☼

11146- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا صَبَّاحٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرَّاءُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ وَقَالَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ فِی الْجَنَازَةِ نَصِيبٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے والی پر اور سننے والی پر لعنت کی ہے اور فرمایا: عورتوں کا جنازہ میں کوئی حق نہیں ہے۔

☼ جس نے علم چھپایا، اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام ڈال کر لایا جائے گا ☼

11147- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكٍ، ثنا اَبُو النَّضْرِ الْاَكْفَانِیُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس سے علم کے بارے میں پوچھا گیا (اگر) اس نے اس کو چھپالیا تو وہ قیامت کے دن آگ کی لگام ڈال کر پیش کیا جائے گا۔

☼ حج تمتع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ☼

11148- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِی، ثنا اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْمُتْعَةُ فِی الْحَجِّ سُنَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حج تمتع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

☼ بنی ہاشم اور انصار سے بغض رکھنا کفر ہے، عرب سے بغض رکھنا منافقت ہے ☼

11149- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِیُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِی اَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ

11147 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب العلم' باب الزجر عن كتمان العلم - حديث:3108 مصنف ابن أبی شيبة - كتاب فضائل القرآن' من كره أن يفسر القرآن - حديث:29495

11148 – صحيح البخاری - كتاب الحج' باب فمن تمتع بالعمرة إلى الحج فما استيسر من الهدی فمن - حديث: 1614 مستخرج أبی عوانة - كتاب الحج' باب ذكر الخبر المبين أن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:2505

Marfat.com

حَفْصِ بْنِ يَزِيدَ الْقُرَظِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُغْضُ بَنِیْ هَاشِمٍ وَالْاَنْصَارِ كُفْرٌ، وَبُغْضُ الْعَرَبِ نِفَاقٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بنی ہاشم اورانصار سے بغض رکھنا کفر ہے اورعرب سے بغض رکھنا نفاق ہے۔

✡ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۵۴ میں ''ناس'' سے مراد مخصوص لوگ ہیں ✡

11150- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنِ السُّدِّیِّ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَوْلُهُ "(اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ) (النساء : 54) قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَحْنُ النَّاسُ دُوْنَ النَّاسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ) (النساء : 54)

''یالوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جواللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا ہے یہاں پرناس سے مراد ''ہم'' ہیں، باقی لوگ مراد نہیں۔

✡ حجراسود جنتی پتھر ہے، جاہلیت کی ناپاکیاں اسے نہ چھوتیں تو اس سے لوگوں کو شفا ملتی ✡

11151- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْحَجَرُ الْاَسْوَدُ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ، وَمَا فِی الْاَرْضِ مِنَ الْجَنَّةِ غَيْرُهُ، وَكَانَ اَبْيَضَ كَالثَّغَامَةِ، وَلَوْلَا مَا مَسَّهُ مِنْ رِجْسِ الْجَاهِلِيَّةِ مَا مَسَّهُ ذُو عَاهَةٍ اِلَّا بَرِءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: حجراسود جنتی پتھر ہے اورروئے زمین پراس کے علاوہ اورکوئی جنت کی چیز نہیں ہے۔ یہ مکمل طور پرسفید تھا اگرزمانہ جاہلیت کی ناپاکیاں اس کو نہ چھوتیں تو کوئی بیمار اس کو ہاتھ لگاتا تو شفایاب ہوجاتا۔

11150 – جامع البيان فی تفسير القرآن للطبری - سورة النساء ' وأما قوله : وأن تجمعوا بين الأختين - القول فی تأويل قوله تعالى : أم يحسدون الناس على ما ' حديث:8974 جامع البيان فی تفسير القرآن للطبری - سورة النساء ' وأما قوله : وأن تجمعوا بين الأختين - القول فی تأويل قوله تعالى : أم يحسدون الناس على ما ' حديث:8979

11151 – صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك ' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فی إباحته للمحرم - باب ذكر العلة التی من سببها اسود الحجر ' حديث:2552 السنن الصغرى - كتاب مناسك الحج ' ذكر الحجر الأسود - حديث:2900 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم ' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2949

Marfat.com

☼ حرم کا کانٹا نہیں کاٹ سکتے، شکار نہیں کر سکتے، گھاس نہیں کاٹ سکتے، گری پڑی چیز نہیں اٹھا سکتے ☼

11152- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، ثنا اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُعْضَدُ شَوْكُ الْحَرَمِ، وَلَا يُقْتَلُ صَيْدُهُ، وَلَا يُخْتَلٰى خَلَاهُ، وَلَا يَحِلُّ لُقَطَتُهُ اِلَّا لِمُنْشِدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حرم کا کوئی کانٹا نہ کاٹا جائے، اس کے شکار کو نہ مارا جائے اور اس کا گھاس نہ کاٹا جائے اور یہاں پر گری پڑی چیز کو بھی وہ شخص اٹھائے جو اعلان کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر میں ایک قوم کے حق میں اور ایک قوم کے خلاف دعا فرمائی ☼

11153- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ: وَجَدْتُ فِيْ كِتَابِ اَبِيْ، ثنا ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلَاةِ الْفَجْرِ دَعَا عَلٰى قَوْمٍ، وَدَعَا لِقَوْمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر میں ایک قوم کے خلاف دعا فرمائی اور ایک قوم کے حق میں دعا فرمائی۔

☼ تحفہ دے کر واپس لینے والا اس شخص کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹتا ہے ☼

11154- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ: وَجَدْتُ فِيْ كِتَابِ اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَهَبَ هِبَةً فَهُوَ اَحَقُّ بِهِبَتِهِ مَا لَمْ يُثَبْ مِنْهَا، فَاِنْ رَجَعَ فِيْ هِبَتِهِ فَهُوَ كَالَّذِيْ يَقِيْءُ وَيَاْكُلُ قَيْئَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی چیز کسی کو تحفہ میں دی تو وہ اپنے ہبہ کا زیادہ حق رکھتا ہے جب تک اس کو اس کا بدلہ نہ دے دیا جائے۔ اور اگر وہ اپنا تحفہ واپس لیتا ہے تو یہ اس شخص کی طرح ہے جو قے کر دے اور پھر قے کھانے لگ جائے۔

11152 – صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب الإذخر والحشيش فى القبر - حديث: 1296صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تحريم مكة وصيدها وخلاها وشجرها ولقطتها - حديث: 2490السنن الصغرى - كتاب مناسك الحج' حرمة مكة - حديث:2839

11153 – المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - عكرمة عن ابن عباس' حديث:11775

11154 – صحيح البخارى - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها - حديث: 2470صحيح مسلم - كتاب الهبات' باب تحريم الرجوع فى الصدقة والهبة بعد القبض إلا ما وهبه - حديث:3134مستخرج أبى عوانة - أبواب المواريث' أبواب فى الهبة - حديث:4562

Marfat.com

☼ زکوٰۃ وصول کرنے والا اہلکار خود وہاں تک پہنچے جہاں جانور موجود ہیں اور ان کی زکوٰۃ لے ☼

11155- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنِیْ اَبِی، قَالَ: وَجَدْتُ فِیْ کِتَابِ اَبِی، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا جَلَبَ فِی الْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام جلب کی اجازت نہیں دیتا (اس کا مطلب یہ ہے کہ زکوٰۃ وصول کرنے والا کسی ایک جگہ ٹھہر جائے اور مویشی کے مالکان کو حکم دے کہ اپنے جانور یہاں لے کر آؤ میں ان میں سے زکوٰۃ نکالوں۔ اس کی اجازت نہیں ہے، بلکہ جہاں پر جانور موجود ہیں، زکوٰۃ وصول کرنے والا خود وہاں تک پہنچے اور زکوٰۃ لے کر آئے)

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ موزوں پر مسح کرتے رہے، حتی کہ آپ کا وصال ہو گیا ☼

11156- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، ثنا خَالِدٌ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَا زَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ حَتَّی قَبَضَهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل اپنے موزوں پر مسلسل مسح کرتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروانے سے منع کر دیا ☼

11157- حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا اَبُو الرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ اَبِیْ دَاوُدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِحْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ، فَغُشِیَ عَلَیْهِ فَنَهَی النَّاسَ یَوْمَئِذٍ اَنْ یَحْتَجِمَ الصَّائِمُ کَرَاهِیَةَ الضَّعْفِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں، حالت احرام میں حجامہ کرا لیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہوئی، اس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو روزے کی حالت میں حجامہ کروانے سے منع فرما دیا تا کہ اس کو کمزوری نہ ہو جائے۔

11156 – مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطہارات' فی المسح علی الخفین - حدیث:1874شرح معانی الآثار للطحاوی - باب المسح علی الخفین کم وقته للمقیم والمسافر' حدیث:330

11157 – صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصید - باب الحجامة للمحرم' حدیث: 1747صحیح مسلم - کتاب الحج' باب جواز الحجامة للمحرم - حدیث:2162

Marfat.com

☼ کپڑے پر مادہ لگا تو یہ تھوک یا رینٹھ لگنے کی مانند ہے، گھاس وغیرہ سے صاف کر سکتے ہیں، مگر..... ☼

11158- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْاَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيْكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ: اِنَّمَا هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْبُزَاقِ اَوِ الْمُخَاطِ اَمِطْهُ عَنْهُ بِخِرْقَةٍ اَوْ بِاِذْخِرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: اگر کپڑے کے اوپر مادہ منویہ لگ جائے تو کیا کیا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اسی طرح ہے جس طرح تھوک لگ گیا ہو، یا رینٹھ لگ گئی ہو، اس کو کپڑے کے ساتھ یا گھاس کے ساتھ صاف کر دو۔ (یہ اس صورت میں ہے کہ مادہ اس قدر گاڑھا ہو کہ کپڑے میں مل نہ گیا ہو، اگر کپڑے میں مل گیا ہے تو دھونا ضروری ہے)

☼ ماہ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے ☼

11159- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا طَلْحَةَ وَابْنَهُ حَجَّا عَلٰى نَاضِحِهِمَا وَتَرَكَانِيْ فَقَالَ: يَا اُمَّ سُلَيْمٍ، اِنَّ عُمْرَةً فِيْ رَمَضَانَ تُجْزِءُ مِنْ حَجَّةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ام سلیم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوطلحہ اور اس کے بیٹے نے اپنی اونٹیوں پر سوار ہو کر حج کر لیا ہے اور ان دونوں نے مجھے چھوڑ دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام سلیم! ماہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

☼ بوڑھے والدین جو حج نہیں کر سکتے، ان کی طرف سے ان کی اولاد حج کر سکتی ہے ☼

11160- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ

11158 – مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاة' باب الثوب یصیبه المنی - حدیث:1386سنن الدارقطنی - کتاب الطهارة' باب ما ورد فی طهارة المنی وحکمه رطبا ویابسا - حدیث: 387الأوسط لابن المنذر - کتاب طهارات الأبدان والثیاب' جماع أبواب إزالة النجاسة عن الأبدان والثیاب وإیجاب تطهیرها - ذکر اختلاف أهل العلم فی المنی یصیب الثوب' حدیث:698

11159 – صحیح البخاری - کتاب الحج' أبواب العمرة - باب عمرة فی رمضان' حدیث:1699صحیح مسلم - کتاب الحج' باب فضل العمرة فی رمضان - حدیث:2276المنتقی لابن الجارود - کتاب المناسك' باب المناسك - حدیث:489

11160 – صحیح البخاری - کتاب الحج' باب وجوب الحج وفضله - حدیث:1452صحیح مسلم - کتاب الحج' باب الحج عن العاجز لزمانة وهرم ونحوهما - حدیث:2451صحیح ابن خزیمة - کتاب المناسك' جماع أبواب ذکر أفعال اختلف الناس فی إباحته للمحرم - باب الحج عمن یجب علیه الحج بالإسلام' حدیث:2830

Marfat.com

ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، كِلَاهُمَا، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِيْ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَمْ يَحُجَّ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلٰى اَبِيكَ دَيْنٌ كُنْتَ قَاضِيَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَحُجَّ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد بہت بوڑھے ہیں، انہوں نے حج نہیں کیا، کیا میں ان کی جانب سے حج کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے اگر تیرے باپ کے ذمہ کوئی قرضہ ہوتا اور تو اس کو ادا کر دیتا (تو کیا وہ ادا ہو جاتا؟) اس نے کہا: جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنے والد کی طرف سے حج کر۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج میں جمرہ عقبہ کی رمی کرنے تک مسلسل تلبیہ پڑھا ☼

11161- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبّٰى فِي الْعُمْرَةِ حَتّٰى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ، وَلَبّٰى فِي الْحَجِّ حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ میں مسلسل تلبیہ کہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کا استلام کیا اور اپنے حج میں قربانی والے دن جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھا۔

☼ مدینہ سے مکہ کی جانب سفر کے دوران رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کی تکلیف کے باعث اپنا روزہ ختم کر دیا ☼

11162- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ حِينَ افْتَتَحَهَا وَذٰلِكَ فِيْ رَمَضَانَ، وَهُوَ صَائِمٌ فَصَامَ حَتّٰى اَتَى قُدَيْدًا فَبَلَغَهُ اَنَّ النَّاسَ قَدْ اَصَابَهُمْ عَطَشٌ، وَجَهْدٌ فَدَعَا بِمَاءٍ فَشَرِبَ وَاَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ اَفْطَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے مکہ کی جانب روانہ ہوئے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کو فتح کیا (یہ واقعہ ماہ رمضان کا ہے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے رہے (اور سفر کرتے رہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقام قدید تک پہنچ گئے، (یہاں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ بات پہنچی کہ لوگ شدید پیاس میں مبتلا ہیں اور تکلیف میں

11161 – سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب متى يقطع المعتمر التلبية - حديث: 1564 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الحج' في المحرم المعتمر متى يقطع التلبية - حديث: 17053 السنن الكبرىٰ للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب دخول مكة - باب: لا يقطع المعتمر التلبية حتى يفتتح الطواف' حديث: 8836

11162 – صحيح البخاري - كتاب الصوم' باب إذا صام أياما من رمضان ثم سافر - حديث: 1855 صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب جواز الصوم والفطر في شهر رمضان للمسافر في غير معصية - حديث: 1941 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب الصوم في السفر - باب ذكر خبر توهم بعض العلماء أن الفطر في السفر ناسخ' حديث: 1895

Marfat.com

ہیں۔حضور ﷺ نے پانی منگوایا اور پی لیا اور روزہ چھوڑ دیا (اور ارشاد فرمایا) جو چاہے وہ روزہ برقرار رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے

☼رسول اکرم ﷺ سفر کے دوران ظہر اور عصر کی، مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھ لیا کرتے تھے☼

11163- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ح، وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوَيْهِ الْقَطَّانُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مَرْوَانَ الْخَلَّالُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ سفر کے دوران ظہر اور عصر کی اور مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھا کرتے تھے۔

☼لڑکے کے عقیقہ میں دو جانور اور لڑکی کے عقیقہ میں ایک جانور ذبح کیا جائے☼

11164- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عُقْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: عَنِ الْغُلَامِ عقيقتان، وَعَنِ الْجَارِيَةِ عَقِيقَةٌ

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ فرمایا کرتے تھے: لڑکے کی طرف سے دو عقیقے ہیں اور لڑکی طرف سے ایک عقیقہ۔(یعنی لڑکے کے عقیقہ میں دو جانور ہیں اور لڑکی کے عقیقہ میں ایک جانور)

☼سورۃ النجم کی آیت نمبر ۸ میں رسول اکرم ﷺ کی ذات مراد ہیں☼

11165- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْاَوْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَعَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، (ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى) (النجم: 8) قَالَ: هُوَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَا فَتَدَلَّى اِلٰى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' اللہ تعالیٰ کا ارشاد (ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى) (النجم: 8)

11163 – صحيح البخارى - كتاب مواقيت الصلاة' باب وقت المغرب - حديث:547صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الجمع بين الصلاتين فى الحضر - حديث:1186صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب المواضع التى تجوز الصلاة عليها' جماع أبواب الفريضة فى السفر - باب الرخصة فى الجمع بين الصلاتين فى الحضر فى المطر' حديث:918

11164 – مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:876

11165 – السنة لابن أبى عاصم - باب ما ذكر من رؤية النبى صلى الله عليه وسلم ربه' حديث:356

Marfat.com

''پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا:اس سے مراد رسول اکرم ﷺ کی ذات ہے کہ وہ قوب ہوئے پھر وہ اپنے رب عزوجل کے قریب ہوئے۔

☼ رسول اکرم ﷺ سیاہ وسفید دو مینڈھے قربان کرتے تھے،آپ ﷺ ان کو خود ذبح کرتے تھے ☼

11166- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ يَضَعُ رِجْلَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا اِذَا اَرَادَ اَنْ يَذْبَحَ وَيَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ مِنْكَ وَلَكَ اللّٰهُمَّ تَقَبَّلَ مِنْ مُحَمَّدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ دو مینڈھے قربان کیا کرتے تھے دونوں سیاہ وسفید تھے جب آپ ﷺ ان کو ذبح کرنے لگتے تو اپنا گھٹنا ان کے سینے پر رکھتے اور کہتے

بِسْمِ اللّٰهِ مِنْكَ وَلَكَ اللّٰهُمَّ تَقَبَّلَ مِنْ مُحَمَّدٍ

☼ جو تنگ دست کو آسانی تک مہلت دیتا ہے،اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو توبہ تک مہلت دیتا ہے ☼

11167- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبورانيُّ، قَاضِي الْحَدِيثَةِ وَالْحَدِيثَةُ مِنْ دِيَارِ رَبِيعَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصُّدَائِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ الْجَارُودِ، ثنا ابْنُ اَبِي الْمتيدِ خَالُ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اِلٰى مَيْسَرَتِهِ اَنْظَرَهُ اللّٰهُ بِذَنْبِهِ اِلٰى تَوْبَتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے تنگ دست کو اس کی آسانی تک مہلت دی اللہ تعالیٰ اس کو گناہوں سے توبہ تک مہلت دے گا۔

☼ شادی کا کھانا ایک دن سنت،دو دن فضل تین اور اس سے زیادہ دن ریاء کاری ہے ☼

11168- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَعَامٌ فِي الْعُرْسِ يَوْمٌ: سُنَّةٌ، وَطَعَامُ يَوْمَيْنِ: فَضْلٌ، وَطَعَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ: رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شادی کا کھانا ایک دن سنت ہے اور دو دن کا کھانا فضل ہے اور تین دن کا کھانا ریا کاری اور دکھلاوا ہے۔

11167 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:2257 قضاء الحوائج لابن أبی الدنیا - باب فی شکر الصنیعة' حدیث:100

Marfat.com

☼ نشاط اور سرعت میری امت کے اچھے لوگوں کو لاحق ہوتی ہے ☼

11169- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا سَلَّامُ الطَّوِيلُ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعْتَرِى الْحِدَّةُ خِيَارَ اُمَّتِى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نشاط اور سرعت میری امت کے اچھے لوگوں کو لاحق ہوتی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا اور چاندی اپنی امت کے مردوں پر حرام کیا ہے ☼

11170- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ خِيرَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَضَ عَلَى الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ وَهُوَ يُحَرِّكُهُ وَيَقُولُ: هَذَا يَحْرُمُ عَلَى الذُّكُورِ مِنْ اُمَّتِى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کو اپنی مٹھی میں لے کر ہلایا اور فرمایا: یہ میری امت کے مردوں پر حرام ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑا لپیٹ کر بھی نماز پڑھی ہے ☼

11171- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ خَيْرَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ كُرْزٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى مُحْتَبِيًا مُحَلِّلَ الْاَزْرَارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم چادر لپیٹ کر نماز پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ازار کھولا ہوا تھا۔

☼ شراب، مردار اور خنزیر بھی حرام ہیں، ان کو بیچ کر ان کی رقم استعمال میں لانا بھی حرام ہے ☼

11172- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ

11169 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الرقائق' باب فضل الصدة - حديث:3303أخبار أصبهان لأبى نعيم الأصبهانى - باب العين' من اسمه على - عبد الله بن بندار بن إبراهيم بن المختصر بن عتاب بن حديث:1645

11170 – معجم ابن الأعرابى 'حديث:651

11171 – حلية الأولياء - كرز بن وبرة الحارثى' حديث:6638

Marfat.com

يُوْسُفَ بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ كُرْزٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلَهُ حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْخَمْرَ وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْخَنَازِيرَ وَاَكْلَهَا وَثَمَنَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا تو فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے تمہارے اوپر شراب پینا اور اس کی قیمت استعمال کرنا حرام کیا ہے اور تمہارے اوپر مردار اور اس کی قیمت حرام کی ہے اور تمہارے اوپر خنزیر حرام ہے، اس کا کھانا بھی حرام ہے اور اس کی قیمت بھی حرام ہے۔

☼ مونچھیں چھوٹی کراؤ، داڑھیاں بڑھاؤ، بازار میں ازار پہن کر چلو، غیروں کے طریقے نہ اپناؤ ☼

11173وَقَالَ: قُصُّوا الشَّوَارِبَ، وَاعْفُوا اللِّحَى، وَلَا تَمْشُوا فِيَ الْاَسْوَاقِ اِلَّا وَعَلَيْكُمُ الْاُزُرُ اِنَّهُ لَيْسَ مِنَّا مَنْ عَمِلَ بِسُنَّةِ غَيْرِنَا

✧✧ اور فرمایا: اپنی مونچھوں کو چھوٹا رکھو اور داڑھیوں کو معافی دو، بازاروں میں چلنا ہو تو اس صورت میں چلو کہ تم نے ازار پہن رکھے ہوں، جس نے ہمارے غیر کے طریقوں کو اپنایا، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

☼ مومن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ثواب میں امید رکھتا ہے، وہ واقعی مومن ہی ہے ☼

11174- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عُمَرَ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ فَقَالَ: أمؤمنونَ اَنْتُمْ؟ فَسَكَتُوا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ عُمَرُ فِيْ آخِرِهِنَّ: نَعَمْ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمِمَّ ذَاكَ؟ فَقَالَ عُمَرُ: نَرْجُو ثَوَابًا مِنَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُؤْمِنُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے، ان کے ہمراہ آپ کے کچھ صحابہ کرام بھی موجود تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم لوگ مومن ہو؟ سب لوگ خاموش رہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ پوچھا، تینوں مرتبہ سب لوگ خاموش رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سب سے آخر میں کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کس وجہ سے؟ حضرت عمر نے کہا: ہم اللہ کی بارگاہ سے ثواب کی امید رکھتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم یہ لوگ مومن ہیں۔

11172 – صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب تحريم بيع الخمر - حديث:3042موطأ مالك - كتاب الأشربة' باب جامع تحريم الخمر - حديث:1546مسند الشافعي - ومن كتاب الأشربة' حديث:1271

11173 – المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الراء - من اسمه : الهيثم' حديث:9603

11174 – المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الراء - من اسمه : الهيثم' حديث:9604

Marfat.com

☼موت کے سوا اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج رکھا ہے☼

11175- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقراطيسيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ تَدَاوَوْا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَخْلُقْ دَاءً اِلَّا خَلَقَ لَهُ شِفَاءً اِلَّا السَّامَ، "وَالسَّامُ: الْمَوْتُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! علاج کروایا کرو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کے لئے شفاء بھی رکھی ہے سوائے سام کے اور سام موت کو کہتے ہیں۔

☼سرکہ بہت اچھا سالن ہے☼

11176- حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِىُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّىُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سرکہ کتنا اچھا سالن ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے، چھ میں سے ہر ستون کے پاس دعا مانگی، نماز نہیں پڑھی☼

11177- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا هَمَّامٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: دَخَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ وَفِيهَا سِتَّةُ سَوَارٍ، فَقَامَ عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ فَدَعَا وَلَمْ يُصَلِّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے، اس میں چھ ستون ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ستون کے پاس کھڑے ہوئے اور دعا مانگی لیکن وہاں نماز نہیں پڑھی۔

☼عید کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کی ترغیب دلائی، خواتین نے زیورات پیش کر دیئے☼

11178- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ، وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً، يَقُولُ: اَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ،

11175 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الطب' باب الأمر بالتداوى - حديث:2499مسند عبد بن حميد - مسند ابن عباس رضى الله عنه' حديث:626

11176 – شعب الإيمان للبيهقى - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' أكل اللحم - حديث:5672

11177 – صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب دخول الكعبة للحاج وغيره - حديث: 2441مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الحج' من كان يدخل البيت - حديث:18533مسند الطيالسى - أحاديث النساء' وما أسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - وعطاء بن أبى رباح' حديث:2764

Marfat.com

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ خَرَجَ يَوْمَ فِطْرٍ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر کے دن نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر آپ عورتوں کے پاس آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو صدقہ کرنے کا حکم دیا، عورتوں نے اپنے زیورات دینا شروع کر دیئے۔

☼ دھوکے والی بیع سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے ☼

11179- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکے والی بیع سے منع فرمایا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا ☼

11180- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَعَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ وهو محرِم

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا۔

☼ نکاح میں ولی، دو گواہ اور حق مہر لازمی ہیں، مہر تھوڑا ہو یا زیادہ ☼

11181- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، ثنا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَكُونُ

11178 – صحيح البخارى - كتاب العلم' باب عظة الإمام النساء وتعليمهن - حديث: 98صحيح مسلم - كتاب صلاة العيدين' حديث: 1512صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب صلاة العيدين - باب ذكر الدليل على أن النبى صلى الله عليه وسلم إنما' حديث:1374

11179 – سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب النهى عن بيع الحصاة - حديث:2192مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث: 2672السنة للمروزى - ذكر السنن التى هى تفسير لما افترضه الله مجملا مما لا' حديث:193

11180 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب تزويج المحرم' حديث: 1749صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب تحريم نكاح المحرم - حديث:2606صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الهدى - ذكر خبر قد أوهم غير المتبحر فى صناعة العلم أن نكاح' حديث:4192

Marfat.com

نِكَاحٌ اِلَّا بِوَلِيٍّ، وشاهدينِ، وَمَهْرٍ مَا كَانَ قَلَّ اَمْ كَثُرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نکاح ولی اور دو گواہ اور مہر کے بغیر نہیں ہوتا، چاہے مہر تھوڑا ہو یا زیادہ۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیا ☼

11182- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیا۔

☼ نماز کے انتظار میں بیٹھ کر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

11183- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وَقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَّرَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى نَامَ الْقَوْمُ وَاسْتَيْقَظُوا، ثُمَّ نَامُوا، ثُمَّ اسْتَيْقَظُوا فَجَاءَ عُمَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، فَصَلُّوا فَلَمْ يَذْكُرْ اَنَّهُمْ تَوَضَّئُوا.

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وَيُونُسَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن عشاء کی نماز کافی لیٹ کر دی یہاں تک کہ لوگ سو گئے اور سو کر پھر بیدار ہوئے، پھر سو گئے، پھر بیدار ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ۔پھر سب نے نماز پڑھی اور کسی کو یہ یاد نہیں ہے کہ ان لوگوں نے نیا وضو کیا ہو۔

11181 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3505سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب لا نكاح إلا بولي - حديث:1876سنن سعيد بن منصور - كتاب الوصايا' باب ما جاء فيمن طلق قبل أن يملك - حديث:987

11182 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الأمر بإسباغ الوضوء' حديث: 175سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب قدر القراءة في صلاة الظهر والعصر' حديث:693مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجهاد' في إنزاء الحمر على الخيل - حديث:33041

11183 – صحيح البخاري - كتاب التمني' باب ما يجوز من اللو - حديث:6833صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب وقت العشاء وتأخيرها - حديث: 1049السنن الصغرى - كتاب المواقيت' ما يستحب من تأخير العشاء - حديث:532

Marfat.com

۞ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼رکوع سے اٹھنے کے بعد مانگی جانے والی ایک دعائے ماثورہ☼

11184- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ قَیْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تو یوں کہتے

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ

''اے اللہ! تیرے لئے تمام تعریفیں ہیں آسمان بھر کر اور زمین بھر کر اور اس کے بعد جس چیز کو بھی تو بھر کر چاہے''

☼طواف کرو، اگر آسانی ہو تو استلام کرو، گمشدہ وہ ہے جو مکہ کے راستے میں گم ہو گیا☼

11185- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ح، وَحَدَّثَنَا زَكَرِیَّا بْنُ یَحْیَى السَّاجِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدِ بْنِ حَسَّابٍ، قَالَا: ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِیمِ الضَّالُّ، عَنْ قَیْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سُئِلَ عَطَاءٌ عَنِ الِاسْتِلَامِ، فَقَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اِنَّمَا اُمِرْتُمْ اَنْ تَطُوفُوا، فَاِنْ تَیَسَّرَ فَاسْتَلِمُوا الضَّالُّ كَانَ ضَلَّ بِطَرِیقِ مَكَّةَ فَمَاتَ مفقودًا قَالَ: وَكَانَ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ وَسَلْمُ بْنُ اَبِی الذَّیَّالِ فُقِدا، فَلَمْ یُرَ لَهُمَا اَثَرٌ

✧✧ حضرت قیس بن سعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے استلام کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہیں حکم دیا گیا ہے کہ تم طواف کرو، اگر آسانی ہو تو استلام کرلو، گمراہ وہ ہے جو مکہ کے راستے میں گمراہ ہو گیا اور مفقود حالت میں مر گیا۔ حضرت معمر بن راشد اور حضرت سلم ابن ابی ذیال مفقود ہو گئے تھے اور ان کا کوئی سراغ نہیں ملا تھا۔

☼بادوباراں والے موسم میں نماز اپنے گھروں میں پڑھنے کا اعلان☼

11186- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ثنا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عَطَاءٍ،

11184 – صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب ما یقول إذا رفع رأسه من الرکوع - حدیث: 766السنن الصغری - کتاب التطبیق' قدر القیام بین الرفع من الرکوع والسجود - حدیث:1061مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الدعاء' ما یدعو به الرجل فی قنوت الوتر - حدیث:29104

11186 – صحیح البخاری - کتاب الأذان' باب الکلام فی الأذان - حدیث:599صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب الصلاة فی الرحال فی المطر - حدیث:1163مستخرج أبی عوانة - باب الدلیل علی أن من صلی المکتوبة وحده لیس علیه إعادتها' بیان العذر والعلل التی تسقط عن صاحبها حضور الجماعة وإجازة صلاته - حدیث:1021

Marfat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَالًا فِيْ لَيْلَةِ رِيحٍ وَمَطَرٍ، فَنَادَى اَنْ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آندھی اور بارش والی رات میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ یہ اعلان کردو کہ اپنی قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو۔

☼ جس نے قربانی سے پہلے حلق کروالیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ☼

11187- حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَمَّنْ حَلَقَ قَبْلَ اَنْ يَذْبَحَ فَقَالَ: لَا حَرَجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کروالیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

☼ محرم کو ازار نہ ملے تو شلوار پہن لے، جوتے نہ ملیں تو موزے پہن لے ☼

11188- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلْمُحْرِمِ فِي السَّرَاوِيلِ اِذَا لَمْ يَجِدْ اِزَارًا، وَفِي الْخُفَّيْنِ اِذَا لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کے لئے شلوار کی اجازت دی ہے جب کہ اس کو ازار میسر نہ ہو اور اگر جوتے میسر نہ ہوں تو موزے پہننے کی اجازت ہے۔

☼ مرگی پر صبر کرنے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کو جنت کی بشارت عطا فرمائی ☼

11189- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عِمْرَانَ اَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: اَلَا اُرِيكَ امْرَاَةً مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: هَذِهِ الْمَرْاَةُ السَّوْدَاءُ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُصْرَعُ، وَاِنِّي اَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللّٰهَ لِي فَقَالَ: اِنْ

11187 – صحيح البخارى - كتاب العلم' باب من أجاب الفتيا بإشارة اليد والرأس - حديث:84صحيح مسلم - كتاب الحج' باب من حلق قبل النحر - حديث: 2381مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب بيان إجازة حج من قدم الذبح قبل رمى الجمرة أو - حديث:2625

11188 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب الخطبة أيام منى - حديث: 1663صحيح مسلم - كتاب الحج' باب ما يباح للمحرم بحج أو عمرة - حديث:2090سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب السراويل والخفين - حديث:2929

11189 – صحيح البخارى - كتاب المرضى' باب فضل من يصرع من الريح - حديث: 5336صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب ثواب المؤمن فيما يصيبه من مرض - حديث:4779حلية الأولياء - السوداء' حديث:1548

Marfat.com

شِئْتِ صَبَرْتِ، وَلَكِ الْجَنَّةُ، وَإِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُعَافِيَكِ فَقَالَتْ: اَصْبِرُ .فَقَالَتْ: اِنِّیْ اَنْكَشِفُ، فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ لَا اَنْكَشِفَ، فَدَعَا لَهَا

✧✧ حضرت عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا میں تجھے ایک جنتی خاتون نہ دکھاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ انہوں نے کہا: یہ سیاہ فام عورت جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی ہے اور اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے اور میری بے پردگی ہوتی ہے، آپ اللہ تعالیٰ سے میرے لئے دعا فرمایئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے اور اس پر صبر کرے تو تجھے جنت مل جائے اور اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا مانگ دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تجھے عافیت عطا فرمادے۔ اس نے کہا: میں صبر کرتی ہوں۔ اس نے عرض کی: میری بے پردگی ہو جاتی ہے، آپ یہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بے پردہ نہ کرے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے ستر نہ کھلنے کی دعا فرمادی۔

✡ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان لوگوں میں شامل ہیں جنہیں رات کے وقت ہی مزدلفہ سے منیٰ بھیج دیا گیا ✡

11190- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالُوا: ثنا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ تَعَجَّلَ فِي ثَقَلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ جَمْعٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں ان کمزور لوگوں میں تھا جنہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات ہی (منیٰ کی جانب) بھیج دیا گیا تھا۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر کے کمزور لوگوں کو مزدلفہ کی رات ہی منیٰ کی جانب بھیج دیا تھا ✡

11191- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعَفَةَ اَهْلِهِ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ وَاَمَرَهُمْ اَنْ لَا يَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات ہی اپنے گھر کے کمزور لوگوں کو (منیٰ کی جانب) بھیج دیا تھا اور ان کو اس بات کا پابند کیا تھا کہ وہ طلوع آفتاب تک رمی جمرات نہ کریں۔

11190 – صحيح البخاری - كتاب الحج' باب من قدم ضعفة أهله بليل - حديث: 1604صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب تقديم دفع الضعفة من النساء وغيرهن من مزدلفة إلى - حديث:2352صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الوقوف بعرفة والمزدلفة والدفع منهما - ذكر الإباحة للمرء أن يتقدم ضعفة أهله' حديث:3925

11191 – صحيح البخاری - كتاب الحج' باب من قدم ضعفة أهله بليل - حديث: 1604صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب تقديم دفع الضعفة من النساء وغيرهن من مزدلفة إلى - حديث:2354مستخرج أبی عوانة - كتاب الحج' باب بيان إباحة دفع ضعفة الناس من المزدلفة إلى منى بالليل - حديث:2863

Marfat.com

☼سواریوں کو تیز چلانے کا آغاز دیہاتی لوگوں کی طرف سے ہوا☼

11192- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِنَّمَا كَانَ بَدْءُ الْاِيضَاعِ مِنْ قِبَلِ اَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانُوا يَقِفُونَ حَافَتَيِ النَّاسِ، وَقَدْ تَعَلَّقُوا الْقِسِيَّ، وَالْجِعَابَ، فَاِذَا نَفَرُوا تَقَعْقَعَتْ لَقَدْ رُئِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَاَنَّ ذِفْرَى نَاقَتِهِ لَتَمَسُّ حَارِكَهَا وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ، يَا اَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' سواریوں کو تیز چلانے کی ابتداء دیہاتیوں نے کی تھی، وہ لوگوں کے دونوں جانبوں میں ٹھہر جاتے تھے، انہوں نے اپنی کمانیں اور ترکش لٹکا دیئے ہوئے تھے، جب یہ لوگ وہاں سے روانہ ہوئے تو یہ ہلنے لگ گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا گیا گویا کہ آپ کی اونٹنی کا سر، اس کے کندھوں کے بیچ لگ رہا تھا اور آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! سکون سے چلو، اے لوگو! سکون سے چلو۔

☼زمانہ جاہلیت میں دو دو سال تک ایلاء ہوتا تھا، اسلام نے اس کو محدود کر دیا☼

11193- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَحْمَرُ النَّاقِدُ الْبَصْرِيُّ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، قَالُوا: ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ اِيلَاءُ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ، ثُمَّ وَقَّتَ اللّٰهُ الْاِيلَاءَ فَمَنْ كَانَ اِيلَاؤُهُ دُوْنَ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَلَيْسَ بِاِيلَاءٍ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' زمانہ جاہلیت میں ایلاء ایک سال اور دو سال تک چلتا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے ایلاء کا وقت مقرر کر دیا جس کا ایلاء چار ماہ سے کم ہو اس کا ایلاء نہیں ہے۔

✿ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت سعید بن منصور کے ہیں۔

☼عید کی نماز کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دلائی☼

11194- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ، ح، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ، عَنْ عَطَاءٍ ،

11093 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الوليمة' باب الإيلاء - حديث:1800سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب ما جاء فى الإيلاء - حديث:1776

11194 – صحيح البخارى - كتاب العلم' باب عظة الإمام النساء وتعليمهن - حديث: 98صحيح مسلم - كتاب صلاة العيدين' حديث: 1512صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب صلاة العيدين - باب البدء بصلاة العيدين قبل الخطبة' حديث:1350

Marfat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلَّى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ يَوْمَ فِطْرٍ رَكْعَتَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ، ثُمَّ خَطَبَ بَعْدَ الصَّلَاةِ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِ بِلَالٍ فَانْطَلَقَ اِلَى النِّسَاءِ فَخَطَبَهُنَّ، ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا بَعْدَمَا قَفَا مِنْ عِنْدَهُنَّ اَنْ يَاْتِيَهُنَّ فَيَاْمُرَهُنَّ اَنْ يَتَصَدَّقْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالفطر کے دن لوگوں کو دو رکعتیں پڑھائیں، اس میں اذان اور اقامت نہیں تھی، نماز کے بعد خطبہ دیا پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور خواتین کی جانب تشریف لے آئے اور ان کو خطبہ دیا پھر واپسی پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا: ان کے پاس جائیں اور ان کو صدقہ کرنے کا کہیں۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اگر امت پر گراں نہ سمجھتے تو عشاء کی نماز آدھی رات تک لیٹ کرنے کا حکم دے دیتے ☼

11195- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْعَبَّاسِ النَّسَائِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ مَعْمَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: انْتَظَرُوا الصَّلَاةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَرَقَدُوا، ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ وَقَالَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى النَّاسِ لَاَمَرْتُهُمْ اَنْ يُؤَخِّرُوا هَذِهِ الصَّلَاةَ اِلَى هَذِهِ السَّاعَةِ فَنَظَرْنَا فَاِذَا هُوَ شَطْرُ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھنے کا انتظار کر رہے تھے، اسی اثناء میں انہیں نیند آ گئی، پھر وہ لوگ بیدار ہوئے، تین مرتبہ سوئے اور بیدار ہوئے، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھائی، اور فرمایا: اگر میں اپنی امت کے لئے اس کو گراں نہ سمجھتا تو میں ان کو حکم دے دیتا کہ اس نماز کو اس وقت تک لیٹ کیا کریں، ہم نے غور کیا تو رات کا ایک حصہ گزر چکا تھا۔

☼ بیت اللہ کی ذمہ داری دیتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کی کہ کسی بھی وقت طواف سے نہ روکنا ☼

11196- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ اِنْ وُلِّيتُمْ هَذَا الْاَمْرَ بَعْدِي، فَلَا تَمْنَعُنَّ اَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ اَوْ صَلَّى اَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ

11195 – صحيح البخارى - كتاب التمنى' باب ما يجوز من اللو - حديث: 6833صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب مواقيت الصلاة - ذكر إباحة تأخير المرء صلاة العشاء الآخرة عن أول وقتها' حديث:1551السنن الصغرى - كتاب المواقيت' ما يستحب من تأخير العشاء - حديث:531

11196 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الصلاة' باب الأوقات التى نهى عن الصلاة فيها - حديث:316صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' فصل فى الأوقات المنهى عنها - ذكر وصف الشغل الذى شغل به رسول الله صلى الله عليه' حديث:1594سنن الدارمى - باب ما يتقى من تفسير حديث النبى صلى الله عليه وسلم' حديث:455

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! اگر میرے بعد تمہیں یہ ذمہ داری دے دی جائے تو تم کسی کو بیت اللہ کا طواف کرنے سے نہ روکنا یا دن اور رات میں کسی بھی لمحے نماز پڑھنے سے منع نہ کرنا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سامان اور ضعیفوں کو سحری کے وقت ہی مزدلفہ سے منیٰ کی جانب بھیج دیتے تھے ☼

11197- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَطَاءٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ بِالثَّقَلِ سَحَرًا .وَكُنْتُ فِيمَنْ بُعِثَ يَعْنِي مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سامان سحری کے وقت بھیج دیا کرتے تھے اور مزدلفہ سے جن کو (رات کے وقت) بھیجا گیا تھا، ان کے اندر میں بھی شامل تھا۔

☼ فرشتوں، نبیوں، دنوں، مہینوں، راتوں اور عورتوں میں سب سے افضل کا بیان ☼

11198- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا نَافِعٌ أَبُو هُرْمُزٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ الْمَلَائِكَةِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَأَفْضَلُ النَّبِيِّينَ آدَمُ، وَأَفْضَلُ النِّسَاءِ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں تمام فرشتوں میں سب سے افضل فرشتے کی خبر نہ دوں؟ وہ حضرت جبریل امین علیہ السلام ہیں اور نبیوں میں سب سے افضل کی خبر نہ دوں؟ وہ حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور ایام میں سب سے افضل کی خبر نہ دوں؟ وہ جمعہ کا دن ہے اور مہینوں میں سب سے افضل مہینہ ماہ رمضان ہے اور راتوں میں سب سے افضل لیلۃ القدر ہے اور عورتوں میں سب سے افضل حضرت مریم بنت عمران ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازے میں سات اور پانچ تکبیریں پڑھی ہیں، آخری عمل چار تکبیریں تھا ☼

11199- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا نَافِعٌ أَبُو هُرْمُزٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَعَلَى بَنِي هَاشِمٍ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ، ثُمَّ كَانَ آخِرُ صَلَاتِهِ أَرْبَعُ تَكْبِيرَاتٍ حَتَّى خَرَجَ مِنَ الدُّنْيَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اہل بدر کے جنازے میں سات تکبیریں پڑھتے تھے ۔اور بنی ہاشم پر پانچ تکبیریں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آخر میں جنازے پڑھائے، ان میں چار تکبیریں پڑھیں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے گئے۔

11198 – المجالس العشرة للحسن الخلال 'حدیث:63

11199 – أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' من اسمه محمد - محمد بن إسحاق بن عمران بن إسماعيل أبو بكر الصيدلاني المتطبب' حدیث:2326

Marfat.com

☼ جنازہ میں شرکت کرنے والے کودو قیراط ثواب ملتا ہے ☼

11200- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا نَافِعٌ اَبُو هُرْمُزٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يُوضَعُ فِيْ مِيزَانِهِ قِيرَاطَانِ كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ اَحَدٍ - يَعْنِيْ مَنْ تَبِعَ الْجَنَازَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کے میزان میں دو قیراط رکھے جائیں گے اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا یعنی جو شخص جنازہ میں شرکت کرے گا یہ اس کا ثواب ہے۔

☼ جس نے زوال کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، اس کو شب بیداری کا ثواب مل جاتا ہے ☼

11201- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ، ثنا شَيْبَانُ، ثنا نَافِعٌ اَبُو هُرْمُزٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَوَى النَّهَارُ خَرَجَ اِلٰى بَعْضِ حِيطَانِ الْمَدِيْنَةِ وَقَدْ يُيَسِّرَ لَهُ فِيهَا طَهُورٌ، فَاِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ قَضَاهَا، وَاِلَّا تَطَهَّرَ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ كَبِدِ السَّمَاءِ قَدْرَ شِرَاكٍ، قَامَ فَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَلَمْ يَتَشَهَّدْ بَيْنَهُنَّ وَسَلَّمَ فِيْ آخِرِ الْاَرْبَعِ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَاْتِي الْمَسْجِدَ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي تُصَلِّيهَا، وَلَا نُصَلِّيهَا؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَنْ صَلَّاهُنَّ مِنْ اُمَّتِي فَقَدْ اَحْيَى لَيْلَتَهُ سَاعَةً يُفْتَحُ فِيهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيُستجابُ فِيهَا الدُّعَاءُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی جب سورج نصف النہار تک پہنچتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے کسی ایسے باغ کی طرف جاتے جہاں آپ کو طہارت کرنے میں آسانی ہوتی، اگر آپ کو ضرورت ہوتی تو آپ قضائے حاجت کرتے ورنہ وضو کر لیتے، جب سورج آسمان سے ایک تسمے کی مقدار ڈھلتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعت پڑھتے اور ان کے درمیان تشہد نہ پڑھتے اور چار رکعتوں کے آخر میں سلام پھیرتے، پھر آپ اٹھتے اور مسجد تشریف لے آتے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کونسی نماز ہے؟ جو آپ پڑھتے ہیں اور ہم نہیں پڑھتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے جس نے یہ نماز پڑھی اس نے اپنی رات کو زندہ کیا، رات میں ایسی گھڑی آتی ہے جس میں آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعاؤں کو قبول کیا جاتا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہما کو صلاۃ التسبیح تعلیم فرمائی ☼

11202- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ، ثنا شَيْبَانُ، ثنا نَافِعٌ اَبُو هُرْمُزٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ الْعَبَّاسُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً لَمْ يَاْتِهِ فِيهَا فَقِيلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا عَمُّكَ

11200 – شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' الرابع والستون من شعب الإيمان وهو باب في الصلاة على من - حديث:8916

Marfat.com

عَلَى الْبَابِ فَقَالَ: ائْذَنُوا لَهُ فَقَدْ جَاءَ لِاَمْرٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ: فَمَا جَاءَ بِكَ يَا عَمَّاهُ هَذِهِ السَّاعَةَ، وَلَيْسَتْ سَاعَتَكَ الَّتِي كُنْتَ تَجِيءُ فِيهَا؟ قَالَ: يَا ابْنَ اَخِي ذَكَرْتُ الْجَاهِلِيَّةَ وَجَهْلَهَا فَضَاقَتْ عَلَيَّ الدُّنْيَا بِمَا رَحُبَتْ، فَقُلْتُ مَنْ يُفَرِّجُ عَنِّي؟ فَعَلِمْتُ اَنَّهُ لَا يُفَرِّجُ عَنِّي اَحَدٌ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ اَنْتَ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَوْقَعَ هَذَا فِي قَلْبِكَ، وَوَدِدْتُ اَنَّ اَبَا طَالِبٍ اَخَذَ نَصِيبَهُ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ، قَالَ: اَحْبُوكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اُعْطِيكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَحْبُوكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِذَا كَانَتْ سَاعَةٌ يُصَلّٰى فِيهَا لَيْسَتْ بَعْدَ الْعَصْرِ وَلَا بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ فَاسْبِغْ طَهُورَكَ، ثُمَّ قُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاقْرَاْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ اِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهَا مِنْ اَوَّلِ الْمُفَصَّلِ، فَاِذَا فَرَغْتَ مِنَ السُّورَةِ فَقُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً، فَاِذَا رَكَعْتَ فَقُلْ ذٰلِكَ عَشْرًا، فَاِذَا رَفَعْتَ رَاْسَكَ فَقُلْ ذٰلِكَ عَشْرَ مِرَارٍ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت عباس رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس وقت آئے کہ پہلے اس وقت آنے کا معمول نہیں تھا۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آپ کے چچا جان ہیں ،دروازے پر آئے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو اجازت دے دو کیونکہ یہ کسی کام سے آئے ہوں گے۔ جب وہ اندر آ گئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میرے پیارے چچا جان! آپ اس وقت خیریت سے تشریف لائے ہیں؟ جب کہ آپ (عام طور پر) اس وقت نہیں آیا کرتے۔ انہوں نے کہا: اے میرے بھتیجے! میں نے جاہلیت کو یاد کیا اور اس زمانے کی رسموں اور رواجوں کو یاد کیا تو مجھ پر دنیا وسیع ہونے کے باوجود تنگ ہوگئی۔ میں نے سوچا کہ اب مجھ پر کشادگی کون کرسکتا ہے تو مجھے یہ یقین ہوگیا کہ اللہ کے سوا اور پھر آپ کے سوا مجھ پر کوئی کشادگی نہیں کرسکتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شکر ہے اس اللہ کا جس نے آپ کے دل کے اندر یہ بات ڈالی اور میں چاہتا ہوں کہ ابوطالب آپ کا حصہ لے لیکن اللہ تعالیٰ وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں آپ کی خدمت میں کچھ پیش کروں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں وہ تمہیں دے دوں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (پھر) فرمایا: میں آپ کو کچھ پیش کروں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب وہ وقت آئے جس کے اندر نماز پڑھنا جائز ہے، وہ عصر کے بعد نہیں ہے اور نہ ہی طلوع آفتاب کے بعد ہے، بلکہ جو وقت اس کے علاوہ ہے، وہ ہے۔ اس میں آپ اچھی طرح وضو کریں، پھر کھڑے ہو جائیں، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سورۃ فاتحہ پڑھیں اور اس کے ساتھ کوئی سورت ملائیں اور اگر آپ چاہیں تو مفصل کی ابتداء میں سے (کوئی سورت) پڑھ لیں جب سورت پڑھ کر فارغ ہو جائیں تو یہ پڑھیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَر

یہ تسبیح ۱۵ مرتبہ پڑھیں پھر جب آپ رکوع کریں، تب یہی تسبیح ۱۰ مرتبہ پڑھیں، پھر جب رکوع سے سر اٹھائیں تو دس مرتبہ یہ یہی تسبیح پڑھیں۔

11202 - صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب التطوع غير ما تقدم ذكرنا لها - باب صلاة التسبيح إن صح الخبر فإن في القلب من هذا' حديث: 1142سنن أبي داود - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب صلاة التسبيح' حديث:1118شعب الإيمان للبيهقي - فصل الأذان والإقامة للصلاة المكتوبة' حديث:2938

Marfat.com

☼ چاند کی سترہ تاریخ کو منگل کا دن ہو تو اس منگل کو بھی حجامہ کروایا جا سکتا ہے ☼

11203- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا نَافِعٌ اَبُو هُرْمُزٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْتَجِمُ يَوْمَ الثُّلاثَاءِ، فَقُلْتُ: هَذَا الْيَوْمَ تَحْتَجِمُ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَنْ وَافَقَ مِنْكُمْ يَوْمَ الثُّلاثَاءِ لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنَ الشَّهْرِ فَلَا يُجَاوِزُ حَتَّى يَحْتَجِمُ فَاحْتَجِمُوا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجامہ کروا رہے تھے اور یہ منگل کے دن کی بات ہے، میں نے کہا: آپ اس دن حجامہ کروا رہے ہیں؟ فرمایا: جی ہاں جس کو منگل کا دن مہینے کی سترہ تاریخ کے موافق آجائے وہ آگے نہ بڑھے اور حجامہ کروالے، اس لئے تم حجامہ کروالو۔

☼ شب معراج فرشتوں کی جماعتوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حجامہ کا مشورہ دیا ☼

11204- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا نَافِعٌ اَبُو هُرْمُزٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ مَا مَرَرْتُ عَلٰى مَلَأٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اِلَّا اَمَرُونِيْ بِالْحِجَامَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مجھے معراج کروایا گیا میں فرشتوں میں سے جس گروہ کے پاس سے بھی گزرا انہوں نے مجھے حجامہ کا مشورہ دیا۔

☼ شیطان حاجیوں اور مجاہدین کو بھٹکانے کی ذمہ داری اپنے سخت ترین چیلوں کے ذمے لگاتا ہے ☼

11205- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا نَافِعٌ اَبُو هُرْمُزٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِاِبْلِيسَ مَرَدَةً مِنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقُولُ لَهُمْ: عَلَيْكُمْ بِالْحُجَّاجِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ، فَاَضِلُّوهُمْ عَنِ السَّبِيلِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک شیطان کے کچھ چیلے بہت سخت ہیں، وہ ان کو کہتا ہے: تم حاجیوں پر حملہ کرو اور مجاہدین پر حملہ کرو اور ان کو راستے سے بھٹکا دو۔

☼ نماز کی کنجی طہارت ہے، اس کی تحریم تکبیر ہے اور اس کی تحلیل تسلیم ہے ☼

11206- حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

11204 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' أما حديث شعبة - حديث:7539سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب الحجامة - حديث: 3476سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى السعوط وغيره' حديث:2021

Marfat.com

ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، ثنا نَافِعٌ، مَوْلَى يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کی تحریم تکبیر ہے اور اس کی تحلیل تسلیم ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوران سفر بغیر کسی خوف وہراس کے دو دو نمازیں اکٹھی پڑھ لیا کرتے تھے ☼

11207- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَلَيْسَ يَطْلُبُ عَدُوًّا وَلَا يَطْلُبُهُ عَدُوٌّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے دوران ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھا کرتے تھے، آپ نہ کسی دشمن کے تعاقب میں ہوتے تھے اور نہ ہی دشمن آپ کی طلب میں ہوتا تھا۔

☼ جب کڑک کی آواز سنو تو اللہ کو یاد کرو، اللہ کا ذکر کرنے والے کو کڑک نقصان نہیں پہنچا سکتی ☼

11208- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ اَبُو النَّضْرِ، ثنا عَبْدُ الْكَرِيمِ، ثنا عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَمِعْتُمُ الرَّعْدَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ، فَاِنَّهُ لَا يُصِيبُ ذَاكِرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کڑک کی آواز سنو تو تم اللہ کو یاد کرو اس لئے کہ اللہ کا ذکر کرنے والوں کو وہ نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

☼ شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے، شرابی اپنی ماں، پھوپھی، خالہ کے ساتھ بھی زنا کر لیتا ہے ☼

11209- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي صَخْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

11206 – مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في مفتاح الصلاة ما هو ! - حديث: 2364المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الواو - من اسمه وليد' حديث:9443

11207 – صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة' باب تأخير الظهر إلى العصر - حديث: 528صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الجمع بين الصلاتين في الحضر - حديث:1181صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب المواضع التي تجوز الصلاة عليها' جماع أبواب الفريضة في السفر - باب الرخصة في الجمع بين الصلاتين في الحضر في المطر حديث:918

11208 – العظمة لأبي الشيخ الأصبهاني - باب الأمر بالتفكر في آيات الله عز وجل وقدرته وملكه وسلطانه' صفة الرعد والبرق - حديث:761الدعاء للطبراني - باب القول عند سماع الرعد' حديث:905

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْخَمْرُ اُمُّ الْفَوَاحِشِ وَاَكْبَرُ الْكَبَائِرِ مَنْ شَرِبَهَا وَقَعَ عَلٰى اُمِّهِ وَخَالَتِهِ وَعَمَّتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے اور سب سے بڑا گناہ ہے جس نے اس کو پیا، وہ اپنی ماں اور اپنی خالہ اور اپنی پھوپھی کے ساتھ زنا سے بھی باز نہیں رہے گا۔

☼ ترویہ کے دن منیٰ جانا، رات وہیں گزارنا، اگلے دن عرفات میں جانا، عصر کے بعد مزدلفہ روانہ ہونا ☼

11210- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ اَبُو حَمَّادٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ اِلٰى مِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ، فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، ثُمَّ بَاتَ بِهَا الصُّبْحَ يَوْمَ عَرَفَةَ، ثُمَّ غَدَا اِلٰى عَرَفَةَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ اَفَاضَ اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ فَصَلّٰى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيْعًا لَيْسَ بَيْنَهُمَا تَطَوُّعٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے منیٰ کی جانب ترویہ والے دن نکلے جس وقت سورج ڈھل گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی پھر وہیں پر رات گزاری یہاں تک کہ عرفہ کے دن کی صبح ہوگئی پھر وہاں سے عرفات کی جانب روانہ ہوگئے وہاں پر ظہر اور عصر کی نماز پڑھی، جب سورج ڈھل گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ کی جانب روانہ ہوگئے اور وہاں پر مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھی اور ان کے درمیان کوئی نفلی نماز نہیں پڑھی تھی۔

☼ دوران نماز نکسیر آجائے تو نماز وہیں چھوڑ دے، دوبارہ وضو کر کے نئے سرے سے نماز پڑھے ☼

11211- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنِ ابْنِ اَرْقَمَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَعَفَ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلَاتِهِ، فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَغْسِلْ عَنْهُ الدَّمَ، ثُمَّ لِيَعُدْ وُضُوءَهُ وَلْيَسْتَقْبِلْ صَلَاتَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو نماز کے دوران نکسیر آجائے تو وہ نماز چھوڑ دے اور اپنے آپ سے خون دھو لے، پھر وضو دوبارہ کرے اور نئے سرے سے نماز شروع کرے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت طواف صدر کیا ☼

11212- حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْحَسَّانِيُّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ الْاَشْعَثِ، اَمِيرٌ كَانَ عَلَيْنَا بِوَاسِطَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: طَافَ

11209 – سنن الدارقطني - كتاب الأشربة وغيرها' حديث:4044تفسير ابن أبي حاتم - سورة النساء' قوله تعالى : إن تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه - الخبر الذى فيه ذكر شرب الخمر' حديث:5240

11211 – سنن الدارقطني - كتاب الطهارة' باب في الوضوء من الخارج من البدن - حديث:491

11212 – المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه العباس - حديث:4347

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوَافَ الصَّدْرِ لَيْلًا اَوْ بِلَيْلٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت طواف صدر کیا۔

☼ عمرہ میں مکہ کی ہر گلی اور ہر راستہ قربان گاہ ہے ☼

11213- حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمِّي سَعِيْدُ بْنُ عِيسَى بْنِ تَلِيْدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَشْرَسَ، ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، كِلَاهُمَا، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ للمروةِ: هَذِهِ الْمَنْحَرُ، وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ وَطُرُقِهَا مَنْحَرٌ فِي الْعُمْرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مروہ کے بارے میں فرمایا: یہ منحر (قربان گاہ) ہے اور مکہ کی ہر گلی اور ہر راستہ عمرہ میں قربان گاہ ہے۔

☼ فرشتے بنفس نفیس غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے، اس کے علاوہ مواقع پر صرف امداد تھی ☼

11214- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي اَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمْ يُقَاتِلِ الْمَلَائِكَةُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَتْ فِيمَا سِوَى ذٰلِكَ اِمدادًا، وَلَمْ يَكُنْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَيْلِ اِلَّا فَرَسَانِ اَحَدُهُمَا لِلْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ، وَالْاٰخَرُ لِاَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' فرشتوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صرف جنگ بدر میں شرکت کی تھی اور اس کے علاوہ جو کچھ بھی تھا سب امداد تھی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صرف دو گھوڑے تھے، ان میں سے ایک حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کا تھا اور دوسرا حضرت ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ کا تھا۔

☼ پانی پینے کے آداب ☼

11215- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رِزْمَةَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ اَبِي فَرْوَةَ الرَّهَاوِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

11213 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' من اسمه العباس - حدیث:4347

11214 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' من اسمه : مقدام - من اسمه مسعدة' حدیث:9300جامع البيان فی تفسير القرآن للطبری - سورة آل عمران مدنية' القول فی تأويل قوله تعالى : إذ تقول للمؤمنين ألن يكفيكم - حدیث:7054دلائل النبوة للبيهقی - باب ما جاء فی دعاء النبی صلى الله عليه وسلم على' حدیث:910

11215 – سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأشربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی التنفس فی الإناء' حدیث:1856فوائد تمام' حدیث:329

Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْرَبُوا كَشُرْبِ الْبَعِيرِ، وَاشْرَبُوا اثْنَيْنِ وَثَلَاثًا، وَسَمُّوا اللّٰهَ اِذَا شَرِبْتُمْ، وَاحْمَدُوا اللّٰهَ اِذَا رَفَعْتُمْ.

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اونٹ کی طرح مت پیو اور دو اور تین (سانسوں میں) پیو اور جب تم پینے لگو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھو اور جب پانی پی کر فارغ ہو جاؤ تو الحمد للہ کہو۔

☼ بکریوں کے چرواہوں کو رات کے وقت رمی کی اجازت تھی ☼

11216- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ اَنْ يَرْمُوْا لَيْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکریوں کے چرواہوں کو اس بات کی اجازت دی کہ وہ رات کے وقت رمی کر لیں۔

☼ کھانا کھا کر فارغ ہوں تو ہاتھ صاف کرنے سے پہلے انگلیاں چاٹ لینی چاہئیں ☼

11217- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ، فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتّٰى يَلْعَقَهَا اَوْ يُلْعِقَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھائے تو اپنی انگلیاں چاٹنے سے پہلے یا چٹوانے سے پہلے صاف نہ کرے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کی قوت کا مظاہرہ کرنے کے لئے صفا مروہ کی سعی کی ☼

11218- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِنَّمَا سَعَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی تا کہ مشرکین کو اپنی

11216 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الحج' باب رمی الجمار - حدیث:1308المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب من اسمه محمود - حدیث:8035

11217 – صحيح البخاری - كتاب الأطعمة' باب لعق الأصابع ومصها قبل أن تمسح بالمنديل - حدیث:5145صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب استحباب لعق الأصابع والقصعة - حدیث:3880سنن الدارمی - ومن كتاب الأطعمة' باب فی المنديل عند الطعام - حدیث:2004

11218 – صحيح البخاری - كتاب الحج' باب : كيف كان بدء الرمل - حدیث: 1535صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب الرمل فی الطواف والعمرة - حدیث: 2293صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فی إباحته للمحرم - باب ذكر العلة التی لها رمل النبی صلی الله عليه وسلم' حدیث:2539

Marfat.com

قوت دکھائیں۔

☼ وادی محصب اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے وہاں پڑاؤ کیا تھا ☼

11219- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَيْسَ الْمُحَصَّبُ شَيْءٌ، اِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' (وادی) محصب کوئی چیز نہیں ہے یہ ایک ایسا مقام ہے جہاں پر رسول اکرم ﷺ نے پڑاؤ ڈالا تھا۔

☼ مری ہوئی بکری کی کھال استعمال میں لائی جاسکتی ہے ☼

11220- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُوْنَةَ مَيْتَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلٰى اَهْلِ هَذِهِ لَوْ اَخَذُوا اِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ فَانْتَفَعُوا بِهِ؟ فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ: اِنَّمَا حُرِّمَ اَكْلُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ ایک خاتون کی مری ہوئی بکری کے پاس سے گزرے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس بکری کے گھر والوں کو کیا ہے اگر یہ اس کی کھال اتار لیں اور اس کو دباغت دے دیں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ یہ تو مردار ہے؟ فرمایا: اس کا کھانا حرام ہے (اس کی کھال استعمال کرنا حرام نہیں ہے)۔

☼ مری ہوئی بکری کی کھال کو عمل دباغت سے گزار کر مشکیزہ وغیرہ بنایا جاسکتا ہے ☼

11221- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَاتَتْ شَاةٌ عِنْدَ بَعْضِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا دَبَغْتُمْ اِهَابَهَا فَاتَّخَذْتُمُوهُ شَنًّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ کے پاس ایک بکری مرگئی، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کی کھال کو دباغت دے دو اور اس کا مشکیزہ بنالو۔

11219 – صحیح البخاری - کتاب الحج' باب المحصب - حدیث:1684 السنن الکبریٰ للنسائی - کتاب المناسك' إنعار الهدی - نزول المحصب بعد النفر' حدیث:4081

11220 – صحیح البخاری - کتاب الزکاة' باب الصدقة علی موالی أزواج النبی صلی الله علیه وسلم - حدیث:1432 صحیح مسلم - کتاب الحیض' باب طهارة جلود المیتة بالدباغ - حدیث:574

11221 – تهذیب الآثار للطبری - ذکر ذلك' حدیث:2862

Marfat.com

☼ گھر کے کمزور لوگوں کو رسول اکرم ﷺ نے رات کے وقت ہی مزدلفہ سے روانہ کر دیا تھا ☼

. 11222- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، قَالَ: قَرَاْنَا عَلٰى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدَّمَ ضَعَفَةَ اَهْلِهِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے اپنے گھر کے کمزور لوگوں کو مزدلفہ سے رات کے وقت ہی روانہ کر دیا تھا۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے احرام اور روزے کی حالت میں حجامہ کروایا ☼

11223- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے حالت احرام میں اور روزے کی حالت میں حجامہ کروایا۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے حالت احرام میں حجامہ کروایا ☼

11224- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، وَاَبُو خَيْثَمَةَ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، وَعَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے حالت احرام میں حجامہ کروایا۔

11222 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب من قدم ضعفة أهله بليل - حديث: 1604صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب تقديم دفع الضعفة من النساء وغيرهن من مزدلفة إلى - حديث:2352مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب بيان إباحة دفع ضعفة الناس من المزدلفة إلى منى بالليل - حديث:2862

11223 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الحجامة للمحرم' حديث: 1747صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب حل أجرة الحجامة - حديث:3039مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب بيان الإباحة للمحرم فى الحجامة على وسط رأسه - حديث:2961

11224 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الحجامة للمحرم' حديث: 1747صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز الحجامة للمحرم - حديث:2162مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب بيان الإباحة للمحرم فى الحجامة على وسط رأسه - حديث:2963

Marfat.com

☼روزہ کے بارے سورۃ بقرہ کی آیت نمبر۱۸۴ کی تشریح☼

11225- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، ثنا وَرْقَاءُ ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِیْ قَوْلِهِ: (وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيقُونَهُ) (البقرة: 184) قَالَ: يُكَلَّفُونَهُ ، (فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ) (البقرة: 184) وَاحِدٍ ، (فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا) (البقرة: 184) فَزَادَ طَعَامَ مِسْكِينٍ آخَرَ لَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ ، (فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ) (البقرة: 184) لَا يُرَخَّصُ فِیْ هَذَا اِلَّا لِلْكَبِيرِ الَّذِی لَا يُطِيقُ الصِّيَامَ اَوْ مَرِيضٍ يَعْلَمُ اَنَّهُ لَا يُشْفَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيقُونَهُ) (البقرة: 184)

''اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا ہے کہ جس کے وہ مکلّف ہوں

(فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ) (البقرة: 184)

''وہ بدلہ دیں ایک مسکین کا کھانا''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یعنی ایک مسکین کا کھانا

(فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا) (البقرة: 184)

''پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یعنی ایک اور مسکین کے کھانے کا اضافہ بھی کردے۔یہ حکم منسوخ نہیں ہے

(فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ) (البقرة: 184)

''تو وہ اس کے لئے بہتر ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ رخصت صرف اس بوڑھے آدمی کے لئے ہے، جو روزے رکھنے کی طاقت نہیں رکھتا یا ایسے مریض کے لئے ہے جس کو یہ یقین ہے کہ اب وہ صحت یاب نہیں ہوسکتا۔

☼جو عورت بچے کو دودھ پلاتی ہو اس سے ہمبستری نہیں کرنی چاہئے☼

11226- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهَى عَنِ الاغتيالِ، ثُمَّ قَالَ: لَوْ ضَرَّ اَحَدًا لِضَرَّ فَارِسَ وَالرُّومَ .قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ: وَالِاغْتِيَالُ: اَنْ يَطَاَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ وَهِیَ تُرْضِعُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اغتیال (بچے کے دودھ پینے کے زمانے میں عورت

Marfat.com

سے ہمبستری کرنے) سے منع فرمایا ہے پھر فرمایا: اگر یہ عمل کسی کو نقصان پہنچا سکتا تو وہ فارس اور روم کو نقصان پہنچاتا۔ ابن بکیر کہتے ہیں: اغتیال کا مطلب یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنی بیوی سے اس حالت میں ہمستری کرے جب کہ اس کا بچہ دودھ پی رہا ہو۔

☼ رسول اکرم ﷺ کو ذاتی طور پر عشاء تاخیر سے پڑھنا پسند تھا ☼

11227- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَشَاءِ لَيْلَةً، ثُمَّ خَرَجَ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَقَالَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي لَاَحْبَبْتُ اَنْ تُصَلُّوا هٰذِهِ الصَّلَاةَ لِهٰذَا الْوَقْتِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ایک رات عشاء کی نماز کافی لیٹ کردی، پھر حضور ﷺ (کافی دیر کے بعد) نکلے اور آپ ﷺ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، فرمایا: اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ سمجھتا تو مجھے یہ پسند ہے کہ یہ نماز اس وقت پڑھی جائے۔

☼ اگر امت پر گراں نہ جانتے تو حضور ﷺ عشاء کی نماز آدھی رات کے وقت پڑھنے کا حکم دیتے ☼

11228- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَخَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ الصَّلَاةَ حَتّٰى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ فَخَرَجَ عُمَرُ فَنَادَاهُ: الصَّلَاةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ وَالْمَاءُ يَقْطُرُ مِنْ شِقِّهِ، وَهُوَ يَمْسَحُ الْمَاءَ عَنْ شِقِّهِ وَيَقُولُ: اِنَّهُ الْوَقْتُ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک رات رسول اکرم ﷺ نے عشاء کی نماز اتنی لیٹ کی کہ رات کا ایک پہر گزر گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور حضور ﷺ کو یہ ندا دی کہ یا رسول اللہ نماز کا وقت ہو گیا ہے عورتیں اور بچے سو چکے ہیں۔

11225 – صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله : أياما معدودات فمن كان منكم مريضا أو على' حديث:4244سنن أبی داؤد - كتاب الصوم' باب نسخ قوله تعالى : وعلى الذين يطيقونه فدية - حديث:1985مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصيام' باب الشيخ الكبير - حديث:7324

11226 – شرح معانی الآثار للطحاوی - كتاب النكاح' باب وطء الصبالی - حديث:2853مشكل الآثار للطحاوی - باب بيان مشكل ما روی عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:3102

11227 – صحيح البخاری - كتاب التمنی' باب ما يجوز من اللو - حديث: 6833سنن الدارمی - كتاب الصلاة' باب ما يستحب من تأخير العشاء - حديث: 1244مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصلاة' باب وقت العشاء الآخرة - حديث:2042

11228 – 'صحيح البخاری - كتاب التمنی' باب ما يجوز من اللو - حديث: 6833سنن الدارمی - كتاب الصلاة' باب ما يستحب من تأخير العشاء - حديث:1244مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:1873

Marfat.com

اکنبم ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ کے جسم اطہر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے اور حضور ﷺ اپنی ایک جانب سے پانی کو صاف کر رہے تھے اور فرما رہے تھے: یہ وقت بہت اچھا ہے اگر میں اپنی امت پر گراں نہ دیکھتا (تو ان کو حکم دے دیتا کہ عشاء کی نماز اسی وقت پڑھا کریں۔

☼ گندم خریدی ہو تو جب تک وصول نہ کرلیں، آگے نہ بیچیں ☼

11229- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ طَعَامًا، فَلَا يَبِيْعُهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ .هٰكَذَا رَوَاهُ قَبِيصَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، وَرَوَاهُ اَصْحَابُ حَمَّادٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ، وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ اَصْحَابُ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَهُوَ الصَّوَابُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے گندم (یا کوئی بھی جنس) خریدی وہ (اس وقت تک) آگے نہ بیچے جب تک کہ اس کو پورا وصول نہ کرلے۔

❁ اس حدیث کو حضرت قبیصہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے واسطے سے حضرت عمرو رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے اسی طرح روایت کیا ہے اور حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ کے دیگر اصحاب نے اس کو حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت عمرو رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے اور حضرت عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کے اصحاب نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے اور یہی درست ہے۔

☼ اپنے دفاع میں سامنے والے کا نقصان ہوا تو تاوان نہیں ہے ☼

11230- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ، فَاَهْدَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

هٰكَذَا رَوَاهُ سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهِمَ فِيهِ وَرَوَاهُ اَصْحَابُ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ، وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ اَصْحَابُ عَطَاءٍ وَهُوَ الصَّوَابُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا،

11229 - صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب ما يذكر فى بيع الطعام والحكرة - حديث: 2042صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب بطلان بيع المبيع قبل القبض - حديث: 2888سنن أبى داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب فى بيع الطعام قبل أن يستوفى' حديث:3051

Marfat.com

اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے دانت ٹوٹ گئے، رسول اکرم ﷺ نے اس کو باطل قرار دے دیا۔ (اور دانت ٹوٹنے کی وجہ سے کوئی تاوان لازم نہیں کیا)

❁ حضرت سعید بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے، انہوں نے حضرت عمرو رحمۃ اللہ علیہ سے، انہوں نے حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح روایت کیا ہے اور اس کے اندر ان کو وہم ہے اور ابن عیینہ کے اصحاب نے ابن عیینہ کے واسطے سے، حضرت عمرو رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے، حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے، حضرت صفوان بن یعلی امین رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے، ان کے والد سے روایت کیا ہے، حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ کے اصحاب نے اسی طرح روایت کیا ہے اور یہی درست ہے۔

❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ وضو کیا ❁

11231- حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْأُبُلِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ وضو کیا۔

❁ رسول اکرم ﷺ نے کھانے کے بعد تھال چاٹنے کا حکم دیا ❁

11232- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَ بِلَعْقِ الصَّحْفَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے (کھانے سے فارغ ہو کر) تھال چاٹنے کا حکم دیا۔

❁ اپنے سے دوگنا زیادہ دشمن کا مقابلہ کرنا لازم ہے، اس سے زیادہ ہوں تو ضروری نہیں ❁

11233- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ رَاشِدٍ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَنْ يُقَاتِلَ الْوَاحِدُ الْعَشَرَةَ، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ، فَوَضَعَ ذَلِكَ عَنْهُمْ، فَرُدَّ إِلَى أَنْ يُقَاتِلُوا الْعَدُوَّ إِذَا كَانُوا ضِعْفَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے (پہلے) ان پر یہ لازم کیا تھا کہ ایک شخص دس کے مقابلے میں لڑتا رہے پھر یہ بات سب پر گراں گزری تو اللہ تعالیٰ نے ان پر رعایت کر دی اور یہ حکم دیا کہ جب دشمن ان سے دوگنا ہوں تب تک مقابلہ کرتے رہیں (جب اُن کی تعداد اس سے بھی بڑھ جائے تو میدان چھوڑ سکتے ہیں)۔

11231 – صحيح البخاری - كتاب الوضوء' باب الوضوء مرة مرة - حديث: 155صحيح ابن حبان - كتاب الطهارة' باب سنن الوضوء - ذكر استحباب مسح المتوضئ ظاهر أذنيه في وضوئه بالإبهامين وباطنهما بالسبابتين' حديث: 1092سنن الدارمي - كتاب الطهارة' باب الوضوء مرة مرة - حديث:733

Marfat.com

☼سورۃ الانفال کی آیت ۶۸ کی تشریح☼

11234- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ رَاشِدٍ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، (مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَكُونَ لَهُ اَسْرٰى) (الأنفال: 67) فَقَرَاَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ (عَذَابٌ عَظِيمٌ) (الأنفال: 68) يَعْنِي: غَنَائِمَ بَدْرٍ قَبْلَ اَنْ يُحِلَّهَا لَهُمْ، يَقُولُ: لَوْلَا اَنِّي لَا اُعَذِّبُ مَنْ عَصَانِي حَتّٰى اَتَقَدَّمُ اِلَيْهِ (لَمَسَّكُمْ فِيمَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ) (الأنفال: 68)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

''کسی نبی کو لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرے جب تک زمین میں ان کا خون خوب نہ بہائے تم لوگ دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے، اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو اے مسلمانو تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لے لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس سے مراد یہ ہے کہ بدر کی غنیمتیں کھولنے سے پہلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں اپنے نافرمانوں کو سزا نہیں دیتا تو میں یہ پیش کر دیتا

(لَمَسَّكُمْ فِيمَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ) (الأنفال: 68)

''اس میں تم پر بڑا عذاب آتا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼سورۃ الانفال کی آیت نمبر ۷۰ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی☼

11235- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ رَاشِدٍ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (قُلْ لِمَنْ فِي اَيْدِيكُمْ مِنَ الْاَسْرٰى) (الأنفال: 70) حَتّٰى بَلَغَ (اُخِذَ مِنْكُمْ) (الأنفال: 70) قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ يَقُولُ: فِيَّ وَاللّٰهِ اُنْزِلَتْ حِينَ اَخْبَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اِسْلَامِي، وَسَاَلْتُهُ اَنْ يُحَاسِبَنِي بِالْعِشْرِينَ اُوقِيَّةً الَّتِي وَجَدَ مَعِي فَاَبَى اَنْ يُحَاسِبَنِي بِهَا

11234 – مستخرج أبی عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' باب إباحة قتل الأسارى المشركين - حدیث:5366جامع البيان فی تفسير القرآن للطبری - سورة الأنفال' القول فی تأويل قوله تعالى : ما كان لنبی أن يكون - وقوله : حتى يثخن فی الأرض' حدیث:14930الأموال للقاسم بن سلام - كتاب الخمس وأحكامه وسننه' باب ما جاء فی الأنفال وتأويلها وما يخمس منها - حدیث:651

11235 – جامع البيان فی تفسير القرآن للطبری - سورة الأنفال' القول فی تأويل قوله تعالى : يا أيها النبیّ قل لمن - حدیث: 14968الطبقات الكبرٰى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار' الطبقة الثانية من المهاجرين والأنصار - العباس بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف' حدیث:4382

Marfat.com

فَاَعْطَانِی اللّٰهُ بِالْعِشْرِینَ اُوقِیَّةً عِشْرِینَ عَبْدًا كُلُّهُمْ تَاجَرَ بِمَالِی فِیْ یَدِهٖ مَعَ مَا اَرْجُو مِنْ مَغْفِرَةِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّمَنْ فِیْٓ اَیْدِیْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓی اِنْ یَّعْلَمِ اللّٰهُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ خَیْرًا یُّؤْتِكُمْ خَیْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ

''اے غیب کی خبریں بتانے والے جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں ان سے فرماؤ اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں بھلائی جانی تو جو تم سے لیا گیا اس سے بہتر تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: اللہ کی قسم! یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی جس وقت میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اسلام کے بارے میں خبر دی اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ میرے پاس جو ۲۰ اوقیہ (چاندی) ہے، آپ اس کو میرے حساب سے منہا کر دیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ چاندی میرے حساب سے منہا کرنے سے انکار کر دیا، اللہ تعالیٰ نے بیس اوقیہ کے بدلے مجھے بیس غلام عطا کئے سب کے سب نے اپنے ہاتھ سے میرے مال کے ساتھ تجارت کی اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے مجھے مغفرت کی امید بھی ہے۔

☼ پورا عرفات اور پورا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے ☼

11236- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ الْبَصْرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْقُطَعِیُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِیرٍ، ثنا اَبِی، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ نَجِیحٍ، قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ یَوْمَئِذٍ فِیْ اَصْحَابِهٖ غَنَمًا، فَاَصَابَ سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ تَیْسًا، فَذَبَحَهُ عَنْ نَفْسِهٖ، فَلَمَّا وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ اَمَرَ رَبِیْعَةَ بْنَ اُمَیَّةَ بْنِ خَلَفٍ فَقَامَ تَحْتَ یَدَیْ نَاقَتِهٖ وَكَانَ رَجُلًا صَیِّتًا فَقَالَ: اصْرُخْ اَیُّهَا النَّاسُ اَتَدْرُوْنَ اَیَّ شَهْرٍ هَذَا؟ فَصَرَخَ، فَقَالَ النَّاسُ: الشَّهْرُ الْحَرَامُ فَقَالَ: اصْرُخْ اَتَدْرُوْنَ اَیَّ بَلَدٍ هَذَا؟ قَالُوا: الْبَلَدُ الْحَرَامُ قَالَ: اصْرُخْ، هَلْ تَدْرُوْنَ اَیَّ یَوْمٍ هَذَا؟ قَالُوا: الْحَجُّ الْاَكْبَرُ، فَقَالَ: اصْرُخْ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَیْكُمْ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ كَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هَذَا، وَكَحُرْمَةِ بَلَدِكُمْ هَذَا، وَكَحُرْمَةِ یَوْمِكُمْ هَذَا فَقَضَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةً فَقَالَ حِینَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ: هَذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ، وَقَالَ حِینَ وَقَفَ عَلٰی قُزَحٍ: هَذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَوْقِفٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن اپنے صحابہ میں مال غنیمت تقسیم کیا حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو ایک سالہ بکری ملی، وہ انہوں نے اپنی جانب سے قربان کر دی، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں

11236 - صحیح البخاری - کتاب الحج' باب الخطبة أیام منی - حدیث:1662 المستدرک علی الصحیحین للحاکم - بسم اللہ الرحمن الرحیم أول کتاب المناسک' حدیث:1684 سنن الدارقطنی - کتاب البیوع' حدیث:2519

Marfat.com

وقوف کیا تو ربیعہ بن امیہ بن خلف رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی اونٹنی کے آگے کھڑے ہو گئے، یہ بلند بانگ شخص تھے، رسول اکرم ﷺ نے ان کو فرمایا: یہ اعلان کر دو کہ اے لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ یہ مہینہ کونسا ہے؟ انہوں نے بلند آواز سے کہا، لوگوں نے کہا: یہ حرمت والا مہینہ ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اعلان کر دو کیا تم جانتے ہو کہ یہ شہر کونسا ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ حرمت والا شہر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اعلان کرو کیا تم جانتے ہو یہ دن کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا: حج اکبر کا دن ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اعلان کرو۔

''اللہ کے رسول کہتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ نے تم پر تمہارے خون اور تمہارے مال اسی طرح حرام کر دیئے ہیں جس طرح اس مہینے کی حرمت ہے اور جس طرح اس شہر کی حرمت ہے اور جس طرح اس دن کی حرمت ہے''۔

رسول اکرم ﷺ نے اپنا حج مکمل فرمایا اور جب آپ ﷺ عرفات میں ٹھہرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور عرفات پورے کا پورا ٹھہرنے کی جگہ ہے اور جب آپ ﷺ مقام قزح (مزدلفہ میں امام کے ٹھہرنے کی جگہ) پر ٹھہرے تو فرمایا: یہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور مزدلفہ پورے کا پورا ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

☼ عورت شوہر کے گھر عدت گزارے گی، عطاء کہتے ہیں، اس کو اختیار ہے ☼

11237- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَسَخَتْ هَذِهِ الْاٰيَةَ عِدَّتُهَا فِیْ اَهْلِهَا تَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَتْ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (غَيْرَ اِخْرَاجٍ) (البقرة: 240) " قَالَ عَطَاءٌ: اِنْ شَاءَتِ اعْتَدَّتْ فِیْ اَهْلِهِ، وَاِنْ شَاءَتْ خَرَجَتْ لِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِیْ اَنْفُسِهِنَّ)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اس آیت

(غَيْرَ اِخْرَاجٍ) (البقرة: 240)

''سال بھر تک نان ونفقہ دینے کی بے نکالے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

نے (سابقہ حکم کو) منسوخ کر دیا ہے (جس کا مفاد یہ تھا کہ) وہ جہاں چاہے عدت گزار سکتی ہے۔

حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' اگر وہ چاہے تو عدت اپنے گھر والوں میں گزارے اور چاہے تو نکل آئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

(فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِیْ اَنْفُسِهِنَّ)

''پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر اس کا مؤاخذہ نہیں جو انہوں نے اپنے معاملہ میں مناسب طور پر کیا''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

11237 – صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب والذين يتوفون منكم ويذرون أزواجا يتربصن بأنفسهن أربعة أشهر وعشرا' حديث:4266 سنن أبی داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب من رأى التحول' حديث:1971

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ نے دوران سفر سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا تھا ☼

11238- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ، صَاحِبُ الْمَغَازِى، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، ثنا اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَبِى الْحَجَّاجِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ فِى سَفَرِهِ ذٰلِكَ وَهُوَ حَرَامٌ، كَانَ الَّذِى زَوَّجَهُ اِيَّاهَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَاَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثًا، فَاَتَاهُ حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ اَبِى قَيْسِ بْنِ عَبْدِ وَدِّ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلٍ فِى نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فِى يَوْمِ الثَّالِثِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ قَدْ وَكَّلَتْهُ بِاِخْرَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ، فَقَالُوا: اِنَّهُ قَدِ انْقَضَى اَجَلُكَ فَاخْرُجْ عَنَّا، فَقَالَ لَهُمْ: وَمَا عَلَيْكُمْ لَوْ تَرَكْتُمُوْنِى، فَاَعْرَسْتُ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ وَصَنَعْنَا لَكُمْ طَعَامًا فحضرتموهُ فَقَالُوا: لَا حَاجَةَ لَنَا فِى طَعَامِكَ فَاخْرُجْ عَنَّا، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے دوران سفر سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا، حضور ﷺ اس وقت حالت احرام میں تھے، حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے ان کا نکاح کیا تھا، رسول اکرم ﷺ مکہ کے اندر تین دن ٹھہرے، حویطب بن عبدالعزی ابن ابی قیس بن عبدود بن نصر بن مالک بن حسل قریش کے ایک گروہ کے ہمراہ تیسرے دن آیا، قریش نے ان کو اس بات کا ذمہ دار بنایا تھا کہ وہ رسول اکرم ﷺ کو مکہ سے نکال دے گا۔ اس نے آ کر کہا: آپ کی مدت پوری ہو چکی ہے آپ یہاں سے نکل جایئے۔ حضور ﷺ نے ان سے کہا: اگر تم مجھے چھوڑ دو (اور یہاں سے نکلنے پر مجبور نہ کرو) تو تمہارا کیا جاتا ہے؟ میں نے تمہارے خاندان میں شادی کی ہے، ہم تمہارے لئے (ولیمے کا) کھانا تیار کرتے ہیں، تم لوگ کھانے پر آؤ۔ انہوں نے کہا: ہمیں تمہارے کھانے کی ضرورت نہیں ہے، بس تم یہاں سے نکل جاؤ۔ رسول اکرم ﷺ وہاں سے تشریف لے گئے۔

☼ رسول اکرم ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے، سجدہ ریز ہو گئے، اٹھ کر دعا مانگی، نماز نہیں پڑھی ☼

11239- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِىُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ اَبِى نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْبَيْتِ، وَلٰكِنَّهُ حِينَ دَخَلَ خَرَّ سَاجِدًا، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، ثُمَّ دَعَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ کے اندر نماز نہیں پڑھی لیکن حضور ﷺ جب

11238 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر أم المؤمنين ميمونة بنت الحارث رضى الله عنها - حديث: 6856 مسند الشافعى - ومن كتاب اختلاف مالك والشافعى رضى الله عنهما' حديث:979 مسند الصيدى - فى الحج' حديث:485

11239 – المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1108

Marfat.com

بیت اللہ میں داخل ہوئے تو سجدہ ریز ہو گئے پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا اور پھر دعا مانگی۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے جنازہ میں پہلے ۹، پھر ۷ اور آخری زمانے میں ۴ تکبیریں پڑھیں ☼

11240- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا اَبُو يُوْسُفَ الْقَاضِي، حَدَّثَنِيْ نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِمْ تِسْعًا تِسْعًا، ثُمَّ سَبْعًا سَبْعًا، ثُمَّ اَرْبَعًا اَرْبَعًا حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے احد کے شہداء کی نماز جنازہ پڑھائی، ان کے اوپر ۹، ۹ تکبیریں پڑھیں، پھر (کچھ عرصہ تک) ۷، ۷ پڑھیں پھر (اس کے بعد ایک عرصہ تک) ۴، ۴ تکبریں پڑھیں (پھر اسی پر عمل رہا) یہاں تک کہ حضور ﷺ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

☼ کنواری سے شادی کرو تو سات دن، بیوہ یا مطلقہ سے کرو تو تین دن اس کے پاس لازمی ٹھہرو ☼

11241- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْبِكْرِ سَبْعًا، وَلِلثَّيِّبِ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: باکرہ (یعنی کنواری لڑکی سے شادی کی ہو تو اس) کے پاس (سات دن ٹھہرے) اور ثیبہ (مطلقہ یا بیوہ کے ساتھ شادی کی ہو تو اس) کے پاس تین (دن ٹھہرے)

☼ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے یہ دعا مانگی ☼

11242- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَاَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، وَاَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّوْنَ، قَالُوْا: ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْاُبُلِّيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ فِيمَا دَعَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ، وَتَرَى مَكَانِيْ، وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وعلانيتِيْ، لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ اَمْرِيْ، اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ، اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمسكينِ واَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابتهالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ، وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وذلَّ جَسَدُهٗ

11240 – السنن الكبرٰى للبيهقى - كتاب الجنائز' جماع أبواب الشهيد ومن يصلى عليه ويغسل - باب من زعم أن النبى صلى الله عليه وسلم صلى على' حديث:6424

11242 – المعجم الصغير للطبرانى - من اسمه عبد الملك' حديث:697 الدعاء للطبرانى - باب الدعاء بعرفات' حديث:803

Marfat.com

وَرَغِمَ اَنْفُهُ لَكَ، اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَائِكَ شَقِیًّا، وَكُنْ بِیْ رَءُوْفًا رَحِیْمًا، یَا خَیْرَ الْمَسْئُولِینَ وَیَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر جو دعائیں مانگیں، ان میں سے یہ بھی تھی

اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِی، وَتَرَی مَكَانِیْ، وَتَعْلَمُ سِرِّی وعلانِیَتِیْ، لَا یَخْفَی عَلَیْكَ شَیْءٌ مِنْ اَمْرِی، اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیرُ الْمُسْتَغِیثُ الْمُسْتَجِیرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ، اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِینِ وَاَبْتَهِلُ اِلَیْكَ ابتهالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ، وَاَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِیرِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَفَاضَتْ لَكَ عَیْنَاهُ وذلَّ جَسَدُهُ وَرَغِمَ اَنْفُهُ لَكَ، اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَائِكَ شَقِیًّا، وَكُنْ بِیْ رَءُوْفًا رَحِیْمًا، یَا خَیْرَ الْمَسْئُولِینَ وَیَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ

''اے اللہ! تو میرا کلام سن رہا ہے اور تو میری جگہ کو بھی دیکھ رہا ہے تو میرے رازوں کو بھی جانتا ہے اور تو میرے ظاہر کو بھی جانتا ہے، میرے معاملات میں کوئی چیز بھی تجھ پر مخفی نہیں ہے میں محتاج ہوں، میں فقیر ہوں، میں مدد مانگنے والا ہوں، اور میں پناہ مانگنے والا ہوں، میں ایسا شخص ہوں جو ڈرنے والا ہے اور اقرار کرنے والا ہے اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا ہے میں تجھ سے ایک عاجز کی طرح سوال کرتا ہوں، اور تیری بارگاہ میں گنہ گار اور ذلیل شخص کی طرح مانگتا ہوں اور تجھ سے ڈرنے والے اور نقصان اٹھانے والے شخص کی دعا کی طرح دعا مانگتا ہوں، جس کی گردن تیرے لئے جھک چکی ہے اور اس کی آنکھیں تیرے لئے بہہ رہی ہیں اور جس کا جسم کمزور ہے اور اس کی ناک خاک آلود ہو چکی ہے، اے اللہ! تو مجھے اپنی دعا سے نامراد نہ کرنا اور تو مجھ پر ہمیشہ رحم کرنے والا ہونا، اے وہ ذات! جو ان سب سے افضل ہے جن سے سوال کیا جاتا ہے اور سب عطا کرنے والوں سے افضل ہے''

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا وہ تشہد جو حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے ✡

11243- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِیْنَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِی، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، وَعَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ: اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِینَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد سکھایا کرتے تھے اور وہ یہ تھا

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَیْنَا

11243 - صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب التشہد فی الصلاۃ - حدیث:639 مستخرج أبی عوانہ - باب فی الصلاۃ بین الأذان والإقامۃ فی صلاۃ المغرب وغیرہ' باب إیجاب قراءۃ التشہد عند القعدۃ وافتتاحہ بالتحیات - حدیث:1600 سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' باب تفریع أبواب الرکوع والسجود - باب التشہد' حدیث:841

Marfat.com

وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

☼ مکہ کے رہائشی کے لئے اور باہر سے آنے والے کے لئے طواف اور صفا مروہ کی سعی کا طریقہ ☼

11244- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْرَقُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سُنَّةُ مَنْ قَدِمَ مَكَّةَ اَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجَ اِلٰى عَرَفَةَ .وَسُنَّةُ مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ اَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ بَعْدَ اَنْ يَرْجِعَ مِنْ مِنًى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جو شخص مکہ میں آئے ،اس کے لئے سنت یہ ہے وہ عرفات کی جانب جانے سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرے اور صفا مروہ کی سعی کرے اور جو مکہ میں رہنے والا ہے اس کے لئے سنت یہ ہے کہ وہ بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی منیٰ سے لوٹنے کے بعد کرے۔

☼ پورا عرفات اور پورا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے ☼

11245- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِىْ اِسْرَائِيْلَ، حَدَّثَنِىْ اَبِى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ عَرَفَاتٍ مَوْقِفٌ وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ، وَكُلُّ جَمْعٍ مَشْعَرٌ، وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرفات کی ہر جگہ ٹھہرنے کا مقام ہے لیکن بطن عرنہ سے اوپر چلے جاؤ اور پورا مزدلفہ مشعر الحرام ہے لیکن بطن محسر سے اوپر چلے جاؤ۔

☼ بزرگ والدین کی طرف سے حج کیا جا سکتا ہے ☼

11246- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِىْ سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو اِسْمَاعِيْلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

11244 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الحج' باب السعى - حديث:1355مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2374أخبار مكة للفاكهى - ذكر ما يؤمر به أهل مكة وينهون عنه' حديث:1550

11245 – صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب الزجر عن الوقوف بعرنة' حديث:2630السنن الكبرٰى للبيهقى - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب دخول مكة - باب ا حيث ما وقف من عرفة أجزاه' حديث: 8886المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الياء - من اسمه يعقوب' حديث:9646

11246 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب وجوب الحج وفضله - حديث:1452صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الحج عن العاجز لزمانة وهرم ونحوهما - حديث:2451

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِىْ كَبِيرٌ لَا يُطِيقُ الْحَجَّ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: اَكُنْتَ قَاضِيًا دَيْنًا لَوْ كَانَ عَلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: فَدَيْنُ اللّٰهِ اَوْلٰى، حُجَّ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا باپ بوڑھا ہے، وہ حج نہیں کرسکتا، کیا میں اس کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس کے ذمہ قرضہ ہوتا تو کیا تو ادا کرتا؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا قرضہ زیادہ حق رکھتا ہے۔ تو اس کی طرف سے حج کر۔

☼ ماہ رمضان میں عمرہ کرنے کا حج کے برابر ثواب ہے ☼

11247- وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمْرَةٌ فِىْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ماہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ثواب رکھتا ہے

☼ عمل دباغت سے گزار کر مردہ بکری کی کھال استعمال میں لائی جاسکتی ہے ☼

11248- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِى، ثنا رَوْحٌ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَاتَتْ شَاةٌ لِمَيْمُوْنَةَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَّا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا؟ قَالُوا: اِنَّهَا مَيْتَةٌ، قَالَ: اِنَّ دِبَاغَ الْاَدِيمِ طُهُورُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی ایک بکری مرگئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس سے نفع کیوں نہیں اٹھالیتے؟ انہوں نے کہا: یہ مردار ہے؟ فرمایا: کھال کو دباغت دے لینے سے وہ پاک ہوجاتی ہے۔ (ہر وہ عمل جس کے ذریعے کھال کو خراب ہونے سے بچایا جائے، اس کو عمل دباغت کہتے ہیں)

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے اپنی امت کے لئے تین چیزیں مانگیں ☼

11249- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِىُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِىْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِى، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِىْ عَبْدِ

11247 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب العمرة - باب عمرة فى رمضان' حديث: 1699صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب فضل الحج والعمرة - ذكر البيان بأن العمرة فى رمضان تقوم مقام حجة لمعتمرها' حديث: 3759سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب العمرة فى رمضان - حديث:2992

11248 – صحيح البخارى - كتاب الزكاة' باب الصدقة على موالى أزواج النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:1432صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب ذكر الماء الذى لا ينجس - باب الرخصة فى الوضوء من الماء يكون فى جلود الميتة إذا' حديث:115

11249 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب أهل رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 4659أمالى ابن بشران - المجلس السابع والستون والستمائة فى ذى الحجة من سنة ثمان وعشرين' حديث:465

Marfat.com

الْمُطَّلِبِ اِنِّیْ سَاَلْتُ اللّٰهَ لَكُمْ ثَلَاثًا: سَاَلْتُهُ اَنْ يُثَبِّتَ قَائِمَكُمْ، وَيُعَلِّمَ جَاهِلَكُمْ، وَيَهْدِی ضَالَّكُمْ، وَسَاَلْتُهُ: اَنْ يَجْعَلَكُمْ جُوَدَاءَ نُجَدَاءَ رُحَمَاءَ ، فَلَوْ اَنَّ رَجُلًا صَفَنَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَصَلّٰی وَصَامَ، ثُمَّ مَاتَ وَهُوَ مُبْغِضٌ لِاَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِی عَنْهُمْ دَخَلَ النَّارَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! میں نے اللہ تعالیٰ سے تمہارے لئے تین چیزیں مانگی ہیں

○ میں نے اس سے یہ مانگا کہ وہ تمہارے قیام کرنے والے کو ثابت قدم رکھے اور تمہارے جاہل کو علم دے دے، تمہارے گمراہ کو ہدایت دے دے۔

○ اور میں نے اس سے یہ دعا مانگی کہ وہ تمہیں شریف اور سخی کر دے اور آپس میں رحم کرنے والے بنا دے۔

○ اگر کوئی شخص رکن اور مقام کے درمیان کھڑا ہو کر نمازیں پڑھتا رہے اور روزے رکھتا ہے، اسی حالت پر اس کا انتقال ہو لیکن اگر وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت سے بغض رکھنے والا ہوا یا ایسے لوگوں کے ساتھ خوش رہا، وہ دوزخ میں جائے گا۔

☼ حالت احرام میں اور حرم کے اندر سانپ کو مارنے کی اجازت ہے ☼

11250- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّارُ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا يَحْيَی بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ فِی الْاِحْرَامِ وَالْحَرَمِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام اور حرم کے دوران بھی سانپوں کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

☼ بیت اللہ میں داخل ہونے والا بخشا ہوا باہر نکلتا ہے ☼

11251- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِیُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَخَلَ الْبَيْتَ خَرَجَ مَغْفُورًا لَهُ

11250 – جامع معمر بن راشد - باب قتل الحية والعقرب' حديث:213مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث: 3152أخبار مكة للفاكهی - ذكر ما يجوز قتله من الدواب فی الحرم' حديث:2208

11251 – صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فی إباحته للمحرم - باب استحباب دخول الكعبة إذ دخولها دخولا فی حسنة ' حديث: 2807السنن الكبرٰی للبيهقی - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب دخول مكة - باب دخول البيت والصلاة فيه' حديث: 9133شعب الإيمان للبيهقی - فضيلة الحجر الأسود' حديث:3880

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بیت اللہ میں داخل ہوا، وہ بخشا ہوا باہر نکلتا ہے۔

☼ قیامت کے دن ساٹھ سال عمر پانے والوں کو بلایا جائے گا ☼

11252- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُوْدِيَ اَيْنَ اَبْنَاءُ السِّتِّيْنَ؟ وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِيْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو یہ اعلان کیا جائے گا: ساٹھ سال کی عمر کے لوگ کہاں ہیں؟ یہ وہ عمر ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

(اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ)

''اور کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی تھی جس میں سمجھ لیتا ہے، جسے سمجھنا ہوتا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ جب بھی مانگو، اللہ تعالیٰ سے مانگو، کیونکہ قلم اٹھا دیئے گئے ہیں اور صحیفے خشک ہو گئے ہیں ☼

11253- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ سُلَيْمٍ، ثنا عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا رَدِيْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيْ: يَا غُلَامُ، احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ، احْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ، اِذَا سَاَلْتَ فَسَلِ اللّٰهَ، وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ، رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لڑکے! تو اللہ کی حفاظت کر، اللہ تعالیٰ تیری حفاظت کرے گا، تو اللہ تعالیٰ کی حفاظت کر تو اس کی مدد اپنے سامنے پائے گا، جب تو مانگے تو اللہ تعالیٰ سے مانگ، جب تو مدد طلب کرے تو اللہ سے طلب کر (کسی شیطان یا بت اور خدا کے دشمن سے کبھی مت مانگ) اس لئے کہ قلم اٹھا دیئے گئے ہیں اور صحیفے خشک ہو گئے ہیں۔

11252 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الملائكة - حديث: 3531تفسير مجاهد - سورة الملائكة' حديث: 1372الزهد الكبير للبيهقي - فصل آخر في قصر الأمل والمبادرة بالعمل قبل بلوغ الأجل' حديث:629

11253 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - من كتاب صلاة التطوع' فأما حديث عبد الله بن فروخ - حديث: 1125مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2722مسند عبد بن حميد - مسند ابن عباس رضي الله عنه' حديث:637

Marfat.com

☼رمی سے پہلے طواف کرنے والے کو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے☼

11254- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ اَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِیُّ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِیْمِ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنِ ابْنِ خُثَیْمٍ، اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طُفْتُ بِالْبَیْتِ قَبْلَ اَنْ اَرْمِیَ قَالَ: لَا حَرَجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں نے رمی کرنے سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرلیا ہے، اب کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

☼جب لوگوں میں اختلافات ہوجائیں تو عدل قبیلہ مضر میں ملے گا☼

11255- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِیِّ، ثنا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ الْمُثَنّٰی بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ فَالْعَدْلُ فِیْ مُضَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب لوگوں کا آپس میں اختلاف ہوجائے گا تو عدل قبیلہ مضر میں ملے گا۔

☼جس نے تحفہ دے کر واپس لیا گویا کہ اس نے قے کر کے چاٹ لی☼

11256- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِیسَابُورِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْحَمَّالُ، ثنا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنِ الْمُثَنّٰی بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ، الْعَائِدُ فِیْ هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِیْ قَیْئِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم بری مثالیں نہیں دیتے لیکن جس نے تحفہ دے کر واپس لیا وہ اس شخص کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹتا ہے۔

11254 – صحیح البخاری - کتاب العلم' باب من أجاب الفتیا بإشارة الید والرأس - حدیث:84صحیح مسلم - کتاب الحج' باب من حلق قبل النحر - حدیث:2381سنن ابن ماجه - کتاب المناسك' باب من قدم نسكا - حدیث:3048

11255 – المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب المناقب' باب ربیعة ومضر - حدیث:4237مسند المقلین من الأمراء والسلاطین لتمام بن محمد الدمشقی - ومن حدیث نصر بن سیار أمیر خراسان' حدیث:13

11256 – صحیح البخاری - کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها' باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها - حدیث: 2470صحیح مسلم - کتاب الهبات' باب تحریم الرجوع فی الصدقة والهبة بعد القبض إلا ما وهبه - حدیث:3136صحیح ابن حبان - کتاب الهبة' ذکر البیان بأن هذا الزجر الذی أطلقه بلفظ العموم لم یرد - حدیث:5200

Marfat.com

☼ چاند دیکھ کر روزے رکھنا شروع کرو، چاند دیکھ کر ہی روزے رکھنا بند کرو ☼

11257- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرٍ الْمقاريضُ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتُمْ هِلَالَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَصُوْمُوا، ثُمَّ اِذَا رَاَيْتُمُوهُ فَاَفْطِرُوا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم ماہ رمضان کا چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر ہی روزے رکھنا بند کرو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو اپنے سر کی آنکھوں سے نہیں بلکہ دل کی آنکھوں سے دیکھا تھا ☼

11258- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكشوريُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ ضَمْرَةَ، قَالَ: قَرَاْنَا عَلٰى مُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً، يَقُولُ: اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمْ يَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ بِعَيْنَيْهِ اِنَّمَا رَآهُ بِقَلْبِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا اللہ تعالیٰ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قلب سے دیکھا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو وزیر آسمانوں میں ہیں اور دو وزیر زمین میں ہیں ☼

11259- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفسويُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَافِعٍ دَرَخْتُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُجيبٍ، عَنْ وُهَيْبِ بْنِ الْوَرْدِ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَيَّدَنِي بِاَرْبَعَةِ وُزَرَاءَ نُقَبَاءَ قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ هَؤُلَاءِ الْاَرْبَعُ؟ قَالَ: اثْنَيْنِ مِنْ اَهْلِ السَّمَاءِ، وَاثْنَيْنِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ ، فَقُلْتُ: مَنِ الاثْنَيْنِ مِنْ اَهْلِ السَّمَاءِ؟ قَالَ: جِبْرِيلُ وَمِيكَائِيلُ قُلْنَا: مَنِ الاثْنَيْنِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ؟ قَالَ: اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

11257 – صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب بيان أن لكل بلد رؤيتهم وأنهم إذا رأوا الهلال ببلد - حديث: 1884مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الصيام' باب ذكر الخبر المبين أن الأهلة بعضها أعظم من بعض - حديث:2204سنن الدارمي - كتاب الصلاة' باب في النهي عن صيام يوم الشك - حديث:1684

11258 – صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب معنى قول الله عز وجل : ولقد رآه نزلة أخرى - حديث:283المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث سمرة بن جندب - حديث:200المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : عبد الرحمن - حديث:4869

11259 – الشريعة للآجري - كتاب الإيمان والتصديق بأن الجنة والنار مخلوقتان' باب إخبار النبي صلى الله عليه وسلم أن أبا بكر وعمر - حديث:1298حلية الأولياء - وهيب بن الورد' حديث:11941

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے چار وزراء، نقباء کے ساتھ میری مدد فرمائی ہے۔ ہم نے کہا: یارسول اللہ یہ چار کون ہیں؟ فرمایا: دو آسمانوں میں ہیں اور دو زمین میں ہیں۔ میں نے کہا: آسمان والے دو کون ہیں؟ فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام۔ میں نے کہا: زمین والے دو کون ہیں؟ فرمایا: ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما۔

☼ ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے، اس کو ایک وادی مال مل جائے تو یہ دوسری چاہے گا ☼

11260- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى اِلَيْهِمَا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر ابن آدم کو مال کی دو وادیاں مل جائیں تو وہ ان کے ساتھ تیسری بھی شامل کرنا چاہے گا، ابن آدم کے پیٹ کو صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

☼ اگر امت کے لئے پریشانی کا باعث نہ ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء آدھی رات پڑھنے کا حکم دیتے ☼

11261- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: اَعْتَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوا، وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا، فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ: الصَّلَاةَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطُرُ رَاْسُهُ مَاءً فَقَالَ: لَوْلَا اَنْ يَشُقَّ ذٰلِكَ عَلٰى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ اَنْ يُصَلُّوهَا هٰكَذَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ عشاء کی نماز لیٹ کی، یہاں تک کہ لوگ سو گئے، پھر بیدار ہوئے، پھر سو گئے پھر بیدار ہوئے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اٹھے اور عرض کی: یارسول اللہ نماز (کا وقت ہو گیا ہے)۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں اپنی امت پر گراں نہ سمجھتا تو میں ان کو حکم دیتا کہ عشاء کی نماز اسی وقت پڑھا کریں۔

11260 – صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب ما يتقى من فتنة المال - حديث: 6081سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الوضوء من المذى - حديث:504السنن الكبرىٰ للبيهقى - كتاب الطهارة' جماع أبواب ما يوجب الغسل - باب المذى والودى لا يوجبان الغسل' حديث:755

11261 – صحيح البخارى - كتاب التمنى' باب ما يجوز من اللو - حديث: 6833سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب ما يستحب من تأخير العشاء - حديث: 1244السنن الكبرىٰ للبيهقى - كتاب الصلاة' ذكر جماع أبواب الأذان والإقامة - باب من استحب تأخيرها' حديث:1961

Marfat.com

☼ گھٹنوں کے بل طواف کرنے کی منت مانی تو سات چکر گھٹنوں کے بل لگائے سات قدموں پر ☼

11262- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: رَجُلٌ نَذَرَ لَيَطُوفَنَّ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ سَبْعًا قَالَ: فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَمْ يُؤْمَرُوا اَنْ يَطُوفُوا حَبْوًا، وَلٰكِنْ لِيَطُفْ لِرُكْبَتِهِ سَبْعًا، وَلِقَدَمِهِ سَبْعًا قُلْتُ: وَلَمْ يَأْمُرْهُ بِكَفَّارَةٍ؟ قَالَ: لَا

✧✧ حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: کسی شخص نے گھٹنوں کے بل چل کر سات چکر طواف کی منت مانی (وہ کیا کرے؟) وہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: ان کو یہ حکم نہیں دیا گیا کہ وہ گھسٹ کر طواف کریں، وہ اپنے گھٹنوں کے لئے سات چکر لگائے اور سات چکر اپنے قدموں کے لئے لگائے۔ میں نے پوچھا: اس کو کفارہ کا حکم نہیں دیا؟ فرمایا: نہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ بنت حیی کے سوا اپنی تمام ازواج کی باریاں تقسیم کر رکھی تھیں ☼

11263- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ، قَالَ: حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوا، وَلَا تُزَلْزِلُوا، وَارْفُقُوا، فَاِنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعٌ، فَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ، وَلَا يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ قَالَ عَطَاءٌ: فَكَانَتِ الَّتِي لَمْ يَقْسِمْ لَهَا صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ

✧✧ حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ہمراہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے جنازہ میں شریک ہوئے، انہوں نے فرمایا: جب تم ان کے جنازے کو اٹھاؤ تو زیادہ حرکت مت دینا اور نہ اس کو جھٹکے لگنے دینا، اس لئے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ۹ ازواج تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ۸ کے لئے تقسیم کرتے تھے اور ایک کے لئے تقسیم نہیں کرتے تھے۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں: وہ زوجہ محترمہ جن کی باری نہیں تھی وہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا تھیں۔

☼ عیدالفطر پڑھنے کے لئے کچھ کھا پی کر جانا چاہئے ☼

11264- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ، سَمِعَ ابْنَ

11262 – مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب : الأیمان والنذور' باب : من نذر أن یطوف علی رکبتیه ومات ولم ینفذه - حدیث:15368

11263 – صحیح البخاری - کتاب النکاح' باب کثرة النساء - حدیث:4782صحیح مسلم - کتاب الرضاع' باب جواز هبتها نوبتها لضرتها - حدیث:2738مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الجنائز' باب المشی بالجنازة - حدیث:6051

11264 – مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب صلاة العیدین' باب الأکل قبل الصلاة - حدیث:5552مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الزکاة' زکاة الفطر تخرج قبل الصلاة - حدیث:10154الأوسط لابن المنذر - کتاب العیدین' ذکر اختلاف أهل العلم فی الأکل یوم الفطر قبل الغدو - حدیث:2062

Marfat.com

عَبَّاسٍ، يَقُولُ: إِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا يَغْدُوَ اَحَدٌ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ فَلْيَفْعَلْ قَالَ: فَلَنْ اَدَعْ اَنْ آكُلَ قَبْلَ اَنْ اَغْدُوَ مُنْذُ سَمِعْتُ ذٰلِكَ مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَاَكُلُ مِنْ طَرَفِ الطَّرِيفَةِ قُلْتُ: مَا الطَّرِيفَةُ؟ قَالَ: خُبْزُ الرِّقَاقِ اَوْ اَشْرَبُ اللَّبَنَ اَوِ النَّبِيذَ اَوِ الْمَاءَ، فَقُلْتُ: عَلَامَ تُؤَوِّلُ هَذَا؟ قَالَ: سَمِعْتُ اَظُنُّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانُوا لَا يَخْرُجُونَ حَتَّى يَمْتَدَّ الضُّحَى فَيَقُولُونَ: نَطْعَمُ لِئَلَّا يُعَجَّلَ عَنِ الصَّلَاةِ "قَالَ: وَرُبَّمَا غَدَوْتُ وَلَمْ اَذُقْ اِلَّا الْمَاءَ ، ابْنُ عَبَّاسٍ الْقَائِلُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر ایسا کر سکو کہ عید الفطر کے دن کھانا کھائے بغیر نہ جاؤ تو ایسا کرنا۔ آپ نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے جب سے یہ بات سنی ہے میں کھائے بغیر (عید کے لئے) نہیں نکلتا ہوں میں طریفہ کا ٹکڑا کھالیتا ہوں۔ میں نے پوچھا: طریفہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: پتلی اور باریک روٹی یا میں دودھ پی لیتا ہوں یا نبیذ پی لیتا ہوں یا پانی پی لیتا ہوں۔ میں نے کہا: اس کی تاویل کیا ہو سکتی ہے؟ انہوں نے کہا: میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کی ہے، وہ چاشت کا وقت ہو جانے سے پہلے نہیں نکلتے تھے وہ کہتے تھے: ہم کھانا کھالیں تا کہ نماز جلدی نہ ہو۔ آپ فرماتے ہیں: بعض اوقات میں صبح کرتا اور پانی کے سوا کچھ نہیں دیکھتا تھا، ابن عباس اس کے قائل ہیں۔

☼ حج اور عمرہ کرتے رہو، یہ گناہوں کو یوں مٹا دیتے ہیں جیسے آگ کی بھٹی لوہے کے زنگ کو ☼

11265- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْاَيْلِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ، وَالْخَطَايَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اور عمرہ مسلسل کرتے رہو، اس لئے کہ یہ فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتے ہیں جس طرح آگ کی بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کر دیتی ہے۔

☼ حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے ☼

11266- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْاَيْلِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے۔

11265 – السنن الصغرى - كتاب مناسك الحج ' فضل المتابعة بين الحج والعمرة - حديث:2596معجم الشيوخ لابن جميع الصيداوى - حرف الهاء ' هاشم بن أحمد بن مسرور أبو الوليد النصيبى - حديث:355

11266 – الضعفاء الكبير للعقيلى - باب الياء ' يحيى بن صالح الأيلى - حديث:2221

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی جانب دیکھ کر مسکرائے پھر مسکرانے کی وجہ بھی بتائی ☼

11267- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَبِىْ عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِىْ حَفْصٍ الْمَكِّيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَتَبَسَّمَ اِلَيْهِ فَقَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، اَتَدْرِى بِمَا تَبَسَّمْتُ اِلَيْكَ؟ قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ بَاهَى مَلَائِكَتَهُ لَيْلَةَ عَرَفَةَ بِاَهْلِ عَرَفَةَ عَامَّةً وَبَاهَى بِكَ خَاصَّةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ایک دن حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی جانب دیکھا اور ان کی جانب دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تم جانتے ہو میں تمہاری جانب دیکھ کر کیوں ہنسا ہوں؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کے سامنے فخر فرماتا ہے اہل عرفہ پر بالعموم اور تم پر بالخصوص۔

☼ جس کے ذمہ اونٹ قربان کرنا تھا، حضور ﷺ نے اس کو بکری ذبح کرنے کی اجازت دے دی ☼

11268- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِلّٰهِ عَلِيَّ بُدْنًا وَاَنَا مُوْسِرٌ وَلَا اَجِدُهَا، قَالَ: اذْبَحْ شَاةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ بے شک میرے اوپر اللہ کے لئے ایک اونٹ ذبح کرنا ہے لیکن اب میں تنگدست ہوں اور میرے پاس یہ میسر نہیں ہے (اب میں کیا کروں؟) آپ ﷺ نے فرمایا: تم بکری ذبح کرلو۔

☼ بروز محشر حجر اسود اور رکن یمانی اپنا استلام کرنے والوں کی شفاعت کریں گے ☼

11269- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَبْعَثُ اللّٰهُ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ، وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَهُمَا عَيْنَانِ وَلِسَانٌ وَشَفَتَانِ يَشْهَدَانِ لِمَنِ اسْتَلَمَهُمَا بِالْوَفَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ حجر اسود اور رکن یمانی کو قیامت کے دن اٹھائے گا، ان دونوں کی دو آنکھیں اور ایک زبان ہوں گی اور ہونٹ ہوں گے۔ جن لوگوں نے وفا کے ساتھ ان کا استلام

11269 - صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب ذكر صفة الحجر يوم القيامة ' حديث: 2554سنن الدارمى - من كتاب المناسك' باب الفضل فى استلام الحجر - حديث:1832مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2716

Marfat.com

کیا ہوگا یہ ان کے حق میں گواہی دیں گے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگائی ☼

11270- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَيَّبَ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگائی۔

☼ بچہ بستر والے کا ہے، زانی کے لئے پتھر ہے ☼

11271- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثنا دَاوٗدُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ السَّعْدِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیٹا بستر والے کا ہے اور زنا کار کے لئے پتھر ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے نمازوں اور دیگر امور کے لئے ابن ام مکتوم کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر کیا ☼

11272- حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَخْلَفَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الصَّلَاةِ وَغَيْرِهَا مِنْ اَمْرِ الْمَدِينَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو نمازوں اور دیگر معاملات کے لئے مدینہ منورہ میں اپنا نائب بنایا۔

☼ فوت ہونے والے کا چہرہ ڈھانپ دینا چاہئے ☼

11273- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمِّرُوا وُجُوْهَ مَوْتَاكُمْ، وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُودِ

11270 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من بقیة من أول اسمه میم من اسمه موسی - من اسمه : معاذ' حدیث:8631

11271 – المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمه عبد الله' ومن مناقب عبد الله بن عباس وأخباره - حدیث:10401

11272 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:5

11273 – سنن الدارقطنی - کتاب الحج' باب المواقیت - حدیث: 2425السنن الکبرٰی للبیہقی - کتاب الجنائز' جماع أبواب غسل المیت - باب المحرم یموت' حدیث:6270

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے فوت شدگان کے چہروں کو ڈھانپ دیا کرو اور یہودیوں کے ساتھ تشبیہ مت دو۔

☼ حج والے سال رمی کے بارے پوچھا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر سعی لازم ہے ☼

11274- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَاِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّ عَنِ الرَّمْيِ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ فَاسْعَوْا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حج والے سال رمی کے بارے میں پوچھا گیا فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے اوپر سعی لازم کی ہے وہ کیا کرو۔

☼ جس نے اپنی مالی یا بدنی تکلیف کا لوگوں سے گلہ نہ کیا، اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو بخش دے ☼

11275- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فِيْ مَالِهِ اَوْ جَسَدِهِ فَكَتَمَهَا فَلَمْ يَشْكُهَا اِلَى النَّاسِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَغْفِرَ لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو کوئی مالی یا بدنی تکلیف پہنچی، اس نے اس کو چھپائے رکھا اور لوگوں کے پاس اس کا گلہ نہ کیا، اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ اس کی مغفرت فرما دے۔

☼ جنت عدن میں ایسی نعمتیں ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے سنا نہیں ☼

11276- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ جَنَّةَ عَدْنٍ خَلَقَ فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، ثُمَّ قَالَ لَهَا: تَكَلَّمِي، فَقَالَتْ: قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے جنت عدن کو پیدا کیا تو اس کے اندر ایسی نعمتیں پیدا کی ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے سنا نہیں ہے اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں گزرا۔ پھر (اللہ تعالیٰ نے جنت عدن سے) فرمایا: تو مجھ سے کلام کر۔ اس نے کہا: اہل ایمان کامیاب ہو گئے۔

11274 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5135

11275 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:743

11276 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:744صفة الجنة لأبی نعيم الأصبهانی - ذكر خلو الجنة وأمر الله عز وجل إياها بعد الخلو بالكلام' حديث:16

Marfat.com

☼اسلامی ریاست میں عید کے موقع پر بھی ہتھیار پہننے کی اجازت نہیں ہے،دشمن کا مقابلہ ہوتو جائز ہے☼

11277- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَبْحَابِ، ثنا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى اَنْ يُلْبَسَ السِّلَاحُ فِيْ بِلَادِ الْاِسْلَامِ اَوْ فِي الْعِيْدَيْنِ اِلَّا اَنْ يَكُونَ بِحَضْرَةِ عَدُوٍّ

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلاد اسلام میں ہتھیار پہننے سے منع فرمایا ہے اورعیدین میں ہتھیار پہننے سے منع فرمایا ہے،سوائے اس کے کہ دشمن کے مقابلے میں ہوں (تب پہن سکتے ہیں)۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عربی ہیں،قرآن عربی میں ہے،جنتیوں کی زبان عربی ہے،عرب سے محبت کرو☼

11278- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُرَيْدٍ الْاَشْعَرِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ: لِاَنِّيْ عَرَبِيٌّ، وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ، وَكَلَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ "

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:عرب کے ساتھ تین وجوہات کی بنیاد پر محبت کرو

○اس لئے کہ میں عربی ہوں۔

○قرآن عربی ہے۔

○اہل جنت کی زبان عربی ہے۔

☼ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے☼

11279- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَرْزَمِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ خُثَيْمٍ، عَنِ الْاَوْقَصِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَجْهَرُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

11277 – سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب ما جاء فى لبس السلاح فى يوم عيد - حديث:1310المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7550

11278 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر فضائل القبائل - فضل كافة العرب' حديث: 7061شعب الإيمان للبيهقى - فصل فى بيان النبى صلى الله عليه وسلم وفصاحته' حديث:1412معرفة علوم الحديث للحاكم - ذكر النوع الثامن والثلاثين من علوم الحديث' حديث:344

11279 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة ' حديث: 696سنن الدارقطنى - كتاب الصلاة' باب وجوب قراءة بسم الله الرحمن الرحيم فى الصلاة - حديث:1000

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

✡ رسول اللہ کی زندگی میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے ✡

11280- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ: وَزَعَمَ ابْنُ جُرَيْجٍ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ: اِنِّيْ نَذَرْتُ لأَذْبَحَنَّ نَفْسِي فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ، ثُمَّ تَلَا (وفديناهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ) (الصافات: 107)"

✧✧ حضرت یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ حضرت عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں نے یہ نذر مانی ہے کہ میں اپنی طرف سے کوئی جانور ذبح کروں گا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

''بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت پڑھی

(وفديناهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ) (الصافات: 107)

''اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے فدیہ میں دے کر اسے بچالیا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✡ جو کسی کے رازوں کی تفتیش کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے راز کھول دیتا ہے، پھر وہ رسوا ہو جاتا ہے ✡

11281- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ شَيْبَةَ الطَّائِفِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً اَسْمَعَ الْعَوَاتِقَ فِيْ خُدُوْرِهِنَّ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ مَنْ اَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ قَلْبَهُ، لَا تُؤْذُوا الْمُؤْمِنِيْنَ، وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَاِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ اَخِيْهِ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ، وَلَوْ فِيْ جَوْفِ بَيْتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا خطبہ دیا کہ پردہ نشین خواتین کو ان کے پردوں

11280 – مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب : الأیمان والنذور' باب : من نذر لینحرن نفسه - حدیث: 15377السنن الکبریٰ للبیہقی - کتاب الأیمان' باب ما جاء فیمن نذر أن یذبح ابنه , أو نفسه - حدیث: 18677

11281 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه علی - حدیث: 3867التوبیخ والتنبیه لأبی الشیخ الأصبهانی - باب ما أمر به صلی الله علیه وسلم المسلم من ترک' حدیث: 85

Marfat.com

میں بھی سنایا۔فرمایا:اے وہ لوگو جو ابھی تک صرف اپنی زبان کی حد تک ہی اسلام لائے ہو اور ابھی تک جن کے دلوں کے اندر ایمان داخل نہیں ہوا،مومنین کو اذیت مت دو،ان کے رازوں کے پیچھے مت پڑو،اس لئے کہ جو اپنے مسلمان بھائی کے راز کی تفتیش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے رازوں کو کھول دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ جس کے رازوں کے پیچھے پڑ جائے اس کو رسوا کر دیتا ہے اگر چہ اس کے گھر کے اندر ہی ہو۔

☼ حیاء،حلم،حجامہ،نکاح اور عطر لگانا مرسلین کی سنت ہے ☼

11282- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ شَيْبَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ: الْحَيَاءُ ، وَالْحِلْمُ، وَالْحِجَامَةُ، وَالتَّعَطُّرُ، وَالنِّكَاحُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ چیزیں مرسلین کی سنتوں میں سے ہیں

○حیاء۔○حلم۔○حجامہ۔○عطر لگانا۔○نکاح کرنا۔

☼ حجامہ داڑھوں کے درد اور نیند کا بہترین علاج ہے ☼

11283- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ شَيْبَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحِجَامَةُ مِنْ وَجَعِ الْاَضْرَاسِ وَالنُّعَاسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حجامہ کروانا دھاڑوں کے درد اور نیند کا علاج ہے۔

☼ سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی بڑی نیکی نہیں ہے ☼

11284- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ بْنِ سَعْدٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْهَاشِمِيُّ، ثنا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

11282 – تهذيب الآثار للطبري - ذكر ذلك' حديث: 2457الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الألف' باب إسماعيل - إسماعيل بن شبيب الطائفي' حديث:145

11283 – تهذيب الآثار للطبري - ذكر ذلك' حديث:2456المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - طاوس' حديث:10734

11284 – الضعفاء الكبير للعقيلي - باب العين' باب عمرو - عمير بن عمران الحنفي' حديث:1490

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی (بہت بڑی) نیکی نہیں ہے۔

✡ حج یا عمرہ میں جب عورت کو حیض آجائے تو وہ جاسکتی ہے ✡

11285- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْعُكْبَرِيُّ الْوَكِيعِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رُخِّصَ لِلْحَائِضِ اَنْ تَنْفِرَ اِذَا حَاضَتْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حیض والی عورت کو اس بات کی اجازت ہے کہ جب اس کو حیض آئے تو وہ (طواف کئے بغیر) روانہ ہوجائے۔

✡ روزہ افطار کروانے میں بھی روزہ رکھنے کا ثواب ملتا ہے ✡

11286- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ، اَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا نَصْرُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ رُشَيْدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کروایا اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے۔

✡ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے امور تحریر کرنے والے کاتب اور کمپوزر کا محشر میں عبرتناک انجام ✡

11287- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو يُوْسُفَ الْجِيزِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا اَبَا عَبَّاسٍ، مَا تَقُولُ فِيَّ؟ قَالَ: وَمَا عَسَى اَنْ اَقُولَ فِيكَ؟ قَالَ: اِنِّيْ عَامِلٌ بقلمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُؤْتَى بِصَاحِبِ الْقَلَمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْ تابوتٍ مِنْ نَارٍ مُقْفَلٍ عَلَيْهِ بِاَقْفَالٍ مِنْ نَارٍ فَيَنْظُرُ قَلَمَهُ فِيمَ اَجْرَاهُ، فَاِنْ كَانَ اَجْرَاهُ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَرِضْوَانِهِ فُكَّ عَنْهُ التَّابُوتُ، وَاِنْ اَجْرَاهُ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ هَوَى بِهِ التَّابُوتُ سَبْعِينَ خَرِيفًا حَتَّى بارِئُ الْقَلَمِ ولائقُ الدَّوَاةِ

✧✧ حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا، ایک آدمی ان کے پاس

11285 – صحيح البخارى - كتاب الحيض' باب المرأة تحيض بعد الإفاضة - حديث: 327صحيح مسلم - كتاب الحج' باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض. - حديث: 2425مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب بيان الإباحة للحائض ترك طواف الوداع إذا كانت أفاضت يوم - حديث:2672

11286 – الضعفاء الكبير للعقيلى - باب الحاء' الحسن بن رشيد فى حديثه وهم ويحدث بمناكير - حديث:360

11287 – المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1950

Marfat.com

آیااوراس نے آکر کہا:اے ابوعباس! آپ میرے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:میں تمہارے بارے میں کیا کہوں گا؟انہوں نے کہا:میں لکھنے کا کام کرتا ہوں۔انہوں نے کہا:میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صاحب قلم کو قیامت کے دن آگ کے تابوت کے اندر بند کر کے اس کو آگ کے تالے لگا کر لایا جائے گا، پھر دیکھا جائے گا کہ اس کا قلم کس میں چلا تھا، اگر اللہ کی اطاعت اوراس کی رضامندی میں چلا ہوگا تو اس کا تابوت کھول دیا جائے گا اوراگر اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں استعمال کیا ہوگا تو وہ تابوت ستر سال تک گرتا رہے گا بلکہ قلم بنانے والے اور روشنائی تیار کرنے والے کو بھی (اسی عذاب سے گزرنا پڑے گا)

☼ جس کا شوہر فوت ہوگیا ہو،وہ (عدت میں) خوشبو لگانے اور بننے سنورنے سے گریز کرے ☼

11288- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نُهِيَتِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا عَنِ الطِّيبِ، وَالزِّينَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں،جس عورت کا شوہر فوت ہوگیا،اس کو (عدت کے اندر) خوشبو لگانا اور زینت کرنا منع ہے۔

☼ نماز میں صف کے اندر رخنہ سے بچنا چاہئے ☼

11289- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيَّايَ وَالْفُرَجَ يَعْنِي: فِي الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں،رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:نماز میں صف میں رخنہ سے بچو۔

☼ دوران نماز صف میں خلاء سے بچنا چاہئے ☼

11290- وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِيَّاكُمْ وَالْفُرَجَ يَعْنِي: فِي الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ

11288 - مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب : ما تنقى المتوفى عنها - حديث:11718مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطلاق' ما قالوا في المتوفي عنها - حديث:15399

11289 - المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - عطاء' حديث:11248طبقات المحدثين بأصبهان لأبي الشيخ الأصبهاني - الطبقة العاشرة والحادية عشرة' أزهر بن رستم أبو عبد الله - حديث:793

11290 - المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - عطاء' حديث:11247طبقات المحدثين بأصبهان لأبي الشيخ الأصبهاني - الطبقة العاشرة والحادية عشرة' أزهر بن رستم أبو عبد الله - حديث:793

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' (نماز میں،صف کے اندر خلاء) سے بچو۔

✿ اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مرفوع حدیث کے طور پر بیان نہیں کیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت آپ کی امت کے کبیرہ گناہ کے مرتکب افراد کے لئے ہے ☼

11291- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِى، قَالَا: ثنا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، قَالَ: ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِى ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: شَفَاعَتِى لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا: میری شفاعت میری امت کے کبیرہ کے مرتکب افراد کے لئے ہے۔

☼ نیکوکار بے حساب جنت میں جائے گا،میانہ روی والا رحمت کے ذریعے جنت میں جائے گا ☼

11292قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: السَّابِقُ بِالْخَيْرَاتِ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَالْمُقْتَصِدُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَالظَّالِمُ لِنَفْسِهِ وَاَصْحَابُ الْاَعْرَافِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نیکیوں میں آگے بڑھنے والا شخص جنت میں بے حساب جائے گا اور میانہ روی اختیار کرنے والا اللہ کی رحمت کے ساتھ جنت میں جائے گا اور اپنے آپ پر ظلم کرنے والا اور اعراف والے لوگ جنت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے ساتھ جائیں گے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا ☼

11293- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، قَالَ: قَرَاْتُ عَلٰى اَبِى قُرَّةَ الزُّبَيْدِيِّ، اَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِى عَطَاءٌ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: رَاٰى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ تَعَالٰى مَرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دو مرتبہ دیکھا ہے۔

☼ لڑکی کی پسند کے خلاف شادی ہوئی،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کالعدم کر دی اور دوسری جگہ نکاح کر دیا ☼

11294- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا

11291 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه : عبد الرحمن - حدیث:4815

11292 – البعث والنشور للبیهقی - باب قول الله عز وجل "ثم أورثنا الكتاب الذين اصطفينا' حدیث: 64جامع البیان فی تفسیر القرآن للطبری - سورة فاطر' القول فی تأویل قوله تعالی : ثم أورثنا الكتاب الذين اصطفينا - حدیث:26615

11293 – صحیح مسلم - كتاب الإيمان' باب معنى قول الله عز وجل : ولقد رآه نزلة أخرى - حدیث:283صحیح ابن حبان - كتاب الإسراء' ذكر الإخبار عن رؤية المصطفى صلى الله عليه وسلم ربه جل - حدیث:57سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة والنجم' حدیث:3284

Marfat.com

سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبُو سَعْدٍ الصَّاغَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ امْرَاَةً، اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ اِلَيْهِ اَنَّهَا اُنْكِحَتْ وَهِيَ كَارِهَةٌ، فَنُزِعَتْ مِنْ زَوْجِهَا، وَكَانَتْ ثَيِّبًا، فَنَكَحَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ اَبَا لُبَابَةَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی، اس نے آکر یہ شکایت کی کہ اس کی (ایک شخص سے) شادی کردی گئی ہے جب کہ وہ (اس کو) ناپسند ہے، اس خاتون کو اس کے شوہر سے الگ کردیا گیا، یہ عورت ثیبہ تھی، اس کے بعد حضرت لبابہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ اس کی شادی کی۔

☼ جب امت چمڑے کے سوراخ دار موزے پہنیں گی، اللہ ان سے اپنا تعلق ختم کرلے گا ☼

11295- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ سِنَانٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَخَفَّفَتْ اُمَّتِي بِالْخِفَافِ ذَاتِ الْمَنَاقِبِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وخَصَفُوا نِعَالَهُمْ تَخَلَّى اللّٰهُ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب میری امت کے مرد اور عورتیں چمڑے کے سوراخ دار موزے پہننے لگ جائیں اور اپنے جوتوں کو دوہرا سینے لگ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے اپنا تعلق ختم فرمالے گا۔

☼ رات کے وقت قربانی کرنا منع ہے ☼

11296- حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنِي اَبُو مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُضَحَّى لَيْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت قربانی کرنے سے منع فرمایا ہے

☼ یہ سوچ کر صف میں بائیں جانب کھڑے ہونا کہ اِدھر لوگ کم ہوتے ہیں دگنا اجر ہے ☼

11297- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَجْلَانَ اَبُو شَيْخٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَمَّرَ جَانِبَ الْمَسْجِدِ الْاَيْسَرَ لِقِلَّةِ اَهْلِهِ، فَلَهُ اَجْرَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مسجد کی بائیں جانب کو اس لئے

11294 – سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب في البكر يزوجها أبوها ولا يستأمرها - حديث:1807سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب من زوج ابنته وهي كارهة - حديث:1871السنن الكبرىٰ للبيهقي - كتاب النكاح' جماع أبواب ما على الأولياء وإنكاح الآباء البكر بغير إذنها ووجه - باب ما جاء في إنكاح الآباء الأبكار' حديث:12774

Marfat.com

آباد کیا کہ اس طرف لوگ کم ہوتے ہیں اس کو دگنا اجر ملتا ہے۔

☼ دنیا میں اہل معروف اور اہل منکر آخرت میں بھی اسی طرح ہوں گے ☼

11298- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اَبُو عَلْقَمَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ الْفَرْوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْاٰخِرَةِ، وَاَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دنیا میں اہل معروف ہیں وہ آخرت میں بھی اہل معروف ہوں گے اور جو دنیا میں اہل منکر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل منکر ہوں گے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ میں حضرت ابوبکر سے زیادہ عظمت والا کوئی ہاتھ نہیں ہے ☼

11299- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ، ثنا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَحَدٌ اَعْظَمُ عِنْدِي يَدًا مِنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاسَانِي بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ وَانْكَحَنِي ابْنَتَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے نزدیک ابوبکر کے ہاتھ سے زیادہ عظمت والا کسی کا ہاتھ نہیں ہے، اس نے اپنی جان، اپنے مال کے ساتھ بھی میرا تعاون کیا ہے اور اپنی صاحبزادی کا مجھ سے نکاح بھی کیا۔

☼ اللہ اور آخرت پر ایمان والا شراب نہ پیئے، عورتوں کے ساتھ تنہا نہ ہو، شراب دار دسترخوان پر نہ بیٹھے ☼

11300- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ، فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ، مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَشْرَبِ الْخَمْرَ، مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلٰى مَائِدَةٍ يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ، مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَخْلُوَنَّ بِامْرَاَةٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا مَحْرَمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت ایمان رکھتا ہے ازار پہنے بغیر (اجتماعی) حمام میں داخل نہ ہو اور جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ شراب نہ پیئے اور جو اللہ تعالیٰ

11298 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب الیاء - من اسمه یعقوب' حدیث:9624أخبار أصبهان لأبی نعیم الأصبهانی - باب العین' من اسمه علی - عبد الله بن عبد الرحمن الأصبهانی' حدیث:1582

11299 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث: 506الشریعة للآجری - کتاب الإیمان والتصدیق بأن الجنة والنار مخلوقتان' باب ذکر مواساة أبی بکر رضی الله عنه للنبی صلی الله - حدیث:1239

Marfat.com

پراورآخرت پرایمان رکھتاہے وہ ایسے دسترخوان پرمت بیٹھے جس پرشراب پی جاتی ہے اورجواللہ تعالیٰ پراورآخرت پرایمان رکھتاہے وہ کسی خاتون کے ساتھ خلوت میں مت ہو جہاں پراس کے اورعورت کے درمیان کوئی محرم نہ ہو۔

☼حبشیوں کی مذمت پر مشتمل ایک روایت،جس کومحدثین نے قبول نہیں کیا☼

11301- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، اَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: ذُكِرَ السُّودَانُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: دَعُونِي مِنَ السُّودَانِ، فَإِنَّمَا الْاَسْوَدُ بِبَطْنِهِ، وَفَرْجِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حبشیوں کا کاذکرکیا گیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:میرے ساتھ حبشیوں کی بات نہ کرو،اس لئے کہ حبشی اپنے پیٹ یاشرم گاہ کی وجہ سے حبشی ہوتا ہے۔(اس حدیث پرمحدثین کو کلام ہے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بھی قوم یاقبیلے کے لئے کبھی بھی مطلقاً مذمت بیان نہیں فرمائی)

☼جنگ حنین کے موقع پر مال غنیمت تقسیم ہواتو گھوڑوں کوڈبل ڈبل حصے دیئے گئے☼

11302- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ، اَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ، اَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ كَثِيرٍ، مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ لِثَمَانِينَ فَرَسًا يَوْمَ حُنَيْنٍ سَهْمَيْنِ سَهْمَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ حنین کے موقع پر۸۰گھوڑوں کے لئے دودو حصے تقسیم کئے۔

☼ایک گھونٹ،ایک پیالہ شراب پینے والے اورشراب کے عادی کا عبرتناک انجام☼

11303- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ حَسْوَةَ خَمْرٍ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا، وَمَنْ شَرِبَ كَاْسًا لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ اَرْبَعِينَ صَبَاحًا، وَالْمُدْمِنُ الْخَمْرَ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ نَهْرِ الْخَبَالِ ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا نَهْرُ

11302 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب السيرة والمغازي' باب غزوة خيبر - حديث: 4400السنن الكبرى للبيهقي - كتاب قسم الفيء والغنيمة' جماع أبواب تفريق القسم - باب ما جاء في سهم الراجل والفارس حديث: 12041الأوسط لابن المنذر - كتاب قسم أربعة أخماس الغنيمة' ذكر ما يستحقه الفارس والراجل من السهام - حديث:3173

11303 – سنن أبي داؤد - كتاب الأشربة' باب النهي عن المسكر - حديث:3213المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - شرحبيل بن حوشب' حديث:12797

Marfat.com

الْخَبَالِ؟ قَالَ: صَدِيدُ اَهْلِ النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے شراب کا ایک گھونٹ پیا، اللہ تعالیٰ اس کے تین دن کی نفلی اور فرضی عبادت قبول نہیں کرتا اور جس نے ایک پیالہ شراب کا پیا اللہ تعالیٰ چالیس دن اس کی عبادت کو قبول نہیں کرتا اور جو شراب کا عادی ہے اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ اس کو نہر خبال میں سے پلائے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہر خبال کیا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخیوں کی پیپ۔

☼ داڑھی کو تیل لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہاتھ پر ڈال کر ملیں پھر داڑھی پر مل لیں ☼

11304- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الرَّازِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى الْفَرَّاءُ ، ثنا اَبُو تَوْبَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا خُصَيْفٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا اَرَادَ اَنْ يَخْضِبَ اَخَذَ شَيْئًا مِنْ دُهْنٍ وَزَعْفَرَانَ فَمَرَسَهُ بِيَدَيْهِ، ثُمَّ يَمْرُسُهُ عَلٰى لِحْيَتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تیل یا زعفران میں سے کوئی چیز لگانا چاہتے تو پہلے اس کو اپنے ہاتھ پر ملتے پھر اس کو اپنی داڑھی شریف پر ملتے۔

☼ جو طلاق کے عقدہ کا مالک نہیں اس کی دی ہوئی طلاق واقع نہیں ہوتی ☼

11305- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحوزيُّ، قَالَ: سَاَلْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ رَجُلٍ ذَكَرَ امْرَاَةً فَقَالَ: يَوْمَ اَتَزَوَّجُهَا فَهِيَ طَالِقٌ الْبَتَّةَ فَقَالَ عَطَاءٌ: لَا طَلَاقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ عُقْدَتَهُ، وَلَا عِتْقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ رَقَبَتَهُ ، ذَكَرَ ذٰلِكَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَاَسْنَدَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ایوب بن سلیمان حوزی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے مسئلہ پوچھا کہ ایک شخص نے ایک عورت کے بارے میں کہا: میں جس دن اس سے نکاح کروں اس کو طلاق بتہ ہے۔ (اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟) حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' جو طلاق کے عقدہ کا مالک نہیں ہے اس کی دی ہوئی طلاق واقع نہیں ہوتی اور جو شخص کسی کی گردن کا مالک نہیں ہے وہ آزاد نہیں کرسکتا اور (عطاء ابن ابی رباح نے) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ بات روایت کی ہے اور اس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک مسند کیا ہے۔

☼ جو جمعہ کے لئے آنا چاہے، وہ غسل کرلے ☼

11306- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ وَهْبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسَى، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

11305 – الكنى والأسماء للدولابى - ذكر من كنيته أبو أرطاة ذكر من كنيته أبو أمية - حديث:601

Marfat.com

مَنْ جَاءَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے

''جو جمعہ کے لئے آنا چاہے وہ غسل کرلے''

☼ جنگ بدر میں فرشتوں کی نشانی سیاہ عمامے اور جنگ احد میں سرخ عمامے تھے ☼

11307- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ (مُسَوِّمِينَ) (آل عمران: 125) قَالَ: مُعَلَّمِينَ، وَكَانَتْ سِيمَاءُ الْمَلَائِكَةِ يَوْمَ بَدْرٍ عمائمَ سُودٍ، وَيَوْمَ اَحَدٍ عمائمَ حُمْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(مُسَوِّمِينَ) (آل عمران: 125)

''نشان والے بھیجے گا''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد معلمین ہیں اور جنگ بدر کے دن فرشتوں کی نشانی سیاہ عمامے تھے اور جنگ احد کے دن سرخ عمامے تھے۔

☼ جس خطۂ زمین پر اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے، وہ دوسری جگہوں پر فخر کرتا ہے ☼

11308- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقُسَانِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ بُقْعَةٍ يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيهَا بِصَلَاةٍ اِلَّا فَخَرَتْ عَلٰى مَا حَوْلَهَا مِنَ الْبِقَاعِ، واسْتَبْشَرَتْ بِذِكْرِ اللّٰهِ مُنْتَهَاهَا اِلٰى سَبْعِ اَرَضِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس بقعۂ زمین پر نماز میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے وہ خطۂ زمین اپنے اردگرد دوسری جگہوں پر فخر کرتا ہے اور وہ اللہ کے ذکر سے خوش ہوتی ہے اور اس کی انتہاء ساتوں زمینوں تک ہوتی ہے۔

☼ نشاط اور سرعت امت کے اچھے لوگوں کے حصے میں آتی ہے ☼

11309- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا سَلَّامُ الطَّوِيلُ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحِدَّةُ تَعْتَرِي خِيَارَ

11306 – صحيح البخاري - كتاب الجمعة' باب الدهن للجمعة - حديث:858

11307 – المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : مقدام - من اسمه مسعدة' حديث:9300المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - عطاء' حديث:11172دلائل النبوة لأبي نعيم الأصبهاني - ما حدث من المعجزات في غزوة بدر' حديث:396

Marfat.com

اُمَّتِی

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نشاط اور سرعت میری امت کے اچھے لوگوں کے حصے میں آتی ہے۔

☼ چیچک زدہ آدمی غسل جنابت کر کے مرگیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اسے تیمّم نہ کروانے پر ڈانٹا ☼

11310- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، سَمِعْتُهُ مِنْهُ اَوْ اُخْبِرْتُهُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا اَصَابَهُ جُدَرِيٌّ فَاَجْنَبَ فَغَسَلَ فَكُزَّ فَمَاتَ، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قَتَلُوهُ قَتَلَهُمِ اللّٰهُ اَلَمْ يَكُنْ شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالَ، اَلَا يَمَّمُوهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک شخص کو چیچک نکلی ہوئی تھی، اسی حالت میں وہ جنبی ہوگیا، اس نے طہارت کے لئے غسل کرلیا، سردی کی وجہ سے کانپنے لگ گیا اور مرگیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں اطلاع دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو لوگوں نے قتل کیا ہے، اللہ تعالیٰ ان کو قتل کرے، کیا تنگ دستی کا حل مانگ لینا نہیں ہے، انہوں نے اس کو تیمّم کیوں نہیں کروایا۔

☼ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۸۳ کی تفسیر ☼

11311- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ الْعُكَاشِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَلَهُ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا) (آل عمران: 83) اَمَّا مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ فَالْمَلَائِكَةُ، وَاَمَّا مَنْ فِي الْاَرْضِ فَمَنْ وُلِدَ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَاَمَّا كَرْهًا فَمَنْ اُتِيَ بِهِ مِنْ سَبَايَا الْاُمَمِ فِي السَّلَاسِلِ، وَالْاَغْلَالِ يُقَادُونَ اِلَى الْجَنَّةِ وَهُمْ كَارِهُونَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(وَلَهُ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا) (آل عمران: 83)

''اور اسی کے حضور گردن رکھے ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے اور مجبوری سے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

11309 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق' باب فضل الصدة - حديث:3303أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' من اسمه علي - عبد الله بن بندار بن إبراهيم بن المختصر بن عتاب بن' حديث:1645

11310 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب التيمم عند الإعواز من الماء في السفر - باب الرخصة في التيمم للمجدور والمجروح' حديث:274المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث عائشة - حديث:535سنن الدارمي - كتاب الطهارة' باب المجروح تصيبه الجنابة - حديث:785

Marfat.com

کے بارے میں فرمایا: بہرحال جو آسمانوں میں ہیں وہ ملائکہ ہیں اور جو زمین میں ہیں وہ شخص ہے جو اسلام پر پیدا ہوا اور جو کرہ (زبردستی) ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ امتوں کے جن قیدیوں کو زنجیروں میں جکڑ کر طوق ڈال کر لایا گیا، ان کو جنت کی جانب دھکیلا جاتا ہے جب کہ ان کو یہ بات پسند نہیں ہے۔

☼ طواف جلدی کرنے اور موخر کرنے کا بیان ☼

11312- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ الْاَوْدِيَةَ، وَجَاءَ بِالْهَدْيِ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ اَنْ يَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَاَمَّا اَنْتُمْ يَا اَهْلَ مَكَّةَ فَاَخِّرُوا طَوَافَكُمْ حَتّٰى تَرْجِعُوا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم وادیاں طے کر چکے تھے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کا جانور بھی لائے تھے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کعبہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی لازم نہیں تھی اور تم لوگ اہل مکہ اپنے طواف کو لیٹ کرو یہاں تک کہ تم لوٹ جاؤ۔

☼ بیت اللہ میں موجود لوگوں پر روزانہ اللہ تعالیٰ کی ۱۲۰ رحمتیں نازل ہوتی ہیں ☼

11313- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ الْفَيْضِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُنْزِلُ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ عِشْرِينَ وَمِائَةَ رَحْمَةٍ يَنْزِلُ عَلٰى هٰذَا الْبَيْتِ سِتُّونَ لِلطَّائِفِينَ، وَاَرْبَعُونَ لِلْمُصَلِّينَ، وَعِشْرُونَ لِلنَّاظِرِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اس گھر (بیت اللہ) پر روزانہ اور ہر دن اور ہر رات ۱۲۰ رحمتیں نازل فرماتا ہے، ۶۰ رحمتیں طواف کرنے والوں پر، ۴۰ رحمتیں نماز پڑھنے والوں پر اور ۲۰ رحمتیں دیکھنے والوں پر۔

☼ ایک فرشتہ ایسا ہے کہ وہ تمام آسمانوں اور زمینوں کو صرف ایک لقمے میں نگل سکتا ہے ☼

11314- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَرَّسٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رِزْقٍ اَبُو هُرَيْرَةَ، ثنا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِيْ عَطَاءٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

11312 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الحج' باب السعی - حدیث:1355المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - عطاء' حدیث:11202

11313 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الحج' باب فضل الكعبة - حدیث: 1342المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - عبيد بن أبی مليكة' حدیث:11043

Marfat.com

يَقُولُ: اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا لَوْ قِيْلَ لَهُ: اُلْتَقِمِ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ وَالْاَرَضِينَ بِلَقْمَةٍ لَفَعَلَ، تَسْبِيحُهُ سُبْحَانَكَ حَيْثُ كُنْتَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ایسا ہے اگر اس کو کہا جائے کہ آسمانوں اور زمینوں کو ایک لقمے میں نگل جاؤ تو وہ ایسا کر سکتا ہے اور اس کی تسبیح یہ ہے

"سُبْحَانَكَ حَيْثُ كُنْتَ"

(تو جہاں بھی ہے تیری ذات پاک ہے)۔

☼ دعائے استخارہ ☼

11315- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِءٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا هَانِءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَمِّهِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِيْ عَبْلَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَا: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ مَا قَضَيْتَ عَلَيَّ مِنْ قَضَاءٍ فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ اِلٰى خَيْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ یوں سکھایا کرتے تھے جس طرح کہ قرآن کی کوئی سورت سکھاتے ہوں، استخارہ کی دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ مَا قَضَيْتَ عَلَيَّ مِنْ قَضَاءٍ فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ اِلٰى خَيْرٍ

''اے اللہ! میں تجھ سے علم کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت سے طاقت مانگتا ہوں، اس لئے کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں اور تو غیب کو جانتا ہے، اے اللہ! میرے بارے میں تو جو فیصلہ کرے اس کا انجام اچھا فرما دے''۔

☼ تصویریں بنانے والوں کا عبرتناک عذاب ☼

11316- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الزُّعَيْزِعَةِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةُ تِمْثَالٍ، وَالْمُصَوِّرُونَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي النَّارِ يَقُولُ لَهُمِ الرَّحْمٰنُ: قُومُوا اِلٰى مَا صَوَّرْتُمْ فَلَا يَزَالُونَ يُعَذَّبُونَ حَتّٰى تَنْطِقَ الصُّورَةُ، وَلَا تَنْطِقُ "

11314 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:6560حلیة الأولیاء - عطاء بن أبی رباح' حدیث:4342

11315 – الدعاء للطبرانی - باب الاستخارة' حدیث:1207

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو۔ اور تصویریں بنانے والوں کو قیامت کے دن عبرتناک عذاب دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ان کو فرمائے گا: اٹھو اور تم نے جو تصویریں بنائی تھیں ان کے پاس جاؤ تو ان کو مسلسل اس وقت تک عذاب دیا جاتا رہے گا جب تک کہ وہ تصویریں بولنے نہ لگ جائیں اور تصویریں نہیں بولیں گی۔

☼ قوس زمین والوں کیلئے ڈوبنے سے امان ہے اور اختلافات سے امن قریش سے تعلق جوڑ کر رکھنا ☼

11317- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ الْاَرْكُونِ، ثنا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَانٌ لِاَهْلِ الْاَرْضِ مِنَ الْغَرَقِ: الْقَوْسُ، وَاَمَانٌ لِاَهْلِ الْاَرْضِ مِنَ الاخْتِلَافِ الْمُوَالَاةُ لِقُرَيْشٍ: اَهْلِ اللّٰهِ، فَاِذَا خالفَتْها قَبِيلَةٌ مِنَ الْعَرَبِ صَارُوا حِزْبَ اِبْلِيسَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زمین والوں کے لئے ڈوبنے سے امان قوس ہے اور زمین والوں کے لئے اختلاف سے امان قریش سے تعلق جوڑ کر رکھنا ہے، جب عرب کا کوئی قبیلہ ان کی مخالفت کرے گا وہ شیطان کی جماعت بن جائے گا۔

☼ حضرت وحشی کا قبول اسلام اور مسلمانوں کے لئے گناہوں سے مغفرت کی نوید ☼

11318- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ الْاَرْكُونِ، ثنا اَبَيْنُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى وَحْشِيٍّ قَاتِلِ حَمْزَةَ يَدْعُوهُ اِلَى الْاِسْلَامِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ: يَا مُحَمَّدُ، كَيْفَ تَدْعُونِي اِلٰى دِينِكَ، وَاَنْتَ تَزْعُمُ اَنَّ مَنْ قَتَلَ اَوْ اَشْرَكَ اَوْ زَنَا يَلْقَ اَثَامًا يُضَاعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا، وَاَنَا قَدْ صَنَعْتُ ذٰلِكَ؟ فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ رُخْصَةٍ؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا) (الفرقان: 70) ، فَقَالَ وَحْشِيٌّ: يَا مُحَمَّدُ، هٰذَا شَرْطٌ شَدِيدٌ اِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا، فَلَعَلِّي لَا اَقْدِرُ عَلٰى هٰذَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ) (النساء: 48) ، فَقَالَ وَحْشِيٌّ: يَا مُحَمَّدُ اَرَى بَعْدَ مشيئةٍ فَلَا اَدْرِي يُغْفَرُ لِي اَمْ لَا فَهَلْ غَيْرُ هٰذَا؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيْمُ) (الزمر: 53)" ، قَالَ وَحْشِيٌّ: هٰذَا فَجَاءَ فَاَسْلَمَ، فَقَالَ النَّاسُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِذَا اَصَبْنَا مَا اَصَابَ وَحْشِيٌّ، قَالَ: هِيَ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً

11317 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب أهل رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:6829 المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:4662

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت حمزہ کے قاتل) وحشی کی جانب پیغام بھیجا ان کو اسلام کی دعوت دی، اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب پیغام بھیجا، اے محمد! آپ مجھے اپنے دین کی جانب دعوت کیسے دیتے ہیں؟ آپ جانتے ہیں کہ جس نے قتل کیا ہو، شرک کیا ہو یا زنا کیا ہو یا وہ کسی بھی گناہ کا مرتکب ہوا ہو، قیامت کے دن اس کو دگنا عذاب ہوگا اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا، میں نے تو ایسا کیا ہے، کیا میرے لئے کوئی رخصت ہے؟ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی

اِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيْمًا (الفرقان: 70)

''مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وحشی نے کہا: اے محمد! یہ تو بہت سخت شرط ہے اس کے اندر یہ ہے کہ ''مگر جو توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور اچھے عمل کرے'' ہوسکتا ہے کہ میں اس پر قدرت ہی نہ رکھوں (اور میں توبہ نہ کرسکوں) تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی

(اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ) (النساء: 48)

''بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرمادیتا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وحشی نے کہا: اے محمد! اس میں بھی یہ ہے کہ ''جسے چاہے گا بخش دے گا'' یہ معاملہ بھی تو چاہنے پر موقوف ہے۔ تو مجھے کیا معلوم کہ میری مغفرت کردی جائے گی یا نہیں (اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخشنا چاہا ہے یا نہیں) کیا اس کے علاوہ کوئی حکم ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی

(يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ) (الزمر: 53)

''تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت وحشی نے کہا: یہ ٹھیک ہے۔ پھر آپ حاضر بارگاہ ہوگئے اور اسلام قبول کرلیا۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہم ایسے گناہوں کے مرتکب ہوں جن کا وحشی مرتکب ہوا ہے تو ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا: یہ حکم تمام مسلمانوں کے لئے ہے۔

☼ مریض کی عیادت کرنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت میں غوطہ لگاتا ہے ☼

11319- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

11319 - مسند الحارث - كتاب الصلاة' باب فى خطبة قد كذبها داود بن المحبر على رسول الله - حديث:204

Marfat.com

الْاَنْصَارِیُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ مَرِیضًا خَاضَ فِی الرَّحْمَةِ، فَاِذَا جَلَسَ اِلَیْهِ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، فَاِنْ عَادَ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اسْتَغْفَرَ لَهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتَّی یُمْسِی، وَاِنْ عَادَ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ اسْتَغْفَرَ لَهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتَّی یُصْبِحَ فَقِیْلَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَذَا للعائدِ فَمَا لِلْمَرِیضِ؟ قَالَ: اَضْعَافُ هَذَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مریض کی عیادت کی، اس نے اللہ تعالیٰ کی رحمت میں غوطہ لگایا، جب وہ اس کے پاس مسلسل بیٹھا رہتا ہے تو رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے، اگر دن کے آغاز میں عیادت کرے اس کے لئے ستر ہزار فرشتے شام تک مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں، اگر شام کے وقت عیادت کرے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو عیادت کرنے والے کا ثواب ہے۔ مریض کا ثواب کیا ہے ارشاد فرمایا: (مریض کا ثواب) اس سے (بھی) دگنا ہے۔

☼ تین حبشی جنت کے سرداروں میں سے ہیں، نجاشی، لقمان حکیم اور حضرت بلال موذن ☼

11320- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی الْمِصِّیصِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَرَّانِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطرائفیُّ، ثنا اَبَیْنُ بْنُ سُفْیَانَ الْمَقْدِسِیُّ، عَنْ خَلِیفَةَ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اتَّخِذُوا السُّودَانَ فَاِنَّ ثَلَاثَةً مِنْهُمْ مِنْ ساداتِ اَهْلِ الْجَنَّةِ لُقْمَانُ الْحَكِیمُ وَالنَّجَاشِیُّ وَبِلَالٌ الْمُؤَذِّنُ .قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اَرَادَ الْحَبَشَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حبشیوں کو اختیار کرو اس لئے کہ ان میں سے تین جنت کے سرداروں میں سے ہیں

○ لقمان حکیم۔ ○ نجاشی۔ ○ بلال مؤذن۔

حضرت ابوقاسم کہتے ہیں کہ (لفظ سودان سے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد حبشی تھے۔

☼ جو حج کے لئے آیا، اس نے بیت اللہ کا طواف کرلیا، صفا مروہ کی سعی کرلی، اس کا حج اور عمرہ ہوگیا ☼

11321- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِی، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَیْمُوْنٍ الرَّقِّیُّ، ثنا الْحَسَنُ یَعْنِیْ اَبَا الْمَلِیحِ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِیْ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَنْ قَدِمَ حَاجًّا وَطَافَ بِالْبَیْتِ، وَبَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدِ انْقَضَتْ حَجَّتُهُ، وَصَارَتْ عُمْرَةً، وَكَذٰلِكَ سُنَّةُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ رَسُوْلِهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

11321 – صحیح مسلم - کتاب الحج' باب تقلید الہدی وإشعارہ عند الإحرام - حدیث:2259صحیح ابن خزیمة - کتاب المناسك' باب إشعار البدن فی شق السنام الأیمن وسلت الدم عنہا - حدیث:2399صحیح ابن حبان - کتاب الحج' باب الہدی - ذکر ما یستحب للحاج إذا ساق الہدی أن یشعرہا ویقلدہا نعلین' حدیث:4063

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جوحج کرنے کے لئے آیا اور بیت اللہ کا طواف کیا، صفا مروہ کے درمیان سعی کی، اس کا حج ہوگیا، اللہ کا یہی طریقہ ہے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنت ہے۔

✡ بھول کر سلام پھیر دیا، یاد دہانی پر بقیہ رکعتیں ادا کرنا ✡

11322- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ الزُّبَيْرِ الْمَغْرِبَ فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ لِيَسْتَلِمَ الْحَجَرَ فَسَبَّحُوا بِهِ فَرَجَعَ، فَاَتَمَّ مَا بَقِيَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَسَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: لِلّٰهِ اَبُوهُ مَا اَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے پیچھے مغرب کی نماز پڑھی انہوں نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا، پھر حجر اسود کا استلام کرنے کے لئے کھڑے ہوئے، لوگوں نے تسبیح کہی، یہ لوٹ کر آ گئے پھر جو رکعتیں باقی رہتی تھیں، وہ پڑھیں اور سجدہ سہو کیا۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اللہ اس کے باپ پر رحمت کرے وہ اپنے نبی کی سنت سے ہٹا نہیں ہے۔

✡ سحری میں تاخیر، افطاری میں جلدی کرنے، نماز میں بائیں ہاتھ پر دایاں ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے ✡

11323- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى، ثنا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّا مَعْشَرَ الْاَنْبِيَاءِ اُمِرْنَا بِتَعْجِيلِ فِطْرِنا، وَتَاْخِيرِ سُحُورِنا، وَوَضَعِ أيمَانِنَا عَلَى شمائِلِنا فِي الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے گروہ انبیاء! ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم روزہ جلدی افطار کریں اور سحری دیر سے کھائیں اور نماز کے دوران اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھیں۔

✡ حکمران کو تحفہ دینا بھی رشوت کے زمرے میں آتا ہے ✡

11324- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتْوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ،

11322 - مسند الطيالسى - أحاديث النساء ' وما أسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - وعطاء بن أبى رباح ' حديث:2769مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم ' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:3185

11323 - المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الصلاة ' صفة الصلاة - باب القنوت ' حديث: 513صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة ' باب صفة الصلاة - ذكر الإخبار عما يستحب للمرء من وضع اليمين على اليسار فى حديث:1790

11324 - المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين ' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7025

Marfat.com

عَنْ خَالِدِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْهَدِيَّةُ اِلَى الْاِمَامِ غُلُولٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حکمران کو تحفہ دینا رشوت ہے۔

☼ جب تک لوگ کلمہ نہ پڑھ لیں ان کے ساتھ جہاد کا حکم دیا گیا ہے ☼

11325- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ زَيْدٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ دَاوُدَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ جہاد کروں یہاں تک کہ وہ لااله الاالله کا اقرار کریں، جب وہ (لااله الاالله) کہہ لیں تو انہوں نے اپنے خون اور اپنے مال مجھ سے محفوظ کر لئے سوائے اس کے کہ کسی کا حق بنتا ہو اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

☼ اسلام سے پہلے کی ثابت شدہ وراثت، اسلام میں، اسلامی قانون کے مطابق تقسیم کی جائے گی ☼

11326- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مِيرَاثٍ اَدْرَكَ الْاِسْلَامَ، وَلَمْ يُقْسَمْ فَهُوَ عَلٰى قَسْمِ الْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ میراث جس نے اسلام کو پایا اور ابھی تقسیم نہیں ہوئی تھی تو اب اس کی تقسیم اسلامی اصولوں کے مطابق ہوگی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر کی خواتین اور کمزور لوگوں کو رات کے وقت ہی مزدلفہ سے روانہ کر دیا تھا ☼

11327- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ دَاوُدَ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ وَضَعَفَةَ اَهْلِهِ، فَاُرْحِلُوا مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ لَيْلًا، ثُمَّ مَضَوْا حَتَّى رَمَوْا جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی خواتین کو اور اپنے گھر کے کمزور لوگوں کو حکم دیا کہ یہ مزدلفہ سے رات کے وقت روانہ ہو جائیں پھر یہ روانہ ہو گئے یہاں تک کہ انہوں نے جا کر جمرہ عقبہ کی رمی بھی کر لی۔

11325 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:7046

11327 – المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - عطاء، حدیث:11295

Marfat.com

☼ جو بیت اللہ میں داخل ہوا، وہ نیکی میں داخل ہوا، گناہوں سے نکل آیا، وہ بخشا گیا ☼

11328- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَيْصِنٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَخَلَ الْبَيْتَ دَخَلَ فِيْ حَسَنَةٍ، وَخَرَجَ مِنْ سَيِّئَةٍ مَغْفُورًا لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بیت اللہ میں داخل ہوا وہ نیکی میں داخل ہوا اور گناہوں سے نکل آیا اور اس کی بخشش کر دی جاتی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن عمرو کو آب زم زم ہدیہ دیا ☼

11329- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ مُحَيْصِنٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهْدَى سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو مَاءَ زَمْزَمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن عمرو کو آب زم زم ہدیہ بھیجا۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حلق کروانے والوں کیلئے تین بار، بال چھوٹے کروانے والوں کیلئے چوتھی بار دعا مانگی ☼

11330- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ بَعْدَ ثَلَاثٍ: وَالْمُقَصِّرِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یو دعا مانگی ''اے اللہ! حلق کروانے والوں پر رحم فرما۔ (کچھ) لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بال چھوٹے کروانے والوں کے لئے بھی (دعا فرما دیجئے)؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ (حلق کروانے والوں کے لئے) دعائیں مانگنے کے بعد چوتھی مرتبہ فرمایا: اور بال چھوٹے کروانے والوں پر بھی۔

11328 – صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب استحباب دخول الكعبة إذ دخولها دخولا في حسنة ' حديث: 2807معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب المناسك' جماع أبواب ما يجتنبه المحرم - دخول البيت ' حديث: 3177فوائد تمام - ومن أحاديث جناح بن عباد مولى الوليد بن عبد الملك رواية' حديث:1182

11329 – السنن الكبرى للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة ' جماع أبواب جزاء الصيد - باب الرخصة في الخروج بماء زمزم' حديث:9385المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5904

11330 – سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب الحلق - حديث:3043مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1164مسند أبي يعلى الموصلي - أول مسند ابن عباس' حديث:2420

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے اہل مکہ کو اپنا طواف لیٹ کرنے کا حکم دیا☼

11331- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَدْى فَطَافَ بِالْبَيْتِ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَبْلَ اَنْ يَقِفَ بِعَرَفَةَ فَاَمَّا اَنْتُمْ يَا اَهْلَ مَكَّةَ، فَاَخِّرُوا طَوَافَكُمْ حَتَّى تَرْجِعُوا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ہدی لے کر آئے، بیت اللہ کا طواف کیا صفا مروہ کے درمیان سعی کی، یہ وقوف عرفات سے پہلے کی بات ہے (پھر فرمایا) اے اہل مکہ! تم لوگ اپنا طواف لیٹ کرو یہاں تک کہ تم لوٹ جاؤ۔

☼جس نے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا، اس کا نکاح باطل ہے☼

11332- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْ يَعْقُوْبَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ تَزَوَّجَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَاِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا، وَاِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس عورت نے اپنے ولی کے بغیر نکاح کرلیا، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے۔ اگر اس کے شوہر نے اس کے ساتھ ہمبستری کرلی تھی تو اس عورت کو اتنا مہر ملے گا جتنا اس کی شرم گاہ کو استعمال کیا گیا اور اگر ان میں اختلاف ہو جائے تو بادشاہ اس کا ولی ہوتا ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

☼چھپکلی کو مارنے کا حکم ہے، اگرچہ وہ کعبہ کے اندر ہو☼

11333- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، قَالَا: ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا الْوَزَغَ، وَلَوْ فِيْ جَوْفِ الْكَعْبَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: چھپکلی کو مار ڈالو اگرچہ یہ کعبہ کے اندر ہو۔

11331 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الحج' باب السعي - حديث:1355المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - عطاء' حديث:11202

11332 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3505سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب لا نكاح إلا بولى - حديث:1876

11333 – المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6414أخبار مكة للفاكهى - ذكر ما يجوز قتله من الدواب فى الحرم' حديث:2228

Marfat.com

☼ جس نے طلوع فجر سے پہلے وقوف عرفات کرلیا، اس کا حج ہوگیا ☼

11334- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، قَالَا: ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَدْ اَدْرَكَ الْحَجَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے طلوع فجر سے پہلے وقوف عرفات پالیا اس نے حج کو پالیا۔

☼ مردوں کی پہلی اور عورتوں کی آخری صف افضل، مردوں کی آخری اور عورتوں کی پہلی صف بری ہے ☼

11335- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهِ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا، وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مردوں کی صفوں میں سب سے افضل اگلی صف ہے اور سب سے بری آخری صف ہے اور عورتوں کی صفوں میں سب سے افضل آخری صف ہے اور ان کی پہلی صف سب سے بری ہے۔

☼ شراب پینے والا شخص اپنی ماں، خالہ پھوپھی اور بھتیجی کی تمیز بھول جاتا ہے ☼

11336- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي صَخْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْخَمْرُ اُمُّ الْفَوَاحِشِ، وَاَكْبَرُ الْكَبَائِرِ مَنْ شَرِبَهَا وَقَعَ عَلَى اُمِّهِ وَخَالَتِهِ وَعَمَّتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شراب تمام برائیوں کی جڑ ہے، اور یہ سب سے بڑا کبیرہ گناہ ہے، جس نے اس کو پیا وہ اپنی ماں اور اپنی خالہ اور اپنی پھوپھی کی تمیز بھی بھول جاتا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کی خواتین اور ضعیف لوگ رات کو ہی مزدلفہ سے روانہ ہوگئے تھے ☼

11337- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الرَّقِّيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ

11334 – مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الحج' من قال : إذا وقف بعرفة قبل أن یطلع الفجر فقد - حدیث: 16734 المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث: 6415

11335 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهیم - حدیث: 2470

11336 – سنن الدارقطنی - کتاب الأشربة وغیرها' حدیث: 4044 المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - عطاء' حدیث: 11167

Marfat.com

بْنِ اَبِیْ دَاوٗدَ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَ هُ وَضَعَفَةَ اَهْلِهِ لَمَّا اَرْحِلُوا مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ لَيْلًا، ثُمَّ مَضَوْا حَتّٰى مَضَوْا جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی خواتین اور اپنے گھر کے کمزور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ لوگ مزدلفہ سے رات کے وقت کوچ کر جائیں پھر یہ وہاں سے روانہ ہو گئے یہاں تک کہ انہوں نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے احرام کی حالت میں مسواک کرنا ثابت ہے ☼

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے درد کی وجہ سے روزے کی حالت میں حجامہ کروایا ☼

11338- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ، وَطَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ، وتَسَوَّكَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حجامہ کروایا کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو درد تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں مسواک بھی کی۔

☼ مری ہوئی بکری کی کھال کو عمل دباغت کے بعد استعمال میں لایا جا سکتا ہے ☼

11339- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: مَاتَتْ شَاةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِ الشَّاةِ: اَلَا نَزَعْتُمْ جِلْدَهَا، ثُمَّ دَبَغْتُمُوهُ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک بکری مر گئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے مالک سے کہا: تم نے اس کی کھال کو کیوں نہیں اتار لیا کہ (اس کی کھال کو اتار لیتے پھر) اس کو دباغت دے کر استعمال میں لے آتے۔

11337 – المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - عطاء' حديث:11285

11338 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الحجامة للمحرم' حديث: 1747صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز الحجامة للمحرم - حديث:2162مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب بيان الإباحة للمحرم فى الحجامة على وسط رأسه - حديث:2964

11339 – مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' تطهير جلود الميتة - حديث:421سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب اللباس - باب ما جاء فى جلود الميتة إذا دبغت' حديث: 1694شرح معانى الآثار للطحاوى - باب دباغ الميتة , هل يطهرها أم لا ؟' حديث:1716

Marfat.com

عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عکرمہ کی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ جعلی بال لگانے اور لگوانے والی پر، نیز مردوں جیسی بننے والی عورت پر لعنت ہے ☼

11340حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْمُتَشَبِّهَةَ بِالرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهِينَ بِالنِّسَاءِ مِنَ الرِّجَالِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جعلی بال لگانے اور لگوانے والیوں پر لعنت فرمائی اور ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتی ہیں اور ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں جیسے بنتے ہیں

☼ کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کو اپنی دیوار پر لکڑی رکھنے سے منع نہ کرے ☼

11341حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ الْمُؤْمِنَ خَشَبَةً يَضَعُهَا عَلٰى جِدَارِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے مومن بھائی کو اپنی دیوار پر اس کی لکڑی رکھنے سے منع نہ کرے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات شہادت ہے، زہر آلود گوشت کھانے کی وجہ سے آپ کا وصال ہوا ☼

11342- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ مِنَ اللَّحْمِ الَّذِي كَانَتِ الْيَهُودِيَّةُ سَمَّتْهُ، فَانْقَطَعَ اَبْهَرُهُ مِنَ السُّمِّ عَلٰى رَاْسِ السَّنَةِ فَكَانَ يَقُولُ: مَا زِلْتُ اَجِدُ مِنْهُ حِسًّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک یہودی عورت نے گوشت میں زہر ملا کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھلا دیا تھا، اس زہر کی تکلیف پورا سال محسوس ہوتی رہی اور اس کی وجہ سے پورے ایک سال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم

11340 – صحيح البخارى - كتاب اللباس' باب : المتشبهون بالنساء - حديث:5554سنن أبى داؤد - كتاب الأدب' باب فى الحكم فى المخنثين - حديث:4303سنن الترمذى الجامع الصحيح - الدباتج' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى المتشبهات بالرجال من النساء' حديث:2780

11341 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأدب' باب إكرام الجار - حديث:2803سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام' باب إذا تشاجروا فى قدر الطريق - حديث:2336تهذيب الآثار للطبرى - ذكر من روى ذلك عنه منهم' حديث:2834

Marfat.com

بتایا کرتے تھے کہ میں مسلسل اس کی تکلیف محسوس کرتا ہوں۔

☼رسول اکرم ﷺ نے سعد بن ابی وقاص کو چھ ماہ کے بچے کی قربانی کرنے کی اجازت دی☼

11343- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطَى سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ جَذَعًا مِنَ الْمَعْزِ فَاَمَرَهُ اَنْ يُضَحِّيَ بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو بھیڑ کا چھ ماہ کا ایک بچہ دیا اور فرمایا کہ اس کی قربانی کردو۔

☼سورۃ النساء کی آیت نمبر ۹۷ کی تشریح☼

11344- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، "اَنَّ نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ الْمُشْرِكِينَ، فَكَثَّرُوا سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ فَيَاْتِي السَّهْمُ برمايةٍ فَيُصِيبُ اَحَدَهُمْ فَيَقْتُلُهُ اَوْ يُضْرَبُ فَيُقْتَلُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ (اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِي اَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْاَرْضِ) (النساء: 97) الْاٰيَةَ ."

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کچھ مسلمان لوگ مشرکین کے ہمراہ تھے جس سے مشرکین کی تعداد زیادہ دکھائی دیتی تھی تو کوئی تیر آتا اور ان میں سے کسی ایک پر لگتا اور اس کو قتل کر دیتا یا کوئی مارتا اور وہ قتل ہو جاتے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، اَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ، اَنَّ نَاسًا مُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ مُشْرِكِينَ يُكَثِّرُونَ سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَاْتِي السَّهْمُ برمايةٍ فَيُصِيبُ اَحَدَهُمْ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ لَهِيعَةَ

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰيهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰيهُمْ جَهَنَّمُ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا

''وہ لوگ جن کی جان فرشتے نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے اُن سے فرشتے کہتے ہیں تم کاہے میں تھے کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے تو ایسوں کا

11343 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه : مقدام - حدیث:9149

11344 – جامع البیان فی تفسیر القرآن للطبری - سورة النساء' وأما قوله : وأن تجمعوا بین الأختین - القول فی تأویل قوله تعالی : إن الذین توفاهم الملائکة ظالمی' حدیث:9366 مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول الله صلی الله علیه' حدیث:2861

Marfat.com

ٹھکانا جہنم ہے اور بہت بری جگہ پلٹنے کی''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' کچھ لوگ مشرکین کے ہمراہ تھے جس سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرکین کی تعداد کچھ زیادہ دکھائی دیتی تھی تو کوئی تیر آتا ان میں سے کسی ایک پر لگتا اور مار ڈالتا۔

۞ اس کے بعد ابن لہیعہ کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گواہی کے بغیر صرف شک کی بنیاد پر حد قائم نہیں فرماتے تھے ☼

11345- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَبِى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِى اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ فُلَانَةَ قَدْ ظَهَرَ مِنْهَا الرِّيبَةُ فِى هَيْئَهِهَا، ومَنْطِقِهَا وَمَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں کسی کو بغیر گواہی کے رجم کرتا تو میں فلاں خاتون کو رجم کر دیتا جس سے اس کی ہیئت میں شک ظاہر ہو رہا تھا، اس کی گفتگو میں شک ظاہر ہو رہا تھا اور اس کے پاس جانے آنے والے لوگوں سے شک واضح تھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کی ران کھائی، پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی ☼

11346- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِىُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا فِى بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے گھر کے اندر بکری کی ران کھائی پھر نیا وضو کئے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

☼ یہ درود پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ستر دن تک نیکیاں لکھتے رہتے ہیں ☼

11347- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْاِسْكَنْدَرَانِىُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ

11345 – صحيح البخارى - كتاب الشهادات' باب إذا ادعى أو قذف - حديث:2547صحيح مسلم - كتاب اللعان' حديث:2828مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب الطلاق' باب : لا يجتمع المتلاعنان أبدا - حديث:12047

11346 – صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق - حديث: 203صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث: 558مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' بيان إيجاب الوضوء مما مست النار - حديث:578

Marfat.com

جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ اَتْعَبَ سَبْعِينَ كَاتِبًا اَلْفَ صَبَاحٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے یہ درود پڑھا

جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُه

''اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے وہ جزا عطا فرمائے جس کے وہ اہل ہیں''

ستر دن تک ستر فرشتے اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں داخل ہوتے وقت مقام تنعیم میں احرام کے کپڑے تبدیل کئے ☼

11348- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ عِيسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِى حَبِيبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيَّرَ ثَوْبَيِ الْاِحْرَامِ عِنْدَ التَّنْعِيمِ حِينَ دَخَلَ مَكَّةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں داخل ہوتے وقت مقام تنعیم میں احرام کے کپڑے تبدیل کئے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام ازواج کی طرف سے ایک گائے کی قربانی کی ☼

11349- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِىُّ، ثنا اَبِى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِى حَبِيبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَّفَ بَيْنَ نِسَائِهِ فِى بَقَرَةٍ فِى الْاَضْحَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی والی عید کے موقع پر اپنی تمام ازواج کو ایک گائے میں شریک کیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا ☼

11350- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّىُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِى اَيُّوبَ، عَنْ شُرَيْكِ بْنِ اَبِى نَمِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَكَحَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

11347 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:235الترغیب فی فضائل الأعمال وثواب ذلك لابن شاهین - باب مختصر من الصلاة علی رسول الله صلی الله علیه وسلم' حدیث:15حلیة الأولیاء - جعفر بن محمد الصلدوه' حدیث:3879

11348 – المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - عکرمة عن ابن عباس' حدیث:11787

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حالت احرام میں نکاح کیا۔

☼ ثابت بن قیس کی زوجہ نے خلع لے لیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حیض عدت کا حکم دیا ☼

11351- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو حَازِمٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اخْتَلَعَتْ فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَعْتَدَّ حَيْضَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت ثابت بن قیس کی بیوی نے خلع لیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ ایک حیض عدت گزار۔

☼ حیض کے خون کی ایک مخصوص بدبو ہوتی ہے جو اور کسی خون میں نہیں ہوتی ☼

11352- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ شَرِيْكٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِلْحَائِضِ دَفَعَاتٍ، ولدمِ الْحَيْضِ رِيحًا لَيْسَ لِغَيْرِهِ، فَاِذَا ذَهَبَ قُرْءُ الْحَيْضِ، فَلْتَغْتَسِلْ اِحْدَاكُنَّ، ثُمَّ لِتَغْسِلْ عَنْهَا الدَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حائضہ عورت کے خون کا بہاؤ ہوتا ہے اور حیض کے خون کی (ایک مخصوص) بدبو ہوتی ہے جو کہ کسی اور خون میں نہیں ہوتی۔ جب حیض کے ایام گزر جائیں تو تم غسل کرلیا کرو اور خون دھولیا کرو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قبر میں دفن کردی گئی تھی تاکہ کوئی استعمال نہ کرے ☼

11353- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، اَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا وُضِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حُفْرَتِهِ اَخَذَ شُقْرَانُ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةً كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَدَفَنَهَا مَعَهُ فِي الْقَبْرِ وَقَالَ: لَا يَلْبَسُهَا اَحَدٌ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لحد میں اتارا گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ

113451 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطلاق' حديث: 2756سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب في الخلع' حديث:1915سنن الدارقطني - كتاب الطلاق والخلع والإيلاء وغيره' حديث:3530

11353 – دلائل النبوة للبيهقي - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم ووفاته , - باب ما جاء في دفن رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:3213

Marfat.com

حضرت شقران نے ایک چادر پکڑی (وہ چادر رسول اکرم ﷺ اوڑھا کرتے تھے) اس کو رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ قبر میں دفن کر دیا اور فرمایا: رسول اکرم ﷺ کے بعد اس کو کوئی نہیں اوڑھے گا۔

☼ رسول اکرم ﷺ کی تدفین کے وقت قبر میں اترنے والے پانچ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ☼

11354- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِیْ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ الَّذِيْنَ نَزَلُوا فِیْ قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِیٌّ وَالْفَضْلُ وَقُثَمُ ابْنَا الْعَبَّاسِ وَشُقْرَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ قَالَ اَوْسُ بْنُ خَوْلِیٍّ لِعَلِیٍّ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ: يَا عَلِیُّ، اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ فِیْ حَظِنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَنْزِلُ مَعَ الْقَوْمِ فَنَزَلَ فَكَانُوا خَمْسَةً "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جو لوگ رسول اکرم ﷺ کی قبر مبارک میں اترے تھے، ان میں حضرت علی اور حضرت فضل اور قثم رضوان اللہ علیہم اجمعین (دونوں حضرت عباس رضی اللہ عنہ) کے بیٹے ہیں اور رسول اکرم ﷺ کے آزاد کردہ حضرت شقران رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت اوس بن خولی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: اے علی! میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، رسول اکرم ﷺ کے ساتھ ہمارا بھی تو تعلق ہے۔ انہوں نے کہا: میں قوم کے ساتھ اتروں گا پھر وہ اترے اور یہ لوگ پانچ ہو گئے۔

☼ جمعہ کے دو خطبے ہیں، دونوں کے درمیان کچھ دیر بیٹھنا سنت ہے ☼

11355- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِیُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ، اَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ قَائِمًا يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے کھڑے ہو کر دیا کرتے تھے اور ان کے درمیان کچھ دیر بیٹھا کرتے تھے۔

☼ رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن خطبہ دیا کرتے تھے ☼

11356- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِیُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ

11354 – صحیح ابن حبان - کتاب التاریخ' ذکر أسامی من دخل قبر المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم حیث - حدیث:6743 سنن أبی داؤد - کتاب الجنائز' باب فی الکفن - حدیث:2757 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الجنائز' باب کم یدخل القبر - حدیث:6246

11355 – المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب النوافل' باب آداب الخطبة - حدیث: 737 السنن الکبریٰ للبیہقی - کتاب صلاۃ العیدین' باب جلوس الإمام حین یطلع علی المنبر ثم قیامہ وخطبتہ خطبتین - حدیث:5815 المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمہ : محمد - حدیث:6860

Marfat.com

مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَوْمَ الْفِطْرِ، وَالْاَضْحَى عَلَى الْمِنْبَرِ، فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ فَخَطَبَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دیتے تھے، عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن بھی منبر پر خطبہ دیتے تھے۔ جمعہ کے دن جب مؤذن خاموش ہو جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر کھڑے ہو جاتے اور خطبہ دیتے۔

✡ جو کنیز اپنے آقا کا بچہ پیدا کرے، وہ اس کی وفات کے بعد آزاد ہو جاتی ہے ✡

11357- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، وَعَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، قَالَا: ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا اَمَةٍ وَلَدَتْ مِنْ سَيِّدِهَا فَهِيَ حُرَّةٌ بَعْدَ مَوْتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کنیز اپنے آقا کا بچہ پیدا کرے تو اس کی موت کے بعد یہ آزاد ہو جاتی ہے۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران چادر کے کنارے سے زمین کی گرمی سے بچتے تھے ✡

11358- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُصَلِّي فِيْ ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا يَتَّقِي بِفَضْلِهِ حَرَّ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے کو اپنے اوپر لپیٹ کر نماز پڑھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے اضافی کناروں کے ذریعے زمین کی گرمی سے خود کو بچاتے تھے۔

11356 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب النوافل' باب آداب الخطبة - حديث: 737السنن الكبرىٰ للبيهقي - كتاب صلاة العيدين' باب جلوس الإمام حين يطلع على المنبر ثم قيامه وخطبته خطبتين - حديث: 5815المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - عكرمة عن ابن عباس' حديث:11371

11357 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث إسماعيل بن جعفر بن أبي كثير - حديث: 2133سنن ابن ماجه - كتاب العتق' باب أمهات الأولاد - حديث: 2512السنن الكبرىٰ للبيهقي - كتاب عتق أمهات الأولاد .' باب : الرجل يطأ أمته بالملك فتلد له - حديث:20248

11358 – مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في الصلاة في الثوب الواحد - حديث: 3154السنن الكبرىٰ للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع أبواب الصلاة بالنجاسة وموضع الصلاة من مسجد وغيره - باب من بسط شيئا فصلى عليه' حديث:3985

Marfat.com

☼نماز میں اپنے کپڑے کے ذریعے زمین کی گرمی یا سردی سے بچنا☼

11359- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، يَتَّقِي حَرَّ الْاَرْضِ وَبَرْدَهَا بِفَضْلِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک کپڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے اور اس کے اضافی حصے کے ساتھ زمین کی گرمی اور سردی سے بچتے تھے۔

☼سفر میں دو دو نمازیں اکٹھی پڑھنا☼

11360- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَكُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْنَا: بَلٰى، قَالَ: كَانَ اِذَا زَاغَتْ لَهُ الشَّمْسُ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ يَرْكَبَ، وَاِذَا لَمْ تَزِغْ لَهُ فِي مَنْزِلِهِ سَارَ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الْعَصْرُ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَاِذَا حَانَتِ الْمَغْرِبُ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ جَمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ، وَاِذَا لَمْ تَحِنْ لَهُ فِي مَنْزِلِهِ رَكِبَ حَتّٰى اِذَا حَانَتِ الْعِشَاءُ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا .قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَقَالَ لِي ابْنُ الْمِقْدَامِ: مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا مِنَ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَا جَاءَ بِهِ غَيْرُكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کے وقت سورج ڈھل جاتا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہونے سے پہلے ظہر اور عصر کی اکٹھی نمازیں پڑھ لیتے اور جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر ہوتے ہوئے سورج نہ ڈھلتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم راونگی اختیار لیتے یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو جاتا پھر آپ اترتے اور ظہر اور عصر کی نماز اکٹھی پڑھتے۔ یونہی مغرب کا وقت ہوتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں ہوتے تو مغرب اور عشاء کی نماز مغرب کے وقت میں اکٹھی پڑھ لیتے اور جب گھر کے اندر ابھی مغرب کا وقت نہیں ہوا ہوتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہو جاتے اور سفر شروع کر لیتے، جب عشاء کا وقت ہوتا تو سفر روکتے مغرب اور عشاء کی اکٹھی نمازیں پڑھتے۔

11359 – مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصلاة' باب الصلاة على الخمرة - حديث:1483مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الصلاة' فی الرجل يسجد على ثوبه من الحر والبرد - حديث: 2741السنن الكبرٰی للبيهقی - كتاب الصلاة' جماع أبواب الصلاة بالنجاسة وموضع الصلاة من مسجد وغيره - باب من بسط شيئا فصلى عليه' حديث:3984

11360 – صحيح البخاری - كتاب مواقيت الصلاة' باب تأخير الظهر إلى العصر - حديث: 528صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الجمع بين الصلاتين فی الحضر - حديث:1181مستخرج أبی عوانة - باب فی الصلاة بين الأذان والإقامة فی صلاة المغرب وغيره' ذكر خبر ابن عباس عن النبی صلى الله عليه وسلم فی - حديث:1926

Marfat.com

❁ حضرت عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے: مجھے مقدام رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ ''ہم نے یہ الفاظ ابن جریج سے نہیں سنے ہیں اور نہ ہی ان کے علاوہ کسی اور راوی نے روایت کئے ہیں''۔

☼ دوران سفر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دو دو نمازیں اکٹھی پڑھنے کا انداز ☼

11361- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا مُوْسَى بْنُ رَبِيْعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ فِيْ سَفَرٍ فَارْتَحَلَ حِينَ تَزِيغُ الشَّمْسُ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَاِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ ذٰلِكَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فِيْ وَقْتِ الْعَصْرِ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر میں ہوتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم روانگی اختیار کرتے جس وقت سورج ڈھل چکا ہوتا تو ظہر اور عصر کی نماز روانہ ہونے سے پہلے پڑھ لیا کرتے تھے اور جب سورج ڈھلنے سے پہلے روانگی اختیار کرتے تو عصر کے وقت میں ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی پڑھتے۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ سفر میں ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنے کا طریقہ ☼

11362- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ سَلْمَانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَبَ قَبْلَ اَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ رَكِبَ وَاَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰى يَجْمَعَهَا مَعَ الْعَصْرِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَبَ وَقَدْ زَاغَتِ الشَّمْسُ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ يَرْكَبَ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَبَ وَقْتَ الْمَغْرِبِ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ قَبْلَ اَنْ يَرْكَبَ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَبَ قَبْلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْعِشَاءِ.

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

11361 – صحيح البخارى - كتاب مواقيت الصلاة' باب تأخير الظهر إلى العصر - حديث: 528صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الجمع بين الصلاتين فى الحضر - حديث:1187مستخرج أبى عوانة - باب فى الصلاة بين الأذان والإقامة فى صلاة المغرب وغيره' ذكر خبر ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم فى - حديث:1930

11362 – صحيح البخارى - كتاب مواقيت الصلاة' باب تأخير الظهر إلى العصر - حديث: 528صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الجمع بين الصلاتين فى الحضر - حديث:1182

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ جب سورج ڈھلنے سے پہلے روانگی اختیار کرتے تو روانہ ہو جاتے اور ظہر کی نماز کو لیٹ کرتے یہاں تک کہ عصر کے ساتھ اس کو پڑھتے اور جب حضور ﷺ سفر کا ارادہ کرتے اور سورج ڈھل چکا ہوتا تو روانگی سے پہلے ظہر اور عصر کی نمازیں اکھٹی پڑھ لیتے اور جب آپ ﷺ مغرب کے وقت روانگی اختیار کرتے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں روانگی سے پہلے پڑھ لیتے اور جب آپ ﷺ مغرب سے پہلے روانگی اختیار کرتے تو مغرب کی نماز کو لیٹ کرتے اور مغرب اور عشاء کی نمازیں اکھٹی پڑھتے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ قوم لوط والا عمل کرنے اور کروانے والے دونوں کی سزا قتل ہے ☼

11363- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم جس کو قوم لوط جیسا عمل کرتے ہوئے دیکھو تو یہ عمل کرنے اور کروانے والے کو قتل کر ڈالو۔

☼ رسول اکرم ﷺ رات کی نماز کی بہت ترغیب دلایا کرتے تھے ☼

11364- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ فِيْ صَلَاةِ اللَّيْلِ حَتَّى قَالَ: وَلَوْ رَكْعَةً ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ، وَاِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي وَالصَّلَاةُ تُقَامُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَلَاتَانِ مَعًا؟

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ رات کی نماز کی بہت ترغیب دلایا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے فرمایا: (رات کی نماز ضرور پڑھا کرو) اگرچہ ایک ہی رکعت پڑھو پھر حضور ﷺ نماز کے لئے تشریف لے جاتے اور کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا اور جماعت کھڑی ہو جاتی تو رسول اکرم ﷺ فرماتے: کیا دو نمازیں اکھٹی پڑھی جا رہی ہیں؟۔

11363 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' حديث: 8118سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب فيمن أتى بهيمة - حديث: 3892سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الحدود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في حد اللوطي' حديث:1415

11364 – سنن الدارمي - ومن كتاب الرقاق' باب : في قيام الليل - حديث:2677مسند أحمد بن حنبل' حديث:86

Marfat.com

۞ایک اوراسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼رات کی نماز کی رسول اکرم ﷺ نے بہت ترغیب دلائی☼

11365- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ اللَّيْلِ وَرَغَّبَ فِيهَا حَتَّى قَالَ: عَلَيْكُمْ بِصَلَاةِ اللَّيْلِ وَلَوْ رَكْعَةً ، وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا رَجُلٌ يَرْكَعُ بَعْدَمَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَقَالَ اَيْضًا: هَلْ اَنْتُمْ مُنْتَهُونَ، اَصَلَاتَانِ مَعًا؟

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے رات کی نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے اوراس کی ترغیب بھی دلائی یہاں تک کہ فرمایا: تم رات کے وقت نماز ضرور پڑھو اگر چہ ایک ہی رکعت پڑھو، رسول اکرم ﷺ تشریف لائے، ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا جب کہ نماز کی اقامت ہو چکی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم باز نہیں آتے ہو؟ کیا دو نمازیں اکٹھی پڑھتے ہو۔

☼حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعاء☼

11366- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِىُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اَعْطِ ابْنَ عَبَّاسٍ الْحِكْمَةَ وَعَلِّمْهُ التَّاْوِيلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ ابْنَ عَبَّاسٍ الْحِكْمَةَ وَعَلِّمْهُ التَّاْوِيلَ

''اے اللہ! ابن عباس کو حکمت عطا فرما اور اس کو تاویل کا علم عطا فرما''۔

☼جو امانت ادا نہیں، اس کا ایمان نہیں، جو وعدہ وفا نہیں کرتا، اس کا کوئی دین نہیں ہے☼

11367- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَعْطَى كُلَّ ذِى حَقٍّ حَقَّهُ، اَلَا اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ فَرَائِضَ، وَسَنَّ سننًا، وَحَدَّ حُدُوْدًا، اَحَلَّ حَلَالًا، وَحَرَّمَ حَرَامًا، وشَرَعَ الدِّينَ، فَجَعَلَهُ سَهْلًا سَمْحًا وَاسِعًا وَلَمْ يَجْعَلْهُ ضَيِّقًا، اَلَا اِنَّهُ لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ، وَمَنْ نكَتَ ذِمَّتِى لَمْ يَنَلْ

11365 – سنن الدارمى - ومن كتاب الرقاق' باب : فى قيام الليل - حديث:2677زهد لأحمد بن حنبل' حديث:86

11366 – صحيح البخارى - كتاب العلم' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " اللهم علمه - حديث:75صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الدعاء فى صلاة الليل وقيامه - حديث:1314

11367 – مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الصيد' ما قالوا فى لحم الغراب - حديث:19474مسند أبى يعلى الموصلى - أول مسند ابن عباس' حديث:2401

Marfat.com

شَفَاعَتِیْ، وَلَمْ یَرِدْ عَلِیَّ الْحَوْضَ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ یُرَخِّصْ فِی الْقَتْلِ اِلَّا ثَلَاثًا: مُرْتَدٌّ بَعْدَ اِیمَانٍ، اَوْ زَانٍ بَعْدَ اِحْصَانٍ، اَوْ قَاتَلُ نَفْسٍ فَیُقْتَلُ بِقَتْلِهِ اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دے دیا ہے۔ خبردار! بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرائض ہیں، جو اس نے لازم کئے ہیں اور کچھ سنتیں ہیں اور کچھ حدود مقرر کی ہیں اور کچھ چیزیں اس نے حلال کی ہیں اور کچھ چیزیں حرام کی ہیں اور دین کے مسائل بیان کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے دین کو آسان کیا ہے، نرم کیا ہے، وسعت والا کیا ہے، اس کو تنگ نہیں بنایا، اور اس کا ایمان نہیں ہے، جو امانت دار نہیں ہے اور اس کا دین نہیں ہے جو وعدہ وفائی نہیں کرتا اور جس نے میرے ذمہ کو توڑا وہ میری شفاعت نہیں پا سکتا اور میرے پاس حوض کوثر پر نہیں آئے گا۔ خبردار! بے شک اللہ تعالیٰ نے قتل کی اجازت فقط تین مواقع پر دی ہے۔

○ کوئی شخص ایمان لانے کے بعد مرتد ہو جائے ○ یا کوئی شخص شادی شدہ ہو اور زنا کرے ○ یا کوئی شخص اپنے آپ کو قتل کرے ○ یا کوئی شخص کسی کو قتل کرے تو اس کے بدلے میں اس کو قتل کیا جائے۔ خبردار! کیا میں نے اللہ کے احکام تم تک پہنچا دیئے؟

☼ جب ہوا چلتی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عاجزی کرتے ہوئے یوں دعا مانگا کرتے تھے ☼

11368- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ حُسَيْنٍ، ح، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبِی، عَنْ اَبِی عَلِيٍّ الرَّحَبِيِّ وَهُوَ الْحُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا هَاجَتْ رِيحٌ اسْتَقْبَلَهَا بِوَجْهِهِ، وَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَمَدَّ بِيَدَيْهِ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهِ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا، اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ جب ہوا تیز چلتی تو آپ اس کی جانب متوجہ ہو جاتے اور اپنے گھٹنوں کے بل جھک جاتے اور اپنے ہاتھوں کو بلند کر لیتے اور یوں دعا مانگتے

اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهِ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا، اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا

''اے اللہ! میں اس ہوا کی بھلائیاں تجھ سے مانگتا ہوں اور جس چیز کے ساتھ اس کو بھیجا گیا ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور جو چیز اس کو دے کر بھیجا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! تو اس ہوا کو ہمارے لئے رحمت بنا دے ہمارے لئے عذاب نہ بنا، اے اللہ! تو اس کو خوشخبری بنا اور بدبختی والی نہ بنا''۔

11368 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الأذكار والدعوات' باب ما يقول إذا هاجت الرياح - حدیث:3439 مسند الشافعی - كتاب العيدين' حدیث:336 الدعاء للطبرانی - باب القول عند هبوب الرياح' حدیث:901

Marfat.com

✡ جواللہ کی کتاب کورسوا کرنے کا ارادہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کوذلیل کردیتا ہے ✡

11369- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ، ح، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبِی، عَنْ اَبِی عَلِيٍّ الرَّحَبِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشٰى اِلٰى سُلْطَانِ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ لِيُذِلَّهُ اَذَلَّ اللّٰهُ رَقَبَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِی الْاٰخِرَةِ زَادَ مُسْلِمٌ: وسلطانُ اللّٰهِ كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوزمین میں اللہ کے سلطان کی جانب اسے ذلیل کرنے کے ارادے سے چلا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی گردن کوذلیل کرے گا۔آخرت میں اس کے لئے جوعذاب تیار ہے، وہ اس کے علاوہ ہے۔

❁ حضرت مسلم نے (اس حدیث میں) ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے''اوراللہ کا سلطان اللہ کی کتاب اوراللہ کی سنت ہے''۔

✡ ناپ تول میں کمی کے باعث سابقہ قومیں تباہ ہوگئیں ✡

11370- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِ الْكَيْلِ وَالْمِيزَانِ: اِنَّكُمْ قَدْ وُلِّيتُمْ اَمْرًا فِيهِ هَلَكَتِ الْاُمَمُ السَّالِفَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیل کرنے والوں (ناپنے والوں) اورتولنے والوں کے لئے فرمایا: بے شک تمہیں ایسی چیز کی ذمہ داری دی گئی ہے جس میں (کمی کے باعث) سابقہ امتیں تباہ ہوگئیں۔

✡ مال نیک راستے میں خرچ کرنے والے کی طرف شیطان سب سے طاقتور چیلے کو بھیجتا ہے ✡

11371- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنِی حُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اِبْلِيسَ يَبْعَثُ اَشَدَّ اَصْحَابِهِ، وَاَقْوَى اَصْحَابِهِ اِلٰى مَنْ يَصْنَعُ الْمَعْرُوفَ فِی مَالِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک شیطان اپنے سب سے

11369 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الخلافة والإمارة' باب فضل الإمام العادل وذم الجائر - حدیث:2208المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - عكرمة عن ابن عباس' حدیث:11332السنة لابن أبی عاصم - باب' حدیث:1245

11370 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث إسماعيل بن جعفر بن أبی كثير - حدیث:2173جامع البيان فی تفسير القرآن للطبری - سورة الرحمن' القول فی تأويل قوله تعالى : والنجم والشجر يسجدان والسماء رفعها - وقوله : ألا تطغوا فی الميزان' حدیث:30379

Marfat.com

طاقتور ساتھی کو بھیجتا ہے اور اپنے اصحاب میں سب سے قوت والے کو اس شخص کی طرف بھیجتا ہے جو اپنے مال کے اندر معروف عمل کرتا ہے (یعنی اپنے مال کو نیک راستے میں خرچ کرتا ہے)۔

☼ ایمان کی سب سے مضبوط رسی یہ ہے کہ دوستی، دشمنی، بغض سب اُس کی رضا کے لئے ہو ☼

11372- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيْ ذَرٍّ: اَيُّ عُرَى الْاِيمَانِ - اَظُنُّهُ قَالَ: - اَوْثَقُ؟ "قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: الْمُوَالَاةُ فِي اللّٰهِ، وَالْمُعَادَاةُ فِي اللّٰهِ، وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ، وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ایمان کی رسیوں میں سب سے مضبوط رسی کونسی ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ساتھ تعلق قائم کرنا، دشمنی بھی اللہ کی رضا کے لئے کرنا، محبت بھی اللہ کے لئے کرنا اور بغض بھی اللہ کے لئے رکھنا۔

☼ جس نے شراب پی، وہ گناہ کبیرہ کے ایک دروازے پر پہنچ گیا ☼

11373- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَنْ شَرِبَ شَرَابًا يُذْهِبُ عَنْهُ عَقْلَهُ الَّذِي اُعْطَاهُ فَقَدْ اَتَى بَابًا مِنْ اَبْوَابِ الْكَبَائِرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جس نے شراب پی، شراب اس کی وہ عقل زائل کر دیتی ہے جو اس کو دی گئی تھی، تو وہ کبیرہ گناہوں کے دروازوں میں سے ایک دوازے پر آ گیا۔

☼ جس نے حق کو دبانے کے لئے باطل کی مدد کی، اس سے اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ ختم ہو گیا ☼

11374- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ

11372 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد' باب الحب في الله من الإيمان - حديث: 2947مسند الطيالسي - ما أسند عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' حديث:372المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه عبد الله - حديث:4582

11373 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الحدود' باب كل مسكر حرام وتفسير الطلاء والخليط - حديث:1887سنن الدارقطني - كتاب الصلاة' باب صفة الصلاة في السفر - حديث:1279المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - عكرمة عن ابن عباس' حديث:11333

11374 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الخلافة والإمارة' باب فضل الإمام العادل وذم الجائر - حديث:2208المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - عكرمة عن ابن عباس' حديث:11327السنة لابن أبي عاصم - باب' حديث:1245

Marfat.com

يُحَدِّثُ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعَانَ بَاطِلًا لِيُدْحِضَ بِبَاطِلِهِ حَقًّا، فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ، وَذِمَّةُ رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے حق کو دبانے کے لئے باطل کی مدد کی، اس سے اللہ کا ذمہ بری ہو گیا اور اس کے رسول کا ذمہ ختم ہو گیا۔

☼ جس نے بلا عذر دو نمازیں جمع کیں، وہ گناہ کبیرہ کے دروازے پر آ گیا ☼

11375- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: وَحَدَّثَ حَنَشٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَمَعَ بَيْنَ صَلَاتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَقَدْ اَتَى بَابًا مِنْ اَبْوَابِ الْكَبَائِرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے بلا عذر دو نمازیں جمع کیں وہ کبیرہ گناہ کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر آ گیا۔

☼ کسی کا مال ہتھیانے یا خون بہانے کے لئے جھوٹی گواہی دینے والے پر جہنم واجب ہے ☼

11376- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: وَحَدَّثَ حَنَشٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَهِدَ شَهَادَةً لِيُسْتَبَاحَ بِهَا مَالُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اَوْ يُسْفَكَ بِهَا دَمٌ، فَقَدْ اَوْجَبَ النَّارَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی گواہی اس لئے دی تا کہ اس کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے یا خون بہائے تو اس پر دوزخ واجب ہو گئی۔

☼ یتیم کو اپنے کھانے پینے میں شامل کرنے والا لازمی جنت میں جائے گا ☼

11377- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، قَالُوا: ثنا

11375 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الحدود' باب كل مسكر حرام وتفسير الطلاء والخليط - حديث:1887مسند أبي يعلى الموصلي - أول مسند ابن عباس' حديث:2292

11376 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - القضاء والشهادات' باب الزجر عن شهادة الزور - حديث:2258مسند الحارث - كتاب الأحكام' باب عظة الشاهد - حديث:457

11377 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الطب' باب فيمن ذهب بصره - حديث:2522المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البر والصلة' وأما حديث عبد الله بن عمرو - حديث:7418مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:3321

Marfat.com

مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ قَبَضَ يَتِيمًا بَيْنَ مُسْلِمَيْنِ اِلٰى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ الْبَتَّةَ اِلَّا اَنْ يَعْمَلَ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ لَهُ، وَمَنْ اَخَذْتُ كَرِيمَتَيْهِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ يَكُنْ لَهُ عِنْدِي ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةَ قِيلَ: وَمَا كَرِيمَتَيْهِ؟ قَالَ: عَيْنَاهُ قَالَ: وَمَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ فَاَنْفَقَ عَلَيْهِنَّ وَاَحْسَنَ اَدَبَهُنَّ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَعْرَابِ: اَوِ اثْنَتَيْنِ؟ قَالَ: اَوِ اثْنَتَيْنِ ."قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هَذَا مِنْ كَرَائِمِ الْحَدِيثِ وغُرَرِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ مسلم دو مسلمانوں کے درمیان کسی یتیم کو اپنے کھانے اور پینے کی طرف بلاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو لازمی طور پر جنت میں داخل فرمائے گا، سوائے اس کے کہ وہ ایسے گناہ کا مرتکب ہو جائے جس کی مغفرت نہیں ہو سکتی اور میں جس کی دو پیاری چیزوں کو لے لیتا ہوں، وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی نیت رکھے، میرے پاس اس کے لئے جنت کے سوا کوئی ثواب نہیں ہے۔ عرض کیا گیا: اس کی دو پیاری چیزوں سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: اس کی آنکھیں۔ اور فرمایا: جس نے تین بیٹیوں کی کفالت کی، ان کے اوپر خرچہ کرتا رہا، ان کی اچھی تربیت کی، اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ ایک دیہاتی شخص نے کہا: اور دو؟ فرمایا: دو بھی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ شاندار حدیثوں میں سے ہے۔

☼ نوفل بن حارث کے دو بیٹوں کی حضرت علی پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات اور طلب حاجت ☼

11378- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَعَثَ نَوْفَلُ بْنُ الْحَارِثِ ابْنَيْهِ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمَا: انْطَلِقَا اِلٰى عَمِّكُمَا لَعَلَّهُ يَسْتَعِينُ بِكُمَا عَلَى الصَّدَقَاتِ لَعَلَّكُمَا تُصِيبَانِ شَيْئًا فتزوجانِ فَلَقِيَا عَلِيًّا فَقَالَ: اَيْنَ تَاْخُذَانِ؟ فَحَدَّثَاهُ بِحَاجَتِهِمَا فَقَالَ لَهُمَا: ارْجِعَا فَرَجَعَا، فَلَمَّا اَمْسَيَا اَمَرَهُمَا اَنْ يَنْطَلِقَا اِلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دَفَعَا اِلَى الْبَابِ اسْتَاْذَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ: اَرْخِي عَلَيْكِ سِجْفَكِ اُدْخِلُ عَلَيَّ ابْنَيْ عَمِّي فَحَدَّثَا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَاجَتِهِمَا، فَقَالَ لَهُمَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لَكُمَا اَهْلَ الْبَيْتِ مِنَ الصَّدَقَاتِ شَيْءٌ، وَلَا غُسَالَةُ الْاَيْدِي اِنَّ لَكُمْ فِي خُمُسِ الْخُمُسِ لَمَا يُغْنِيكُمْ اَوْ يَكْفِيكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، حضرت نوفل بن حارثہ نے اپنے دونوں بیٹوں کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بھیجا اور ان سے کہا: تم ان کے پاس چلے جاؤ، ہو سکتا ہے کہ وہ صدقہ کا مال دے کر تمہاری مدد کریں، ہو سکتا ہے کہ تمہیں کوئی چیز مل

11378 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الزكاة' باب تحريم الصدقة على بني هاشم ومواليهم -
حدیث:954 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب النون' نوفل بن الحارث بن عبد المطلب الهاشمي -
حدیث:5836

Marfat.com

جائے ،ہوسکتا ہے کہ تمہاری شادیاں ہوجائیں۔ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جا کر ملے، انہوں نے پوچھا: تم کس مقصد سے آئے ہو؟ انہوں نے اپنی حاجت بیان کی، انہوں نے فرمایا: تم لوٹ کر چلے جاؤ، یہ لوٹ کر چلے گئے۔ جب شام ہوئی تو ان دونوں کو حکم دیا کہ وہ دونوں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں، جب یہ دروازے پر آئے اور اجازت مانگی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے یہ فرمایا: تم پردہ کرلو میرے پاس میرے چچا کے دو بیٹے آرہے ہیں۔ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی حاجت بیان کی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: تم میرے اہل بیت سے تعلق رکھتے ہو، تمہارے لئے صدقات میں سے کوئی چیز بھی جائز نہیں ہے اور نہ ہی ہاتھوں کی میل۔ بے شک تمہارے لئے خمس میں سے پانچواں حصہ ہے اور یہ تمہیں کفایت کر جائے گا۔

☼ ایسا گوشت جنت میں نہیں جائے گا جو حرام سے پلا ہو ☼

11379- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِی، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حَنَشِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسا گوشت جنت میں نہیں جائے گا جو حرام سے پلا ہو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتنی آواز میں قراءت کرتے تھے جو حجرہ میں موجود لوگوں کو سنتی تھی ☼

11380- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْرَ مَا يَسْمَعُهُ مَنْ فِی الْحُجْرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت اتنی (ہی بلند) ہوتی تھی جتنا حجرہ کے اندر موجود لوگ سن سکتے۔

☼ زمین کی حدود بدلنے والے، غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہے ☼

☼ جانور کے ساتھ بدفعلی کرنے والے اور قوم لوط والا عمل کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ☼

11379 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الخلافة والإمارة' باب فضل الإمام العادل وذم الجائر - حديث:2208 المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - عكرمة عن ابن عباس' حديث:11327 الأموال لابن زنجويه - باب : التشديد فی مفارقة الأئمة والخروج من طاعتهم' حديث:43

11380 – سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' أبواب قيام الليل - باب فی رفع الصوت بالقراءة فی صلاة الليل' حديث:1144 أخلاق النبی لأبی الشيخ الأصبهانی - نعت قراءة النبی صلی الله عليه وسلم' حديث:522 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2370

Marfat.com

11381- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: اَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ وَالٰى غَيْرَ مَوَالِيهِ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الْاَرْضِ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ كَمَّهَ اَعْمٰى عَنِ الطَّرِيقِ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ وَقَعَ عَلٰى بَهِيمَةٍ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

○ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت فرمائے جو اپنے آقاؤں کے غیر کی جانب خود کو منسوب کرے۔

○ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت فرمائے جس نے زمین کی حدود کو بدلا۔

○ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت فرمائے جس نے کسی نابینا کو راستے سے ہٹایا۔

○ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت فرمائے جس نے اپنے والدین پر لعنت کی۔

○ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کیا۔

○ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے کسی جانور کے ساتھ بدفعلی کی۔

○ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے قوم لوط جیسا عمل کیا۔

○ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے قوم لوط جیسا عمل کیا۔

○ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے قوم لوط جیسا عمل کیا۔

☼ ایک خوش نصیب مقروض جس کے قرض کی ضمانت خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ☼

11382- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ عَمْرِو بْنِ اَبِي عمرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِيمًا لَهُ بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا عِنْدِي قَضَاءٌ اَقْضِيكَ الْيَوْمَ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ لَا اُفَارِقُكَ حَتّٰى تَقْضِيَ اَوْ تَاْتِيَ بِحَمِيلٍ يَحْمِلُ عَنْكَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا عِنْدِي قَضَاءٌ وَمَا اَجِدُ اَحَدًا يَحْمِلُهُ عَنِّي، قَالَ: فَجَرَّهُ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا لَزِمَنِي واستنظرتُهُ شَهْرًا وَاحِدًا فَاَبَى حَتّٰى اَقْضِيَهُ اَوْ آتِيَهُ بِحَمِيلٍ، فَقُلْتُ وَاللّٰهِ مَا اَجِدُ حَمِيلًا، وَمَا عِنْدِي قَضَاءٌ الْيَوْمَ، فَقَالَ

11381 – صحيح ابن حبان - كتاب الحدود' باب الزنى وحده - ذكر لعن المصطفى صلى الله عليه وسلم بالتكرار على العامل مما' حديث:4481 المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الوليمة' باب الأيمان والنذور - حديث:1818 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب من عمل عمل قوم لوط - حديث:13057

11382 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث إسماعيل بن جعفر بن أبي كثير - حديث:2102 سنن ابن ماجه - كتاب الصدقات' باب الكفالة - حديث:2403

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْتَنْظِرُهُ اِلَّا شَهْرًا وَاحِدًا؟ قَالَ: لَا .قَالَ: فَاَنَا اَحْمِلُهَا عَنْكَ فَتَحَمَّلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبَ الرَّجُلُ، فَاَتَاهُ بِقَدْرِ مَا وَعَدَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ اَيْنَ اَصَبْتَ هَذَا الذَّهَبَ؟ قَالَ: مَنْ مَعْدِنٍ قَالَ: فَاذْهَبْ فَلَا حَاجَةَ لَنَا فِيهَا، وَلَيْسَ فِيهَا خَيْرٌ، فَقَضَاهَا عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک شخص دس درہم کی وجہ سے اپنے مقروض کے پیچھے پڑ گیا، اس نے کہا: اللہ کی قسم! میرے پاس آج آپ کو دینے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں تجھے اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک کہ تو میرا قرضہ ادا نہ کر دے یا پھر تو کوئی ضامن پیش کر جو تیری طرف سے ضمانت دے۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میرے پاس نہ تو دینے کے لئے کوئی چیز ہے اور نہ ہی کوئی ایسا شخص ہے جو میری ضمانت دے۔ وہ اس کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے آیا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ یہ میرے پیچھے پڑ گیا ہے، میں نے اس سے صرف ایک مہینے کی مہلت مانگی ہے لیکن یہ مہلت نہیں دے رہا اور کہہ رہا ہے کہ میں اس کو ادائیگی کروں یا پھر کوئی ضامن دوں۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میرے پاس کوئی ضامن نہیں ہے اور نہ ہی فی الحال میرے پاس دینے کے لئے کوئی چیز ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس کو ایک مہینے کی مہلت نہیں دے سکتا؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے اس کی ضمانت میں دیتا ہوں، رسول اکرم ﷺ نے اس کی ضمانت دے دی، وہ آدمی چلا گیا، پھر وہ شخص اپنے وعدے کے مطابق آ گیا، رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: تجھے یہ سونا کہاں سے ملا؟ اس نے کہا: معدن سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو چلا جا، اس لئے کہ ہمیں تیری کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی اس کے اندر کوئی بھلائی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنی طرف سے اس کی ادائیگی فرما دی۔

✡ جمعہ کے دن غسل کا فلسفہ ✡

11383- حَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اَوَاجِبٌ هُوَ؟ قَالَ: لَا وَلٰكِنَّهُ اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ اَغْتَسِلَ، وَمَنْ لَمْ يَغْتَسِلْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ بِوَاجِبٍ، وَسَوْفَ اُخْبِرُكُمْ كَيْفَ هَذَا؟ كَانَ النَّاسُ مَجْهُودِيْنَ يَلْبَسُونَ الصُّوفَ وَيَعْمَلُونَ عَلٰى ظُهُورِهِمْ، وَكَانَ مَسْجِدُهُمْ ضَيِّقًا، وَكَانَ السَّقْفُ اِنَّمَا هُوَ عَرِيشٌ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَارًّا وَقَدْ عُرِقَ فِيْ ذٰلِكَ الصُّوفِ حَتّٰى ثَارَتْ رِيَاحٌ، وَحَتّٰى اٰذٰى بِذٰلِكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الرِّيَاحَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِذَا كَانَ هَذَا الْيَوْمُ، فَاغْتَسِلُوا وَلْيَمَسَّ اَحَدُكُمْ اَمْثَلَ مَا يَجِدُ مِنْ دُهْنِهِ وَطِيبِهِ

11383 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' باب الدهن للجمعة - حديث:858صحيح ابن خزيمة - كتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند على الشرط الذى ذكرنا' جماع أبواب الغسل للجمعة - باب ذكر علة ابتداء الأمر بالغسل للجمعة' حديث:1649سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فى الزينة يوم الجمعة - حديث:1094

Marfat.com

✧✧ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے جمعہ کے غسل کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا یہ واجب ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں یہ واجب تو نہیں ہے لیکن میں غسل کرنے کو پسند کرتا ہوں اور جس نے غسل نہ کیا اس کے اوپر واجب نہیں ہے اور میں عنقریب تمہیں بتاؤں گا کہ یہ کیسے ہے۔ لوگ محنت کش تھے اور اون کے کپڑے پہنتے تھے، اپنی پشت پر سامان اٹھاتے تھے اور مسجد تنگ تھی اور مسجد کی چھت کیا تھی، ایک چھپر تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سخت گرمی کے دن تشریف لائے اور ان صفوں میں پسینہ تھا جس کی وجہ سے پسینے کی بدبو پھوٹ رہی تھی، اس کی وجہ سے لوگ ایک دوسرے سے پریشان تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بدبو محسوس کی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! جب یہ دن ہو تو غسل کر لیا کرو اور تم میں سے جس کے پاس تیل یا خوشبو ہو وہ استعمال کر لیا کرے۔

☼ جنگ بدر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ۲۰ غلام تھے ☼

11384- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرُونَ رَجُلًا مِنَ الْمَوَالِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جنگ بدر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیس غلام تھے۔

☼ دور نبوی میں شراب خور کو، تھپڑوں، جوتوں اور ڈنڈوں کے ساتھ مارا جاتا تھا ☼

11385- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ الشُّرَّابُ يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ وَالْعِصِيِّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں شراب خور کو ہاتھوں کے ساتھ جوتوں اور ڈنڈوں کے ساتھ مارا جاتا تھا۔

☼ جنگ حنین کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال غنیمت جتنا بھی ملے سب تم میں تقسیم کر دوں گا ☼

11386- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: تَعَلَّقَ ثَوْبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بِشَجَرَةٍ، وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ يَسْأَلُونَهُ مِنَ الْغَنَائِمِ، فَحَبَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ

11284 – الطبقات الكبرى لابن سعد - غزوة بدر' حديث:1454

11385- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأشربة' وشاهده حديث لهشام بن عروة - حديث: 7287السنن الكبرى للنسائي - سورة المائدة' قوله تعالى : إنما الخمر والميسر - حديث:10710مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2375

Marfat.com

اَمْسَكُوا بِرِدَائِهِ وَقَالَ: اَرْسِلُوا رِدَائِي تُرِيدُوْنَ اَنْ تُبَخِّلُونِي، وَاللّٰهِ لَوْ اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ شَجَرِ تِهَامَةَ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُوْنِي بَخِيلًا، وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذَّابًا فَقَالُوا: اِنَّمَا تَعَلَّقَتْ بِثِيَابِهِ سَمُرَةٌ فَخَلَّصُوهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جنگ حنین کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر ایک درخت سے الجھ گئی لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد جمع تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے غنیمتیں مانگنے لگ گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ سمجھے کہ چادر انہوں نے پکڑی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری چادر چھوڑ دو، تم کیا سمجھتے ہو کہ میں تمہارے ساتھ بخل کروں گا؟ اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ تہامہ کے درختوں جتنی غنیمت بھی مجھے دے، اتنے اونٹ عطا فرمائے تو میں وہ بھی تمہارے درمیان تقسیم کر دوں گا۔ پھر تم مجھے بخیل نہیں پاؤ گے اور نہ ہی جھوٹ بولنے والا پاؤ گے اور نہ ہی مجھے بزدل پاؤ گے۔ انہوں نے کہا: آپ کی چادر تو ببول کے درخت کے ساتھ الجھ گئی ہے تو لوگوں نے وہ چادر چھڑوا دی۔

✡ ایک نومسلم نے مسجد نبوی میں پیشاب کر دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈانٹا نہیں، شفقت سے سمجھا دیا ✡

11387- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَابِيٌّ فَبَايَعَهُ فِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَامَ فَفَحَّجَ، ثُمَّ بَالَ فَهَمَّ النَّاسُ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْطَعُوا عَلَى الرَّجُلِ بَوْلَهُ ثُمَّ قَالَ: اَلَسْتَ بِمُسْلِمٍ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلٰى اَنْ بُلْتَ فِيْ مَسْجِدِنَا؟ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا ظَنَنْتُهُ اِلَّا صَعِيْدًا مِنَ الصُّعُدَاتِ، فَبُلْتُ فِيهِ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلٰى بَوْلِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک دیہاتی آیا، اس نے مسجد کے اندر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی پھر جانے کے لئے اٹھا اور اس نے پیشاب کرنے کے لئے ران کھولے، پھر اس نے پیشاب کیا، لوگوں نے اس کی طرف بڑھنے کا ارادہ کیا، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کو پیشاب کرتے ہوئے مت روکو پھر فرمایا: کیا تم مسلمان نہیں ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے ہماری مسجد میں پیشاب کیوں کیا ہے؟ اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں اس کو عام ٹیلوں کی طرح ایک ٹیلہ ہی سمجھ رہا تھا، اس لئے میں نے یہاں پیشاب کر دیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی کے کچھ ڈول یہاں بہا دو۔ چنانچہ اس کے پیشاب پر پانی کے کچھ ڈول بہا دیئے گئے۔

✡ جس نے ملاوٹ کی، وہ ہم میں سے نہیں ✡

11388- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ

11387 – مسند أبي يعلى الموصلي - أول مسند ابن عباس' حديث:2501

11388 – مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 1131غريب الحديث - باب : غش' حديث:731

Marfat.com

زَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا، وَمَنْ رَمَانَا بِاللَّيْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ ملاوٹ کی، وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جس نے رات کے وقت ہمیں ڈرایا، وہ ہم میں سے نہیں ہے

☼ ابن اشرف کے قتل کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بقیع غرقد آ کر صحابہ کرام کو روانہ فرمایا ☼

11389- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ، صَاحِبُ الْمَغَازِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَشَى مَعَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، ثُمَّ وَجَّهَهُمْ فَقَالَ: انْطَلِقُوا عَلَى اسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ اَعِنْهُمْ ثُمَّ رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَيْتِهِ - يَعْنِي فِي قَتْلِ ابْنِ الْاَشْرَفِ -

حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَشَى مَعَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ان کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بقیع غرقد تک تشریف لے گئے، پھر ان کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: اللہ کے نام پر روانہ ہو جاؤ۔ اے اللہ! ان کی مدد فرما۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر کی جانب لوٹ کر آ گئے۔ یہ ابن اشرف کے قتل کا واقعہ ہے۔

☼ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☼ نماز ٹوٹنے کا شیطان وسوسہ ڈالے تو جب تک آواز یا بدبو محسوس نہ کر لیں تب تک نماز جاری رکھیں ☼

11390- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ فِي صَلَاتِهِ اَنَّهُ اَحْدَثَ، وَلَمْ يُحْدِثْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْتِي اَحَدَكُمْ، وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ حَتَّى يَفْتَحَ مَقْعَدَتَهُ فَيُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهُ اَحْدَثَ وَلَمْ يُحْدِثْ فَاِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلَا يَنْصَرِفَنَّ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتَ ذٰلِكَ بِاُذُنِهِ اَوْ يَجِدَ رِيحَ ذٰلِكَ بِاَنْفِهِ

11389 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب السيرة والمغازى' باب قتل كعب بن الأشرف - حديث: 4358مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2320دلائل النبوة للبيهقى - باب ما جاء فى قتل كعب بن الأشرف وكفاية الله عز' حديث:1058

11390 – مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الطهارات' من كان إذا توضأ نضح فرجه - حديث:1756كتاب الطهور لأبى عبيد القاسم بن سلام الخزاعى - باب الانصراف فى الصلاة للمحدث ووقت وجوبه' حديث: 372غريب الحديث - باب : عجن حديث:612

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس کو اس کی نماز کے بارے میں یہ خیال آرہا ہو کہ اس کی نماز ٹوٹ گئی ہے حالانکہ اس کا وضو نہ ٹوٹا ہو (وہ کیا کرے؟) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جب نماز میں ہوتے ہو تو شیطان تمہارے پاس آتا ہے اور اس کی شرم گاہ کو کھولتا ہے، تو اس کو یہ لگتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا ہے حالانکہ وضو نہیں ٹوٹا ہوتا۔ چنانچہ جب تم میں سے کوئی شخص اس طرح کی کیفیت پائے تو اپنی نماز کو اس وقت تک نہ چھوڑے جب تک کہ اپنے کانوں سے آواز نہ سن لے یا اپنے ناک سے اس کی بدبو نہ سونگھ لے۔

☼ جس عورت کو بے قاعدہ خون آتا ہے، اس کے رحم میں شیطان کی طرف سے ایک رگ ہوتی ہے ☼

11391- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ اَبِي اُوَيْسٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، وَمُوسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ: تِلْكَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فِي رَحِمِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے استحاضہ والی عورت کے بارے میں پوچھا گیا (یعنی جس عورت کو بے قاعدہ خون آتا ہو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس کے رحم کے اندر شیطان کی طرف سے ایک رگ ہے۔

☼ گھڑ دوڑ کے موقع پر گھوڑے کو آگے بڑھانے کے لئے ڈانٹنے والا ہم میں سے نہیں ☼

11392- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَلَبَ عَلَى الْخَيْلِ يَوْمَ الرِّهَانِ فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے گھڑ دور کے موقع پر گھوڑے کو ڈانٹا تا کہ وہ دوسروں سے آگے نکل جائے، وہ ہم میں سے نہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران دائیں بائیں دیکھ لیا کرتے تھے، پیچھے نہیں دیکھتے تھے ☼

11393- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

11391 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:7255

11392 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:7255المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الجهاد' باب السبق والرمی وما جاء فی فضل الرمی - حدیث:2044المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:1827

11393 – سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجمعة' أبواب السفر - باب ما ذکر فی الالتفات فی الصلاة' حدیث:567مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حدیث:2711

Marfat.com

كَانَ يَلْحَظُ فِي الصَّلَاةِ يَمِينًا وَشِمَالًا لَا يَلْوِي مِنْهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوران نماز دائیں بائیں دیکھ لیا کرتے تھے لیکن اپنی پشت کے پیچھے نہیں دیکھتے تھے۔

☼ تم آسانی میں اللہ کو یاد رکھو، وہ تنگی میں تمہیں یاد رکھے گا ☼

11394- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى اَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيْعِ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلٰى غُفْرَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا غُلَامُ، اَلَا اُعَلِّمُكَ شَيْئًا يَنْفَعُكَ اللّٰهُ بِهِ؟ قُلْتُ: بَلٰى، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ: احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ، احْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ اَمَامَكَ، تَعَرَّفْ اِلَى اللّٰهِ فِي الرَّخَاءِ يَعْرِفْكَ فِي الشِّدَّةِ، اِذَا سَاَلْتَ فَسَلِ اللّٰهَ، وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ، فَقَدْ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا هُوَ كَائِنٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَلَوْ جَهَدَ الْخَلَائِقُ اَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَكْتُبْهُ اللّٰهُ لَكَ لَمْ يَقْدِرُوا عَلٰى ذٰلِكَ، وَلَوْ جَهَدَ الْخَلَائِقُ اَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَكْتُبْهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ لَمْ يَقْدِرُوا عَلٰى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر سوار تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لڑکے! کیا میں تجھے ایسی چیز نہ سکھادوں کہ اللہ تعالیٰ اس کی بدولت تجھے نفع دے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اللہ (کی یاد) کی حفاظت کر، اللہ تعالیٰ تیری حفاظت فرمائے گا، تو اس (کی رحمت) کو اپنے سامنے پائے گا، تو کشادگی میں اللہ کو یاد کر، وہ تجھے تنگی میں یاد رکھے گا، جب تو نے مانگنا ہو، تو اللہ سے مانگ، جب مدد چاہئے ہو تو اسی سے مدد مانگ، کیونکہ قیامت تک جو کچھ ہونا ہے، سب لکھ کر قلم خشک ہو چکا ہے، اگر تمام مخلوقات کوشش کریں اور تجھے ایسا فائدہ پہنچانا چاہیں جو اللہ تعالیٰ نے تیرے نصیب نہیں لکھا، تو یہ تجھے فائدہ نہیں پہنچا سکتے، اور اگر تمام مخلوقات مل کر تجھے ایسا نقصان پہنچانا چاہیں جو اللہ تعالیٰ نے تیرے نصیب میں نہیں لکھا تو یہ تجھے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن ابی وقاص کی جانب بکریاں بھیجیں تا کہ صحابہ میں تقسیم کر دیں ☼

11395- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي حَبِيبَةَ الْاَشْهَلِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

11394 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - من كتاب صلاة التطوع' فأما حديث عبد الله بن فروخ - حديث: 1125مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2722مسند أبي يعلى الموصلي - أول مسند ابن عباس' حديث:2500

11395 – صحيح البخاري - كتاب الحج' باب الخطبة أيام منى - حديث:1662المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' حديث: 1684السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الغصب' باب لا يملك أحد بالجناية شيئا جنى عليه إلا أن يشاء - حديث:10769

Marfat.com

بَعَثَ بِغَنَمٍ اِلٰى سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ يَقْسِمُهَا بَيْنَ اَصْحَابِهِ، وَكَانُوا يَتَمَتَّعُونَ فَبَقِىَ تَيْسٌ فَضَحَّى بِهِ سَعْدُ بْنُ اَبِىْ وَقَّاصٍ فِىْ تَمَتُّعِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی جانب بکریاں بھیجیں تا کہ وہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے درمیان تقسیم کردیں، یہ لوگ حج تمتع کیا کرتے تھے، ایک بکرا بچ گیا، حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنے حج تمتع میں اسی کی قربانی کی۔

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت، جہاد میں، مقتولوں کی شکلیں نہ بگاڑنا، بچوں کو اور عبادت گزاروں کو قتل نہ کرنا ☼

11396- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِىُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِىْ اُوَيْسٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ كَانَ اِذَا بَعَثَ جُيُوشَهُ قَالَ: اخْرُجُوا بِسْمِ اللّٰهِ، تُقَاتِلُوا فِىْ سَبِيلِ اللّٰهِ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَعْتَدُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ وَلَا اَصْحَابَ الصَّوَامِعِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ کی تھی، جب لشکر کو روانہ کرتے تو فرماتے: اللہ کے نام سے نکلو، اللہ کی راہ میں، ان لوگوں سے جہاد کرو جنہوں نے اللہ کا انکار کیا ہے، لیکن حد سے نہ بڑھنا، شکلیں نہ بگاڑنا، بچوں کو مت قتل کرنا اور عبادت گزاروں کو مت مارنا۔

☼ ہر طرح کے درد اور بخار کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

11397- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِىُّ، ح، وَحَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِىُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِىْ اُوَيْسٍ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا وَمِنَ الْحُمَّى هٰذَا الدُّعَاءَ : بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ، وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ہر طرح کے درد اور بخار کے لئے یہ دعا سکھایا کرتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ، وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

''میں اللہ کبیر کے نام سے شروع کرتا ہوں میں ہر پھڑکنے والی رگ کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور آگ کی تپش

11396 – مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الجهاد' من ینهی عن قتله فی دار الحرب - حدیث: 32479مسند أبی یعلی الموصلی - أول مسند ابن عباس' حدیث:2493

11397 – المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الرقی والتمائم' حدیث: 8333سنن ابن ماجه - کتاب الطب' باب ما یعوذ به من الحمی - حدیث:3524مسند عبد بن حمید - مسند ابن عباس رضی الله عنه' حدیث:594

Marfat.com

کے شر سے پناہ مانگتا ہوں"۔

☼ احتلام شیطان کی طرف سے ہوتا ہے،اس لئے کسی نبی کو کبھی احتلام نہیں ہوا ☼

11398- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُوْسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا احْتَلَمَ نَبِيٌّ قَطُّ اِنَّمَا الِاحْتِلَامُ مِنَ الشَّيْطَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' کسی نبی کو کبھی احتلام نہیں ہوا کیونکہ احتلام شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔

☼ جس نے اپنے ذی رحم محرم کے ساتھ زنا کیا اس کی سزا قتل ہے ☼

11399- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَقَعَ عَلٰى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی ذی رحم محرم کے ساتھ زنا کیا اس کو قتل کردو۔

☼ جس برتن میں کتا منہ ڈال لے،اس کو پاک کرنے کے لئے سات مرتبہ دھوئیں ☼

11400- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءٍ غُسِلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کتا برتن میں منہ مار جائے تو اس کو سات مرتبہ دھوئیں۔

☼ نکاح وہ ہے جو رغبت کے ساتھ کیا جائے،زنا کے بہانہ کے طور پر کیا گیا نکاح درست نہیں ☼

11401- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اَيُّوبَ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

11398 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من بقیة من أول اسمه میم من اسمه موسی - حدیث:8221
11399 – المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الحدود' حدیث:8118 سنن ابن ماجه - کتاب الحدود' باب من عمل عمل قوم لوط - حدیث:2557 سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلی الله علیه وسلم' أبواب الحدود عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی حد اللوطی' حدیث:1415
11400 – الأوسط لابن المنذر - کتاب المیاه' ذکر سؤر الکلب - حدیث:225

Marfat.com

وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمُحَلِّلِ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا نِكَاحَ رَغْبَةٍ، لَا نِكَاحَ دَلْسَةٍ، وَلَا مستهزءٍ بِكِتَابِ اللّٰهِ لَمْ يَذُقِ الْعُسَيْلَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حلالہ کرنے والے کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح تو وہ ہے جو رغبت کے ساتھ کیا جائے، زنا کے لئے بہانہ کے طور پر کیا گیا نکاح، نکاح نہیں، اور کتاب اللہ کے ساتھ مذاق کرنے والے کا نکاح نہیں ہے جس نے ذائقہ نہ چکھا۔

☼ جس نے جانور کے ساتھ بدفعلی کی، اس کو بھی قتل کردو، جانور کو بھی ماردو ☼

11402- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اَيُّوبَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّرْوِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَقَعَ عَلٰى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوهَا، وَمَنْ وَقَعَ عَلَى الرَّجُلِ فَاقْتُلُوهُ يَعْنِي: عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی جانور کے ساتھ بدفعلی کی، اس کو قتل کردو، جانور کو بھی قتل کردو اور جس نے کسی مرد کے ساتھ بدفعلی کی (یعنی قوم لوط والا عمل کیا) اس کو بھی قتل کردو۔

☼ بدفعلی کرنے والے، جانور کے ساتھ برا عمل کرنے والے اور لوطی عمل کرنے والے کی سزا قتل ہے ☼

11403- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ، ثنا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، وَالَّذِي يَاْتِي الْبَهِيمَةَ وَالَّذِي يَاْتِي ذَاتَ مَحْرَمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کردو جنہوں نے قوم لوط جیسا عمل کیا اور جو شخص کسی جانور کے ساتھ بدفعلی کرے اس کو بھی قتل کردو اور جو کسی محرم کے ساتھ بدکاری کرے اس کو بھی قتل کردو۔

☼ پورا میدان عرفات وقوف کی جگہ ہے ☼

11404- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبُو مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِيُّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يُونُسَ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثنا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

11402 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' حديث: 8118سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب فيمن أتى بهيمة - حديث: 3892سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الحدود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في حد اللوطي' حديث:1415

11403 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' حديث: 8118سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب فيمن أتى بهيمة - حديث:3892

Marfat.com

عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ، وَارْفَعُوا عَنِ الصفاحِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میدان عرفات پورے کا پورا ٹھہرنے کی جگہ ہے لیکن صفاح (حنین اور انصاب حرم کے درمیان مکہ کی جانب ایک مقام ہے) سے اوپر چڑھ جاؤ۔

☼ وہ اسلام سب سے افضل ہے جو سب سے الگ تھلگ ہو اور آسانی والا ہو ☼

11405- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مِغْرَاءَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: حَنِيفِيَّةٌ سَمْحَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا اسلام سب سے افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: جو سب سے الگ تھلگ ہو اور جس میں آسانی ہو۔

☼ اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب دین، دینِ حنفی ہے جو سب سے آسان ہے ☼

11406- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَدْيَانِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: الْحَنِيفِيَّةُ السَّمْحَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کونسا دین اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا: دین حنفی جو آسانی والا ہے۔

☼ سورۃ مائدہ کی آیت نمبر ۴۲ قبیلہ بنی قریظہ اور بنی نضیر کے حق میں نازل ہوئی ☼

11407- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِنَّ الْاٰيَاتِ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ (فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ) (المائدة: 42) اِنَّمَا نَزَلَتْ فِي الدِّيَةِ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ وَبَنِي

11404 – صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب الزجر عن الوقوف بعرفة' حديث:2630 مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1006 المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - طاوس' حديث:10800

11405 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2052 الأدب المفرد للبخارى - باب حسن الخلق إذا فقهوا' حديث:295

11406 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2052 الأدب المفرد للبخارى - باب حسن الخلق إذا فقهوا' حديث:295

Marfat.com

النَّضِيرِ وَذٰلِكَ اَنَّ قَبِيلَ بَنِى النَّضِيرِ كَانَ لَهُمْ شَرَفٌ يُؤَدُّونَ الدِّيَةَ كَامِلَةً، وَاِنَّ بَنِىْ قُرَيْظَةَ كَانُوا يُؤَدُّونَ نِصْفَ الدِّيَةِ، فَتَحَاكَمُوْا فِىْ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ فِيهِمْ فَحَمَلَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَقِّ فِىْ ذٰلِكَ، فَجَعَلَ الدِّيَةَ سَوَاءً "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' سورہ مائدہ کی یہ آیات

(فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ) (المائدة: 42)

''تو انصاف سے فیصلہ کرو بے شک انصاف والے اللہ کو پسند ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

بنی قریظہ اور بنی نضیر کی دیت کے بارے میں نازل ہوئی تھی، واقعہ یہ ہے کہ بنی نضیر کے قبیلے کو ایک شرف حاصل تھا وہ مکمل دیت ادا کیا کرتے تھے اور بنی قریظہ آدھی دیت ادا کیا کرتے تھے۔ یہ دونوں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچ گئے اور اپنا فیصلہ کروایا، اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں ان کو حق پر ابھارا اور سب کی دیت برابر کردی۔

☼ سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۱۱۰ کا شان نزول ☼

11408- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ، صَاحِبُ الْمَغَازِى، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِنَّمَا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا) (الإسراء: 110) مِنْ اَجْلِ اُولٰئِكَ يَقُولُ: وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ فَيَتَفَرَّقُوا عَنْكَ، وَلَا تُخَافِتْ بِهَا فَلَا يَسْمَعُهَا مَنْ يُحِبُّ اَنْ يَسْمَعَهَا، مِمَّنْ يَسْتَرِقُ ذٰلِكَ دُوْنَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَدْعُونَ اِلٰى بَعْضِ مَا يَسْمَعُ فَيَنْتَفِعُ بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' یہ آیت نازل ہوئی

(وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا) (الإسراء: 110)

''اور اپنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو نہ بالکل آہستہ اور ان دونوں کے بیچ میں راستہ چاہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ انہیں لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنی نماز (میں قراءت) زیادہ بلند آواز سے نہ کرو تاکہ یہ (مشرک) لوگ آپ سے بھاگ جائیں اور اتنی آہستہ بھی نہ پڑھو کہ جو سننا چاہتا ہے اس کو سنائی بھی نہ دے۔ ان میں سے جو خفیہ

11407 – صحيح ابن حبان - كتاب البيوع' كتاب القضاء - ذكر الإخبار عن السبب الذى من أجله أنزل الله جل وعلا' حديث:5134سنن أبى داؤد - كتاب الأقضية' باب الحكم بين أهل الذمة - حديث:3135مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن عبد الله بن عباس فى' حديث:3823

11408 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها' حديث:4452صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التوسط فى القراءة فى الصلاة الجهرية بين الجهر والإسرار - حديث:706

Marfat.com

طور پر سننا چاہتے ہیں، ہوسکتا ہے کہ (جنہوں نے نہیں سنا، وہ) اُن کی سنی ہوئی باتوں کی طرف رغبت کریں تو اس طرح اُن کو فائدہ ہوجائے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے اپنی شہزادی سیدہ زینب کو تجدید نکاح کے بغیر سابقہ نکاح کی بنیاد پر بھیج دیا تھا ☼

11409- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ ابْنَتَهُ عَلٰى زَوْجِهَا بِنِكَاحِهَا الْاَوَّلِ، وَلَمْ يُحْدِثْ شَيْئًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اپنی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کو ان کے شوہر کی جانب پہلے نکاح کی بنیاد پر بھیج دیا اور تجدید نکاح نہ کیا۔

☼ نہ خود کسی کو نقصان دو اور نہ کسی سے نقصان برداشت کرو ☼

11410- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا ضَرَرَ، وَلَا ضِرَارَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نہ خود کسی کو نقصان دو اور نہ کسی سے نقصان لو۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے سینگوں والے مینڈھے کی قربانی کی ☼

11411- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ اَعْيَنَ فَحْلٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے سینگوں والا مینڈھا قربان کیا، جس کی آنکھوں کی پتلی چوڑی تھی۔

☼ مومن دھوکہ نہیں دیتا ☼

11412- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ

11409 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطلاق' حديث: 2743سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب إلى متى ترد عليه امرأته إذا أسلم بعدها ' حديث:1926شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب السير' باب الحربية تسلم في دار الحرب فتخرج إلى دار الإسلام ثم - حديث:3396

11410 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب' باب إكرام الجار - حديث:2803مصنف ابن أبي شيبة - كتاب البيوع والأقضية' الطريق إذا اختلف فيه كم يجعل ! - حديث:22543

11411 – مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب المناسك' باب الضحايا - حديث:7874

11412 – المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:275

Marfat.com

الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَغُلُّ مُؤْمِنٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن دھوکہ نہیں دیتا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیا ☼

11413- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ، ثنا رَوْحُ بْنُ صَلَاحٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوبَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیا۔

☼ کسی کو مخنث اور یہودی کہہ کر پکارنے کی سزا ☼

11414- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: يَا مُخَنَّثُ فَاجْلِدُوْهُ عِشْرِيْنَ، وَاِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: يَا يَهُوْدِيُّ فَاجْلِدُوْهُ عِشْرِيْنَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی آدمی کسی آدمی کو یوں کہے ''اے مخنث'' تو اس کو بیس کوڑے مارو اور اگر کوئی آدمی کسی کو ''یہودی'' کہہ کر پکارے تو اس کو بیس کوڑے مارو۔

☼ نر جاندار کی پشت کا مادہ، حمل اور حمل کے حمل کو بیچنا منع ہے ☼

11415- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْيَشْكُرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَضَامِيْنَ وَالْمَلَاقِيْحِ وَحَبَلِ الْحَبَلَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مضامین (اونٹنیوں کے پیٹ میں جو حمل ہے) اور ملاقیح (اونٹوں کی پشت میں جو مادہ ہے) اور حاملہ کے حمل کے حمل کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

11413 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب النوافل' باب آداب الخطبة - حديث: 737مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2259

11414 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' حديث: 8118سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب من أتى ذات محرم ومن أتى بهيمة - حديث: 2560سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الحدود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فيمن يقول لآخر يا مخنث' حديث:1421

11415 – السنن الصغرى - كتاب البيوع' بيع حبل الحبلة - حديث: 4568مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2567

Marfat.com

☼ بچھو، چوہے، چیل اور کاٹنے والے کتے کو محرم مار سکتا ہے ☼

11416- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رُخِّصَ لِلْمُحْرِمِ فِيْ قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْفَارِ وَالْحِدَاَةِ وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' محرم سانپ، بچھو، چوہا، چیل اور کاٹنے والے کتے کو مار سکتا ہے۔

☼ نماز عید میں خطبہ بعد میں ہوتا ہے، جماعت پہلے ☼

11417- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدین کے موقع پر خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی۔

☼ حضرت علی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا احرام ایک جیسا تھا ☼

11418- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَقْبَلَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ فَلَقِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجُحْفَةِ فَقَالَ: بِمَ اَحْرَمْتَ يَا عَلِيُّ؟ قَالَ: بِمِثْلِ الَّذِي اَحْرَمْتَ بِهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاَشْرَكَهُ فِيْ بُدْنِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت علی یمن سے تشریف لائے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جحفہ میں ملے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! تم نے کونسا احرام باندھا ہے؟ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو احرام آپ نے باندھا ہے میں نے بھی وہی باندھا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بدنہ میں ان کو بھی شامل کرلیا۔

☼ زکوٰۃ کے اہلکار نے دعویٰ کیا کہ کچھ چیزیں خاص اس کو تحفہ میں دی گئی ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے ☼

11419حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

11417 – صحيح البخارى - كتاب العلم' باب عظة الإمام النساء وتعليمهن - حديث: 98صحيح مسلم - كتاب صلاة العيدين' حديث:1512سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب صلاة العيدين بلا أذان ولا إقامة - حديث:1615

11418 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب : كم أقام النبى صلى الله عليه وسلم فى حجته' حديث:1049صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز العمرة فى أشهر الحج - حديث:2253مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب ذكر الخبر المبين أن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:2506

Marfat.com

وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا يُصَدِّقُ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْاُتْبِيَّةِ فَصَدَّقَ، ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا تَعَدَّيْتُ وَلَا تَرَكْتُ حَقًّا، وَلَقَدْ اُهْدِيَ اِلَيَّ فَقَبِلْتُ الْهَدِيَّةَ، فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: اِنِّيْ اَبْعَثُ رِجَالًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَيَاْتِي اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ: وَاللّٰهِ مَا تَعَدَّيْتُ وَلَا تَرَكْتُ لَهُمْ حَقًّا، وَلَقَدْ اُهْدِيَ اِلَيَّ فَقَبِلْتُ الْهَدِيَّةَ، اَلَا جَلَسَ ذٰلِكَ فِيْ حِفْشٍ فَيَنْتَظِرُ مَا هَذَا الَّذِي يُهْدَى لَهُ؟ اِيَّاكُمْ اَنْ يَاْتِيَ اَحَدُكُمْ عَلٰى عُنُقِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةٌ لَهَا يُعَارٌ "، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى نَظَرَ اِلٰى بَيَاضِ اِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو زکوٰۃ جمع کرنے کے لئے بھیجا، اس کو ابن اتبیہ (اُتْ بِیَّہ) کہہ کر پکارا جاتا تھا، اس نے زکوٰۃ جمع کی، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لوٹ کر آ گیا اور عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کوئی زیادتی بھی نہیں کی اور نہ ہی ان کا کوئی حق چھوڑا ہے اور (کچھ چیزیں) مجھے تحفہ دیا گیا، وہ میں نے تحفہ قبول کرلیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر بیٹھے اور فرمایا: میں کچھ لوگوں کو صدقات وصول کرنے کے لئے بھیجتا ہوں، ان میں سے کوئی آتا ہے اور آ کر کہتا ہے: اللہ کی قسم! نہ میں نے کوئی زیادتی کی ہے اور نہ ہی میں نے ان کا کوئی حق چھوڑا ہے (اور کچھ چیزیں خاص) مجھے ہدیہ دیا گیا ہے، میں نے وہ ہدیہ قبول کرلیا ہے، وہ اپنے جھونپڑے میں کیوں نہیں بیٹھا رہا پھر وہ انتظار کرتا تا کہ اس کو تحفہ دیا جاتا۔ تم اس بات سے بچو کہ میدان محشر میں تم میں سے کوئی اپنی گردن پر اونٹ اٹھا کر لا رہا ہو اور آوازیں نکال رہا ہو یا گائے اٹھا کر لا رہا ہو اور وہ آوازیں نکال رہی ہو یا بکری اٹھا کر لا رہا ہو اور وہ بول رہی ہو۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک بلند کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی: اے اللہ! کیا میں نے تیرے احکام پہنچا دیئے۔

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے ✡

11420 حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ، فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے سوار کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ جمرہ کی رمی کرلی۔

✡ رجب میں (یا کسی بھی مہینے میں) اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنا جائز ہے، جاہلیت کا انداز نہ ہو ✡

11421- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ

11420 – صحيح البخارى - كتاب الحج' باب التلبية والتكبير غداة النحر - حديث:1612صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب إدامة الحاج التلبية حتى يشرع فى رمى جمرة العقبة - حديث:2322مستخرج أبى عوانة - كتاب الحج' باب دفع النبى صلى الله عليه وسلم من المزدلفة - حديث:2875

Marfat.com

اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ فِى الْعَتِيرَةِ، فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَعْتِرُ فِىْ رَجَبٍ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعِتَرٌ كَعِتَرِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَلٰكِنْ مَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَذْبَحَ لِلّٰهِ فَيَاْكُلَ وَيَتَصَدَّقَ فَلْيَفْعَلْ ، وَكَانَ عِتْرُهُمْ اَنَّهُمْ يَذْبَحُوْنَ ثُمَّ يَعْمِدُوْنَ اِلٰى دِمَاءِ ذَبَائِحِهِمْ فَيَمْسَحُوْنَ بِهَا رُءُوْسَ نُصُبِهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' قریش نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عتیرہ (رجب میں ذبح کی جانے والی بکری،) کی اجازت مانگی اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم رجب میں بکری ذبح کرلیں؟۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا زمانہ جاہلیت کے عتیرہ کی طرح تم بکری ذبح کرنا چاہتے ہو؟ (زمانہ جاہلیت میں لوگ بتوں کے نام پر بکری ذبح کر کے اس کا خون بت کے سر پر ڈالتے تھے،اس کو عتیرہ کہتے تھے،اگر ایسی نیت ہے تو اس کی اجازت نہیں ہے) لیکن تم میں سے جو اللہ کے لئے ذبح کرنا اور کھانا چاہتا ہو اور صدقہ بھی کرنا چاہتا ہو وہ اس طرح کرلے اور ان کا عتر کرنا یہ تھا کہ وہ اپنے ذبح کئے ہوئے جانور کے خون کو اپنے بتوں کے سروں کے اوپر مل دیتے تھے۔

☼ منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں،ان دنوں بیوی کے قریب بھی جاسکتے ہیں ☼

11422- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَ اَيَّامَ مِنًى صَائِحًا يَصِيحُ: اَنْ لَا تَصُوْمُوْا هٰذِهِ الْاَيَّامَ، فَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ وَبِعَالٍ وَالْبِعَالُ: وِقَاعُ النِّسَاءِ.

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ کے دنوں میں ایک منادی کو یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا کہ ان ایام میں روزے مت رکھو،اس لئے کہ یہ کھانے اور پینے اور بعال کے دن ہیں اور بعال کا معنی عورتوں کے ساتھ جماع کرنا۔

☼ بارش میں وادی کی ایک مینگنی بھی ہل گئی اس وادی پر بہنے کا اطلاق ہوگا ☼

11423- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، ثنا عَلِىُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

11422 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الحج - باب فضل يوم عرفة إلا بعرفة - حديث:1141صحيح ابن حبان - كتاب الصوم' فصل فى صوم يوم عرفة - ذكر الإباحة للمرء أن يفطر يوم عرفة بعرفات حتى يكون أقوى' حديث:3664مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الحج' فى صوم يوم عرفة بمكة - حديث:16454

11423 – العظمة لأبى الشيخ الأصبهانى - باب الأمر بالتفكر فى آيات الله عز وجل وقدرته وملكه وسلطانه' ذكر الرياح - حديث:825

Marfat.com

قَالَ: مَا حَرَّكَتِ الْجَنُوبُ بَعْرَةً مِنْ مَطَرِ وَادٍ اِلَّا أسالَتْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وادی میں برسات کے باعث، ہوا کے ساتھ ایک مینگی بھی حرکت کر گئی تو اس وادی پر بہنے کا اطلاق ہوگا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے ☼

11424- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ فِيْ يَمِينِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

☼ ختنہ مردوں کے لئے سنت اور عورتوں کے لئے زینت کا باعث ہے ☼

11425- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ الْوَلِيْدِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ، مَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ختنہ کرنا مردوں کے لئے سنت ہے اور عورتوں کے لئے زینت کا باعث ہے۔

☼ امیہ بن صلت کے دو اشعار کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تصدیق فرمائی ☼

11426- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَدَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَيَّةَ بْنَ اَبِي الصَّلْتِ فِيْ

11424 – سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب اللباس - باب ما جاء فی لبس الخاتم فی الیمین' حدیث: 1709معجم ابن الأعرابی' حدیث: 52معجم الشیوخ لابن جمیع الصیداوی - المصدون' باب من اسمه محمد - محمد بن المطلب بن حمزة أبو بکر المقرء الصیرفی' حدیث:94

11425 – السنن الکبریٰ للبیہقی - کتاب السرقة' کتاب الأشربة والحد فیہا - باب السلطان یکرہ علی الاختتان أو الصبی وسید المملوک یأمران بہ' حدیث: 16329المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنہما - باب' حدیث:12614

11426 – المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الأدب' باب الشعر - حدیث: 2658سنن الدارمی - ومن کتاب الاستئذان' باب : فی الشعر - حدیث: 2657مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی ہاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حدیث:2251

Marfat.com

بَيْتَيْنِ منْ شَعْرِهِ قَوْلُهُ:

(البحر الطويل)

رَجُلٌ وَثَوْرٌ تَحْتَ رِجْلِ يَمِينِهِ ...وَنَسْرٌ لِلْاُخْرَى وَلَيْثٌ مُرْصَدُ

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ وَقَوْلُهُ:

وَالشَّمْسُ تَطْلُعُ كُلَّ آخِرِ لَيْلَةٍ ...حَمْرَاءَ يُصْبِحُ لَوْنُهَا يَتَوَقَّدُ

تَأْبَى فَمَا تَطْلُعُ لَنَا فِيْ رِسْلِهَا . . .اِلَّا مُعَذَّبَةً وَاِلَّا تُجْلَدُ

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امیہ بن صلت کو اس کے اشعار میں سے دو بیت کے بارے میں سچا قرار دیا، اس نے کہا تھا

○ زحل اور ثور اس کے دائیں پاؤں کے نیچے ہے، اور بایاں پاؤں دوسرے کے لئے اور شیر گھات میں بیٹھا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا اور اس نے یہ اشعار کہے تھے

○ ہر رات کے آخر کے بعد سورج سرخ رنگ میں طلوع ہوتا ہے، صبح ہوتی ہے تو اس کا رنگ چمکدار ہو جاتا ہے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا ☼

11427- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ، وَعُبَيْدٌ الْعِجْلُ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں حجامہ کروایا۔

☼ سردی جان لیوا ہو تو جنابت کیلئے تیمّم کیا جا سکتا ہے ☼

11428- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْعَبَّاسِ النَّسَائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، "اَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ

11427 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الحجامة للمحرم' حديث: 1747صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز الحجامة للمحرم - حديث:2162صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب الرخصة فى الحجامة للمحرم من غير قطع شعر ولا حلقه' حديث:2474صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس فى إباحته للمحرم - باب الرخصة فى الحجامة للمحرم من غير قطع شعر ولا حلقه' حديث:2474

11428 – دلائل النبوة للبيهقى - باب غزوة ذات السلاسل' حديث:1742

Marfat.com

عَنْهُ صَلّٰى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ، فَلَمَّا قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرُوا ذٰلِكَ لَهُ، فَدَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَشِيتُ اَنْ يَقْتُلَنِى الْبَرْدُ، وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تَقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا) (النساء : 29) فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو جنابت کی حالت میں نماز پڑھا دی، جب یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، لوگوں نے اس بات کا ذکر کیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بلایا اور اس بارے میں ان سے پوچھا، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہ خدشہ تھا کہ سردی کی وجہ سے میں مرجاؤں گا جب کہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے

(وَلَا تَقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا) (النساء : 29)

''اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ سن کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔

✡ جس نے مسلمان کو ''یہودی'' کہہ کر آواز دی، اس کی سزا ۲۰ کوڑے ہیں ✡

11429- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْعَبَّاسِ النَّسَائِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ اِذَا قَالَ لِلرَّجُلِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا يَهُودِيُّ، جَلَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ سَوْطًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک شخص تھا، اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کو ''اے یہودی'' کہہ کر پکارا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بیس کوڑے لگائے۔

✡ اسلام میں شادی کے بغیر زندگی گزارنے کی اجازت نہیں ہے ✡

11430- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْرَقُ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِى الْخُوَارِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَرُورَةَ فِى الْاِسْلَامِ

11429 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' حديث:8118سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب من عمل عمل قوم لوط - حديث:2557سنن أبى داؤد - كتاب الحدود' باب فيمن عمل عمل قوم لوط - حديث:3890

11430 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' حديث:1582سنن أبى داؤد - كتاب المناسك' باب لا صرورة فى الإسلام - حديث:1482السنن الكبرى للبيهقى - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب دخول مكة - باب من كره أن يقال للذى لم يحج : صرورة' حديث:9172

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام میں شادی کے بغیر رہنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

☼ بلاغ، زادِراہ اور سواری کو کہتے ہیں ☼

11431- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ الْكُوْفِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَلَاغُ: الزَّادُ، وَالرَّاحِلَةُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاغ زادراہ اور سواری کو کہتے ہیں۔

☼ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کی کوئی مخصوص سزا مقرر نہیں فرمائی ☼

11432- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رُكَانَةَ، اَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبِتَّ فِي الْخَمْرِ حَدًّا، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَشَرِبَ رَجُلٌ مُسْكِرًا فَلُقِيَ يُمَثِّلُ فِي فَجٍّ، فَانْطَلَقَ بِهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا حَاذَى بِدَارِ الْعَبَّاسِ انْفَلَتَ فَدَخَلَ الْعَبَّاسُ فَالْتَزَمَهُ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ وَقَالَ: اَفَعَلَهَا؟ وَلَمْ يَسْاَلْ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے بارے میں کوئی (مخصوص) حد بیان نہیں فرمائی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص نے نشہ آور مشروب پی لیا، پھر اس سے کسی کی ملاقات ہوئی وہ بازار میں کھڑا ہوا تھا، وہ اس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے آیا، جب یہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے گھر کے قریب پہنچے تو ان کے ہاتھ سے چھوٹ گیا، حضرت عباس رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور وہ آدمی ان سے چپک گیا، اس بات کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا: کیا اس نے ایسا کیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں کچھ نہ پوچھا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بدخواہ عبداللہ بن ابی کو کفن کے لئے اپنی قمیص دی، اس کا جنازہ پڑھایا ☼

11433- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ

11431 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' حديث: 1547سنن الدارمي - من كتاب المناسك' باب كيف وجوب الحج - حديث: 1786سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب ما يوجب الحج - حديث:2895

11432 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث: 8193سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب الحد في الخمر - حديث: 3902السنن الكبرى للبيهقي - كتاب السرقة' كتاب الأشربة والحد فيها - باب من وجد منه ريح شراب أو لقي سكران' حديث:16281

11433 – مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجنائز' باب الصلاة على ولد الزنا والمرجوم - حديث:6417

Marfat.com

عِكْرِمَةَ، مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَمَّا كَانَ مَرَضُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ الَّذِى مَاتَ فِيهِ، جَاءَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَا بِكَلَامٍ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَدْ فَهِمْتُ مَا تَقُولُ امْنُنْ عَلَيَّ، فَكَفِّنِّي فِي قَمِيصِكَ وَصَلِّ عَلَيَّ، فَكَفَّنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَمِيصِهِ ذٰلِكَ وَصَلّٰى عَلَيْهِ .قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَيَّ صَلَاةٍ كَانَتْ، وَمَا خادعَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْسَانًا قَطُّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب عبداللہ ابن ابی اس مرض میں مبتلا ہوا جس میں اس کو موت آئی تھی، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور ان دونوں نے آپس میں کچھ گفتگو کی، پھر عبداللہ نے کہا: آپ جو کچھ فرما رہے ہیں میں سمجھ چکا ہوں، آپ مجھ پر احسان کیجئے اور اپنی قمیص مجھے کفن (کے لئے) دے دیجئے اور میری نماز جنازہ بھی آپ پڑھایئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قمیص میں اس کو کفن بھی دیا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھائی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ یہ کونسی نماز تھی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی انسان کو دھوکہ نہیں دیا۔

☼ جب تک ظہار کا کفارہ مکمل ادا نہ ہو جائے، بیوی کے ساتھ صحبت جائز نہیں ہے ☼

11434- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي ظَاهَرْتُ مِنَ امْرَاَتِي وقَرَبْتُها قَبْلَ اَنْ اُكَفِّرَ قَالَ: وَمَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ؟ قَالَ: رَاَيْتُ سَاقَهَا فِي الْقَمَرِ فَاَصَبْتُهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَزِلْهَا حَتّٰى تُكَفِّرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنی بیوی سے ظہار کیا اور کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس کے ساتھ ہمبستری بھی کر لی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے اس بات پر کس نے ابھارا؟ اس نے کہا: میں نے چاند کی روشنی میں اس کی پنڈلی کو دیکھ لیا، (میرے جذبات بھڑک اٹھے اور) میں رہ نہ سکا اور اس کے ساتھ ہمبستری کر لی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے جدا رہ جب تک کہ کفارہ ادا نہیں کر دیتا۔

☼ بیوی سے ظہار کیا، تو جب تک کفارہ ادا نہ کر لے، اس کے ساتھ صحبت جائز نہیں ہے ☼

11435- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى

11434 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الوليمة' باب الظهار - حديث:1799سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب المظاهر يجامع قبل أن يكفر - حديث: 2061المنتقى لابن الجارود - كتاب البيوع والتجارات' باب فى الظهار - حديث:727

11435 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الوليمة' باب الظهار - حديث:1799سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب المظاهر يجامع قبل أن يكفر - حديث: 2061السنن الكبرٰى للبيهقى - كتاب الظهار' باب لا يقربها حتى يكفر - حديث:14248

Marfat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنَ امْرَاَتِهِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ ظَاهَرْتُ مِنَ امْرَاَتِي فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلَ اَنْ اُكَفِّرَ قَالَ: وَمَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ؟ قَالَ: رَاَيْتُ خَلْخَالَهَا فِيْ ضَوْءِ الْقَمَرِ، قَالَ: فَلَا تَقْرَبْهَا حَتّٰى تَفْعَلَ مَا اَمَرَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، اس نے اپنی بیوی سے ظہار کرلیا تھا، اور (کفارہ ادا کرنے سے پہلے) اپنی بیوی سے ہمبستری بھی کرلی، اس نے آکر عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنی بیوی سے ظہار کیا تھا، پھر کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس کے ساتھ ہمبستری کرلی ہے۔ (اب میں کیا کروں؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے، تجھے اس عمل پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا: میں نے چاندنی رات میں، اس کی پازیبیں دیکھ لی تھیں۔ (اور میں اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے قریب مت جا یہاں تک کہ وہ کام کرلے جس کا اللہ نے تجھے حکم دیا ہے (یعنی جب تک کفارہ ادا نہ ہو جائے)۔

☼ والدہ پر حج فرض تھا، ادا کئے بغیر فوت ہوگئیں تو اولاد اس کی طرف سے حج کرسکتی ہے ☼

11436- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اُمِّي مَاتَتْ وَلَمْ تَحُجَّ، وَلَمْ تُوصِ اَفَاَحُجُّ عَنْهَا؟ قَالَ: اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلٰى اُمِّكِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ؟

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری والدہ انتقال کرگئی ہیں اور انہوں نے حج نہیں کیا اور کسی چیز کی وصیت بھی نہیں کی، کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے اگر تیری والدہ کے ذمہ کوئی قرضہ ہوتا تو اس کو ادا کردیتا؟۔

☼ حائضہ عورت اپنے شوہر کے ساتھ لیٹ سکتی ہے ☼

11437- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْحَنَفِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَيْنَا اُمُّ سَلَمَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مُضَاجِعَةٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ قَامَتْ كَاَنَّهَا مُسْتَخْفِيَةٌ، فَقَالَ: مَا لَكِ نَفِسْتِ؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: لَا بَاْسَ خُذِي وُضُوءَكِ، وَارْجِعِي اِلٰى مَكَانِكِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے، سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا ایک رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ لیٹی ہوئی تھی، آپ چپکے سے کھسک گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے کیا ہوگیا ہے۔ کیا تجھے خون آگیا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

11436 – صحيح البخاري - كتاب الحج' باب وجوب الحج وفضله - حديث:1452صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الحج عن العاجز لزمانة ولهرم ونحوهما - حديث:2451صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب الدليل على أن الحج الواجب من جميع المال لا من' حديث:2836

Marfat.com

آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں تو وضو کر لے اور اپنی جگہ پر لوٹ کر آجا۔

☼ اچھے لوگ اذان دیا کریں اور اچھی قراءت والے نماز پڑھایا کریں ☼

11438- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُؤَذِّنْ لَكُمْ خِيَارُكُمْ، وَلْيَؤُمَّكُمْ قُرَّاؤُكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو سب سے افضل ہے وہ اذان دے اور جو تم میں سے سب سے اچھی قرأت والے ہیں وہ امامت کروائیں۔

☼ رسول اکرم ﷺ اور ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے ☼

11439- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَغْتَسِلَانِ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ فيتنازعان الْمَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے اور دونوں ایک دوسرے سے پانی لیا کرتے تھے۔

☼ چھوکر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے ☼

11440- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى، ثنا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاِنَّا نَاْخُذُ الشَّاةَ الْجَرِبَةَ فَنَطْرَحُهَا فِي الْغَنَمِ فَتَجْرَبُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَعْرَابِيُّ منْ اَجْرَبَ الْاَوَّلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: چھوکر لگنے والی بیماری کوئی نہیں ہے۔ ایک دیہاتی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ اگر ہم کسی خارش زدہ بکری کو ریوڑ میں ڈال دیں تو سب کو خارش ہو جاتی ہے۔ رسول اکرم ﷺ

11438 – سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب من أحق بالإمامة - حديث:504سنن ابن ماجه - كتاب الأذان' باب فضل الأذان - حديث:724

11439 – صحيح البخاري - كتاب الغسل' باب الغسل بالصاع ونحوه - حديث:249معجم ابن الأعرابي' حديث:327

11440 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الطب - ذكر الخبر المدحض قول من زعم أن هذه السنة اختلف على' حديث: 6208سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب من كان يعجبه الفأل ويكره الطيرة - حديث: 3537تهذيب الآثار للطبري - القول في علل هذا الخبر' حديث:1279

Marfat.com

نے فرمایا: اے دیہاتی! پہلی بکری کو خارش کہاں سے ہوئی؟۔

☼ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کا بیان ☼

11441- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عِكْرِمَةَ، أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قِرَاءَةٌ إِلَّا بِأُمِّ الْكِتَابِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْرَأَ وَقَدْ بَلَّغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رِسَالَاتِ رَبِّهِ

✧✧ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ظہر اور عصر میں قراءت صرف فاتحہ کی کیجائے گی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قرأت کا حکم دیا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تمام احکام پہنچا دیئے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی جانب سے آپ پر اتارے گئے تھے۔

☼ مسجد کی صفائی کرنے والی خاتون کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ پڑھایا، وہ جنت میں گئی ☼

11442- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ، ثنا فَائِدُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَلْقِطُ الْقَذَى مِنَ الْمَسْجِدِ فَتُوُفِّيَتْ فَلَمْ يُؤْذَنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَفْنِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَاتَ فِيكُمْ مَيِّتٌ فَآذِنُونِي وَصَلُّوا عَلَيْهَا وَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُهَا فِي الْجَنَّةِ لِمَا كَانَتْ تَلْقِطُ الْقَذَى مِنَ الْمَسْجِدِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک خاتون تھی جو مسجد (کی صفائی کیا کرتی تھیں، وہاں) سے کوڑا اکٹھا کیا کرتی تھی، اس کا انتقال ہوگیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی تدفین کی اطلاع نہ دی گئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص فوت ہوجائے تو مجھے ضرور بتایا کرو۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور فرمایا: میں نے اس کو جنت کے اندر اسی طرح دیکھا ہے جس طرح یہ مسجد سے کوڑا جمع کیا کرتی تھی۔

☼ جتنی بار والد دیکھے، اولاد ہر بار اسے خوش کرے، اتنے غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ☼

11443- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَظَرَ الْوَالِدُ إِلَى وَلَدِهِ فَسَرَّهُ كَانَ لِلْوَلَدِ عِتْقُ نَسَمَةٍ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ نَظَرَ ثَلَاثَمِائَةٍ وَسِتِّينَ نَظْرَةً قَالَ: اللَّهُ أَكْثَرُ

11442 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من بقیة من أول اسمه میم من اسمه موسی - حدیث:8382

11443 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه : مطلب - حدیث: 8813 مکارم الأخلاق لابن أبی الدنیا - باب ما جاء فی صلة الرحم' حدیث:210

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب والد اپنی اولاد کی طرف دیکھے، اولاد اس کو خوش کر دے تو اس کی اولاد کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر وہ ۳۶۰ مرتبہ دیکھے ؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ عطا فرما سکتا ہے۔

☼ ام ولد کا بچہ ضائع بھی ہو جائے تب بھی وہ آزاد ہے ☼

11444- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْحَنَفِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمُّ الْوَلَدِ حُرَّةٌ وَاِنْ كَانَ سَقْطًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ام ولد آزاد ہے اگرچہ بچہ ضائع ہو جائے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انسانوں اور تمام جنات کی جانب نبی بنا کر بھیجا گیا ہے ☼

11445- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَكِيمٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَضَّلَ مُحَمَّدًا عَلٰى اَهْلِ السَّمَاءِ وَعَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا اَبَا عَبَّاسٍ وَمَا فَضْلُهُ عَلٰى اَهْلِ السَّمَاءِ؟ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لِاَهْلِ السَّمَاءِ: (وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ اِنِّي اِلٰهٌ مِنْ دُونِهِ فَذٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ) (الأنبياء : 29) وَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ) (الفتح: 2) الْاٰيَةَ، فَقِيلَ لَهُ: يَا اَبَا عَبَّاسٍ فَمَا فَضْلُهُ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ؟ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ) (إبراهيم: 4) وَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا) (سبأ: 28) ، فَاَرْسَلَهُ اللّٰهُ اِلَى الْاِنْسِ وَالْجِنِّ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' بے شک اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام آسمان والوں پر اور تمام زمین والوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے، ایک شخص نے کہا: اے ابوعباس! آسمان والوں پر آپ کی فضیلت کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ آسمان والوں سے فرماتا ہے

11444 – سنن الدارقطني - كتاب المكاتب' حديث: 3708السنن الكبرٰى للبيهقي - كتاب عتق أمهات الأولاد .' باب : الرجل يطأ أمته بالملك فتلد له - حديث:20255

11445 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب ما اختص به عن الأنبياء - حديث: 3933المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة إبراهيم عليه السلام - حديث:3268جامع البيان في تفسير القرآن للطبرى - سورة الأحقاف' القول في تأويل قوله تعالى : قل ما كنت بدعا من - وقوله : وما أدرى ما يفعل بى ولا بكم' حديث:28796

Marfat.com

(وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْ اِلٰـهٌ مِنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِيْنَ) (الأنبياء : 29)
''اوران میں جوکوئی کہے کہ میں اللہ کے سوا معبود ہوں تو اسے ہم جہنّم کی جزا دیں گے ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ستمگاروں کو''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمدرضا رحمۃ اللہ علیہ)

اوراللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا:

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَه عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ صِرٰطًا مُّسْتَقِيْمًا

''بیشک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کردے اور تمہیں سیدھی راہ دکھادے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمدرضا رحمۃ اللہ علیہ)

عرض کیا گیا: اے ابوعباس! انبیاء پر آپ کی فضیلت کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

(وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ) (ابراهيم: 4)

''اور ہم نے ہر رسول اس کی قوم ہی کی زبان میں بھیجا''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمدرضا رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں فرمایا

(وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا) (سبا: 28)

''اور اے محبوب ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے''(ترجمہ کنزالایمان،امام احمدرضا رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام انسانوں اور جنات کی جانب نبی بنا کر بھیجا ہے۔

☼ ظہر اور عصر کی نمازوں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قراءت کرتے ہوئے نہیں سنا گیا ☼

11446- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَدَنِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَمْ اَسْمَعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَلَمْ يَاْمُرْنَا وَقَدْ بَلَّغَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ظہر اور عصر کی نمازوں میں قراءت کرتے ہوئے نہیں سنا اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام احکام تو ہم تک پہنچا دیئے تھے۔

☼ سورج گرہن کی نماز میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت حضرت ابن عباس نے نہیں سنی ☼

11447- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ،

11446 – سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب قدر القراءة فی صلاة الظهر والعصر حديث:2267 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:694

11447 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2753

Marfat.com

عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتُ اِلٰى جُنْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كُسِفَتِ الشَّمْسُ، فَلَمْ اَسْمَعْ لَهُ قِرَاءَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں تھا جس دن سورج گرہن ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت نہیں سنی۔

☼ سورج گرہن کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھائی ☼

11448- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا اَبِى، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ مَلِيًّا، ثُمَّ رَكَعَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَامَ مَلِيًّا، ثُمَّ رَكَعَ مَلِيًّا، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ اَعَادَ مِثْلَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن ہوگیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ قیام کیا، پھر کچھ رکوع کیا، پھر قیام کیا، پھر رکوع کیا، پھر سجدہ کیا، پھر اسی کی مثل دوسری رکعت بھی پڑھائی۔

☼ سورۃ انعام کی آیت ۱۲۱ کا شان نزول ☼

11449- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَلَا تَاْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ) (الأنعام: 121) اَرْسَلَتْ فَارِسُ اِلٰى قُرَيْشٍ اَنْ خاصِمُوْا مُحَمَّدًا وَقُولُوا لَهُ: مَا تَذْبَحُ اَنْتَ بِيَدِكَ بِسِكِّينٍ فَهُوَ حَلَالٌ، وَمَا ذَبَحَ اللّٰهُ بِشَمْشِيرٍ مِنْ ذَهَبٍ فَهُوَ حَرَامٌ، فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَاِنَّ الشَّيَاطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰى اَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ) (الأنعام: 121) " قَالَ: الشَّيَاطِيْنُ مِنْ فَارِسَ، وَاَوْلِيَاؤُهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی

(وَلَا تَاْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ) (الأنعام: 121)

''اور اُسے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو فارس نے قریش کی جانب یہ پیغام بھیجا کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جھگڑا کریں اور ان سے کہیں' جو آپ اپنے ہاتھ سے ذبح کریں وہ حلال ہے اور جس کو اللہ تعالیٰ سونے کی چھری کے ساتھ ذبح کرے، وہ حرام ہے؟ تو یہ آیت نازل ہوئی،

(وَاِنَّ الشَّيَاطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰى اَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ) (الأنعام: 121)

11448 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حدیث:2753

11449 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حدیث:7167سنن أبی داؤد - كتاب الضحايا' باب فی ذبائح أهل الكتاب - حدیث:2450السنن الكبرىٰ للنسائی - سورة الأنعام' قوله تعالى : ولا تأكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه - حدیث:10730

Marfat.com

''اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیاطین فارس سے ہیں اور اس کے مددگار قریش سے ہیں۔

☼ جس کو یہ یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بخشنے پر قادر ہے اور اسے بخش دے گا، اللہ واقعی اسے بخش دیگا ☼

11450- حَدَّثَنَا اَبُو شَيْخٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَجْلَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ عَلِمَ اَنِّيْ ذُو قُدْرَةٍ عَلٰى مَغْفِرَةِ الذُّنُوبِ غَفَرْتُ لَهُ، وَلَا اُبَالِي مَا لَمْ يُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو یہ یقین رکھتا ہے کہ میں قدرت والا ہوں، میں گناہ بخشنے پر قادر ہوں، میں نے اس کو بخش دیا اور مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے، جب تک کہ وہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش ہے کہ ہر امتی کو سورۃ الملک یاد ہو ☼

11451- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَجْلَانَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوَدِدْتُ اَنَّهَا فِيْ قَلْبِ كُلِّ اِنْسَانٍ مِنْ اُمَّتِيْ يَعْنِيْ: تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری خواہش ہے' کاش میری امت میں سے ہر شخص کے دل کے اندر یہ ہو یعنی سورہ ملک۔

☼ جس کا دین مسلمانوں کے دین سے ٹکراتا ہو، اس سے جہاد کرو، جب تک کہ وہ کلمہ نہ پڑھ لے ☼

11452- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ: مَنْ خَالَفَ دِيْنُهُ دِيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهُ وَقَالَ: اِذَا شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ فَلَا سَبِيْلَ اِلَيْهِ اِلَّا اَنْ يَاْتِيَ شَيْئًا فَيُقَامُ عَلَيْهِ حَدُّهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا دین مسلمانوں کے دین کے

11450 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد' باب الخصال التي تدخل الجنة - حديث:2957مسند عبد بن حميد - مسند ابن عباس رضي الله عنه' حديث:602

11451 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة تبارك - حديث:3844مسند عبد بن حميد - مسند ابن عباس رضي الله عنه' حديث:604

11452 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' حديث: 8162سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب إقامة الحدود - حديث:2536

Marfat.com

خلاف ہو،اس کی گردن ماردواور فرمایا: جب وہ یہ گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں تو اس کی طرف (قتل کرنے کا) کوئی راستہ (یعنی عذر) نہیں ہے مگر یہ کہ وہ کسی ایسے عمل کا ارتکاب کرے (جس کی وجہ سے اس پر حد لگتی ہو) تب اس پر اس کی حد لگ سکتی ہے۔

☼ جب اللہ کی کوئی نشانی دیکھو تو سجدہ کرو ☼

11453- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: مَاتَتْ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ إِسْحَاقُ: أَظُنُّهُ سَمَّاهَا صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ، بِالْمَدِينَةِ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ فَسَجَدَ، فَقُلْتُ لَهُ: أَتَسْجُدُ وَلَمَّا تَطْلُعِ الشَّمْسُ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا أُمَّ لَكَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْآيَةَ فَاسْجُدُوا. وَأَيَّةُ آيَةٍ أَعْظَمُ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ يَخْرُجْنَ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِنَا، وَنَحْنُ أَحْيَاءٌ"؟

✧✧ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی ایک زوجہ محترم کا انتقال ہوگیا۔ (حضرت اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میرا یہ گمان ہے کہ انہوں نے سیدہ صفیہ بن حیی رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا ہے) مدینہ منورہ میں انتقال ہوا، میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان کو یہ خبر دی، انہوں نے سجدہ کیا، میں نے ان سے کہا: آپ سجدہ کر رہے ہو جبکہ ابھی تک سورج طلوع نہیں ہوا؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تیری ماں نہ رہے، کیا تو یہ جانتا نہیں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی نشانی دیکھو تو سجدہ کرو اور اس سے بڑی نشانی کیا ہو سکتی ہے کہ امہات المومنین ہمارے درمیان سے اٹھ رہی ہیں اور ہم زندہ ہیں۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا ہے ☼

11454- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَأَى رَبَّهُ قَالَ عِكْرِمَةُ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ، أَلَيْسَ اللَّهُ يَقُولُ: (لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ) (الأنعام: 103) فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا أُمَّ لَكَ إِنَّمَا ذَلِكَ إِذَا تَجَلَّى بِكَيْفِيَّةٍ لَمْ يَقُمْ لَهُ بَصَرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' محمد ﷺ نے اپنے رب کا دیدار کیا ہے۔ حضرت عکرمہ نے کہا: اے ابوعباس! کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا

(لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ) (الأنعام: 103)

11453 – سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب السجود عند الآيات' حديث: 1025معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب صلاة الخسوف' الصلاة في الزلزلة - حديث:2049

11454 – صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب معنى قول الله عز وجل : ولقد رآه نزلة أخرى - حديث:283صحيح ابن حبان - كتاب الإسراء' ذكر الإخبار عن رؤية المصطفى صلى الله عليه وسلم ربه جل - حديث:57

Marfat.com

''آنکھیں اسے احاطہ نہیں کرتیں اور سب آنکھیں اس کے احاطہ میں ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تیری ماں نہ رہے یہ اس وقت کی بات ہے جب ایسی کیفیت کے اندر ہو جائیں کہ اس کی ذات کے لئے نگاہ ٹھہر نہ سکتی ہو۔

☼ نمازی نے آگے سترہ گاڑا ہو،اس کے پیچھے سے جانور گزرتے رہیں،کوئی حرج نہیں ہے ☼

11455- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَشَّارٍ النَّسَائِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رُكِزَتِ الْعَنَزَةُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى اِلَيْهَا، وَالظَّعْنُ تَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نیزہ گاڑا گیا،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھی اور اس نیزے کے پیچھے سے بکریاں گزر رہی تھیں۔

☼ قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلق اور آپ کے نسب کے سوا ہر نسب اور تعلق ختم ہو جائے گا ☼

11456- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْقَاسِمِ الصَّيْدَلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا سَبَبِيْ وَنَسَبِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن ہر تعلق اور ہر نسب ختم ہو جائے گا سوائے میرے تعلق اور میرے نسب کے۔

☼ صلاۃ التسبیح پڑھنے والے کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں ☼

11457- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ، ثنا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ: يَا عَمَّاهُ اَلَا اُعَلِّمُكَ اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اُخْبِرُكَ اَلَا اَفْعَلُ بِكَ عَشَرَ خِصَالٍ، اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ

11455 – صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب المواضع التى تجوز الصلاة عليها ' جماع أبواب سترة المصلى - باب ذكر خبر روى فى مرور الحمار بين يدى المصلى ' حديث:804المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين ' باب الهاء - من اسمه : هارون ' حديث:9520

11456 – الشريعة للآجرى - كتاب جامع فضائل أهل البيت رضى الله عنهم ' باب ذكر قول الله عز وجل : وتقطعت بهم الأسباب - حديث:1663سبعة مجالس من أمالى أبى طاهر بسم الله الرحمن الرحيم لا - المجلس السادس ' حديث:78

11457 – صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن ' جماع أبواب التطوع غير ما تقدم ذكرنا لها - باب صلاة التسبيح إن صح الخبر فإن فى القلب من هذا ' حديث: 1142سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة تفريع صلاة السفر - باب صلاة التسبيح ' حديث:1118سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب ما جاء فى صلاة التسبيح - حديث:1383

Marfat.com

اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ، قَدِيمَهٗ وَحَدِيثَهٗ، سِرَّهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ، صَغِيرَهٗ وَكَبِيرَهٗ، خَطَاَهٗ وَعَمْدَهٗ: اَنْ تُصَلِّيَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَاُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ مِنْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، فَاِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ اَوَّلَ رَكْعَةٍ قُلْتَ وَاَنْتَ قَائِمٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً، ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُولُ وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ فَتَقُولُ وَاَنْتَ قَائِمٌ عَشْرًا، ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ فَتَقُولُ: وَاَنْتَ جَالِسٌ عَشْرًا، ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ فَتَقُولُهَا عَشْرًا فَذٰلِكَ خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ، تَفْعَلُ ذٰلِكَ فِيْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُكَ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ اَوْ رَمَلِ عَالِجٍ غَفَرَهَا اللّٰهُ لَكَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: اے چچا جان! کیا میں آپ کو کچھ سکھا نہ دوں؟ کیا میں آپ کو عطا نہ کر دوں؟ کیا میں آپ کو خبر نہ دے دوں؟ خبردار! میں آپ کو چار کام نہ بتا دوں؟ جب آپ وہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے، نئے پرانے، ظاہر باطن، چھوٹے بڑے، خطا اور عمد سے کئے ہوئے تمام گناہوں کو معاف فرما دے گا، وہ عمل یہ ہے' تو چار رکعتیں ادا کر، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھ اور ساتھ سورت ملا پھر تو پہلی رکعت میں قراءت سے فارغ ہو جائے تو کھڑے ہوئے ۱۵ مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَر

پڑھ، پھر رکوع کر اور رکوع کی حالت میں ۱۰ مرتبہ (یہی تسبیح) پڑھ، پھر رکوع سے سر اٹھا اور کھڑے ہو کر ۱۰ مرتبہ یہ تسبیح پڑھ، پھر سجدہ کر اور سجدے کے دوران دس مرتبہ پڑھ، پھر سجدے سے سر اٹھا اور دس مرتبہ پڑھ اور بیٹھ کر، پھر سجدہ کر اور سجدہ میں دس مرتبہ پڑھ، پھر اپنا سر اٹھا اور دس مرتبہ پڑھ، یہ ایک رکعت میں ۷۵ مرتبہ ہے۔ چاروں رکعتوں میں اسی طرح کر۔ اگر تیرے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں گے یا صحراء کی ریت کے ذرات کے برابر بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ تیری مغفرت فرما دے گا۔

☼ زنا کرتے وقت، چوری کرتے وقت، ڈاکہ مارتے وقت بندہ مومن نہیں رہتا ☼

11458- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْتَهِبُ النُّهْبَةَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی زنا کرنے والا جب زنا کر رہا ہوتا ہے، اس وقت وہ مومن نہیں رہتا اور چوری کرنے والا جب چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور اچکنے والا کچھ اچکتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا۔

11458 – صحيح البخاری - كتاب المظالم والغصب' باب النهبى بغير إذن صاحبه - حديث:2363صحيح ابن حبان - كتاب الإيمان' باب فرض الإيمان - ذكر خبر ثان يصرح بإطلاقه لفظة مرادها نفى الاسم عن الشيء' حديث:186

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے ☼

11459- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى بِسَاطٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے چٹائی پر نماز پڑھی ہے۔

☼ قیلولہ کر کے رات کی عبادت پر مدد حاصل کرو، سحری کر کے دن بھر کے روزے پر مدد حاصل کرو ☼

11460- حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ، ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَعِينُوا بِقَائِلَةِ النَّهَارِ عَلٰى قِيَامِ اللَّيْلِ، وبِاَكْلِ السَّحَرِ عَلٰى صِيَامِ النَّهَارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دن کے وقت قیلولہ کر کے رات کے قیام پر مدد حاصل کرو اور سحری کھا کر دن کے روزے پر مدد حاصل کرو۔

☼ سفر سے واپسی پر اچانک گھر نہیں آنا چاہئے، اپنے آنے کی اطلاع پہلے دے دینی چاہئے ☼

11461- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَطْرُقُوا النِّسَاءَ لَيْلًا يَعْنِي اِذَا قَدِمَ اَحَدُكُمْ مِنْ سَفَرٍ لَا يَاْتِي اَهْلَهُ اِلَّا نَهَارًا، قَالَ: فَقَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَافِلًا مِنْ سَفَرٍ، وَذَهَبَ رَجُلَانِ فَسَبَقَا بَعْدَ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيَا اَهْلَيْهِمَا فَوَجَدَ كُلُّ وَاحِدٍ مَعَ اَهْلِهِ رَجُلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کے وقت عورتوں کے پاس اچانک مت جایا کرو، اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص سفر سے واپس آئے تو اپنے گھر والوں کے پاس دن کے

11459 – صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب المواضع التي تجوز الصلاة عليها' جماع أبواب الصلاة على البسط - باب الصلاة على البساط إن كان زمعة يجوز الاحتجاج بخبره' حديث:948سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب الصلاة على الخمرة - حديث: 1026مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2006

11460 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب الأهلة ووقت ابتداء صوم شهر رمضان - باب الأمر بالاستعانة على الصوم بالسحور إن جاز الاحتجاج بخبر زمعة' حديث:1821فضائل رمضان لابن أبي الدنيا - في السحور' حديث:63

11461 -- سنن الدارمي - باب تعجيل عقوبة من بلغه عن النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:465

Marfat.com

وقت آئے۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس تشریف لائے ،دوآدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے باوجود گھروں کو چلے گئے اوراپنے گھر پہنچے تو ان دونوں میں سے ہرایک نے اپنی بیوی کے ساتھ کوئی آدمی پایا۔

☼ بندہ مومن کا خواب نبوت کا ۴۶واں حصہ ہوتا ہے ☼

11462- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَىٰ، عَنْ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيِّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بندہ مومن کا خواب نبوۃ کا ۴۶واں حصہ ہوتا ہے۔

☼ سفر میں موت شہادت ہے ☼

11463- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا الْهُذَيْلُ بْنُ الْحَكَمِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِيْ رَوَّادٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَوْتُ الْغَرِيبِ شَهَادَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: سفر کی حالت میں موت شہادت ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے ادا کئے ☼

11464- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ، وَشِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ، قَالُوا: ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ عُمَرٍ، عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَعُمْرَةَ الْقَضَاءِ مِنْ قَابِلٍ، وَعُمْرَتَهُ مِنَ الْجِعْرَانَةِ الثَّالِثَةَ، وَعُمْرَتَهُ الرَّابِعَةَ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کئے

○ حدیبیہ والا عمرہ۔ ○ اگلے سال قضاء کا عمرہ۔ ○ جعرانہ کا عمرہ۔ اور چوتھا عمرہ وہ تھا کہ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج کے

11462 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأدب' كتاب تعبير الرؤيا - حديث:2916مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2973

11463 – سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء فيمن مات غريبا - حديث: 1608معجم ابن الأعرابى - حديث الثرقفى' حديث:1907

11464 – صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب - ذكر الخبر المدحض قول من زعم أن المصطفى صلى الله عليه' حديث:4009سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب العمرة فى ذى القعدة - حديث:2994مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2860

Marfat.com

ساتھ کیا۔

☼ والدہ کے انتقال کے بعد ان کی طرف سے صدقہ کرنے سے ان کو برزخ میں فائدہ ہوتا ہے ☼

11465- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُوُفِّيَتْ اُمِّي وَلَمْ تُوصِ اَفَيَنْفَعُهَا اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میری والدہ انتقال کرگئی ہیں انہوں نے کوئی وصیت بھی نہیں کی، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کردوں تو ان کو فائدہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔

☼ فوت شدگان کی طرف سے صدقہ کیا جائے تو ان کو فائدہ پہنچتا ہے ☼

11466- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اُمَّهُ تُوُفِّيَتْ فَهَلْ يَنْفَعُهَا اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ فَقَالَ: اِنَّ لِي مَخْرَفَةً فَاُشْهِدُكَ اَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهَا عَنْهَا .قَالَ رَوْحٌ: الْمخرفةُ النَّخْلُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک آدمی نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا' اس کی والدہ کا انتقال ہوگیا ہے، اگر وہ ان کی طرف سے صدقہ کرے تو ان کو فائدہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: میرا ایک کھجوروں کا درخت ہے، میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنی والدہ کی طرف سے صدقہ کردیا۔ حضرت روح کہتے ہیں: مخرفہ کھجوروں کے باغ کو کہتے ہیں۔

☼ احد سے واپسی پر ابوسفیان کا اپنے فوجیوں کو ملامت کرنا ☼

11467- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْجَوَازُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، - وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً اُخْرَى: اَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ، قَالَ: لَمَّا انْصَرَفَ اَبُو

11465 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب الصدقة عن الميت إذا توفى عن غير وصية' حديث:2330السنن الصغرى - كتاب الوصايا' ذكر الاختلاف على سفيان - حديث:3622

11466 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب الصدقات والمحبسات - باب الصدقة عن الميت إذا توفى عن غير وصية' حديث:2330مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الوصايا' مبتدأ أبواب فى النذور - باب الخبر الموجب على الولد إذا نذر أبواه نذرا أن يقضيه' حديث:4702السنن الصغرى - كتاب الوصايا' فضل الصدقة عن الميت - حديث:3615

11467 – السنن الكبرى للنسائى - سورة آل عمران' قوله تعالى : فانقلبوا بنعمة من الله وفضل - حديث:10643تفسير ابن أبى حاتم - سورة البقرة' قوله تعالى : لم يمسسهم سوء - حديث:4576

Marfat.com

سُفْيَانَ وَالْمُشْرِكُونَ عَنْ اَحَدٍ، وَبَلَغُوا الرَّوْحَاءَ ، قَالُوا: لَا مُحَمَّدًا قَتَلْتُمْ، وَلَا الْكواعبَ اَرْدَفْتُمْ، شَرٌّ مَا صَنَعْتُمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَدَبَ النَّاسَ فَانْتَدَبُوا حَتّٰى بَلَغُوا حَمْرَاءَ الْاَسَدِ اَوْ بِئْرَ اَبِىْ عُيَيْنَةَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ) وَقَدْ كَانَ اَبُو سُفْيَانَ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْعِدُكَ مَوْسِمُ بَدْرٍ حَيْثُ قَتَلْتُمْ اَصْحَابَنَا فَاَمَّا الْجَبَانُ فَرَجَعَ، وَاَمَّا الشُّجَاعُ فَاَخَذَ اُهْبَةَ الْقِتَالِ وَالتِّجَارَةِ فَاَتَوْهُ، فَلَمْ يَجِدُوا بِهٖ اَحَدًا وتَسَوَّقُوا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ) (آل عمران: 174)"

✧✧ حضرت عکرمہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب ابوسفیان اور مشرکین احد سے واپس لوٹے اور مقام روحاء تک پہنچے تو انہوں نے کہا: تم نے محمد کو قتل نہیں کیا، اور نہ ہی تم نے لڑکیوں کو اپنے پیچھے بٹھایا ہے (یعنی تم نے مال غنیمت بھی نہیں لوٹا) تم نے بہت برا کیا۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بلایا، سب لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بلاوے پر حاضر ہوگئے، یہاں تک کہ حمراء الاسد تک پہنچ گئے یا ابوعیینہ کے کنویں تک پہنچ گئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

(الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ)

''وہ جو اللہ و رسول کے بلانے پر حاضر ہوئے بعد اس کے کہ اُنہیں زخم پہنچ چکا تھا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ابوسفیان نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ آپ کے ساتھ بدر کے موقع کا وعدہ ہے، جہاں تم نے ہمارے اصحاب کو قتل کیا تو جو بزدل تھے وہ پلٹ گئے اور جو بہادر تھے انہوں نے جہاد اور تجارت کا سامان اٹھالیا، یہ لوگ وہاں پر آئے لیکن وہاں ان کو کوئی شخص نہ ملا تو انہوں نے خرید و فروخت کی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

(فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ) (آل عمران: 174)

''تو پلٹے اللہ کے احسان اور فضل سے کہ انہیں کوئی برائی نہ پہنچی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✡ حرم کے درخت نہیں کاٹ سکتے، گھاس نہیں کاٹ سکتے، شکار کو بھگا نہیں سکتے ✡

11468- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُعْضَدُ عِضَاهُهَا، وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا، وَلَا يُخَلَّى خَلَاهَا، وَلَا يَحِلُّ لُقَطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ قَالَ الْعَبَّاسُ: اِلَّا الْاِذْخِرَ فَقَالَ: اِلَّا الْاِذْخِرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہاں (حرم) کے درخت نہیں کاٹے

11468 – صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب الإذخر والحشيش فى القبر - حديث:1296 السنن الصغرى - كتاب مناسك الحج' النهى أن ينفر صيد الحرم - حديث:2857

Marfat.com

جائیں گے، وہاں سے شکار کو بھگایا نہیں جائے گا اور وہاں کے گھاس کو کاٹا نہیں جائے گا، وہاں کی گری پڑی چیز کو اٹھانا صرف اس کے لئے حلال ہے جو اس کا اعلان کرے گا۔ حضرت عباس فرماتے ہیں' سوائے اذخر (گھاس) کے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں سوائے اذخر کے۔

☼ مکہ حرم ہے، اس کے درخت نہیں کاٹ سکتے، شکار کو نہیں بھگا سکتے، گھاس نہیں کاٹ سکتے ☼

11469- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مَكَّةَ، وَلَمْ يَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِي، وَلَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ بَعْدِي، وَاِنَّمَا اُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ بِحَرَمِ اللّٰهِ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا، وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا، وَلَا يُخْتَلٰى خَلَاهَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ: اِلَّا الْاِذْخِرَ، فَقَالَ: اِلَّا الْاِذْخِرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مکہ حرام قرار دیا ہے اور مجھ سے پہلے کبھی کسی کے لئے اس کو حلال نہیں کیا اور نہ ہی میرے بعد کبھی کسی کے لئے حلال ہے، میرے لئے بھی دن میں ایک لمحے کے لئے حلال کیا گیا تھا، پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس کو ہمیشہ کے لئے حرام کر دیا۔ یہاں کے درختوں کو نہ کاٹا جائے اور یہاں کے شکار کو نہ بھگایا جائے اور یہاں کے گھاس کو نہ کاٹا جائے۔ حضرت عباس نے کہا: سوائے اذخر کے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوائے اذخر گھاس کے۔

☼ اللہ کا سب سے زیادہ غضب اس پر ہے جسے اللہ کا نبی قتل کر دے، اور جو نبی کا چہرہ خون آلود کرے ☼

11470- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى مَنْ دَمَا وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا غضب اس شخص پر شدید ہو جاتا ہے جس کو اللہ کا رسول قتل کر دے اور اس پر بھی جس نے اللہ کے رسول کے چہرے کو خون آلود کیا۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوہے کی زرہ سیدہ فاطمہ کو حق مہر کے طور پر دی تھی ☼

11471- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اسْتَحَلَّ عَلِيٌّ فَاطِمَةَ بِبُدْنٍ مِنْ حَدِيْدٍ

11469 – صحیح البخاری - کتاب الجنائز' باب الإذخر والحشیش فی القبر - حدیث:1296 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب المناسك' باب الحرم وعضد عضاهه - حدیث:8922

11470 – صحیح البخاری - کتاب المغازی' باب ما أصاب النبی صلی الله علیه وسلم من الجراح یوم - حدیث:3864 المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب التفسیر' ومن سورة آل عمران - حدیث:3095

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو لوہے کی زرہ حق مہر کے طور پر دی تھی۔

☼ کسی کی اجازت کے بغیر ان کی باتیں سننے والے کے کان میں قیامت کے دن سیسہ ڈالا جائے گا ☼

11472- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الْجَوْزَاءِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَمَعَ اِلٰى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ صُبَّ فِيْ اُذُنِهِ الْاُنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ اَرَى عَيْنَيْهِ فِي الْمَنَامِ مَا لَمْ يَرَ كُلِّفَ اَنْ يَعْقِدَ شَعِيرَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی قوم کی بات ان کی اجازت کے بغیر سنی اور ان کو یہ بات پسند نہ ہو، قیامت کے دن اس کے کانوں میں سیسہ ڈالا جائے گا اور جس نے نیند میں اپنی آنکھوں کو وہ کچھ دکھایا جو اس نے (حقیقت میں) نہیں دیکھا (یعنی جھوٹا خواب بیان کیا) اس کو بال کی گرہ لگانے کا حکم دیا جائے گا (اور وہ بال کی گرہ نہیں لگا سکے گا)۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک شخص کا عمل ناگوار گزرا ☼

11473- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، اَخْبَرَهُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ رَجُلًا فَقَالَ: اَيْنَ نَزَلْتَ؟ فَقَالَ: عَلٰى فُلَانَةَ، فَقَالَ: اَغْلَقَتْ عَلَيْكَ بَابَهَا؟ فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے پوچھا: تو کہاں اترا؟ اس نے کہا: فلاں عورت پر۔ آپ نے کہا: کیا اس نے اپنا دروازہ تجھ پر بند کر لیا تھا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات اچھی نہ لگی۔

☼ ایک شخص کا ایک عورت کے پاس ٹھہرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھا نہ لگا ☼

11474- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ،

11471 – صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر وصف الدرع العظمية التى ذكرناها - حديث:7056

11472 – صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب بيع التصاوير التى ليس فيها روح - حديث:2133صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' باب الاستماع المكروه وسوء الظن والغضب والفحش - ذكر وصف عقوبة ما استمع إلى حديث قوم يكرهون منه ذلك' حديث:5763

11473 – المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8540

11474 – المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8540

Marfat.com

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَزَلْتَ عَلٰى فُلَانَةَ وَدَخَلْتَ عَلَيْهَا؟ فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک آدمی سفر سے آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو فلاں عورت کے پاس ٹھہرا تھا اور تو اس کے پاس گیا تھا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات اچھی نہ لگی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت یوسف علیہ السلام کے صبر واستقامت کی بہت داد دی ☼

11475- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَشَّارٍ النَّسَائِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَجِبْتُ لصبرِ اَخِي يُوْسُفَ و كَرَمِهِ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَهُ حَيْثُ اُرْسِلَ اِلَيْهِ لِيُسْتَفْتَى فِي الرُّؤْيَا، وَلَوْ كُنْتُ انَا لَمْ اَفْعَلْ حَتَّى اَخْرُجَ، وعَجِبْتُ لصَبْرِهِ و كَرَمِهِ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَهُ اُتِي لِيَخْرُجَ فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى اَخْبَرَهُمْ بِعُذْرِهِ، وَلَوْ كُنْتُ اَنَا لبادرتُ الْبَابَ، وَلَوْلَا الْكَلِمَةُ لَمَا لَبِثَ فِي السِّجْنِ حَيْثُ يَبْتَغِي الْفَرَجَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ قَوْلُهُ: (اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ) (يوسف: 42)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اپنے بھائی حضرت یوسف علیہ السلام کے صبر پر حیرانگی ہے اور ان کی کرامت پر بھی حیرانگی ہے، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، جب ان کی جانب یہ پیغام بھیجا گیا تھا کہ وہ خواب کی تعبیر بیان کریں، اگر میں ہوتا تو جب تک مجھے قید سے رہا نہ کر دیا جاتا میں تعبیر بیان نہ کرتا اور مجھے ان کے صبر اور ان کی کرامت پر حیرانگی ہے، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، ان کو قید سے نکلنے کی پیشکش کی گئی لیکن وہ اس وقت تک باہر نہ نکلے جب تک انہوں نے اپنی بے گناہی کا اُن سے اقرار نہ کروالیا، اگر میں ہوتا تو میں بھاگ کر دروازے کی طرف آجاتا اور اگر ایک بات نہ ہوئی ہوتی تو وہ قید میں نہ رہتے یہاں تک کہ وہ غیر اللہ سے کشادگی طلب کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

(اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ) (يوسف: 42)

''اپنے رب (بادشاہ) کے پاس میرا ذکر کرنا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ سورۃ الاسراء کی آیت ۶۰ میں جس خواب کا ذکر ہے، وہ معراج والی رات کا ہے، عام خواب نہیں ☼

11476- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِيْ قَوْلِهِ: (وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي اَرَيْنَاكَ اِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ) (الإسراء: 60) قَالَ: هِيَ رُؤْيَا

11475 – جامع البيان فی تفسير القرآن للطبری - سورة يوسف مكية وآياتها إحدى عشرة ومائة وقوله: فأنساه الشيطان ذكر ربه - حديث:17635 بحر الفوائد المسمى بمعانی الأخبار للكلاباذی - حديث آخر حديث:101

11476 – صحيح البخاری - كتاب المناقب باب المعراج - حديث: 3697 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير ومن تفسير سورة بنی إسرائيل - حديث:3313

Marfat.com

رَآهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهِ، وَلَيْسَتْ بِرُؤْيَا مَنَامٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي اَرَيْنَاكَ اِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ) (الإسراء : 60)

''اور ہم نے نہ کیا وہ دکھاوا جو تمہیں دکھایا تھا مگر لوگوں کی آزمائش کو'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ وہ خواب ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات دیکھا تھا، یہ نیند کا خواب نہیں ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج کو گرہن لگ گیا، لوگوں نے کہا: اس پر جادو ہو گیا ☼

11477- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُسِفَ الْقَمَرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: سُحِرَ الْقَمَرُ فَنَزَلَتْ (اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ) (القمر: 1) الْقَمَرُ اِلٰى قَوْلِهِ (مُسْتَمِرٌّ) (القمر: 2)."

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ دَاوُدَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں 'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چاند کو گرہن لگ گیا، لوگوں نے کہا: چاند پر جادو ہو گیا ہے، تو یہ آیت نازل ہوئی

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ وَ اِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَ يَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ

''پاس آئی قیامت اور شق ہو گیا چاند اور اگر دیکھیں کوئی نشانی تو منہ پھیرتے اور کہتے ہیں یہ تو جادو ہے چلا آتا''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج کو گرہن لگ گیا، اس کے بعد ابن جریج کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہل بن حنیف اور ابو دجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہم اجمعین کی جانبازی کی تعریف فرمائی ☼

11478- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ

11477 - صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب سؤال المشركين أن يريهم النبي صلى الله عليه وسلم آية - حديث:3459المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8478

11478 - المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازي والسرايا' حديث:4252المعجم الكبير للطبراني - من اسمه سماك' سماك بن خرشة أبو دجانة الأنصاري بدري استشهد يوم اليمامة - حديث:6374

Marfat.com

عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلِيٌّ عَلٰى فَاطِمَةَ يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ: خُذِى هَذَا السَّيْفَ غَيْرَ ذَمِيمٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَئِنْ كُنْتَ اَحْسَنْتَ الْقِتَالَ لَقَدْ اَحْسَنَهُ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَاَبُو دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جنگ احد کے موقع پر آئے اور فرمایا: اس تلوار کو پکڑلو، اس کی کوئی برائی نہیں ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو نے بہت اچھی لڑائی کی ہے تو سہل بن حنیف اور ابودجانہ سماک بن خرشہ نے بھی بہت اچھا جہاد کیا ہے۔

✡ سورۃ النساء کی آیت ۵۱ کا شان نزول ✡

11479- حَدَّثَنَا الْمُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَمَّالُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدِمَ حُيَيُّ بْنُ اَخْطَبَ وَكَعْبُ بْنُ الْاَشْرَفِ مَكَّةَ عَلٰى قُرَيْشٍ فَحَالَفُوهُمْ عَلٰى قِتَالِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا لَهُمْ: اَنْتُمْ اَهْلُ الْعِلْمِ الْقَدِيمِ، وَاَهْلُ الْكِتَابِ فَاَخْبِرُونَا عَنَّا وَعَنْ مُحَمَّدٍ، قَالُوا: وَمَا اَنْتُمْ وَمَا مُحَمَّدٌ؟ قَالُوا: نَحْنُ نَنْحَرُ الْكَوْمَاءَ، وَنَسْقِى اللَّبَنَ عَلَى الْمَاءِ، ونَفُكُّ الْعناةَ، وَنَسْقِى الْحَجِيجَ، ونَصِلُ الْاَرْحَامَ، قَالُوا: فَمَا مُحَمَّدٌ؟ قَالُوا: صنبورٌ قَطَعَ اَرْحامَنا، وَاتَّبَعَهُ سُرَّاقُ الْحَجِيجِ بَنُو غِفَارٍ، قَالُوا: بَلْ اَنْتُمْ خَيْرٌ مِنْهُ، وَاَهْدَى سَبِيلًا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ) (النساء: 51) " اِلٰى آخِرِ الْاٰيَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حیی بن اخطب اور کعب بن اشرف مکہ کے اندر قریش کے پاس آئے اور ان سب سے یہ حلف لے لیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کی جائے گی۔ ان لوگوں نے ان سے کہا: تم لوگ پرانا علم جاننے والے ہو، تم اہل کتاب ہو، تم لوگ ہمیں ہمارے بارے میں اور محمد کے بارے میں بتاؤ۔ انہوں نے کہا: تمہارا محمد سے کیا تعلق۔ لوگوں نے کہا: ہم بڑے بڑے جانور ذبح کرتے ہیں اور ہم پانی پر دودھ پیتے ہیں اور ہم قیدیوں کو آزاد کرتے ہیں اور ہم حاجیوں کو پانی پلاتے ہیں، صلہ رحمی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: تمہارا محمد کیا کرتا ہے؟ انہوں نے کہا: اس کی کوئی نسل نہیں ہے اس نے ہماری رشتہ داریاں ختم کردیں اور حاجیوں کے چور بنو غفار ان کے پیروکار بن گئے۔ انہوں نے کہا: تم ان سے بہتر ہو اور سیدھے راستے پر ہو تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائی

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا

''کیا تم نے وہ نہ دیکھے جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا ایمان لاتے ہیں بت اور شیطان پر اور کافروں کو کہتے ہیں کہ یہ

11479 – صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر تسمية المشركين صفى الله صلى الله عليه وسلم الصنيبير والمنبتر - حديث:5477 حديث:6676تفسير ابن أبى حاتم - سورة النساء' قوله تعالى : ألم تر إلى الذين أوتوا نصيبا من الكتاب - حديث:

Marfat.com

مسلمانوں سے زیادہ راہ پر ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ غسل کے لئے پانی ایک صاع اور وضو کے لئے ایک مُد ہے ☼

11480- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ مَا يَكْفِيْ مِنَ الْغُسْلِ؟ فَقَالَ: صَاعٌ وَمُدٌّ لِلْوُضُوءِ فَقَالَ رَجُلٌ: مَا يَكْفِينِيْ قَالَ: لَا اُمَّ لَكَ فَيَكْفِيْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ، رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے پوچھا: غسل کے لئے کتنا پانی کافی ہے؟ فرمایا: ایک صاع اور ایک مد وضو کے لئے۔ ایک شخص نے کہا: یہ مجھے تو کفایت نہیں کرتا۔ فرمایا: تیری ماں نہ رہے جو تجھ سے بہتر ہے (یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) ان کو تو یہ کفایت کر جاتا تھا۔

☼ مردوں جیسی بننے والی عورتوں پر اور عورتوں جیسے بننے والے مردوں پر لعنت ہے ☼

11481- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَارُودِيِّ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا مَالِكُ بْنُ سَعْدٍ الْقَيْسِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَلَعَنَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ان مردوں پر لعنت فرمائے جو عورتوں جیسے بنتے ہیں اور ان عورتوں پر لعنت فرمائے جو مردوں جیسی بنتی ہیں۔

☼ عیدالفطر کے موقع پر صحابہ کرام کھا پی کر عیدگاہ کی طرف نکلتے تھے ☼

11482- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْاَدَمِيُّ الشِّيرَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَكِيمٍ الرَّازِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنَّا نَاْكُلُ وَنَشْرَبُ، وَنَغْتَسِلُ ونخرجُ، ثُمَّ نَخْرُجُ اِلَى الْمُصَلَّى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ہم کھاتے بھی تھے، پیتے بھی تھے، غسل بھی کرتے تھے اور نکلتے بھی تھے پھر ہم عیدگاہ کی طرف نکل جاتے۔

11480 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2551

11481 – صحيح البخارى - كتاب اللباس' باب : المتشبهون بالنساء - حديث:5554سنن أبى داؤد - كتاب اللباس' باب فى لباس النساء - حديث:3592

Marfat.com

☼عرفات کے دن رسول اکرم ﷺ اور خلفاء ثلاثہ نے روزہ نہیں رکھا☼

11483- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ، ثنا مَنِيعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَبْدِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَاْكُلُ بِعَرَفَةَ زَمَانًا وَيَقُولُ: لَمْ يَصُمْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ

✧✧ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو ایک زمانے تک دیکھا' وہ عرفات میں کھایا کرتے تھے، وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے اس دن کا روزہ نہیں رکھا، نہ حضرت ابوبکر نے اور نہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے رکھا۔

☼دشمن کی تعداد دگنی ہو تب بھی مجاہدین کو لڑنے کا حکم ہے☼

11484- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَاَبِي مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اِنَّمَا اُمِرَ الرَّجُلُ اَنْ يُصَبِّرَ نَفْسَهُ الْعَشَرَةُ لِمِائَةٍ اِذِ الْمُسْلِمُوْنَ قَلِيْلٌ، فَلَمَّا كَثُرَ الْمُسْلِمُوْنَ اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الرَّجُلَ اَنْ يَصْبِرَ لِلرَّجُلَيْنِ، وَالْعِشْرَةَ للعشرينَ وَالْمِائَةَ لِلْمِئَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' مردوں کو حکم دیا گیا ہے کہ دس آدمی ۱۰۰ کے مقابلے میں صبر اختیار کریں کیونکہ مسلمان کم تھے۔ جب مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہوگئی تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ ایک آدمی دو کے مقابلے میں ڈٹا رہے اور دس آدمی ۲۰ کے مقابلے میں اور ۱۰۰ لوگ ۲۰۰ کے مقابلے میں ڈٹ کر رہیں۔

☼رسول اکرم ﷺ کی جانب سب سے پہلے یہ وحی کی گئی کہ اپنے ستر کا خیال رکھیں☼

11485- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبِي، عَنِ النَّضْرِ اَبِي عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَوَّلُ مَا اُوحِيَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ قِيْلَ لَهُ: اسْتَتِرْ، فَمَا رُئِيَتْ عَوْرَتُهُ بَعْدُ ذٰلِكَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی جانب جو سب سے پہلی وحی کی گئی وہ یہ تھی' آپ کو کہا گیا: اپنے ستر کا اہتمام فرمایئے، اس کے بعد رسول اکرم ﷺ کا ستر کبھی دکھائی نہیں دیا۔

☼رسول اکرم ﷺ نے نماز وتر کی خوشخبری بہت خوشی خوشی صحابہ کرام کو سنائی☼

11486- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ،

11484 - جامع البيان فى تفسير القرآن للطبرى - سورة الأنفال' القول فى تأويل قوله تعالى : يا أيها النبى حرض المؤمنين - حديث:14922

11485 - المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' حديث: 7422 ودلائل النبوة لأبى نعيم الأصبهانى - الفصل الثالث عشر' حديث:132

Marfat.com

عَنِ النَّضْرِ اَبِیْ عُمَرَ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَبْشِرًا فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ زَادَکُمْ صَلَاةً وَهِیَ الْوِتْرُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہشاش بشاش حالت میں تشریف لائے اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ایک نماز کا اضافہ فرمادیا اور وہ نماز وتر ہے۔

☼ قبروں کی زیارت، قربانی کا گوشت جمع کرنے اور نبیذ پینے کی اجازت ☼

11487- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَکِیعِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا عَبْدُ الْحَمِیدِ الْحِمَّانِیُّ، عَنِ النَّضْرِ اَبِیْ عُمَرَ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَهَیْتُکُمْ عَنْ زِیَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَیْتُکُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِی بَعْدَ ثَلَاثٍ فَکُلُوا وَاَمْسِکُوا، وَنَهَیْتُکُمْ عَنِ النَّبِیذِ فَاشْرَبُوا، وَلَا تَشْرَبُوا مُسْکِرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا، اب تم ان کی زیارت کرلیا کرو لیکن خلاف شرع بات نہ کہو اور میں نے تمہیں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے روکا تھا اب تم کھا بھی سکتے ہو اور جمع بھی کر سکتے ہو، میں نے تمہیں نبیذ سے منع کیا تھا اب پی لیا کرو لیکن نشہ آور کوئی بھی مشروب مت پیو۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نعلین سمیت نماز پڑھی ☼

11488- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یُوْسُفَ الصَّیْرَفِیُّ، ثنا اَبُو یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، عَنِ النَّضْرِ اَبِیْ عُمَرَ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صَلّٰی فِیْ نَعْلَیْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نعلین سمیت نماز پڑھائی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے ☼

11489- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُکْرَمٍ، ثنا یُونُسُ بْنُ بُکَیْرٍ، عَنِ النَّضْرِ

11486 – سنن الدارقطنی - کتاب الوتر' فضیلة الوتر - حدیث:1443

11487 – صحیح البخاری - کتاب الإیمان' باب : أداء الخمس من الإیمان - حدیث:53صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب الأمر بالإیمان بالله ورسوله - حدیث:48

11488 – مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاة' باب الصلاة فی النعلین - حدیث:1451

11489 – سنن ابن ماجه - کتاب التجارات' باب النهی عن بیع الحصاة - حدیث:2192المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - عطاء' حدیث:11137

Marfat.com

اَبِیْ عُمَرَ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: نَهٰی عَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا۔

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وہ شخصیت ہیں جن سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں ☼

11490- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَبُو کُرَیْبٍ، ثنا یُونُسُ بْنُ بُکَیْرٍ، عَنِ النَّضْرِ اَبِیْ عُمَرَ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ بَیْتٍ لَیْسَ عَلَیْهِ اِلَّا اِزَارٌ فَطَرَحَهُ بَیْنَ رِجْلَیْهِ وَفَخِذَاهُ خارجتان، فَجَاءَ اَبُو بَکْرٍ یَسْتَاْذِنُ عَلَیْهِ فَاَذِنَ لَهُ فَدَخَلَ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاَذِنَ لَهُ فَدَخَلَ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَاَذِنَ لَهُ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مُسْرِعًا حَتّٰی دَخَلَ الْبَیْتَ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلٰی عَائِشَةَ، فَلَمَّا خَرَجَ الْقَوْمُ قَالَتْ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دَخَلَ اَبُو بَکْرٍ وَعُمَرُ فَلَمْ تُغَیِّرْ عَنْ حَالِكَ، فَلَمَّا دَخَلَ عُثْمَانُ قُمْتَ، فَقَالَ: یَا عَائِشَةُ اَلَا اَسْتَحِی مِمَّنْ تَسْتَحِی مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ، اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَسْتَحِی مِنْ عُثْمَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے اندر تشریف فرما تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر صرف ازار تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے قدموں کے درمیان ڈال لیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ران مبارک ظاہر ہو رہی تھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے، اجازت مانگی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی وہ اندر آ گئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ حاضر بارگاہ ہوئے ان کو بھی اجازت دے دی، وہ بھی آ گئے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے، ان کو اجازت دے دی، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تو جلدی جلدی اٹھے اور اپنے گھر کے اندر تشریف لے گئے، ام المومنین کو یہ بات عجیب لگی۔ جب لوگ چلے گئے تو عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر آئے اور عمر آئے، آپ اسی کیفیت میں بیٹھے رہے، جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو آپ اٹھ گئے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں اس شخص سے حیاء نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں، بے شک فرشتے عثمان سے حیاء کرتے ہیں۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مرادِ رسول ہیں ☼

11491- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو کُرَیْبٍ، ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ خَالِدِ بْنِ حَیَّانَ الرَّقِّیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ سُلَیْمَانَ الْجُعْفِیُّ، قَالَا: ثنا یُونُسُ بْنُ بُکَیْرٍ، ثنا النَّضْرُ اَبُو عُمَرَ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اَیِّدِ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَوْ بِاَبِیْ جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ زَادَ

11490 – الشریعة للآجری - کتاب ذکر فضائل أمیر المؤمنین عثمان بن عفان رضی الله عنه' باب ذکر إکرام النبی صلی الله علیه وسلم لعثمان رضی الله - حدیث:1433

11491 – صحیح ابن حبان - کتاب إخباره صلی الله علیه وسلم عن مناقب الصحابة' ذکر استبشار أهل السماء بإسلام عمر بن الخطاب رضی الله عنه - حدیث:6993سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - فضل عمر رضی الله عنه' حدیث:102

Marfat.com

اَبُو كُرَيْبٍ فِيْ حَدِيثِهِ: فَاَصْبَحَ عُمَرُ فَغَدَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ .قَالَ اَبُو كُرَيْبٍ فِيْ حَدِيثِهِ: اَللّٰهُمَّ اَعَزَّ الْاِسْلَامَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی

اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَوْ بِاَبِيْ جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ

''اے اللہ! عمر بن خطاب یا ابوجہل بن ہشام کے اسلام کی بدولت اسلام کی مدد فرما''

حضرت ابوکریب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی حدیث کے اندر اس بات کا اضافہ بھی کیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب اسی دن آ گئے اور آ کر اسلام قبول کر لیا۔ حضرت ابوکریب نے اپنی حدیث کے اندر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے یہ الفاظ نقل کئے ہیں ''اے اللہ! اسلام کو عزت عطا فرما''۔

☼ جس نے صفوں کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نماز دہرانے کا حکم دیا ☼

11492- حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا النَّضْرُ اَبُو عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا صَلّٰى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک آدمی صفوں کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ وہ نماز دہرائے۔

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام پر مشرکوں نے کہا: آج ہماری آدھی قوم چلی گئی ☼

11493- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِدْرِيسَ الْخشكيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، عَنِ النَّضْرِ اَبِيْ عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا اَسْلَمَ عُمَرُ قَالَ الْقَوْمُ: انْتَصَفَ الْقَوْمُ مِنَّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لے آئے تو مشرکوں نے کہا: آج ہماری آدھی جمعیت چلی گئی۔

☼ سورۃ الاحقاف کی آیت نمبر ۲۹ میں نصیبین کے جنات کا ذکر ہے ☼

11494- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، عَنِ النَّضْرِ اَبِيْ عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، (وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ)

11492 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' من اسمه : عبد السلام - حدیث:4940

11493 – صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر استبشار أهل السماء بإسلام عمر بن الخطاب رضى الله عنه - حدیث:6993 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل عمر رضى الله عنه' حدیث:102

Marfat.com

(الأحقاف: 29) الْاٰيَةَ قَالَ: كَانُوْا تِسْعَةَ نَفَرٍ مِنْ اَهْلِ نَصِيبِينَ فَجَعَلَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُسُلًا، اِلٰى قَوْمِهِمْ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

وَ اِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ

''اور جب کہ ہم نے تمہاری طرف کتنے جن پھیرے کان لگا کر قرآن سنتے پھر جب وہاں حاضر ہوئے آپس میں بولے خاموش رہو پھر جب پڑھنا ہو چکا اپنی قوم کی طرف ڈر سناتے پلٹے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ نصیبین کے جنات میں سے ۹ افراد تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ان کی قوم کی جانب اپنا قاصد بنا کر بھیجا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آخری جنازہ پڑھایا، اس میں چار تکبریں پڑھی تھیں ☼

11495- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، اَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ النَّضْرِ اَبِىْ عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: آخِرُ جَنَازَةٍ صَلّٰى عَلَيْهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو سب سے آخری جنازہ پڑھایا، اس میں چار تکبیریں پڑھی تھیں۔

☼ اس امت کے آخری دور میں چھوٹے لوگوں سے بڑے لوگ علم کی باتیں سنیں گے ☼

11496- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْفَزَارِىُّ الْكُوْفِىُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْاَسَدِىُّ، ثنا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ النَّضْرِ اَبِىْ عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: فِىْ اَوَّلِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ يَسْمَعُ صِغَارُهُمْ مِنْ كِبَارِهِمْ، وَفِىْ آخِرِهَا يَسْمَعُ كِبَارُهُمْ مِنْ صِغَارِهِمْ قِيْلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: لِاَنَّ الصِّغَارَ سَمِعُوا وَلَمْ يَسْمَعِ الْكِبَارُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' اس امت میں سب سے پہلی نشانی یہ ہے کہ ان کے چھوٹے بڑوں سے

11494 – جامع البيان فى تفسير القرآن للطبرى - سورة الأحقاف' القول فى تأويل قوله تعالى : وإذ صرفنا إليك نفرا من - حديث:28868

11495 – السنن الكبرٰى للبيهقى - كتاب الجنائز' جماع أبواب التكبير على الجنائز ومن أولى بإدخاله القبر - باب ما يستدل به على أن أكثر الصحابة اجتمعوا على أربع' حديث: 6557المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5578

Marfat.com

سنیں گے اوراس امت کے آخر میں یہ ہوگا کہ ان کے بڑے اپنے چھوٹوں سے سنیں گے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گیا: ایسے کیوں ہوگا؟ انہوں نے کہا: اس لئے کہ چھوٹوں نے تو سنا ہوگا لیکن بڑوں نے نہیں سنا ہوگا۔

☼ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کا خود ذمہ لیا ہے ☼

11497- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، عَنِ النَّضْرِ اَبِيْ عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْرَسُ، فَكَانَ يُرْسِلُ مَعَهُ عَمُّهُ اَبُو طَالِبٍ كُلَّ يَوْمٍ رِجَالًا مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ يَحْرُسُونَهُ، حَتّٰى نَزَلَتْ هَذِهِ الْاٰيَةُ (يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ) (المائدة: 67) اِلٰى قَوْلِهِ (وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ) (المائدة: 67) ، فَاَرَادَ عَمُّهُ اَنْ يُرْسِلَ مَعَهُ مَنْ يَحْرُسُهُ فَقَالَ: يَا عَمِّ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ عَصَمَنِيْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کی جاتی تھی، حضرت ابوطالب روزانہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بنی ہاشم کے کچھ لوگ حفاظت کے لئے بھیجا کرتے تھے، یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَه وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ

''اے رسول پہنچادو جو کچھ اُترا تمہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ایسا نہ ہو تو تم نے اس کا کوئی پیام نہ پہنچایا اور اللہ تمہاری نگہبانی کرے گا لوگوں سے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، لمام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس آیت کے نزول کے بعد بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ محافظین بھیجنے کا ارادہ کیا، لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میرے چچا جان بے شک اللہ تعالیٰ نے جنات اور انسانوں سے میری حفاظت فرمادی ہے۔

☼ ماہ رمضان کے چاند کے بارے دیہاتیوں کی گواہی بھی قبول ہے ☼

11498- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَزْرَةَ الشَّامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا النَّضْرُ اَبُو عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجَازَ شَهَادَةَ بَدَوِيٍّ عَلٰى رُؤْيَةِ هِلَالِ شَهْرِ رَمَضَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان کے چاند دیکھنے پر دیہاتیوں کی گواہی بھی جائز قرار دی ہے۔

11497 – معجم أبی یعلی الموصلی - باب الهاء' حدیث:145

11498 – صحیح ابن خزیمة - کتاب الصیام' جماع أبواب الآهلة ووقت ابتداء صوم شهر رمضان - باب إجازة شهادة الشاهد الواحد علی رؤیة الهلال' حدیث:1806

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے احرام کی حالت میں روزے کے ساتھ حجامہ کروایا،اس کی اجرت بھی دی☼

11499- حَدَّثَنَا اَبُو شَيْخٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ، ثنا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنِ النَّضْرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ حَجَمَهُ رَجُلٌ يُكْنَى اَبَا طَيْبَةَ وَاَعْطَاهُ اَجْرَهُ، وَشَفَعَ لَهُ اِلٰى مَوَالِيهِ

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے'رسول اکرم ﷺ نے روزے کی حالت میں ،حالت احرام میں حجامہ کروایا۔ایک شخص نے آپ ﷺ کا حجامہ کیا،اس کی کنیت ''ابوطیبہ''تھی۔رسول اکرم ﷺ نے اس کو اجرت بھی عطا فرمائی اوراس کے آقاؤں کے پاس اس (کے کام میں کمی) کی سفارش بھی کی۔

☼ولاءاس کی ہے جس نے آزاد کیا☼

11500- حَدَّثَنَا اَبُو شَيْخٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اَيُّوبَ الصريفينيُّ، ثنا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنِ النَّضْرِ اَبِيْ عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے'رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:ولاءاس کی ہے جس نے آزاد کیا۔

☼ولاءاس کے لئے ہے جس نے آزاد کیا☼

11501- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ النَّضْرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

✧✧حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے'رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:ولاءاس شخص کے لئے جس نے آزاد کیا۔

☼بڑھاپے کا رنگ تبدیل کرنے والی سب سے اچھی چیز مہندی اور کتم ہے☼

11502- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ

11499 – صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الحجامة للمحرم' حديث: 1747صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز الحجامة للمحرم - حديث:2162

11500 – صحيح البخارى - كتاب الطلاق' باب خيار الأمة تحت العبد - حديث:4979سنن الدارمى - ومن كتاب الطلاق' باب فى تخيير الأمة تكون تحت العبد فتعتق - حديث:2257

11501 – صحيح ابن حبان - كتاب الهبة' ذكر جواز قبول المرء الذى لا يحل له أخذ الصدقة الهدية - حديث: 5197سنن الدارمى - ومن كتاب الفرائض' باب : بيع الولاء - حديث:3104

Marfat.com

الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ النَّضْرِ اَبِيْ عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ ، وَالْكَتَمُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بڑھاپے کا رنگ تبدیل کرنے کی سب سے بہترین چیز مہندی اور کتم ہے۔

☼ مریض کی ایک مرتبہ عیادت کرنا سنت ہے ☼

11503- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، عَنِ النَّضْرِ اَبِيْ عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: عِيَادَةُ الْمَرِيضِ مَرَّةً سُنَّةٌ، فَمَا زَادَ فنافلةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' مریض کی ایک مرتبہ عیادت کرنا سنت ہے اور اس کے علاوہ جتنی مرتبہ بھی عیادت کی جائے وہ نفل ہے۔

☼ غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت حرام قرار دے دیا گیا ☼

11504- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، ثنا اَبِيْ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ النَّضْرِ اَبِيْ عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَصَابَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرَ الْاَهْلِيَّةِ، فَطَبَخُوا مِنْ لَحْمِهَا فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ اَنْ تُكْفَاَ، وَحَرَّمَ لُحُومَهَا يَوْمَئِذٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' غزوہ خیبر کے موقع پر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پالتوں گدھوں کو ذبح کر لیا اور ان کا گوشت پکانے لگ گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہانڈیاں انڈیل دینے کا حکم دیا اور اس دن پالتو گدھوں کا گوشت حرام قرار دیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ سمیت کوہ حراء پر تھے کہ وہ ہلنے لگ گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: رک جا ☼

11505- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجذوعيُّ الْقَاضِي، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، اَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنِ النَّضْرِ

11502 – مسند أبي يعلى الموصلي - أول مسند ابن عباس' حديث: 2650أخلاقه النبي لأبي الشيخ الأصبهاني - باب: ذكر زهده صلى الله عليه وسلم' حديث:834

11503 – المرض والكفارات لابن أبي الدنيا' حديث:80

11504 – المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - ثعلبة بن الحكم عن ابن عباس' حديث:10449

11505 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب ما اشترك فيه جماعة من الصحابة - حديث:4087معجم أبي يعلى الموصلي - باب المصدين صلى الله على محمد وآله وسلم' حديث:21

Marfat.com

اَبِیْ عُمَرَ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی حِرَاءَ ، فَتَزَلْزَلَ الْجَبَلُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتْ یَا حِرَاءُ فَمَا عَلَیْكَ اِلَّا نَبِیٌّ اَوْ صِدِّیقٌ اَوْ شَهِیدٌ .وَعَلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَکْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِیٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَیْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدٌ وَسَعِیْدُ بْنُ زَیْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَیْلٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوہ حراء کے اوپر موجود تھے کہ پہاڑ ہلنے لگ گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حرا! ٹھہر جا کیونکہ تیرے اوپر یا نبی ہے یا صدیق ہے یا شہید ہے اور تیرے اوپر اللہ کا رسول ہے ابوبکر ہے اور عمر ہے اور عثمان ہے اور علی ہے طلحہ ہے اور زبیر ہے عبدالرحمٰن بن عوف ہے سعد ہے اور سعید بن زید بن عمرو بن نفیل (رضی اللہ عنہم اجمعین) ہیں۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے بعد سترہ دن مکہ میں رہے، نماز قصر پڑھتے رہے ☼

11506- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا شَرِیْكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِیِّ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ اَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْفَتْحِ سَبْعَةَ عَشَرَ یَوْمًا یُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے بعد سترہ دن مکہ میں رہے اور قصر نماز پڑھتے رہے۔

☼ چار رکعت والی نماز میں تین پر سلام پھیرنا، یا دو ہانی پر ایک اور رکعت پڑھا کر سجدہ سہو کرنا ☼

11507- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاَهْوَازِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِیِّ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی بِهِمُ الْعَصْرَ ثَلَاثًا وَنَسِی وَاحِدَةً، فَانْصَرَفَ فَدَخَلَ عَلٰی بَعْضِ نِسَائِهِ، فَدَخَلَ عَلَیْهِ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِهِ یُسَمَّی ذُو الشِّمَالَیْنِ فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَقُصَتِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: صَلَّیْتَ ثَلَاثًا، فَاَخَذَ بِیَدِهِ فَخَرَجَ اِلٰی قَوْمٍ کَانُوا مَعَهُ فَقَالَ: اَصَدَقَ ذُو الْیَدَیْنِ؟ قَالُوا: وَمَا ذَاكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟، قَالَ: یَزْعُمُ اَنِّیْ صَلَّیْتُ ثَلَاثًا قَالُوا: صَدَقَ، فَظَنَنَّا اَنَّكَ اُمِرْتَ فِیْ ذٰلِكَ بِاَمْرٍ فَصَلّٰی بِهِمْ رَکْعَةً، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور ایک رکعت بھول گئے

11506 – صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب ما جاء فی التقصیر وکم یقیم حتی یقصر' حدیث:1145صحیح ابن خزیمة - جماع أبواب المواضع التی تجوز الصلاة علیها' جماع أبواب الفریضة فی السفر - باب إباحة قصر المسافر لصلاة فی المدن إذا قدمها' حدیث:900

11507 – صحیح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث فی الصلاة - ذکر الخبر المصرح بصحة ما قلنا : إن الباني علی الأقل' حدیث: 1205المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - عکرمة عن ابن عباس' حدیث:11602

Marfat.com

نماز ختم کر کے تشریف لے گئے، آپ اپنی ایک زوجہ محترمہ کے پاس تشریف لے گئے، رسول اکرم ﷺ کے ایک ذوشمالین نامی صحابی، آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز کم ہوگئی ہے؟ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا ہوا؟ انہوں نے کہا: آپ نے صرف تین رکعتیں پڑھائی ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور لوگوں کی جانب تشریف لے آئے اور آ کر پوچھا: کیا ذوالیدین ٹھیک کہہ رہا ہے؟ میں نے کہا: یارسول اللہ کیا ہوا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سمجھ رہا ہے کہ میں نے تین رکعتیں پڑھائی ہیں۔ لوگوں نے کہا: یہ سچ کہہ رہا ہے، ہم تو یہ سمجھے تھے کہ آپ کو کوئی نیا حکم مل گیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے ایک اور رکعت پڑھائی اور سجدہ سہو کیا۔

☼ قربانی رسول اکرم ﷺ پر فرض تھی، امت کے لئے سنت ہے ☼

11508 حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَضْحَى عَلَيَّ فَرِيضَةٌ، وَعَلَيْكُمْ سُنَّةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قربانی مجھ پر فرض ہے تمہارے لئے سنت ہے۔

☼ جو ظلماً قتل ہوتا ہوا دیکھیں اور اس کو نہ بچائیں ان پر لعنت برستی ہے ☼

11509- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَسَدِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقِفَنَّ اَحَدُكُمْ مَوْقِفًا يُقْتَلُ فِيهِ رَجُلٌ ظُلْمًا، فَاِنَّ اللَّعْنَةَ تَنْزِلُ عَلٰى مَنْ حَضَرَ حِينَ لَمْ يَدْفَعُوا عَنْهُ، وَلَا يَقِفَنَّ اَحَدٌ مِنْكُمْ مَوْقِفًا يُضْرَبُ فِيهِ اَحَدٌ ظُلْمًا، فَاِنَّ اللَّعْنَةَ تَنْزِلُ عَلٰى مَنْ حَضَرَهُ حِينَ لَمْ يَدْفَعُوا عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص ایسی جگہ پر نہ ٹھہرے جہاں پر کسی شخص کو ظلماً قتل کیا جا رہا ہو، اس لئے کہ ان لوگوں پر لعنت نازل ہوتی ہے جو وہاں پر موجود ہو اور اس کو نہ بچائیں اور تم میں سے کوئی شخص ایسی جگہ پر بھی نہ ٹھہرے جہاں پر کسی کو ظلماً مارا جا رہا ہو، اس لئے کہ اس شخص پر لعنت برستی ہے جو اس وقت موجود ہو کہ اس کا دفاع نہ کرے۔

☼ صحابہ کرام نے حوض میں ایک دوسرے کی جانب تیرا کی، کی۔ حضور ﷺ نے ابوبکر کی جانب کی ☼

11510- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ،

11508 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حدیث:2537
11509 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الخلافة والإمارة' باب الترهيب من الظلم وإعانة الظلمة - حدیث:2187 الديات لابن أبی عاصم - باب ما ذكر من إجابة الله إياه فی مسألته لأمته ' حدیث:56

Marfat.com

حَدَّثَنِیْ اَبِی، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ کدیرٍ الْکِنْدِیّ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ یُسَبِّحُوْنَ فِیْ غَدِیرٍ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لِیُسَبِّحْ کُلُّ رَجُلٍ مِنْکُمْ اِلٰی صَاحِبِهٖ فَسَبَّحَ کُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ اِلٰی صَاحِبِهٖ وَبَقِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَکْرٍ، فَسَبَّحَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ حَتّٰی عَانَقَهٗ، وَقَالَ: اَنَا اِلٰی صَاحِبِیْ اَنَا اِلٰی صَاحِبِی

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ایک حوض میں تیرا کی کیا کرتے تھے ۔(ایک دن) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص اپنے صاحب کی جانب تیر کر جائے تو ان میں سے ہر شخص اپنے صاحب کی جانب تیر کر چلا گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باقی بچ گئے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ باقی بچے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر کی جانب تیر کر گئے حتی کہ ان سے معانقہ کیا اور فرمایا: میں اپنے ساتھی کی طرف ہوں اور میں اپنے ساتھی کی طرف ہوں۔

☼ نماز سے پہلے لٹکتے ہوئے کپڑے اوپر کر لینے چاہئیں، ورنہ یہ دوزخ میں جانے کا باعث ہوں گے ☼

11511- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا عِیسَی بْنُ قِرْطَاسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ عِکْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّیْتُمْ فَارْفَعُوا سَبَلَکُمْ، فَکُلُّ شَیْءٍ اَصَابَ الْاَرْضَ مِنْ سَبَلِکُمْ فَهُوَ فِی النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز پڑھنے لگو تو اپنے لٹکتے ہوئے تہہ بند اٹھالو کیونکہ تمہارے لٹکتے ہوئے کپڑوں میں سے جو کچھ زمین تک پہنچا وہ آگ میں ہے۔

☼ ایک دوسرے سے مشابہت اختیار کرنے والے مردوں اور عورتوں پر لعنت ہے ☼

11512- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا زَیْدٌ اَبُو اُسَامَةَ، حَدَّثَنِیْ عِکْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِینَ مِنَ الرِّجَالِ، وَالْمُذَکِّرَاتِ مِنَ النِّسَاءِ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ، وَالْوَاصِلَةَ وَالْمُوصِلَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں جیسے بنتے ہیں اور ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو مردوں جیسی بنتی ہیں، جسم گودنے والی پر اور گودوانے والی پر اور جعلی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

11510 – شرح مذاهب أهل السنة لابن شاهين - فضيلة لأبی بكر الصديق رضی الله عنه' حديث:116
11511 – شعب الإيمان للبيهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما ورد من التشديد على من جر ثوبه خيلاء - حديث:5849تسمية ما روى عن الفضل بن دكين لأبی نعيم الأصبهانی - حديث الزيارة' حديث:48
11512 – صحيح البخاری - كتاب اللباس' باب : المتشبهون بالنساء - حديث:5554سنن الدارمی - ومن كتاب الاستئذان' باب : لعن المخنثين والمترجلات - حديث:2605

Marfat.com

☼ کوئی مومن زنا کرتے وقت،شراب پیتے وقت اور چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا ☼

11513- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، قَالَا: ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا جُنَيْدُ الْحَجَّامُ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ الْحَجَّامُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْه، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِى الزَّانِىْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی زانی زنا کرتے وقت مومن نہیں رہتا اور شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا اور چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا۔

☼ تقدیر کے انکار سے بچتے رہو کیونکہ یہ نصرانیت کا ہی ایک شعبہ ہے ☼

11514- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ حَبِيبٍ التَّمَّارُ، عَنْ نِزَارِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا الْقَدَرَ فَاِنَّهُ شُعْبَةٌ مِنَ النَّصْرَانِيَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تقدیر کے انکار سے بچو کیونکہ یہ نصرانیت کا شعبہ ہے۔

☼ بیٹھے بیٹھے سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

11515- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ الْكُوْفِيِّ، وَحُمَيْدٍ، وَاَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَامَ حَتَّى سُمِعَ غَطِيطُهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' (ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بیٹھے بیٹھے) سو گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹوں کی آوازیں سنائی دیں پھر آپ اٹھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھائی۔

☼ مرجئہ اور قدریہ فرقوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے ☼

11516- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا سَلَّامُ بْنُ اَبِىْ

11513 – صحيح البخارى - كتاب المظالم والغصب' باب النهبى بغير إذن صاحبه - حديث:2363صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:111

11514 – السنة لابن أبى عاصم - باب فى قوله : اتقوا القدر : فإنه شعبة من النصرانية' حديث: 263شرح أصول الاعتقاد - باب جماع الكلام فى الإيمان' قول الطبقة الثالثة من الفقهاء فى الزيادة والنقصان - بيان ما روى فى تضليل المرجئة وهجرانهم' حديث:1452

11515 – صحيح البخارى - كتاب العلم' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " اللهم علمه - حديث:75صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الدعاء فى صلاة الليل وقيامه - حديث:1318

Marfat.com

عَـمْرَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِى لَا سَهْمَ لَهُمَا مِنَ الْاِسْلَامِ: الْمُرْجِئَةُ، وَالْقَدَرِيَّةُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کے دوگروہ ایسے ہیں جن کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے

○مرجہ۔○قدریہ۔

(مرجیہ فرقہ جبریہ ہے،ان کا عقیدہ یہ ہے کہ بندہ پتھر کی طرح مجبور و بے بس ہے جو ہوتا ہے محض اللہ ہی کے کرنے سے ہوتا ہے،اس کے عمل میں اس کا کوئی قصور نہیں ہوتا اور قدریہ فرقے کے بنیادی عقائد میں سے یہ ہے کہ بندہ اپنے تمام افعال کفر و معصیت کا خالق خود ہی ہے۔اور ان اعمال کے اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہونے کا انکار کرتے ہیں)

☼ مردوں سے مشابہت رکھنے والی عورتوں پر اور عورتوں سے مشابہت رکھنے والے مردوں پر لعنت ہے ☼

11517- حَـدَّثَـنَـا مُـوْسَـى بْـنُ هَـارُوْنَ، ثـنا اِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا الْـحَارِثُ بْنُ حَصِيْرَةَ، ثـنـا عِـكْـرِمَةُ، عَـنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ، وَالْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو مردوں سے مشابہت اختیار کرتی ہیں اور ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں سے مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

☼ قریش کے لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید ☼

11518- حَـدَّثَـنَـا الْـعَبَّاسُ بْـنُ الْـفَـضْـلِ الْاَسْفَاطِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَنْظَلَةَ ابْنُ الْغَسِيلِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ الْمِنْبَرَ، قَدْ عَصَبَ رَاْسَهُ بِعِصَابَةٍ دَسْمَاءَ ، فَحَمِدَ اللّٰهَ

11516 – سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى الإيمان - حديث:61سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب القدر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى القدرية' حديث:2126المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5925

11517 – صحيح البخارى - كتاب اللباس' باب : المتشبهون بالنساء - حديث:5554سنن أبى داؤد - كتاب اللباس' باب فى لباس النساء - حديث:3592سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب فى المخنثين - حديث:1900

11518 – صحيح البخارى - كتاب الجمعة' باب من قال فى الخطبة بعد الثناء : أما بعد - حديث: 899المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر فضائل القبائل - ذكر فضائل الأنصار رضى الله عنهم' حديث:7034دلائل النبوة للبيهقى - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم ووفاته ، - باب ما جاء فى استئذانه أزواجه فى أن يمرض فى بيت' حديث:3096

Marfat.com

وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ النَّاسَ يَكْثُرُونَ وَيَقِلُّ الْاَنْصَارُ حَتّٰى يَكُونُوا فِي النَّاسِ بِمَنْزِلَةِ الْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ، فَمَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ اَمْرًا يَنْفَعُ قَوْمًا وَيَضُرُّ آخَرِينَ، فَلْيَقْبَلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيئِهِمْ .قَالَ: فَكَانَ آخِرَ خُطْبَةٍ خَطَبَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَاتَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ گر ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر پر ایک سیاہ پٹی باندھی ہوئی تھی، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی، پھر فرمایا: بے شک لوگ بہت زیادہ ہیں اور انصار کم ہیں اور لوگ بڑھتے رہیں گے اور انصار کم ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ یہ لوگوں میں اسی طرح ہو جائیں جس طرح کھانے کے اندر نمک ہوتا ہے۔ تم میں سے جس شخص کو کسی معاملے کا ذمہ دار بنایا جائے وہ (چاہے) ایک قوم کو نفع دے اور دوسری کو نقصان دے، (لیکن) وہ ان میں سے احسان کرنے والے کے احسان کو قبول کرے اور ان میں سے خطا کرنے والے سے درگزر کرے۔ فرمایا: یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری خطبہ تھا، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہو گیا۔

✡ اے فاطمہ! اللہ تعالیٰ نہ تجھے عذاب دے گا نہ تیری اولاد کو ✡

11519- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى بْنِ عُثْمَانَ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ صَيْفِيَّ بْنَ رِبْعِيٍّ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْغَسِيلِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُ مُعَذِّبِكِ، وَلَا وَلَدِكِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی اولاد کو عذاب نہیں دے گا۔

✡ پیٹ کی بیماری میں مرنے والا، جانور کے ڈسنے سے مرنے والا، ڈوب کر مرنے والا شہید ہے ✡

11520- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَطِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ الْوَادِعِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا لِاَصْحَابِهِ: مَا تَعُدُّونَ الشُّهَدَاءَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: مَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ شَهِيدٌ، قَالَ: اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِي اِذَنْ لَقَلِيلٌ: الْمَقْتُولُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهِيدٌ، وَالْمَرْءُ يَمُوتُ عَلٰى فِرَاشِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ، وَاللديغُ شَهِيدٌ، وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ، وَالشريقُ شَهِيدٌ، وَالَّذِي يَفْتَرِسُهُ السَّبُعُ شَهِيدٌ، وَالْخَارُّ عَنْ دَابَّتِهِ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ الْهَدْمِ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ، وَالنُّفَسَاءُ يَقْتُلُهَا وَلَدُهَا يَجُرُّهَا بِسَرَرِهِ اِلَى الْجَنَّةِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے اصحاب سے فرمایا: تم اپنے اندر شہید کس کو سمجھتے ہو؟ لوگوں نے کہا: جو اللہ کی راہ میں صبر کرتے ہوئے ثواب کی نیت سے شہید ہو جائے، وہ منہ پھیرنے والا نہ ہو، وہ شہید ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسی صورت میں تو میری امت میں شہید بہت کم ہوں گے، اللہ کی راہ میں جو قتل کیا گیا وہ

Marfat.com

(تو) شہید ہے (ہی) اور وہ شخص

○ جو اللہ کی راہ میں اپنے بستر پر مر گیا وہ بھی شہید ہے

○ پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے

○ جانور کے ڈسے سے مرنے والا شہید ہے

○ ڈوب کر مرنے والا شہید ہے

○ سردی سے مرنے والا شہید ہے

○ اور وہ شخص جس کے اوپر جانور حملہ کر کے مار دیں وہ شہید ہے

○ جو اپنے جانور سے گر کر مر جائے وہ شہید ہے

○ دیوار کے نیچے دب کر مرنے والا شہید ہے

○ ذات الجنب بیماری میں مرنے والا شہید ہے

○ وہ عورت جو بچے کی پیدائش کی وجہ سے مر جائے وہ بچہ اپنی ناف کو گھسیٹتا ہوا (اپنی ماں کو) جنت تک لے جائے گا۔

☼ اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر ہمیشہ نرم لفظوں میں کیا ☼

11521- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عِيسَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ: (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا) (البقرة: 104) اِلَّا عَلِيٌّ اَمِيرُهَا وشَرِيفُهَا، وَلَقَدْ عَاتَبَ اللّٰهُ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَيْرِ مَكَانٍ، وَمَا ذَكَرَ عَلِيًّا اِلَّا بِخَيْرٍ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' آپ فرماتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو بھی یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کہہ کر مخاطب کیا ہے ''علی'' ان کے امیر اور ان کے شریف تھے اور اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو کئی مقام پر جھڑکا ہے لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر ہمیشہ نرمی کے ساتھ کیا۔

☼ عورتیں اپنی زینت غیر مردوں پر ظاہر نہ ہونے دیں ☼

11522- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ ثَابِتٍ اَبِيْ حَمْزَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا بَايَعَ النِّسَاءُ لَا يَتَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُولٰى قَالَتِ امْرَاَةٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاكَ تَشْتَرِطُ عَلَيْنَا اَنْ لَا نَتَبَرَّجَ، وَاِنَّ فُلَانَةَ قَدْ اَسْعَدَتْنِيْ، وَقَدْ مَاتَ اَخُوهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبِيْ فَاَسْعِدِيهَا، ثُمَّ تَعَالَيْ فَبَايِعِينِي

11521 – الشريعة للآجرى - كتاب فضائل أمير المؤمنين على بن أبى طالب رضى الله عنه' باب ذكر جامع مناقب على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:1446 تفسير ابن أبى حاتم - سورة البقرة' قوله : يا أيها الذين آمنوا - حديث:1030

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب عورتوں نے اس بات کی بیعت کرلی کہ

لَا يَتَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُولٰى

''اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ایک عورت نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کو دیکھ رہی ہوں کہ آپ نے ہم پر یہ شرط لگائی ہے کہ ہم اپنی زینت کو ظاہر نہ ہونے دیں لیکن فلاں خاتون نے میری مدد کی تھی، اس کا بھائی مر چکا ہے (اب میرا بھی حق بنتا ہے کہ میں اس کی مدد کروں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو چلی جا اور اس کی مدد کر پھر آ کر بیعت کر لے۔

✧ اسلام میں سب سے پہلے اوس بن صلت رضی اللہ عنہ نے ظہار کیا تھا ✧

11523- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ يَزِيدَ الْاَلْهَانِيُّ، حَدَّثَنِي الْاَبْيَضُ بْنُ الْاَغَرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ الظِّهَارُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يُحَرِّمُ النِّسَاءَ، فَكَانَ اَوَّلُ مَنْ ظَاهَرَ فِي الْاِسْلَامِ اَوْسَ بْنَ الصَّلْتِ، وَكَانَتِ امْرَاَتُهُ خُوَيْلَةَ بِنْتَ خُوَيْلِدٍ، وَكَانَ الرَّجُلُ ضَعِيفًا، وَكَانَتِ الْمَرْاَةُ جَلِدَةً، فَلَمَّا اَنْ تَكَلَّمَ بِالظِّهَارِ، قَالَ: لَا اُرَاكِ اِلَّا قَدْ حُرِّمْتِ عَلَيَّ، فَانْطَلِقِي اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكَ تَبْتَغِي شَيْئًا يَرُدُّكِ عَلَيَّ، فَانْطَلَقَتْ، وَجَلَسَ يَنْتَظِرُهَا عِنْدَ قَرْنَيِ الْبِئْرِ، فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وماشطةٌ تَمْشُطُ رَاْسَهُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اَوْسَ بْنَ الصَّامِتِ مَنْ قَدْ عَلِمْتَ فِي ضَعْفِ رَاْيِهِ، وَعَجْزِ مَقْدِرَتِهِ، وَقَدْ ظَاهَرَ مِنِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَحَقُّ مَنْ عَطَفَ عَلَيْهِ بِخَيْرٍ اِنْ كَانَ اَنَا اَوْ عَطَفَ عَلِيَّ بِخَيْرٍ اِنْ كَانَ عِنْدَهُ هُوَ، فَقَدْ ظَاهَرَ مِنِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَابْتَغِي شَيْئًا يَرُدُّنِي اِلَيْهِ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي قَالَ: يَا خُوَيْلَةُ مَا اُمِرْنَا بِشَيْءٍ مِنْ اَمْرِكِ، وَاِنْ نُؤْمَرْ فَسَاُخْبِرُكِ فَبَيْنَا مَاشِطَتُهُ قَدْ فَرَغَتْ مِنْ شَقِّ رَاْسِهِ وَاَخَذَتِ الشِّقَّ الْاٰخَرَ، اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ يَرْبَدُّ لِذٰلِكَ وَجْهُهُ حَتّٰى يَجِدَ بَرْدَهُ، فَاِذَا سُرِّيَ عَنْهُ، عَادَ وَجْهُهُ اَبْيَضَ كَالْقَلْبِ، ثُمَّ تَكَلَّمَ بِمَا اُمِرَ بِهِ، فَقَالَتْ لَهَا مَاشِطَتُهُ: يَا خُوَيْلَةُ اِنِّي لَاَظُنُّهُ الْاٰنَ فِي شَاْنِكِ، فَاَخَذَهَا اَفْكَلُ اسْتَقَلَّتْهَا رِعْدَةٌ، ثُمَّ قَالَتْ: اَللّٰهُمَّ بِكَ اَعُوذُ اَنْ تُنْزِلَ فِيَّ اِلَّا خَيْرًا، فَاِنِّي لَمْ اَبْغِ مِنْ رَسُولِكَ اِلَّا خَيْرًا، فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ، قَالَ: يَا خُوَيْلَةُ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيكِ وَفِي صَاحِبِكِ (قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا) (المجادلة: 1) اِلٰى قَوْلِهِ (ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَتَمَاسَّا) (المجادلة: 3)" ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا لَهُ خَادِمٌ غَيْرِي وَلَا لِي خَادِمٌ غَيْرُهُ، قَالَ: (فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ) (النساء: 92)" ، فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ اِنَّهُ اِذَا لَمْ يَاْكُلْ فِي الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ يَسْدَرُ بَصَرُهُ، قَالَ: (فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا) (المجادلة: 4) " فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا لَنَا فِي الْيَوْمِ اِلَّا وُقَيَّةٌ، قَالَ: فَمُرِيهِ فَلْيَنْطَلِقْ اِلٰى فُلَانٍ وَلْيَاْخُذْ مِنْهُ شَطْرَ وَسْقِ تَمْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِهِ عَلٰى سِتِّينَ مِسْكِينًا وَلْيُرَاجِعْكِ

11523 – السنن الکبریٰ للبیہقی - کتاب الظہار' باب سبب نزول آیۃ الظہار - حدیث:14234

Marfat.com

قَالَتْ: فَجِئْتُ، فَلَمَّا رَآنِیْ قَالَ: مَا وَرَاءَ كِ؟ قَالَتْ: خَيْرٌ، وَاَنْتَ ذميمٌ اُمِرْتَ اَنْ تَاْتِیَ فُلَانًا فَتَاْخُذَ مِنْهُ شَطْرَ وَسْقِ تَمْرٍ فَتَتَصَدَّقَ بِهٖ عَلٰی سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا وتُراجِعَنی، فَانْطَلَقَ يَسْعَی حَتّٰی جَاءَ بِهٖ، قَالَتْ: وَعَهِدِی بِهٖ قَبْلَ ذٰلِكَ مَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَحْمِلَ عَلٰی ظَهْرِهٖ خَمْسَةَ آصُعٍ مِنَ الضَّعْفِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' زمانہ جاہلیت میں ظہار کے ذریعے عورتوں کو حرام کر دیا جاتا تھا، اسلام کے اندر سب سے پہلے حضرت اوس بن صلت رضی اللہ عنہ نے ظہار کیا، ان کی بیوی خویلہ بنت خویلد تھی، حضرت اوس بن صلت بوڑھے تھے اوران کی اہلیہ جوان تھیں، جب انہوں نے ظہار کی گفتگو کی، بولے: میں تو یہی سمجھتا ہوں کہ تو مجھ پر حرام ہوگئی ہے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں چلی جا شاید کہ تجھے کوئی ایسا راستہ مل جائے جس کی بناء تو دوبارہ میرے لئے حلال ہو جائے، وہ چلی گئیں اور حضرت اوس بن صلت رضی اللہ عنہ کنویں کی منڈیر پر بیٹھے اس کا انتظار کرتے رہے، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی، کنگھی کرنے والی خادمہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں کنگھی کر رہی تھی، انہوں نے آکر عرض کی: یارسول اللہ! اوس بن صلت وہ شخص ہے آپ اس کی رائے کی کمزوری کو جانتے ہیں اور اس کی طاقت کی عاجزی کو بھی جانتے ہیں، یارسول اللہ! اس نے مجھ سے ظہار کر لیا ہے جس کے ساتھ بھلائی کے ساتھ نرمی کی جائے وہ ان میں سب سے زیادہ حق دار ہے، اگر میں ہوں یا اگر اس کے پاس ہوں تو مجھ پر بھلائی کے ساتھ وہ نرمی کرے، یارسول اللہ اس نے میرے ساتھ ظہار کر لیا ہے، اب وہ ایسا حل ڈھونڈ رہا ہے کہ میں اس تک لوٹ کر چلی جاؤں ، یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خویلہ! تیرے معاملے کے حوالے سے ہمیں کسی چیز کا حکم نہیں ملا، اگر ہمیں کوئی حکم مل گیا تو ہم تمہیں خبر دے دیں گے۔ ابھی کنگھی کرنے والی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ نکال کر فارغ ہی ہوئی تھی اور دوسری جانب کنگھی شروع کی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرما دی اور جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تھی تو اس کی وجہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک متغیر ہو جاتا تھا یہاں تک کہ اس کی ٹھنڈک محسوس ہوتی تھی اور جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ کیفیت ختم ہوتی تو دوبارہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ سفید ہو جاتا تھا، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہ گفتگو کرتے جس کا حکم دیا گیا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کنگھی کرنے والی نے اس عورت سے کہا: اے خویلہ! میں یہ سمجھتی ہوں کہ ابھی تیرے بارے میں کوئی وحی نازل ہو رہی ہے تو اس خاتون کا جسم ٹھنڈا ہو گیا، اس پر لرزہ طاری ہو گیا، وہ کانپنے لگ گئی، پھر جب اس کو افاقہ ہوا تو بولی: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتی ہوں اس بات سے کہ میرے بارے میں بھلائی کے سوا کوئی چیز نازل ہو، اس لئے کہ میں نے تیرے رسول سے صرف بھلائی طلب کی ہے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خویلہ! اللہ تعالیٰ نے تیرے بارے میں اور تیرے صاحب کے بارے میں یہ آیات نازل فرما دی ہیں

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِیْۤ اِلَی اللّٰهِ وَ اللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ وَ الَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓیْ وَلَدْنَهُمْ وَ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ

Marfat.com

''بیشک اللہ نے سنی اس کی بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے اور اللہ سے شکایت کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے بیشک اللہ سنتا دیکھتا ہے وہ جو تم میں اپنی بیبیوں کو اپنی ماں کی جگہ کہہ بیٹھتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جن سے وہ پیدا ہیں اور وہ بیشک بُری اور بُری جھوٹ بات کہتے ہیں اور بیشک اللہ ضرور معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے اور وہ جو اپنی بیبیوں کو اپنی ماں کی جگہ کہیں پھر وہی کرنا چاہیں جس پر اتنی بڑی بات کہہ چکے تو ان پر لازم ہے ایک بردہ آزاد کرنا قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اللہ کی قسم! اس کے پاس میرے سوا کوئی خادم نہیں ہے اور نہ ہی میرے لئے اس کے سوا کوئی خادم ہے، آپ ﷺ نے فرمایا:

(فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ) (النساء : 92)

''تو جس کا ہاتھ نہ پہنچے وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس نے کہا: اللہ کی قسم! وہ دن میں اگر دو مرتبہ کھانا نہ کھائے تو اس کی بینائی جاتی رہتی ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا:

(فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا) (المجادلة: 4)

''پھر جس سے روزے بھی نہ ہوسکیں تو ساٹھ مسکینوں کا پیٹ بھرنا''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس نے کہا: اللہ کی قسم! ہمارے پاس آج صرف ایک اوقیہ (جس کی مقدار چالیس درہم ہوتی ہے) ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا: تو جا کر اس کو کہہ دے، فلاں شخص کے پاس چلا جائے اور اس سے کچھ وسق کھجوریں لے لے اور وہ لے جا کر ۶۰ مسکینوں پر صدقہ کردے اور تیرے ساتھ رجوع کرلے۔ وہ فرماتی ہیں: میں آگئی، جب میرے شوہر نے مجھے دیکھا تو پوچھا: تیرے پیچھے کیا (خیر خبر) ہے؟ اس نے کہا: بھلائی ہی بھلائی ہے۔تو ذمیم ہی ذمیم ہے تجھے حکم دیا گیا ہے کہ تو فلاں شخص کے پاس چلا جا اور اس سے کچھ وسق کھجوریں لے اور وہ لے جا کر مسکینوں پر صدقہ کردے اور میرے ساتھ رجوع کرلے۔ وہ دوڑتے ہوئے گئے یہاں تک کہ کھجوریں لے کر آگئے، تو خاتون نے کہا: اس سے قبل میں اس کے ساتھ ہی رہتی رہی ہوں، اس کی کمزوری کی یہ کیفیت تھی کہ یہ کمزوری کے باعث پانچ صاع نہیں اٹھا سکتا تھا۔

☆ جس کی خواہش آخرت ہو، اللہ تعالیٰ اس کے تمام امور یکجا کردیتا ہے، دنیا خود اس کے پاس آتی ہے ☆

11524- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ وَرْدَانَ الْعَطَّارُ، ثنا اَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَذَكَرَهُ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَتِ الْاٰخِرَةُ هَمَّهُ، جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ شَمْلَهُ، وَجَعَلَ غِنَاهُ بَيْنَ

11524 – المعجم الفاصل بين الراوى والواعى للرامهرمزى - باب فضل الناقل لسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم حدیث:7

Marfat.com

عَيْنَيْهِ، وَاَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ، وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ، فَرَّقَ اللّٰهُ شَمْلَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَلَمْ يُؤْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا مَا كُتِبَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مسجد خیف میں خطبہ دیا، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی، اوراس انداز میں اللہ کا ذکر کیا جس کے وہ اہل ہے، پھر فرمایا: جس کی خواہش آخرت ہو اللہ تعالیٰ اس کے تمام کام جمع فرما دیتا ہے اوراس کی آنکھوں کے سامنے اس کی بے نیازی رکھ دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس خود ذلیل اور رسوا ہو کر آتی ہے اور جس کی خواہش دنیا ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے کام بکھیر دیکھتا ہے، اس کی آنکھوں کے سامنے اس کا فقر رکھ دیتا ہے لیکن دنیا پھر بھی اس کو اتنی ہی ملتی ہے جتنی اس کے لئے لکھ دی گئی ہوتی ہے۔

☼ جس نے غسل کے بعد وضو کیا وہ ہم میں سے نہیں ☼

11525- حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے غسل کے بعد وضو کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

☼ گندگی کھانے والی بکری کا گوشت نہ کھائیں، کتے کی کمائی نہ کھائیں حجام کی کمائی سے بچیں ☼

11526- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، اَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، عَنْ بَسَّامٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الشَّاةِ الْجَلَّالَةِ، وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَعَسْبِ الْفَحْلِ، وَكَسْبِ الْحَجَّامِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گندگی کھانے والی بکری کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے، کتے کی کمائی سے منع فرمایا ہے، جفتی کرانے سے لی گئی رقم سے منع فرمایا ہے اور حجام کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

☼ جو دنیا میں جتنا زیادہ پیٹ بھر کر کھاتے ہیں، آخرت میں اتنے ہی بھوکے ہوں گے ☼

11527- حَدَّثَنَا جبرونُ بْنُ عِيسَى الْمُقْرِءُ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَفْرِيُّ الْقُرَشِيُّ، ثنا

11525 – المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه : أسلم - حدیث: 3109طبقات المحدثین بأصبهان للأبی الشیخ الأصبهانی - الطبقة التاسعة' محمد بن إسحاق بن مالمان - حدیث:661

11526 – المستدرك علی الصحیحین للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حدیث عائشة - حدیث:503سنن أبی داؤد - كتاب البیوع' أبواب الإجارة - باب فی أثمان الكلاب' حدیث: 3038مشكل الآثار للطحاوی - باب بیان مشكل ما روی عن رسول الله صلی الله علیه' حدیث:4032

Marfat.com

فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الشِّبَعِ فِى الدُّنْيَا هُمْ اَهْلُ الْجُوعِ فِى الْاٰخِرَةِ غَدًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: دنیا کے اندر جوزیادہ پیٹ بھر کر کھاتے ہیں آخرت میں وہ اتنے ہی بھوکے ہوں گے۔

☼ غمگین رہا کرو، خودکو بھوکا اور پیاسا رکھا کرو ☼

11528- حَدَّثَنَا جبرونُ بْنُ عِيسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَفْرِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْحُزْنِ فَاِنَّهُ مِفْتَاحُ الْقَلْبِ قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ الْحُزْنُ؟ قَالَ: اَجِيعُوا اَنْفُسَكُمْ بِالْجُوعِ وَاَظْمِئُوهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: تم غمگین رہا کرو کیونکہ یہ دل کی چابی ہے۔لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غم کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: اپنے آپ کو بھوکا اور پیاسا رکھا کرو۔

☼ جن کی حالت بظاہر قابل رحم ہوتی ہے، وہ مقبول بارگاہ بھی ہوسکتے ہیں ☼

11529- حَدَّثَنَا جبرونُ بْنُ عِيسَى الْمُقْرِءُ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَفْرِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَضْطَرِبُ فَقَامَ يَدْعُو اللّٰهَ لَهُ اَنْ يُعافِيَهُ فَقِيلَ لَهُ يَا مُوْسَى اِنَّهُ لَيْسَ الَّذِى يُصِيبُهُ حَظٌّ مِنْ اِبْلِيسَ، وَلٰكِنَّهُ جَوَّعَ نَفْسَهُ لِى فَهُوَ الَّذِى يَرَى اَنِّى اَنْظُرُ اِلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّاتٍ اَتَعَجَّبُ مِنْ طَاعَتِهِ لِى فَمُرْهُ فَلْيَدْعُو لَكَ، فَاِنَّ لَهُ عِنْدِى كُلَّ يَوْمٍ دَعْوَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک موسی بن عمران ایک آدمی کے پاس سے گزرے، وہ پریشان اور پراگندہ حال تھا، آپ کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے اس کی عافیت کی دعا مانگنے لگ گئے، کہا گیا: اے موسیٰ! یہ وہ شخص نہیں ہے جس کو شیطان کا کوئی حصہ پہنچا ہے، اس نے اپنے آپ کو ہماری ذات کے لئے بھوکا رکھا ہے، یہ وہ شخص ہے جو یہ سمجھتا ہے کہ میں ایک دن میں کئی مرتبہ اس کی جانب دیکھتا ہوں اور یہ جو میری اطاعت کرتا ہے میں اس کو پسند کرتا ہوں اس کو کہو کہ یہ آپ کے لئے دعا کرے، اس لئے کہ میری بارگاہ میں روزانہ اس کی ایک دعا قبول ہوتی ہے۔

11527 – المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - عكرمة عن ابن عباس' حدیث:11487حلية الأولياء - الفضيل بن عياض' حدیث:11799

11529 – المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - عكرمة عن ابن عباس' حدیث:11485حلية الأولياء - الفضيل بن عياض' حدیث:11799

Marfat.com

☼ جس نے مخلوق کوخوش کرنے کے لئے خالق کوناراض کیا،اس سے مخلوق بھی خوش نہیں رہتی ☼

11530- حَدَّثَنَا جبرونُ بْنُ عِيسَى الْمُقْرِءُ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَفرِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَسْخَطَ اللّٰهَ فِيْ رِضَا النَّاسِ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، واَسْخَطَ عَلَيْهِ مَنْ أرضاهُ فِيْ سَخَطِهِ، وَمَنْ اَرْضَى اللّٰهَ فِيْ سَخَطِ النَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَرْضَى عَنْهُ مَنْ اَسْخَطَهُ فِيْ رِضَاهُ حَتَّى يُزَيِّنَهُ وَيُزَيِّنَ قَوْلَهُ وَعَمَلَهُ فِيْ عَيْنِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے لوگوں کوراضی کرنے کے لئے اللہ کوناراض کیا،اللہ تعالیٰ اس پرناراض ہے اوراس پروہ بھی ناراض ہوجاتا ہے جس کواس نے اللہ کوناراض کرکے راضی کیا تھا۔جواللہ کوراضی کرتا ہے لوگوں کی ناراضگی مول لیتا ہے اس پراللہ تعالیٰ بھی راضی ہوتا ہے اوراللہ کی رضا کے لئے جن کوناراض کیا تھاوہ بھی راضی ہوجاتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کوبھی خوبصورت کردیتا ہے اوراس کے قول اوراس کے عمل کوبھی اس کی آنکھوں میں مزین کردیتا ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کواپنے لئے اوراپنے صحابہ کیلئے یہ گوارا ہی نہیں تھا کہ وہ کچھ مال چھوڑ کرمریں ☼

11531- حَدَّثَنَا جبرونُ بْنُ عِيسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَصْحَابِهِ ذَاتَ يَوْمٍ وَفِيْ يَدِهِ قِطْعَةٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ قَائِلًا لِرَبِّهِ لَوْ مَاتَ وَهَذِهِ عِنْدَهُ؟ فَقَسَمَهَا قَبْلَ اَنْ يَقُومَ، ثُمَّ قَالَ: مَا يَسُرُّنِيْ اَنَّ لِاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ مِثْلَ هَذَا الْجَبَلِ وَاَشَارَ بِيَدِهِ اِلَى اُحُدٍ ذَهَبًا وَفِضَّةً فَيُنْفِقُهَا فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَيَتْرُكَ مِنْهَا دِيْنَارًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے،آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں سونے کا ایک ٹکڑا تھا،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا: محمد اپنے رب کے لئے اس چیز کا بھی قائل نہیں ہے کہ وہ انتقال کرے تواس کے پاس یہ موجود ہو۔انہوں نے کھڑے ہونے سے پہلے اس کوتقسیم کردیا،پھرفرمایا: مجھے اس بات پرکوئی خوشی نہیں ہے کہ محمد کے اصحاب کے پاس ان پہاڑوں کے برابرمال ہو۔یہ کہتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد پہاڑ کی جانب اشارہ کیا کہ اس پہاڑ کے برابرسونا ہوچاندی ہواوروہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہیں اوراس میں سے ایک دینار چھوڑ دے۔

☼ بوقت وصال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صرف ایک زرہ تھی،وہ بھی ایک یہودی کے پاس گروی تھی ☼

11532فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُبِضَ، وَلَمْ يَدَعْ دِيْنَارًا، وَلَا

11531 – سنن الدارمی - ومن كتاب البيوع' باب : فى الرهن - حديث: 2539سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى الرخصة فى الشراء إلى أجل' حديث:1171

Marfat.com

دِرْهَمًا، وَلَا عَبْدًا، وَلَا اَمَةً وَلَقَدْ تَرَكَ دِرْعَهُ مَرْهُونَةً عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ كَانَ يَاْكُلُ مِنْهُ وَيُطْعِمُ مِنْهُ عِيَالَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جس دن وصال ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کوئی دینار چھوڑا اور نہ کوئی درہم چھوڑا، نہ کوئی غلام اور نہ کوئی لونڈی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک زرہ چھوڑی تھی وہ بھی ایک یہودی شخص کے پاس تین صاع جو کے عوض رہن رکھی ہوئی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُسی سے کھاتے تھے اور اسی سے اپنے گھر والوں کو کھلاتے تھے۔

☼ عذر کے ایام میں بیوی سے ہمبستری کرنیوالے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نصف دینار صدقہ کرنے کا کہا ☼

11533- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ كَعْبٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي وَقَعْتُ عَلَى امْرَاَتِي، وَهِيَ حَائِضٌ فَاَمَرَهُ اَنْ يَتَصَدَّقَ بِنِصْفِ دِينَارٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: میں نے اپنی بیوی کے ساتھ (عذر کے) ایام میں ہمبستری کرلی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ آدھا دینار صدقہ کرے۔

☼ روزہ دار کو حجامہ کروانے میں کوئی حرج نہیں ہے، یہ محض کمزوری ہونے کے خدشہ سے مکروہ کیا گیا ☼

11534- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا بَاْسَ بِالْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ، اِنَّمَا كُرِهَ مِنْ اَجْلِ الضَّعْفِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' روزہ دار کو حجامہ کروانے میں کوئی حرج نہیں ہے یہ کمزوری کی وجہ سے مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

☼ قرآن کریم میں سبع مثانی سے مراد ام الکتاب ہے ☼

11535- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطُّفَاوِيُّ، ثنا اَبُو سَعْدٍ الْبَقَّالُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، (وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي) (الحجر:

11532 – سنن الدارمی - ومن کتاب البیوع' باب: فی الرھن - حدیث: 2539سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجنائز عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' أبواب البیوع عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء فی الرخصة فی الشراء إلی أجل' حدیث:1171السنن الصغری - کتاب البیوع' مبایعة أھل الکتاب - حدیث:4597

11533 – المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الطھارة' وأما حدیث عائشة - حدیث: 563سنن الدارمی - کتاب الطھارة' باب من قال : علیه الکفارة - حدیث:1140الفوائد التسہیر بالفیلانیات لأبی بکر الشافعی - ومن إملاء أبی بکر الشافعی' حدیث:556

11535 – المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب فضائل القرآن' حدیث: 1963مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن النبی صلی اللہ علیه وسلم' حدیث:1022

Marfat.com

87) قَالَ: هِيَ أُمُّ الْكِتَابِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي) (الحجر: 87)

''اور بیشک ہم نے تم کو سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں مروی ہے (سبع مثانی سے مراد) ام الکتاب ہے۔

☼ علم کے متعلق باہمی خیر خواہی کیا کرو، علمی خیانت، مالی خیانت سے زیادہ بری ہے ☼

11536- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُنَاصَحُوا فِي الْعِلْمِ، فَإِنَّ خِيَانَةَ أَحَدِكُمْ فِي عِلْمِهِ أَشَدُّ مِنْ خِيَانَتِهِ فِي مَالِهِ، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَائِلُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم کے بارے میں ایک دوسرے کے ساتھ خیر خواہی کیا کرو، اس لئے کہ علم کے معاملے میں کسی کا دوسرے کے ساتھ خیانت کرنا یہ مال کے اندر خیانت سے زیادہ برا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس بارے میں تم سے پوچھے گا۔

☼ وہ بستی بھی ہلاک ہو جاتی ہے جس میں نیک لوگ ہوں اور وہ گناہوں سے نہ روکیں ☼

11537- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الثَّعْلَبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتُهْلَكُ الْقَرْيَةُ فِيهِمِ الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ فَقِيلَ: لِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِتَهَاوُنِهِمْ وَسُكُوتِهِمْ عَنْ مَعَاصِي اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، آپ فرماتے ہیں، عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ایسی بستی بھی ہلاک ہو جاتی ہے جس کے اندر نیک لوگ موجود ہوں؟ فرمایا: جی ہاں۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں؟ فرمایا: ان کی سستی اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں پر خاموشی کی وجہ سے۔

☼ حد کا مقدمہ قاضی کے پاس جانے سے پہلے ملزم کو معاف کیا جا سکتا ہے ☼

11538- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ

11536 – حلية الأولياء - عبد الرحمن بن مهدي' حديث: 13195 الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع للخطيب البغدادي - باب وجوب المناصحة فيما يروى وذكر إفادة الطلبة بعضهم بعضا' حديث: 1461

11538 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث: 8216 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 1973

Marfat.com

غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: بَيْنَمَا صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ نَائِمٌ فِى الْمَسْجِدِ وَرِدَاؤُهُ تَحْتَ رَاْسِهِ جَاءَ رَجُلٌ، فَسَلَّ رِدَاءَهُ فَاَخَذَهُ فَاَتَى بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ بِهِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقْطَعْ فَقَالَ: مَا كُنْتُ اَرَى اَنَّ رِدَائِى يُقْطَعُ فِيهِ يَدُ مُسْلِمٍ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِى بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے' صفوان بن امیہ مسجد میں سو رہے تھے اور ان کی چادر ان کے سر کے نیچے تھی، ایک شخص آیا اور اس نے چادر کھینچ لی، انہوں نے اس کو پکڑ لیا اور لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ گئے ۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔انہوں نے کہا: میں نہیں سمجھتا کہ میری چادر اس قابل ہے کہ اس کی وجہ سے کسی مسلمان کا ہاتھ کاٹا جائے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سوچ تو نے اس کو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ سوچ لی۔

☼ رمضان کا رکھا ہوا روزہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے سفر میں چھوڑ دیا ☼

11539- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: خَرَجَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ "فَصَامَ حَتّٰى اَتَى قُدَيْدًا فَاُتِى بِاِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ، فَاَفْطَرَ وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ، وَهُوَ فِى رَمَضَانَ، وَاَفْطَرَ النَّاسُ، فَقَالَ الَّذِيْنَ اَفْطَرُوا لِلَّذِيْنَ لَمْ يُفْطِرُوا: اَفْطِرُوا يَا عُصَاةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے مکہ المعظمہ کی جانب روانہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھ لیا تھا، جب مقام قدید میں پہنچے تو آپ کے پاس دودھ کا برتن لایا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سوار تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ ختم کر دیا، یہ ماہ رمضان کی بات ہے، لوگوں نے بھی روزہ ختم کر دیا، جن لوگوں نے روزہ چھوڑ دیا تھا، انہوں نے روزہ نہ چھوڑنے والوں سے کہا: اے نافرمانو! روزہ چھوڑ دو۔

☼ جس نے پیدل چل کر حج کرنے کی منت مانی، وہ سوار ہو کر جائے اور حج کرے ☼

11540- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِىُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيْكٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ نَبِىِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ، عَنِ امْرَاَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا لَتَحُجَّنَّ مَاشِيَةً فَاَمَرَهَا اَنْ تَحُجَّ رَاكِبَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ایسی عورت کے بارے میں پوچھا گیا جس

11539 – صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب غزوة الفتح فى رمضان - حديث:4040 تهذيب الآثار للطبرى - ذكر ذلك' حديث:1818

11540 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأيمان والنذور' حديث: 7898 معجم أسامى شيوخ أبى بكر الإسماعيلى - حرف الخاء' حديث:278

Marfat.com

نے اپنے اوپر پیدل چل کر حج کرنا لازم کیا ہوا تھا۔آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ سوار ہو کر حج کرے۔

☼ چاند دیکھ کر رمضان شروع کرو، چاند دیکھ کر رمضان ختم کرو، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن پورے کرو ☼

11541- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ السوسيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصُوْمُوْا قَبْلَ رَمَضَانَ، وَصُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ حَالَتْ دُوْنَهُ غَيَايَةٌ فَاَكْمِلُوا ثَلَاثِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان (شروع ہونے) سے پہلے (رمضان کا) روزہ نہ رکھو، چاند دیکھ کر روزہ رکھو، چاند دیکھ کر روزہ چھوڑو، اگر مطلع ابر آلود ہو تو پورے تیس دن روزے رکھو۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے صفا مروہ کی سعی اپنی سواری پر سوار ہو کر کی ☼

11542- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، مِثْلَ حَدِيْثٍ قَبْلَهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلٰى رَاحِلَتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے صفا مروہ کے درمیان اپنی سواری کے اوپر طواف کیا۔

☼ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۹۷ کی تفسیر ☼

11543- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: ﴿اَلَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِيْ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ قَالُوْا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا فَاُولٰئِكَ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيْرًا﴾ (النساء: 97) قَالُوْا: كَانُوْا قَوْمًا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ بِمَكَّةَ فَخَرَجُوْا مَعَ قَوْمٍ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ

11541 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الصوم' باب الزجر عن تقديم رمضان بيوم أو يومين - حديث:1036المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - عكرمة عن ابن عباس' حديث:11550مسند الحارث - كتاب الصيام' باب صوموا لرؤيته - حديث:314

11542 – صحيح مسلم - كتاب الحج' باب تقليد الهدی وإشعاره عند الإحرام - حديث:2259صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الهدی - ذكر ما يستحب للحاج إذا ساق الهدی أن يشعرها ويقلدها نعلين' حديث:4063

11543 – صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب وما لكم لا تقاتلون فی سبيل الله والمستضعفين من الرجال' حديث:4321

Marfat.com

قِتَالٍ فَقُتِلُوا مَعَهُمْ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْاٰيَةُ (اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيلًا فَاُولٰئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ) (النساء : 99) فَعَذَرَ اللّٰهُ اَهْلَ الْعُذْرِ مِنْهُمْ، وَاَهْلَكَ مَنْ لَا عُذْرَ لَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَكُنتُ اَنَا وَاُمِّي مِمَّنْ كَانَ لَهُ عُذْرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں'

(اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيلًا فَاُولٰئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ) (النساء : 99)

''وہ لوگ جن کی جان فرشتے نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے اُن سے فرشتے کہتے ہیں تم کاہے میں تھے کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے تو ایسوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور بہت بری جگہ پلٹنے کی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

لوگوں نے کہا: مسلمانوں کی ایک جماعت تھی جو مکہ کے اندر تھے، یہ لوگ مشرکین کے ہمراہ لڑائی میں نکلے، ان مشرکین کے ہمراہ ان کو بھی قتل کر دیا گیا، تب یہ آیت نازل ہوئی

(اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيلًا فَاُولٰئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ) (النساء : 99)

''مگر وہ جو دبا لئے گئے مرد اور عورتیں اور بچے جنہیں نہ کوئی تدبیر بن پڑے نہ راستہ جانیں تو قریب ہے اللہ ایسوں کو معاف فرمائے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ تعالیٰ نے ان میں سے عذر والوں کے عذر کو قبول فرمایا اور جن کا کوئی عذر نہیں تھا، ان کو ہلاک کر دیا، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' میں اور میری والدہ ان میں سے تھے جن کا عذر تھا۔

✡ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۹۶ کا شان نزول ✡

11544- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَرَجَ ضَمْرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ: احْمِلُونِي فَاَخْرِجُونِي مِنْ اَرْضِ الْمُشْرِكِينَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَمَاتَ فِي الطَّرِيقِ قَبْلَ اَنْ يَصِلَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَنَزَلَ الْوَحْيُ (وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ) (النساء : 100) حَتّٰى بَلَغَ وَكَانَ (اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء : 96)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت ضمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے ہجرت کر کے نکلے، آپ نے

11544 – مسند أبي يعلى الموصلي - أول مسند ابن عباس' حديث:2616 تفسير ابن أبي حاتم - سورة النساء' قوله تعالى : ومن يخرج من بيته مهاجرا إلى الله ورسوله - والوجه الثاني :' حديث:5922

Marfat.com

اپنے گھر والوں سے کہا: مجھے اٹھالواور مجھے مشرکین کے علاقے سے رسول اکرم ﷺ کی جانب لے جاؤ۔آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ تک پہنچنے سے پہلے ہی راستے میں ان کا انتقال ہوگیا،آپ فرماتے ہیں یہ وحی نازل ہوئی

وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

''اور جو اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ کر نکلے گا وہ زمین میں بہت جگہ اور گنجائش پائے گا اور جو اپنے گھر سے نکلا اللہ ورسول کی طرف ہجرت کرتا پھر اسے موت نے آلیا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہوگیا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ سورۃ بنی اسرائیل کی آیت ۱۱۰ کی تفسیر ☼

11545- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِىْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ، وَلَا تُخَافِتْ بِهَا) (الإسراء : 110) قَالَ: كَانَ اِذَا دَعَا رَفَعَ صَوْتَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ، وَلَا تُخَافِتْ بِهَا) (الإسراء : 110)

''اور اپنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو نہ بالکل آہستہ''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: جب وہ دعا مانگے تو اپنی آواز کو اونچا کرے۔

☼ دجال کی علامات اور لوگوں میں اس کی مشابہت کا بیان ☼

11546- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: اَعْوَرُ جَعْدٌ هِجَانٌ اَزْهَرُ، كَاَنَّ رَاْسَهٗ اَصَلَةٌ، اَشْبَهُ النَّاسِ بِعَبْدِ الْعُزّٰى بْنِ قَطَنٍ، وَلٰكِنِ الْهُلَّكُ كُلُّ الْهُلَّكِ اَنَّهٗ اَعْوَرُ، وَاَنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِاَعْوَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے دجال کا ذکر کیا،فرمایا: وہ کانا ہوگا، بہت گورا ہوگا، اس کا رنگ چمکدار ہوگا لیکن اس کے باجود بے نور ہوگا،اس کا سر گنجے سانپ کی مانند ہوگا،یہ لوگوں میں سب سے زیادہ عبدالعزی بن

11545 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب التفسير' باب سورة الإسراء - حديث:3733

11546 – صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب المعراج - حديث: 3697المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن تفسير سورة بنى إسرائيل - حديث:3313السنن الكبرٰى للنسائى - سورة الرعد' سورة الإسراء - حديث:10840

Marfat.com

قطن کے ساتھ ملتا جلتا ہوگا لیکن ہلاکت ہی ہلاکت ہے، یہ کانا ہوگا اور تمہارا رب ایسا نہیں ہے۔

☼ دجال کی علامات اور اس کی دنیا میں مشابہت کا بیان ☼

11547- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ التَّمَّارِ، وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّجَّالُ جَعْدٌ هِجَانٌ اَقْمَرُ، كَاَنَّ رَاْسَهُ غُصْنُ شَجَرَةٍ، مَطْمُوْسُ عَيْنِهِ الْيُسْرَى وَالْاُخْرَى كَاَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ، اَشْبَهُ النَّاسِ بِهِ عَبْدُ الْعُزَّى بْنُ قَطَنٍ، فَاَمَّا هَلَكُ الْهُلَّكِ فَاِنَّهُ اَعْوَرُ، وَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دجال کا رنگ گورا چٹا ہوگا لیکن وہ بے نور ہوگا اس کا سر درخت کی ٹہنی جیسا ہوگا، اس کی بائیں آنکھ خراب ہوگی اور دوسری اس طرح ہوگی جس طرح کہ ابھرا ہوا انگور ہوتا ہے لوگوں میں اس کی مشابہت سب سے زیادہ عبدالعزیٰ بن قطن کے ساتھ ہے، لیکن ہلاکت ہی ہلاکت ہے اس لئے کہ وہ کانا ہے اور تمہارا رب اس طرح نہیں ہے۔

☼ دجال کی علامات اور اس کی دنیا میں مشابہت کا بیان ☼

11548- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّجَّالُ جَعْدٌ هِجَانٌ اَقْمَرُ كَاَنَّ رَاْسَهُ غُصْنُ شَجَرَةٍ، مَطْمُوْسُ عَيْنِهِ الْيُسْرَى وَالْاُخْرَى كَاَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ، اَشْبَهُ النَّاسِ بِهِ عَبْدُ الْعُزَّى بْنُ قَطَنٍ فَاَمَّا هَلَكُ الْهُلَّكِ، فَاِنَّهُ اَعْوَرُ وَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دجال کا رنگ گورا سفید ہوگا لیکن وہ بے نور ہوگا، اس کا سر یوں ہوگا جس طرح درخت کی ٹہنی ہوتی ہے، اس کی بائیں آنکھ خراب ہوگی اور دوسری اس طرح ہوگی جس طرح ابھرا ہوا انگور ہوتا ہے، لوگوں میں سب سے زیادہ عبدالعزی بن قطن سے ملتا جلتا ہے لیکن ہلاکت ہی ہلاکت ہے، وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب ایسا نہیں ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین کے غسل جنابت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا ☼

11549- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اسْتَحَمَّتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ

11547 – صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب المعراج - حديث: 3697المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن تفسير سورة بنى إسرائيل - حديث:3314

11548 – السنن الكبرىٰ للنسائى - سورة الرعد' سورة الإسراء - حديث:10840مسند الحارث - كتاب الإيمان' باب ما جاء فى الإسراء - حديث:23

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّاَ مِنْ فَضْلِهَا فَقَالَتْ: اِنِّیْ اغْتَسَلْتُ مِنْهُ فَقَالَ: اِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَیْءٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ نے جنابت کا غسل کیا، کچھ پانی بچا ہوا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، ان کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرلیا، انہوں نے کہا: یارسول اللہ میں نے تو اس کے ساتھ غسل کیا تھا فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرسکتی۔

☼ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی ☼

11550- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَغْتَسِلَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِنْ نِسَائِهِ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ بَقِيَّةُ غُسْلٍ قَالَ: اَلْمَاءُ لَا يَنْجُسُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن غسل کرنے کے لئے تشریف لائے، آپ کی زوجہ محترمہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ (میرے) غسل کا بچا ہوا پانی ہے۔ فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین کے غسل جنابت سے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا ☼

11551- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اغْتَسَلَ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَفْنَةٍ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَوَضَّاَ مِنْهَا اَوْ لِيَغْتَسِلَ، فَقَالَتْ لَهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ كُنْتُ جُنُبًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجُسُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ نے ایک ٹب کے اندر پانی سے غسل کیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے وضو کرنے لگے یا غسل کرنے لگے تو ام المومنین نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جنبی تھی (میں نے اس سے غسل جنابت کیا ہے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

☼ نشانہ بازی کے لئے کسی ذی روح کو گاڑنا منع ہے ☼

11552- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ،

11549 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب ذكر الماء الذى لا ينجس - باب ذكر خبر روى عن النبى صلى الله عليه وسلم فى ' حديث:90المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث عائشة - حديث:515

11550 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب ذكر الماء الذى لا ينجس - باب ذكر خبر روى عن النبى صلى الله عليه وسلم فى ' حديث:90المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث عائشة - حديث:515

11551 – صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء ' جماع أبواب ذكر الماء الذى لا ينجس - باب ذكر خبر روى عن النبى صلى الله عليه وسلم فى ' حديث:90المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث عائشة - حديث:516

Marfat.com

قَالَ: مَرَّ ابْنُ عَبَّاسٍ بِقَوْمٍ قَدْ نَصَبُوا حَمَامَةً يَرْمُوْنَهَا، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُتَّخَذَ الرُّوحُ غَرَضًا

✧✧ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ایک قوم کے پاس سے گزرے، جنہوں نے ایک کبوتری کو باندھ رکھا تھا اور اس پر تیراندازی کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کسی ذی روح کو نشانہ کے لئے گاڑا جائے۔

☼ کسی ذی روح کو نشانہ کے لئے مت گاڑو ☼

11553- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ قَدْ نَصَبُوا حَمَامَةً فَهُمْ يَرْمُوْنَهَا، فَقَالَ: لَا تَتَّخِذُوا الرُّوحَ غَرَضًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے پاس سے گزرے، انہوں نے ایک کبوتری کو گاڑ رکھا تھا اور اس کے اوپر تیراندازی کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی ذی روح کو نشانہ کے لئے مت گاڑو۔

☼ کسی جاندار کو گاڑ کر اس پر نشانہ بازی جائز نہیں ہے ☼

11554- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ مِنَ الْاَنْصَارِ قَدْ نَصَبُوا حَمَامَةً يَرْمُوْنَهَا، فَقَالَ: لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا مِنَ الرُّوحِ غَرَضًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انصار کی ایک قوم کے پاس سے گزرے، انہوں نے ایک کبوتری کو گاڑ رکھا تھا، اس پر نشانے لگا رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی ذی روح کو نشانہ بازی کے لئے مت گاڑو۔

☼ سورۃ التغابن کی آیت نمبر ۱۴ کی تشریح ☼

11555- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، مَوْلٰى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ،

11552 – صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان' باب النهى عن صبر البهائم - حديث:3711صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' ذكر الزجر عن اتخاذ الغرض شيئا من ذوات الأرواح - حديث:5685

11553 – صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان' باب النهى عن صبر البهائم - حديث:3711سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأطعمة - باب ما جاء فى كراهية أكل المصبورة' حديث:1434

11554 – صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان' باب النهى عن صبر البهائم - حديث:3711السنن الصغرى - كتاب الصيد والذبائح' النهى عن المجثمة - حديث:4392

11555 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة التغابن - حديث:3749سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ومن سورة التغابن' حديث:3320

Marfat.com

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي هَذِهِ الْآيَةِ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ) (التغابن: 14) قَالَ: هَؤُلَاءِ رِجَالٌ أَسْلَمُوا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَأَرَادُوا أَنْ يَأْتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَقِهُوا فِي الدِّينِ أَرَادُوا أَنْ يُعَاقِبُوهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (التغابن: 14)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ) (التغابن: 14)

''اے ایمان والو تمہاری کچھ بیبیاں اور بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں مروی ہے' آپ فرماتے ہیں: اہل مکہ کے کچھ لوگ اسلام لے آئے تھے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا ارادہ کیا، جب یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ گئے اور دین کی سمجھ حاصل کر لی پھر انہوں نے یہ چاہا کہ ان کو سزا دیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (التغابن: 14)

''اے ایمان والو تمہاری کچھ بیبیاں اور بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر معاف کرو اور درگذر کرو اور بخش دو تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ نومسلم عورت نے مسلمان سے شادی کر لی، پہلا شوہر آ گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے کے ساتھ بھیج دی ☼

11556- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَسْلَمَتِ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي أَسْلَمْتُ مَعَهَا وَعَلِمَتْ بِإِسْلَامِي مَعَهَا، فَنَزَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْآخِرِ، وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک خاتون اسلام لے آئی (مسلمان ہونے کے بعد اس کی ایک اور آدمی سے شادی ہوگئی) پھر اس کا پہلا شوہر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ گیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس کے ساتھ ہی اسلام لایا اور اس کو میرے اسلام لانے کا پتہ بھی چل گیا تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دوسرے

11556 - صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الهدى - ذكر البيان بأن الذميين إذا أسلما يجب أن يقرا على نكاحهما' حديث: 4220 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب: متى أدرك الإسلام من نكاح أو طلاق - حديث:12238

Marfat.com

شوہر سے جدا کروا کے پہلے شوہر کے ساتھ بھیج دیا۔

☼سورۃ النجم کی آیت نمبر ۶۱ کی تشریح☼

11557- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، مَوْلٰى بَنِىْ هَاشِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِىُّ، ثنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، (وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ) (النجم: 61) قَالَ: لَاهُونَ مُعْرِضُونَ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

(وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ) (النجم: 61)

''اور تم کھیل میں پڑے ہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں مروی ہے' آپ فرماتے ہیں: اس سے مراد کھیل کود کرنے والے ہیں اور اس سے اعراض کرنے والے ہیں۔

☼بنی اسرائیل کے دس نبی تھے، ان انبیاء کرام کے اسمائے گرامی☼

11558- حَدَّثَنَا اَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ الْهوجىُّ، ثنا آدَمُ بْنُ اَبِىْ اِيَاسٍ ح، وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيْدِ، قَالَا: ثنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ الْاَنْبِيَاءُ مِنْ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ اِلَّا عَشَرَةً نُوحٌ وَهُودُ وَلُوطٌ وَشُعَيْبٌ وَاِبْرَاهِيْمُ وَاِسْمَاعِيْلُ وَاِسْحَاقُ وَعِيسَى وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ، وَلَيْسَ مِنْ نَبِيٍّ لَهُ اسْمَانِ اِلَّا عِيسَى، وَيَعْقُوبَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' بنی اسرائیل کے انبیاء ۱۰ تھے، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام حضرت لوط علیہ السلام، حضرت شعیب علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان میں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام کے علاوہ کسی نبی کے دو نام نہیں تھے۔

☼حضرت ابراہیم علیہ السلام داڑھی بڑھاتے تھے، مونچھیں پست رکھتے تھے☼

11559- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِىُّ، ثنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْفُوا اللِّحَى، وَقُصُّوا الشَّوَارِبَ قَالَ: وَكَانَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيْلَ الرَّحْمٰنِ، يُوَفِّى لِحْيَتَهُ، وَيَقُصُّ شَارِبَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: داڑھیوں کو معافی دو، مونچھوں کو چھوٹا کراؤ۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام اپنی داڑھی کو معافی دیا کرتے تھے اور مونچھوں کو پست کرواتے تھے۔

11558 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة مريم - حديث:3348

11559 – سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى قص الشارب' حديث:2755

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ مونچھیں پست رکھتے تھےاور حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی مونچھیں چھوٹی رکھتے تھے☼

11560- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَسِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُصُّ شَارِبَهُ، وَاَنَّ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلَ كَانَ يَقُصُّ شَارِبَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ مونچھیں پست کرواتے تھے، حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام بھی مونچھیں پست کرواتے تھے۔

☼رسول اکرم ﷺ نے رکاز میں پانچویں حصے کا فیصلہ فرمایا☼

11561- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الرِّكَازِ الْخُمُسَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے رکاز کے اندر پانچویں حصے کا فیصلہ فرمایا۔

☼اچھے خواب نبوت کا ستر واں حصہ ہوتے ہیں☼

11562- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيْدِ، ثنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نیک خواب نبوت کا ستر واں حصہ ہوتا ہے

☼ کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ برہنہ نہ لیٹے☼

11563- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيْدِ، ثنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ، وَلَا الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ برہنہ حالت

11560 – مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2658

11561 – سنن ابن ماجه - كتاب اللقطة' باب من أصاب ركازا - حديث: 2507مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2779

11562 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأدب' كتاب تعبير الرؤيا - حديث:2916مسند أبى يعلى الموصلى - أول مسند ابن عباس' حديث:2541

11563 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' ذكر البيان بأن قول عائشة ما وصفنا أرادت به فى البيعة - حديث:5659مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2780

Marfat.com

میں مت لیٹے اور کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ برہنہ حالت میں مت لیٹے۔

☼ جولوگ بیت المقدس کی طرف نمازیں پڑھتے رہے اور فوت ہو گئے اللہ نے ان کا عمل ضائع نہیں کیا ☼

11564- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، ثنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ الَّذِيْنَ مَاتُوا وَهُمْ يُصَلُّوْنَ اِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ اِيمَانَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لرءُ وفٌ رَحِيْمٌ)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کیا خیال ہے وہ لوگ جو مر گئے ،وہ بیت المقدس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے،اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمادیں

(مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ اِيمَانَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُ وْفٌ رَحِيْمٌ)

''اور اللہ کی شان نہیں کہ تمہارا ایمان اکارت کرے بیشک اللہ آدمیوں پر بہت مہربان مہر والا ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ حرمت نازل ہونے سے پہلے پی ہوئی شراب معاف ہے ☼

11565- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، ثنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ مَاتُوا وَيَشْرَبُوْنَ الْخَمْرَ، فَنَزَلَتْ (لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا)(المائدة: 93) "الْاٰيَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا تو لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ وہ لوگ جو مر گئے اور شراب پیا کرتے تھے،ان کا کیا بنے گا؟ اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمادیں

(لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

''جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ان پر کچھ گناہ نہیں جو کچھ انہوں نے چکھا جب کہ ڈریں اور ایمان رکھیں اور نیکیاں

11564 – صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب شروط الصلاة - ذكر تسمية الله جل وعلا صلاة من صلى إلى بيت المقدس' حديث:1737شعب الإيمان للبيهقي - الحادى والعشرون من شعب الإيمان وهو باب فى الصلاة' حديث:2665

11565 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأشربة' وشاهده حديث هشام بن عروة - حديث: 7287السنن الكبرىٰ للنسائي - كتاب الحد فى الخمر' ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر قتادة عن أنس - حديث:5143مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2033

Marfat.com

کریں پھر ڈریں اور ایمان رکھیں پھر ڈریں اور نیک رہیں اور اللہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے''۔
(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ سورۃ النساء کی آیت ۹۴ کا شان نزول ☼

11566- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِىُّ، ح، وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيْدِ، قَالَا: ثنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِىْ سُلَيْمٍ عَلٰى نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ غَنَمٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، فَقَالُوا: مَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا لِيَتَعَوَّذَ فَعَمِدُوا اِلَيْهِ فَقَتَلُوهُ وَاَخَذُوا غَنَمَهُ فَاَتَوْا بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوا) (النساء : 94) اِلٰى قَوْلِهِ: (كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ) (النساء : 94)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بنی سلیم کا ایک شخص صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کے پاس سے گزرا، اس کے ساتھ بکریاں بھی تھیں، اس نے ان کو سلام کیا، لوگوں نے کہا: اس نے سلام صرف اپنے بچاؤ کی خاطر کیا ہے۔ انہوں نے اس کی جانب ارادہ کیا، اس کو مار ڈالا، اس کی بکریاں پکڑ لیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ گئے، اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرما دیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

''اے ایمان والو جب تم جہاد کو چلو تو تحقیق کر لو اور جو تمہیں سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں تم جیتی دنیا کا اسباب چاہتے ہو تو اللہ کے پاس بہتیری غنیمتیں ہیں پہلے تم بھی ایسے ہی تھے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۸۳ کی تشریح ☼

11567- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِىُّ، ثنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِىْ قَوْلِهِ (رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ) (المائدة: 83) قَالَ: مَعَ مُحَمَّدٍ وَاُمَّتِهِ، فَاِنَّهُمْ قد شَهِدُوا اَنَّهُ قد بَلَّغَ وَشَهِدُوا لِلرُّسُلِ اَنَّهُمْ قَدْ بَلَّغُوا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

11566 – صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب ولا تقولوا لمن ألقى إليكم السلام لست مؤمنا' حديث:4324 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' حديث:2852

11567 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة المائدة - حديث:3155 تفسير ابن أبى حاتم - سورة البقرة' قوله تعالى : فاكتبنا مع الشاهدين - حديث:3625

Marfat.com

(رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ) (المائدة: 83)

''اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں حق کے گواہوں میں لکھ لے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں مروی ہے، آپ فرماتے ہیں'(اس میں شاہدین سے مراد) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت کے ساتھ ہے، اس لئے کہ وہ لوگ ان کے گواہ ہیں کہ انہوں نے اللہ کے احکام پہنچادیئے اور وہ رسولوں کے گواہ ہیں کہ انہوں نے بھی اللہ کے احکام پہنچادیئے۔

☼غزوہ بدر کے بعد ایک قافلہ پر حملہ کرنے کے بارے مشاورت اور حضرت عباس کا انکار☼

11568- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِىُّ، ثنا اِسْرَائِيْلُ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا فَرَغَ مِنْ بَدْرٍ: عَلَيْكَ بِالْعِيرِ لَيْسَ دُوْنَهَا شَىْءٌ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ وَهُوَ اَسِيْرٌ فِىْ وَثَاقِهِ: لَا يَصْلُحُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَ؟ قَالَ: لِاَنَّ اللّٰهَ وَعَدَكَ اِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ، وَقَدْ اَعْطَاكَ مَا وَعَدَكَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ بدر سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: آپ اس قافلے کو پکڑیئے کہ اس کے پیچھے کچھ بھی نہیں ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنی رسیوں میں بندھے ہوئے تھے انہوں نے کہا: یہ ٹھیک نہیں ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیوں؟ انہوں نے کہا: اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کیا تھا اور جو اللہ تعالیٰ نے آپ سے وعدہ کیا تھا وہ عطا فرمادیا۔

☼عنقریب کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے، لیکن دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر سوفار سے☼

11569- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح، وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِى الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِىُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ عَدِىٍّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَقْرَاَنَّ الْقُرْآنَ نَاسٌ مِنْ اُمَّتِى يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ ضرور قرآن پڑھیں گے، لیکن وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر اپنے سوفار سے نکل جاتا ہے۔

11568 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأنفال - حديث: 3195مسند أبى يعلى الموصلى - أول مسند ابن عباس' حديث:2317

11569 – سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فى ذكر الخوارج' حديث:169مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2249

Marfat.com

☼ سفر پر روانہ ہوتے ہوئے اور واپس آ کر رسول اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

11570- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح، وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ، ثنا یُوْسُفُ بْنُ عَدِیٍّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَخْرُجَ فِیْ سَفَرٍ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِی السَّفَرِ، وَالْكَآبَةِ فِی الْمُنْقَلَبِ، اَللّٰهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ فَاِذَا رَجَعَ قَالَ: آیِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ فَاِذَا دَخَلَ اَهْلَهُ قَالَ: اَوْبًا اَوْبًا، لِرَبِّنَا تَوْبًا، لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی جب آپ سفر کے لئے نکلنا چاہتے تو یوں دعا مانگتے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِی السَّفَرِ، وَالْكَآبَةِ فِی الْمُنْقَلَبِ، اَللّٰهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ فَاِذَا رَجَعَ قَالَ

''اے اللہ! (میرے) سفر کا ساتھی (بھی) تو ہے اور (میرے) گھر والوں کا محافظ (بھی) تو ہے، اے اللہ! میں سفر کی ضروریات سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور واپسی کی تکلیف سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! ہمارے لئے زمین کو سمیٹ دے اور سفر آسان کر دے''

جب رسول اکرم ﷺ لوٹ کر آتے تو کہتے

آیِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ فَاِذَا دَخَلَ اَهْلَهُ قَالَ: اَوْبًا اَوْبًا، لِرَبِّنَا تَوْبًا، لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوبًا

''ہم لوٹنے والے ہیں، ہم توبہ کرنے والے ہیں، ہم اپنے رب کی عبادت کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والے ہیں''

جب رسول اکرم ﷺ اپنے گھر تشریف لے جاتے تو کہتے ''ہم واپس آ گئے، واپس آ گئے، اپنے رب کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں، اور وہ ہمارے اوپر گناہ نہیں چھوڑے گا۔

☼ باغ کی دیوار بنانے کے لئے اپنے بھائی کی دیوار سے سہارا لیا جا سکتا ہے ☼

11571- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَعَلِیُّ بْنُ سَعِیْدٍ الرَّازِیَانِ قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِیٍّ، ثنا عَبْدُ

11570 – صحیح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث فی الصلاة - ذكر ما یقول المرء عند دخوله بیته إذا رجع قافلا من' حدیث: 2761 مصنف ابن أبی شیبة - كتاب الدعاء' فی الرجل إذا رجع من سفره ما یدعو به - حدیث: 29011 تہذیب الآثار للطبری - ذكر الأخبار الواردة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم بما' حدیث: 1397

Marfat.com

السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ الدَّالَانِیِّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَنَى حَائِطًا فليدعمْ عَلٰى جِدَارِ اَخِيهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے باغ کی چار دیواری کی، وہ اپنے بھائی کی دیوار کے اوپر سہارا لے سکتا ہے۔

☼ راستے کے بارے اختلاف ہو تو کم از کم سات ہاتھ راستہ رکھو ☼

11572- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيَانِ قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِی الطَّرِيقِ، فاذْرَعُوا سَبْعَةَ اَذْرُعٍ وَلَا تَجْعَلُوهُ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہارا راستے کے بارے میں اختلاف ہو جائے تو سات ہاتھ پیمائش کرو اور اس سے کم راستہ نہ رکھو۔

☼ بچھڑے کی ران کھانے کے بعد صرف ہاتھ صاف کر کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ لی ☼

11573- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَكَلَ كَتِفَ مُهْرَتِهِ، يَقُولُ: نَضِجَةً، وَمَسَحَ يَدَهُ بِمِسْحٍ وَصَلّٰى "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچھڑے کی بھنی ہوئی ران کھائی، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ صاف کئے اور نماز پڑھ لی۔ (نیا وضو نہ کیا)

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ران کا گوشت کھانے کے بعد صرف ہاتھ صاف کر کے نماز پڑھی ☼

11574- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا، ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى

11571 – سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام' باب الرجل يضع خشبة على جدار جاره - حديث:2334مصنف ابن أبی شيبة - كتاب البيوع والأقضية' فی الرجل يجعل خشبة على جدار جاره - حديث:22546

11572 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الأدب' باب إكرام الجار - حديث:2803مصنف ابن أبی شيبة - كتاب البيوع والأقضية' الطريق إذا اختلف فيه كم يجعل ؟ - حديث:22543

11574 – صحيح البخاری - كتاب الوضوء' باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق - حديث: 203صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب نسخ الوضوء مما مست النار - حديث:558صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الأفعال اللواتی لا توجب الوضوء - باب إسقاط إيجاب الوضوء من أكل ما مسته النار أو غيرته' حديث:38

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ران کھائی پھر اپنے ہاتھ صاف کئے اور کھڑے ہوکر نماز پڑھنے لگ گئے۔

☼ اسلام میں کوئی حلف نہیں ہے، جاہلیت والے حلفوں کو اسلام نے مزید مضبوط کیا ☼

11575- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قِيلَ لِشَرِيكٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ، وَكُلُّ حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ اِلَّا حِدَّةً وَشِدَّةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام میں کوئی حلف نہیں ہے اور جاہلیت میں جتنی بھی قسمیں تھیں، اسلام نے ان کو اور بھی زیادہ مضبوط کر دیا۔ (جاہلیت میں لوگ ایک دوسرے کے ساتھ معاہدے کرتے تھے کہ تو میرا وارث ہے اور میں تیرا وارث ہوں، یہ حکم ذوی الارحام والی آیت کے ساتھ منسوخ ہے)

☼ سجدہ کرتے وقت ہاتھ زمین پر اچھی طرح جما کر رکھنے چاہئیں ☼

11576- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَشَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اِذَا سَجَدْتُمْ فَالْصِقُوا اَيْدِيَكُمْ بِالْاَرْضِ زَادَ شَرِيكٌ: فَاِنَّكُمْ بِذٰلِكَ اُمِرْتُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب تم سجدہ کرو تو اپنے ہاتھ زمین کے ساتھ چپکا لو۔ حضرت شریک نے اس کے اندر یہ اضافہ کیا ہے "اس لئے کہ تمہیں اسی چیز کا حکم دیا گیا ہے"۔

☼ اللہ کی قسم میں قریش سے جہاد کروں گا ☼

11577- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللّٰهِ لَاَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا، وَاللّٰهِ لَاَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ: اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں قریش سے جہاد کروں گا۔ اللہ کی قسم! میں قریش سے جہاد کروں گا اور تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان شاء اللہ۔

11575 - صحيح البخارى - كتاب الحوالات' باب قول الله تعالى: (والذين عاقدت أيمانكم فآتوهم نصيبهم -
حديث:2191المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفرائض' حديث:8085
11577 - صحيح ابن حبان - كتاب الأيمان' ذكر نفى الحنث عن من استثنى فى يمينه بعد سكتة يسيرة -
حديث:4407شكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1655

Marfat.com

✡ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں وہ چیز نہیں خریدتا جس کے میرے پاس ثمن نہیں ہیں ✡

11578- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، وَاَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى عِيرًا قَدِمَتْ فِيهَا اَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلٰى اَرَامِلِ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ: لَا اَشْتَرِي شَيْئًا لَيْسَ عِنْدِي ثَمَنُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے تجارت کا سامان خریدا، جس میں سونے کے کئی اوقیہ آئے، حضور ﷺ نے (وہ سب) بنی عبدالمطلب کے غریبوں پر صدقہ کر دیئے اور فرمایا: میں وہ چیز نہیں خریدتا جس کے میرے پاس ثمن نہیں ہیں۔

✡ صدقہ فقیر تک پہنچنے کے بعد کامل ہو جاتا ہے، وہ آگے دے تو ہدیہ ہے ✡

11579- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيْكٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اشْتَرَتْ عَائِشَةُ بَرِيرَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، لِتُعْتِقَهَا، وَاشْتَرَطُوا عَلَيْهَا وَلَاءَ هَا، فَشَرَطَتْ لَهُمْ ذٰلِكَ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ فَقَالَ: اِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ، مَا كَانَ شَرْطًا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَمَرْدُوْدٌ اِلٰى كِتَابِ اللّٰهِ وَكَانَ لِبَرِيرَةَ زَوْجٌ فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شَاءَ تْ اَنْ تَمْكُثَ مَعَ زَوْجِهَا كَمَا هِيَ، وَاِنْ شَاءَ تْ فَارَقَتْهُ، فَفَارَقَتْهُ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَى رِجْلَ شَاةٍ فَقَالَ لِعَائِشَةَ: اَلَا تَطْبُخِي لَنَا هٰذَا اللَّحْمَ؟ قَالَتْ: تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيرَةَ فَاَهْدَتْهُ لَنَا، قَالَ: اطْبُخُوهُ فَهُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے انصار سے ایک بریرہ نامی کنیز خریدی، آپ اس کو آزاد کرنا چاہتی تھیں، لیکن اس کے آقاؤں نے شرط رکھ دی کہ اس کی ولاء ان کے پاس رہے گی، ام المومنین نے ان کی شرط قبول کر لی۔ جب رسول اکرم ﷺ تشریف لائے تو ام المومنین نے آپ ﷺ کو یہ بات بتائی، آپ ﷺ نے فرمایا: ولاء تو اس کی ہوتی ہے جس نے آزاد کیا۔ پھر آپ ﷺ منبر پر جلوہ گر ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس قوم کا کیا حشر ہوگا جو ایسی شرطیں رکھتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں۔ ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں نہ ہو وہ کتاب اللہ کی جانب لوٹائی جائے گی۔ حضرت بریرہ کے ایک شوہر تھے، رسول اکرم ﷺ نے حضرت بریرہ کو یہ اختیار دیا، اگر چاہے تو اپنے شوہر کے ہمراہ اس کی بیوی کے

11578 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث إسماعيل بن جعفر بن أبي كثير - حديث:2152
11579 – صحيح البخاري - كتاب الطلاق' باب خيار الأمة تحت العبد - حديث: 4981سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب في المملوكة تعتق وهي تحت حر أو عبد' حديث:1918

Marfat.com

طور پر رہے اور اگر جدا ہونا چاہے تو جدا ہو جائے۔ رسول اکرم ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ نے بکری کی ران دیکھی، آپ ﷺ نے ام المومنین سے پوچھا: کیا تم یہ گوشت ہمارے لئے پکاؤ گی نہیں؟ انہوں نے کہا: یہ بریرہ کو کسی نے صدقہ دیا ہے، اُس نے ہمیں ہدیہ کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو پکاؤ، یہ اُس کے لئے صدقہ تھا، ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

☼ ہیجڑوں پر لعنت ہے، ان کو اپنے گھروں سے نکال دو ☼

11580- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخَنَّثِينَ، وَقَالَ: اَخْرِجُوْهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ان مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتے ہیں اور فرمایا: ان کو اپنے گھروں سے نکال دو۔ اللہ تعالیٰ نے (گناہ کی دعوت دینے والے) ہیجڑوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا: ان کو اپنے گھروں سے نکال دو۔

☼ سیدہ سوداء رضی اللہ عنہا نے اپنی باری سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ہبہ کر دی تھی ☼

11581- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ اَبُو دَاوُدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَشِيَتْ سَوْدَةُ اَنْ يُطَلِّقَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْسِكْنِي وَلَا تُطَلِّقْنِي، وَاجْعَلْ يَوْمِي لِعَائِشَةَ، فَفَعَلَ، وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَلَا جُنَاحَ) (النساء: 128) عَلَيْهِمَا اَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ فَمَا اصْطَلَحَا عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ جَائِزٌ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' حضرت سودا رضی اللہ عنہا کو یہ خدشہ ہوا کہ رسول اکرم ﷺ ان کو طلاق دے دیں گے، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ مجھے اپنے نکاح میں برقرار رکھئے، مجھے طلاق مت دیجئے، میں اپنی باری عائشہ کے لئے ہبہ کرتی ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے یہ پیشکش قبول فرمالی، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

(فَلَا جُنَاحَ) (النساء: 128)

''کوئی حرج نہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

11580 – صحيح البخارى - كتاب اللباس' باب : المتشبهون بالنساء - حديث:5554سنن أبى داؤد - كتاب الترجل' باب فى صلة الشعر - حديث:3657جامع معمر بن راشد - باب المخنثين والمذكرات' حديث:1043

11581 – سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة النساء' حديث: 3049المعجم الكبير للطبرانى - باب الياء' سودة بنت زمعة رضى الله عنها - حديث:19968جامع البيان فى تفسير القرآن للطبرى - سورة النساء' وأما قوله : وأن تجمعوا بين الأختين - القول فى تأويل قوله تعالى : وإن امرأة خافت من بعلها' حديث:9639

Marfat.com

جس چیز پر بھی ان کی صلح ہو جائے وہ جائز ہے۔

☼ عبداللہ بن ابی کی کنیز نے جاہلیت میں زنا کروایا تھا، اسلام میں اس کام سے انکار کر دیا ☼

11582- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَيُوْسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَتْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ جَارِيَةٌ تَزْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا حُرِّمَ الزِّنَا، قَالَ: اَلَا تَزْنِينَ؟ قَالَتْ: لَا، وَاللّٰهِ لَا اَزْنِي اَبَدًا فَنَزَلَتْ (وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ) (النور: 33)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' عبداللہ بن ابی کی ایک لونڈی تھی، اس نے زمانہ جاہلیت میں زنا کروایا تھا، جب زنا حرام قرار دیا گیا تو اس نے کہا: کیا تو زنا نہیں کروائے گی؟ اس نے کہا: نہیں، اللہ کی قسم! میں کبھی بھی زنا ہیں کرواؤں گی۔ تب یہ آیت نازل ہوئی

(وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ) (النور: 33)

''اور مجبور نہ کرو اپنی کنیزوں کو بدکاری پر جب کہ وہ بچنا چاہیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ سورۃ الاحزاب کی آیت ۶ کا شان نزول ☼

11583- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَا بَيْنَ اَصْحَابِهِ فَجَعَلُوا يَتَوَارَثُونَ لِذٰلِكَ حَتّٰى نَزَلَتْ (وَاُولُو الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ) (الأحزاب: 6) فَتَوَارَثُوا بِالنَّسَبِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کے درمیان عقد مواخات کیا (یعنی ان کو ایک دوسرے کا بھائی بنایا) یہ لوگ اس عقد کی وجہ سے ایک دوسرے کو وراثت بھی دینے لگ گئے، تب یہ آیت نازل ہوئی

(وَاُولُو الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ) (الأحزاب: 6)

''اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ والے اللہ کی کتاب میں ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہیں''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

11582 – جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة النور' القول في تأويل قوله تعالى : ولا تكرهوا فتياتكم على البغاء - غفور رحيم' حديث: 23797تفسير ابن أبي حاتم - سورة النور' قوله تعالى ولا تكرهوا فتياتكم على البغاء - حديث:13497

11583 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفرائض' حديث: 8075مسند الطيالسي - أحاديث النساء' وما أسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - عكرمة مولى ابن عباس' حديث: 2787تفسير ابن أبي حاتم - سورة الأنفال' قوله تعالى : ما لكم من ولايتهم من شيء حتى يهاجروا - حديث:10036

Marfat.com

اس کے بعد وراثت نسب کی بنیاد پر تقسیم ہونے لگ گئی۔

☼ رسول اکرم ﷺ سفر میں کبھی روزہ رکھتے تھے، کبھی نہیں رکھتے تھے ☼

11584- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَامَ فِي السَّفَرِ وَاَفْطَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے (بعض اوقات) سفر کے دوران روزہ رکھا ہے اور (بعض اوقات) روزہ چھوڑا ہے۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے کنکریاں مشرکوں کی جانب پھینکی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے پھینکی ہیں ☼

11585- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَمِّي الْقَاسِمُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: نَاوِلْنِي كَفًّا مِنْ حَصْبَاءَ فَنَاوَلَهُ "فَرَمَى بِهِ وُجُوْهَ الْقَوْمِ، فَمَا بَقِيَ اَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ اِلَّا امْتَلَاَتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحَصْبَاءِ، فَنَزَلَتْ (وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى) (الأنفال: 17)"

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مجھے ایک مٹھی کنکریاں دو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک مٹھی کنکریاں رسول اکرم ﷺ کو پکڑائیں، رسول اکرم ﷺ نے دشمنوں کے چہرے کی جانب پھینک دیں پوری قوم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں تھا جس کی آنکھوں میں وہ کنکریاں نہ پہنچی ہوں، تب یہ آیت نازل ہوئی

(وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى) (الأنفال: 17)

''اور اے محبوب وہ خاک جو تم نے پھینکی تم نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ ۱۶ مہینے بیت المقدس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھی جاتی رہی ☼

11586- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا، ثُمَّ حُوِّلَتِ الْقِبْلَةُ بَعْدُ

11584 – صحيح البخارى - كتاب الصوم' باب إذا صام أياما من رمضان ثم سافر - حديث:1855صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب جواز الصوم والفطر فى شهر رمضان للمسافر فى غير معصية - حديث:1941

11585 – مسند أبى يعلى الموصلى - مسند العباس بن عبد المطلب رضى الله عنه' حديث:6564

11586 – المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' من سورة البقرة - حديث:2992مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2895

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ لوگوں نے بیت المقدس کی جانب رخ کر کے ۱۶ مہینے نماز پڑھی، پھر اس کے بعد تحویل قبلہ کا حکم آ گیا۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے ☼

11587- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے ☼

11588- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلٰى حَصِيرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

☼ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو، چاند دیکھ کر ختم کرو، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن پورے کرو ☼

11589- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهِ وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ حَالَ دُوْنَهُ غَيَايَةٌ، فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ، وَالشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، چاند دیکھ کر روزہ افطار کیا کرو، اگر مطلع ابر آلود ہو تو گنتی پوری کر لو اور مہینہ ۲۹ دن کا ہوتا ہے۔

☼ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو، چاند دیکھ کر ختم کرو، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن پورے کرو ☼

11590- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْاَسَدِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِي ثَوْرٍ،

11587 – صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث في الصلاة - ذكر جواز صلاة المرء على الخمرة' حديث:2341 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2730

11588 – مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في الصلاة على الطنافس والبسط - حديث:3990

11589 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصوم' باب الزجر عن تقديم رمضان بيوم أو يومين - حديث: 1036 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصيام' باب النهي عن استقبال شهر رمضان بصوم يوم أو يومين - حديث:7476

11590 – صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب بيان أن لكل بلد رؤيتهم وأنهم إذا رأوا الهلال ببلد - حديث: 1884 مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الصيام' باب ذكر الخبر المبين أن الأهلة بعضها أعظم من بعض - حديث:2204 موطأ مالك - كتاب الصيام' باب ما جاء في رؤية الهلال للصوم والفطر في رمضان - حديث:632

Marfat.com

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهِ وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ كَانَتْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ غَيَايَةٌ، فَاَتِمُّوا الْعِدَّةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مہینے کو آگے مت کرو، چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر روزہ چھوڑو، اگر مطلع ابر آلود ہو تو (۳۰ کی) گنتی پوری کرلو۔

☼ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو، چاند دیکھ کر ختم کرو، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن پورے کرو ☼

11591- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصُوْمُوْا قَبْلَ رَمَضَانَ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهِ وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ حَالَتْ دُوْنَهُ غَيَايَةٌ، فَاَكْمِلُوا ثَلَاثِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رمضان سے پہلے روزہ نہ رکھو، چاند دیکھ کر روزہ رکھو (یعنی رمضان شروع کرو)، چاند دیکھ کر افطار کرو (یعنی رمضان ختم کرو) اگر مطلع ابر آلود ہو تو ۳۰ دن پورے کرلو۔

☼ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو، چاند دیکھ کر ختم کرو، مطلع ابر آلود ہو تو تیس دن پورے کرو ☼

11592- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الشَّهْرَ، صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ حَالَتْ دُوْنَهُ غَيَايَةٌ، فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مہینہ (شروع ہونے سے) پہلے ہی شروع مت کرلیا کرو، چاند دیکھ کر روزہ رکھو، چاند دیکھ کر روزہ افطار کرو، اگر مطع ابر آلود ہو تو گنتی پوری کرلو۔

☼ کچھ بیان ایسے ہوتے ہیں جن میں جادو کا سا اثر ہوتا ہے، اشعار میں حکمت بھی ہوتی ہے ☼

11593- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ

11591 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الصوم' باب الزجر عن تقديم رمضان بيوم أو يومين - حديث: 1036السنن الكبرٰى للبيهقی - كتاب الصيام' باب النهی عن استقبال شهر رمضان بصوم يوم أو يومين - حديث:7478

11592 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الصوم' باب الزجر عن تقديم رمضان بيوم أو يومين - حديث: 1036السنن الكبرٰى للبيهقی - كتاب الصيام' باب النهی عن استقبال شهر رمضان بصوم يوم أو يومين - حديث:7475

11593 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الأدب' باب الشعر - حديث:2657مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الأدب' الرخصة فی الشعر - حديث:25473

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيِّنٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ایک دیہاتی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور وہ بڑی واضح گفتگو کرنے لگ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ بیان بھی سحر آمیز ہوتے ہیں اور اشعار میں بھی حکمت ہوتی ہے۔

✡ شعروں میں بھی حکمت ہوتی ہے ✡

11594- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شعروں میں بھی حکمت ہوتی ہے۔

✡ کچھ اشعار بھی حکمت سے بھرپور ہوتے ہیں ✡

11595- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ زِيَادٍ، سَبَلَانُ، ثنا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ اشعار بھی حکمت سے بھرپور ہوتے ہیں۔

✡ کچھ اشعار بھی حکمت بھرے ہوتے ہیں اور کچھ بیان جادو جیسا اثر رکھتے ہیں ✡

11596- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَهُ قَالَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً، وَمِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) بے شک کچھ اشعار بھی حکمت بھرے ہوتے ہیں اور کچھ بیان بھی جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔

11594 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب' باب الشعر - حديث:2657سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب ما جاء في الشعر - حديث:4379مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' الرخصة في الشعر - حديث:25473

11595 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب' باب الشعر - حديث:2657سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب الشعر - حديث:3754تهذيب الآثار للطبري - ذكر بعض الأخبار الواردة بمعنى ما قلنا قبل' حديث:867

11596 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب' باب الشعر - حديث:2657سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء إن من الشعر حكمة' حديث:2846

Marfat.com

☼ کچھ اشعار بھی حکمت سے بھرے ہوتے ہیں ☼

11597- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کچھ اشعار بھی حکمت سے بھرپور ہوتے ہیں۔

☼ کچھ اشعار بھی حکمت بھرے ہوتے ہیں، کچھ بیانات بھی جادو جیسا اثر رکھتے ہیں ☼

11598- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِىْ اُسَامَةَ: اَحَدَّثَكُمْ زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا، وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ مِنَ الْاَشْعَارِ:

(البحر الطويل)

وَيَاْتِيكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ؟

قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک کچھ اشعار بھی حکمت سے بھرپور ہوتے ہیں اور کچھ بیان بھی جادو جیسا اثر رکھتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ اشعار کی مثل بیان کیا کرتے تھے

''اور آپ کے پاس وہ شخص خبریں لاتا ہے جو توشہ نہیں لیتا''

☼ چھوکر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے، بدفالی، صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہے ☼

11599- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح، وَحَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ، ثنا ابْنُ الطَّبَّاعِ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا

11597 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأدب' باب الشعر - حديث: 2657المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عمرو بن الأهتم المنقرى رضى الله عنه - حديث:6608

11598 – المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الأدب' باب الشعر - حديث: 2657صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' باب التفاخر - ذكر الخبر المدحض قول من زعم أن الأشعار بكليتها لا يجب' حديث:5859شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب الكراهة' باب رواية الشعر ، هل هى مكروهة أم لا ؟ - حديث:4652

11599 – صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الطب - ذكر الخبر المدحض قول من زعم أن هذه السنة اختلف على' حديث:6208سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب من كان يعجبه الفأل ويكره الطيرة - حديث:3537

Marfat.com

عَدْوَى، وَلَا طِيَرَةَ، وَلَا هَامَةَ، وَلَا صَفَرَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا لَنَاْخُذُ الشَّاةَ الْجَرْبَاءَ فَنَطْرَحُهَا فِى الْغَنَمِ فَتَجْرَبُ قَالَ: فَمَنْ اَعْدَى الْاَوَّلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چھوکر لگنے والی کوئی بیماری نہیں ہے بدفالی کا کوئی تصور نہیں ہے، ہامۃ (نحوست والا پرندہ) کوئی نہیں ہے اور صفر کا کوئی تصور نہیں ہے۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم ایک خارش زدہ بکری کو تندرست بکریوں کے ریوڑ میں شامل کریں تو پورا ریوڑ خارش زدہ ہو جاتا ہے (اس سے تو یہی سمجھ آتا ہے کہ چھوکر لگنے والی بیماریاں ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اگر یہی بات ہے) تو پہلی بکری کو خارش کہاں سے لگی؟۔

✡ مری ہوئی بکری کی کھال عمل دباغت کے بعد استعمال میں لائی جاسکتی ہے ✡

11600- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَاتَتْ شَاةٌ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَاتَتْ فُلَانَةُ، يَعْنِى: الشَّاةَ، فَقَالَ: اَلَا اَخَذْتُمْ مَسْكَهَا فَقَالُوا: اَنَاْخُذُ مَسْكَ شَاةٍ قَدْ مَاتَتْ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا قَالَ: (قُلْ لَا اَجِدُ فِيمَا اُوحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ اِلَّا اَنْ يَكُونَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَسْفُوحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ) اِنَّكُمْ لَا تَطْعَمُوْنَهُ، اِنَّمَا تَدْبُغُونَهُ فَتَنْتَفِعُونَ بِهِ "فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهَا فَسَلَخَتْ مَسْكَهَا فَدَبَغَتْهُ فَاتَّخَذَتْ مِنْهُ قِرْبَةً حَتّٰى تَخَرَّقَتْ عِنْدَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کی بکری مرگئی، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں بکری مرگئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اس کی کھال کیوں نہ اتاری؟ لوگوں نے کہا: کیا ہم مری ہوئی بکری کی کھال اتار سکتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا

(قُلْ لَا اَجِدُ فِيمَا اُوحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ اِلَّا اَنْ يَكُونَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَسْفُوحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ)

''تم فرماؤ میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام مگر یہ کہ مُردار ہو یا رگوں کا بہتا خون یا بد جانور کا گوشت'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تم اس کو کھاؤ نہیں بلکہ تم اس کو دباغت دے دو اور اس کو استعمال میں لے آؤ۔ انہوں نے وہ بکری منگوائی، اس کی کھال اتاری اور اس کو دباغت دی، اس کا مشکیزہ بنالیا اور اس اتنا استعمال کیا کہ وہ مشکیزہ ان کے ہاں بالآخر پھٹ گیا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

11600 - صحيح البخارى - كتاب الزكاة' باب الصدقة على موالى أزواج النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:1432صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب طهارة جلود الميتة بالدباغ - حديث:568مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' تطهير جلود الميتة - حديث:416

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا کروڑہا شکر ہے جس کی توفیق سے ہزاروں گمراہوں کو راہ ہدایت ملی،اوران میں سے بہت سارے دوسروں کی ہدایت کا ذریعہ بن گئے،لاکھوں درود وسلام ہواس کے محبوب کریم ﷺ پر جن کی شفاعت کی بدولت میرے جیسے ہزاروں سیہ کار دوزخ سے بچ کر جنت میں جائیں گے۔

چوں بازوئے شفاعت راکشائی برگنہ گاراں مکن محروم جامی رادراں آں یارسول اللہ

آج مورخہ ۱۵دسمبر ۲۰۱۶ء ۱۵ربیع الاول ۱۴۳۸ہجری بروز جمعرات المعجم الکبیر کی آٹھویں جلد کا ترجمہ اور عنوانات حدیث کا کام مکمل ہوا۔ان شاءاللہ کل سے ہی نویں جلد پر کام شروع کردیا جائے گا۔دعا فرمائیں کہ اللہ کریم اس کار خیر کو استقامت کے ساتھ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے،اوراپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین ﷺ۔

طالب دعا:
محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی
بانی ومہتمم: جامعہ کنزالایمان،الفرید ٹاؤن میاں چنوں،ضلع خانیوال،پنجاب (پاکستان)
خطیب: جامع مسجد غوثیہ غلہ منڈی جہانیاں،ضلع خانیوال،پنجاب (پاکستان)
شیخ الحدیث: دارالعلوم محی الدین صدیقہ (للبنات) اقبال نگر ضلع ساہیوال،پنجاب (پاکستان)

Marfat.com

المعجم الکبیر کی جلد نمبر۴ میں جن صحابہ کرام کی مرویات مذکور ہیں ان کے اسمائے گرامی اوران کی روایت کردہ احادیث

نام صحابی	حدیث نمبر
رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ حضرت رفاعہ بن رافع زرقی انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ	4391
رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ سَالِمٍ رفاعہ بن عمرو بن زید بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن سالم رضی اللہ عنہ	4420
رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ دِينَارٍ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر بن رفاعہ بن دینار انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ	4423
رِفَاعَةُ بْنُ عَرَابَةَ الْجُهَنِيُّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	4428
رِفَاعَةُ بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَحَدٍ رفاعہ بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ آپ جنگِ احد میں شہید ہوئے۔	4431
رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ الْجُذَامِيُّ حضرت رفاعہ بن زید جذامی رضی اللہ عنہ	4432
رِفَاعَةُ بْنُ قَرَظَةَ الْقُرَظِيُّ حضرت رفاعہ بن قرظہ القرظی رضی اللہ عنہ	4433
رِفَاعَةُ بْنُ سَمَوْاَلٍ الْقُرَظِيُّ حضرت رفاعہ بن سموال قرظی رضی اللہ عنہ	4435
مَنِ اسْمُهُ رَبِيْعَةُ ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی ربیعہ ہے	4435

Marfat.com

4435 رَبِيْعَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ
حضرت ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ

4436 رَبِيْعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيُّ يُكْنَى اَبَا فِرَاسٍ
ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ ان کی کنیت ابوفراس ہے۔

0000 رَبِيْعَةُ بْنُ الْحَارِثِ اَبُو اَرْوَى الدَّوْسِيُّ وَيُقَالُ عَبْدُ بْنُ الْحَارِثِ لَمْ يُخَرَّجْ
حضرت ربیعہ بن حارث ابوارویٰ دوسی رضی اللہ عنہ ان کو عبد بن حارث بھی کہا جاتا ہے۔

4447 رَبِيْعَةُ بْنُ قَيْسٍ الْعَدْوَانِيُّ
حضرت ربیعہ بن قیس عدوانی رضی اللہ عنہ

4448 رَبِيْعَةُ بْنُ عَبَّادٍ الدِّيلِيُّ
حضرت ربیعہ بن عباد دیلی رضی اللہ عنہ

4460 رَبِيْعَةُ بْنُ عَامِرِ بْنِ بِجَادٍ
حضرت ربیعہ بن عامر بن بجاد رضی اللہ عنہ

4461 رَبِيْعَةُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَبِيبٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَحَدٍ
حضرت ربیعہ بن فضل بن حبیب انصاری رضی اللہ عنہ، آپ غزوۂ احد میں شہید ہوئے

4462 رَبِيْعَةُ بْنُ الْغَازِ الْجُرَشِيُّ وَيُقَالُ ابْنُ عَمْرٍو وَهُوَ جَدُّ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ
حضرت ربیعہ بن غاز جرشی رضی اللہ عنہ ان کو ''ابن عمرو'' بھی کہا جاتا ہے یہ ہشام بن غاز کے دادا ہیں

4464 رَبِيْعَةُ بْنُ اَكْثَمَ الْاَسَدِيُّ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، شَهِدَ بَدْرًا
حضرت ربیعہ بن اکثم اسدی رضی اللہ عنہ

4467 رَبِيْعَةُ بْنُ رُوَاءٍ الْعَنْسِيُّ
حضرت ربیعہ بن رواء عنسی رضی اللہ عنہ

4468 رَبِيْعَةُ بْنُ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ
حضرت ربیعہ امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ

4469 رَبِيْعُ الْجَرْمِيُّ
حضرت ربیع جرمی رضی اللہ عنہ

4770 رَبِيْعُ بْنُ اِيَاسٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ
حضرت ربیع بن ایاس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

Marfat.com

رَبِيْعُ الْاَنْصَارِيُّ

4471 حضرت ربیع انصاری رضی اللہ عنہ

رَبِيْعُ بْنُ زَيْدٍ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

4473 حضرت ربیع بن زید رضی اللہ عنہ (ان کا کوئی نسب بیان نہیں کیا گیا)

رِبْعِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ

4474 حضرت ربعی بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

رِبْعِيُّ بْنُ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

4475 حضرت ربعی بن رافع انصاری بدری رضی اللہ عنہ

رِبْعِيُّ بْنُ اَبِيْ رِبْعِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

4476 حضرت ربعی بن ابی ربیعی انصاری بدری رضی اللہ عنہ

رُكَانَةُ بْنُ عَبْدِ يَزِيدَ بْنِ هَاشِمٍ

4477 حضرت رکانہ بن عبد یزید بن ہاشم رضی اللہ عنہ

رَكْبٌ الْمِصْرِيُّ

4480 رکب مصری رضی اللہ عنہ

رَبَاحُ بْنُ الرَّبِيْعِ الْاُسَيِّدِي اَخُو حَنْظَلَةَ الْكَاتِبُ

4482 حضرت رباح بن ربیع اسیدی رضی اللہ عنہ جو کہ حنظلہ کاتب کے بھائی ہیں۔

رَبَاحُ اللَّخْمِيُّ جَدُّ مُوْسَى بْنِ عَلِيٍّ

4487 حضرت رباح لخمی رضی اللہ عنہ جو کہ حضرت موسیٰ بن علی کے دادا ہیں۔

رَبَاحُ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4489 حضرت رباح رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام

رَبَاحٌ الْاَنْصَارِيُّ مَوْلٰى بَنِيْ حَجْحَبَى، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

4491 حضرت رباح انصاری جو کہ بنی حجحبی کے آزاد کردہ تھے، جنگِ یمامہ میں شہید ہوئے

رَزِيْنُ بْنُ اَنَسٍ السُّلَمِيُّ

4493 رزین بن انس سلمی رضی اللہ عنہ

رقادُ بْنُ رَبِيْعَةَ الْعُقَيْلِيُّ

4494 رقاد بن ربیعہ عقیلی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

4495 رُشَيْدُ بْنُ مَالِكٍ اَبُو عَمِيرَةَ السَّعْدِيُّ
رشید بن مالک ابوعمیرہ سعدی رضی اللہ عنہ
4496 رِيَابُ الْمُزَنِيُّ
حضرت ریاب مزنی رضی اللہ عنہ
4497 رَسِيمٌ الْعَبْدِيُّ
حضرت رسیم عبدی رضی اللہ عنہ
4498 رِعْيَةُ الْجُهَنِيُّ ثُمَّ السُّحَيْمِيُّ
حضرت رعیۃ الجہنی ثم سحیمی رضی اللہ عنہ
4500 رُقَيْمُ بْنُ ثَابِتٍ اَبُو ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ
حضرت رقیم بن ثابت ابوثابت انصاری رضی اللہ عنہ یہ جنگِ طائف میں شہید ہوئے۔
4502 رُخَيْلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ خَلْدَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ
رخیلہ بن ثعلبہ بن خلدہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ
4503 رَوْحُ بْنُ زِنْبَاعٍ الْجُذَامِيُّ
روح بن زنباع جذامی رضی اللہ عنہ
4504 بَابُ الزَّاىِ
ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی زاء سے شروع ہوتا ہے
4504 مَنِ اسْمُهُ زَيْدٌ
ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''زید'' ہے
4504 زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ نُفَيْلٍ
حضرت زید بن خطاب بن نفیل رضی اللہ عنہ
4518 زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ
زید بن حارثہ بن شراحیل رضی اللہ عنہ
4525 مَا اَسْنَدَ زَيْدٌ
حضرت زید رضی اللہ عنہ کی مسند روایات
4537 زَيْدُ بْنُ بُولَا مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حضرت زید بن بولا رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ

Marfat.com

زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو سَهْلٍ اَبُو طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ نَقِيبٌ 4538
حضرت زید بن سہل ابوسہل ابوطلحہ انصاری عقبی بدری نقیب رضی اللہ عنہ
ذِكْرُ وَفَاةِ اَبِيْ طَلْحَةَ 4550
حضرت ابوطلحہ کی وفات کا ذکر
مَا اَسْنَدُ اَبُو طَلْحَةَ 4553
حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی روایات کردہ کچھ مسند احادیث
اَبْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ 4553
ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث
زَيْدُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ 4563
حضرت زید بن خالد جہنی کی حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث
اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ 4567
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيْهِ 4591
حضرت عبداللہ بن ابی طلحہ کی اپنے والد سے روایت کردہ حدیث
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدٍ الْقَارِيُّ، عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ 4597
حضرت عبداللہ بن عبد قاری کی حضرت ابوطلحہ سے روایت کردہ حدیث
عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ 4598
حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ کی حضرت ابوطلحہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ 4601
حضرت ابوعبدالرحمٰن زہری کی حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث
اِسْمَاعِيْلُ بْنُ بَشِيْرِ بْنِ مَغَالَةَ، عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ 4602
حضرت اسماعیل بن بشیر بن مغالہ کی حضرت ابوطلحہ سے روایت کردہ احادیث
اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ 4603
حضرت اسحاق بن عبداللہ کی حضرت ابوطلحہ سے روایت کردہ احادیث
زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا سَعِيْدٍ وَيُقَالُ اَبُو خَارِجَةَ 4605
حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

Marfat.com

4633 عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
حضرت عبداللہ بن عمر کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

4650 اَبُو سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4653 سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
حضرت سہل بن سعد ساعدی کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

4654 سَهْلُ بْنُ اَبِيْ حَثْمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
سہل بن ابی حثمہ کی حضرت زید بن ثابت سے روایت کردہ حدیث

4655 اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4667 اَبُو هُرَيْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4669 اَبُو الدَّرْدَاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4670 عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4673 عَدِيُّ بْنُ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
حضرت عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

4674 سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
حضرت سعید بن مسیّب کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4677 مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
مروان بن حکم کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4684 اَلْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
قاسم بن محمد کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

4687 عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ
حضرت عروہ بن زبیر کی حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

Marfat.com

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

4695 حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4698 سلیمان بن یسار کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

4699 حضرت خارجہ بن زید بن ثابت کی اپنے والد عبدلملک ابن ابی بکر بن عبدالرحمٰن کے واسطے سے حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث۔

الزُّهْرِيُّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدٍ

4709 حضرت زہری کی خارجہ بن زید کے واسطے سے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4718 حضرت ابوزناد کی حضرت خارجہ بن زید بن ثابت سے روایت کردہ احادیث

عَمْرُو بْنُ وَهْبٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

4745 عمرو بن وہب کی خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَالِمُ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

4746 حضرت سالم ابونضر کی حضرت خارجہ بن زید سے روایت کردہ احادیث

قَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

4747 قیس بن سعد بن زید بن ثابت کی حضرت خارجہ بن زید سے روایت کردہ احادیث

سُلَيْمَانُ بْنُ خَارِجَةَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

4749 حضرت سلیمان بن خارجہ کی حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَعِيْدُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

4750 سعید بن یسار کی حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

4751 حضرت سعید بن سلیمان کی حضرت خارجہ بن زید سے روایت کردہ احادیث

كَثِيْرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

4753 کثیر بن زید کی حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

4754 سُلَيْمَانُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ

سلیمان بن زید بن ثابت کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

4757 اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابان بن عثمان بن عفان کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4761 بُسْرُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

بسر بن سعید کی زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4765 عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

عامر بن سعد بن ابی وقاص کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4766 كَثِيْرُ بْنُ اَفْلَحَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت کثیر بن افلح کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4767 قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت قبیصہ بن ذؤیب خزاعی کی زید بن ثابت سے روایت کردہ احادیث

4769 عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

عبید بن سباق کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

4773 عَوْفُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

عوف بن مجالد کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4775 مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4776 عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

عکرمہ ابن عباس کے آزاد کردہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4777 اَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

ابوصالح سمان کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4778 شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ اَبُو سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت شرحبیل بن سعد ابوسعد کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4782 الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ 4784

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ 4785

محمد بن عکرمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْمُثَنَّى اَبُو جُبَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ 4786

مثنیٰ ابوجبیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

الْقَاسِمُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ 4787

حضرت قاسم بن حسان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

عَبَّادُ بْنُ شَيْبَانَ اَبُو يَحْيَى الْمَخْزُوْمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ 4792

عباد بن شیبان ابو یحییٰ مخزومی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

وَهْبُ اَبُو مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ 4793

حضرت وہب ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ 4795

عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

ثَابِتُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ 4796

حضرت ثابت بن عبید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ 4799

حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ 4800

حضرت ضمرہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ 4801

عبدالرحمٰن بن شماسہ مہری کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

اَبُو نَضْرَةَ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ 4804

حضرت ابونضرہ منذر بن مالک عبدی کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَدَوِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ 4805

حضرت حمید بن ھلال عدوی کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

Marfat.com

4806 ثَابِتُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْجَزَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ثابت بن حجاج جزری کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4807 بَدْرُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

بدر بن خالد کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4808 عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الدَّيْلَمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن دیلمی کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4809 حُجْرُ الْمَدَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حجر مدری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

4825 زَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت زید بن حارث انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4826 زَيْدُ بْنُ الْمَرْسِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

زید بن مرس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4827 زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت زید بن ودیعہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4828 زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا عَامِرٍ وَيُقَالُ اَبُو اُنَيْسَةَ وَيُقَالُ اَبُو سَعْدٍ

حضرت زید بن ارقم انصاری رضی اللہ عنہ، آپ کی کنیت ''ابوعامر'' ہے، ایک قول کے مطابق ''ابوانیسہ'' ہے اوران کو ''ابوسعد'' بھی کہا جاتا ہے

4830 ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

4834 مُعَاوِيَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

معاویہ رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

4835 اَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

ابوطفیل عامر بن واثلہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

4838 اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

4839 قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ اَرْقَمَ

Marfat.com

قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ 4842

عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

اَبُو الضُّحٰی مُسْلِمُ بْنُ صُبَیْحٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ 4846

حضرت ابوضحیٰ مسلم بن صبیح کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

زَیْدُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ 4850

زید بن وہب کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

یَحْیَی بْنُ جَعْدَةَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ 4851

حضرت یحییٰ بن جعدہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

عَبْدُ خَیْرٍ الْحَضْرَمِیُّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ 4852

عبد خیر حضرمی کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْخَلِیْلِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ 4854

عبداللہ بن خلیل کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

عَلِیُّ بْنُ دُرِّیٍّ الْحَضْرَمِیُّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ 4855

علی بن دری حضرمی کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

اَبُو سَلْمَانَ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ 4857

ابوسلمان مؤذن کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

طَلْحَةُ بْنُ یَزِیْدَ اَبُو حَمْزَةَ مَوْلٰی قَرَظَةَ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ 4860

طلحہ بن یزید ابوحمزہ قرظہ انصاری کے آزاد کردہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

ثُمَامَةُ بْنُ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِیُّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ 4867

ثمامہ بن عقبہ محلمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

یَزِیْدُ بْنُ حَیَّانَ التَّیْمِیُّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ 4875

حضرت یزید بن حیان تیمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

صُبَیْحٌ مَوْلٰی اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ 4890

حضرت صبیح ام سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کے آزاد کردہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

حَبِیْبُ بْنُ یَسَارٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ 4893

Marfat.com

حضرت حبیب بن یسار رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4898 اَبُو الْمِنْهَالِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابومنہال رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4900 عَلِيُّ بْنُ رَبِيْعَةَ الْوَالِبِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت علی بن ربیعہ والبی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4901 اَبُو سَعْدٍ الْاَزْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوسعد ازدی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احایث

4902 اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيُّ، عَنْ زَيْدٍ

حضرت ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

4921 الشَّعْبِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4922 اَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت عمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

4925 اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوعبداللہ شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4926 ثُوَيْرُ بْنُ اَبِيْ فَاخِتَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ثویر ابن ابی فاختہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4927 زِيَادُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت زیاد بن مطرف رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4928 اَبُو لَيْلَى الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابولیلیٰ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

4929 عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت عطیہ عوفی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

4933 خَلِيفَةُ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت خلیفہ بن حصین رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

4934 نُفَيْعٌ اَبُو دَاوٗدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

Marfat.com

حضرت نفیع ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث
زَيْدُ الْقِصَارِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ
4938
حضرت زید القصار رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث
حَوْطٌ الْعَبْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ
4939
حضرت حوط عبدی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث
اَبُو الْوَقَّاصِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ
4940
حضرت ابوالوقاص رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
مُرَقَّعٌ التَّمِيمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ
4941
حضرت مرقع تمیمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث
مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ
4942
حضرت محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث
عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ
4943
حضرت ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث
عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ
4944
حضرت عمرو بن دینار مکی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، وَاَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ
4945
عبداللہ بن حارث بن نوفل اور ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہما کی زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث
صَالِحٌ اَبُو الْخَلِيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ
4948
حضرت صالح ابوخلیل رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث
مَيْمُوْنٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ
4949
حضرت میمون ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث
اَبُو هَارُوْنَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ
4954
حضرت ابوہارون عبدی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث
خَيْثَمَةُ اَبُو نَصْرٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ
4956
حضرت خیثمہ ابونصر بصری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث
النَّضْرُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ
4957

Marfat.com

حضرت نضر بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

4962 اَبُو بَكْرِ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوبکر بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4964 ثَابِتُ بْنُ مِرْدَاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ثابت بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

4965 اَلْقَاسِمُ بْنُ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

قاسم بن عوف شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

4976 اَلْقَاسِمُ بْنُ رَبِيْعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت قاسم بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

4977 اِيَاسُ بْنُ اَبِيْ رَمْلَةَ الشَّامِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ایاس بن ابی رملہ شامی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

4978 ثَابِتُ بْنُ مِرْدَاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ثابت بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

4979 اَبُو مُسْلِمٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

ابو مسلم بجلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

4981 عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِيْهِ

حضرت عبداللہ بن زید بن ارقم رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

4982 اُنَيْسَةُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِيْهَا

انیسہ بنت زید بن ارقم کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

4986 اُمُّ مَعْبَدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

سیدہ ام معبد رضی اللہ عنہا کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4987 رَجُلٌ لَمْ يُسَمَّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

ایک نامعلوم شخص کی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

4988 زَيْدُ بْنُ الصَّامِتِ اَبُو عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ

حضرت زید بن صامت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ

4997 زَيْدُ بْنُ خَارِجَةَ الْاَنْصَارِيُّ

Marfat.com

حضرت زید بن خارجہ انصاری رضی اللہ عنہ

زَيْدُ بْنُ اَبِىْ اَوْفَى الْاَسْلَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

5001 حضرت زید بن ابی اوفیٰ اسلمی رضی اللہ عنہ جو بصرہ کے اندر رہائش پذیر رہے۔

زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ تُوُفِّىَ فِىْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ

5002 حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ، غزوۂ تبوک میں ان کا انتقال ہوا

زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ مِنْ اَخْبَارِهٖ

5003 حضرت زید بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ احادیث

زَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ

5006 حضرت زید بن اسحاق انصاری رضی اللہ عنہ آپ مصر میں رہائش پذیر رہے۔

زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْعَجْلَانَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

5007 حضرت زید بن اسلم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

زَيْدُ بْنُ رَبِيْعَةَ الْقُرَشِيُّ مِنْ بَنِىْ اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

5010 حضرت زید بن ربیعہ قرشی رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنی اسد بن عبدالرحمٰن سے ہے۔

زَيْدُ بْنُ رُقَيْشٍ

5011 حضرت زید بن رقیش رضی اللہ عنہ

زَيْدُ بْنُ سُرَاقَةَ بْنِ كَعْبِ الْاَنْصَارِيّ

5012 حضرت زید بن سراقہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ

زَيْدُ بْنُ الْمُزَيَّنِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

5013 حضرت زید بن مزین انصاری بدری رضی اللہ عنہ

زَيْدُ بْنُ وَدِيْعَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

5014 حضرت زید بن ودیعہ بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

زَيْدُ بْنُ اُسَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ الزُّهْرِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

5015 حضرت زید بن اسید جاریہ زہری رضی اللہ عنہ

زَيْدُ بْنُ لَبِيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ

5016 حضرت زید بن لبید انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ

5017

Marfat.com

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ

5021 السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت سائب بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

5023 السَّائِبُ بْنُ خَلَّادٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت سائب بن خلاد انصاری رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

5028 اَبُو عَمْرَةَ مَوْلَى الْاَنْصَارِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

5035 عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

5041 عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

5067 سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کی حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

5071 عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ

حضرت عروہ بن زبیر کی حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

5073 اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

5075 بُسْرُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث۔

5092 عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عطا بن یسار کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

5094 عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عبداللہ بن قیس بن مخرمہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث۔

5095 اَبُو صَالِحِ السَّمَّانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت ابوصالح سمان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

5097 يَزِيْدُ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت یزید منبعث کے آزاد کردہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

Marfat.com

صَالِحُ بْنُ نَبْهَانَ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ 5123

حضرت صالح بن نبہان رحمۃ اللہ علیہ توامہ کے آزاد کردہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو حَرْبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ 5126

حضرت ابوحرب بن زید بن خالد جہنی رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ

حضرت خالد بن زید بن خالد جہنی رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ 5127

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن خالد جہنی رحمۃ اللہ علیہ کی ان کے والد سے روایت کردہ احادیث

اَيُّوبُ بْنُ خَالِدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ 5129

حضرت ایوب بن خالد انصاری کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ 5130

عطاء ابن ابی رباح کی حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

اَبُو سَالِمٍ الْجَيْشَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ 5144

حضرت ابوسالم جیشانی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

زَيْدُ بْنُ كَعْبٍ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الْبَهْزِيُّ 5145

حضرت زید بن کعب سلمی بہزی رضی اللہ عنہ

زَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ مِنْ بَنِيْ بَيَاضَةَ 5146

حضرت زید بن دثنہ انصاری رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنی بیاضہ سے ہے۔

مَنِ اسْمُهُ زِيَادٌ 5147

ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا تذکرہ جن کا اسم گرامی زیاد ہے۔

زَيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْاَنْصَارِيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِى اُرِىَ النِّدَاءَ 5147

ابوعبداللہ حضرت زید بن عبدربہ انصاری (جن کو خواب میں اذان سکھائی گئی)

زِيَادُ بْنُ الْحَارِثِ الصُّدَائِيُّ كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ 5147

حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ آپ مصر میں رہائش پذیر رہے۔

زِيَادُ بْنُ لَبِيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ عَقَبِيٌّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوْفَةَ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ 5151

حضرت زیاد بن لبید انصاری بدری عقبی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے، کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے

Marfat.com

5157 زِيَادُ اَبُو الْاَغَرِّ النَّهْشَلِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ
حضرت زیادابوالاغرنہشلی رضی اللہ عنہ آپ بصرہ کے اندر مقیم رہے۔

5158 زِيَادُ بْنُ عَمْرٍو الْجُهَنِيُّ حَلِيفُ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ لِبَنِيْ سَاعِدَةَ بَدْرِيٌّ
حضرت زیادبن عمروجہنی رضی اللہ عنہ انصار پھر بنی ساعدہ کے حلیف تھے،آپ بدری صحابی ہیں

5159 زِيَادُ بْنُ الْفَرْدِ
حضرت زیادبن فرد رضی اللہ عنہ

5160 زِيَادُ بْنُ جَهْوَرٍ اللَّخْمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ
حضرت زیادبن جہورلخمی رضی اللہ عنہ،آپ شام میں مقیم رہے۔

5161 زُبَيْبُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْعَنْبَرِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ
حضرت زبیب بن ثعلبہ عنبری رضی اللہ عنہ بصرہ میں رہائش پذیر رہے۔

5163 زِنْبَاعُ اَبُو رَوْحٍ الْجُذَامِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ
حضرت ابوروح جذامی رضی اللہ عنہ،آپ شام میں رہائش پذیر رہے

5165 مَنِ اسْمُهُ زُهَيْرٌ
ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''زہیر'' ہے۔

5165 زُهَيْرُ بْنُ صُرَدٍ الْجُشَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ
حضرت زہیربن صرد جشمی رضی اللہ عنہ یہ شام میں رہائش پذیر رہے

5167 زُهَيْرُ بْنُ عَمْرٍو الْهِلَالِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ
حضرت زہیربن عمر ہلالی رضی اللہ عنہ،آپ بصرہ میں رہائش پذیر رہے

5168 زُهَيْرُ بْنُ عُثْمَانَ الثَّقَفِيُّ
حضرت زہیربن عثمان ثقفی رضی اللہ عنہ

5169 زُهَيْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوْفَةَ وَيُقَالُ الْبَجَلِيُّ
حضرت زہیربن علقمہ ثقفی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے،ان کو بجلی بھی کہا جاتا ہے

5170 زُهَيْرُ بْنُ اَبِيْ عَلْقَمَةَ الضُّبَعِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوْفَةَ
حضرت زہیربن ابوعلقمہ ضبعی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے۔

5171 زُهَيْرُ بْنُ اُمَيَّةَ الْهَاشِمِيُّ
حضرت زہیربن امیہ ہاشمی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ زَاهِرٌ

5172 ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''زاہر'' ہے

زَاهِرُ بْنُ حَرَامٍ الْاَشْجَعِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوْفَةَ

5172 حضرت ''زاہر بن حرام اشجعی رضی اللہ عنہ'' آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے

زَاهِرُ بْنُ الْاَسْوَدِ اَبُو مَجْزَاةَ الْاَسْلَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوْفَةَ

5173 حضرت زاہر بن اسود ابو مجزاۃ اسلمی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے

زَارِعُ الْعَبْدِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

5175 حضرت زارع عبدی رضی اللہ عنہ آپ بصرہ میں رہائش پذیر رہے۔

مَنِ اسْمُهُ زُرَارَةَ

0000 ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''زرارہ'' ہے۔

زُرَارَةُ بْنُ كَرِبٍ السَّهْمِيُّ لَمْ يَخْرُجْ

0000 حضرت زرارہ بن کرب سہمی رضی اللہ عنہ ان سے کوئی حدیث مروی نہیں ہے

زُرَارَةُ بْنُ جُزَيٍّ

5177 حضرت زرارہ بن جزی رضی اللہ عنہ

زُرَارَةُ رَجُلٌ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

5178

زِبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ كَانَ يَنْزِلُ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَدِيْنَةِ

5179 حضرت زبرقان بن بدر رضی اللہ عنہ (آپ مدینہ منورہ کے نواحی علاقے میں رہتے تھے)

مَا اَسْنَدَ الزِّبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ

5179 حضرت زبرقان بن بدر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

بَابُ السِّيْنِ

0000 ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی سین سے شروع ہوتا ہے

سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْاَشْهَلِيُّ بَدْرِيٌّ اُحُدِيٌّ، يُكْنَى اَبَا عَمْرٍو اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

5180 حضرت سعد بن معاذ انصاری اشہلی بدری احدی رضی اللہ عنہ۔ ان کی کنیت ''ابو عمرو'' ہے جنگ خندق میں شہید ہوئے

بَابُ: اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

5194

Marfat.com

باب: اس بارے میں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت پر عرش جھوم اٹھا

5212 مَا اَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کردہ کچھ مسند احادیث

5213 سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْخَزْرَجِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ اُحُدِيٌّ نَقِيبٌ،
حضرت سعد بن عبادہ انصاری خزرجی عقبی، بدری، احدی رضی اللہ عنہ آپ نقیب ہیں

5223 مَا اَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

5256 سَعْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَقَبِيٌّ، بَدْرِيٌّ، اُحُدِيٌّ، نَقِيبٌ
حضرت سعد بن ربیع انصاری عقبی بدری، احدی رضی اللہ عنہ یہ خطیب تھے۔

5272 سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ، بَدْرِيٌّ
حضرت سعد بن خیثمہ انصاری عقبی، بدری رضی اللہ عنہ

5282 سَعْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الثَّقَفِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ
حضرت سعد بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ آپ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہونے کا مرتبہ حاصل ہے۔

5283 سَعْدُ بْنُ عُمَارَةَ، وَيُقَالُ: عُمَارَةُ بْنُ سَعْدٍ اَبُو سَعِيْدٍ الزُّرَقِيُّ الْاَنْصَارِيُّ
حضرت سعد بن عمارہ رضی اللہ عنہ

5284 سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَشْهَلِيُّ بَدْرِيٌّ
حضرت سعد بن زید اشہلی بدری رضی اللہ عنہ

5288 سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ سِنَانِ بْنِ ثَعْلَبَةَ اَبُو سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ "كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِيْنَةَ
حضرت سعد بن مالک بن سنان ثعلبہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ میں رہائش پذیر رہے۔

5295 وَمَا اَسْنَدَ اَبُو سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

5311 سَعْدُ بْنُ عَائِذٍ الْقَرَظُ الْمُؤَذِّنُ الْاَنْصَارِيُّ
حضرت سعد بن عائذ قرظ مؤذن انصاری رضی اللہ عنہ

5323 سَعْدُ بْنُ ضُمَيْرَةَ السُّلَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِيْنَةَ
حضرت بن ضمیرہ سلمی رضی اللہ عنہ آپ مدینہ میں رہائش پذیر رہے

5326 سَعْدُ بْنُ عُمَارَةَ السَّعْدِيُّ وَكَانَ يَنْزِلُ الْمَدِيْنَةَ

Marfat.com

حضرت سعد بن عمارہ سعدی رضی اللہ عنہ آپ مدینہ میں رہائش پذیر رہے

سَعْدُ بْنُ تَمِيمٍ اَبُو بِلَالٍ السَّكُونِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ بِدِمَشْقَ 5327

حضرت سعد بن تمیم ابو بلال سکونی رضی اللہ عنہ آپ شام میں دمشق کے اندر رہائش پذیر رہے۔

سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ بَدْرِيٌّ 5330

حضرت سعد بن خولہ بدری رضی اللہ عنہ

سَعْدُ بْنُ الْاَطْوَلِ الْجُهَنِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ 5332

حضرت سعد بن اطول جہنی رضی اللہ عنہ آپ بصرہ میں رہائش پذیر رہے

مَا اَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ الْاَطْوَلِ 5333

حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

سَعْدٌ اَبُو الْحَارِثِ 5334

حضرت سعد ابو حارث رضی اللہ عنہ

سَعْدُ بْنُ مُحَيِّصَةَ اَبُو حَرَامٍ الْاَنْصَارِيُّ 5336

حضرت سعد بن محیصہ ابو حرام انصاری رضی اللہ عنہ

سَعْدُ بْنُ سُوَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ 5339

حضرت سعد بن سوید انصاری رضی اللہ عنہ آپ غزوۂ احد میں شہید ہوئے

سَعْدُ بْنُ سَلَامَةَ الْاَنْصَارِيُّ 5340

حضرت سعد بن سلامہ انصاری رضی اللہ عنہ

سَعْدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ، وَيُقَالُ: سَعْدُ بْنُ عُثْمَانَ 5342

حضرت سعد بن یزید انصاری بدری رضی اللہ عنہ ایک قول کے مطابق ان کا نام ''سعد بن عثمان'' ہے

سَعْدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ 5344

حضرت سعد بن سہیل انصاری بدری رضی اللہ عنہ

سَعْدٌ الْاَخْرَمُ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ، وَقَدِ اخْتُلِفَ فِيْ صُحْبَتِهِ 5345

حضرت سعد اخرم رضی اللہ عنہ آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے ان کے صحابی ہونے میں اختلاف ہے

سَعْدُ بْنُ هِلَالٍ لَمْ يُخَرَّجْ " 0000

حضرت سعد بن ہلال رضی اللہ عنہ، ان سے کوئی حدیث مروی نہیں ہے۔

سَعْدُ بْنُ اَبِيْ رَافِعٍ 5346

Marfat.com

حضرت سعد بن ابی رافع رضی اللہ عنہ

5347 سَعْدٌ الظَّفَرِیُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِيْنَةَ

حضرت سعد ظفری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ میں رہائش پذیر رہے

5348 سَعْدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِیُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِيْنَةَ

حضرت سعد بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ میں رہائش پذیر رہے

5349 سَعْدُ بْنُ جُنَادَةَ الْعَوْفِیُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوْفَةَ

حضرت سعد بن جنادہ عوفی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ میں رہائش پذیر رہے

5356 سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِیُّ الْقَارِءُ بَدْرِیٌّ

حضرت سعد بن عبید بن نعمان انصاری قاری بدری رضی اللہ عنہ

5362 سَعْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

حضرت سعد بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

5363 سَعْدٌ مَوْلٰی اَبِیْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

5367 سَعْدُ بْنُ حِمَّانَ، وَيُقَالُ: ابْنُ حِمَارٍ اَيْضًا،

حضرت سعد بن حمان رضی اللہ عنہ ایک قول کے مطابق یہ ''ابن حمار'' ہیں

5368 سَعْدُ بْنُ حَارِثَةَ الْاَنْصَارِیُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت سعد بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ جنگِ یمامہ میں شہید ہوئے

5368 سَعْدُ بْنُ حِبَّانَ الْبَلَوِیُّ

حضرت سعد بن حبان بلوی رضی اللہ عنہ

5370 سَعْدُ بْنُ الْمِدْحَاسِ

حضرت سعد بن مدحاس رضی اللہ عنہ

5371 سَعْدٌ مَوْلٰی حَاطِبِ بْنِ اَبِیْ بَلْتَعَةَ بَدْرِیٌّ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ جو ''حاطب بن ابی بلتعہ'' کے آزاد کردہ ہیں

5375 سَعْدٌ مَوْلٰی خَوْلِیٍّ بَدْرِیٌّ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ جو کہ خولی کے آزاد کردہ ہیں اور بدری صحابی ہیں

0000 مَنِ اسْمُهُ سَعِيْدٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''سعید'' ہے

Marfat.com

سَعِيْدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ حِذْيَمٍ الْجُمَحِيُّ 5376
حضرت سعید بن عامر بن حذیم جمحی رضی اللہ عنہ

سَعِيْدُ بْنُ الْعَاصِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ 5381
حضرت سعید بن عاص بن سعید بن عاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف رضی اللہ عنہ

مَا اَسْنَدَ سَعِيْدُ بْنُ الْعَاصِ 5382
حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ سے کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

سَعِيْدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِيْنَةَ 5388
حضرت سعید بن سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے۔

سَعِيْدٌ اَبُو كِنْدِيرٍ 5391
حضرت سعید ابو کندیر رضی اللہ عنہ

سَعِيْدُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَخْزُوْمِيّ 5392
حضرت سعید بن حریث مخزومی رضی اللہ عنہ

سَعِيْدُ بْنُ يَرْبُوْعٍ الصُّرَمُ الْمَخْزُوْمِي 5394
حضرت سعید بن یربوع صرم مخزومی رضی اللہ عنہ

سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ 5397
حضرت سعید بن ربیع بن عدی بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ آپ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے

سَعِيْدُ بْنُ اِيَاسٍ اَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ مُخَضْرَمٌ 5399
حضرت سعید بن ایاس ابو عمرو شیبانی مخضرم رضی اللہ عنہ

سَعِيْدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ 5400
حضرت سعید بن عثمان بن خالد

سَعِيْدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ السَّهْمِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادَيْنِ 5401
حضرت سعید بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ جنگِ اجنادین میں شہید ہوئے

سَعِيْدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ 5403
حضرت سعید بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ

سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ رَاشِدٍ 5404
حضرت سعید بن ابی راشد رضی اللہ عنہ

Marfat.com

5405 سَعِيْدٌ اَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ غَيْرُ مَنْسُوبٍ
حضرت سعید ابوعبدالعزیز رضی اللہ عنہ ان کی کوئی نسبت بیان نہیں کی گئی
5406 سَعِيْدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَزْدِيُّ
حضرت سعید بن یزید ازدی رضی اللہ عنہ
5407 سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْقَارِئُ
حضرت سعید بن عبید قاری رضی اللہ عنہ
5408 سَعِيْدُ بْنُ قَيْسِ بْنِ صَخْرٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ
حضرت سعید بن قیس بن صخر انصاری بدری رضی اللہ عنہ
5409 مَنِ اسْمُهُ سَهْلٌ
ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''سہل'' ہے
5409 سَهْلُ بْنُ حُنَيْفِ بْنِ وَاهِبِ بْنِ حَكِيمٍ
حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم رضی اللہ عنہ
5417 مَا اَسْنَدَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ
حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث
5417 اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِيْهِ
حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث
5456 عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِيْهِ
حضرت عبداللہ بن سہل بن حنیف رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث
5458 اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ
حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث
5459 عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ
حضرت عبید بن سباق رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث
5461 عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ جَدِّهٖ
حضرت عثمان بن ابی امامہ بن سہل رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے دادا سے روایت کردہ احادیث
5462 رِفَاعَةُ بْنُ سَهْلٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ
حضرت رفاعہ بن سہل جہنی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

Marfat.com

اَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ 5463

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ 5471

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَسِيْرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ 5472

حضرت یسیر بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَعِيْدُ بْنُ ذِى حُدَّانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ 5478

حضرت سعید بن ذی حدان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الرَّبَابُ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ 5480

حضرت رباب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ الْاَنْصَارِىُّ 5482

حضرت سہل بن حنظلیہ انصاری رضی اللہ عنہ

سَهْلُ بْنُ اَبِىْ حَثْمَةَ الْاَنْصَارِىُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِيْنَةَ 5494

حضرت سہل بن ابی حثمہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے

سَهْلٌ اَبُو اِيَاسٍ الْاَنْصَارِىُّ ثُمَّ السَّاعِدِىُّ 5507

حضرت سہل ابوایاس انصاری ساعدی رضی اللہ عنہ

سَهْلُ بْنُ حَارِثَةَ الْاَنْصَارِىُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِيْنَةَ 5508

حضرت سہل بن حارثہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے

سَهْلُ بْنُ مَالِكٍ ابْنِ اَخِى كَعْبٍ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِيْنَةَ " 5509

حضرت سہل بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت کعب کے بھتیجے مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے

سَهْلُ بْنُ صَخْرٍ، وَيُقَالُ: سُهَيْلٌ، وَالصَّوَابُ سَهْلٌ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ 5513

حضرت سہل بن صخر رضی اللہ عنہ

سُهَيْلُ بْنُ قَيْسٍ الْاَنْصَارِىُّ بَدْرِىٌّ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ 5514

حضرت سہیل بن قیس انصاری بدری رضی اللہ عنہ جنگِ احد میں شہید ہوئے (مناقب) ۵۵۱۴

سَهْلُ بْنُ عَدِيٍّ الْاَنْصَارِىُّ بَدْرِىٌّ 5517

حضرت سہل بن عدی انصاری بدری رضی اللہ عنہ

Marfat.com

5518 سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ الْاَنْصَارِیُّ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ
حضرت سہل بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوئے
5520 سَهْلُ بْنُ عَدِیٍّ التَّمِیمِیُّ حَلِیفُ الْاَنْصَارِ، اسْتُشْهِدَ یَوْمَ الْیَمَامَةِ
حضرت سہل بن عدی تمیمی رضی اللہ عنہ، انصار کے حلیف تھے، جنگِ یمامہ میں شہید ہوئے
5521 سَهْلُ بْنُ عَتِیكٍ عَقَبِیٌّ
حضرت سہل بن عتیک عقبی رضی اللہ عنہ
5522 سَهْلٌ الْبَلَوِیُّ
حضرت سہل بلوی رضی اللہ عنہ
5523 سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِیُّ ذِكْرُ سِنِّ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَوَفَاتِهِ
حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ، آپ کی عمر اور وفات کا ذکر
5530 وَمِمَّا اَسْنَدَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ
حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث
5530 اَبُو هُرَیْرَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
5531 سَعِیدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ
حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
0000 مَا رَوَی الزُّهْرِیُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ
حضرت زہری کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
5532 بَابٌ
باب بلاعنوان
5545 بَابٌ
باب: بلاعنوان
5561 بَابٌ
باب: بلاعنوان
5565 اَلْعَبَّاسُ بْنُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیهِ
حضرت عباس بن سہل بن سعد رحمہ اللہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

5607 مَا رَوَى اَبُو حَازِمٍ سَلَمَةُ بْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ،

حضرت ابوحازم سلمہ بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

5608 عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ

حضرت عمارہ بن غزیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ حدیث

5610 مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ

محمد بن عجلان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5611 مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ

مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5615 هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ

حضرت ہشام بن سعد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5624 مُوْسَى بْنُ يَعْقُوْبَ الزَّمْعِيُّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ

حضرت موسیٰ بن یعقوب زمعی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

5629 حَمَّادُ بْنُ اَبِىْ حُمَيْدٍ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ حُمَيْدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ

حضرت حماد بن ابی حمید رحمۃ اللہ علیہ یہ محمد بن ابوحمید مدنی ہیں ان کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کردہ احادیث

5630 عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

5636 مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ

حضرت مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

5645 مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ

محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوذئب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

5646 اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ

حضرت ابوغسان محمد بن مطرف رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی احادیث

Marfat.com

سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

معجم کبیر طبرانی

امام سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ۔ لاہور

Marfat.com